السنن الكبرىٰ بيهقي

مؤلف

امام ابوبکر احمد بن حسین بیہقی

المتوفی ۴۵۸ھ

مترجم

حافظ ثناء اللہ

تحقیق

مولانا فتح محمد

جلد ۶

حدیث ۶۹۰۹ — ۹۱۹۸

مکتبہ رحمانیہ

اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

سُنُن الکبریٰ بیہقی (مترجم)

وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

سُنن الکبریٰ بیہقی رحمہ اللہ (مترجم)

مؤلف

لامام ابی بکر احمد بن الحسین البیہقی رحمہ اللہ

المتوفی ۴۵۸ھ ہجری

مترجم

حافظ ثناء اللہ

نظر ثانی

مولانا افتخار احمد

جلد پنجم

(از حدیث ۹۰۰۹ —— ۹۷۱۸)

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

اقراء سینٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

فون: 042-37224228-37355743

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جملہ حقوق ملکیت بحق ناشر محفوظ ہیں

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

نام کتاب: ---------------- السنن الکبریٰ للبیہقی مترجم

مترجم: ---------------- حافظ ثناء اللہ

ناشر: ---------------- مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

مطبع: ---------------- لعل ستار پرنٹرز لاہور

ضروری وضاحت

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول ﷺ اور دیگر دینی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کرسکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح واصلاح کے لیے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طباعت کے دوران اغلاط کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔ تاہم چونکہ یہ سب کام انسانوں کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لیے پھر بھی غلطی کے رہ جانے کا امکان ہے۔ لہٰذا قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر ایسی کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرمادیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہوسکے۔ نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون صدقہ جاریہ ہوگا۔ (ادارہ)

فہرست مضامین

نماز جنازہ کے اوقات کا بیان

- جنازہ اور تدفین دن، رات جب ادا کرے ۲۱
- تین اوقات میں نماز جنازہ اور تدفین کے مکروہ ہونے کا بیان ۲۳
- رات کو دفن کرنے کی ممانعت کا بیان تا کہ نماز جنازہ نہ رہ جائے ۲۴
- مردوں اور عورتوں کا اکٹھے جنازہ پڑھنے کا بیان ۲۵
- امام مرد کے سر کے قریب اور عورت کی کمر کے قریب کھڑا ہوگا ۲۷
- ایک قبر میں ضرورت کے تحت دو دو تین تین کا دفن کرنا اور ان کے آگے افضل کو کرنا ۲۹
- عورتوں کی میت کا بیان ۳۱

جنازے پر تکبیرات کہنے اور اسے قبر میں داخل کرنے کا حق دار کون ہے

- نماز جنازہ میں تکبیرات کی تعداد کا بیان ۳۲
- آپ ﷺ کے جنازے پر پانچ تکبیرات کہی گئی ۳۵
- اہل فضل کے لیے خصوصی طور پر چار تکبیرات سے زیادہ کہنا ۳۵
- تکبیرات میں اختیار کا بیان اور اس میں امام کی اقتدا ضروری ہے ۳۶
- اکثر صحابہ کا چار پر اجماع ہے اور بعض کا خیال ہے کہ زیادتی منسوخ ہے ۳۷
- نماز جنازہ میں دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھنے کا بیان ۳۹
- نماز جنازہ میں قرأت کرنے کا بیان ۴۰
- جنازے میں آپ ﷺ پر درود بھیجنے کا بیان ۴۲
- نماز جنازہ میں دعا کرنے کا بیان ۴۳
- چوتھی تکبیر اور سلام کے دوران میت کے لیے دعائے مغفرت ۵۰

- ایک طرف سلام پھیرنے سے نماز جنازہ سے نکل جاتا ہے ۵۰
- سلام دائیں بائیں دونوں جانب پھیرنے کا بیان ۵۱
- ہلکا سلام پھیرنے کا بیان ۵۲
- سلام ایسے پھیرا جائے تاکہ قریب والے سن لیں ۵۳
- ہر تکبیر میں ہاتھ اٹھانے کا بیان ۵۳
- مسبوق دوسری تکبیر کہنے کے لیے امام کا انتظار کرے بلکہ خود ہی شروع کرے اور جب امام فارغ ہو تو بقیہ تکبیریں کہہ لے .. ۵۴
- جس شخص کی نماز امام سے رہ جائے تو وہ بعد میں اسے ادا کرے ۵۴
- تدفین کے بعد قبر پر نماز جنازہ پڑھنے کا بیان ۵۵
- غائبانہ نماز جنازہ کا بیان ۶۵
- مسجد میں نماز جنازہ پڑھنے کا بیان ۶۹
- میت کو قبر میں اس کا وہ رشتہ دار داخل کرے جو سمجھدار ہو اور سب سے زیادہ قریبی ہو ۷۱
- قبر کو کپڑے سے ڈھانپنے کا بیان ۷۲
- میت کو قبر میں پاؤں کی طرف سے داخل کیا جائے ۷۵
- جب میت کو قبر میں داخل کرتے وقت کی دعا ۷۷
- دفن کے بعد کی دعا ۷۹
- قبر کے پاس قرآن پڑھنے کا بیان ۸۱
- قبر کے پاس ذبح کو ناپسند کرنا ۸۱
- میت کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنا مکروہ ہے ۸۲
- جس نے اس میں کوئی حرج نہیں سمجھا اگرچہ اس میں اختیار ہے ۸۳
- میت کو کسی حاجت کی وجہ سے ایک قبر سے دوسری کی طرف منتقل کرنے کا بیان ۸۴
- دوسری میت کے لیے قبر کھودنا مکروہ ہے جب کہ بدن کا کچھ حصہ باقی ہو اور ہڈی وغیرہ ٹوٹنے کا ڈر ہو ۸۴
- جس کا خیال ہو کہ اسے دوسرے کی مملوکہ کی زمین میں اس کی اجازت کے ساتھ دفن کیا جائے ۸۵
- اگر نصرانیہ عورت فوت ہو جائے اور اس کے پیٹ میں مسلمان بچہ ہو ۸۷

تعزیت سے متعلقہ ابواب کا مجموعہ

- مصیبت کے وقت بیٹھنے کا بیان ۸۷
- اجر کی امید رکھتے ہوئے اہل میت سے تعزیت کرنا مستحب ہے ۸۸

- تعزیت میں میت کے لیے دعا اور اہل میت کے لیے ہمدردی کے کلمات کہنے کا بیان ۹۰
- یتیم کے سر پر شفقت و محبت سے ہاتھ پھیرنا مستحب ہے ۹۱
- اہل میت کے لیے کھانا تیار کرنے کا بیان ۹۲
- میت کے ورثاء کے لیے مستحب ہے کہ وہ قرضہ ادا کرنے سے ابتدا کریں ۹۳
- میت کے سرپرست کے لیے مستحب ہے کہ وہ اس صدقہ وغیرہ کی وصیت کرنے میں جلدی کریں ۹۴
- میت کے ولی کے لیے صدقہ وغیرہ کرنا بھی مستحب ہے اگرچہ میت نے وصیت نہ کی ہو ۹۵

میت پر رونے کے ابواب کا مجموعہ

- میت پر نوحہ کرنا ممنوع ہے ۹۵
- نوحہ کرنے والی پر ناراضگی اور اسے سننے سے ممانعت کا بیان ۹۸
- دورِ جاہلیت کی پکار، گال پیٹنے، گریبان چاک کرنے، بال بکھیرنے، کپڑے پھاڑنے اور چہرہ نوچنے سے ممنوعیت کا بیان ۱۰۰
- مصیبت وغیرہ پر اللہ تعالیٰ کے فرمان کے مطابق صبر کرنا اور انا للہ ..... پڑھ کر برداشت کرنا ۱۰۳
- اولاد کے فوت ہونے پر اجر کی امید کرنے کا بیان ۱۰۹
- بغیر آواز نکالے اور بغیر بین کیے رونے کی اجازت کا بیان ۱۱۳
- رونے کی رخصت اس شخص پر ہے جس کے فوت ہو جانے پر رویا جا سکتا ہے ۱۱۷
- ایسی احادیث کا بیان جو موت کے بعد رونے کے جواز پر دلالت کرتی ہیں ۱۱۹
- ان احادیث کا بیان جن میں ہے کہ میت کو نوحہ کرنے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے اور حضرت عائشہ ﷞ کی حدیثِ مبارک کا بیان .. ۱۲۲
- موت کی خبر اور اعلان اس کی ممنوعہ مقدار کی کراہت کا بیان ۱۲۹
- جنازوں میں آواز بلند کرنے کی کراہت اور جائز مقدار کا بیان ۱۳۱
- میت کی تعریف کرنا اور اس کی نیکی کا تذکرہ کرنے کا بیان ۱۳۲
- مُردوں کو گالی دینے اور ان کی برائی بیان کرنے سے ممانعت کا بیان جب کہ اس کی ضرورت نہ ہو ۱۳۳
- کسی کے جنتی یا دوزخی ہونے کی گواہی نہ دی جائے مگر جس کی رسول اللہ ﷺ نے گواہی دی ہو ۱۳۳
- قبروں کی زیارت کا بیان ۱۳۶
- عورتوں کے جنازے کے ساتھ جانے کی ممانعت کا بیان ۱۳۹
- عورتوں کے لیے قبروں کی زیارت کی ممنوعیت کا بیان ۱۴۰
- آپ ﷺ کے فرمان: ''ان کی زیارت کرو'' کے عموم سے عورتوں کے قبرستان جانے کی اجازت کا بیان ۱۴۱

قبرستان میں داخل ہونے کی دعا ۱۳۴
قبروں پر بیٹھنے کی ممانعت کا بیان ۱۳۵
قبرستان میں جوتے پہن کر چلنے کا بیان ۱۳۶
قبر کو سجدہ گاہ بنانے کی ممانعت کا بیان ۱۳۷

کِتَابُ الزَّکَاۃِ

ان لوگوں پر وعید کا بیان جو مال زکوۃ کو جمع کریں اور زکوۃ ادا نہ کریں ۱۵۰
کنز کی تفسیر کا بیان جس پر وعید وارد ہوئی ہے ۱۵۳
جس نے اللہ کے فریضے کو ادا کر دیا تو اس پر اس سے زیادہ فرض نہیں ہاں جو وہ نفل طور پر ادا کرے، اس کے علاوہ جو پیچھے گزر چکا ہے ... ۱۵۷

چرنے والے اونٹوں کی زکوۃ کا بیان

اونٹوں کی تعداد زکوۃ کا بیان ۱۶۰
فریضہ زکوۃ کی کیفیت کا بیان ۱۶۱
اس قول کی وضاحت کا بیان کہ ہر چالیس میں بنت لبون اور پچاس میں حقہ ہے ۱۷۳
عاصم بن ضمرہ کی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے منقول روایت جو اس کے خلاف ہے جو پہلے پچیس اونٹوں کی زکوۃ کے بارے میں گزر چکا ہے ۔ ۱۷۸
اونٹوں کی عمر کا بیان ۱۸۳
کسی مال میں زکوۃ نہیں جب تک پورا سال نہ گزر جائے ۱۸۵
زکوۃ میں جیسے عیب دار اور بیمار جانور نہیں لیا جا سکتا ایسے ہی کام والا جانور بھی نہیں لیا جا سکتا اور اونٹوں میں فرض کو گننا درست ہے ... ۱۸۵
زکوۃ لینے والا اس سے زیادہ نہ لے جو واجب ہو اور حاملہ کو بھی نہ لے مگر یہ کہ وہ اضافی دینا چاہے ۱۸۶
زکوۃ وصول نے میں زیادتی کرنے والا روکنے والے کی مانند ہے بسا اوقات وہ مصدق ہوتا ہے اور بسا اوقات مال والے کی طرف سے زیادتی ہوتی ہے ۱۸۹
اگر مال زکوۃ مصدق کے ہاتھ سے تلف ہو جائے تو مال والا اس کا ضامن نہیں ۱۹۰

چرنے والی گائیوں کی زکوۃ کے ابواب کا مجموعہ

چرنے والی گائیوں کی زکوۃ کے ابواب کا مجموعہ ۱۹۱
گائے کی زکوۃ کیسے اور کتنی فرض ہے ۱۹۳

چرنے والی بکریوں کی زکوٰۃ کے ابواب

بکریوں کی زکوٰۃ کا بیان ۱۹۸
بکریوں کی عمر جس میں جوز کوٰۃ فرض ہے ۱۹۹
زکوٰۃ لوگوں کے عمدہ مال میں سے نہ لی جائے ۲۰۱
جو بچے پیدا ہوئے وہ بھی شمار کیے جائیں، لیکن ان سے زکوٰۃ نہ لی جائے جب ان کی مائیں باقی ہوں ۲۰۶
وہ جانور شمار نہ کیے جائیں جن سے وہ استفادہ کرتے ہیں سوائے سانڈ کے حتیٰ کہ اس پر سال گزر جائے ۲۰۷
اگر بکریوں کی مائیں مر جائیں اور صرف بچے بچ جائیں تو ان سے زکوٰۃ وصول کی جائے ۲۰۹
زکوٰۃ میں سے کوئی چیز نہ چھپائی جائے اور نہ ہی خیانت کی جائے ۲۱۰
اس شخص کا حکم جو زکوٰۃ چھپاتا ہے ۲۱۱
مشترک جانوروں کی زکوٰۃ کا بیان ۲۱۴
زکوٰۃ کس پر واجب ہے ۲۱۳
ان حضرات کا ذکر جن کے ہاں غلام کے مال میں زکوٰۃ نہیں ۲۱۸
مال کی زکوٰۃ اس کے مالک پر ہوتی ہے اور غلام مالک نہیں ہوتا ۲۱۹
مکاتب غلام کے مال میں زکوٰۃ نہیں ۲۱۹
جس وقت میں زکوٰۃ واجب ہے ۲۲۰
عاملین زکوٰۃ کو بھیجنے کے لیے امام پر کیا ہے ۲۲۲
چرنے والے جانداروں کی زکوٰۃ کہاں وصول کی جائے ۲۲۳
اہل زکوٰۃ سے کوئی چیز ادھار لینے، پھر ان کے حصے میں سے اس کی ادائیگی کرنے کا بیان ۲۲۴
زکوٰۃ جلدی ادا کرنے کا بیان ۲۲۵
زکوٰۃ دینے کی نیت کا بیان ۲۲۸
زکوٰۃ اس مال سے ادا نہیں کی جائے گی جس میں واجب نہ ہوئی بلکہ اس مال سے جس میں واجب ہوئی ۲۲۹
زکوٰۃ میں غلہ (ضرورت کی چیز) لینے کی اجازت کا بیان ۲۲۹
آدمی اپنے اموال باطنہ کی متفرق زکوٰۃ کا سرپرست بن سکتا ہے ۲۳۱
والی اس کے اموال ظاہرہ کی زکوٰۃ لے سکتا ہے ۲۳۱
زکوٰۃ والی کے طرف لوٹانے کے اختیار کا بیان ۲۳۲
زکوٰۃ کو خود تقسیم کرنے کا اختیار ہے جب یہ ممکن ہوتا کہ اسے اس کی ادائیگی کا یقین ہو جائے ۲۳۵

- کون سی چیز چرنے والے جانوروں کی زکوٰۃ ساقط کر دیتی ہے ۴۳۶
- گھوڑوں میں زکوٰۃ نہیں ۴۳۸
- جن کے نزدیک گھوڑے کی زکوٰۃ ہے ۴۴۵

پھلوں کی زکوٰۃ کا بیان

- پھلوں کی زکوٰۃ کے نصاب کا بیان ۴۴۷
- وسق کی مقدار کا بیان ۴۴۹
- کھجور اور انگور کی زکوٰۃ کیسے لی جائے ۴۵۰
- کھجور کا اندازہ لگانے کی دلیل کا بیان ۴۵۱
- باغ والے کے لیے اس قدر چھوڑ دیا جائے جسے وہ اور اس کا اہل وعیال کھالیں اور جو مساکین کو دیا جائے اسے شمار نہ کیا جائے ۴۵۳
- کھجور وانگور کے سوا کسی درخت کی زکوٰۃ نہیں ۴۵۷
- زیتون کے احکام ۴۵۹
- ورس کا بیان ۴۵۹
- شہد کی زکوٰۃ کا بیان ۴۶۰

کھیتی کی زکوٰۃ کے ابواب کا مجموعہ

- پھلوں اور دانوں میں زکوٰۃ نہیں ہے جب تک وہ پانچ وسق تک نہ پہنچ جائیں اور جو بھی پانچ وسق ہو جائے اس میں زکوٰۃ ہے ۴۶۳
- زکوٰۃ ہر اس چیز میں ہے جو لوگ کاشت کرتے ہیں اور جو خشک کر کے جمع کی جاتی ہے نہ کہ سبزیاں جو زمین اگاتی ہے ۴۶۶
- زمین کی پیداوار میں زکوٰۃ کی مقدار کا بیان ۴۶۹
- مسلمان ٹیکس کی زمین کاشت کرلے تو اس پر عشر ہوگا یا نصف عشر؟ ۴۷۳
- ذمی اگر مسلمان ہو جائے اور اس کی زمین پر ٹیکس ہو تو وہ جزیہ میں تبدیل ہو جائے گا اور اس کا ٹیکس ختم ہو جائے گا جس طرح اس افراد کا جزیہ ختم ہو جاتا ہے ۴۷۵
- اللہ تعالیٰ کے ارشاد: ﴿وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ﴾ کا بیان ۴۷۵
- رات کے وقت گندم کاٹنے اور گاہنے کی ممانعت کا بیان ۴۷۸
- اللہ کے حق کو ضائع کرنے والا ہی ہلاک ہوتا ہے ۴۷۸

چاندی کی زکوٰۃ سے متعلقہ ابواب

- چاندی کی زکوٰۃ کے نصاب کا بیان ۴۷۹

- اوقیہ کی وضاحت کا بیان ۲۸۱
- چاندی کے نصاب زکوٰۃ کی واجب مقدار کا بیان ۲۸۳
- چاندی کے نصاب میں چوتھائی عشر واجب ہے اور زیادتی میں بھی، اگرچہ زیادتی کم ہو ۲۸۴
- اگر چاندی نصاب سے کم ہو تو ۲۸۴
- گھٹیا مال سے زکوٰۃ ادا کرنا حرام ہے ۲۸۴
- عامل کو خوش کرنے کا بیان ۲۸۶
- سونے کی زکوٰۃ کا بیان ۲۸۹
- سونے کے نصاب اور سال گزرنے پر اس کی مقدار واجب کا بیان ۲۸۹
- زیور میں زکوٰۃ نہ ہونے کا بیان ۲۹۰
- زیور میں زکوٰۃ واجب ہونے کا بیان ۲۹۲
- وہ احادیث جو زیور کی زکوٰۃ میں وارد ہوئی ہیں ۲۹۳
- زیور کی زکوٰۃ عاریۃً دینا ہے ۲۹۵
- زیور کی زکوٰۃ واجب ہونے کا بیان ۲۹۵
- احادیث کا بیان جو سونے کے زیورات کی حرمت سے متعلق ہیں ۲۹۶
- عورتوں کے لیے سونے کے اجازت والی احادیث کا بیان ۲۹۸
- مرد کے لیے چاندی کی انگوٹھی پہننا اور تلوار اور مصحف وغیرہ کو چاندی سے مزین کرنا جائز ہے ۲۹۹
- چاندی کے زیور سے اجتناب کرنے اور تلوار کو چاندی وغیرہ سے مرصع کرنے کو کنز شمار کرنے کا بیان ۳۰۵
- مردوں کے لیے سونے کا زیور پہننے کی حرمت کا بیان ۳۰۶
- سونے اور چاندی کے برتن مردوں و عورتوں سب کے لیے حرام ہیں ۳۰۷
- سونے اور چاندی کے علاوہ دیگر جواہرات میں زکوٰۃ کا بیان ۳۰۹
- دریا و سمندر سے حاصل ہونے والی عنبر وغیرہ پر زکوٰۃ نہیں ہے ۳۰۹
- تجارت کی زکوٰۃ کا بیان ۳۱۰
- قرض زکوٰۃ کے ساتھ ادا کرنا ۳۱۳
- قرض کی زکوٰۃ مکمل ادائیگی کے بعد واجب ہوگی ۳۱۷
- قرض کی زکوٰۃ کا بیان جو تنگ دست یا انکاری کے پاس ہو ۳۱۸
- قرض میں زکوٰۃ نہ ہونے کا بیان ۳۱۹

- زکوٰۃ ان کے اہل تک پہنچنے سے پہلے بلا عذر فروخت کرنے کا بیان ۳۲۰
- صدقہ کا زکوٰۃ میں ادا کی گئی چیز زکوٰۃ لینے والے سے خریدنا مکروہ ہے ۳۲۱
- صدقہ کی گئی چیز کو خریدنا جائز ہے لیکن مکروہ ہے اور ہر اس چیز کا مالک بننا درست ہے جو اس کی ملکیت سے نکل چکی ہو لیکن اسی طریقے سے جس سے ملکیت حلال ہوتی ہے ۳۲۲
- کان (مدفون خزانہ) کی زکوٰۃ کا بیان اور کان رکاز میں داخل نہیں ۳۲۳
- معادن رکاز میں شامل ہیں اور ان میں خمس ہے ۳۲۵
- معادن میں کوئی زکوٰۃ نہیں جب تک نصاب کو پہنچ جائے ۳۲۸
- کسی چیز میں زکوٰۃ واجب نہیں جب تک استعمال کرنے کے دن سے پورا سال نہ گزر جائے ۳۲۸
- رکاز (مدفون خزانے) کی زکوٰۃ کا بیان ۳۲۹
- جس نے اس میں خمس واجب صدقات کی ادائیگی کی طرح ادا کیا اور مقداد رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ کے سامنے اس کا نام صدقہ لیا اور آپ نے اس کا انکار نہیں کیا ۳۳۱
- دور جاہلیت کے قبرستان سے ملنے والی مدفون چیز کا حکم ۳۳۲
- علی رضی اللہ عنہ سے رکاز کے متعلق منقول روایت کا بیان ۳۳۳
- مصدق صدقہ لیتے وقت صدقہ دینے والے سے کیا کہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی ﷺ کو فرمایا: ۳۳۳
- زکوٰۃ وصول کرنے میں لوگوں پر زیادتی سے ممانعت کا بیان ۳۳۶
- زکوٰۃ میں خیانت کرنے کا بیان ۳۳۸
- حاکم کو حکومت کی وجہ سے ہدیہ دینے کا بیان ۳۳۹

صدقہ فطر کے احکامات

- اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ﴿قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكَّى وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّى﴾ ۳۴۱
- صدقۂ فطر کے واجب ہونے کا بیان ۳۴۲
- صدقۂ فطر اپنی طرف سے اور اپنے علاوہ اپنے عیال (اولاد، ماں باپ، تجارت والے غلام اور بیویوں) کی طرف سے ادا کرنا واجب ہے ۳۴۳
- مکاتب کی طرف سے صدقۂ فطر ادا کرنا ضروری نہیں ۳۴۷
- اگر کام کرنے والا کافر ہو تو اس کی طرف سے صدقۂ فطر ادا کرنا ضروری نہیں ۳۴۷
- صدقۂ فطر کے واجب ہونے کے کا بیان ۳۵۰
- صدقۂ فطر ہر امیر و غریب پر واجب ہے جب وہ اس پر قادر ہو جائے ۳۵۰

کون سی چیز سے صدقۂ فطر نکالنا جائز ہے ۳۵۱
گندم میں سے بھی صدقۂ فطر صاع ہے ۳۵۳
صدقۂ فطر گندم سے نصف صاع نکالا جائے ۳۵۶
صدقۂ فطر کی ادائیگی نبی کریم ﷺ کے صاع کے مطابق ہے اور وہ اہل مدینہ کا صاع جس سے وہ ناپتے تھے ۳۶۰
نبی کریم ﷺ کا صاع پونے چھ رطل وزن کا تھا ۳۶۰
صدقۂ فطر میں آٹا ادا کرنا بھی کافی ہے ۳۶۴
دیہاتیوں پر صدقۂ فطر کے واجب ہونے کا بیان ۳۶۵
دیہاتیوں کے لیے صدقۂ فطر میں پنیر وغیرہ کا دینا جائز ہے ۳۶۶
صدقۂ فطر ان پر تقسیم کیا جائے گا جن پر زکوٰۃ تقسیم کی جاتی ہے آیت صدقات سے استدلال کرتے ہوئے ۳۶۸
صدقۂ فطر اور زکوٰۃ کے ادا کرنے میں اختیار ہے اگر مستحق قریبی رشتہ داروں کو دے اگرچہ ان کا خرچ اس پر لازم نہ ہو ۳۶۸
خود ہی صدقۂ فطر تقسیم کرنے کا بیان ۳۶۹
صدقۂ فطر نکالنے کے وقت کا بیان ۳۷۰

نفلی صدقے کا بیان

صدقے پر ابھارنے کا بیان اگرچہ تھوڑا ہی ہو ۳۷۲
نفلی صدقہ کرنے میں اختیار کا بیان ۳۷۸
بہترین نیکی یہ ہے کہ آدمی اپنے والد کے دوستوں سے صلہ رحمی کرے ۳۸۴
بہترین صدقہ وہ ہے جس کے بعد آدمی غنی ہو ۳۸۵
مشقت سے حاجت مند کی حاجت کو پورا کرنے کا بیان ۳۸۶
رسول اللہ ﷺ کے فرمان ((خَیْرُ الصَّدَقَةِ مَا كَانَ عَنْ ظَهْرِ غِنًى)) سے استدلال کا بیان ۳۸۷
بچے ہوئے کو روکنے کی کراہت کا بیان جب کہ دوسرا حاجت مند ہو ۳۹۱
مال کے حقوق کا بیان ۳۹۳
سورۃ ماعون کی تفسیر کا بیان ۳۹۵
دودھ والے جانور کا بیان ۳۹۷
اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿وَيُؤْثِرُونَ عَلَى أَنفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ﴾ کا بیان ۳۹۹
پانی پلانے کا بیان ۴۰۰

⊛ کنجوسی اور بخل کی کراہت کا بیان ۴۰۳
⊛ صدقہ کی قسمیں اور وہ صدقہ جو روزانہ انسان کے ہر جوڑ پر ہوتا ہے ۴۰۶
⊛ روزے کی حالت میں صبح کرنے، پھر جنازے کے پیچھے چلنے، مسکین کو کھلانے اور بیمار پرسی کرنے کی فضیلت کا بیان ۴۱۱
⊛ تندرستی کی حالت اور چاہت کے باوجود صدقہ کرنا افضل ہے ۴۱۲
⊛ پوشیدہ صدقہ کرنے کی فضیلت کا بیان ۴۱۳
⊛ حلال مال صدقہ کرنے کی فضیلت کا بیان ۴۱۴
⊛ دے کر احسان جتلانے کا بیان اور ارشاد باری تعالیٰ: ﴿لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى﴾ ۴۱۵
⊛ مشرک پر اور ایسے شخص پر نفلی صدقہ کرنے جس کے افعال اچھے نہیں ۴۱۶
⊛ اس شخص کا بیان جو صدقات عطا کرنے سے کتراتا ہے اور امین پورا پورا دیتا ہے جو اسے حکم دیا گیا ۴۱۸
⊛ عورت اپنے خاوند کے گھر سے بغیر فساد ڈالے کچھ خرچ کر سکتی ہے ۴۱۹
⊛ احادیث اس پر محمول ہیں کہ بیوی وہ کھانا خرچ کرے جو اس کے خاوند نے اسے دیا اور اس نے اسے عورت کے حکم میں رکھا نہ کہ تمام اموال میں اس وجہ سے کہ اصل یہی ہے کہ کسی کا مال اس کی اجازت کے بغیر حرام ہے ۴۲۱
⊛ کیا غلام اپنے مالک کے مال میں سے کچھ صدقہ کر سکتا ہے ۴۲۲
⊛ ہاتھ سے کمانے اور عطاء باری پر مستغنی ہونے اور سوال نہ کرنے کی فضیلت کا بیان ۴۲۵
⊛ مانگنے کی کراہت اور اسے چھوڑنے کی ترغیب کا بیان ۴۲۷
⊛ سلطان سے یا ایسی چیز مانگنے کا حکم جس کے بغیر کوئی چارہ نہیں ۴۳۱
⊛ حدیث اَلْيَدُ الْعُلْيَا وَالْيَدُ السُّفْلٰى کا بیان ۴۳۲
⊛ حلال چیز کا لینا جائز ہے جب بغیر مانگے اور خواہش نفس کے علاوہ مل جائے ۴۳۵
⊛ مساجد میں سوال کرنے کا بیان ۴۳۵
⊛ اللہ کی رضا کے لیے سوال سے دور رہنے کا بیان ۴۳۶
⊛ اس کو دینے کا بیان جس نے اللہ کے نام پر مانگا ۴۳۶

كِتَابُ الصَّوْمِ

⊛ ماہ رمضان کے روزے کی فرضیت کا بیان ۴۳۷
⊛ روزے کا ابتدائی حکم اور ماہ رمضان کے روزے سے اس کی فرضیت کا بیان ۴۳۸

- ابتداءً روزہ رکھنے نہ رکھنے میں اختیار تھا پھر طاقت والے پر روزہ فرض کردیا گیا جسے کوئی عذر نہ ہو اور پہلا حکم منسوخ ہو گیا ۴۲۹
- روزے کی حالت میں کھانا پینا اور صحبت کرنا سونے اور عشاء پڑھنے کے بعد حرام تھا۔ پھر اسے فجر تک جائز کر دیا گیا .... اور پہلا حکم منسوخ ہو گیا ۴۳۱
- رمضان کے روزوں کے بغیر شرعاً کوئی روزہ فرض نہیں ۴۳۳
- یہ کہنے کی کراہت کا بیان کہ رمضان آیا اور رمضان چلا گیا ۴۴۴
- روزے میں نیت کرنے کا بیان ۴۴۵
- نفلی روزہ رکھنے والا دن میں زوال سے پہلے نیت کرکے روزے میں شامل ہو سکتا ہے ۴۴۷
- زوال کے بعد نفلی روزے میں داخل ہونے کا بیان ۴۴۹
- روزہ چاند دیکھنے کے بعد رکھے یا مہینے کے بعد تیس دن پورے ہونے کے بعد ۴۵۰
- ماہِ رمضان کے استقبال میں ایک یا دو دن کا روزہ رکھنا یا شک کے دن کا روزہ رکھنا جائز نہیں ۴۵۹
- نصف شعبان گزرنے پر روزے سے ممانعت والی حدیث کا بیان ۴۶۳
- اس کی رخصت کا بیان اس حدیث کے مطابق جو علماء کی حدیث سے زیادہ صحیح ہے ۴۶۴
- اس خبر کا بیان جس میں شعبان کے آخر میں روزہ رکھنے کا بیان ہے ۴۶۵
- بعض صحابہ نے شک کے روزے کی اجازت دی ۴۶۷
- رمضان کا چاند دیکھنے کی گواہی کا بیان ۴۶۸
- دن میں چاند نظر آنے کا بیان ۴۷۱
- ہر رات کل کے روزے کی نیت کرنا واجب ہے ۴۷۳
- اس شخص کا حکم جس نے ناپاکی کی حالت میں رمضان میں صبح کی ۴۷۳
- اس وقت کا بیان جس میں روزے دار پر کھانا حرام ہو جاتا ہے ۴۷۸
- اس وقت کا بیان جس میں روزے دار کو افطار کرنا جائز ہو جاتا ہے ۴۸۰
- غروب شمس سے پہلے افطار کرنے پر وعید کا بیان ۴۸۱
- اس شخص کا حکم جو کھاتا رہا اور سمجھا کہ فجر طلوع نہیں ہوئی، پھر اسے معلوم ہوا کہ فجر طلوع ہو چکی تھی ۴۸۲
- اس کا حکم جس نے کھایا اور سمجھا کہ سورج غروب ہو چکا ہے، پھر اسے علم ہوا کہ ابھی سورج غروب نہیں ہوا ۴۸۳
- اس شخص کا حکم جس پر فجر طلوع ہو گئی اور اس کے منہ میں کچھ تھا اس نے اسے پھینک دیا اور روزہ مکمل کیا ۴۸۶
- اس شخص کا بیان جو جماع کی حالت میں ہو اور فجر طلوع ہو جائے اور وہ روزہ پورا کرے ۴۸۹
- جسے قے آئے تو اس کا روزہ نہیں ٹوٹا اور جس نے خود قے کی اس کا روزہ ٹوٹ گیا ۴۸۹

- اس کا حکم جس نے شک کے دن صبح کی اور روزے کی نیت نہ کی پھر اس نے جانا کہ رمضان کا مہینہ ہے تو وہ باقی دن میں کھانے پینے سے رُک گیا ۴۹۲
- جس نے روزہ لوٹانے کا کہا اگرچہ اس نے کھایا پیا نہ ہو ۴۹۳
- اس شخص کا بیان جو کھاتے ہوئے طلوعِ فجر میں شک کر رہا ہو ۴۹۴
- رمضان میں روزے کی حالت میں دن کے وقت بیوی سے جماع کرنے کے کفارے کا بیان ۴۹۴
- اس شخص کا بیان جس نے کہا کہ اس کا اطلاق صرف اس پر ہے جو رمضان میں صحبت کر بیٹھے ۴۹۹
- اس شخص کا بیان جس نے کہا: یہ حدیث مطلق افطار کے بارے میں جماع کی قید کے بغیر ہے اور الفاظ سے اختیار ظاہر ہوتا ہے نہ کہ ترتیب ۵۰۳
- اس روایت کا بیان جس میں ہے کہ اس صورت میں ایک دن کے روزے کی قضا ہے ۵۰۴
- اس شخص کا بیان جس نے اس حدیث میں ایسے الفاظ بیان کیے جو اصحاب الحدیث کو پسند نہیں ۵۰۸
- اس پر سختی کا بیان جس نے رمضان کے مہینے میں جان بوجھ کر بلا عذر روزہ نہ رکھا ۵۰۹
- جس نے بھول کر کھایا پیا تو وہ روزہ پورا کرے اور اس پر کوئی قضا نہیں ۵۱۱
- جس نے بیوی سے لذت حاصل کی حتیٰ کہ اسے انزال ہو گیا اس نے اپنا روزہ فاسد کر لیا اور اگر انزال نہ ہوا تو فاسد نہیں ہوا ۵۱۳
- حاملہ اور دودھ پلانے والی اگر بچے کے بارے میں ڈرتی ہوں تو افطار کر لیں اور ہر دن گندم سے ایک صدقہ کریں پھر قضا کریں ۵۱۴
- اگر حاملہ اور دودھ پلانے والی روزے کی قدرت نہیں رکھتی تو مریض کی طرح افطار کر لیں اور قضا کریں ان پر کفارہ نہیں ۵۱۶
- اس کے لیے بوسہ حرام ہے جس کی شہوت کو بوسہ بھڑکا دے ۵۱۷
- بوسے کی اجازت اس کے لیے ہے جس کی شہوت نہیں بھڑکتی یا وہ اپنی شہوت پر قابو رکھ سکتا ہے ۵۲۰
- جس نے بوسہ لیا اور انزال ہو گیا تو اس پر قضا واجب ہے ۵۲۳
- جس پر روزے میں غشی طاری ہو گئی تو اس کا روزہ درست نہیں اگرچہ وہ کچھ نہ بھی کھائے ۵۲۴
- حائضہ رمضان کے مہینے میں روزہ نہ رکھے ۵۲۵
- حائضہ جب پاک ہو گی تو روزے کی قضا کرے گی مگر نماز کی نہیں ۵۲۶
- سحری کے مستحب ہونے کا بیان ۵۲۷
- سحری میں کیا مستحب ہے ۵۲۸
- افطار میں جلدی کرنا اور سحری میں تاخیر کرنا مستحب ہے ۵۲۸
- روزہ کس چیز کے ساتھ افطار کیا جائے ۵۳۲
- افطاری کی دعا ۵۳۳

روزہ دار جس کے پاس افطار کرے اسے کیا دعا دے ۵۳۴
روزہ افطار کروانے کا ثواب ۵۳۵
سفر میں روزہ چھوڑنے کے جواز کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد: ﴿فَمَنْ كَانَ مِنكُم مَّرِيضًا أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ﴾ . ۵۳۶
سفر میں افطار ضروری ہے جب دشمن سے لڑائی مقصود ہو ۵۳۹
سفر میں افطار کی تاکید کا بیان جب روزہ مشکل میں ڈالے ۵۴۱
سفر میں روزے کی رخصت کا بیان ۵۴۳
جس نے سفر میں روزہ کو پسند کیا جب وہ روزوں پر قوت رکھتا ہو لیکن وہ رخصت کے قبول کرنے سے بے رغبتی کرنے والا نہ ہو ... ۵۴۷
مسافر مہینے کے کچھ روزے رکھتا ہو اور کچھ افطار کرتا ہو اور صبح سفر میں روزے کے ساتھ کرتا ہے، پھر افطار کر دیتا ہے ۵۴۹
اس کا حکم جس نے اکیلے چاند دیکھا اور اپنی رؤیت پر عمل کیا ۵۵۲
اس کا بیان جس نے چاند کی رؤیت میں صرف دو عادل لوگوں کی گواہی قبول کی ۵۵۳
فطر کے چاند کی رؤیت کی گواہی زوال کے بعد ثابت ہو جانے کا حکم ۵۵۷
مہینہ انتیس دن کا بھی ہوتا ہے سو ان کے روزے پورے کیے جائیں ۵۵۸
اگر مہینہ اٹھائیس دن کا ہو تو ایک دن کی قضا کریں ابن عمر W کی حدیث سے استدلال کرتے ہوئے جو گزر چکی ہے ۵۶۰
چاند ایک علاقے (ملک) میں نظر آیا مگر دوسرے میں نہیں تو پھر کیا حکم ہے ۵۶۰
لوگ اگر چاند دیکھنے میں غلطی کر بیٹھیں ۵۶۱
رمضان میں روزہ چھوڑنے والا دوسرے رمضان تک قضا کو مؤخر کر سکتا ہے ۵۶۲
مفطر کے لیے ممکن ہے کہ روزہ کی قضا کرے پھر دوسرا رمضان آ جائے ۵۶۳
مریض روزہ افطار کرتا ہے پھر وہ تندرست نہیں ہوتا حتیٰ کہ وہ فوت ہو جاتا ہے تو اس پر کچھ بھی نہیں ۵۶۴
جس سے ادائیگی میں تقصیر ہوئی حتیٰ کہ وہ فوت ہو گیا تو اس کی طرف سے ہر دن کے عوض ایک مسکین کو ایک مد کھانا کھلایا جائے ۵۶۵
جس نے کہا اس کا ولی اس کی طرف سے روزہ رکھے ۵۶۷
جو فوت ہوا اس پر دو رمضان کے روزے تھے ۵۷۴
رمضان کے مہینے کی قضا اگر چاہے تو اکٹھی کرے اور چاہے تو جدا جدا کرے ۵۷۴
یوم فطر، یوم نحر اور ایام منیٰ کا روزہ نہ فرض ہے اور نہ نفل ۵۷۸
روزہ کسی چیز کے کھانے، نہ کھانے، نگلنے اور حقنہ لگوانے وغیرہ سے ٹوٹ جاتا ہے، جب ایسا جان بوجھ کر کرے اور اپنے پیٹ میں اختیار کے ساتھ کوئی چیز داخل کرے ۵۸۰
روزے دار کے کسی چیز کو چکھنے کا حکم ۵۸۰

- روزے دار کلی کرنے اور ناک میں پانی چڑھانے میں مبالغہ نہ کرے مبالغہ میں پانی سر یا پیٹ تک پہنچ گیا تو روزہ افطار ہو گیا .. ۵۸۱
- روزے دار سرمہ لگائے ... ۵۸۱
- روزے دار اپنے سر پر پانی بہائے ... ۵۸۳
- اگر صائم سنگی لگوائے تو روزہ باطل نہیں ہوتا ... ۵۸۳
- اس حدیث کا بیان جس میں ہے کہ سنگی سے روزہ افطار ہو جاتا ہے ... ۵۸۷
- جو روایت حفاظ الحدیث سے پہنچی اس کی وضاحت کا بیان ... ۵۹۱
- جس سے حدیث کے منسوخ ہونے کا استعمال کیا گیا ... ۵۹۳
- جس نے روزے دار کے لیے کسی چیز کا چبانا ناپسند کیا ... ۵۹۴
- بچے پر روزہ لازم نہیں حتی کہ وہ بالغ ہو جائے اور نہ ہی دیوانے پر جب تک وہ درست نہ ہو جائے ... ۵۹۴
- اس شخص کا بیان جو رمضان کے درمیان میں اسلام لایا ... ۵۹۷
- اس صائم کا بیان جو اپنے روزے کو بیہودگی اور گالی گلوچ سے بچاتا ہے ... ۵۹۷
- بوڑھے بزرگ کے بارے میں جو روزے کی قدرت نہیں رکھتا اور کفارے کی قدرت رکھتا ہے تو وہ افطار کرے گا اور فدیہ دے گا ... ۶۰۰
- روزے دار کی مسواک کے متعلق ... ۶۰۳
- جس نے شام کو مسواک کرنا ناپسند کیا روزے کی حالت میں اس وجہ سے جو مستحب جانا گیا روزے دار کی بو کو ... ۶۰۵
- نفلی روزوں کے متعلق اور مکمل ہونے سے پہلے نکلنے کا بیان ... ۶۰۷
- قضاء میں اختیار کے متعلق اگرچہ وہ نفلی روزے ہوں ... ۶۱۵
- جس نے خیال کیا مجھ پر قضاء ہے ... ۶۱۶
- وصال کے روزے سے منع کرنے کے متعلق ... ۶۲۰
- یوم عرفہ کا روزہ غیر حاجیوں کے لیے ہے ... ۶۲۳
- حاجی کے لیے عرفہ کا روزہ چھوڑنے میں اختیار ہے ... ۶۲۴
- عشرہ ذوالحجہ میں اعمال صالحہ کے متعلق ... ۶۲۷
- رمضان کے روزے کی قضا عشرہ ذوالحجہ میں جائز ہے ... ۶۲۸
- یوم عاشور کی فضیلت ... ۶۲۹
- نویں دن کا روزہ رکھنا ... ۶۳۱
- جس نے سمجھا کہ صوم عاشورہ واجب تھے، پھر اس کا وجوب منسوخ ہو گیا ... ۶۳۳
- جس سے استدلال کیا جا سکتا ہے کہ یہ روزہ کبھی بھی واجب نہیں ہوا ... ۶۳۷

- اشہر حرم میں روزے کی فضیلت کا بیان ۶۴۰
- شعبان کے روزے کی فضیلت ۶۴۲
- شوال کے چھ روزوں کی فضیلت ۶۴۳
- جمعرات اور پیر کے روزے کا بیان ۶۴۵
- ہر مہینے میں تین روزے رکھنے کا بیان ۶۴۶
- مہینے کے کسی حصے میں یہ تین روزے رکھے جائیں ۶۴۷
- جس نے کہا کوئی حرج نہیں مہینے کے جن ایام میں چاہو روزہ رکھو ۶۵۰
- بدھ، جمعرات اور جمعے کے روزے کا بیان ۶۵۰
- داؤد علیہ السلام کے روزے کی فضیلت ۶۵۱
- فی سبیل اللہ روزہ رکھنے کی فضیلت ۶۵۲
- اس شخص کے روزے کی فضیلت جس نے اپنے نفس کو گناہ سے بچانے کے لیے روزہ رکھا ۶۵۲
- سردیوں کے روزے کا بیان ۶۵۳
- ان ایام کا بیان جن میں روزے سے منع کیا گیا ۶۵۴
- جس نے رخصت دی تمتع کرنے والے کو ایام تشریق میں روزہ رکھنے کی تمتع کے روزے ۶۵۶
- جس نے ناپسند جانا ہے کہ آدمی نیت کرے ایک ماہ کے روزے کی اسے کئی مہینوں میں پورا کرے ۶۵۸
- جس نے سال بھر کے روزے رکھنا ناپسند کیا مگر عبادت میں میانہ روی کو پسند کیا جو اپنے پر کمزوری سے ڈرتا ہے ۶۵۹
- جس نے مہینے کے اخیر میں روزے رکھنے میں کوئی حرج تصور نہیں کیا جب اسے کمزوری کا اندیشہ ہو اور وہ روزے چھوڑ دیے جن سے منع کیا گیا ۶۶۱
- یوم جمعہ کو روزے کے ساتھ خاص کرنے کی ممانعت ۶۶۳
- ہفتے کے دن کے روزے کی ممانعت کا بیان ۶۶۶
- عورت نفلی روزہ نہ رکھے بغیر اجازت جب اس کا خاوند موجود ہو ۶۶۸
- رمضان کی فضیلت اور اختصار کے ساتھ روزے رکھنے کی فضیلت ۶۶۹
- رمضان کے مہینے میں جود و سخاوت ۶۷۵
- کھا کر شکر کرنے والا فرض ایام کے علاوہ میں روزہ رکھ کر صبر کرنے والے کی مانند ہے ۶۷۶
- لیلۃ القدر کی فضیلت ۶۷۷
- اس کی دلیل کہ یہ ہر رمضان میں ہوتی ہے ۶۷۸

رمضان کے آخری عشرے میں تلاش کرنے کی ترغیب کے بارے ۶۷۹
اس رات کو آخری عشرے کی طاق راتوں میں تلاش کرنے کا بیان ۶۸۰
اس کے تلاش کرنے کا بیان آخری عشرے کی جفت راتوں میں ۶۸۱
اس رات کو اکیسویں رات میں تلاش کرنے کا بیان ۶۸۳
اس رات کے اکیسویں رات کو تلاش کرنے کا بیان ۶۸۳
ترغیب دلانے کا بیان کہ اسے رمضان کے آخری سات دنوں میں تلاش کرو ۶۸۶
اس رات کا ستائیسویں میں تلاش کرنا ۶۸۸
رمضان کے آخری عشرے میں کرنے کے کام ۶۹۲
اعتکاف کا بیان ۶۹۳
رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کی تاکید مگر پہلے اور درمیانے عشرے اور شوال میں اعتکاف کے جائز ہونے کا بیان ۶۹۳
مسجد میں اعتکاف کا بیان ۶۹۶
اگر معتکف اپنا سر نکالے مسجد سے اپنی کسی بیوی کی طرف کہ وہ اسے دھو ڈالے ۶۹۸
معتکف روزہ بھی رکھے ۶۹۹
جو کہتا ہے کہ روزے کے علاوہ بھی اعتکاف ہے ۷۰۱
ہر آدمی اپنے پر ایک دن یا مہینے کا اعتکاف واجب کرے تو اپنے معتکف میں داخل ہو ۷۰۳
معتکف مسجد سے نکلے بول و براز کے لیے اور مریض سے چلتے چلتے تیمارداری کرے، ویسے مریض کی عیادت کے لیے نہ نکلے اور نہ جنازے میں شرکت کے لیے اور نہ ہی عورت سے مباشرت کرے اور نہ اسے چھوئے ۷۰۴
معتکف مسجد کے دروازے کی طرف نکلے مگر وہاں سے قدم نہ نکالے کہ اس کی بیوی دیکھے اور جو پسند کرے بات کرے جب تک وہ گناہ نہ ہو ۷۰۷
جس نے مسجد میں وضو کیا یا ہاتھوں کو صفائی کے لیے دھویا ۷۰۸
عورت اعتکاف اپنے خاوند کی اجازت سے کرے اور اس کے متعلق جو اسے مکمل کرنے سے پہلے نکل آئے جبکہ اعتکاف واجب بھی نہ ہو ۷۰۸
جس نے عورت کے اعتکاف کو ناپسند کیا ۷۰۹
اپنے خاوند کی اجازت سے مستحاضہ کا اعتکاف کرنے کا بیان ۷۱۰
عدت والی اعتکاف نہ کرے جب تک عدت گزار نہ لے ۷۱۰
عورت اعتکاف میں اپنے خاوند کی زیارت کر سکتی ہے اور جو اس واقعے میں ہے وہم کی جگہ کھڑے ہونے کو ترک کرنا سنت ہے ۷۱۱

جماع أَبْوَابِ وَقْتِ الصَّلاَةِ عَلَى الْجَنَائِزِ

نمازِ جنازہ کے اوقات کا بیان

(۱۰۵) باب الصَّلاَةِ عَلَى الْجَنَائِزِ وَدَفْنِ الْمَوْتَى أَىَّ سَاعَةٍ شَاءَ مِنْ لَيْلٍ أَوْ نَهَارٍ

جنازہ اور تدفین دن، رات جب ادا کرے

(۶۹۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِى عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِى طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّى يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِىِّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِى إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِىِّ عَنِ الشَّعْبِىِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : مَاتَ إِنْسَانٌ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَعُودُهُ فَدَفَنُوهُ بِاللَّيْلِ فَلَمَّا أَصْبَحَ أَعْلَمُوهُ بِمَوْتِهِ فَقَالَ : ((مَا مَنَعَكُمْ أَنْ تُعْلِمُونِى؟)). فَقَالُوا : كَانَ اللَّيْلُ وَكَانَتِ الظُّلْمَةُ فَكَرِهْنَا أَنْ نَشُقَّ عَلَيْكَ. فَأَتَى قَبْرَهُ فَصَلَّى عَلَيْهِ. لَفْظُ حَدِيثِهِمَا سَوَاءٌ. رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِى مُعَاوِيَةَ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الشَّيْبَانِىِّ مُخْتَصَرًا. [صحيح۔ البخاري]

(۶۹۰۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص فوت ہو گیا جس کی تیمارداری رسول اللہ ﷺ کیا کرتے تھے، اسے رات میں ہی دفن کر دیا گیا۔ جب صبح ہوئی تو آپ ﷺ کو اس کی موت سے آگاہ کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تمہیں کس نے منع کیا کہ مجھے اطلاع دیتے تو انہوں نے کہا کہ اندھیری رات تھی، اس لیے ہم نے آپ کو مشقت میں ڈالنا پسند نہ کیا، پھر آپ ﷺ اس کی قبر پر آئے اور نماز جنازہ ادا کی۔

امام بخاری نے اپنی صحیح میں محمد سے اور انہوں نے ابو معاویہ سے بیان کیا اور مسلم نے دوسری سند سے شیبانی سے مختصراً بیان کیا۔

(۶۹۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : جَنَاحُ بْنُ نَذِيرِ بْنِ جَنَاحٍ الْمُحَارِبِىُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِىِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِىُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ أَخْبَرَنِى أَوْ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا قَالَ : رَأَى نَاسٌ نَارًا فِى الْمَقْبَرَةِ فَأَتَوْهَا فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِى الْقَبْرِ

وَإِذَا هُوَ يَقُولُ :((نَاوِلُونِي صَاحِبَكُمْ)). وَإِذَا هُوَ الَّذِي كَانَ يَرْفَعُ صَوْتَهُ بِالذِّكْرِ.
وَقَدْ رُوِّينَا عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّ ذَلِكَ كَانَ لَيْلاً وَكَانَ مَعَهُ الْمِصْبَاحُ. [ضعیف۔ ابو داؤد]

(۶۹۱۰) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں نے قبرستان میں آگ دیکھی تو وہ وہاں آئے تو دیکھا کہ آپ ﷺ قبر میں ہیں اور کہہ رہے ہیں: مجھے اپنا ساتھی پکڑاؤ اور یہ وہ تھا جو اللہ کا ذکر کرتے ہوئے آواز بلند کرتا تھا۔
ابوذر رضی اللہ عنہ سے یہ روایت ہے کہ یہ رات کا وقت تھا اور آپ کے ساتھ چراغ تھا۔

(۶۹۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي عِيسَى حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ وَعَبْدُ الأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ قَالاَ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : دَخَلْتُ عَلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرَتْ حَدِيثًا ثُمَّ قَالَتْ قَالَ :فِي أَيِّ يَوْمٍ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-؟ قُلْتُ :يَوْمَ الاِثْنَيْنِ قَالَ :أَرْجُو فِيمَا بَيْنِي وَبَيْنَ اللَّيْلِ. قَالَتْ :فَلَمْ يُتَوَفَّ حَتَّى أَمْسَى لَيْلَةَ الثُّلاَثَاءِ فَدُفِنَ قَبْلَ أَنْ يُصْبِحَ قَالَتْ وَقَدْ قَالَ :فِي كَمْ كُفِّنَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-؟ قُلْتُ :فِي ثَلاَثَةِ أَثْوَابٍ بِيضٍ سَحُولِيَّةٍ لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ ، وَلاَ عِمَامَةٌ. فَنَظَرَ إِلَى ثَوْبٍ كَانَ يُمَرَّضُ فِيهِ فِيهِ رَدْعٌ مِنْ زَعْفَرَانٍ أَوْ مِشْقٍ فَقَالَ :اغْسِلُوا ثَوْبِي هَذَا وَزِيدُوا فِيهِ ثَوْبَيْنِ وَكَفِّنُونِي فِيهَا . قُلْتُ :إِنَّ هَذَا خَلَقٌ قَالَ :إِنَّ الْحَيَّ أَحَقُّ بِالْجَدِيدِ مِنَ الْمَيِّتِ إِنَّمَا هُوَ لِلْمُهْلَةِ. لَفْظُ حَدِيثِ الْعَبَّاسِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُعَلَّى بْنِ أَسَدٍ وَرُوِّينَا عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- دُفِنَ لَيْلاً. وَرُوِّينَا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- دُفِنَتْ لَيْلاً.
وَرُوِّينَا عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ دُفِنَ بَعْدَ الْعِشَاءِ الآخِرَةِ. وَرُوِّينَا فِي كِتَابِ الصَّلاَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ صَلَّى عَلَى عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- حِينَ صَلَّوُا الصُّبْحَ. [صحیح۔ البخاری]

(۶۹۱۱) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے روایت ہے کہ میں ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس گئی اور حدیث بیان کی۔ پھر وہ فرماتی ہیں کہ انہوں نے کہا: آپ ﷺ کس دن فوت ہوئے تھے؟ میں نے کہا: پیر کے دن تو انہوں نے کہا: مجھے امید ہے کہ میرے اور موت کے درمیان رات ہے۔ آپ ﷺ منگل کی شام فوت ہوئے اور صبح ہوتے سے پہلے دفن کر دیے گئے، انہوں نے پوچھا: کتنے کپڑوں میں آپ کو کفن دیا گیا؟ میں نے کہا: تین یمنی چادروں میں، جس میں قمیص نہیں تھی اور نہ ہی پگڑی تھی تو انہوں نے اپنے کپڑوں کی طرف دیکھا جس میں وہ بیمار ہوئے تھے، جس میں زعفران کستوری کی آمیزش تھی تو انہوں نے کہا: میرے ان کپڑوں کو دھوڈالو اور اس میں دو کپڑوں کا اضافہ کر کے مجھے کفن دینا۔ میں نے کہا: یہ پرانے ہیں تو انہوں نے کہا: زندہ لوگ نئے کپڑوں کے مردہ سے زیادہ حق دار ہیں بے شک یہ مہلت کے لیے تھے۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا گیا ہے کہ آپ ﷺ کو رات کے وقت دفن کیا گیا اور ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا گیا ہے کہ فاطمہ بنت رسول اللہ ﷺ کو رات میں دفن کیا گیا۔ عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے نقل کیا گیا کہ عشا کے آخری وقت میں دفن کیا گیا۔ کتاب الصلوٰۃ میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا گیا ہے کہ انہوں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا جنازہ صبح کی نماز کے بعد پڑھا۔

(۶۹۱۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا الثِّقَةُ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ بِإِسْنَادٍ لاَ أَحْفَظُهُ : أَنَّهُ صُلِّيَ عَلَى عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَالشَّمْسُ مُصْفَرَّةٌ قَبْلَ الْمَغِيبِ قَلِيلاً وَلَمْ يَنْتَظِرُوا بِهِ مَغِيبَ الشَّمْسِ. [ضعيف جداً]

(۶۹۱۲) امام شافعی فرماتے ہیں کہ اہل مدینہ کے ثقہ لوگوں نے ہمیں بتلایا، مجھے سند یاد نہیں کہ عقیل بن ابی طالب کی نماز جنازہ پڑھائی گئی تو سورج زرد ہو چکا تھا۔ غروب ہونے سے پہلے اور انہوں نے اس کے غروب ہونے کا انتظار نہ کیا۔

(۱۰۶) باب مَنْ كَرِهَ الصَّلاَةَ وَالْقَبْرَ فِي السَّاعَاتِ الثَّلاَثِ

تین اوقات میں نماز جنازہ اور تدفین کے مکروہ ہونے کا بیان

(۶۹۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْمُزَكِّي بِنَيْسَابُورَ وَأَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ إِسْحَاقَ الْبَزَّازُ بِبَغْدَادَ مِنْ أَصْلِ سَمَاعِهِ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الْفَاكِهِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسَرَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَعْنِي الْجُهَنِيَّ يَقُولُ : ثَلاَثُ سَاعَاتٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَنْهَانَا أَنْ نُصَلِّيَ فِيهِنَّ أَوْ أَنْ نَقْبُرَ فِيهِنَّ مَوْتَانَا حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ بَازِغَةً حَتَّى تَرْتَفِعَ ، وَحِينَ يَقُومُ قَائِمُ الظَّهِيرَةِ حَتَّى تَمِيلَ الشَّمْسُ ، وَحِينَ تَضَيَّفُ الشَّمْسُ لِلْغُرُوبِ حَتَّى تَغْرُبَ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُلَيِّ بْنِ رَبَاحٍ كَمَا مَضَى ذِكْرُهُ. وَرَوَاهُ رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُلَيِّ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ ثَلاَثِ سَاعَاتٍ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ وَزَادَ فِيهِ قَالَ قُلْتُ لِعُقْبَةَ : أَيُدْفَنُ بِاللَّيْلِ؟ قَالَ : نَعَمْ قَدْ دُفِنَ أَبُو بَكْرٍ بِاللَّيْلِ. [صحيح۔ أخرجه المسلم]

(۶۹۱۳) عقبہ بن عامر جہنی فرماتے ہیں: تین اوقات میں رسول اللہ ﷺ نماز جنازہ پڑھنے اور تدفین کرنے سے منع فرمایا کرتے تھے: جب سورج چڑھ رہا ہو حتیٰ کہ وہ طلوع نہ ہو جائے اور جب وہ دوپہر کے وقت کھڑا ہوتا ہے یہاں تک کہ وہ ایک طرف جھک نہ جائے اور جب سورج غروب کے قریب ہو یہاں تک کہ غروب نہ ہو جائے۔

(۶۹۱٤) أَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ فَذَكَرَهُ. [صحيح۔ الاوسط]

(۶۹۱۴) یزید بن زریع فرماتے ہیں: ہمیں روح بن قاسم محمد نے بیان کی تو انہوں نے اسی حدیث کا تذکرہ کیا۔

(۶۹۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حَرْمَلَةَ: أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ تُوُفِّيَتْ وَطَارِقٌ أَمِيرُ الْمَدِينَةِ فَأُتِيَ بِجَنَازَتِهَا بَعْدَ صَلاَةِ الصُّبْحِ فَوُضِعَتْ بِالْبَقِيعِ قَالَ وَكَانَ طَارِقٌ يُغَلِّسُ بِالصُّبْحِ قَالَ ابْنُ أَبِي حَرْمَلَةَ فَسَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ لأَهْلِهَا: إِمَّا أَنْ تُصَلُّوا عَلَى جَنَازَتِكُمُ الآنَ وَإِمَّا أَنْ تَتْرُكُوهَا حَتَّى تَرْتَفِعَ الشَّمْسُ.

[صحيح. أخرجه مالك]

(۶۹۱۵) محمد بن ابو حرملہ فرماتے ہیں: زینب بنت ابو سلمہ فوت ہو گئیں اور طارق مدینہ کے امیر تھے۔ ان کے پاس ایک جنازہ فجر کی نماز کے بعد لایا گیا اور اسے بقیع میں رکھا گیا اور طارق اندھیرے میں نمازِ فجر پڑھتا تھا۔ ابو حرملہ فرماتے ہیں: میں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے سنا وہ اپنے گھر والوں کو کہہ رہے تھے؟ اب اگر تم جنازہ پڑھ لو تو درست ہے کہ تم اسی وقت جنازہ پڑھو یا پھر سورج بلند ہونے تک انتظار کرو۔

(۶۹۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زِيَادٌ أَنَّ عَلِيًّا أَخْبَرَهُ: أَنَّ جَنَازَةً وُضِعَتْ فِي مَقْبَرَةِ أَهْلِ الْبَصْرَةِ حِينَ اصْفَرَّتِ الشَّمْسُ فَلَمْ يُصَلَّ عَلَيْهَا حَتَّى غَرَبَتِ الشَّمْسُ. فَأَمَرَ أَبُو بَرْزَةَ الْمُنَادِيَ فَنَادَى بِالصَّلاَةِ ، ثُمَّ أَقَامَهَا فَتَقَدَّمَ أَبُو بَرْزَةَ فَصَلَّى بِهِمُ الْمَغْرِبَ وَفِي النَّاسِ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ وَأَبُو بَرْزَةَ مِنَ الأَنْصَارِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ. ثُمَّ صَلَّوْا عَلَى الْجَنَازَةِ. [ضعيف. عبد الرزاق]

(۶۹۱۶) زیاد فرماتے ہیں کہ اہلِ بصرہ نے قبرستان میں جنازہ رکھا، جب دھوپ زرد ہو چکی تھی۔ پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ کو خبر دی تو انہوں نے سورج کے غروب ہونے تک جنازہ نہ پڑھا۔ پھر مؤذن ابو برزہ کو اذان کا کہا، انہوں نے اذان دی، پھر اقامت کہی گئی اور برزہ آگے بڑھے اور انہیں مغرب کی نماز پڑھائی اور لوگوں میں انس بن مالک رضی اللہ عنہ اور انصاریوں میں سے ابو برزہ رضی اللہ عنہ تھے اور نبی کریم ﷺ کے دیگر صحابہ بھی تھے، پھر انہوں نے جنازہ پڑھا۔

(۱۰۷) باب ذِكْرِ الْخَبَرِ الَّذِي وَرَدَ فِي النَّهْيِ عَنِ الدَّفْنِ بِاللَّيْلِ وَالْبَيَانِ أَنَّ الْمُرَادَ بِذَلِكَ كَيْ لاَ تَفُوتَهُ الصَّلاَةُ عَلَى الْجَنَازَةِ

رات کو دفن کرنے کی ممانعت کا بیان تا کہ نمازِ جنازہ نہ رہ جائے

(۶۹۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ النَّرْسِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ خَطَبَ

يَوْمًا فَذَكَرَ رَجُلاً مِنْ أَصْحَابِهِ قُبِضَ فَكُفِّنَ فِي كَفَنٍ غَيْرِ طَائِلٍ وَقُبِرَ لَيْلاً فَزَجَرَ النَّبِيُّ -ﷺ- أَنْ يُقْبَرَ الرَّجُلُ بِاللَّيْلِ حَتَّى يُصَلَّى عَلَيْهِ إِلاَّ أَنْ يُضْطَرُّوا إِلَى ذَلِكَ. وَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :((إِذَا كَفَّنَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيُحَسِّنْ كَفَنَهُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ مُحَمَّدٍ. [صحیح۔ المسلم]

(۶۹۱۷) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دن نبی کریم ﷺ نے ہمیں خطبہ دیا اور اپنے صحابہ میں سے ایک کا تذکرہ کیا جو فوت ہو گیا اور اسے کوئی عمدہ کفن نہ دیا گیا اور رات ہی میں دفن کر دیا گیا تو نبی کریم ﷺ نے ڈانٹا اور فرمایا: جب تک جنازہ نہ پڑھا جائے رات کو دفن نہ کرو، مگر یہ کہ کوئی مجبوری ہو اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو کفن دے تو اچھا کفن دے۔

(۶۹۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ : عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي الْعَلاَءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : فَقَدَ النَّبِيُّ -ﷺ- امْرَأَةً سَوْدَاءَ كَانَتْ تَلْتَقِطُ الْخِرَقَ وَالْعِيدَانَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَقَالَ :((أَيْنَ فُلاَنَةُ)). قَالُوا : مَاتَتْ قَالَ :((أَفَلاَ آذَنْتُمُونِي)). قَالُوا : مَاتَتْ مِنَ اللَّيْلِ وَدُفِنَتْ فَكَرِهْنَا أَنْ نُوقِظَكَ. فَذَهَبَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى قَبْرِهَا فَصَلَّى عَلَيْهَا وَقَالَ :((إِذَا مَاتَ أَحَدٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَلاَ تَدَعُوا أَنْ تُؤْذِنُونِي)). [حسن۔ ابن خزیمہ]

(۶۹۱۸) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک کالی عورت کو گم پایا جو مسجد سے تنکے وغیرہ اٹھاتی اور صفائی کرتی تھی تو آپ ﷺ نے فرمایا: فلاں عورت کہاں ہے؟ انہوں نے کہا: وہ فوت ہو چکی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم نے مجھے کیوں نہیں بتایا؟ انہوں نے کہا: وہ رات کو فوت ہوئی تھی اور دفن کر دی گئی۔ ہم نے آپ ﷺ کو بیدار کرنا مناسب نہ سمجھا تو رسول اللہ ﷺ اس کی قبر پر گئے اور نماز جنازہ پڑھی اور فرمایا: جب مسلمانوں میں سے کوئی فوت ہو جائے تو مجھے ضرور اطلاع کیا کرو۔

(۱۰۸) باب جَنَائِزِ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ إِذَا اجْتَمَعَتْ

مردوں اور عورتوں کا اکٹھے جنازہ پڑھنے کا بیان

(۶۹۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرٌ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ الْغِفَارِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ - يَعْنِي ابْنَ عَوْنٍ - عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّهُ صَلَّى عَلَى تِسْعِ جَنَائِزَ رِجَالٍ وَنِسَاءٍ. فَجَعَلَ الرِّجَالَ مِمَّا يَلِي الإِمَامَ وَالنِّسَاءَ مِمَّا يَلِي الْقِبْلَةَ وَصَفَّهُمْ صَفًّا وَاحِدًا. قَالَ -

وَوُضِعَتْ جَنَازَةُ أُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ عَلِيٍّ امْرَأَةِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَابْنٍ لَهَا - يُقَالُ لَهُ - زَيْدُ بْنُ عُمَرَ وَالإِمَامُ يَوْمَئِذٍ سَعِيدُ بْنُ الْعَاصِ وَفِي النَّاسِ يَوْمَئِذٍ ابْنُ عَبَّاسٍ وَأَبُو هُرَيْرَةَ وَأَبُو سَعِيدٍ وَأَبُو قَتَادَةَ - قَالَ - فَوُضِعَ الْغُلاَمُ مِمَّا يَلِي الإِمَامَ - قَالَ رَجُلٌ - فَأَنْكَرْتُ ذَلِكَ فَنَظَرْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي قَتَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَقُلْتُ :مَا هَذَا؟ قَالُوا :السُّنَّةُ. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي زَكَرِيَّا :أَنَّ ابْنَ عُمَرَ صَلَّى عَلَى تِسْعِ جَنَائِزَ جَمِيعًا وَقَالَ فِي أُمِّ كُلْثُومٍ وَابْنِهَا فَوُضِعَا جَمِيعًا وَالْبَاقِي سَوَاءٌ.

[صحیح۔ نسائی، ابو داؤد]

(۶۹۱۹) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے نو مردوں اور عورتوں کے جنازے پڑھے تو وہ مردوں کو امام کے قریب کرتے اور عورتوں کو ان سے آگے قبلے کی طرف اور ان کی ایک ہی صف بنائی اور فرمایا: ام کلثوم بنت علی جو عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی بیوی تھیں، ان کا جنازہ اور ان کے بیٹے کا جنازہ رکھا گیا، جسے زید بن عمر کہا جاتا ہے اور اس دن سعید بن عاص امام تھے اور لوگوں میں اس دن ابن عباس، ابو ہریرہ، ابو سعید اور ابو قتادہ رضی اللہ عنہم بھی تھے۔ فرماتے ہیں کہ بچے کو امام کے قریب رکھا گیا: ایک آدمی نے کہا: میں نے اسے ناپسند جانا اور ابن عباس، ابو ہریرہ، ابو قتادہ، اور ابو سعید کی طرف دیکھا اور کہا: یہ کیا ہے؟ تو انہوں نے فرمایا: یہ سنت ہے۔

(۶۹۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ مَوْهَبٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ صُبَيْحٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَمَّارٌ مَوْلَى الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ : أَنَّهُ شَهِدَ جَنَازَةَ أُمِّ كُلْثُومٍ وَابْنِهَا فَجُعِلَ الْغُلاَمُ مِمَّا يَلِي الإِمَامَ فَأَنْكَرْتُ ذَلِكَ وَفِي الْقَوْمِ ابْنُ عَبَّاسٍ وَأَبُو سَعِيدٍ وَأَبُو قَتَادَةَ وَأَبُو هُرَيْرَةَ فَقَالُوا :هَذِهِ السُّنَّةُ.

وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ دُونَ كَيْفِيَّةِ الْوَضْعِ قَالَ :وَكَانَ فِي الْقَوْمِ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ وَأَبُو هُرَيْرَةَ وَابْنُ عُمَرَ وَنَحْوٌ مِنْ ثَمَانِينَ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ -ﷺ-.

وَرَوَاهُ الشَّعْبِيُّ فَذَكَرَ كَيْفِيَّةَ الْوَضْعِ بِنَحْوِهِ وَذَكَرَ أَنَّ الإِمَامَ كَانَ ابْنَ عُمَرَ وَلَمْ يَذْكُرِ السُّؤَالَ.

قَالَ وَخَلْفَهُ ابْنُ الْحَنَفِيَّةِ وَالْحُسَيْنُ وَابْنُ عَبَّاسٍ. وَفِي رِوَايَةٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ.

وَرُوِّينَا فِي ذَلِكَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ وَعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَوَاثِلَةَ بْنِ الأَسْقَعِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَجْمَعِينَ.

[صحیح لغیرہ۔ ابو داؤد أخرجه عبد الرزاق]

(۶۹۲۰) حارث بن نوفل کے غلام عمار نے بیان کیا کہ وہ ام کلثوم اور اس کے بیٹے کے جنازے میں گیا تو بچے کو امام کے قریب رکھا گیا، میں نے اسے ناپسند کیا اور قوم میں ابن عباس، ابو ہریرہ، سعید اور ابو قتادہ رضی اللہ عنہم بھی تھے تو انہوں نے کہا: یہ سنت ہے۔

حماد بن سلمہ نے عمار بن ابو عمار سے رکھنے کی کیفیت اس کے مخالف بیان کی ہے اور وہ فرماتے ہیں: تب قوم میں حسن رضی اللہ عنہ،

حسین رضی اللہ عنہ، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، ابن عمر رضی اللہ عنہ اور ایسے ہی اسی (۸۰) کے قریب اصحاب محمد ﷺ تھے مگر شعبی نے ان کے رکھے جانے کی وہی کیفیت بیان کی ہے اور یہ بھی کہ امامت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کی۔

(۶۹۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى : أَنَّ وَاثِلَةَ بْنَ الأَسْقَعِ فِي الطَّاعُونِ كَانَ بِالشَّامِ مَاتَ فِيهِ بَشَرٌ كَثِيرٌ. فَكَانَ يُصَلِّي عَلَى جَنَائِزِ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ جَمِيعًا الرِّجَالُ مِمَّا يَلِيهِ وَالنِّسَاءُ مِمَّا يَلِي الْقِبْلَةَ وَيَجْعَلُ رُءُ وسَهُنَّ إِلَى رُكَبِ الرِّجَالِ. [ضعیف۔ أخرجه عبد الرزاق]

(۶۹۲۱) سلیمان بن موسیٰ فرماتے ہیں کہ جب طاعون کی وبا پھیلی تو واثل بن اسقع شام میں تھے اور وہاں بہت سے لوگ فوت ہوئے تو وہ مردوں اور عورتوں کی اکٹھی نماز جنازہ پڑھاتے۔ مرد ان کے قریب ہوتے اور عورتیں قبلے کے قریب اور ان عورتوں کے سروں کو مردوں کے گھٹنوں کے برابر کرتے۔

(۱۰۹) باب الإِمَامُ يَقِفُ عَلَى الرَّجُلِ عِنْدَ رَأْسِهِ وَعَلَى الْمَرْأَةِ عِنْدَ عَجِيزَتِهَا

امام مرد کے سر کے قریب اور عورت کی کمر کے قریب کھڑا ہوگا

(۶۹۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا أَبُو غَالِبٍ قَالَ: شَهِدْتُ أَنَسًا وَصَلَّى عَلَى رَجُلٍ فَقَامَ عِنْدَ رَأْسِ السَّرِيرِ، ثُمَّ أُتِيَ بِامْرَأَةٍ مِنْ قُرَيْشٍ فَصَلَّى عَلَيْهَا فَقَامَ قَرِيبًا مِنْ وَسَطِ السَّرِيرِ وَكَانَ فِيمَنْ حَضَرَ جَنَازَتَهُ الْعَلاَءُ بْنُ زِيَادٍ الْعَدَوِيُّ فَلَمَّا رَأَى اخْتِلاَفَ قِيَامِهِ قَالَ: يَا أَبَا حَمْزَةَ أَهَكَذَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَقُومُ مِنَ الْمَرْأَةِ وَالرَّجُلِ كَمَا قُمْتَ؟ قَالَ :نَعَمْ قَالَ فَأَقْبَلَ عَلَيْنَا يَعْنِي الْعَلاَءَ بْنَ زِيَادٍ وَقَالَ :احْفَظُوا. [صحیح۔ أخرجه الطيالسي]

(۶۹۲۲) ابو غالب فرماتے ہیں کہ میں انس رضی اللہ عنہ کے پاس گیا، انہوں نے ایک آدمی کا جنازہ پڑھا اور اس کے سر کے پاس کھڑے ہوئے۔ پھر قریش کی ایک عورت کا جنازہ لایا گیا تو تقریباً چارپائی کے وسط (درمیان) میں کھڑے ہو کر جنازہ پڑھا جو لوگ جنازے میں شریک تھے ان میں علاء بن زیاد عدوی بھی تھا۔ جب اس نے کھڑے ہونے کے اختلاف کو دیکھا تو کہا: اے ابو حمزہ! کیا رسول اللہ ﷺ مرد اور عورت کے لیے یوں ہی کھڑے ہوتے تھے جیسے آپ کھڑے ہوئے؟ تو انہوں نے کہا: جی ہاں! پھر علاء ہماری طرف متوجہ ہوئے اور کہا: اسے یاد کر لو۔

(۶۹۲۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ هُوَ السِّجِسْتَانِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ نَافِعٍ أَبِي غَالِبٍ قَالَ : كُنْتُ فِي سِكَّةِ الْمِرْبَدِ فَمَرَّتْ جَنَازَةٌ مَعَهَا نَاسٌ كَثِيرٌ قَالُوا : جَنَازَةُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَيْرٍ فَتَبِعْتُهَا ، فَلَمَّا وُضِعَتِ الْجَنَازَةُ قَامَ أَنَسٌ فَصَلَّى عَلَيْهَا وَأَنَا خَلْفَهُ لاَ يَحُولُ

وَبَيْنَهُ شَىْءٌ. فَقَامَ عِنْدَ رَأْسِهِ فَكَبَّرَ أَرْبَعَ تَكْبِيرَاتٍ لَمْ يُطِلْ ، وَلَمْ يُسْرِعْ ، ثُمَّ ذَهَبَ يَقْعُدُ فَقَالُوا : يَا أَبَا حَمْزَةَ الْمَرْأَةُ الأَنْصَارِيَّةُ فَقَرَّبُوهَا وَعَلَيْهَا نَعْشٌ أَخْضَرُ فَقَامَ عِنْدَ عَجِيزَتِهَا فَصَلَّى عَلَيْهَا نَحْوَ صَلاَتِهِ عَلَى الرَّجُلِ ، ثُمَّ جَلَسَ فَقَالَ الْعَلاَءُ بْنُ زِيَادٍ : يَا أَبَا حَمْزَةَ هَكَذَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُصَلِّى عَلَى الْجَنَازَةِ كَصَلاَتِكَ يُكَبِّرُ عَلَيْهَا أَرْبَعًا وَيَقُومُ عِنْدَ رَأْسِ الرَّجُلِ وَعَجِيزَةِ الْمَرْأَةِ؟ قَالَ : نَعَمْ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

قَالَ أَبُو غَالِبٍ : فَسَأَلْتُ عَنْ صَنِيعِ أَنَسٍ فِى قِيَامِهِ عَلَى الْمَرْأَةِ عِنْدَ عَجِيزَتِهَا فَحَدَّثُونِى أَنَّهُ إِنَّمَا كَانَ لأَنَّهُ لَمْ تَكُنِ النُّعُوشُ فَكَانَ يَقُومُ الإِمَامُ حِيَالَ عَجِيزَتِهَا يَسْتُرُهَا مِنَ الْقَوْمِ. [صحيح۔ ابو داؤد]

(۶۹۲۳) ابو غالب نافع فرماتے ہیں: میں مربد کی گلی میں تھا کہ ایک جنازہ گزرا جس کے ساتھ بہت سے لوگ تھے، فرماتے ہیں: وہ عبداللہ بن عمیر کا جنازہ تھا اور میں اس کے پیچھے چلا۔ جب جنازہ رکھا گیا تو انس رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور نماز جنازہ پڑھائی اور میں ان کے پیچھے تھا، میرے اور ان کے درمیان کوئی چیز نہیں تھی وہ ان کے سر کے پاس کھڑے ہوئے اور چار تکبیرات کہیں اور ان کو نہ لمبا کیا اور نہ ہی جلدی کی۔ پھر جا کر بیٹھ گئے تو لوگوں نے کہا: اے ابوحمزہ! یہ انصاری عورت ہے، انھوں نے قریب کیا تو اس پر تابوت میت تھی تو وہ اس کی کمر کے پاس کھڑے ہوئے اور اسی طرح جنازہ پڑھا جیسے مرد کا جنازہ پڑھا پھر وہ بیٹھ گئے تو علاء بن زیاد نے کہا: اے ابوحمزہ! کیا رسول اللہ ﷺ ایسے ہی جنازے پڑھاتے جیسے آپ نے پڑھا ہے کہ چار تکبیریں کہتے اور مرد کے سر اور عورت کی کمر کے پاس کھڑے ہوتے؟ انھوں نے کہا: جی ہاں ...... آگے مکمل حدیث بیان کی۔

ابو غالب فرماتے ہیں: میں نے انس رضی اللہ عنہ کے عمل کے بارے پوچھا جو انھوں نے عورت کے جنازے میں اس کی کمر کے برابر کھڑے ہونے کا کیا تو انھوں نے کہا: وہ اس لیے تھا کہ تب تابوت وغیرہ نہیں ہوتے تھے اس لیے امام قوم سے پردہ کرنے کی خاطر اس کی کمر کے برابر کھڑا ہوتا۔

(۶۹۲٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ كَامِلٍ الْقَاضِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ الْعَوْفِىُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ ذَكْوَانَ حَدَّثَنِى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ : صَلَّيْتُ خَلْفَ النَّبِىِّ -ﷺ- وَصَلَّى عَلَى أُمِّ كَعْبٍ مَاتَتْ وَهِىَ نُفَسَاءُ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِلصَّلاَةِ عَلَيْهَا وَسَطَهَا.

لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى ، وَرَوَاهُ الْبُخَارِىُّ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ. [صحيح۔ البخاری]

(۶۹۲۴) سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی، آپ نے ام کعب کا جنازہ پڑھا جو

نفاس میں فوت ہوگئی تھی تو آپ ﷺ نے اس کے درمیان میں کھڑے ہو کر نماز پڑھائی۔

(۱۱۰) باب دَفْنِ الاِثْنَيْنِ وَالثَّلاَثَةِ فِي قَبْرٍ عِنْدَ الضَّرُورَةِ وَتَقْدِيمِ أَفْضَلِهِمْ وَأَقْرَئِهِمْ

ایک قبر میں ضرورت کے تحت دو دو تین تین کا دفن کرنا اور ان کے آگے افضل کو کرنا

(۶۹۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَلِيمِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْمُونٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ مِنْ قَتْلَى أُحُدٍ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ ، ثُمَّ يَقُولُ : ((أَيُّهُمْ أَكْثَرُ أَخْذًا لِلْقُرْآنِ)). فَإِذَا أُشِيرَ إِلَى أَحَدِهِمَا قَدَّمَهُ فِي اللَّحْدِ. وَقَالَ : ((أَنَا شَهِيدٌ عَلَى هَؤُلاَءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ)). وَأَمَرَ بِدَفْنِهِمْ بِدِمَائِهِمْ وَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِمْ وَلَمْ يُغَسِّلْهُمْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُقَاتِلٍ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ وَفِيهِ بَعْضُ الاِخْتِصَارِ وَرَوَاهُ بِطُولِهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ وَقُتَيْبَةَ عَنِ اللَّيْثِ. [صحیح۔ البخاری]

(۶۹۲۵) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے احد کے مقتولین میں دو دو، تین تین کو ایک کپڑے میں دفن کیا، پھر آپ ﷺ فرماتے: ان میں سے زیادہ قرآن یاد کرنے والا کون ہے؟ جب ان میں سے ایک کی طرف اشارہ کیا جاتا تو آپ اسے لحد میں آگے کرتے اور فرماتے: میں ان پر قیامت کے دن گواہ ہوں گا اور ان کو خون سمیت دفن کرنے کا حکم دیا، نہ جنازہ پڑھا اور نہ ہی غسل دیا۔

(۶۹۲۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ وَأَخْبَرَنَا الأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ جَابِرٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ لِقَتْلَى أُحُدٍ : ((أَيُّ هَؤُلاَءِ أَكْثَرُ أَخْذًا لِلْقُرْآنِ)). فَإِذَا أُشِيرَ لَهُ إِلَى رَجُلٍ قَدَّمَهُ فِي اللَّحْدِ قَبْلَ صَاحِبِهِ قَالَ جَابِرٌ : فَكُفِّنَ أَبِي وَعَمِّي فِي نَمِرَةٍ وَاحِدَةٍ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُقَاتِلٍ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ مُدْرَجًا فِي الإِسْنَادِ الأَوَّلِ قَالَ وَقَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ جَابِرًا. [صحیح۔ بخاری]

(۶۹۲۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ مقتولین احد کے بارے میں فرماتے: ان میں سے قرآن زیادہ یاد کرنے والا کون ہے؟ جب کسی کی طرف اشارہ کیا جاتا تو اسے اس کے ساتھی سے پہلے لحد میں رکھتے۔ جابر فرماتے ہیں: میرے والد اور چچا کو ایک ہی چادر میں دفن کیا گیا۔

(۶۹۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلاَلٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ : لَمَّا

كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ شَكَوْا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الْقَرْحَ فَقَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ يَشْتَدُّ عَلَيْنَا الْحَفْرُ لِكُلِّ إِنْسَانٍ. قَالَ : ((أَعْمِقُوا وَأَحْسِنُوا وَادْفِنُوا الاِثْنَيْنِ وَالثَّلاَثَةَ فِي قَبْرٍ)). فَقَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَنْ نُقَدِّمُ؟ قَالَ : أَكْثَرَهُمْ قُرْآنًا . قَالَ فَدُفِنَ أَبِي ثَالِثَ ثَلاَثَةٍ فِي قَبْرٍ.

وَقَدْ قِيلَ عَنْهُ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ. [صحيح۔ أخرجه ابو داؤد]

(۶۹۲۷) ہشام بن عامر فرماتے ہیں کہ لوگوں نے احد کے دن آپ ﷺ کے پاس زخموں کی شکایت کی کہ ہر بندے کے لیے گڑھا کھودنا مشکل ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اچھی طرح گہرے کرو اور ایک قبر میں دو تین کو دفن کرو۔ انھوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہم پہلے کسے لحد میں اتاریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جوان میں سب سے زیادہ قرآن والا ہے سو میرے والد کو دفن کیا گیا اور وہ تین میں تیسرے تھے۔

(۶۹۲۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : اشْتَدَّتِ الْجِرَاحَاتُ يَوْمَ أُحُدٍ فَشَكَوْا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الْجِرَاحَاتِ فَقَالَ : ((احْفِرُوا وَأَوْسِعُوا وَأَحْسِنُوا وَادْفِنُوا الاِثْنَيْنِ وَالثَّلاَثَةَ فِي الْقَبْرِ ، وَقَدِّمُوا أَكْثَرَهُمْ قُرْآنًا)).

وَرَوَاهُ عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي الدَّهْمَاءِ عَنْ هِشَامٍ . [صحيح۔ ابو داؤد]

(۶۹۲۸) ہشام بن عامر اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ غزوۂ احد میں ہمیں بہت زخم آئے تو لوگوں نے اپنے زخموں کی شکایت کی تو آپ ﷺ نے فرمایا: قبریں کھودو اور اچھی طرح فراخ کرو اور دو تین کو ایک قبر میں دفن کرو اور زیادہ قرآن والے کو قبر میں آگے کرو۔

(۶۹۲۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلاَلٍ عَنْ أَبِي الدَّهْمَاءِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((احْفِرُوا وَأَوْسِعُوا وَأَحْسِنُوا وَادْفِنُوا الاِثْنَيْنِ وَالثَّلاَثَةَ ، وَقَدِّمُوا أَكْثَرَهُمْ قُرْآنًا . فَقُدِّمَ أَبِي بَيْنَ يَدَيْ رَجُلَيْنِ)).

قَالَ الْقَاضِي قُتِلَ أَبُو هِشَامِ بْنُ عَامِرٍ يَوْمَ أُحُدٍ. [صحيح۔ ابو داؤد]

(۶۹۲۹) ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گڑھے گہرے کھودو اور فراخ کرو اور دو تین کو ایک قبر میں دفن کرو اور ان میں سے زیادہ قرآن والے کو آگے کرو۔ سو میرے والد دوسرے دونوں سے پہلے لحد میں اتارا گیا۔

(۱۱۱) باب مَا وَرَدَ فِي النَّعْشِ لِلنِّسَاءِ

عورتوں کی میت کا بیان

(۶۹۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى عَنْ عَوْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ أُمِّهِ أُمِّ جَعْفَرٍ بِنْتِ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ وَعَنْ عُمَارَةَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ أُمِّ جَعْفَرٍ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَتْ: يَا أَسْمَاءُ إِنِّي قَدِ اسْتَقْبَحْتُ مَا يُصْنَعُ بِالنِّسَاءِ إِنَّهُ يُطْرَحُ عَلَى الْمَرْأَةِ الثَّوْبُ فَيَصِفُهَا. فَقَالَتْ أَسْمَاءُ: يَا بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَلَا أُرِيكِ شَيْئًا رَأَيْتُهُ بِأَرْضِ الْحَبَشَةِ فَدَعَتْ بِجَرَائِدَ رَطْبَةٍ فَحَنَتْهَا ، ثُمَّ طَرَحَتْ عَلَيْهَا ثَوْبًا. فَقَالَتْ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : مَا أَحْسَنَ هَذَا وَأَجْمَلَهُ يُعْرَفُ بِهِ الرَّجُلُ مِنَ الْمَرْأَةِ فَإِذَا أَنَا مِتُّ فَاغْسِلِينِي أَنْتِ وَعَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، وَلَا تُدْخِلِي عَلَيَّ أَحَدًا فَلَمَّا تُوُفِّيَتْ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا جَاءَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَدْخُلُ فَقَالَتْ أَسْمَاءُ : لَا تَدْخُلِي فَشَكَتْ أَبَا بَكْرٍ فَقَالَتْ: إِنَّ هَذِهِ الْخَثْعَمِيَّةَ تَحُولُ بَيْنِي وَبَيْنَ ابْنَةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَقَدْ جَعَلَتْ لَهَا مِثْلَ هَوْدَجِ الْعَرُوسِ. فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَوَقَفَ عَلَى الْبَابِ وَقَالَ : يَا أَسْمَاءُ مَا حَمَلَكِ أَنْ مَنَعْتِ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ -ﷺ- يَدْخُلْنَ عَلَى ابْنَةِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَجَعَلْتِ لَهَا مِثْلَ هَوْدَجِ الْعَرُوسِ. فَقَالَتْ : أَمَرَتْنِي أَنْ لَا تُدْخِلِي عَلَيَّ أَحَدًا وَأَرَيْتُهَا هَذَا الَّذِي صَنَعْتُ وَهِيَ حَيَّةٌ فَأَمَرَتْنِي أَنْ أَصْنَعَ ذَلِكَ لَهَا. فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : فَاصْنَعِي مَا أَمَرَتْكِ ، ثُمَّ انْصَرَفَ وَغَسَّلَهَا عَلِيٌّ وَأَسْمَاءُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا. [منكر۔ أخرجه ابو نعيم في الحلية]

(۶۹۳۰) ام جعفر فرماتی ہیں کہ سیدہ فاطمہ بنت رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اسماء! جو عورت کے ساتھ کیا جاتا ہے وہ طریقہ مجھے بہت قبیح لگتا ہے کہ عورت پر سے کپڑا اتار لیا جاتا ہے، پھر سارا طریقہ بیان کیا تو اسماء رضی اللہ عنہا نے کہا: اے بنت رسول اللہ ﷺ! کیا میں آپ کو وہ نہ بتاؤں جو میں نے ارض حبشہ میں دیکھا؟ پھر انہوں نے کھجور کی تازہ شاخیں منگوائیں اور انہیں گاڑ کر اوپر کپڑا ڈال دیا تو سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: کس قدر اچھا اور بہترین طریقہ ہے جس سے مرد اور عورت کی پہچان ہو جاتی ہے سو جب میں فوت ہو جاؤں تو مجھے تم اور علی رضی اللہ عنہ غسل دینا اور کسی کو میرے پاس نہ آنے دینا۔ سو جب وہ فوت ہو گئیں تو عائشہ رضی اللہ عنہا نے ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو شکایت کی کہ یہ خثعمیہ میرے اور بنت رسول ﷺ کے درمیان حائل ہے اور اس نے دلہن کے ہودج کی مانند ہودج بنا رکھا ہے تو ابوبکر آئے اور دروازے پر کھڑے ہو گئے اور فرمایا: اے اسماء! تجھے کس بات نے ابھارا ہے کہ تو بنت رسول اور ازواج النبی کے درمیان حائل ہو اور دلہن کے ہودج کی مانند تو نے بنا رکھا ہے تو اسماء رضی اللہ عنہا نے کہا: انہوں نے مجھے حکم دیا کہ مجھ پر کوئی داخل نہ ہو اور جب وہ زندہ تھیں، میں نے ایسا کر کے دکھایا تو انہوں نے مجھے کہا: میرے لیے ایسا ہی کرنا تو ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: پھر تو کر جو تجھے حکم دیا گیا، پھر وہ چلے گئے اور علی رضی اللہ عنہ و اسماء نے ان کو غسل دیا۔

جماع أبواب التكبير على الجنائز ومن أولى بإدخاله القبر

جنازے پر تکبیرات کہنے اور اسے قبر میں داخل کرنے کا حق دار کون ہے

(۱۱۲) باب عَدَدِ التَّكْبِيرِ فِي صَلاَةِ الْجَنَازَةِ

نمازِ جنازہ میں تکبیرات کی تعداد کا بیان

(۶۹۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ الذُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَعَى لِلنَّاسِ النَّجَاشِيَّ الْيَوْمَ الَّذِي مَاتَ فِيهِ وَخَرَجَ بِهِمْ إِلَى الْمُصَلَّى وَصَفَّ بِهِمْ وَكَبَّرَ أَرْبَعَ تَكْبِيرَاتٍ.

لَفْظُ حَدِيثِ الشَّافِعِيِّ وَعَبْدِ اللَّهِ وَفِي رِوَايَةِ يَحْيَى فَخَرَجَ إِلَى الْمُصَلَّى وَكَبَّرَ أَرْبَعَ تَكْبِيرَاتٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ البخاري]

(۶۹۳۱) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو نجاشی کی موت کی خبر دی۔ اس دن جس دن وہ فوت ہوا اور ان کے ساتھ نماز کے لیے نکلے اور ان کی صفیں بنائیں اور چار تکبیرات کہیں۔

امام شافعی اور عبداللہ کی حدیث کے الفاظ یحییٰ کی روایت میں ہیں کہ وہ جنازے کے لیے نکلے اور چار تکبیرات کہیں۔

اسے امام بخاری نے اپنی صحیح میں بھی بیان کیا۔

(۶۹۳۲) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدٍ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ : نَعَى لَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- النَّجَاشِيَّ صَاحِبَ الْحَبَشَةِ فِي الْيَوْمِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ فَقَالَ : ((اسْتَغْفِرُوا لأَخِيكُمْ)).

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَحَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- صَفَّ بِهِمْ بِالْمُصَلَّى

وَكَبَّرَ أَرْبَعَ تَكْبِيرَاتٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ اللَّيْثِ. [صحيح۔ بخاری]

(۶۹۳۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نجاشی کی موت کی خبر دی (جو صاحب حبشہ ہیں) جس دن وہ فوت ہوا اور فرمایا: کہ اپنے بھائی کے لیے استغفار کرو۔

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے یہ بات بھی بیان کی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کے لیے ان کی صفیں بنائیں اور چار تکبیرات کہیں۔

(۶۹۳۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا :يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُزَكِّي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مِينَاءَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- صَلَّى عَلَى أَصْحَمَةَ النَّجَاشِيِّ فَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ سَلِيمٍ وَرَوَاهُ هُوَ أَيْضًا وَمُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ. [صحيح۔ أخرجه البخاری]

(۶۹۳۳) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اصحمہ نجاشی کی نماز جنازہ پڑھی اور چار تکبیرات کہیں۔

(۶۹۳٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الشَّيْبَانِيُّ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ :أَخْبَرَنِي مَنْ شَهِدَ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- أَتَى قَبْرًا مَنْبُوذًا فَصَفَّهُمْ وَتَقَدَّمَ فَصَلَّى عَلَيْهِ وَكَبَّرَ أَرْبَعًا قَالَ سُلَيْمَانُ فَقُلْتُ :يَا أَبَا عَمْرٍو مَنْ حَدَّثَكَ بِهَذَا؟ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ.

[صحيح۔ البخاری]

(۶۹۳۴) شعبی فرماتے ہیں کہ مجھے اس نے خبر دی جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک گہری قبر کے پاس آئے اور ان کی صفیں بنائیں اور خود آگے کھڑے ہوئے اور اس کی نماز جنازہ پڑھی اور چار تکبیرات پڑھیں۔ سلمان کہتے ہیں: میں نے کہا اے ابوعمرو تجھے یہ حدیث کس نے سنائی ہے؟ انہوں نے کہا: ابن عباس رضی اللہ عنہ نے۔

(۶۹۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ أَخْبَرَنَا خَارِجَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمِّهِ يَزِيدَ بْنِ ثَابِتٍ :أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- صَلَّى عَلَى قَبْرٍ فَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا. [صحيح۔ اخرجه احمد]

(۶۹۳۵) یزید بن ثابت فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک قبر پر جنازہ پڑھایا اور چار تکبیرات کہیں۔

(۶۹۳٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ - يَعْنِي ابْنَ أَبِي شَيْبَةَ - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- صَلَّى عَلَى قَبْرِ امْرَأَةٍ فَكَبَّرَ أَرْبَعًا

كَذَا رَوَاهُ سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ. وَالصَّحِيحُ رِوَايَةُ مَالِكٍ وَمَنْ تَابَعَهُ مُرْسَلاً دُونَ ذِكْرِ أَبِيهِ فِيهِ.

وَرَوَاهُ الأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ بَعْضَ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَخْبَرَهُ وَذَلِكَ يَرِدُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى. [صحيح- أخرجه نسائي]

(۶۹۳۶) ابوامامہ بن سہل اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ایک عورت کی قبر پر جنازہ پڑھا اور چار تکبیرات کہیں۔

(۶۹۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ : شَهِدْتُهُ وَكَبَّرَ عَلَى جَنَازَةٍ أَرْبَعًا ، ثُمَّ قَامَ سَاعَةً يَعْنِي يَدْعُو ثُمَّ قَالَ : أَتُرَوْنِي كُنْتُ أُكَبِّرُ خَمْسًا قَالُوا : لاَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يُكَبِّرُ أَرْبَعًا.

وَرَوَاهُ أَيْضًا إِبْرَاهِيمُ الْهَجَرِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى بِمَعْنَاهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ قَالُوا : قَدْ رَأَيْنَا ذَلِكَ قَالَ : مَا كُنْتُ لأَفْعَلَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يُكَبِّرُ أَرْبَعًا ، ثُمَّ يَمْكُثُ مَا شَاءَ اللَّهُ. [صحيح- أخرجه ابن ماجه]

(۶۹۳۷) عبد اللہ بن ابو اوفی فرماتے ہیں: میں جنازے میں حاضر ہوا تو انہوں نے جنازے پر چار تکبیرات کہیں۔ پھر کچھ دیر ٹھہرے اور دعا کی اور فرمایا: تمہارا کیا خیال ہے میں پانچ تکبیرات کہنا چاہتا ہوں؟ انہوں نے کہا: نہیں بے شک رسول اللہ ﷺ چار تکبیرات کہتے تھے۔

ابراہیم ہجری نے ابن ابی اوفی سے انہیں معانی میں حدیث بیان کی۔ سوائے اس کے کہ انہوں نے کہا: ہم نے یہ دیکھا لیکن میں ایسا نہیں کرتا کروں، کیوں کہ رسول اللہ ﷺ چار تکبیرات کہا کرتے تھے۔ پھر جس قدر اللہ چاہتے آپ ٹھہرے رہتے۔

(۶۹۳۸) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ الْهَجَرِيُّ فَذَكَرَهُ فِي قِصَّةٍ ذَكَرَهَا عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى. [صحيح- ابن ماجه]

(۶۹۳۸) جعفر بن عون فرماتے ہیں: مجھے ابراہیم ہجری نے خبر دی اور ابن ابی اوفی کی حدیث کا تذکرہ کیا۔

(۶۹۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ الزَّوْزَنِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْفَضْلِ الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا فَضْلُ بْنُ الصَّبَّاحِ السِّمْسَارُ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُتَيٍّ عَنْ أُبَيٍّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :((صَلَّتِ الْمَلاَئِكَةُ عَلَى آدَمَ فَكَبَّرَتْ عَلَيْهِ أَرْبَعًا وَقَالَتْ : هَذِهِ سُنَّتُكُمْ يَا بَنِي آدَمَ)).

وَقِيلَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَعْدٍ بِإِسْنَادِهِ مَوْقُوفًا عَلَى أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ. [منكر۔ أخرجه الطبراني]

(۶۹۳۹) حضرت ابی رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فرشتوں نے آدم علیہ السلام کا جنازہ پڑھا اور چار تکبیرات کہیں اور کہا: اے آدم کی اولاد! تمہارا طریقہ یہی ہے۔

(۶۹۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ السَّيْلَحِينِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: ((صَلُّوا عَلَى مَوْتَاكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ أَرْبَعَ تَكْبِيرَاتٍ سَوَاءً)).

[ضعيف۔ ابن ماجه]

(۶۹۴۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پڑھو تم اپنے مردوں پر دن رات میں چار تکبیرات۔

(۱۱۳) باب مَنْ رُوِىَ أَنَّهُ كَبَّرَ عَلَى جَنَازَةٍ خَمْسًا

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جنازے پر پانچ تکبیرات کہی گئی

(۶۹۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ سَمِعَ ابْنَ أَبِي لَيْلَى يَقُولُ: كَانَ زَيْدُ بْنُ أَرْقَمَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُصَلِّي عَلَى جَنَائِزِنَا وَيُكَبِّرُ أَرْبَعًا فَكَبَّرَهَا يَوْمًا خَمْسًا فَقِيلَ لَهُ فِي ذَلِكَ فَقَالَ: إِنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- كَبَّرَهَا خَمْسًا. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ. [صحيح۔ مسلم]

(۶۹۴۱) ابن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں: زید بن ارقم ہمارے جنازے پڑھاتے اور چار تکبیرات کہتے تھے، ایک دن انہوں نے پانچ تکبیرات کہیں۔ ان سے اس بارے بات کی گئی تو انہوں نے کہا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانچ تکبیرات کہیں۔

(۱۱۴) باب مَنْ ذَهَبَ فِي زِيَادَةِ التَّكْبِيرِ عَلَى الأَرْبَعِ إِلَى تَخْصِيصِ أَهْلِ الْفَضْلِ بِهَا

اہلِ فضل کے لیے خصوصی طور پر چار تکبیرات سے زیادہ کہنا

(۶۹۴۲) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّنْعَانِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ: أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَلَّى عَلَى سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ فَكَبَّرَ عَلَيْهِ سِتًّا، ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَيْنَا فَقَالَ: إِنَّهُ مِنْ أَهْلِ بَدْرٍ. وَرَوَاهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ أَيْضًا عَنِ ابْنِ الأَصْبَهَانِيِّ وَغَيْرِهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

[صحيح۔ البخاري]

(۶۹۴۲) عبداللہ بن معقل فرماتے ہیں: علی رضی اللہ عنہ نے سہل بن حنیف کا جنازہ پڑھا، اس پر چھ تکبیرات پڑھیں۔ پھر ہماری طرف دیکھا اور فرمایا: یہ اہل بدر میں سے ہے۔

(۶۹۴۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ : أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَلَّى عَلَى أَبِي قَتَادَةَ فَكَبَّرَ عَلَيْهِ سَبْعًا وَكَانَ بَدْرِيًّا.

هَكَذَا رُوِيَ وَهُوَ غَلَطٌ لأَنَّ أَبَا قَتَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَقِيَ بَعْدَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مُدَّةً طَوِيلَةً.

وَرُوِّينَا عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّهُ كَبَّرَ عَلَى يَزِيدَ بْنِ الْمُكَفَّفِ أَرْبَعًا. [صحيح]

(۶۹۴۳) عبداللہ بن یزید فرماتے ہیں کہ علی رضی اللہ عنہ نے ابوقتادہ کا جنازہ پڑھا اور اس پر سات تکبیرات پڑھیں اور وہ بدری تھے۔

ایسے ہی بیان کیا گیا اور یہ غلط ہے کیوں کہ ابوقتادہ رضی اللہ عنہ علی رضی اللہ عنہ کے بعد ایک عرصہ زندہ رہے اور علی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ انھوں نے یزید بن مکفف پر چار تکبیرات کہیں۔

(۶۹۴۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَلْعٍ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ عَلَى أَهْلِ بَدْرٍ سِتًّا وَعَلَى أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ -ﷺ- خَمْسًا وَعَلَى سَائِرِ النَّاسِ أَرْبَعًا. [صحيح۔ دار قطني]

(۶۹۴۴) عبدخیر علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ اہل بدر پر چھ تکبیرات کہتے اور دیگر صحابہ رضی اللہ عنہم پر پانچ تکبیرات کہتے اور عام لوگوں پر چار۔

(۱۱۵) باب مَنْ ذَهَبَ فِي ذَلِكَ مَذْهَبَ التَّخْيِيرِ وَالاِقْتِدَاءِ بِالإِمَامِ فِي عَدَدِ التَّكْبِيرِ

تکبیرات میں اختیار کا بیان اور اس میں امام کی اقتدا ضروری ہے

(۶۹۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ - يَعْنِي ابْنَ أَبِي هِنْدٍ - عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ قُلْتُ لاِبْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : إِنَّ أَصْحَابَ مُعَاذٍ قَدِمُوا مِنَ الشَّامِ فَكَبَّرُوا عَلَى مَيِّتٍ لَهُمْ خَمْسًا. فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ : لَيْسَ عَلَى الْمَيِّتِ مِنَ التَّكْبِيرِ وَقْتٌ كَبِّرْ مَا كَبَّرَ الإِمَامُ فَإِذَا انْصَرَفَ الإِمَامُ فَانْصَرِفْ. [حسن]

(۶۹۴۵) ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: معاذ کے ساتھی شام سے آئے، انھوں نے میت پر پانچ تکبیرات کہیں تو ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میت پر تکبیرات کی اہمیت نہیں، لیکن امام جتنی تکبیرات کہے گا تم بھی اسی قدر تکبیرات کہو گے۔ جب امام پھرے تو تم بھی پھر جاؤ۔

(۱۱۶) باب مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى أَنَّ أَكْثَرَ الصَّحَابَةِ اجْتَمَعُوا عَلَى أَرْبَعٍ وَرَأَى بَعْضُهُمُ الزِّيَادَةَ مَنْسُوخَةً

اکثر صحابہ کا چار پر اجماع ہے اور بعض کا خیال ہے کہ زیادتی منسوخ ہے

(۶۹۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْبَغَوِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يُحَدِّثُ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كُلُّ ذَلِكَ قَدْ كَانَ أَرْبَعًا وَخَمْسًا فَاجْتَمَعْنَا عَلَى أَرْبَعِ التَّكْبِيرُ عَلَى الْجَنَازَةِ. [صحیح۔ أخرجه ابن ماجه]

(۶۹۴۶) عمرو بن مرۃ فرماتے ہیں: میں نے سعید بن مسیب سے سنا۔ وہ عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: تمام تکبیرات کہی جاتی تھیں، چار بھی، پانچ بھی۔ پھر ہم نے جنازے کے لیے چار پر اجماع کیا۔

(۶۹۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أُسَيْدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي عَامِرُ بْنُ شَقِيقٍ الأَسَدِيُّ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ : كَانُوا يُكَبِّرُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- سَبْعًا ، وَخَمْسًا ، وَسِتًّا أَوْ قَالَ : أَرْبَعًا فَجَمَعَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَخْبَرَ كُلُّ رَجُلٍ بِمَا رَأَى فَجَمَعَهُمْ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى أَرْبَعِ تَكْبِيرَاتٍ كَأَطْوَلِ الصَّلاَةِ. وَرَوَاهُ وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ فَقَالَ : أَرْبَعًا مَكَانَ سِتًّا

وَفِيمَا رَوَى وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ إِيَاسٍ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : اجْتَمَعَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي بَيْتِ أَبِي مَسْعُودٍ الأَنْصَارِيِّ فَأَجْمَعُوا أَنَّ التَّكْبِيرَ عَلَى الْجَنَازَةِ أَرْبَعٌ.

[صحیح لغیرہ۔ أخرجه عبد الرزاق]

(۶۹۴۷) ابو وائل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں سات، پانچ، چھ تکبیرات کہی جاتی تھیں یا فرمایا: چار تو عمر رضی اللہ عنہ بن خطاب نے صحابہ کو جمع کر دیا اور ہر شخص نے وہ خبر دی جو اس نے دیکھا یعنی عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں چار تکبیرات پر جمع کر دیا لمبی نماز کی طرح۔

وکیع نے سفیان سے روایت کیا ہے کہ چھ کی بجائے چار تکبیرات ہیں اور جو وکیع نے مسعر سے بیان کیا ہے، وہ عبدالملک بن ایاس شیبانی وہ ابراہیم سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول ﷺ کے صحابہ نے اجماع کیا۔ ابو مسعود انصاری کے گھر میں اور اس بات پر اتفاق ہو گیا کہ جنازے پر چار تکبیرات ہیں۔

(۶۹۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ أَبُو

مُكْرَمٍ الْهِلَالِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ النَّضْرِ أَبِي عُمَرَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : آخِرُ جَنَازَةٍ صَلَّى عَلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- كَبَّرَ عَلَيْهَا أَرْبَعًا.

تَفَرَّدَ بِهِ النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو عُمَرَ الْخَزَّازُ عَنْ عِكْرِمَةَ وَهُوَ ضَعِيفٌ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا اللَّفْظُ مِنْ وُجُوهٍ أُخَرَ كُلُّهَا ضَعِيفَةٌ إِلاَّ أَنَّ اجْتِمَاعَ أَكْثَرِ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ عَلَى الأَرْبَعِ كَالدَّلِيلِ عَلَى ذَلِكَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [باطل۔ أخرجه الطبراني]

(۶۹۴۸) ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آخری جنازہ جو آپ ﷺ نے پڑھا، اس میں چار تکبیرات کہیں۔

(۶۹۴۹) وَ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى - يَعْنِي ابْنَ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيَّ - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ - وَهُوَ ابْنُ أَبِي خَالِدٍ - عَنْ عَامِرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبْزَى قَالَ : صَلَّيْتُ مَعَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى زَيْنَبَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَكَبَّرَ أَرْبَعًا ، ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَى أَزْوَاجِ النَّبِيِّ -ﷺ- مَنْ يُدْخِلُهَا قَبْرَهَا. وَكَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُعْجِبُهُ أَنْ يُدْخِلَهَا قَبْرَهَا فَأَرْسَلْنَ إِلَيْهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُنَّ يُدْخِلُهَا قَبْرَهَا مَنْ كَانَ يَرَاهَا فِي حَيَاتِهَا قَالَ : صَدَقْنَ. [صحيح]

(۶۹۴۹) عبدالرحمن بن ابزی فرماتے ہیں کہ میں نے عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ نبی ﷺ کی بیوی زینب کا جنازہ پڑھا تو انہوں نے چار تکبیرات پڑھیں، پھر آپ ﷺ کی بیویوں کی طرف پیغام بھیجا کہ انہیں قبر میں داخل کون کرے گا اور عمر رضی اللہ عنہ پسند کرتے تھے کہ وہ انہیں قبر میں داخل کریں؟ سو انہوں نے عمر رضی اللہ عنہ کی طرف پیغام بھیجا کہ جس نے انہیں زندہ حالت میں دیکھا ہے وہ قبر میں داخل کرے۔ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: انہوں نے سچ کہا۔

(۶۹۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ أَبِي يَحْيَى النَّخَعِيِّ قَالَ : صَلَّيْتُ خَلْفَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى ابْنِ الْمُكَفَّفِ فَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا ، ثُمَّ أَتَى قَبْرَهُ فَقَالَ : اللَّهُمَّ عَبْدُكَ وَوَلَدُ عَبْدِكَ نَزَلَ بِكَ وَأَنْتَ خَيْرُ مَنْزُولٍ بِهِ اللَّهُمَّ وَسِّعْ لَهُ مُدْخَلَهُ وَاغْفِرْ لَهُ ذَنْبَهُ فَإِنَّا لاَ نَعْلَمُ إِلاَّ خَيْرًا وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ.

[صحيح۔ ابن جعد]

(۶۹۵۰) عمیر بن سعید فرماتے ہیں: میں نے علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ کے پیچھے ابن مکفف کا جنازہ پڑھا اور انہوں نے چار تکبیرات کہیں، پھر اس کی قبر پر آئے اور کہا: "اللَّهُمَّ عَبْدُكَ وَوَلَدُ عَبْدِكَ...... اے اللہ! یہ تیرا بندہ ہے، اور تیرے بندے کا بیٹا ہے تیرا مہمان بنا ہے اور تو بہترین مہمان نوازی کرنے والا ہے۔ اے اللہ! اس کی قبر کو کشادہ کر اور اس کے گناہ معاف کر۔ ہم نہیں جانتے اس کی طرف مگر نیکی ہی اور تو زیادہ جانتا ہے۔

(۶۹۵۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا

شُعْبَةُ عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ : صَلَّيْتُ مَعَ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَلَى أُمِّهِ فَكَبَّرَ عَلَيْهَا أَرْبَعًا.
وَرُوِّينَا عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ : أَنَّهُ كَبَّرَ عَلَى أُمِّهِ أَرْبَعًا وَمَا حَسَدَهَا خَيْرًا.

[صحیح۔ أخرجه عبد الرزاق]

(۶۹۵۱) ثابت بن عبید فرماتے ہیں کہ میں نے زید بن ثابت کے ساتھ ان کی ماں کا جنازہ پڑھا، انہوں نے اس پر چار تکبیرات کہیں۔ شعبی زید بن ثابت سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے اپنی والدہ پر چار تکبیرات کہیں۔

(۶۹۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا رَزِينٌ - بَيَّاعُ الرُّمَّانِ - عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : صَلَّى ابْنُ عُمَرَ عَلَى زَيْدِ بْنِ عُمَرَ وَأُمِّهِ أُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ عَلِيٍّ فَجَعَلَ الرَّجُلَ مِمَّا يَلِي الإِمَامَ وَالْمَرْأَةَ مِنْ خَلْفِهِ فَصَلَّى عَلَيْهِمَا أَرْبَعًا وَخَلْفَهُ ابْنُ الْحَنَفِيَّةِ ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، وَابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا.
وَمِمَّنْ رُوِّينَا عَنْهُ مِنَ الصَّحَابَةِ : أَنَّهُ كَبَّرَ أَرْبَعًا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ وَالْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ وَأَبُو هُرَيْرَةَ وَعُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ. [صحیح]

(۶۹۵۲) شعبی فرماتے ہیں کہ ابن عمر نے زید بن عمر اور اس کی ماں کا جنازہ پڑھا تو آدمی کو امام کے قریب رکھا اور عورت کو اس کے پیچھے اور ان پر چار تکبیرات کہیں اور ان کے پیچھے ابن حنفیہ، حسین بن علی اور ابن عباس رضی اللہ عنہم بھی تھے۔

اور صحابہ سے منقول کہ عبداللہ بن مسعود، براء بن عازب، ابو ہریرہ اور عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہم نے بھی چار تکبیرات کہیں۔

(۱۱۷) باب مَا جَاءَ فِي وَضْعِ الْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى فِي صَلاَةِ الْجَنَازَةِ

نمازِ جنازہ میں دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھنے کا بیان

(۶۹۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى عَنْ أَبِي فَرْوَةَ : يَزِيدَ بْنِ سِنَانٍ عَنْ زَيْدٍ - هُوَ ابْنُ أَبِي أُنَيْسَةَ - عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ - ﷺ - إِذَا صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ رَفَعَ يَدَيْهِ فِي أَوَّلِ التَّكْبِيرَةِ ، ثُمَّ يَضَعُ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى يَدِهِ الْيُسْرَى.
رَوَاهُ أَبُو عِيسَى التِّرْمِذِيُّ فِي كِتَابِهِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبَانَ
وَقَدْ رَوَاهُ أَيْضًا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ سَجَّادَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْلَى فَإِنْ كَانَ حَفِظَهُ فَهُوَ مِمَّا تَفَرَّدَ بِهِ يَزِيدُ بْنُ سِنَانٍ. [ضعیف۔ ترمذی]

(۶۹۵۳) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ جب جنازہ پڑھاتے تو پہلی تکبیر میں اپنے ہاتھ اٹھاتے۔ پھر دائیں

ہاتھ کو بائیں پر رکھتے۔

(۱۱۸) باب الْقِرَاءَةِ فِي صَلاَةِ الْجَنَازَةِ

نمازِ جنازہ میں قرأت کرنے کا بیان

(۶۹۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ : صَلَّيْتُ خَلْفَ ابْنِ عَبَّاسٍ عَلَى جَنَازَةٍ فَقَرَأَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَلَمَّا سَلَّمَ سَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ : سُنَّةٌ وَحَقٌّ.

وَرَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ فَقَرَأَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ. وَذِكْرُ السُّورَةِ فِيهِ غَيْرُ مَحْفُوظٍ. [صحیح۔ أخرجه الشافعی]

(۶۹۵۴) عبداللہ بن عوف فرماتے ہیں: میں جنازے میں ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پیچھے تھا تو انہوں نے سورہ الفاتحہ پڑھی، جب سلام پھیرا تو میں نے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا: یہ سنت ہے اور حق ہے۔ ابراہیم بن سعد نے کہا کہ سورہ فاتحہ اور کوئی سورت بھی پڑھی۔

(۶۹۵۵) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ : صَلَّيْتُ مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ عَلَى جَنَازَةٍ فَقَرَأَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَقَالَ : إِنَّهَا مِنَ السُّنَّةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ. [صحیح۔ البخاری]

(۶۹۵۵) عبداللہ بن عوف فرماتے ہیں: میں ابن عباس رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک جنازے میں تھا، انہوں نے سورۃ فاتحہ پڑھی اور فرمایا: کہ یہ سنت ہے۔

(۶۹۵۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْمُقْرِءُ ابْنُ الْحَمَّامِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ : صَلَّيْتُ خَلْفَ ابْنِ عَبَّاسٍ عَلَى جَنَازَةٍ فَسَمِعْتُهُ يَقْرَأُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَلَمَّا انْصَرَفَ سَأَلْتُهُ فَقَالَ : سُنَّةٌ وَحَقٌّ وَرُبَّمَا قَالَ : سُنَّةٌ وَلَمْ يَذْكُرْ حَقٌّ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ مُدْرَجًا فِي الْحَدِيثِ الأَوَّلِ.

وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ. [صحیح۔ بخاری]

(۶۹۵۶) عبداللہ بن عوف فرماتے ہیں: میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پیچھے جنازہ پڑھا۔ میں نے سنا کہ وہ سورۃ فاتحہ پڑھ رہے

ہیں جب وہ پھرے تو میں نے اس کے متعلق ان سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: کہ یہ سنت ہے اور حق ہے، دوسری روایت میں ہے کہ انہوں نے حق کا ذکر نہیں کیا۔

(۶۹۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَجْهَرُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ عَلَى الْجَنَازَةِ وَيَقُولُ: إِنَّمَا فَعَلْتُ لِتَعْلَمُوا أَنَّهَا سُنَّةٌ. [حسن۔ أخرجه الشافعی]

(۶۹۵۷) سعید بن ابوسعید کہتے ہیں: میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے سنا وہ باآواز بلند سورہ فاتحہ پڑھ رہے تھے اور فرمایا کہ میں نے ایسا اس لیے کیا ہے تاکہ تم جان لو کہ یہ سنت ہے۔

(۶۹۵۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَبَّرَ عَلَى الْمَيِّتِ أَرْبَعًا وَقَرَأَ بِأُمِّ الْقُرْآنِ بَعْدَ التَّكْبِيرَةِ الأُولَى. [ضعيف جداً۔ أخرجه الشافعی]

(۶۹۵۸) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے میت پر چار تکبیرات کہیں اور تکبیر اولیٰ کے بعد ام القرآن (سورہ فاتحہ) پڑھی۔

(۶۹۵۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُطَرِّفُ بْنُ مَازِنٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو أُمَامَةَ بْنُ سَهْلٍ: أَنَّهُ أَخْبَرَهُ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ-: أَنَّ السُّنَّةَ فِي الصَّلاَةِ عَلَى الْجَنَازَةِ أَنْ يُكَبِّرَ الإِمَامُ، ثُمَّ يَقْرَأُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ بَعْدَ التَّكْبِيرَةِ الأُولَى سِرًّا فِي نَفْسِهِ، ثُمَّ يُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- وَيُخْلِصُ الدُّعَاءَ لِلْجَنَازَةِ فِي التَّكْبِيرَاتِ لاَ يَقْرَأُ فِي شَيْءٍ مِنْهُنَّ، ثُمَّ يُسَلِّمُ سِرًّا فِي نَفْسِهِ. [صحيح۔ أخرجه الشافعی]

(۶۹۵۹) ابوامامہ بن سہل فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے خبر دی کہ نماز جنازہ میں سنت یہ ہے کہ امام تکبیر کہے، پھر تکبیر اولیٰ کے بعد سورۃ الفاتحہ اپنے دل میں مخفی پڑھے۔ پھر نبی ﷺ پر درود پڑھے اور تکبیرات میں میت کے لیے خلوص کے ساتھ دعا کرے اور کچھ نہ پڑھے، پھر دل میں سلام پھیرے۔

(۶۹۶۰) قَالَ وَأَخْبَرَنَا مُطَرِّفُ بْنُ مَازِنٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ الْفِهْرِيُّ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ قَيْسٍ أَنَّهُ قَالَ مِثْلَ قَوْلِ أَبِي أُمَامَةَ.

وَهَكَذَا رَوَاهُ الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي مَنِيعٍ عَنْ جَدِّهِ -وَهُوَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ الرُّصَافِيُّ- عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ-. فَقَوِيَتْ بِذَلِكَ رِوَايَةُ مُطَرِّفٍ فِي ذِكْرِ الْفَاتِحَةِ. [صحيح۔ سابق]

(۶۹۶۰) ابوامامہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں۔ مطرف نے اس روایت کو سورۃ الفاتحہ کے

تذکرے میں قوی قرار دیا ہے۔

(۶۹۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ - هُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ - حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ قَالَ: صَلَّى بِنَا سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ عَلَى جَنَازَةٍ ، فَلَمَّا كَبَّرَ تَكْبِيرَةَ الأُولَى قَرَأَ بِأُمِّ الْقُرْآنِ حَتَّى أَسْمَعَ مَنْ خَلْفَهُ ، ثُمَّ تَابَعَ تَكْبِيرَهُ حَتَّى إِذَا بَقِيَتْ تَكْبِيرَةٌ وَاحِدَةٌ تَشَهَّدَ تَشَهُّدَ الصَّلاَةِ ثُمَّ كَبَّرَ وَانْصَرَفَ.

وَرُوِّينَا عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ فِي قِرَاءَةِ الْفَاتِحَةِ فِي صَلاَةِ الْجَنَازَةِ.

[حسن۔ دار قطنی]

(۶۹۶۱) عبید بن سباق فرماتے ہیں: ہمیں سہل بن حنیف نے جنازے کی نماز پڑھائی، جب تکبیر اولیٰ پڑھی تو سورۃ الفاتحہ پڑھی حتیٰ کہ میں نے پیچھے سنی۔ پھر اس کے بعد تکبیرات کہیں، یہاں تک کہ ایک تکبیر باقی رہ گئی۔ پھر نماز کے تشہد کی طرح تشہد پڑھا پھر تکبیر کہی اور پھر گئے۔

(۱۱۹) باب الصَّلاَةِ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فِي صَلاَةِ الْجَنَازَةِ

جنازے میں آپ ﷺ پر درود بھیجنے کا بیان

(۶۹۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَحْمَدَ التَّاجِرُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَسْقَلاَنِيُّ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو أُمَامَةَ بْنُ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ - وَكَانَ مِنْ كُبَرَاءِ الأَنْصَارِ وَعُلَمَائِهِمْ وَمِنْ أَبْنَاءِ الَّذِينَ شَهِدُوا بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - أَخْبَرَهُ رِجَالٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي الصَّلاَةِ عَلَى الْجَنَازَةِ أَنْ يُكَبِّرَ الإِمَامُ ، ثُمَّ يُصَلِّيَ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ وَيُخْلِصَ الصَّلاَةَ فِي التَّكْبِيرَاتِ الثَّلاَثِ ، ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيمًا خَفِيفًا حِينَ يَنْصَرِفُ وَالسُّنَّةُ أَنْ يَفْعَلَ مَنْ وَرَاءَهُ مِثْلَ مَا فَعَلَ إِمَامُهُ.

قَالَ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنِي بِذَلِكَ أَبُو أُمَامَةَ وَابْنُ الْمُسَيَّبِ يَسْمَعُ فَلَمْ يُنْكِرْ ذَلِكَ عَلَيْهِ.

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَذَكَرْتُ الَّذِي أَخْبَرَنِي أَبُو أُمَامَةَ مِنَ السُّنَّةِ فِي الصَّلاَةِ عَلَى الْمَيِّتِ لِمُحَمَّدِ بْنِ سُوَيْدٍ فَقَالَ: وَأَنَا سَمِعْتُ الضَّحَّاكَ بْنَ قَيْسٍ يُحَدِّثُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ فِي صَلاَةٍ صَلاَّهَا عَلَى الْمَيِّتِ مِثْلَ الَّذِي حَدَّثَنَا أَبُو أُمَامَةَ. [صحیح۔ الحاکم]

(۶۹۶۲) ابو امامہ بن سہل بن حنیف فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے ایک صحابی نے خبر دی کہ نماز جنازہ میں امام تکبیر کہے،

پھر نبی ﷺ پر درود پڑھے اور تین تکبیرات میں خالص دعا کرے۔ پھر ہلکا سا سلام پھیرے، جب وہ پھرے اور سنت یہی ہے کہ پیچھے والے ویسے ہی کریں جیسے امام نے کیا۔

ابن شہاب فرماتے ہیں کہ میں نے اس بات کا تذکرہ محمد بن سوید سے کیا جس کی خبر مجھے ابوامامہ نے دی تھی کہ میت پر نماز میں پڑھنا سنت ہے تو انہوں نے کہا: میں نے ضحاک بن قیس سے سنا کہ وہ حبیب بن مسلمہ سے نمازِ جنازہ کے بارے میں نقل فرماتے ہیں: اسی طرح جیسے ابوامامہ نے حدیث بیان کی۔

(۶۹۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: الْعَلاَءُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الإِسْفَرَائِينِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَاجِيَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّهُ سَأَلَ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ عَنِ الصَّلاَةِ عَلَى الْمَيِّتِ فَقَالَ: أَنَا وَاللَّهِ أُخْبِرُكَ تَبْدَأُ فَتُكَبِّرُ، ثُمَّ تُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- وَتَقُولُ: ((اللَّهُمَّ إِنَّ عَبْدَكَ فُلاَنًا كَانَ لاَ يُشْرِكُ بِكَ شَيْئًا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ إِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِي إِحْسَانِهِ، وَإِنْ كَانَ مُسِيئًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ، اللَّهُمَّ لاَ تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ وَلاَ تُضِلَّنَا بَعْدَهُ)). [صحيح]

(۶۹۶۳) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے نمازِ جنازہ کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں خبر دوں گا جب تو آغاز کرے گا، تو تکبیر کہے گا، پھر تو نبی ﷺ پر درود پڑھے گا اور تو کہے گا: "اَللّٰهُمَّ إِنَّ عَبْدَكَ فلان... ترجمہ: اے اللہ! یہ تیرا فلاں بندہ تیرے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا تھا تو خوب جانتا ہے اگر وہ نیک تھا تو اس کی نیکی میں اضافہ فرما اور اگر وہ خطاوار ہے تو اس سے تجاوز کر، اے اللہ! ہمیں اس کے اجر سے محروم نہ کرنا اور اس کے بعد ہمیں گمراہ نہ کرنا۔

(۱۲۰) بَابُ الدُّعَاءِ فِي صَلاَةِ الْجَنَازَةِ

نمازِ جنازہ میں دعا کرنے کا بیان

(۶۹۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((إِذَا صَلَّيْتُمْ عَلَى الْمَيِّتِ فَأَخْلِصُوا لَهُ الدُّعَاءَ)). [حسن۔ أخرجه ابو داؤد]

(۶۹۶۴) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ جب تم نمازِ جنازہ پڑھو تو اس کے لیے خلوص کے ساتھ دعا کرو۔

(۶۹۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ ابْنِ الْحَمَّامِيِّ الْمُقْرِءُ رَحِمَهُ اللَّهُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ:

أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ بْنِ الْحَسَنِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَوْفَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ : صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى جَنَازَةٍ فَحَفِظْتُ مِنْ دُعَائِهِ وَهُوَ يَقُولُ :((اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَأَكْرِمْ نُزُلَهُ وَوَسِّعْ عَلَيْهِ مُدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَأَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ وَأَهْلاً خَيْرًا مِنْ أَهْلِهِ وَزَوْجَةً خَيْرًا مِنْ زَوْجَتِهِ وَأَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَأَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ)). حَتَّى تَمَنَّيْتُ أَنْ أَكُونَ أَنَا ذَلِكَ الْمَيِّتَ. [صحیح۔ مسلم]

(۶۹۶۵) عوف بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: آپ ﷺ نے ایک جنازہ پڑھا اور میں نے آپ ﷺ کی دعا کو یاد کر لیا اور آپ ﷺ نے یہ دعا کی: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ...... الخ اے اللہ! اسے بخش دے اور اس پر رحم فرما، اسے معاف کر دے اور درگزر فرما اور اس کے مرتبے کو بلند فرما اور اس کی قبر کو کشادہ کر اور اسے پانی برف اور اولوں سے دھو ڈال اور اسے گناہوں سے صاف کر دے جیسے کپڑا میل سے صاف کیا جاتا ہے اور اس کے گھر کو بہترین گھر میں تبدیل کر اور اس کے اہل کو اچھے اہل میں۔ اس کے جوڑے کو بہترین جوڑے میں بدل دے اور اسے جنت میں داخل کر اور اسے قبر اور دوزخ کے عذاب سے بچا، یہاں تک کہ میں نے خواہش کی کہ کاش! یہ میری میت ہوتی۔

(۶۹۶۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَوْفٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- نَحْوَ هَذَا الْحَدِيثِ. [صحیح۔ مسلم]

(۶۹۶۶) جبیر بن نفیر اپنے والد سے عوف سے اور وہ نبی ﷺ کی حدیث نقل فرماتے ہیں کہ امام مسلم رحمہ اللہ نے اپنی صحیح میں ہارون بن سعید سے اور وہ ابن وھب سے نقل فرماتے ہیں اور فرماتے ہیں: من عذاب النار آگ کے عذاب سے۔

(۶۹۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَحْمَدَ الْجُرْجَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِالإِسْنَادَيْنِ جَمِيعًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَقَالَ أَوْ مِنْ عَذَابِ النَّارِ. [صحیح۔ مسلم]

(۶۹۶۷) معاویہ بن صالح بھی اسی حدیث کو دو سندوں سے نقل فرماتے ہیں۔

(۶۹۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو حَمْزَةَ الْحِمْصِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى جَنَازَةٍ فَفَهِمْتُ مِنْ صَلاَتِهِ عَلَيْهِ ((اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَاعْفُ عَنْهُ وَعَافِهِ وَأَكْرِمْ نُزُلَهُ وَوَسِّعْ عَلَيْهِ مُدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِمَاءٍ ثَلْجٍ أَوْ

بَرَدٍ وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ ، اللَّهُمَّ أَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ وَزَوْجًا خَيْرًا مِنْ زَوْجِهِ وَأَهْلاً خَيْرًا مِنْ أَهْلِهِ وَقِهِ فِتْنَةَ الْقَبْرِ وَعَذَابَ النَّارِ)). قَالَ عَوْفٌ :فَتَمَنَّيْتُ أَنْ أَكُونَ أَنَا الْمَيِّتَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَغَيْرِهِ.

(۶۹۶۸) عوف بن مالک فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جنازہ پڑھا اور آپ کی دعا کو میں نے سمجھ لیا جو اس کے لیے کی گئی، وہ یہ تھی اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ ...... '' اے اللہ! اسے بخش دے اور اس پر رحم کر، اس سے درگزر فرما اور صحت عطا کر اور اس کے درجات بلند فرما اور اس کی قبر کو کشادہ کر اور اسے پانی برف اور اولوں سے دھو ڈال اور اسے خطاؤں سے ایسے صاف کر دے جیسے سفید کپڑا گندگی سے صاف کیا جاتا ہے۔ اے اللہ! اس کے گھر کو بہترین گھر میں تبدیل کر اور اس کے جوڑے کو بہترین جوڑے میں اور اس کے اہل کو بہترین اہل میں اور تو اسے عذاب قبر اور جہنم کے عذاب سے بچا۔ عوف فرماتے ہیں: میں نے خواہش کی کہ کاش! میں ہوتا جس کا جنازہ ہے۔

(۶۹۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ :إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ الأَوْزَاعِيَّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو إِبْرَاهِيمَ - رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَبْدِ الأَشْهَلِ - قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ فِي الصَّلاَةِ عَلَى الْمَيِّتِ :((اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَغَائِبِنَا وَشَاهِدِنَا وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا)).

قَالَ الأَوْزَاعِيُّ وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ :وَمَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الإِسْلاَمِ ، وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الإِيمَانِ . [صحیح۔ ترمذی]

(۶۹۶۹) بنو عبد الاشہل کے ایک شخص سے روایت ہے کہ مجھے میرے والد نے حدیث بیان کی کہ اس نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ نماز جنازہ میں فرماتے: اے اللہ! بخش دے تو ہمارے زندوں کو اور فوت شدگان کو معاف کر دے۔ ہم میں سے جو موجود ہیں انہیں اور جو موجود نہیں انہیں بھی۔ ہمارے مردوں اور عورتوں کی، ہمارے بڑوں اور چھوٹوں کو بھی۔

اوزاعی فرماتے ہیں: مجھے یحییٰ بن ابی کثیر نے ابوسلمہ بن عبد الرحمان سے یہ حدیث بیان کی کہ آپ نے فرمایا: مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الإِسْلاَمِ ، وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الإِيمَانِ ''

(۶۹۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ السُّوسِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ - هُوَ الأَصَمُّ - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُثْمَانَ التَّنُوخِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي الأَوْزَاعِيُّ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِالإِسْنَادَيْنِ جَمِيعًا مِثْلَهُ. إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ فِي أَوَّلِهِ :((اللَّهُمَّ اغْفِرْ لأَوَّلِنَا وَآخِرِنَا وَحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا)).

هَذَا هُوَ الصَّحِيحُ حَدِيثُ أَبِي إِبْرَاهِيمَ الأَشْهَلِيِّ مَوْصُولٌ وَحَدِيثُ أَبِي سَلَمَةَ مُرْسَلٌ.

رَوَاهُ هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ وَسَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلاً.

وَرَوَاهُ هِقْلُ بْنُ زِيَادٍ وَشُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ بِإِسْنَادِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَوْصُولاً. [صحيح۔ ترمذی]

(۶۹۷۰) بشر بن بکر فرماتے ہیں: مجھے اوزاعی نے دو سندوں سے حدیث بیان کی، پہلی میں یہ کہا: (اللَّهُمَّ اغْفِرْ لأَوَّلِنَا وَآخِرِنَا وَحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا) اے اللہ! ہمارے پہلوں، پچھلوں زندوں اور مردوں کو بخش دے۔

(۶۹۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَبِيبٍ الْمَعْمَرِيُّ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا هِقْلُ بْنُ زِيَادٍ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ إِذَا صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ قَالَ: ((اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا، اللَّهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الإِسْلاَمِ، وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الإِيمَانِ)). [صحيح۔ ابو داؤد]

(۶۹۷۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نمازِ جنازہ ادا کرتے تو یہ دعا پڑھتے: ''اے اللہ! ہمیں، ہمارے زندوں کو اور مردوں کو ہمارے غائب وحاضر کو، ہمارے چھوٹوں اور بڑوں کو، ہمارے مذکر ومؤنث کو بخش دے۔ اے اللہ! تو ہم میں سے جسے زندہ رکھے اسلام پر رکھنا اور جسے فوت کرے اسے ایمان کی حالت میں فوت کرنا۔

(۶۹۷۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مَرْوَانَ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ مَوْصُولاً. إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى جَنَازَةٍ وَذَكَرَ لَفْظَ الإِيمَانِ فِي أَوَّلِهِ وَالإِسْلاَمِ فِي آخِرِهِ وَزَادَ: اللَّهُمَّ لاَ تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ وَلاَ تُضِلَّنَا بَعْدَهُ.

وَرَوَاهُ عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ. [صحيح۔ ابو داؤد]

(۶۹۷۲) عروہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک جنازہ پڑھا اور آپ نے پہلے ایمان کہا۔ پھر اسلام کہا اور مزید یہ الفاظ فرمائے: اللَّهُمَّ لاَ تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ ، اے اللہ! ہمیں اس کے اجر سے محروم نہ کرنا اور نہ ہی اس کے بعد گمراہ کرنا۔

(۶۹۷۳) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْقَزَّازُ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ بْنِ الْقَاسِمِ الْيَمَامِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا كَيْفَ كَانَتْ صَلاَةُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى الْمَيِّتِ؟ قَالَتْ: كَانَ يَقُولُ: ((اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا، وَمَيِّتِنَا وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا وَغَائِبِنَا وَشَاهِدِنَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا، اللَّهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الإِسْلاَمِ، وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الإِيمَانِ)).

وَرَوَاهُ هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ وَعَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ

بِزِيَادَتِهِ دُونَ ذِكْرِ أَبِي هُرَيْرَةَ. [صحيح۔ أخرجه النسائي]

(۶۹۷۳) ابو سلمہ بن عبدالرحمن فرماتے ہیں: میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ آپ ﷺ نماز جنازہ کیسے پڑھتے یعنی دعا کیسے کرتے؟ تو انہوں نے فرمایا: آپ ﷺ فرماتے تھے: ((اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا ، وَمَيِّتِنَا وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا وَغَائِبِنَا وَشَاهِدِنَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا،اللَّهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الإِسْلاَمِ، وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الإِيمَانِ))

(۶۹۷٤) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ رَجَاءٍ عَنْ هَمَّامٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ :أَنَّهُ شَهِدَ النَّبِيَّ -ﷺ- صَلَّى عَلَى مَيِّتٍ قَالَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ :((اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا)).

قَالَ وَقَالَ أَبُو سَلَمَةَ مَعَ هَذَا الْكَلاَمِ :وَمَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الإِسْلاَمِ ، وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الإِيمَانِ . [صحيح۔ أحمد]

(۶۹۷۴) عبداللہ بن ابو قتادہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ نبی کریم ﷺ کے ساتھ ایک جنازے میں شریک ہوئے، فرماتے ہیں: میں نے آپ ﷺ سے سنا: (اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا) اور ابو سلمہ نے اس کلام کے ساتھ اضافہ کیا ہے: وَمَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الإِسْلاَمِ ، وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الإِيمَانِ.

(۶۹۷۵) وَرُوِيَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَقُولُ فِي الصَّلاَةِ عَلَى الْجَنَازَةِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو أَحْمَدَ :الْحُسَيْنُ بْنُ عَلُوسَا الأَسَدَابَاذِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَاسِي الْبَزَّازُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُسْلِمٍ :إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ :حَفْصُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ.

قَالَ أَبُو عِيسَى التِّرْمِذِيُّ فِيمَا بَلَغَنِي عَنْهُ سَأَلْتُ مُحَمَّدًا - يَعْنِي الْبُخَارِيَّ - عَنْ هَذَا الْبَابِ فَقُلْتُ :أَيُّ الرِّوَايَاتِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَصَحُّ فِي الصَّلاَةِ عَلَى الْمَيِّتِ ؟ فَقَالَ :أَصَحُّ شَيْءٍ فِيهِ حَدِيثُ أَبِي إِبْرَاهِيمَ الأَشْهَلِيِّ عَنْ أَبِيهِ وَلِوَالِدِهِ صُحْبَةٌ وَلَمْ يَعْرِفِ اسْمَ أَبِي إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَبُو عِيسَى قُلْتُ لَهُ :فَالَّذِي يُقَالُ - هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قَتَادَةَ - فَأَنْكَرَ أَنْ يَكُونَ هُوَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي قَتَادَةَ.

وَقَالَ أَبُو قَتَادَةَ - هُوَ سُلَمِيٌّ - وَهَذَا أَشْهَلِيٌّ قَالَ مُحَمَّدٌ :وَحَدِيثُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَائِشَةَ وَأَبِي قَتَادَةَ فِي هَذَا الْبَابِ غَيْرُ مَحْفُوظٍ وَأَصَحُّ شَيْءٍ فِي هَذَا الْبَابِ حَدِيثُ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ.

[صحيح۔ أخرجه احمد]

(۶۹۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز جنازہ میں یہ دعا پڑھا کرتے تھے اور پوری حدیث بیان کی۔

(۶۹۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْخَلِيلُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْبُسْتِيُّ الْقَاضِي قَدِمَ عَلَيْنَا بِنَيْسَابُورَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَحْمَدُ بْنُ الْمُظَفَّرِ الْبَكْرِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي خَيْثَمَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ سَيَّارٍ أَبُو الْجُلاَسِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ شَمَّاخٍ قَالَ :شَهِدْتُ مَرْوَانَ سَأَلَ أَبَا هُرَيْرَةَ كَيْفَ سَمِعْتَ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- يُصَلِّي عَلَى الْجَنَازَةِ؟ قَالَ: ((اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبُّهَا وَأَنْتَ خَلَقْتَهَا وَأَنْتَ هَدَيْتَهَا إِلَى الإِسْلاَمِ وَأَنْتَ قَبَضْتَ رُوحَهَا فَأَنْتَ أَعْلَمُ بِسِرِّهَا وَعَلاَنِيَتِهَا جِئْنَا شُفَعَاءَ فَاغْفِرْ لَهَا)).

خَالَفَهُ شُعْبَةُ فِي إِسْنَادِهِ وَرِوَايَةُ عَبْدِ الْوَارِثِ أَصَحُّ. [ضعیف۔ ابو داؤد]

(۶۹۷۶) علی بن شماخ فرماتے ہیں: میں مروان کے پاس تھا، اس نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا: آپ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کون سی جنازے کی دعائیں سنی تھیں؟ انہوں نے فرمایا: آپ یہ پڑھتے تھے: ((اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبُّهَا وَأَنْتَ خَلَقْتَهَا وَأَنْتَ هَدَيْتَهَا إِلَى الإِسْلاَمِ وَأَنْتَ قَبَضْتَ رُوحَهَا فَأَنْتَ أَعْلَمُ بِسِرِّهَا وَعَلاَنِيَتِهَا جِئْنَا شُفَعَاءَ فَاغْفِرْ لَهَا)).

(۶۹۷۷) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جُلاَسٍ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ شَمَّاسٍ قَالَ بَعَثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْعَاصِ إِلَى الْمَدِينَةِ وَكُنْتُ مَعَ مَرْوَانَ فَمَرَّ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقَالَ :بَعْضَ حَدِيثِكَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ فَمَضَى ، ثُمَّ أَقْبَلَ فَقُلْنَا الآنَ يَقَعُ بِهِ فَقَالَ : كَيْفَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يُصَلِّي عَلَى الْجَنَازَةِ؟ فَقَالَ : ((أَنْتَ خَلَقْتَهَا أَوْ خَلَقْتَهُ....)).

فَذَكَرَ مِثْلَهُ. إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ :((تَعْلَمُ سِرَّهَا وَعَلاَنِيَتَهَا)).

وَأَعْضَلَهُ أَبُو بَلْجٍ :يَحْيَى بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ. [ضعیف۔ احمد]

(۶۹۷۷) عثمان بن شماس فرماتے ہیں: مجھے سعید بن عاص نے مدینہ کی طرف بھیجا، میں مروان کے ساتھ تھا، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ پاس سے گزرے تو اس نے کہا: اے ابو ہریرہ! آپ کچھ احادیث سنائیں، پھر وہ چلا گیا۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہماری طرف متوجہ ہوئے ہم نے کہا: اب بات واضح ہو جائے گی۔ پھر اس نے کہا: آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیسے سنا جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم میت پر دعا کرتے تھے؟ تو انہوں نے فرمایا: "أَنْتَ خَلَقْتَهَا أَوْ خَلَقْتَهُ..." پھر اسی طرح دعا بیان کی سوائے اس کے کہ انہوں نے فرمایا: (تَعْلَمُ سِرَّهَا وَعَلاَنِيَتَهَا)۔

(۶۹۷۸) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا ابْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ

حَدَّثَنِی یَحْیَی بْنُ أَبِی سُلَیْمٍ قَالَ سَمِعْتُ الْجُلاَسَ یُحَدِّثُ قَالَ :سَأَلَ مَرْوَانُ أَبَا هُرَیْرَةَ کَیْفَ سَمِعْتَ النَّبِیَّ -ﷺ-؟ وَالصَّحِیحُ رِوَایَةُ عَبْدِ الْوَارِثِ بْنِ سَعِیدٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۶۹۷۸) یحییٰ بن ابوسلیم فرماتے ہیں: میں نے جلاس سے سنا کہ مروان نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ نے نبی کریم ﷺ سے (جنازے کی دعا کو) کیسے سنا؟

(۶۹۷۹) فَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَیْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا یَعْقُوبُ بْنُ سُفْیَانَ حَدَّثَنَا سَعِیدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِیلُ بْنُ إِبْرَاهِیمَ أَخْبَرَنَا زِیَادُ بْنُ مِخْرَاقٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ سَیَّارٍ عَنْ رَجُلٍ قَالَ :کُنَّا قُعُودًا مَعَ أَبِی هُرَیْرَةَ فَقَامَ عَلَیْهِ مَرْوَانُ فَقَالَ :یَا أَبَا هُرَیْرَةَ مَا تَزَالُ تُحَدِّثُ بِأَحَادِیثَ لاَ نَعْرِفُهَا ، ثُمَّ انْطَلَقَ ، ثُمَّ رَجَعَ إِلَیْهِ فَقَالَ :یَا أَبَا هُرَیْرَةَ کَیْفَ الصَّلاَةُ عَلَی الْمَیِّتِ؟ قَالَ :مَعَ قَوْلِكَ آنِفًا قَالَ :نَعَمْ قَالَ کُنَّا نَقُولُ اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبُّهَا. [ضعیف]

(۶۹۷۹) عقبہ بن سیار ایک شخص سے نقل کرتے ہیں کہ ہم ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ مروان آ کھڑا ہوا اور کہنے لگا: اے ابوہریرہ! آپ ہمیشہ ایسی احادیث بیان کرتے ہیں جسے ہم جانتے نہیں، پھر چلا گیا، پھر واپس آیا، پھر کہا: اے ابوہریرہ! میت کی نماز جنازہ کیسے ہے؟ انہوں نے کہا: تیری اسی بات کے ساتھ۔ اس نے کہا: ہاں تو انہوں نے کہا: ہم کہا کرتے تھے اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبُّهَا ''اے اللہ! تو ہی اس کا رب ہے''۔

(۶۹۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِیهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِیدٍ الدَّارِمِیُّ حَدَّثَنَا سَعِیدُ بْنُ أَبِی مَرْیَمَ حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ یَعْقُوبَ الزَّمْعِیُّ حَدَّثَنِی شُرَحْبِیلُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ:حَضَرْتُ عَبْدَاللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ صَلَّی بِنَا عَلَی جَنَازَةٍ بِالأَبْوَاءِ فَکَبَّرَ ، ثُمَّ قَرَأَ بِأُمِّ الْقُرْآنِ رَافِعًا صَوْتَهُ بِهَا ، ثُمَّ صَلَّی عَلَی النَّبِیِّ -ﷺ- ثُمَّ قَالَ : ثُمَّ کَبَّرَ ثَلاَثَ تَکْبِیرَاتٍ ، ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَالَ :یَا أَیُّهَا النَّاسُ إِنِّی لَمْ أَقْرَأْ عَلَیْهَا إِلاَّ لِتَعْلَمُوا أَنَّهَا سُنَّةٌ))

قَالَ الشَّیْخُ :وَفِی الدُّعَاءِ فِی صَلاَةِ الْجَنَازَةِ أَحَادِیثُ کَثِیرَةٌ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- ثُمَّ عَنْ عُمَرَ وَعَلِیٍّ وَابْنِ عُمَرَ وَأَبِی هُرَیْرَةَ وَغَیْرِهِمْ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمْ.

وَلَیْسَ فِی الدُّعَاءِ شَیْءٌ مُؤَقَّتٌ وَفِی بَعْضِ مَا ذَکَرْنَا کِفَایَةٌ وَبِاللَّهِ التَّوْفِیقُ. [ضعیف۔ الحاکم]

(۶۹۸۰) شرحبیل بن سعد فرماتے ہیں: میں نے عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے ساتھ مقام ابواء میں نماز جنازہ ادا کی۔ انہوں نے تکبیر کہی۔ پھر انہوں نے بلند آواز سے ام القرآن (سورۃ فاتحہ) پڑھی اور نبی ﷺ پر درود شریف پڑھا، پھر یہ دعا پڑھی: پھر تین تکبیرات کہیں پھر سلام پھیر دیا، پھر فرمایا: اے لوگو! میں نے اسے آپ کے سامنے اس لیے پڑھا ہے تاکہ آپ جان لو کہ یہ سنت ہے۔

شیخ فرماتے ہیں: نماز جنازہ میں دعا کے سلسلے میں بہت سی احادیث نبی کریم ﷺ سے منقول ہیں، پھر عمر، علی، ابن عمر اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہم سے نقل کی ہیں۔ اور دعا میں کوئی چیز مقرر نہیں ہے، مگر جو ہم نے بعض بیان کی ہیں وہ کافی ہیں۔

(۱۲۱) باب مَا رُوِیَ فِی الاِسْتِغْفَارِ لِلْمَیِّتِ وَالدُّعَاءِ لَهُ مَا بَیْنَ التَّکْبِیرَةِ الرَّابِعَةِ وَالسَّلاَمِ

چوتھی تکبیر اور سلام کے دوران میت کے لیے دعائے مغفرت

(۶۹۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْهَجَرِيِّ - يَعْنِي إِبْرَاهِيمَ - عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ : مَاتَتِ ابْنَةٌ لَهُ فَخَرَجَ فِي جَنَازَتِهَا عَلَى بَغْلَةٍ خَلْفَ الْجَنَازَةِ فَجَعَلَ النِّسَاءُ يَرْثِينَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي أَوْفَى : لاَ تَرْثِينَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ الْمَرَاثِي وَلَكِنْ لِتُفِضْ إِحْدَاكُنَّ مِنْ عَبْرَتِهَا مَا شَاءَتْ - قَالَ - ثُمَّ صَلَّى عَلَيْهَا وَكَبَّرَ أَرْبَعًا فَقَامَ بَعْدَ التَّكْبِيرَةِ الرَّابِعَةِ كَقَدْرِ مَا بَيْنَ التَّكْبِيرَتَيْنِ يَسْتَغْفِرُ لَهَا وَيَدْعُو ، ثُمَّ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَصْنَعُ هَكَذَا. [ضعیف۔ اخرجه احمد]

(۶۹۸۱) عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ان کی بچی فوت ہوگئی تو وہ اس کے جنازے میں ایک خچر پر نکلے، پیچھے پیچھے عورتوں نے مرثیہ کہنا شروع کر دیا تو عبداللہ بن ابو اوفی نے کہا: تم مرثیہ نہ کہو، رسول اللہ ﷺ نے مرثیہ کہنے سے منع کیا بلکہ تم میں سے جو چاہے اس کی تعریف کرے۔ پھر انہوں نے اس کا جنازہ پڑھا اور اس میں چار تکبیرات کہیں اور چوتھی تکبیر کے بعد دو تکبیرات کے درمیان وقفے کے برابر رکے اور اس کے لیے دعا و استغفار کیا پھر فرمایا: رسول اللہ ﷺ ایسے ہی کیا کرتے تھے۔

(۱۲۲) باب مَا رُوِيَ فِي التَّحَلُّلِ مِنْ صَلاَةِ الْجَنَازَةِ بِتَسْلِيمَةٍ وَاحِدَةٍ

ایک طرف سلام پھیرنے سے نمازِ جنازہ سے نکل جاتا ہے

(۶۹۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي دَارِمٍ الْحَافِظُ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ غَنَّامِ بْنِ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الْعُمَيْسِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَكَبَّرَ عَلَيْهَا أَرْبَعًا وَسَلَّمَ تَسْلِيمَةً.

وَرُوِّينَا عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ مُرْسَلاً : أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ سَلَّمَ عَلَى الْجَنَازَةِ تَسْلِيمَةً وَاحِدَةً.

[ضعیف۔ اخرجه الحاکم]

(۶۹۸۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز جنازہ پڑھائی تو اس پر چار تکبیرات کہیں اور ایک سلام پھیرا۔ عطاء بن سائب سے مرسلاً منقول ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک طرف سلام سے ہی جنازہ پڑھا۔

(۶۹۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ : قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ

عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى جَنَازَةِ يَزِيدَ بْنِ مُكَفَّفٍ فَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا وَسَلَّمَ وَاحِدَةً. [ضعیف]

(۶۹۸۳) عمیر بن سعید فرماتے ہیں: میں نے علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے پیچھے یزید بن مکفف کا جنازہ پڑھا تو انہوں نے چار تکبیرات کہیں اور ایک سلام پھیرا۔

(۶۹۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ تَسْلِيمَةٌ يَعْنِي فِي الْجَنَازَةِ. [صحیح]

(۶۹۸۴) نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ جنازے میں انہوں نے ایک سلام کہا۔

(۶۹۸۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ - هُوَ الأَصَمُّ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا الْعُمَرِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ إِذَا صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ سَلَّمَ وَاحِدَةً عَنْ يَمِينِهِ.

[صحیح لغیرہ]

(۶۹۸۵) حضرت نافع عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کرتے ہیں: جب وہ جنازہ پڑھتے تو صرف دائیں طرف سلام پھیرتے۔

(۶۹۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: الْعَلاَءُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمِهْرَجَانِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَاتِبُ حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ زَائِدَةَ بْنِ قُدَامَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ عَلَى الْجَنَازَةِ تَسْلِيمَةً [ضعیف۔ اخرجہ ابن ابی شیبہ]

(۶۹۸۶) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ جنازہ میں ایک ہی سلام پھیرتے۔

(۶۹۸۷) قَالَ - وَحَدَّثَنَا نُعَيْمٌ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ وَاثِلَةَ بْنَ الأَسْقَعِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ- يُسَلِّمُ عَلَى الْجَنَازَةِ تَسْلِيمَةً.

وَرُوِّينَاهُ أَيْضًا عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَأَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ وَغَيْرِهِمْ.[حسن لغیرہ]

(۶۹۸۷) خالد بن یزید بن ابو مالک اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں: کہتے ہیں کہ میں نے واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ کو دیکھا وہ جنازہ میں ایک ہی سلام کہتے تھے۔

(۱۲۳) باب مَنْ قَالَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ

سلام دائیں بائیں دونوں جانب پھیرنے کا بیان

(۶۹۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ الْهَجَرِيِّ قَالَ أَمَّنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي أَوْفَى عَلَى جِنَازَةِ ابْنَتِهِ فَكَبَّرَ أَرْبَعًا فَمَكَثَ سَاعَةً حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُكَبِّرُ خَمْسًا، ثُمَّ سَلَّمَ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قُلْنَا لَهُ: مَا هَذَا؟

فَقَالَ : إِنِّي لاَ أَزِيدُكُمْ عَلَى مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَصْنَعُ أَوْ هَكَذَا صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ رَكِبَ دَابَّتَهُ وَقَالَ لِلْغُلاَمِ : أَيْنَ أَنَا؟ قَالَ : أَمَامَ الْجَنَازَةِ قَالَ : أَلَمْ أَنْهَكَ وَكَانَ قَدْ كُفَّ يَعْنِي بَصَرُهُ. [ضعیف]

(۶۹۸۸) ابراہیم ہجری فرماتے ہیں: ہم نے عبداللہ بن ابی اوفی کو ان کی بیٹی کے جنازے میں امام بنایا تو انہوں نے چار تکبیرات کہیں، پھر تھوڑی دیر خاموش رہے۔ ہم نے سمجھا شاید پانچویں تکبیر کہیں گے، پھر انہوں نے دائیں بائیں سلام پھیرا، جب پھرے تو ہم نے کہا: یہ کیا ہے؟ تو انہوں نے کہا: میں اس سے زیادہ نہیں کروں گا جو میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے، آپ ایسے ہی کیا کرتے تھے یا فرمایا: آپ ﷺ نے ایسے ہی کیا، پھر آپ اپنی سواری پر سوار ہوئے اور غلام سے کہا: میں کہاں ہوں؟ تو اس نے کہا: جنازے کے آگے تو آپ نے کہا: کیا میں نے تجھے منع نہیں کیا تھا اور وہ نابینا ہو چکے تھے۔

(۶۹۸۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الرَّازِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ زِيَادٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعْدٍ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : ثَلاَثُ خِلاَلٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَفْعَلُهُنَّ تَرَكَهُنَّ النَّاسُ إِحْدَاهُنَّ التَّسْلِيمُ عَلَى الْجَنَازَةِ مِثْلَ التَّسْلِيمِ فِي الصَّلاَةِ. [حسن]

(۶۹۸۹) حضرت عبداللہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ تین عمل کیا کرتے تھے مگر لوگوں نے اسے ترک کر دیا ہے۔ ان میں سے ایک نماز کی طرح نماز جنازہ کا سلام پھیرنا ہے۔

(۱۴۳) باب مَنْ قَالَ يُسَلِّمُ تَسْلِيمًا خَفِيًّا

ہلکا سلام پھیرنے کا بیان

رُوِّينَا ذَلِكَ فِي حَدِيثِ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ عَنْ رِجَالٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي إِحْدَى الرِّوَايَتَيْنِ ، ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيمًا خَفِيًّا وَفِي الأُخْرَى ثُمَّ يُسَلِّمُ سِرًّا فِي نَفْسِهِ.

(۶۹۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْقَزِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ فِي الْجَنَازَةِ تَسْلِيمَةً خَفِيَّةً. [ضعیف]

(۶۹۹۰) حضرت عبداللہ بن عباس ؓ سے روایت ہے کہ آپ جنازے میں ہلکا سا سلام پھیرتے۔

(۶۹۹۱) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ يَقُولُ لِسَعِيدٍ :

مِنْ سُنَّةِ الصَّلَاةِ عَلَى الْمَيِّتِ أَنْ يُكَبِّرَ ، ثُمَّ يُصَلِّيَ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- ، ثُمَّ يَجْتَهِدُ لِلْمَيِّتِ فِي الدُّعَاءِ ، ثُمَّ يُسَلِّمُ فِي نَفْسِهِ.

وَكَذَلِكَ رُوِيَ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ مَعْمَرٍ وَعِنْدِي أَنَّهُ غَلَطٌ وَالصَّوَابُ رِوَايَةُ مَنْ رَوَاهَا عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ. [منکر]

(۶۹۹۱) سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ نے سعید رضی اللہ عنہ سے کہا: نماز جنازہ کا سنت طریقہ یہ ہے کہ چار تکبیرات کہیں، نبی ﷺ پر درود بھیجیں، پھر میت کے لیے خصوصی دعائیں کریں، پھر دل میں سلام پھیریں۔

(۱۲۵) باب مَنْ قَالَ يُسَلِّمُ حَتَّى يُسْمِعَ مَنْ يَلِيهِ

سلام ایسے پھیرا جائے تاکہ قریب والے سن لیں

(۶۹۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ : أَنَّهُ كَانَ إِذَا صَلَّى عَلَى الْجَنَائِزِ يُسَلِّمُ حَتَّى يُسْمِعَ مَنْ يَلِيهِ. [صحيح۔ مالك]

(۶۹۹۲) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ جب نماز جنازہ پڑھاتے تو اتنی آواز سے سلام کہتے کہ قریب والا سن لیتا۔

(۱۲۶) باب يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي كُلِّ تَكْبِيرَةٍ

ہر تکبیر میں ہاتھ اٹھانے کا بیان

(۶۹۹۳) أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَمِيرَوَيْهِ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ - يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ - عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ عَلَى كُلِّ تَكْبِيرَةٍ مِنْ تَكْبِيرِ الْجَنَازَةِ وَإِذَا قَامَ بَيْنَ الرَّكْعَتَيْنِ - يَعْنِي فِي الْمَكْتُوبَةِ -.

وَيُذْكَرُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ : أَنَّهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ كُلَّمَا كَبَّرَ عَلَى الْجَنَازَةِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ : وَبَلَغَنِي عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَعُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ مِثْلُ ذَلِكَ.

قَالَ الشَّيْخُ : وَرُوِّينَاهُ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ وَعَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ وَعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَالْحَسَنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ. [صحيح۔ رجاله ثقات]

(۶۹۹۳) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ اپنے ہاتھوں کو اٹھایا کرتے تھے۔ نیز انس رضی اللہ عنہ سے جنازے میں منقول ہے کہ جب تکبیر کہتے تو ہاتھ اٹھاتے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مجھے سعید بن مسیب اور عروہ بن زبیر سے ایسی ہی حدیث بیان کی گئی۔

(۱۲۷) باب الْمَسْبُوقُ لاَ يَنْتَظِرُ الإِمَامَ أَنْ يُكَبِّرَ ثَانِيَةً وَلَكِنْ يَفْتَتِحُ بِنَفْسِهِ فَإِذَا فَرَغَ الإِمَامُ كَبَّرَ مَا بَقِيَ عَلَيْهِ

مسبوق دوسری تکبیر کہنے کے لیے امام کا انتظار نہ کرے بلکہ خود ہی شروع کرے اور جب امام فارغ ہو تو بقیہ تکبیریں کہہ لے

اسْتِدْلاَلاً بِمَا رُوِّينَا فِي كِتَابِ الصَّلاَةِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي الْمَسْبُوقِ بِبَعْضِ الصَّلاَةِ :((مَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَأَتِمُّوا)).

وَرُوِّينَا عَنِ ابْنِ سِيرِينَ وَابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُمَا قَالاَ :يَقْضِي مَا فَاتَهُ مِنْ ذَلِكَ.

کتاب الصلوۃ میں مسبوق کی نماز کے بارے میں نبی ﷺ کی حدیث مبارکہ منقول ہے کہ جو نماز تم پا لو وہ پڑھ لو جو رہ جائے وہ پوری کرلو۔

(۱۲۸) باب الرَّجُلِ تَفُوتُهُ الصَّلاَةُ مَعَ الإِمَامِ فَيُصَلِّيهَا بَعْدَهُ

جس شخص کی نماز امام سے رہ جائے تو وہ بعد میں اسے ادا کرے

(۶۹۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا الْعَلاَءُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ حَنَشٍ قَالَ :مَاتَ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ فَأُتِيَ بِهِ الرَّحَبَةُ فَصَلَّى عَلَيْهِ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، فَلَمَّا أَتَيْنَا الْجَبَّانَةَ لَحِقَنَا قَرَظَةُ بْنُ كَعْبٍ فِي نَاسٍ مِنْ قَوْمِهِ أَوْ فِي نَاسٍ مِنَ الأَنْصَارِ فَقَالُوا :يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لَمْ نَشْهَدِ الصَّلاَةَ عَلَيْهِ فَقَالَ :صَلُّوا عَلَيْهِ فَصَلَّى بِهِمْ فَكَانَ إِمَامَهُمْ قَرَظَةُ بْنُ كَعْبٍ. [ضعیف]

(۶۹۹۴) حضرت حنش فرماتے ہیں کہ سہل بن حنیف فوت ہو گئے تو انہیں ایک میدان میں لایا گیا اور علی رضی اللہ عنہ نے نماز جنازہ پڑھی۔ جب ہم جبانہ پہنچے تو قرظہ بن کعب سے ملے جو اپنی قوم میں تھے یا انصار میں۔ انہوں نے کہا: اے امیر المومنین! ہم اس کی نماز میں شامل نہیں ہو سکے تو انہوں نے کہا: تم جنازہ پڑھ لو اور ان کے امام قرظہ بن کعب ہی تھے۔

(۶۹۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ أَخْبَرَنَا زَائِدَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ قَالَ: صَلَّى عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى يَزِيدَ بْنِ الْمُكَفَّفِ النَّخَعِيِّ فَجَاءَ قَرَظَةُ بْنُ كَعْبٍ وَأَصْحَابُهُ بَعْدَ الدَّفْنِ فَأَمَرَهُمْ أَنْ يُصَلُّوا عَلَيْهِ. [ضعیف]

(۶۹۹۵) علقمہ بن مرثد فرماتے ہیں کہ علی رضی اللہ عنہ نے یزید بن مکفف نخعی کا جنازہ پڑھا تو ان کے پاس قرظہ بن کعب اور ان کے ساتھی دفن کے بعد آئے۔ اس نے ان کو نماز جنازہ پڑھنے کا حکم دیا۔

(۶۹۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ نُجَيْدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ شَبِيبِ بْنِ غَرْقَدَةَ عَنِ الْمُسْتَظِلِّ: أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ بَعْدَ مَا صُلِّيَ عَلَيْهَا. [ضعیف]

(۶۹۹۶) شبیب بن غرقدہ مستظل سے نقل فرماتے ہیں کہ علی رضی اللہ عنہ نے نماز جنازہ پڑھے جانے کے بعد جنازہ پڑھا۔

(۶۹۹۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا ابْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ - يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ - أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ خَيْثَمَةَ: أَنَّ أَبَا مُوسَى صَلَّى عَلَى الْحَارِثِ بْنِ قَيْسٍ الْجُعْفِيِّ بَعْدَ مَا صُلِّيَ عَلَيْهِ أَدْرَكَهُمْ بِالْجَبَّانِ. [ضعیف]

(۶۹۹۷) خیثمہ فرماتے ہیں کہ ابوموسیٰ نے حارث بن قیس جعفی کا جنازہ پڑھا، جب کہ اس کا جنازہ پڑھا جا چکا تھا۔ انہوں نے ان کو جبان نامی جگہ میں پایا۔

(۶۹۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ حَرْبِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ: أَنَّ أَنَسَ بْنَ سِيرِينَ حَدَّثَهُ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَتَى جَنَازَةً وَقَدْ صُلِّيَ عَلَيْهَا وَالسَّرِيرُ مَوْضُوعٌ فَصَلَّى قِبَلَ السَّرِيرِ. [صحیح]

(۶۹۹۸) انس بن مالک رضی اللہ عنہ ایک جنازے میں آئے اس کا جنازہ پڑھا جا چکا تھا اور چارپائی رکھی ہوئی تھی تو انہوں نے چارپائی کی طرف منہ کر کے نماز پڑھی۔

(۱۲۹) بَابُ الصَّلاَةِ عَلَى الْقَبْرِ بَعْدَ مَا يُدْفَنُ الْمَيِّتُ

تدفین کے بعد قبر پر نمازِ جنازہ پڑھنے کا بیان

(۶۹۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْ مَرَّ مَعَ

نَبِيَّكُمْ -ﷺ- عَلَى قَبْرٍ مَنْبُوذٍ قَالَ : فَأَمَّنَا وَصَفَفْنَا خَلْفَهُ قَالَ قُلْنَا : يَا أَبَا عَمْرٍو مَنْ حَدَّثَكَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ. لَفْظُ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ وَفِي رِوَايَةِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْ رَأَى النَّبِيَّ -ﷺ- : أَنَّهُ أَتَى عَلَى قَبْرٍ مَنْبُوذٍ فَصَلَّى بِهِمْ فَأَمَّهُمْ. قُلْتُ : فَمَنْ حَدَّثَكَ قَالَ : ابْنُ عَبَّاسٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح۔ البخاری]

(۶۹۹۹) شعبی فرماتے ہیں: مجھے اس نے خبر دی جو تمہارے نبی ﷺ کے ساتھ ایک قبر کے پاس سے گزرا جو گری پڑی تھی (یا الگ تھلگ بھی) ہم نے آپ ﷺ اور آپ کے پیچھے صفیں باندھیں۔ وہ فرماتے ہیں: ہم نے کہا: اے ابو عمرو! تجھے یہ حدیث کس نے بیان کی تو انہوں نے کہا: عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے۔

وہب کی روایت میں ہے کہ مجھے اس نے خبر دی جس نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ ایک ایسی قبر پر آئے جو علیحدہ تھی، پھر انہیں نماز پڑھائی اور ان کی امامت کروائی۔ میں نے کہا: تجھے یہ کس نے بیان کی تو انہوں نے کہا: ابن عباس رضی اللہ عنہ نے۔

(۷۰۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ - يَعْنِي ابْنَ مُوسَى - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ - يَعْنِي ابْنَ أَبِي شَيْبَةَ - حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى رَجُلٍ بَعْدَ مَا دُفِنَ بِلَيْلَةٍ. قَامَ هُوَ وَأَصْحَابُهُ وَكَانَ سَأَلَ عَنْهُ فَقَالَ : مَنْ هَذَا. قَالُوا : دُفِنَ الْبَارِحَةَ فَصَلَّى عَلَيْهِ. [صحيح۔ بخاری]

(۷۰۰۰) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے اس شخص کی نماز جنازہ ادا کی جو رات کو فوت ہوا تھا۔ آپ ﷺ اور آپ ﷺ کے صحابہ کھڑے ہو گئے اور ان سے پوچھنے لگے: یہ کون ہے؟ تو کہا گیا کہ کل ہی اسے دفن کیا گیا تو آپ ﷺ نے اس پر نماز جنازہ پڑھی۔

(۷۰۰۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنِي أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بِذَلِكَ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : فَصَلُّوا عَلَيْهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَقَالَ : فَصَلُّوا عَلَيْهِ. وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ جَرِيرٍ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۷۰۰۱) ابو خیثمہ فرماتے ہیں: ہمیں جریر نے یہی حدیث بیان کی سوائے اس کے کہ انہوں نے کہا: فَصَلُّوا عَلَيْهِ.

(۷۰۰۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ الْبِسْطَامِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ - يَعْنِي ابْنَ سُفْيَانَ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : انْتَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى قَبْرٍ رَطْبٍ فَصَلَّى عَلَيْهِ وَصَفُّوا خَلْفَهُ ، فَكَبَّرَ أَرْبَعًا قُلْتُ لِعَامِرٍ : مَنْ حَدَّثَكَ؟

قَالَ: الثِّقَةُ مَنْ شَهِدَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ.
وَهَذَا حَدِيثٌ رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَعَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ وَزَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ وَهُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ الضَّرِيرُ وَغَيْرُهُمْ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ نَحْوَ رِوَايَةِ هَؤُلاَءِ وَخَالَفَهُمْ هُرَيْمُ بْنُ سُفْيَانَ فَرَوَاهُ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ بَعْدَ مَوْتِهِ بِثَلاَثٍ. [صحیح۔ مسلم]

(۷۰۰۲) شیبانی شعبی رحمۃ اللہ علیہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک نئی قبر پر آئے اور اس پر نماز جنازہ پڑھی اور صحابہ نے بھی آپ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی اور آپ ﷺ نے چار تکبیرات کہیں، میں نے عامر سے کہا: تجھے کس نے حدیث بیان کی؟ انہوں نے فرمایا: ثقہ راوی نے عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے بیان کیا ہے۔

(۷۰۰۳) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا ابْنُ صَاعِدٍ وَالْقَاضِي الْمَحَامِلِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يُونُسَ بْنِ الزَّيَّاتِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُرَيْمُ بْنُ سُفْيَانَ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- صَلَّى عَلَى مَيِّتٍ بَعْدَ مَوْتِهِ بِثَلاَثٍ.
وَرُوِيَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ زَكَرِيَّا عَنِ الشَّيْبَانِيِّ بِإِسْنَادِهِ: صَلَّى عَلَى قَبْرٍ بَعْدَ مَا دُفِنَ بِلَيْلَتَيْنِ. ذَكَرْنَاهُ فِي الْخِلاَفِيَّاتِ. [شاذ۔ دار قطنی]

(۷۰۰۳) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میت پر اس کے فوت ہونے کے بعد جنازہ پڑھا اور تین تکبیرات۔ اسماعیل بن زکریا اسی سند سے بیان کرتے ہیں کہ دفن کرنے کے دو رات بعد قبر پر جنازہ پڑھا۔

(۷۰۰۴) وَرَوَاهُ بِشْرُ بْنُ آدَمَ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- صَلَّى عَلَى قَبْرٍ بَعْدَ شَهْرٍ.
أَخْبَرَنَاهُ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا ابْنُ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ فَذَكَرَهُ.
قَالَ عَلِيٌّ: تَفَرَّدَ بِهِ بِشْرُ بْنُ آدَمَ وَخَالَفَهُ غَيْرُهُ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ. [صحیح منکر۔ أخرجه دار قطنی]

(۷۰۰۴) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ایک مہینے بعد ایک قبر پر جنازہ پڑھا۔

(۷۰۰۵) أَخْبَرَنَا بِصِحَّةِ مَا قَالَهُ أَبُو الْحَسَنِ مِنْ مُخَالَفَةِ غَيْرِهِ إِيَّاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ النَّبِيلُ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- صَلَّى عَلَى قَبْرٍ بَعْدَ مَا دُفِنَ.
وَكَذَلِكَ رَوَاهُ وَكِيعٌ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ وَالْفِرْيَابِيُّ وَالْجَمَاعَةُ عَنْ سُفْيَانَ. وَقَدْ رُوِّينَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ وَأَبِي حَصِينٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ دُونَ ذِكْرِ هَذِهِ الزِّيَادَةِ. أَمَّا حَدِيثُ إِسْمَاعِيلَ. [صحیح۔ دار قطنی]

(۷۰۰۵) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ایک آدمی کے دفن کیے جانے کے بعد نماز جنازہ پڑھا۔

(۷۰۰۶) فَأَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى وَأَبُو أَحْمَدَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِيُّ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ الْبَصْرِيُّ بِمِصْرَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : أَتَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى قَبْرٍ مَنْبُوذٍ فَصَلَّى عَلَيْهِ وَصَلَّيْنَا مَعَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَغَيْرِهِ عَنْ وَهْبٍ.

وَأَمَّا حَدِيثُ أَبِي حَصِينٍ. [صحيح۔ تقدم تخريجه]

(۷۰۰۶) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ ایک گری ہوئی قبر پر آئے، اس پر آپ ﷺ نے جنازہ پڑھا اور ہم نے بھی آپ کے ساتھ پڑھا۔

(۷۰۰۷) فَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- صَلَّى عَلَى قَبْرٍ بَعْدَ مَا دُفِنَ. [صحيح۔ تقدم تخريجه]

(۷۰۰۷) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک قبر پر دفن کیے جانے کے بعد جنازہ پڑھا۔

(۷۰۰۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْجَارُودِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّازِيُّ زُنَيْجٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الضُّرَيْسِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُنَيْجٍ أَبِي غَسَّانَ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ وَكِنَانَةُ بْنُ جَبَلَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ. وَقَدْ رُوِيَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ. [صحيح۔ تقدم سابقا]

(۷۰۰۸) یحییٰ بن ضریس فرماتے ہیں کہ ہمیں ابراہیم بن طہمان اسی حدیث بیان کی۔

(۷۰۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ بِلاَلٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ : كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِذْ مَرَّ بِقَبْرٍ حَدِيثٍ عَهْدٍ بِدَفْنٍ فَقَالَ : ((قَبْرُ مَنْ هَذَا)). فَقِيلَ قَبْرُ فُلاَنٍ قَالَ : فَنَزَلَ فَصَفَّ أَصْحَابَهُ خَلْفَهُ فَصَلَّى عَلَيْهِ وَأَنَا فِيمَنْ صَلَّى عَلَيْهِ وَكَأَنَّهُ سَمِعَ الْحَدِيثَ مِنَ الْوَجْهَيْنِ جَمِيعًا. وَرُوِيَ فِي ذَلِكَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَغَيْرِهِمَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-.

[صحيح۔ تقدم سابقا]

(۷۰۰۹) عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا۔ جب آپ ﷺ ایک قبر کے پاس سے گزرے جو نئی نئی بنی تھی، آپ نے فرمایا: یہ قبر کس کی ہے؟ کہا گیا: فلاں کی قبر ہے۔ آپ ﷺ اترے اور صحابہ نے آپ ﷺ کے پیچھے صف بنائی اور اس کا جنازہ پڑھا اور میں بھی ان میں تھا جنہوں نے جنازہ پڑھا۔

(۷۰۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَأَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَخَلَفُ بْنُ سَالِمٍ قَالُوا حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- صَلَّى عَلَى قَبْرِ امْرَأَةٍ بَعْدَ مَا دُفِنَتْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ عَنْ غُنْدَرٍ مُخْتَصَرًا: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- صَلَّى عَلَى قَبْرٍ فَقَطْ. [صحيح۔ أخرجه مسلم]

(۷۰۱۰) انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک عورت کی قبر پر جنازہ پڑھا جو دفن کی جا چکی تھی۔

(۷۰۱۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- مَرَّ بِقَبْرٍ يُدْفَنُ فَقَالَ: ((قَبْرُ مَنْ هَذَا؟)). قَالُوا: قَبْرُ فُلاَنٍ قَالَ: ((أَفَلاَ كُنْتُمْ آذَنْتُمُونِي)). - قَالَ - فَصَغَّرُوا أَمْرَهُ وَحَقَّرُوهُ فَصَلَّى عَلَيْهِ بَعْدَ مَا دُفِنَ وَقَالَ: ((هَذِهِ الْقُبُورُ مَمْلُوءَةٌ عَلَى أَهْلِهَا ظُلْمَةً، وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيُنَوِّرُهَا بِصَلاَتِي عَلَيْهَا)).

وَقَدْ رَوَاهُ ثَابِتٌ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَهُوَ مَحْفُوظٌ مِنَ الْوَجْهَيْنِ جَمِيعًا. [صحيح۔ مسلم]

(۷۰۱۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ ایک قبر کے پاس سے گزرے جس میں میت دفن کی گئی تھی تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ قبر کس کی ہے؟ انہوں نے کہا: فلاں کی قبر ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم نے مجھے کیوں نہ بتایا؟ راوی کہتے ہیں: انہوں نے اس کو حقیر جانا اور چھوٹا تصور کیا، پھر آپ ﷺ نے اسے دفن کیے جانے کے بعد اس کا جنازہ پڑھا اور آپ ﷺ نے فرمایا: یہ قبریں اندھیرے سے بھری ہوئی ہیں اور اللہ تعالیٰ میری دعا سے انہیں منور کر دیتے ہیں۔

(۷۰۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْخَيْرِ: جَامِعُ بْنُ أَحْمَدَ الْوَكِيلُ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ مِنْ أَصْلِ سَمَاعِهِ حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ امْرَأَةً سَوْدَاءَ أَوْ رَجُلاً كَانَ يَقُمُّ الْمَسْجِدَ فَفَقَدَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- فَسَأَلَ عَنْهُ فَقَالُوا: مَاتَ فَقَالَ: ((أَفَلاَ آذَنْتُمُونِي بِهِ دُلُّونِي عَلَى قَبْرِهِ)). فَدَلُّوهُ فَصَلَّى عَلَيْهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ وَغَيْرِهِ. [صحيح۔ بخاري]

(۷۰۱۲) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت یا مرد مسجد کی دیکھ بھال کیا کرتا تھا، آپ ﷺ نے اسے نہ پایا تو اس کے متعلق پوچھا، انہوں نے کہا: وہ فوت ہو چکا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم نے مجھے کیوں نہ بتلایا، مجھے اس کی قبر بتاؤ۔ انہوں نے آپ ﷺ کو قبر بتائی اور آپ ﷺ نے اس کا جنازہ پڑھا۔

(۷۰۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْخَيْرِ : جَامِعُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ : الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ .

زَادَ فَكَأَنَّهُمْ صَغَّرُوا مِنْ أَمْرِهَا أَوْ مِنْ أَمْرِهِ فَقَالَ :((دُلُّونِي عَلَى قَبْرِهَا)). فَأَتَى قَبْرَهَا فَصَلَّى عَلَيْهَا ، ثُمَّ قَالَ : ((إِنَّ هَذِهِ الْقُبُورَ مَمْلُوءَةٌ ظُلْمَةً عَلَى أَهْلِهَا وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُنَوِّرُهَا بِصَلَاتِي عَلَيْهَا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كَامِلٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ وَذَكَرَ هَذِهِ الزِّيَادَةَ. [صحیح۔ بخاری]

(۷۰۱۳) مسدد فرماتے ہیں: ہمیں حماد بن مسدد نے اسی سند کے ساتھ اسی متن میں حدیث بیان کی اور یہ لفظ زیادہ بیان کیے۔ ''گویا صحابہ نے اس کے معاملے کو معمولی جانا تو آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے اس کی قبر بتاؤ، پھر آپ ﷺ اس کی قبر پر آئے اور جنازہ پڑھا۔ پھر فرمایا: یہ قبریں قبر والوں کے لیے اندھیرے سے بھری ہوتی ہیں اور اللہ تعالیٰ میری دعا سے انہیں روشن کر دیتا ہے۔

(۷۰۱۴) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ قَالَا أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ :أَنَّ امْرَأَةً سَوْدَاءَ كَانَتْ تَقُمُّ الْمَسْجِدَ فَمَاتَتْ فَفَقَدَهَا النَّبِيُّ ﷺ فَسَأَلَ عَنْهَا بَعْدَ أَيَّامٍ فَقِيلَ لَهُ :إِنَّهَا مَاتَتْ فَقَالَ :((فَهَلَّا كُنْتُمْ آذَنْتُمُونِي)). فَأَتَى قَبْرَهَا فَصَلَّى عَلَيْهَا

زَادَ ابْنُ عَبْدَةَ فِي حَدِيثِهِ قَالَ وَأَخْبَرَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ :((إِنَّ هَذِهِ الْقُبُورَ مَمْلُوءَةٌ ظُلْمَةً عَلَى أَهْلِهَا وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُنَوِّرُهَا بِصَلَاتِي عَلَيْهَا)). [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۷۰۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک کالی عورت مسجد کی خدمت کیا کرتی تھی، وہ فوت ہوگئی۔ جب آپ ﷺ نے اسے نہ پایا تو اس کے متعلق صحابہ سے پوچھا آپ سے کہا گیا کہ وہ فوت ہوگئی ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم نے مجھے کیوں نہ خبر دی۔ پھر آپ ﷺ اس کی قبر پر آئے اور جنازہ پڑھا۔

ابن عبدہ نے اپنی حدیث میں اضافہ کیا ہے اور کہا ہے کہ ہمیں حماد نے خبر دی کہ ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اہل قبور کے لیے یہ قبریں اندھیرے سے بھری ہوتی ہیں مگر اللہ سبحانہ میری نماز کی وجہ سے انہیں روشن کر دیتا ہے۔

(۷۰۱۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ :أَنَّ إِنْسَانًا كَانَ يَقُمُّ الْمَسْجِدَ أَسْوَدَ - قَالَ - فَمَاتَ أَوْ مَاتَتْ فَفَقَدَهَا النَّبِيُّ ﷺ فَقَالَ :((مَا فَعَلَ

الْإِنْسَانُ الَّذِی كَانَ يَقُمُّ الْمَسْجِدَ؟)) فَقِيلَ: مَاتَ قَالَ: ((فَهَلَّا آذَنْتُمُونِی بِهِ)). فَقَالُوا: إِنَّهُ كَانَ لَيْلًا قَالَ: ((فَدُلُّونِی عَلَى قَبْرِهَا)). - قَالَ - فَأَتَى الْقَبْرَ فَصَلَّى عَلَيْهَا. ثُمَّ قَالَ ثَابِتٌ عِنْدَ ذَاكَ أَوْ فِی حَدِيثٍ آخَرَ: ((إِنَّ هَذِهِ الْقُبُورَ مَمْلُوءَةٌ ظُلْمَةً عَلَى أَهْلِهَا وَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يُنَوِّرُهَا بِصَلَاتِی عَلَيْهَا)).

وَالَّذِی يَغْلِبُ عَلَى الْقَلْبِ أَنْ تَكُونَ هَذِهِ الزِّيَادَةُ فِی غَيْرِ رِوَايَةِ أَبِی رَافِعٍ عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ فَإِمَّا أَنْ تَكُونَ عَنْ ثَابِتٍ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- مُرْسَلَةً.

كَمَا رَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ وَمَنْ تَابَعَهُ أَوْ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ-.

كَمَا رَوَاهُ خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ وَقَدْ رَوَاهُ غَيْرُ حَمَّادٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِی رَافِعٍ فَلَمْ يَذْكُرْهَا. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۷۰۱۵) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی مسجد کی صفائی کیا کرتا تھا وہ فوت ہو گیا یا ہو گئی۔ جب آپ ﷺ نے اسے نہ پایا تو اسے فرمایا: اس انسان نے کیا کیا؟ جو مسجد کی خدمت کیا کرتا تھا۔ کہا گیا کہ وہ فوت ہو چکا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم نے مجھے کیوں نہ بتایا۔ انہوں نے کہا کہ رات تھی اس لیے۔ آپ نے فرمایا: مجھے اس کی قبر بتاؤ آپ ﷺ اس کی قبر پر آئے اور جنازہ پڑھا۔ پھر ثابت نے یہ بات بھی بیان کی کہ یہ قبریں اندھیرے سے بھری ہوتی ہیں، اللہ تعالیٰ میری دعا سے انہیں منور کر دیتا ہے۔

(۷۰۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعَلَوِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلَالٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِی أَبِی حَدَّثَنِی إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنِ الْحَجَّاجِ - يَعْنِی ابْنَ الْحَجَّاجِ - عَنْ يُونُسَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِیِّ عَنْ أَبِی رَافِعٍ عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ: إِنَّ رَجُلًا كَانَ يَتَتَبَّعُ قَذَى الْمَسْجِدِ فَيَلْقُطُهُ فَفَقَدَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: ((مَا فَعَلَ فُلَانٌ)). فَقِيلَ: إِنَّهُ مَاتَ قَالَ فَانْطَلَقَ مَنْ شَاءَ اللَّهُ مِنْ أَصْحَابِهِ فَأَمَرَهُمْ فَصَفُّوا، ثُمَّ تَقَدَّمَ فَصَلَّى عَلَيْهِ بِهِمْ.

وَرُوِیَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِیِّ عَنْ أَبِی رَافِعٍ عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ: أَنَّ النَّبِیَّ -ﷺ- صَلَّى عَلَى قَبْرٍ بَعْدَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۷۰۱۶) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص مسجد کی صفائی وغیرہ کیا کرتا تھا، رسول اللہ ﷺ نے اسے نہ پایا تو فرمایا: فلاں کا کیا ہوا؟ کہا گیا کہ وہ فوت ہو گیا ہے تو آپ کے ساتھ صحابہ چلے جس قدر اللہ نے چاہا۔ آپ ﷺ نے انہیں صف بنانے کا حکم دیا پھر آپ آگے بڑھے اور جنازہ پڑھایا۔

حماد بن واقد ثابت بنانی سے اور وہ ابو رافع سے اور وہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے تین دن بعد قبر پر نماز جنازہ پڑھی۔

(۷۰۱۷) أَخْبَرَنَاهُ جَامِعُ بْنُ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ: الْمُحَمَّدَابَاذِیُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ الدَّارِمِیُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَاصِمٍ الْكُوفِیُّ - مِنْ آلِ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ - حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ وَاقِدٍ الصَّفَّارُ فَذَكَرَهُ. وَحَمَّادُ بْنُ وَاقِدٍ هَذَا ضَعِيفٌ.

وَهَذَا الثَّابِتُ لاَ يَصِحُّ الْمِئَةَ وَإِنَّمَا يَصِحُّ مَا ذَكَرَهُ بَعْضُ الرُّوَاةِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ فَسَأَلَ عَنْهَا بَعْدَ أَيَّامٍ وَفِي بَعْضِ الرِّوَايَاتِ فَذَكَرُوهُ ذَاتَ يَوْمٍ وَقَدْ رُوِيَ فِي هَذَا عَنْ يَزِيدَ بْنِ ثَابِتٍ أَخِي زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَيَزِيدُ بْنُ ثَابِتٍ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا وَزَيْدٌ لَمْ يَشْهَدْهُ. [منکر]

(۷۰۱۷) حماد بن واقد صفار نے بھی یہ حدیث بیان فرمائی ہے......۔

(۷۰۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرٌو - يَعْنِي ابْنَ عَوْنٍ - عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَمِّهِ يَزِيدَ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ : خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى الْبَقِيعِ فَرَأَى قَبْرًا جَدِيدًا فَسَأَلَ عَنْهُ فَذُكِرَ لَهُ فَعَرَفَهُ فَقَالَ :((أَلاَ آذَنْتُمُونِي)). قِيلَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ كُنْتَ قَائِلاً فَكَرِهْنَا أَنْ نُؤْذِيَكَ. فَقَالَ :((لاَ تَفْعَلُوا لاَ أَعْرِفَنَّ مَا مَاتَ مِنْكُمْ مَيِّتٌ مَا كُنْتُ بَيْنَ أَظْهُرِكُمْ إِلاَّ آذَنْتُمُونِي فَإِنَّ صَلاَتِي عَلَيْهِ رَحْمَةٌ)). ثُمَّ أَتَى الْقَبْرَ فَصَلَّى عَلَيْهِ فَصَفَفْنَا عَلَيْهِ وَكَبَّرَ أَرْبَعًا وَرُوِيَ فِيهِ عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ وَبُرَيْدَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [صحیح۔ مضی تخریجہ]

(۷۰۱۸) یزید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جنت البقیع کی طرف نکلے، آپ ﷺ نے ایک نئی قبر دیکھی تو اس کے متعلق پوچھا۔ صحابہ نے بتایا تو آپ ﷺ نے پہچان لیا، آپ ﷺ نے فرمایا: تم نے مجھے کیوں نہ بتایا؟ کہا گیا کہ آپ سو رہے تھے، سو ہم نے آپ کو تکلیف دینا مناسب نہ سمجھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ایسا نہ کرو کیوں کہ جب میں تم میں موجود نہیں ہوتا تو میں اسے نہیں جانتا جو تم میں سے فوت ہو گیا حتیٰ کہ تم مجھے اطلاع نہ کرو۔ میری دعا اس کے لیے باعث رحمت ہوتی ہے۔ پھر آپ قبر پر آئے اور جنازہ پڑھا۔ ہم نے آپ کے پیچھے صفیں بنائیں اور آپ ﷺ نے چار تکبیرات کہیں۔

(۷۰۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنِي الأَوْزَاعِيُّ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ الأَنْصَارِيِّ أَنَّ بَعْضَ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَخْبَرَهُ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعُودُ مَرْضَى مَسَاكِينِ الْمُسْلِمِينَ وَضُعَفَائِهِمْ وَيَتْبَعُ جَنَائِزَهُمْ وَلاَ يُصَلِّي عَلَيْهِمْ أَحَدٌ غَيْرُهُ ، وَأَنَّ امْرَأَةً مِسْكِينَةً مِنْ أَهْلِ الْعَوَالِي طَالَ سَقَمُهَا فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَسْأَلُ عَنْهَا مَنْ حَضَرَهَا مِنْ جِيرَانِهَا وَأَمَرَهُمْ أَنْ لاَ يَدْفِنُوهَا إِنْ حَدَثَ بِهَا حَدَثٌ فَيُصَلِّي عَلَيْهَا فَتُوُفِّيَتْ تِلْكَ الْمَرْأَةُ لَيْلاً ، فَاحْتَمَلُوهَا فَأَتَوْا بِهَا مَعَ الْجَنَائِزِ أَوْ قَالَ مَوْضِعَ الْجَنَائِزِ عِنْدَ مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- لِيُصَلِّيَ عَلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- كَمَا أَمَرَهُمْ. فَوَجَدُوهُ قَدْ نَامَ بَعْدَ صَلاَةِ الْعِشَاءِ فَكَرِهُوا أَنْ يُهْجِدُوا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ نَوْمِهِ فَصَلَّوْا عَلَيْهَا ، ثُمَّ انْطَلَقُوا بِهَا. فَلَمَّا أَصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- سَأَلَ عَنْهَا مَنْ حَضَرَهُ مِنْ جِيرَانِهَا فَأَخْبَرُوهُ خَبَرَهَا وَأَنَّهُمْ كَرِهُوا أَنْ يُهْجِدُوا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَهَا فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((وَلِمَ فَعَلْتُمْ؟

انْطَلِقُوا)). فَانْطَلَقُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- حَتَّى قَامُوا عَلَى قَبْرِهَا فَصَفُّوا وَرَاءَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- كَمَا يُصَفُّ لِلصَّلَاةِ عَلَى الْجَنَائِزِ فَصَلَّى عَلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَكَبَّرَ أَرْبَعًا كَمَا يُكَبِّرُ عَلَى الْجَنَائِزِ.

[صحیح۔ نسائی]

(۷۰۱۹) ابو امامہ سہل بن حنیف انصاری فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بیمار و مسکین مسلمانوں کی اور کمزوروں کی عیادت کرتے تھے اور ان کے جنازوں کے ساتھ جاتے۔ آپ کے سوا کوئی جنازہ نہ پڑھتا۔ ایک مسکین عورت جو مدینہ کے اطراف میں رہتی تھی اس کی بیماری لمبی ہوگئی۔ آپ ﷺ اس کے بارے میں اس سے پوچھتے جو کوئی اس کے ہمسائے سے آتا اور آپ فرماتے: اگر وہ فوت ہو جائے تو مجھے بتائے بغیر دفن نہ کریں، تاکہ اس کا جنازہ پڑھیں۔ رات میں یہ عورت فوت ہوگئی تو انہوں نے اسے اٹھایا اور جنازے کو ساتھ لائے یا جنازے کی جگہ آئے۔ رسول اللہ ﷺ کی مسجد کے پاس لائے تاکہ رسول اللہ ﷺ اس کا جنازہ پڑھیں جیسے آپ ﷺ نے ان سے کہا تھا۔ انہوں نے پایا کہ آپ ﷺ عشا کی نماز کے بعد سو چکے ہیں تو انہوں نے آپ ﷺ کو بیدار کرنا پسند نہ کیا اور جنازہ پڑھا دیا اور چل دیے۔ جب صبح ہوئی تو آپ ﷺ نے اس کے بارے ان سے پوچھا جو ان کے پڑوسی آئے تو انہوں نے آپ ﷺ کو اس کی خبر دی اور بتایا کہ آپ کو بیدار کرنا مناسب نہ سمجھا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم نے ایسے کیوں کیا؟ چلو میرے ساتھ تو وہ آپ ﷺ کے ساتھ چل دیے حتیٰ کہ اس کی قبر پر کھڑے ہوئے اور رسول اللہ ﷺ کے پیچھے صف بنائی جیسے نماز جنازہ کے لیے صف بندی کی جاتی تھی۔ پھر آپ ﷺ نے جنازہ پڑھا اور چار تکبیرات کہیں جیسے جنازے پر تکبیرات کہتے تھے۔

(۷۰۲۰) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَطَّابٍ حَدَّثَنَا ابْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا مِهْرَانُ بْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو سِنَانٍ: سَعِيدُ بْنُ سِنَانٍ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- مَرَّ عَلَى قَبْرٍ جَدِيدٍ عَهْدٍ بِدَفْنٍ وَمَعَهُ أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ: ((قَبْرُ مَنْ هَذَا؟)). فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذِهِ أُمُّ مِحْجَنٍ كَانَتْ مُولَعَةً بِلَقْطِ الْقَذَى مِنَ الْمَسْجِدِ فَقَالَ: ((أَفَلَا آذَنْتُمُونِي)). فَقَالُوا: كُنْتَ نَائِمًا فَكَرِهْنَا أَنْ نُهَيِّجَكَ قَالَ: ((فَلَا تَفْعَلُوا فَإِنَّ صَلَاتِي عَلَى مَوْتَاكُمْ نُورٌ لَهُمْ فِي قُبُورِهِمْ)). قَالَ: فَصَفَّ أَصْحَابَهُ فَصَلَّى عَلَيْهَا قَالَ أَبُو سِنَانٍ: فَعَرَضْتُ هَذَا الْحَدِيثَ عَلَى عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ فَقَالَ: إِنَّ أَبَا مُوسَى وَأَصْحَابَهُ صَلَّوْا عَلَى قَبْرٍ بَعْدَ مَا دُفِنَ وَقَالَ أَلَا سَبَقَ الْقَوْمُ بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ. [ضعیف۔ أخرجه ابن ماجه]

(۷۰۲۰) ابن بریدہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ ایک نئی قبر کے پاس سے گزرے اور آپ کے ساتھ ابو بکر رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ قبر کس کی ہے تو ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کے رسول! یہ ام محجن کی ہے جو مسجد کی صفائی کیا کرتی تھی تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم نے مجھے کیوں نہ بتایا؟ انہوں نے کہا: آپ سو رہے تھے، ہم نے آپ کو بیدار کرنا اچھا نہ سمجھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ایسا نہ کیا کرو، میری نماز مردوں کی قبروں میں نور کا باعث ہے۔ چناں چہ صحابہ رضی اللہ عنہم نے صفیں

بنائیں اور آپ ﷺ نے اس کا جنازہ پڑھا۔

(۷۰۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ :
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- صَلَّى عَلَى أُمِّ سَعْدٍ بَعْدَ مَوْتِهَا بِشَهْرٍ.
وَكَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ وَهُوَ مُرْسَلٌ صَحِيحٌ. [ضعيف۔ أخرجه الترمذي]

(۷۰۲۱) سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ام سعد کا جنازہ اس کی موت کے ایک ماہ بعد پڑھا۔

(۷۰۲۲) وَرَوَاهُ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَوْصُولاً قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((هَذِهِ وَهَذِهِ فِي الدِّيَةِ سَوَاءٌ)). يَعْنِي الْخِنْصَرَ وَالإِبْهَامَ فَقِيلَ لَهُ :لَوْ صَلَّيْتَ عَلَى أُمِّ سَعْدٍ فَصَلَّى عَلَيْهَا وَقَدْ أَتَى لَهَا شَهْرٌ وَقَدْ كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- غَائِبًا.
أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعِمْرَانُ السَّخْتِيَانِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ فَذَكَرَهُ.
وَهَذَا الْكَلاَمُ فِي صَلاَتِهِ عَلَى أُمِّ سَعْدٍ فِي هَذَا الإِسْنَادِ يَتَفَرَّدُ بِهِ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَالْمَشْهُورُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلاً كَمَا مَضَى
وَفِيمَا حَكَى أَبُو دَاوُدَ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ أَنَّهُ قِيلَ لأَحْمَدَ حَدَّثَ بِهِ سُوَيْدٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ قَالَ : لاَ تُحَدِّثُ بِمِثْلِ هَذَا. [صحيح منكر۔ أخرجه ابن عدي]

(۷۰۲۲) ابن عباس موصولا بیان فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ اور یہ دیت میں برابر ہیں، مراد انگوٹھا اور درمیانی انگلی تھی۔ آپ سے کہا گیا کہ آپ ام سعد کا جنازہ پڑھ لیجیے، چناں چہ آپ ﷺ نے ایک ماہ بعد ان کا جنازہ پڑھا، اس لیے کہ آپ ﷺ وہاں موجود نہیں تھے۔

یہ کلام ام سعد کی نماز جنازہ کے متعلق ہے۔ اس سند میں سوید بن سعید منفرد ہیں اور مشہور قتادہ عن ابن مسیب سے نبی کریم ﷺ سے کی حدیث ہے جو گزر چکی ہے۔

(۷۰۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ مَعْبَدِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ :أَنَّ الْبَرَاءَ بْنَ مَعْرُورٍ كَانَ أَوَّلَ مَنِ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَكَانَ أَحَدَ السَّبْعِينَ النُّقَبَاءِ فَقَدِمَ الْمَدِينَةَ قَبْلَ أَنْ يُهَاجِرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَجَعَلَ يُصَلِّي نَحْوَ الْقِبْلَةِ فَلَمَّا حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ أَوْصَى بِثُلُثِ مَالِهِ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَضَعُهُ حَيْثُ شَاءَ وَقَالَ : وَجِّهُونِي فِي قَبْرِي نَحْوَ الْقِبْلَةِ فَقَدِمَ النَّبِيُّ -ﷺ- بَعْدَ سَنَةٍ فَصَلَّى عَلَيْهِ هُوَ وَأَصْحَابُهُ وَرَدَّ ثُلُثَ مِيرَاثِهِ عَلَى وَلَدِهِ.

كَذَا وَجَدْتُهُ فِي كِتَابِي وَالصَّوَابُ بَعْدَ شَهْرٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَهَذَا مُرْسَلٌ.
وَقَدْ رُوِّينَاهُ فِي هَذَا الْكِتَابِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ الدَّرَاوَرْدِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ مَوْصُولاً دُونَ التَّأْقِيتِ. [ضعيف]

(۷۰۲۳) ابومحمد بن معبد بن قتادہ فرماتے ہیں کہ براء بن معرور پہلے شخص ہیں جنہوں نے قبلے کی طرف منہ کیا اور وہ ستر نقیبوں میں سے تھے اور وہ آپ ﷺ کی ہجرت سے پہلے مدینے آئے، انہوں نے قبلے کی طرف منہ کر کے نماز شروع کر دی۔ جب ان کی وفات کا وقت آیا تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے لیے اپنے تہائی مال کی وصیت کی کہ وہ اسے جہاں چاہیں خرچ فرمائیں۔ انہوں نے فرمایا: جب میں فوت ہو جاؤں تو قبر میں میرا چہرہ قبلے کی طرف کرنا، آپ ﷺ ایک سال کے بعد تشریف لائے تو آپ ﷺ اور صحابہ نے ان کا جنازہ پڑھا اور اس کا تہائی مال اس کی اولاد کو دے دیا۔

میں نے اپنی کتاب میں ایسے ہی پایا ہے درست بات یہ ہے کہ یہ واقعہ مہینے کے بعد ہوا۔

(۷۰۲۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ : مَاتَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ بِالصِّفَاحِ أَوْ قَرِيبًا مِنْهَا فَحَمَلْنَاهُ عَلَى عَوَاتِقِ الرِّجَالِ حَتَّى دَفَنَّاهُ بِمَكَّةَ فَقَدِمَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بَعْدَ وَفَاتِهِ فَقَالَتْ : أَيْنَ قَبْرُ أَخِي فَأَتَتْهُ فَصَلَّتْ عَلَيْهِ. زَادَ فِيهِ غَيْرُهُ بِشَهْرٍ. [صحيح۔ أخرجه عبد الرزاق]

(۷۰۲۴) ابن ابی ملیکہ فرماتے ہیں: عبدالرحمن بن ابی بکر صفاح میں یا اس کے قریب فوت ہو گیا، ہم نے اسے لوگوں کے کندھوں پر اٹھایا، یہاں تک کہ ہم نے اسے مکہ میں دفن کر دیا اور سیدہ عائشہ ؓ اس وفات کے بعد آئیں تو انہوں نے کہا: میرے بھائی کی قبر کہاں ہے؟ پھر وہ وہاں آئیں اور ان کے لیے دعا کی۔ کچھ نے وہ مدت ایک مہینہ بیان کی ہے۔

(۷۰۲۵) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ : قَدِمَ ابْنُ عُمَرَ بَعْدَ وَفَاةِ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بِثَلاَثٍ فَأَتَى قَبْرَهُ فَصَلَّى عَلَيْهِ. [صحيح]

(۷۰۲۵) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ ابن عمر ؓ عاصم بن عمر کی وفات کے تین ماہ بعد مدینہ آئے تو اس کی قبر پر آئے اور دعا کی (جنازہ پڑھا)۔

(۱۳۰) باب الصَّلاَةِ عَلَى الْمَيِّتِ الْغَائِبِ بِالنِّيَّةِ

غائبانہ نماز جنازہ کا بیان

(۷۰۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ

يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَابْنُ الْمُسَيَّبِ : أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُمَا : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- نَعَى لَهُمُ النَّجَاشِيَّ صَاحِبَ الْحَبَشَةِ فِي الْيَوْمِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ فَقَالَ : ((اسْتَغْفِرُوا لأَخِيكُمْ)) قَالَ وَقَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي ابْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- صَفَّهُمْ فِي الْمُصَلَّى فَصَلَّى عَلَيْهِ وَكَبَّرَ أَرْبَعًا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بِالإِسْنَادَيْنِ جَمِيعًا ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ الْحُلْوَانِيِّ وَالنَّاقِدِ عَنْ يَعْقُوبَ. [صحیح۔ البخاری]

(۷۰۲۶) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نجاشی شاہ حبشہ کی موت کی خبر اسی دن دی جس دن وہ فوت ہوا اور فرمایا: اپنے بھائی کے لیے استغفار کرو۔

ابوہریرہ نے یہ بھی بتایا کہ آپ نے جنازہ گاہ میں لوگوں کی صفیں بنائیں۔ پھر جنازہ پڑھا اور چار تکبیرات کہیں۔

(۷۰۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ بِلاَلٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : ((مَاتَ الْيَوْمَ رَجُلٌ صَالِحٌ فَصَلُّوا عَلَى أَصْحَمَةَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ عَنْ سُفْيَانَ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ.

[صحیح۔ بخاری]

(۷۰۲۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آج کے دن ایک آدمی فوت ہوا سو تم اس کا جنازہ پڑھو۔

(۷۰۲۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- لَمَّا بَلَغَهُ مَوْتُ النَّجَاشِيِّ قَالَ : ((صَلُّوا عَلَى أَخٍ لَكُمْ مَاتَ بِغَيْرِ بِلاَدِكُمْ)). قَالَ فَصَلَّى عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَصَفَّنَا صُفُوفًا قَالَ جَابِرٌ : وَكُنْتُ فِي الصَّفِّ الثَّانِي أَوِ الثَّالِثِ قَالَ وَكَانَ اسْمُ النَّجَاشِيِّ أَصْحَمَةَ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ مُخْتَصَرًا. [صحیح۔ مسلم، بخاری]

(۷۰۲۸) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب نجاشی کی موت کی خبر پہنچی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے بھائی کا جنازہ پڑھو جو تمہارے ملک کے علاوہ میں فوت ہوا ہے، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا جنازہ پڑھا اور ہم نے صفیں بنائیں۔ جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں دوسری یا تیسری صف میں تھا اور نجاشی کا نام اصحمہ تھا۔

(۷۰۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ ابْنِ بِنْتِ يَحْيَى بْنِ مَنْصُورٍ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ

بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((إِنَّ أَخَاكُمْ قَدْ مَاتَ فَقُومُوا فَصَلُّوا عَلَيْهِ يَعْنِي النَّجَاشِيَّ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُجْرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ

وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ فَزَادَ فِيهِ : قَالَ فَصَفَفْنَا خَلْفَهُ كَمَا يُصَفُّ عَلَى الْمَيِّتِ وَصَلَّيْنَا عَلَيْهِ كَمَا يُصَلَّى عَلَى الْمَيِّتِ. [صحیح۔ مسلم]

(۷۰۲۹) عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارا بھائی (یعنی نجاشی) فوت ہو چکا ہے اس کا جنازہ پڑھو۔ یحییٰ بن ابی کثیر ابوقلابہ سے اس اضافی بات کے ساتھ نقل فرماتے ہیں کہ ہم نے آپ کے پیچھے صفیں بنائیں جیسے میت کے لیے بنائی جاتی ہیں اور ہم نے ایسے ہی جنازہ ادا کیا جیسے میت کی نماز جنازہ ادا کی جاتی ہے۔

(۷۰۳۰) حَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ وَبِزِيَادَتِهِ.

وَالنَّجَاشِيُّ كَانَ مُسْلِمًا وَفِي قَوْلِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِيمَا رُوِّينَا دَلِيلٌ عَلَى ذَلِكَ. [صحیح۔ احمد]

(۷۰۳۰) حرب بن شداد و یحییٰ بن ابی کثیر سے ایسی ہی حدیث اسی معنیٰ میں نقل فرماتے ہیں اور نجاشی مسلمان تھا۔ اس پر نبی کریم ﷺ کے اس قول میں اس بات کی دلیل ہے جو ہم نے بیان کی۔

(۷۰۳۱) وَفِي حَدِيثِ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ عَنْ أَبِيهِ فِي قِصَّةِ قُدُومِ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَرْضَ الْحَبَشَةِ وَدُخُولِهِ عَلَى النَّجَاشِيِّ وَإِخْبَارِهِ إِيَّاهُ أَمْرَ النَّبِيِّ -ﷺ- وَمَا يَقُولُ فِي عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَإِعْجَابِهِ بِهِ ثُمَّ قَوْلِهِ : مَرْحَبًا بِكُمْ وَبِمَنْ جِئْتُمْ مِنْ عِنْدِهِ فَأَنَا أَشْهَدُ أَنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَأَنَّهُ الَّذِي بَشَّرَ بِهِ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ ، وَلَوْلاَ مَا أَنَا فِيهِ مِنَ الْمُلْكِ لأَتَيْتُهُ حَتَّى أَحْمِلَ نَعْلَيْهِ.

أَخْبَرَنَاهُ عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ عَلِيٍّ الْمُؤَذِّنُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَنْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَلاَّمٍ السَّوَّاقُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ فَذَكَرَ الْقِصَّةَ وَفِيهَا قَوْلُ النَّجَاشِيِّ الَّذِي حَكَيْتُهُ. [ضعیف۔ ابو داؤد]

(۷۰۳۱) ابو بردہ بن ابو موسیٰ اشعری بیان کرتے ہیں: جعفر بن ابو طالب کے حبشہ آنے اور نجاشی کے پاس جانے کا اور اسے پیارے پیغمبر ﷺ کی خبر سے آگاہ کرنے اور اس کی عیسیٰ بن مریم کے بارے میں گفتگو اور اس کا مرحبا کہنا اور یہ کہ جس کے پاس سے تم آئے ہو میں اقرار کرتا ہوں کہ وہ اللہ کا رسول ہے اور یقیناً وہی ہے جس کی بشارت عیسیٰ بن مریم نے دی۔ اگر میں اس ملک میں نہ ہوتا تو میں اس کے پاس آتا اور اس کے جوتے اٹھاتا۔

(۷۰۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْعَلاَءُ أَبُو مُحَمَّدٍ الثَّقَفِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ

قَالَ : كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِتَبُوكَ فَطَلَعَتِ الشَّمْسُ بِضِيَاءٍ وَشُعَاعٍ وَنُورٍ لَمْ أَرَهَا طَلَعَتْ فِيمَا مَضَى فَأَتَى جِبْرِيلُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : ((يَا جِبْرِيلُ مَا لِي أَرَى الشَّمْسَ الْيَوْمَ طَلَعَتْ بِضِيَاءٍ وَنُورٍ وَشُعَاعٍ لَمْ أَرَهَا طَلَعَتْ فِيمَا مَضَى؟)). فَقَالَ : ((ذَاكَ أَنَّ مُعَاوِيَةَ بْنَ مُعَاوِيَةَ اللَّيْثِيَّ مَاتَ بِالْمَدِينَةِ الْيَوْمَ فَبَعَثَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهِ سَبْعِينَ أَلْفَ مَلَكٍ يُصَلُّونَ عَلَيْهِ)). قَالَ :((وَفِيمَ ذَاكَ؟)). قَالَ :((كَانَ يُكْثِرُ قِرَاءَةَ ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَفِي مَمْشَاهُ وَقِيَامِهِ وَقُعُودِهِ. فَهَلْ لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ أَقْبِضَ لَكَ الأَرْضَ فَتُصَلِّيَ عَلَيْهِ؟)) قَالَ :((نَعَمْ)) . فَصَلَّى عَلَيْهِ ، ثُمَّ رَجَعَ.

الْعَلاَءُ هَذَا هُوَ ابْنُ زَيْدٍ وَيُقَالُ ابْنُ زَيْدَلٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ بِمَنَاكِيرَ.

أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا الْجُنَيْدِيُّ حَدَّثَنَا الْبُخَارِيُّ قَالَ الْعَلاَءُ بْنُ زَيْدٍ أَبُو مُحَمَّدٍ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَنَسٍ رَوَى عَنْهُ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ أَنَسٍ. [منکر۔ اخرجه ابو یعلیٰ]

(۷۰۳۲) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم نبی کریم ﷺ کے ساتھ تبوک میں تھے اور سورج اپنی روشنی اور چمک دمک کے ساتھ طلوع ہوا۔اس نے پہلے اس طرح طلوع کو نہیں دیکھا تھا۔جبرائیل علیہ السلام رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے تو آپ ﷺ نے فرمایا:اے جبریل! کیا بات ہے میں نے آج دیکھا ہے کہ سورج کل سے زیادہ چمک دمک کے ساتھ طلوع ہوا ہے تو جبریل امین نے کہا:اس وجہ سے کہ معاویہ بن معاویہ لیثی مدینے میں فوت ہوا ہے تو اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اس کی طرف ستر ہزار فرشتے بھیجے ہیں جو اس کے لیے دعائیں کرتے ہیں آپ ﷺ نے فرمایا:وہ کس بات میں؟ جبریل علیہ السلام نے کہا:وہ رات اور دن میں اپنے چلنے، بیٹھنے اور کھڑے ہونے میں اکثر ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ (اخلاص) پڑھا کرتے تھے،اے اللہ کے رسول! کیا میں آپ کے لیے زمین قریب کروں۔تاکہ آپ ﷺ اس کا جنازہ پڑھیں تو آپ ﷺ نے فرمایا:''ہاں''، پھر آپ ﷺ نے اس کا جنازہ پڑھا اور واپس پلٹ آئے۔

(۷۰۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا مَحْبُوبُ بْنُ هِلاَلٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ يَعْنِي عَطَاءً عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ :نَزَلَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ فَقَالَ :يَا مُحَمَّدُ مَاتَ مُعَاوِيَةُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْمُزَنِيُّ أَتُحِبُّ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ قَالَ : ((نَعَمْ)). قَالَ فَضَرَبَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ بِجَنَاحِهِ فَلَمْ تَبْقَ شَجَرَةٌ وَلاَ أَكَمَةٌ إِلاَّ تَضَعْضَعَتْ وَرُفِعَ لَهُ سَرِيرُهُ حَتَّى نَظَرَ إِلَيْهِ وَصَلَّى عَلَيْهِ وَخَلْفَهُ صَفَّانِ مِنَ الْمَلاَئِكَةِ كُلُّ صَفٍّ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- لِجِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ :((يَا جِبْرِيلُ بِمَا نَالَ هَذِهِ الْمَنْزِلَةَ؟)). فَقَالَ :بِحُبِّهِ ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ وَقِرَاءَتِهِ إِيَّاهَا جَائِيًا وَذَاهِبًا وَقَائِمًا وَقَاعِدًا.

أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ قَالَ مَحْبُوبُ بْنُ هِلاَلٍ مُزَنِيٌّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَنَسٍ :نَزَلَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ.

لاَ يُتَابَعُ عَلَيْهِ سَمِعْتُ ابْنَ حَمَّادٍ يَذْكُرُهُ عَنِ الْبُخَارِيِّ. [منکر۔ ابو یعلی]

(۷۰۳۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جبریل نازل ہوئے اور کہا: اے محمد ﷺ! معاویہ بن معاویہ مزنی فوت ہوگئے ہیں۔ کیا آپ پسند کرتے ہیں کہ اس کا جنازہ پڑھیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں، جبریل نے پر مارا جس سے کوئی درخت یا ٹیلہ درمیان میں نہ رہا سب ہٹ گئے اور اس کی چارپائی کو اٹھایا گیا، یہاں تک کہ آپ ﷺ نے اسے دیکھا اور اس کا جنازہ پڑھا آپ کے پیچھے دو صفیں فرشتوں کی تھیں اور ہر صف میں ستر ہزار فرشتے تھے تو نبی کریم ﷺ نے جبریل علیہ السلام سے کہا: اے جبرئیل! اسے یہ مقام کیسے حاصل ہوا تو اس نے کہا: یہ اس وجہ سے جو وہ ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ (سورہ اخلاص) سے محبت کرتا تھا اور وہ ہمیشہ آتے جاتے بیٹھے کھڑے اس کی ہی تلاوت کرتا تھا۔

(۱۳۱) باب الصَّلاَةِ عَلَى الْجَنَازَةِ فِي الْمَسْجِدِ

مسجد میں نمازِ جنازہ پڑھنے کا بیان

(۷۰۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ حَمْزَةَ أُرَاهُ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :أَنَّهَا أَمَرَتْ بِسَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يُمَرَّ بِهِ فِي الْمَسْجِدِ لِتُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَأَنْكَرَ ذَلِكَ النَّاسُ فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :مَا أَسْرَعَ مَا نَسِيَ النَّاسُ. مَا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى سُهَيْلِ ابْنِ الْبَيْضَاءِ إِلاَّ فِي الْمَسْجِدِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، وَعَلِيِّ بْنِ حُجْرٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَلَمْ يَقُلْ أُرَاهُ وَأَخْرَجَهُ أَيْضًا مِنْ حَدِيثِ وُهَيْبٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ حَمْزَةَ. [صحیح۔ اخرجہ مسلم]

(۷۰۳۴) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے متعلق حکم دیا کہ اسے مسجد میں لایا جائے تاکہ نماز جنازہ ادا کی جائے لوگوں نے اسے ناپسند جانا۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: لوگ جلدی کس قدر بھول چکے ہیں! کیا رسول اللہ ﷺ نے سہیل بن بیضاء رضی اللہ عنہ کا جنازہ مسجد میں نہیں پڑھا تھا۔

(۷۰۳۵) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُثْمَانَ يَعْنِي عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ حَمْزَةَ أَنَّ عَبَّادَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ وَبَعْضَ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَرَضِيَ عَنْهُنَّ أَمَرْنَ بِجَنَازَةِ

سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يُمَرَّ بِهَا عَلَيْهِنَّ فَمُرَّ بِهِ فِي الْمَسْجِدِ فَجَعَلَ يُوقَفُ عَلَى الْحُجَرِ فَيُصَلِّينَ عَلَيْهِ ، ثُمَّ بَلَغَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ بَعْضَ النَّاسِ عَابَ ذَلِكَ وَقَالَ : هَذِهِ بِدْعَةٌ مَا كَانَتِ الْجَنَازَةُ تَدْخُلُ الْمَسْجِدَ فَقَالَتْ : مَا أَسْرَعَ النَّاسَ إِلَى أَنْ يَعِيبُوا مَا لاَ عِلْمَ لَهُمْ بِهِ. عَابُوا عَلَيْنَا أَنْ دَعَوْنَا بِجَنَازَةِ سَعْدٍ تَدْخُلُ الْمَسْجِدَ وَمَا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى سُهَيْلِ ابْنِ بَيْضَاءَ إِلاَّ فِي جَوْفِ الْمَسْجِدِ.

وَأَخْرَجَهُ أَيْضًا مِنْ حَدِيثِ وُهَيْبٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ حَمْزَةَ. [صحیح۔ مسلم]

(۷۰۳۵) عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اور دیگر ازواج نبی ﷺ نے کہا کہ سعد بن ابی وقاص کے جنازے کو ہمارے پاس لایا جائے تو وہ مسجد میں لائے گئے اور ازواج نبی نے حجروں پر کھڑے ہو کر ان کا جنازہ پڑھا، پھر سیدہ کو یہ بات پہنچی کہ کچھ لوگوں نے اس پر اعتراض کیا ہے اور کہا ہے کہ یہ بدعت ہے کیوں کہ جنازہ مسجد میں نہیں لایا جاتا تھا تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: لوگوں نے کتنی جلدی ایسی بات پر عیب لگایا ہے جس کا انہیں علم نہیں۔ انہوں نے اس لیے عیب لگایا کہ ہم نے سعد کے جنازے کو مسجد میں بلایا ہے۔ کیا رسول اللہ ﷺ نے سہیل بن بیضا رضی اللہ عنہ کا جنازہ مسجد میں نہیں پڑھا تھا!

(۷۰۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ : أَنَّ عَائِشَةَ لَمَّا تُوُفِّيَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَتِ : ادْخُلُوا بِهِ الْمَسْجِدَ حَتَّى أُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَأُنْكِرَ ذَلِكَ عَلَيْهَا فَقَالَتْ : وَاللَّهِ لَقَدْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى ابْنَيْ بَيْضَاءَ فِي الْمَسْجِدِ سُهَيْلٍ وَأَخِيهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ وَغَيْرِهِ. [صحیح۔ مسلم]

(۷۰۳۶) ابوسلمہ بن عبدالرحمن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فوت ہوئے تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: انہیں مسجد میں لے آؤ تاکہ میں بھی جنازہ ادا کروں تو اس پر اعتراض کیا گیا، عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اللہ کی قسم! رسول اللہ ﷺ نے بیضا کے دو بیٹوں سہیل اور اس کے بھائی کا جنازہ مسجد میں پڑھا۔

(۷۰۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْفَحَّامُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ الْغَنَوِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: مَا تَرَكَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ دِينَارًا وَلاَ دِرْهَمًا وَدُفِنَ لَيْلَةَ الثُّلاَثَاءِ وَصُلِّيَ عَلَيْهِ فِي الْمَسْجِدِ.

إِسْمَاعِيلُ الْغَنَوِيُّ مَتْرُوكٌ. [باطل]

(۷۰۳۷) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کوئی درہم چھوڑا اور نہ ہی دینار اور منگل کی رات وہ دفن کیے گئے اور ان کا جنازہ مسجد میں ادا کیا گیا۔

(۷۰۳۸) وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صُلِّيَ عَلَيْهِ فِي الْمَسْجِدِ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ فَذَكَرَهُ. [ضعیف۔ أخرجه عبد الرزاق]

(۷۰۳۸) عبداللہ بن ولید فرماتے ہیں کہ سفیان ثوری نے بھی اس حدیث کا تذکرہ کیا۔

(۷۰۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صُلِّيَ عَلَيْهِ فِي الْمَسْجِدِ وَصَلَّى عَلَيْهِ صُهَيْبٌ.

وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي. [صحیح۔ أخرجه مالك]

(۷۰۳۹) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ کا جنازہ مسجد میں ادا کیا گیا اور جنازہ صہیب رضی اللہ عنہ نے پڑھایا۔

(۷۰۴۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْفَتْحِ: هِلاَلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْحَفَّارُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُجَشِّرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ وَالثَّوْرِيُّ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: ((مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فِي الْمَسْجِدِ فَلاَ شَيْءَ لَهُ)).
قَالَ صَالِحٌ: فَرَأَيْتُ الْجَنَازَةَ تُوضَعُ فِي الْمَسْجِدِ فَرَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ إِذَا لَمْ يَجِدْ مَوْضِعًا إِلاَّ فِي الْمَسْجِدِ انْصَرَفَ وَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهَا.

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي طَاهِرٍ وَلَيْسَ فِي رِوَايَةِ هِلاَلٍ قَوْلُ صَالِحٍ فَهَذَا حَدِيثٌ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ وَهُوَ مِمَّا يُعَدُّ فِي أَفْرَادِ صَالِحٍ وَحَدِيثُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَصَحُّ مِنْهُ.
وَصَالِحٌ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ مُخْتَلَفٌ فِي عَدَالَتِهِ كَانَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ يَجْرَحُهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [منکر۔ أخرجه ابو داؤد]

(۷۰۴۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے مسجد میں جنازہ ادا کیا، اس پر کوئی حرج نہیں۔ صالح فرماتے ہیں: میں نے دیکھا کہ جنازہ مسجد میں رکھا گیا اور میں نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ جب جنازہ پڑھنے کے لیے مسجد کے سوا کوئی جگہ نہ پائی تو جنازہ پڑھے بغیر چلے گئے۔

(۱۳۲) باب الْمَيِّتِ يُدْخِلُهُ قَبْرَهُ الرِّجَالُ وَمَنْ يَكُونُ مِنْهُمْ أَفْقَهَ وَأَقْرَبَ بِالْمَيِّتِ رَحِمًا

میت کو قبر میں اس کا وہ رشتہ دار داخل کرے جو سمجھدار ہو اور سب سے زیادہ قریبی ہو

(۷۰۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ عَامِرٍ قَالَ: غَسَّلَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَلِيٌّ وَالْفَضْلُ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ ، وَهُمْ أَدْخَلُوهُ قَبْرَهُ قَالَ وَحَدَّثَنِي مَرْحَبٌ أَوِ ابْنُ أَبِي مَرْحَبٍ أَنَّهُمْ أَدْخَلُوا مَعَهُمْ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمَّا فَرَغَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : إِنَّمَا يَلِي الرَّجُلَ أَهْلُهُ.

[صحیح۔ أخرجه ابو داؤد]

(۷۰۴۱) حضرت عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو حضرت علی، حضرت فضل اور اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ نے غسل دیا اور انہوں نے ہی آپ کو قبر میں داخل کیا۔ راوی کہتا ہے: مجھے مرحب یا ابن ابی نے حدیث بیان کی کہ ان کے ساتھ آپ کو قبر میں اتارتے وقت حضرت عبدالرحمن بن عوف بھی تھے، جب آپ کو دفن کر کے فارغ ہوئے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: آدمی کے قریب اس کا اہل ہوتا ہے۔

(۷۰۴۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ بْنِ سُفْيَانَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي مَرْحَبٍ : أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ نَزَلَ فِي قَبْرِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِمْ أَرْبَعَةً. [صحیح۔ أخرجه ابو داؤد]

(۷۰۴۲) حضرت ابی مرحب فرماتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کی قبر مبارک میں اترے گویا کہ میں ان چار آدمیوں کو دیکھ رہا ہوں۔

(۷۰۴۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : غَسَّلْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَذَهَبْتُ أَنْظُرُ مَا يَكُونُ مِنَ الْمَيِّتِ فَلَمْ أَرَ شَيْئًا. وَكَانَ طَيِّبًا حَيًّا وَمَيِّتًا -ﷺ- وَوَلِيَ دَفْنَهُ وَإِجْنَانَهُ دُونَ النَّاسِ أَرْبَعَةٌ عَلِيٌّ وَالْعَبَّاسُ وَالْفَضْلُ وَصَالِحٌ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَلُحِدَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- لَحْدًا وَنُصِبَ عَلَيْهِ اللَّبِنُ نَصْبًا.

[صحیح۔ أخرجه حاكم]

(۷۰۴۳) حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو غسل دیا، میں نے آپ کی طرف وہ چیز دیکھنا چاہی جو میت میں دیکھی جاتی ہے۔ تو مجھے کوئی چیز نظر نہ آئی۔ میں نے آپ کو زندہ اور فوت ہوتے ہوئے پاک حالت میں دیکھا اور آپ کی تدفین چار آدمیوں کے سپرد ہوئی: حضرت علی، عباس، فضل اور رسول اللہ ﷺ کے غلام صالح اور رسول اللہ ﷺ کے لیے لحد بنائی گئی اور اس پر کچی اینٹیں نصب کی گئیں۔

(۷۰۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : كَانَ الَّذِينَ نَزَلُوا فِي قَبْرِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَالْفَضْلَ بْنَ الْعَبَّاسِ وَقُثَمَ

بْنُ الْعَبَّاسِ وَشُقْرَانُ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَقَدْ قَالَ أَوْسُ بْنُ خَوْلِيٍّ لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: يَا عَلِيُّ أَنْشُدُكَ اللَّهَ وَحَظَّنَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ لَهُ: انْزِلْ فَنَزَلَ مَعَ الْقَوْمِ فَكَانُوا خَمْسَةً قَالَ الشَّيْخُ وَشُقْرَانُ هُوَ صَالِحٌ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- لَقَبُهُ شُقْرَانُ. [ضعیف۔ اخرجہ احمد]

(۷۰۴۴) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو لوگ رسول اللہ ﷺ کی قبر میں اترے تھے، ان میں علی بن ابی طالب، فضل بن عباس، قثم بن عباس اور رسول اللہ ﷺ کے غلام شقران تھے۔ اوس بن خولی نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کو کہا کہ میں تجھے اللہ کا واسطہ اور رسول اللہ ﷺ کی قرابت داری کے لحاظ سے سوال کرتا ہوں، انہوں نے فرمایا: اترو تو وہ بھی لوگوں کے ساتھ اترے تو ان کی تعداد پانچ تھی۔ شیخ نے فرمایا: شقران رسول اللہ ﷺ کے غلام صالح کا لقب ہے۔

(۷۰۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: رَأَى نَاسٌ نَارًا فِي الْمَقْبَرَةِ فَأَتَوْهَا فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي الْقَبْرِ وَإِذَا هُوَ يَقُولُ: ((نَاوِلُونِي صَاحِبَكُمْ)). وَإِذَا هُوَ الرَّجُلُ الأَوَّاهُ الَّذِي يَرْفَعُ صَوْتَهُ بِالذِّكْرِ. [ضعیف۔ اخرجہ احمد]

(۷۰۴۵) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ لوگوں نے قبرستان میں آگ کو دیکھا تو وہ وہاں آئے تو دیکھا کہ قبر میں رسول اللہ ﷺ ہیں اور فرما رہے تھے: مجھے اپنے ساتھی کو پکڑاؤ جب کہ وہ وہ شخص تھا جو ذکر کے وقت اپنی آواز بلند کرتا تھا۔

(۷۰۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلَالٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أُسَامَةَ

(ح) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ أَخْبَرَنَا هِلَالٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: شَهِدْنَا ابْنَةً لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- جَالِسٌ عَلَى الْقَبْرِ فَرَأَيْتُ عَيْنَيْهِ تَدْمَعَانِ فَقَالَ: ((هَلْ مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ لَمْ يُقَارِفِ اللَّيْلَةَ)). فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَا قَالَ: ((فَانْزِلْ فِي قَبْرِهَا)). فَنَزَلَ فِي قَبْرِهَا وَقَالَ يُونُسُ: ((هَلْ مِنْكُمْ مِنْ رَجُلٍ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ فُلَيْحٍ أُرَاهُ يَعْنِي الذَّنْبَ. [صحیح۔ بخاری]

(۷۰۴۶) انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم رسول اللہ ﷺ کی بیٹی کی وفات آپ کے پاس حاضر ہوئے اور آپ ﷺ ان کی قبر پر بیٹھے تھے، آپ کی آنکھیں آنسو بہا رہی تھیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی ہے جو آج رات اپنی اہل کے پاس نہ گیا ہو؟ تو ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے کہا: میں اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے فرمایا: تو اس کی قبر میں اترو تو وہ قبر میں اترے اور یونس نے (هَلْ مِنْكُمْ مِنْ رَجُلٍ) کے الفاظ نقل کیے ہیں۔

(٧٠٤٧) أَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَلِيمٍ الْمَرْوَزِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِلاَلِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : شَهِدْنَا ابْنَةً لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- جَالِسٌ عَلَى الْقَبْرِ فَرَأَيْتُ عَيْنَيْهِ تَدْمَعَانِ فَقَالَ : ((هَلْ فِيكُمْ مِنْ رَجُلٍ لَمْ يُقَارِفِ اللَّيْلَةَ؟)). فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ وَأَبُو ذَرٍّ : أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ : فَانْزِلْ فِي قَبْرِهَا . قَالَ فُلَيْحٌ : فَظَنَنْتُ أَنَّهُ يَعْنِي الذَّنْبَ.

(٧٠٤٨) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَبَّرَ عَلَى زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ أَرْبَعًا ، ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَى أَزْوَاجِ النَّبِيِّ -ﷺ- مَنْ يُدْخِلُ هَذِهِ قَبْرَهَا فَقُلْنَ : مَنْ كَانَ يَدْخُلُ عَلَيْهَا فِي حَيَاتِهَا.

وَرُوِّينَاهُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ فَزَادَ فِيهِ وَكَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُعْجِبُهُ أَنْ يُدْخِلَهَا قَبْرَهَا فَلَمَّا قُلْنَ مَا قُلْنَ قَالَ صَدَقْنَ. [صحیح۔ بخاری]

(۷۰۴۸) عبدالرحمان بن ابزی فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا پر چار تکبیرات کہیں، پھر ازواج النبی کی طرف پیغام بھیجا کہ اسے قبر میں کون اتارے تو انہوں نے کہا: جو ان کی زندگی میں ان کے پاس آتا تھا۔

یعلی بن عبید اسماعیل سے نقل فرماتے ہیں اور اس میں یہ بات زیادہ ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ پسند کرتے تھے کہ وہ انہیں قبر میں داخل کریں، سو جب انہوں نے کہا جو کہا: تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا انہوں نے سچ کہا۔

(١٣٣) باب مَا رُوِيَ فِي سَتْرِ الْقَبْرِ بِثَوْبٍ

قبر کو کپڑے سے ڈھانپنے کا بیان

(٧٠٤٩) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَذِيمَةَ الْجَزَرِيِّ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : جَلَّلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَبْرَ سَعْدٍ بِثَوْبِهِ.

لاَ أَحْفَظُهُ إِلاَّ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ عُقْبَةَ بْنِ أَبِي الْعَيْزَارِ وَهُوَ ضَعِيفٌ. [ضعیف جداً]

(۷۰۴۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سعد کی قبر کو کپڑے سے ڈھانپا۔

(٧٠٥٠) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ : أَنَّهُ حَضَرَ جَنَازَةَ الْحَارِثِ الأَعْوَرِ

فَأَبَى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ أَنْ يَبْسُطُوا عَلَيْهِ ثَوْبًا وَقَالَ :إِنَّهُ رَجُلٌ قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ :وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ قَدْ رَأَى النَّبِيَّ -ﷺ-.

وَهَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ وَإِنْ كَانَ مَوْقُوفًا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ. [صحيح۔ أخرجه ابن سعد]

(۷۰۵۰) زہیر ابواسحاق سے فرماتے ہیں کہ وہ حارث اعور کے جنازے میں شامل ہوئے۔ عبداللہ بن یزید نے اس سے انکار کیا کہ وہ اس پر کپڑا پھیلائیں اور انہوں نے کہا کہ یہ تو مرد ہے۔ ابواسحاق کہتے ہیں: عبداللہ بن یزید نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا تھا۔

(۷۰۵۱) وَرَوَى عَلِيُّ بْنُ الْحَكَمِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّهُ أَتَاهُمْ قَالَ وَنَحْنُ نَدْفِنُ مَيِّتًا وَقَدْ بَسَطَ الثَّوْبَ عَلَى قَبْرِهِ فَجَذَبَ الثَّوْبَ مِنَ الْقَبْرِ وَقَالَ :إِنَّمَا يُصْنَعُ هَذَا بِالنِّسَاءِ .

أَخْبَرَنَاهُ ابْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ بَيَانَ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا الصَّعْقُ بْنُ حَزْنٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ فَذَكَرَهُ وَهُوَ فِي مَعْنَى الْمُنْقَطِعِ لِجَهَالَةِ الرَّجُلِ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ.

[ضعيف۔ أخرجه ابو يوسف القاضي]

(۷۰۵۱) علی بن حکیم نے اہل کوفہ کے ایک شخص سے نقل کیا کہ علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ ان کے پاس آئے اور ہم ایک میت کو دفن کر رہے تھے اور اس قبر پر کپڑا ابھی پھیلا رکھا تھا تو انہوں (علی رضی اللہ عنہ) نے قبر سے کپڑا کھینچ لیا اور فرمایا: یہ تو عورتوں کے ساتھ کیا جاتا ہے۔

(۱۳۴) باب مَنْ قَالَ يُسَلُّ الْمَيِّتُ مِنْ قِبَلِ رِجْلِ الْقَبْرِ

میت کو قبر میں پاؤں کی طرف سے داخل کیا جائے

(۷۰۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ : أَوْصَى الْحَارِثُ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ فَصَلَّى عَلَيْهِ ، ثُمَّ أَدْخَلَهُ الْقَبْرَ مِنْ قِبَلِ رِجْلِ الْقَبْرِ وَقَالَ :هَذَا مِنَ السُّنَّةِ.

هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ وَقَدْ قَالَ هَذَا مِنَ السُّنَّةِ فَصَارَ كَالْمُسْنَدِ.

وَقَدْ رُوِّينَا هَذَا الْقَوْلَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ.

(۷۰۵۲) ابواسحاق فرماتے ہیں کہ حارث نے عبداللہ بن یزید کو جنازے کی وصیت کی۔ پھر اسے پاؤں کی جانب سے قبر میں داخل کیا گیا اور فرمایا: یہ سنت ہے۔

(۷۰۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ

أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ وَغَيْرُهُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُوسَى : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ سُلَّ مِنْ قِبَلِ رَأْسِهِ. [ضعیف جداً۔ اخرجه الشافعی]

(۷۰۵۳) ابن جریج عمران بن موسیٰ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو سر کی جانب سے لحد میں اتارا گیا۔

(۷۰۵۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا الثِّقَةُ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : سُلَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ قِبَلِ رَأْسِهِ. [ضعیف جداً۔ اخرجه الشافعی]

(۷۰۵۴) حضرت ابن عباس ؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ سر کی جانب سے لحد میں اتارے گئے۔

(۷۰۵۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا بَعْضُ أَصْحَابِنَا عَنْ أَبِي الزِّنَادِ وَرَبِيعَةَ وَأَبِي النَّضْرِ لاَ اخْتِلاَفَ بَيْنَهُمْ فِي ذَلِكَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ سُلَّ مِنْ قِبَلِ رَأْسِهِ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا.

قَالَ الشَّيْخُ هَذَا هُوَ الْمَشْهُورُ فِيمَا بَيْنَ أَهْلِ الْحِجَازِ . [ضعیف جداً۔ اخرجه الشافعی]

(۷۰۵۵) ابی زناد، ربیعہ اور ابو النضر تینوں بغیر اختلاف کے بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ابوبکر ؓ اور عمر ؓ سر کی جانب سے لحد میں اتارے گئے۔ شیخ فرماتے ہیں: یہ طریقہ اہل حجاز میں مشہور ہے۔

(۷۰۵۶) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو بُرْدَةَ فِي مَنْزِلِهِ حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ مَرْثَدٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : أُدْخِلَ النَّبِيُّ ﷺ مِنْ قِبَلِ الْقِبْلَةِ وَأُلْحِدَ لَهُ لَحْدًا وَنُصِبَ عَلَيْهِ اللَّبِنُ نَصْبًا. وَأَبُو بُرْدَةَ هَذَا هُوَ عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ التَّمِيمِيُّ الْكُوفِيُّ وَهُوَ ضَعِيفٌ فِي الْحَدِيثِ ضَعَّفَهُ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَغَيْرُهُ.

[ضعیف۔ اخرجه ابن عدی]

(۷۰۵۶) حضرت ابو بریدہ ؓ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کو قبلہ کی طرف سے لحد میں داخل کیا گیا اور آپ کے لیے لحد تیار کی گئی جس پر اینٹیں نصب کی گئیں۔

(۷۰۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ سَهْلٍ التُّسْتَرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْيَمَانِ حَدَّثَنَا الْمِنْهَالُ بْنُ خَلِيفَةَ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَبْرًا لَيْلاً وَأُسْرِجَ لَهُ سِرَاجٌ وَأَخَذَهُ مِنْ قِبَلِ الْقِبْلَةِ وَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا ، ثُمَّ قَالَ : ((رَحِمَكَ اللَّهُ إِنْ كُنْتَ لأَوَّاهًا تَلاَّءً لِلْقُرْآنِ)).

هَذَا إِسْنَادٌ ضَعِيفٌ وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ ضَعِيفٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ وَالَّذِي ذَكَرَهُ الشَّافِعِيُّ أَشْهَرُ فِي أَرْضِ الْحِجَازِ يَأْخُذُهُ الْخَلَفُ عَنِ السَّلَفِ فَهُوَ أَوْلَى بِالاِتِّبَاعِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [منکر۔ ترمذی]

(۷۰۵۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رات کو قبر میں داخل ہوئے اور آپ ﷺ کے لیے چراغ روشن کیا گیا اور آپ کو قبلے کی جانب سے پکڑا گیا اور چار تکبیرات کہیں، پھر فرمایا: اللہ تجھ پر رحم کرے بے شک تو بردبار تھا اور قرآن کی تلاوت کرنے والا تھا۔

یہ سند ضعیف ہے، لیکن جس کا امام شافعی نے تذکرہ کیا ہے وہ ارض حجاز میں عام ہے اور یہ طریقہ خلف نے سلف سے لیا ہے اور یہ اتباع کے زیادہ لائق ہے۔

(۱۳۵) باب مَا يُقَالُ إِذَا أُدْخِلَ الْمَيِّتُ قَبْرَهُ

جب میت کو قبر میں داخل کرتے وقت کی دعا

(۷۰۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ وَحَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ إِذَا وَضَعَ الْمَيِّتَ فِي الْقَبْرِ قَالَ: ((بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-))

وَهَذَا لَفْظُ مُسْلِمٍ. [منکر۔ الترمذی]

(۷۰۵۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب میت کو قبر میں رکھتے تو فرماتے: "بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ"

(۷۰۵۹) وَرَوَاهُ وَكِيعٌ عَنْ هَمَّامٍ بِإِسْنَادِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِذَا وَضَعْتُمْ مَوْتَاكُمْ فِي قُبُورِهِمْ فَقُولُوا بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ)).

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ فَذَكَرَهُ. وَالْحَدِيثُ يَتَفَرَّدُ بِرَفْعِهِ هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى بِهَذَا الإِسْنَادِ وَهُوَ ثِقَةٌ.

إِلاَّ أَنَّ شُعْبَةَ وَهِشَامَ الدَّسْتَوَائِيَّ رَوَيَاهُ عَنْ قَتَادَةَ مَوْقُوفًا عَلَى ابْنِ عُمَرَ. [منکر۔ ابو داؤد]

(۷۰۵۹) وکیع ہمام سے ایسے ہی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم مردوں کو قبر میں رکھو تو کہا کر: "بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ"

(۷۰۶۰) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ يَعْنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ كِلاَهُمَا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ قَالَ شُعْبَةُ فِي حَدِيثِهِ قَالَ: شَهِدْتُ ابْنَ عُمَرَ وَوَضَعَ مَيِّتًا فِي قَبْرِهِ فَقَالَ: بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. قَالَ هِشَامٌ فِي حَدِيثِهِ: إِنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا وَضَعَ الْمَيِّتَ قَالَ: بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى

سُنَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ۔

وَرُوِیَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَرْفُوعًا بِزِيَادَةِ اَلْفَاظٍ إِلَّا أَنَّهُ ضَعِيفٌ. [صحیح۔ أخرجه النسائی]

(۷۰۶۰) شعبہ اپنی حدیث میں فرماتے ہیں: میں ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس گیا، انہوں نے میت کو قبر میں رکھا تو کہا ''بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ'' ہشام فرماتے ہیں: ابن عمر جب میت کو رکھتے تو کہتے: ''بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ''

(۷۰۶۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْكَلْبِيُّ: أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ بْنُ صَبِيحٍ الأَوْدِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ: حَضَرْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ فِي جِنَازَةٍ فَلَمَّا وَضَعَهَا فِي اللَّحْدِ قَالَ: ((بِسْمِ اللّٰهِ وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ)) فَلَمَّا أَخَذَ فِي تَسْوِيَةِ اللَّبِنِ عَلَى اللَّحْدِ قَالَ: ((اللّٰهُمَّ أَجِرْهَا مِنَ الشَّيْطَانِ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ)) فَلَمَّا سَوَّى الْكَثِيبَ عَلَيْهَا قَامَ جَانِبَ الْقَبْرِ ثُمَّ قَالَ: ((اللّٰهُمَّ جَافِ الأَرْضَ عَنْ جُنُبَيْهَا وَصَعِّدْ بِرُوحِهَا وَلَقِّهَا مِنْكَ رِضْوَانًا)) فَقُلْتُ لاِبْنِ عُمَرَ: أَشَیْءٌ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ أَمْ شَیْءٌ قُلْتَهُ مِنْ رَأْيِكَ؟ قَالَ: إِنِّي إِذًا لَقَادِرٌ عَلَى الْقَوْلِ بَلْ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ۔

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ: هٰكَذَا قَالَ إِدْرِيسُ بْنُ صَبِيحٍ الأَوْدِيُّ وَإِنَّمَا هُوَ إِدْرِيسُ بْنُ يَزِيدَ الأَوْدِيُّ وَلَا أَعْلَمُ أَحَدًا يَرْوِيهِ غَيْرُ حَمَّادِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا وَهُوَ قَلِيلُ الرِّوَايَةِ. [منکر۔ أخرجه ابن ماجه]

(۷۰۶۱) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ میں عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک جنازے میں حاضر ہوا، جب اسے لحد میں رکھا گیا تو انہوں نے فرمایا: ''بِسْمِ وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ'' اور جب لحد پر اینٹیں نصب کرنا شروع کیں تو فرمایا: (اللّٰهُمَّ أَجِرْهَا مِنَ الشَّيْطَانِ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ) اور جب اس پر مٹی برابر کی تو قبر کی ایک طرف کھڑے ہو کر فرمایا: (اللّٰهُمَّ جَافِ الأَرْضَ عَنْ جُنُبَيْهَا وَصَعِّدْ بِرُوحِهَا وَلَقِّهَا مِنْكَ رِضْوَانًا) اے اللہ! زمین کو اس کے جسم سے دور کر اور اس کی روح کو بلند کر اور اس کو اپنی رضا عطا کر۔ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا آپ نے ایسی کوئی بات رسول اللہ ﷺ سے بھی سنی ہے یا نہیں یا اپنی رائے سے یہ کہا ہے؟ انہوں نے فرمایا: تب تو میں جو چاہتا کہہ سکتا تھا یہ بات میں نے رسول اللہ ﷺ سے ہی سنی ہے۔

(۷۰۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ رَجَاءٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ بْنِ عَامِرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ وَقَالَ إِدْرِيسُ بْنُ يَزِيدَ الأَوْدِيُّ وَرُوِّينَا عَنِ الْبَيَاضِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمَعْنَى رِوَايَةِ وَكِيعٍ عَنْ هَمَّامٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: ((وَبِاللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ)). [ضعیف۔ أخرجه ابن ماجه]

(۷۰۶۲) بیاضی نبی کریم ﷺ سے وکیع کی روایت کی طرح نقل فرماتے ہیں جو اس نے ہمام سے نقل کی، سوائے اس کے کہ انہوں نے فرمایا: (وَبِاللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ)

(۷۰۶۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الزَّاهِدُ يَعْنِي أَبَا عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْبِرْتِيُّ يَعْنِي أَحْمَدَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ يَعْنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ النَّخَعِيِّ قَالَ : شَهِدْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأَدْخَلَ مَيِّتًا فِي قَبْرِهِ فَقَالَ : اللَّهُمَّ عَبْدُكَ ابْنُ عَبْدِكَ نَزَلَ بِكَ وَأَنْتَ خَيْرُ مَنْزُولٍ بِهِ وَلاَ نَعْلَمُ إِلاَّ خَيْرًا وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ كَانَ يَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ فَاغْفِرْ لَهُ ذَنْبَهُ وَوَسِّعْ لَهُ فِي مُدْخَلِهِ. [صحیح۔ أخرجه عبد الرزاق]

(۷۰۶۳) عمیر بن سعید نخعی فرماتے ہیں کہ میں علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے پاس گیا۔ انہوں نے ایک میت کو قبر میں داخل کیا اور فرمایا: "اللَّهُمَّ عَبْدُكَ ابْنُ عَبْدِكَ نَزَلَ بِكَ وَأَنْتَ خَيْرُ مَنْزُولٍ بِهِ وَلاَ نَعْلَمُ إِلاَّ خَيْرًا وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ كَانَ يَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ فَاغْفِرْ لَهُ ذَنْبَهُ وَوَسِّعْ لَهُ فِي مُدْخَلِهِ. اے اللہ! یہ تیرا بندہ تیرے بندے کا بیٹا تیرے پاس آیا ہے اور تو بہترین مہمان نواز ہے، ہم نہیں جانتے اس کے لیے مگر بھلائی اور تو بہتر جانتا ہے کہ وہ گواہی دیتا تھا کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں صرف تو ہی ہے اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اور تو اس کے گناہ بخش دے اور اس کی قبر کو کشادہ کر دے۔

(۱۳۶) بَابُ مَا يُقَالُ بَعْدَ الدَّفْنِ
دفن کے بعد کی دعا

(۷۰۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبِ بْنِ حَرْبٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَاللَّفْظُ لِتَمْتَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَحِيرٍ عَنْ هَانِءٍ مَوْلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ : كَانَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِذَا وَقَفَ عَلَى قَبْرٍ بَكَى حَتَّى يَبُلَّ لِحْيَتَهُ قَالَ فَيُقَالُ لَهُ : تُذْكَرُ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ فَلاَ تَبْكِي وَتَبْكِي مِنْ هَذَا قَالَ فَقَالَ : إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :((إِنَّ الْقَبْرَ أَوَّلُ مَنَازِلِ الآخِرَةِ فَمَنْ نَجَا مِنْهُ فَمَا بَعْدَهُ أَيْسَرُ مِنْهُ، وَمَنْ لَمْ يَنْجُ مِنْهُ فَمَا بَعْدَهُ أَشَدُّ مِنْهُ)). قَالَ وَقَالَ عُثْمَانُ : مَا رَأَيْتُ مَنْظَرًا قَطُّ إِلاَّ وَالْقَبْرُ أَفْظَعُ مِنْهُ قَالَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : وَكَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- إِذَا فَرَغَ مِنْ دَفْنِ الْمَيِّتِ قَالَ :((اسْتَغْفِرُوا لِمَيِّتِكُمْ وَسَلُوا لَهُ التَّثْبِيتَ فَإِنَّهُ الآنَ يُسْأَلُ)).
زَادَ فِيهِ غَيْرُهُ عَنْ هِشَامٍ وَقَفَ عَلَيْهِ فَقَالَ : اسْتَغْفِرُوا . وَأَسْنَدَ قَوْلَهُ مَا رَأَيْتُ مَنْظَرًا إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ-.

[حسن۔ ترمذی]

(۷۰۶۴) عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے غلام ہانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب عثمان رضی اللہ عنہ قبر پر کھڑے ہوتے تو اتنا روتے کہ داڑھی مبارک تر ہو جاتی کہا گیا کہ آپ کے پاس جنت اور دوزخ کا تذکرہ ہوتا ہے آپ نہیں روتے مگر قبر کے تذکرے سے کیوں روتے ہو؟ تو وہ فرماتے: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ قبر آخرت کی پہلی منزل ہے جو اس سے نجات پا گیا بعد والی

منازل اس کے لیے آسان ہو جائیں گی اور جو کوئی اس سے نجات حاصل نہ کر سکا تو اس کے بعد کی منازل بہت مشکل ہوں گی اور فرماتے: میں نے قبر جیسا بھیانک منظر کبھی نہیں دیکھا اور جب آپ ﷺ دفن میت سے فارغ ہوتے تو کہتے: اپنی میت کی بخشش طلب کرو اور ثابت قدمی کی دعا کرو یقیناً اس وقت اس سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔

اس میں ہشام کے علاوہ دیگر نے اضافہ کیا ہے اور موقوف قرار دیا ہے۔ پھر انہوں نے کہا: تو بہ و استغفار کرو اور سنداً یہ بیان کیا کہ میں نے کبھی اس طرح نبی کریم ﷺ کو نہیں دیکھا۔

(۷۰۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُدْرِكٍ : أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ إِذَا سَوَّى عَلَى الْمَيِّتِ قَالَ : اللَّهُمَّ أَسْلَمَهُ إِلَيْكَ الأَهْلُ وَالْمَالُ وَالْعَشِيرَةُ وَذَنْبُهُ عَظِيمٌ فَاغْفِرْ لَهُ.

[ضعیف۔ أخرجه ابن ابی شیبه]

(۷۰۶۵) کثیر بن مدرک فرماتے ہیں کہ عمر ؓ جب میت پر مٹی برابر کرتے تو کہتے: "اللَّهُمَّ أَسْلَمَهُ إِلَيْكَ الأَهْلُ وَالْمَالُ وَالْعَشِيرَةُ وَذَنْبُهُ عَظِيمٌ فَاغْفِرْ لَهُ." اے اللہ! اس نے اپنا مال واہل اور خاندان تجھے سونپ دیا ہے اور اس کے گناہ عظیم ہیں۔ مگر تو اسے معاف کر دے۔

(۷۰۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ يَقُولُ : رَأَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ لَمَّا فَرَغَ مِنْ قَبْرِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ فَقَامَ النَّاسُ عَنْهُ قَامَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَوَقَفَ عَلَيْهِ وَدَعَا لَهُ.

[صحیح۔ أخرجه عبد الرزاق]

(۷۰۶۶) ابن جریج فرماتے ہیں: میں نے ابن ابی ملیکہ کو کہتے ہوئے سنا کہ میں نے عبداللہ بن عباس کو دیکھا، جب وہ عبداللہ بن سائب کی قبر سے فارغ ہوئے تو کھڑے ہو گئے اور لوگ بھی کھڑے ہو گئے اور اس کے لیے دعا کی۔

(۷۰۶۷) وَرُوِّينَا عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ لاِبْنِهِ عَبْدِ اللَّهِ : فَإِذَا مِتُّ فَلاَ تَصْحَبْنِي نَائِحَةٌ ، وَلاَ نَارٌ فَإِذَا دَفَنْتُمُونِي فَسُنُّوا عَلَيَّ التُّرَابَ سَنًّا ، فَإِذَا فَرَغْتُمْ مِنْ قَبْرِي فَامْكُثُوا حَوْلَ قَبْرِي قَدْرَ مَا تُنْحَرُ جَزُورٌ وَيُقْسَمُ لَحْمُهَا فَإِنِّي أَسْتَأْنِسُ بِكُمْ حَتَّى أَعْلَمَ مَا أُرَاجِعُ بِهِ رُسُلَ رَبِّي.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنِ ابْنِ شِمَاسَةَ الْمَهْرِيِّ قَالَ : حَضَرْنَا عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ وَهُوَ فِي سِيَاقَةِ الْمَوْتِ فَذَكَرَهُ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ. [صحیح۔ أخرجه مسلم]

(۷۰۶۷) عمرو بن عاص ؓ نے اپنے بیٹے عبداللہ سے کہا: جب میں فوت ہو جاؤں تو میرے ساتھ نوحہ کرنی والی نہ لے کر آنا

اور نہ ہی آگ لانا جب مجھے دفن کر دو تو مجھ پر مٹی ڈالو۔ جب تم میری قبر سے فارغ ہو جاؤ تو میری قبر کے ارد گرد اتنی دیر کھڑے رہنا جس قدر اونٹ ذبح کر کے تقسیم کیا جاتا ہے۔ میں تم سے انس محسوس کروں گا جب تک میں جان نہ لوں کہ میرے رب کے بھیجے ہوئے فرشتے واپس جا چکے ہیں۔

(۱۳۷) باب مَا وَرَدَ فِي قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ عِنْدَ الْقَبْرِ

قبر کے پاس قرآن پڑھنے کا بیان

(۷۰۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ : سَأَلْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ عَنِ الْقِرَاءَةِ عِنْدَ الْقَبْرِ فَقَالَ حَدَّثَنَا مُبَشِّرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْحَلَبِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْعَلاَءِ بْنِ اللَّجْلاَجِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ لِبَنِيهِ : إِذَا أَدْخَلْتُمُونِي قَبْرِي فَضَعُونِي فِي اللَّحْدِ وَقُولُوا بِاسْمِ اللَّهِ وَعَلَى سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَسُنُّوا عَلَيَّ التُّرَابَ سَنًّا وَاقْرَءُوا عِنْدَ رَأْسِي أَوَّلَ الْبَقَرَةِ وَخَاتِمَتَهَا فَإِنِّي رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَسْتَحِبُّ ذَلِكَ. [ضعیف۔ أخرجه ابن العساکر]

(۷۰۶۸) عبد الرحمن بن علاء بن لجلاج اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے اپنے بیٹے سے کہا: جب تم مجھے قبر میں داخل کرو اور لحد میں رکھ دو تو کہو: "بِاسْمِ اللَّهِ وَعَلَى سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ" پھر مجھ پر مٹی ڈالو اور میرے سر کے پاس بقرہ کے شروع سے اور اس کے خاتمے سے پڑھنا۔ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا، وہ اسے مستحب جانتے تھے۔

(۱۳۸) باب كَرَاهِيَةِ الذَّبْحِ عِنْدَ الْقَبْرِ

قبر کے پاس ذبح کو ناپسند کرنا

(۷۰۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ أَحْمَدَ الزَّوْزَنِيُّ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الطَّبَرَانِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((لاَ عَقْرَ فِي الإِسْلاَمِ)).

قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ : كَانُوا يَعْقِرُونَ عِنْدَ الْقَبْرِ يَعْنِي بَقَرَةً أَوْ شَيْئًا.

لَمْ يَذْكُرِ الزَّوْزَنِيُّ قَوْلَ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحیح۔ ابو داؤد]

(۷۰۶۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسلام میں عقر (قبر پر ذبح کرنا) نہیں ہے عبد الرزاق فرماتے ہیں: وہ (اہلِ عرب) قبر کے پاس عقر یعنی گائے وغیرہ کو ذبح کرتے تھے۔

بَابُ مَنْ كَرِهَ نَقْلَ الْمَوْتَى مِنْ أَرْضٍ إِلَى أَرْضٍ

میت کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنا مکروہ ہے

(٧٠٧٠) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ نُبَيْحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : لَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ حُمِلَ الْقَتْلَى لِيُدْفَنُوا بِالْبَقِيعِ فَنَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَدْفِنُوا الْقَتْلَى فِي مَضَاجِعِهِمْ بَعْدَ مَا حَمَلَتْ أُمِّي أَبِي وَخَالِي عَدِيلَيْنِ لِتَدْفِنَهُمْ فِي الْبَقِيعِ فَرُدُّوا. [صحیح۔ أخرجه ابو داؤد]

(۷۰۷۰) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب احد کا دن ہوا تو مقتولین کو جنت البقیع میں دفن کے لیے اٹھایا گیا تو اعلان کرنے والے نے اعلان کیا کہ رسول اللہ ﷺ تمھیں حکم دیتے ہیں کہ مقتولین کو ان کی جگہ پر ہی دفن کرو۔ یہ اعلان تب ہوا جب میری امی جان نے میرے ابو اور میرے خالو کو اٹھا لیا تھا تاکہ انھیں بقیع میں دفن کریں، پھر انھوں نے انھیں واپس لوٹایا۔

(٧٠٧١) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ صُبْحٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْهِرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ رُوَيْمٍ : أَنَّ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ هَلَكَ بِفَحْلٍ فَقَالَ : ادْفِنُونِي خَلْفَ النَّهْرِ ، ثُمَّ قَالَ ادْفِنُونِي حَيْثُ قُبِضْتُ. [ضعيف۔ اخرجه ابن عساكر]

(۷۰۷۱) عروہ بن رویم فرماتے ہیں کہ عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ تیر کے ساتھ شہید ہوئے، فرمانے لگے: مجھے نہر کے پیچھے دفن کرنا۔ پھر فرمایا: جہاں میں فوت ہو جاؤں وہیں دفن کر دینا۔

(٧٠٧٢) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورِ ابْنِ صَفِيَّةَ عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ : مَاتَ أَخٌ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بِوَادِي الْحَبَشَةِ فَحُمِلَ مِنْ مَكَانِهِ فَأَتَيْنَاهَا نُعَزِّيهَا فَقَالَتْ : مَا أَجِدُ فِي نَفْسِي أَوْ يَحْزُنُنِي فِي نَفْسِي إِلاَّ أَنِّي وَدِدْتُ أَنَّهُ كَانَ دُفِنَ فِي مَكَانِهِ. [صحيح۔ أخرجه الحاكم]

(۷۰۷۲) منصور بن صفیہ اپنی والدہ سے نقل فرماتے ہیں کہ سیدہ عائشہ کا بھائی حبشہ کی وادی میں شہید ہو گیا۔ اسے اس کی جگہ سے اٹھایا گیا، ہم اس کی تعزیت کے لیے آئے تو وہ کہنے لگی: میں اپنے دل میں کچھ نہیں پاتی جو مجھے غمگین کرے مگر یہ کہ میں پسند کرتی ہوں کہ اسے اسی جگہ میں دفن کیا جاتا۔

(۱۴۰) باب مَنْ لَمْ يَرَ بِهِ بَأْسًا وَإِنْ كَانَ الاِخْتِيَارُ فِيمَا مَضَى

جس نے اس میں کوئی حرج نہیں سمجھا اگرچہ اس میں اختیار ہے

(۷۰۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ - هُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ حَدَّثَتْنِي أُمِّي قَالَتْ : مَاتَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالْعَقِيقِ قَالَ دَاوُدُ : وَهُوَ عَلَى نَحْوٍ مِنْ عَشَرَةِ أَمْيَالٍ قَالَتْ : فَرَأَيْتُهُ حُمِلَ عَلَى أَعْنَاقِ الرِّجَالِ حَتَّى أُتِيَ بِهِ فَأُدْخِلَ بِهِ الْمَسْجِدَ مِنْ نَحْوِ بَابِ دَارِ مَرْوَانَ فَوُضِعَ عِنْدَ بُيُوتِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِفِنَاءِ الْحُجَرِ فَصَلَّى الإِمَامُ عَلَيْهِ وَصَلَّيْنَ عَلَيْهِ بِصَلاَةِ الإِمَامِ. [صحیح]

(۷۰۷۳) داؤد بن قیس فرماتے ہیں: مجھے میری ماں نے بیان کیا کہ سعد بن ابی وقاص عقیق میں فوت ہوئے۔ داؤد فرماتے ہیں: وہ تقریباً دس میل کا فاصلہ ہے، میں نے دیکھا کہ اسے لوگوں کی گردنوں پر اٹھایا گیا، یہاں تک کہ انہیں دار مروان کے دروازے سے مسجد میں داخل کیا گیا اور اسے نبی کریم ﷺ کے گھروں کے سامنے صحن میں رکھا گیا تو امام نے جنازہ پڑھا اور انہوں نے بھی امام کی طرح جنازہ پڑھا۔

(۷۰۷۴) قَالَ وَأَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ : لَقَدْ حُمِلَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنَ الْعَقِيقِ إِلَى الْمَدِينَةِ وَحُمِلَ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مِنَ الْجُرُفِ.

[ضعیف۔ أخرجه ابن سعد]

(۷۰۷۴) زہری فرماتے ہیں کہ سعد بن ابی وقاص ؓ کو عقیق سے مدینے کی طرف اٹھایا گیا اور اسامہ بن زید کو جرف سے لایا گیا۔

(۷۰۷۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا ابْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ : أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا تُوُفِّيَ بِالْحُبْشِيِّ عَلَى رَأْسِ أَمْيَالٍ مِنْ مَكَّةَ فَنَقَلَهُ ابْنُ صَفْوَانَ إِلَى مَكَّةَ.

وَرُوِّينَاهُ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ : مَاتَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بِالصِّفَاحِ أَوْ قَرِيبًا مِنْهَا فَحَمَلْنَاهُ عَلَى عَوَاتِقِ الرِّجَالِ حَتَّى دَفَنَّاهُ بِمَكَّةَ. [ضعیف۔ أخرجه ابن العساکر]

(۷۰۷۵) ابن ابی ملیکہ فرماتے ہیں کہ عبدالرحمن بن ابی بکر حبشہ سے میں مکہ کی طرف کچھ میلوں کے فاصلے پر فوت ہوئے۔ انہیں ابن صفوان نے مکہ منتقل کیا۔

ابن ابی ملیکہ سے ایوب نے نقل کیا کہ انہوں نے کہا: عبدالرحمن بن ابی بکر صفاح میں یا اس کے قریب فوت ہو گئے تو ہم نے انہیں لوگوں کی گردنوں پر اٹھایا حتیٰ کہ مکہ میں دفن کیا۔

(۱۴۱) باب مَنْ حَوَّلَ الْمَيِّتَ مِنْ قَبْرِهِ إِلَى آخَرَ لِحَاجَةٍ

میت کو کسی حاجت کی وجہ سے ایک قبر سے دوسری کی طرف منتقل کرنے کا بیان

(۷۰۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو مُحَمَّدِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ وَأَبُو صَادِقٍ الْعَطَّارُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: دُفِنَ مَعَ أَبِي رَجُلٌ يَوْمَ أُحُدٍ فَلَمْ تَطِبْ نَفْسِي حَتَّى أَخْرَجْتُهُ فَدَفَنْتُهُ عَلَى حِدَةٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَامِرٍ ، وَأَخْرَجَهُ مِنْ حَدِيثِ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: فَاسْتَخْرَجْتُهُ بَعْدَ سِتَّةِ أَشْهُرٍ فَإِذَا هُوَ كَيَوْمِ وَضَعْتُهُ هُنَيَّةً غَيْرَ أُذُنِهِ . كَذَا رَوَاهُ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ يَقُولُونَ إِنَّمَا هُوَ عِنْدَ أُذُنِهِ. [صحيح۔ اخرجه البخاري]

(۷۰۷۶) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میرے والد کے ساتھ احد کے دن ایک شخص کو دفن کیا گیا، میرے دل کو اچھا نہ لگا تو میں نے اسے وہاں سے نکالا اور علیحدہ دفن کیا۔ امام بخاری نے بیان کیا: جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے چھ ماہ کے بعد وہاں سے نکالا اور وہ ایسے ہی تھے جیسے انہیں رکھا گیا تھا بغیر کان کے۔

(۷۰۷۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ أَبِي مَسْلَمَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: دُفِنَ أَبِي مَعَ رَجُلٍ فَكَانَ فِي نَفْسِي مِنْ ذَلِكَ حَاجَةٌ فَأَخْرَجْتُهُ بَعْدَ سِتَّةِ أَشْهُرٍ فَمَا أَنْكَرْتُ مِنْهُ شَيْئًا إِلَّا شُعَيْرَاتٍ كُنَّ فِي لِحْيَتِهِ مِمَّا يَلِي الْأَرْضَ. [صحيح۔ اخرجه ابو داؤد]

(۷۰۷۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے ابا جان کو ایک آدمی کے ساتھ دفن کیا گیا اس وجہ سے میرے دل میں کچھ تھا۔ سو میں نے انہیں چھ ماہ بعد وہاں سے نکالا تو میں نے سوائے ڈاڑھی کے چند بالوں کے کچھ بھی کم نہ پایا جو زمین کے ساتھ تھے۔

(۱۴۲) باب مَنْ كَرِهَ أَنْ يُحْفَرَ لَهُ قَبْرُ غَيْرِهِ إِذَا كَانَ يُتَوَهَّمُ بَقَاءُ شَيْءٍ مِنْهُ مَخَافَةَ أَنْ يُكْسَرَ لَهُ عَظْمٌ

دوسری میت کے لیے قبر کھودنا مکروہ ہے جب کہ بدن کا کچھ حصہ باقی ہو اور ہڈی وغیرہ ٹوٹنے کا ڈر ہو

(۷۰۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: مَا أُحِبُّ أَنْ أُدْفَنَ بِالْبَقِيعِ لأَنْ أُدْفَنَ فِي غَيْرِهِ أَحَبُّ

إِلَيَّ. إِنَّمَا هُوَ أَحَدُ رَجُلَيْنِ إِمَّا ظَالِمٌ فَلاَ أُحِبُّ أَنْ أَكُونَ فِي جِوَارِهِ، وَإِمَّا صَالِحٌ فَلاَ أُحِبُّ أَنْ تُنْبَشَ لِي عِظَامُهُ.
قَالَ وَأَخْبَرَنَا مَالِكٌ : أَنَّهُ بَلَغَهُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ : كَسْرُ عَظْمِ الْمَيِّتِ كَكَسْرِ عَظْمِ الْحَيِّ.
قَالَ الشَّافِعِيُّ تَعْنِي فِي الْمَأْثَمِ. قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ مَوْصُولاً مَرْفُوعًا. [صحیح۔ أخرجه مالك]

(۷۰۷۸) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے کہا: میں پسند نہیں کرتا کہ بقیع میں دفن کیا جاؤں بلکہ اس کے علاوہ دفن کیا جاؤں یہ مجھے زیادہ محبوب ہے کیوں کہ دو میں سے ایک یا تو ظالم ہوگا، سو میں اس کے پڑوس کو نہیں چاہوں گا یا وہ نیک ہوگا تو میں نہیں چاہوں گا کہ میری وجہ سے اس کی ہڈیاں توڑی جائیں۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مردہ کی ہڈی کا توڑنا ایسا ہی ہے جیسے زندہ کی ہڈی توڑنا۔ امام شافعی فرماتے ہیں: مراد گناہ میں برابر ہیں۔

(۷۰۷۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو طَاهِرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَحْمِشٍ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ سَنَةَ خَمْسٍ وَثَلاَثِينَ وَثَلاَثِمِائَةٍ وَأَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ بِلاَلٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامِ بْنِ نَافِعٍ الْحِمْيَرِيُّ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((كَسْرُ عَظْمِ الْمَيِّتِ كَكَسْرِهِ حَيًّا)). [صحیح۔ أخرجه ابو داؤد]

(۷۰۷۹) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مردے کی ہڈی کا توڑنا زندہ کی ہڈی توڑنے کے مترادف ہے۔

(۷۰۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ أَخِي يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِثْلَ حَدِيثِ دَاوُدَ. [صحیح۔ ابو داؤد]

(۷۰۸۰) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نبی کریم ﷺ سے داؤد کی حدیث کی طرح نقل فرماتی ہیں۔

(۷۰۸۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى غَيْرَ مَرَّةٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : ((كَسْرُ عَظْمِ الْمَيِّتِ كَكَسْرِهِ حَيًّا)). [صحیح۔ أخرجه ابو داؤد]

(۷۰۸۱) حضرت عمرہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتی ہیں اور وہ نبی کریم ﷺ سے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: مردہ کی ہڈی کا توڑنا زندہ کی ہڈی توڑنے کی طرح ہے۔

(۱۴۳) باب مَنْ رَأَى أَنْ يُدْفَنَ فِي أَرْضٍ مَمْلُوكَةٍ بِإِذْنِ صَاحِبِهَا

جس کا خیال ہو کہ اسے دوسرے کی مملوکہ کی زمین میں اس کی اجازت کے ساتھ دفن کیا جائے

(۷۰۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ: رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَبْلَ أَنْ يُصَابَ بِأَيَّامٍ فِي الْمَدِينَةِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي مَقْتَلِهِ وَفِيهِ أَنَّهُ قَالَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ: انْطَلِقْ إِلَى عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ فَقُلْ يَقْرَأُ عَلَيْكِ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ السَّلاَمَ وَلاَ تَقُلْ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ فَإِنِّي لَسْتُ الْيَوْمَ لِلْمُؤْمِنِينَ أَمِيرًا وَقُلْ: يَسْتَأْذِنُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ أَنْ يُدْفَنَ مَعَ صَاحِبَيْهِ قَالَ فَسَلَّمَ فَاسْتَأْذَنَ، ثُمَّ دَخَلَ عَلَيْهَا فَوَجَدَهَا قَاعِدَةً تَبْكِي فَقَالَ: يَقْرَأُ عَلَيْكِ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ السَّلاَمَ وَيَسْتَأْذِنُ أَنْ يُدْفَنَ مَعَ صَاحِبَيْهِ فَقَالَتْ: قَدْ كُنْتُ أُرِيدُهُ لِنَفْسِي وَلأُوثِرَنَّهُ الْيَوْمَ عَلَى نَفْسِي قَالَ فَجَاءَ فَلَمَّا أَقْبَلَ قِيلَ هَذَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قَدْ جَاءَ قَالَ: ارْفَعُونِي فَأَسْنَدَهُ رَجُلٌ إِلَيْهِ فَقَالَ: مَا لَدَيْكَ قَالَ: الَّذِي تُحِبُّ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَدْ أَذِنَتْ فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ مَا كَانَ شَيْءٌ أَهَمَّ إِلَيَّ مِنْ ذَلِكَ الْمَضْجَعِ فَإِذَا أَنَا قُبِضْتُ فَاحْمِلُونِي، ثُمَّ سَلِّمْ فَقُلْ يَسْتَأْذِنُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَإِنْ أَذِنَتْ لَكَ فَأَدْخِلُونِي وَإِنْ رَدَّتْنِي فَرُدُّونِي إِلَى مَقَابِرِ الْمُسْلِمِينَ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ: فَلَمَّا قُبِضَ خَرَجْنَا بِهِ فَانْطَلَقْنَا نَمْشِي فَسَلَّمَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَقَالَ: يَسْتَأْذِنُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَتْ: أَدْخِلُوهُ فَأُدْخِلَ فَوُضِعَ هُنَالِكَ مَعَ صَاحِبَيْهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ. [صحیح۔ أخرجه البخاری]

(٧٠٨٢) عمرو بن میمون فرماتے ہیں: میں نے عمر بن خطاب ؓ کو مدینہ میں شہید ہونے سے پہلے دیکھا اور انہوں نے ان کی شہادت کا تذکرہ کیا اور اس میں یہ بات بھی ہے کہ انہوں نے اپنے بیٹے عبداللہ سے کہا: تو ام المومنین عائشہ ؓ کے پاس جا اور ان سے کہہ کہ عمر بن خطاب ؓ سلام پیش کرتے ہیں اور امیر المومنین نہ کہنا، کیوں کہ اب میں امیر المومنین نہیں ہوں اور ان سے کہنا کہ عمر بن خطاب اپنے ساتھیوں کے ساتھ دفن ہونے کی اجازت طلب کرتے ہیں فرماتے ہیں: عبداللہ نے سلام کہا اور اجازت طلب کی پھر وہ ان کے پاس گئے تو وہ بیٹھی رو رہی تھیں تو عبداللہ نے کہا: عمر بن خطاب تمہیں سلام کہتے ہیں اور اپنے ساتھیوں کے ساتھ دفن کی اجازت طلب کرتے ہیں تو انہوں نے کہا: وہ تو میرا اپنا ارادہ تھا مگر آج میں اپنے اوپر عمر ؓ کو ترجیح دیتی ہوں پس وہ آئے تو کہا گیا: یہ عبداللہ بن عمر آئے ہیں، عمر ؓ نے کہا: مجھے اٹھاؤ تو ایک آدمی نے اپنے ساتھ ٹیک لگائی تو کہنے لگے، تیرے پاس کیا ہے؟ عبداللہ نے کہا: امیر المومنین! وہی جسے آپ پسند کرتے ہیں کہ انہوں نے اجازت دے دی ہے انہوں نے کہا: اللہ کا شکر اس جگہ سے بہتر میرے لیے اور کوئی چیز نہیں۔ جب میں فوت ہو جاؤں تو مجھے اٹھا کے لے جانا، پھر سلام کہنا اور کہنا کہ عمر بن خطاب اجازت طلب کرتا ہے، اگر وہ تجھے اجازت دے دیں تو مجھے داخل کرنا اور اگر وہ رد کر دیں تو مجھے واپس لے آنا اور مسلمانوں کے قبرستان میں لے آنا اور پوری حدیث بیان کی۔ وہ کہتے ہیں: جب وہ فوت ہو گئے تو ہم انہیں لے کر نکلے، جب ہم وہاں پہنچے تو عبداللہ بن عمر ؓ نے سلام کیا اور کہا: عمر بن خطاب اجازت طلب کرتے ہیں تو انہوں نے کہا: انہیں داخل کر دو تو انہوں نے داخل کر دیا اور وہاں ان کے ساتھیوں کے ساتھ رکھا گیا۔

(۱۴۴) باب النَّصْرَانِيَّةُ تَمُوتُ وَفِي بَطْنِهَا وَلَدٌ مُسْلِمٌ

اگر نصرانیہ عورت فوت ہو جائے اور اس کے پیٹ میں مسلمان بچہ ہو

(۷۰۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ : أَنَّ شَيْخًا مِنْ أَهْلِ الشَّامِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ دَفَنَ امْرَأَةً مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ فِي بَطْنِهَا وَلَدٌ مُسْلِمٌ فِي مَقْبَرَةِ الْمُسْلِمِينَ۔ [ضعیف۔ أخرجه عبد الرزاق]

(۷۰۸۳) عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اہل کتاب کی ایک عورت کو دفن کیا، جس کے پیٹ میں مسلمان بچہ تھا اور اسے مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کیا۔

(۷۰۸٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الأَسْقَعِ : أَنَّهُ دَفَنَ امْرَأَةً نَصْرَانِيَّةً فِي بَطْنِهَا وَلَدٌ مُسْلِمٌ فِي مَقْبَرَةٍ لَيْسَتْ بِمَقْبَرَةِ النَّصَارَى وَلاَ الْمُسْلِمِينَ۔ [ضعیف۔ أخرجه عبد الرزاق]

(۷۰۸۴) واثلہ بن اسقع نے ایک نصرانیہ عورت کو دفن کیا، جس کے پیٹ میں مسلمان بچہ تھا اور اسے ایسے قبرستان میں دفن کیا جو نہ نصاری کا تھا اور نہ ہی مسلمانوں کا۔

جماع أبواب التَّعْزِيَةِ

تعزیت سے متعلقہ ابواب کا مجموعہ

(۱۴۵) باب الْجُلُوسِ عِنْدَ الْمُصِيبَةِ

مصیبت کے وقت بیٹھنے کا بیان

(۷۰۸۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ أَخْبَرَتْنِي عَمْرَةُ قَالَتْ

سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : لَمَّا جَاءَ النَّبِيَّ -ﷺ- قَتْلُ ابْنِ حَارِثَةَ وَجَعْفَرٍ وَابْنِ رَوَاحَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ جَلَسَ يُعْرَفُ فِيهِ الْحُزْنُ وَأَنَا أَنْظُرُ مِنْ صَائِرِ الْبَابِ وَهُوَ شَقُّ الْبَابِ فَأَتَاهُ رَجُلٌ وَقَالَ إِنَّ نِسَاءَ جَعْفَرٍ فَذَكَرَ بُكَاءَهُنَّ فَأَمَرَهُ أَنْ يَنْهَاهُنَّ فَذَهَبَ ، ثُمَّ أَتَاهُ الثَّانِيَةَ وَقَالَ : إِنَّهُنَّ لَمْ يُطِعْنَهُ فَقَالَ : انْهَهُنَّ . فَأَتَاهُ الثَّالِثَةَ فَقَالَ: وَاللَّهِ غَلَبْنَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَزَعَمَتْ أَنَّهُ قَالَ: فَاحْثُ فِي أَفْوَاهِهِنَّ التُّرَابَ. فَقُلْتُ: أَرْغَمَ اللَّهُ أَنْفَكَ لَمْ تَفْعَلْ مَا أَمَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَلَمْ تَتْرُكْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- مِنَ الْعَنَاءِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى. [صحيح۔ البخاری]

(۷۰۸۵) عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جب نبی کریم ﷺ کے پاس ابن حارثہ اور جعفر بن رواحہ کے قتل کی خبر آئی تو آپ ﷺ اس حال میں بیٹھے کہ آپ سے غم واضح ہو رہا تھا، اور میں دروازے کی دراڑ سے دیکھ رہی تھی اور آپ دروازے کی ایک طرف تھے، ایک آدمی آیا اور عرض کیا: جعفر رضی اللہ عنہ کی عورتیں زیادہ رو رہی ہیں۔ آپ ﷺ نے انہیں منع کرنے کا حکم دیا تو وہ گیا، پھر دوسری مرتبہ آیا اور کہا کہ وہ کہنا نہیں مان رہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: انہیں منع کر، پھر وہ تیسری مرتبہ آیا تو اس نے کہا: اللہ کی قسم! وہ ہم پر غالب آگئی ہیں اے اللہ کے رسول ﷺ! ان کا خیال ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ان کے منہ میں مٹی ڈال، میں نے کہا: اللہ تیری ناک خاک آلود کرے تو نے نہ کیا جس کا آپ ﷺ نے تجھے حکم کیا، تو نے رسول اللہ ﷺ سے عدم توجہ کو نہ چھوڑا۔

(۷۰۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : لَمَّا قُتِلَ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ وَجَعْفَرٌ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ جَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي الْمَسْجِدِ يُعْرَفُ فِي وَجْهِهِ الْحُزْنُ قَالَ وَذَكَرَ قِصَّةً. [صحيح۔ البخاری]

(۷۰۸۶) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ، جعفر رضی اللہ عنہ اور عبد اللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ شہید ہوئے تو رسول اللہ ﷺ مسجد میں تشریف فرما ہوئے اور غم آپ ﷺ کے چہرے سے عیاں ہو رہا تھا اور اس واقعہ کا تذکرہ کیا۔

(۱۳۶) باب مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ تَعْزِيَةِ أَهْلِ الْمَيِّتِ رَجَاءَ الْأَجْرِ فِي تَعْزِيَتِهِمْ

اجر کی امید رکھتے ہوئے اہلِ میت سے تعزیت کرنا مستحب ہے

(۷۰۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي قَيْسٌ أَبُو عُمَارَةَ مَوْلَى سَوْدَةَ بِنْتِ سَعْدٍ مَوْلَاةِ بَنِي سَاعِدَةَ مِنَ الْأَنْصَارِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ يَقُولُ : ((مَنْ عَادَ مَرِيضًا فَلَا يَزَالُ فِي الرَّحْمَةِ حَتَّى إِذَا قَعَدَ عِنْدَهُ اسْتَنْقَعَ فِيهَا ،

ثُمَّ إِذَا قَامَ مِنْ عِنْدِهِ فَلَا يَزَالُ يَخُوضُ فِيهَا حَتَّى يَرْجِعَ مِنْ حَيْثُ خَرَجَ ، وَمَنْ عَزَّى أَخَاهُ الْمُؤْمِنَ مِنْ مُصِيبَةٍ كَسَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ حُلَلَ الْكَرَامَةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ)). [ضعیف۔ أخرجه الطبراني]

(۷۰۸۷) عبداللہ بن ابی بکر بن محمد اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے سنا کہ رسول اللہ ﷺ فرما رہے تھے: جس نے بیمار کی تیمارداری کی وہ جب تک اس کے پاس بیٹھتا ہے اللہ کی رحمت میں ہوتا ہے اور اس میں مستغرق ہوتا ہے اور جب اس کے پاس سے اٹھتا ہے تو وہ اس میں ڈبکیاں لے رہا ہوتا ہے یہاں تک وہ وہیں پلٹ آتا ہے جہاں سے گیا ہوتا ہے اور جس نے مصیبت میں اپنے مسلمان بھائی کی ہمدردی (تعزیت) کی اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن عزت وتکریم کا لباس پہنائیں گے۔

(۷۰۸۸) حَدَّثَنَا أَبُو مَنْصُورٍ : الظَّفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَلَوِيُّ إِمْلَاءً أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الآدَمِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ نَاصِحٍ النَّحْوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُوقَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((مَنْ عَزَّى مُصَابًا فَلَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ)).

تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ وَهُوَ أَحَدُ مَا أُنْكِرَ عَلَيْهِ وَقَدْ رُوِيَ أَيْضًا عَنْ غَيْرِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.[ضعیف۔ أخرجه الترمذي]

(۷۰۸۸) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مصیبت زدہ کی تعزیت وہمدردی کی اس کے لیے بھی اس کے برابر اجر ہوگا۔

(۷۰۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَيْسَرَةَ أَبُو حَاتِمٍ وَكَانَ يَنْزِلُ مَكَّةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي قِصَّةِ رَجُلٍ لَهُ بُنَيٌّ صَغِيرٌ يَأْتِيَانِ النَّبِيَّ -ﷺ- وَأَنَّ ابْنَهُ هَلَكَ فَمَنَعَهُ الْحُزْنُ عَلَيْهِ أَنْ يَحْضُرَ الْحَلْقَةَ فَلَقِيَهُ نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- فَسَأَلَهُ عَنِ ابْنِهِ فَأَخْبَرَهُ : أَنَّهُ هَلَكَ قَالَ فَعَزَّاهُ النَّبِيُّ -ﷺ- فَقَالَ :((يَا فُلَانُ أَيُّمَا كَانَ أَحَبَّ إِلَيْكَ أَنْ تُمَتَّعَ بِهِ عُمُرَكَ أَوْ لَا تَأْتِيَ غَدًا بَابًا مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ إِلَّا وَجَدْتَهُ قَدْ سَبَقَكَ إِلَيْهِ فَفَتَحَهُ لَكَ)). قَالَ فَقَالَ :يَا نَبِيَّ اللَّهِ لَا بَلْ يَسْبِقُنِي إِلَى أَبْوَابِ الْجَنَّةِ أَحَبُّ إِلَيَّ قَالَ :((فَذَاكَ لَكَ)). قَالَ :فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ فَقَالَ :يَا نَبِيَّ اللَّهِ جَعَلَنِي اللَّهُ فِدَاءَكَ أَهَذَا لِهَذَا خَاصَّةً أَوْ مَنْ هَلَكَ لَهُ طِفْلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ كَانَ ذَلِكَ لَهُ قَالَ :((بَلْ مَنْ هَلَكَ لَهُ طِفْلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ كَانَ ذَلِكَ لَهُ)).[صحيح۔ أخرجه النسائي]

(۷۰۸۹) معاویہ بن قرہ اپنے والد سے وہ حدیث نقل فرماتے ہیں جس میں اس شخص کا واقعہ ہے جس کے دو بیٹے تھے، وہ دونوں نبی کریم ﷺ کے پاس آئے اور شہید ہو گئے ہیں اس غم نے مجلس میں آنے سے روک لیا۔ نبی کریم ﷺ اسے ملے اور اس کے بیٹوں کے بارے میں پوچھا تو اس نے آپ کو بتایا کہ وہ شہید ہو گئے ہیں تو نبی کریم ﷺ نے اس کی تعزیت کی اور فرمایا: ''اے فلاں! تجھے کیا محبوب ہے یا تو اس سے عمر بھر نفع حاصل کرتا رہے یا جب تو جنت کے دروازے پر پہنچے تو یہ تجھ سے پہلے

وہاں کھڑا ہو اور اسے تیرے لیے کھول دے۔ تو اس نے کہا: اللہ کے رسول! نہیں بلکہ وہ مجھ سے جنت کے دروازے کی طرف سبقت لے جائے یہ مجھے زیادہ محبوب ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے وہی کچھ ہے۔ انصاریوں میں سے ایک آدمی کھڑا ہوا اور عرض کیا: اے اللہ کے نبی ﷺ! اللہ مجھے آپ پر قربان کرے کیا یہ نعمت اس بندے کے ساتھ خاص ہے یا پھر جس مسلمان کا بھی بچہ فوت ہو جائے اس کے لیے بھی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: بلکہ جس مسلمان کا بچہ بھی شہید ہوا اس کے لیے یہ اجر ہوگا۔

(۱۴۷) باب مَا يَقُولُ فِي التَّعْزِيَةِ مِنَ التَّرَحُّمِ عَلَى الْمَيِّتِ وَالدُّعَاءِ لَهُ وَلِمَنْ خَلَّفَ

تعزیت میں میت کے لیے دعا اور اہلِ میت کے لیے ہمدردی کے کلمات کہنے کا بیان

(۷۰۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ أَخْبَرَنِي رَبِيعَةُ بْنُ سَيْفٍ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ : قَبَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- رَجُلاً فَلَمَّا رَجَعْنَا وَحَاذَيْنَا بَابَهُ إِذَا هُوَ بِامْرَأَةٍ مُقْبِلَةٍ لاَ نَظُنُّهُ عَرَفَهَا فَقَالَ :((يَا فَاطِمَةُ مِنْ أَيْنَ جِئْتِ؟)). قَالَتْ : جِئْتُ مِنْ أَهْلِ هَذَا الْمَيِّتِ رَحِمْتُ إِلَيْهِمْ مَيِّتَهُمْ وَعَزَّيْتُهُمْ. قَالَ :((فَلَعَلَّكِ بَلَغْتِ مَعَهُمُ الْكُدَى)). قَالَتْ : مَعَاذَ اللَّهِ أَنْ أَبْلُغَ مَعَهُمُ الْكُدَى وَقَدْ سَمِعْتُكَ تَذْكُرُ فِيهِ مَا تَذْكُرُ. قَالَ :((لَوْ بَلَغْتِ مَعَهُمُ الْكُدَى مَا رَأَيْتِ الْجَنَّةَ حَتَّى يَرَاهَا جَدُّ أَبِيكِ)). وَالْكُدَى الْمَقَابِرُ. [ضعیف۔ ابو داؤد]

(۷۰۹۰) عبد اللہ بن عمرو بن عاص فرماتے ہیں: ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مل کر ایک آدمی کی قبر بنائی، جب ہم واپس پلٹے اور اس کے دروازے کے برابر آئے تو وہ ایک عورت تھی جو سامنے تھی، ہم نہیں سمجھتے تھے کہ آپ اسے جانتے ہوں گے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے فاطمہ! تو کہاں سے آئی؟ تو انہوں نے کہا: میں ان گھر والوں کے پاس سے آئی ہوں، میں نے ان کے ساتھ ہمدردی اور تعزیت کی ہے اور میت کے لیے دعا بھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: شاید تو نے ان کے ساتھ نوحہ بھی کیا ہے وہ کہنے لگی: اللہ کی پناہ کہ میں اس ریاکاری کو پہنچوں جب کہ میں نے آپ سے سنا ہے جو آپ بیان فرماتے ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تو ان کے ساتھ نوحہ میں شامل ہوتی تو پھر جنت کی خوشبو بھی نہ پاتی یا فرمایا: جنت کو نہیں دیکھ پاتی جب تک تیرے والد دادا نہ دیکھیں اور کدی سے مراد قبرستان ہے۔

(۷۰۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ : لَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَجَاءَتِ التَّعْزِيَةُ سَمِعُوا قَائِلاً يَقُولُ : إِنَّ فِي اللَّهِ عَزَاءً مِنْ كُلِّ مُصِيبَةٍ وَخَلَفًا مِنْ كُلِّ هَالِكٍ وَدَرَكًا مِنْ كُلِّ مَا فَاتَ فَبِاللَّهِ فَثِقُوا وَإِيَّاهُ فَارْجُوا فَإِنَّ الْمُصَابَ مَنْ حُرِمَ الثَّوَابَ.

(ت) وَقَدْ رُوِیَ مَعْنَاهُ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ وَمِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَفِي أَسَانِيدِهِ ضَعْفٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف جداً۔ اخرجہ الحاکم]

(۷۰۹۱) جعفر بن محمد اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ جب آپ ﷺ فوت ہوئے تو تعزیت کرنے والے آئے۔ انہوں نے ایک کہنے والے کو سنا جو کہہ رہا تھا کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہر مصیبت میں ہمدردی ہوتی ہے اور ہر ہلاکت کے بعد بدل ہوتا ہے اور ہر چیز کے چھن جانے کے بعد ادراک ہوتا ہے۔ سو تم اللہ تعالیٰ کے ساتھ چمٹے رہو اور اسی سے امید رکھو۔ بے شک مصیبت زدہ تو وہ ہے جو ثواب سے محروم کر دیا گیا۔

(۷۰۹۲) أَخْبَرَنَا هِلاَلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُجَشِّرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ زَائِدَةَ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ أَبِي خَالِدٍ يَعْنِي الْوَالِبِيَّ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- عَزَّى رَجُلاً فَقَالَ :((يَرْحَمُكَ اللَّهُ وَيَأْجُرُكَ)). وَهَذَا مُرْسَلٌ. [ضعیف۔ اخرجہ ابن ابی شیبہ]

(۷۰۹۲) حسین بن ابی عائشہ ؓ ابی خالد یعنی والبی سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ایک آدمی سے تعزیت کی اور فرمایا: اللہ تجھ پر رحم کرے اور تجھے اجر دے۔

(۱۴۸) باب مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ مَسْحِ رَأْسِ الْيَتِيمِ وَإِكْرَامِهِ

یتیم کے سر پر شفقت و محبت سے ہاتھ پھیرنا مستحب ہے

(۷۰۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ تَمِيمٍ الْحَنْظَلِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ خَالِدِ بْنِ سَارَةَ وَقَدْ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْهُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَعْفَرٍ قَالَ : لَوْ رَأَيْتَنِي وَقُثَمَ وَعُبَيْدَ اللَّهِ ابْنَيِ الْعَبَّاسِ نَلْعَبُ إِذْ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى دَابَّةٍ فَقَالَ :((احْمِلُوا هَذَا إِلَيَّ)). فَجَعَلَنِي أَمَامَهُ ، ثُمَّ قَالَ لِقُثَمَ :((احْمِلُوا هَذَا إِلَيَّ)). فَجَعَلَهُ وَرَاءَهُ مَا اسْتَحْيَى مِنْ عَمِّهِ الْعَبَّاسِ أَنْ حَمَلَ قُثَمَ وَتَرَكَ عُبَيْدَ اللَّهِ ، ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِي ثَلاَثًا كُلَّمَا مَسَحَ قَالَ :((اللَّهُمَّ اخْلُفْ جَعْفَرًا فِي وَلَدِهِ)). قُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ : مَا فَعَلَ قُثَمُ؟ قَالَ : اسْتُشْهِدَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ : اللَّهُ وَرَسُولُهُ كَانَ أَعْلَمَ بِالْخِيَرَةِ قَالَ : أَجَلْ. [ضعیف۔ اخرجہ احمد]

(۷۰۹۳) عبد اللہ بن جعفر فرماتے ہیں: اگر تو مجھے اور حضرت عباس ؓ کے دونوں بیٹوں قثم اور عبید اللہ کو دیکھتا جب ہم کھیل رہے تھے اور رسول اللہ ﷺ اپنی سواری پر ہمارے پاس سے گزرتے تو کہتے: اس کو میری طرف اٹھاؤ اور مجھے اپنے پیچھے بٹھاتے۔ پھر قثم کا کہتے: اسے بھی میرے پاس لاؤ اور اسے اپنے پیچھے بٹھا لیتے، میں اپنے چچا عباس سے نہیں شرماتا کہ وہ قثم کو اٹھاتے اور عبید اللہ کو چھوڑ دیتے۔ پھر میرے سر پر تین مرتبہ ہاتھ پھیرتے اور ہر مرتبہ کہتے: ((اللَّهُمَّ اخْلُفْ جَعْفَرًا فِي وَلَدِهِ

اے اللہ! جعفر کو ان کی اولاد میں خلف بنا (ان کی اولاد کو یتیمی سے بچا دے) میں نے عبداللہ بن جعفر سے کہا کہ ''قثم نے کیا کیا، اس نے کہا: وہ شہید ہو گیا تو میں نے عبداللہ سے کہا: اللہ اور اس کا رسول ہی اس کی بھلائی کو زیادہ جانتا ہے اس نے کہا: ہاں واقعی۔

(۷۰۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي سَعِيدِ بْنِ سَخْتَوَيْهِ الإِسْفَرَائِينِيُّ بِمَكَّةَ وَكَتَبَهُ لِي بِخَطِّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ كَيْسَانَ النَّحْوِيُّ بِبَغْدَادَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ رَجُلاً شَكَا إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- قَسْوَةَ قَلْبِهِ فَقَالَ :((إِنْ أَرَدْتَ أَنْ يَلِينَ قَلْبُكَ فَأَطْعِمِ الْمَسَاكِينَ وَامْسَحْ رَأْسَ الْيَتِيمِ)). [ضعيف۔ أخرجه احمد]

(۷۰۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے آپ ﷺ کے پاس اپنے دل کی سختی کا تذکرہ کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تو اپنے دل کو نرم کرنا چاہتا ہے تو مساکین کو کھانا کھلا اور یتیم کے سر پر پیار دے۔

(۷۰۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَاسِعٍ :أَنَّ أَبَا الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَتَبَ إِلَى سَلْمَانَ أَنَّ رَجُلاً شَكَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَسْوَةَ قَلْبِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((إِنْ أَرَدْتَ أَنْ يَلِينَ قَلْبُكَ فَامْسَحْ رَأْسَ الْيَتِيمِ وَأَطْعِمْهُ)). [ضعيف]

(۷۰۹۵) ابو درداء رضی اللہ عنہ نے سلمان کی طرف لکھا کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ کے پاس اپنے دل کی سختی کی شکایت کی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تو چاہتا ہے کہ تیرا دل نرم ہو جائے پھر تو یتیم کے سر پر ہاتھ رکھ (پیار دے) اور اسے کھلا پلا۔

(۱۳۹) باب مَا يُهَيَّأُ لأَهْلِ الْمَيِّتِ مِنَ الطَّعَامِ

اہل میت کے لیے کھانا تیار کرنے کا بیان

(۷۰۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ بِلاَلٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :((اصْنَعُوا لآلِ جَعْفَرٍ طَعَامًا فَقَدْ أَتَاهُنَّ مَا يَشْغَلُهُنَّ أَوْ أَتَاهُمْ مَا يَشْغَلُهُمْ)). جَعْفَرٌ هَذَا هُوَ ابْنُ خَالِدِ بْنِ سَارَةَ مَخْزُومِيٌّ. [حسن لغيره۔ أخرجه ابو داؤد]

(۷۰۹۶) عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آل جعفر کے لیے کھانا تیار کرو، کیوں کہ ان کے پاس ایسی پریشانی آئی ہے جس نے انہیں مصروف کر دیا ہے۔ جعفر سارہ بن خالد مخزومی کا بیٹا ہے۔

(۷۰۹۷) أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ خَالِدِ بْنِ سَارَةَ الْمَخْزُومِيُّ أَخْبَرَنِي أَبِي وَكَانَ صَدِيقًا لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَعْفَرٍ قَالَ : لَمَّا نَعَى جَعْفَرٌ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :((اصْنَعُوا لآلِ جَعْفَرٍ طَعَامًا فَقَدْ أَتَاهُمْ أَمْرٌ يَشْغَلُهُمْ)). [حسن لغیرہ۔ أخرجه ابو داؤد]

(۷۰۹۷) عبداللہ بن جعفر فرماتے ہیں: جب جعفر کی موت کی خبر آئی تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: آل جعفر کے لیے کھانا تیار کرو ان کے پاس ایسی پریشانی آئی ہے جس نے انہیں مصروف کر دیا ہے۔

(۷۰۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّهَا كَانَتْ إِذَا مَاتَ مَيِّتٌ مِنْ أَهْلِهَا فَاجْتَمَعَ لِذَلِكَ النِّسَاءُ ، ثُمَّ تَفَرَّقْنَ إِلاَّ أَهْلَهَا وَخَاصَّتَهَا أَمَرَتْ بِبُرْمَةٍ مِنْ تَلْبِينَةٍ فَطُبِخَتْ وَصَنَعَتْ ثَرِيدًا ، ثُمَّ صَبَّتِ التَّلْبِينَةَ عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَتْ : كُلُوا مِنْهَا فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : ((التَّلْبِينَةُ مُجِمَّةٌ لِفُؤَادِ الْمَرِيضِ تُذْهِبُ بِبَعْضِ الْحُزْنِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ بُكَيْرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ اللَّيْثِ. [صحیح۔ بخاری]

(۷۰۹۸) سیدہ عائشہ ؓ سے روایت ہے کہ جب ان کے اہل میں سے کوئی فوت ہو جاتا تو اس کے لیے عورتیں اکٹھی ہو جاتیں، پھر وہ جدا ہو جاتیں، سوائے اس کے گھر والوں اور قریبی رشتہ داروں کے۔ پھر وہ تلبینے سے ثرید بنانے کا حکم دیتیں، پھر اسے پکایا جاتا اور ثرید بنایا جاتا، پھر اس پر تلبینہ ڈالتی اور کہتیں: اس میں سے کھاؤ۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے آپ ﷺ فرماتے تھے کہ تلبینہ دل کے مریض کے لیے قوت کا باعث ہے اور کچھ غم کو بھی ہلکا کرتا ہے۔

(۱۵۰) باب مَا يُسْتَحَبُّ لِوَلِيِّ الْمَيِّتِ مِنَ الاِبْتِدَاءِ بِقَضَاءِ دَيْنِهِ

میت کے ورثاء کے لیے مستحب ہے کہ وہ قرضہ ادا کرنے سے ابتدا کریں

(۷۰۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الأَزْرَقُ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :((لاَ تَزَالُ نَفْسُ الْمُؤْمِنِ مُعَلَّقَةً بِدَيْنِهِ حَتَّى يُقْضَى عَنْهُ)). كَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ سَعْدٍ. [صحیح۔ ترمذی]

(۷۰۹۹) حضرت ابوہریرہ ؓ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: مومن کا نفس ہمیشہ اپنے قرضے کے ساتھ معلق رہتا ہے جب تک اسے ادا نہ کیا جائے۔

(۷۱۰۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : جَنَاحُ بْنُ نَذِيرِ بْنِ جَنَاحٍ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ دُحَيْمٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُنَيْنِ الْقَزَّازُ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ يَعْنِي ابْنَ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((نَفْسُ الْمُؤْمِنِ مُعَلَّقَةٌ مَا كَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ)). وَكَذَلِكَ رَوَاهُ شُعْبَةُ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ. [صحيح۔ ترمذی]

(۷۱۰۰) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن کا نفس معلق رہتا ہے جب تک اس پر قرض ہو۔

(۱۵۱) باب مَا يُسْتَحَبُّ لِوَلِيِّ الْمَيِّتِ مِنَ التَّعْجِيلِ بِتَنْفِيذِ وَصَايَاهُ بِالصَّدَقَةِ وَغَيْرِهَا

میت کے سرپرست کے لیے مستحب ہے کہ وہ اس صدقہ وغیرہ کی وصیت کرنے میں جلدی کریں

(۷۱۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مَحْمُويَهْ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلاَنِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ ﴿أَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ﴾ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((يَقُولُ ابْنُ آدَمَ مَالِي مَالِي وَهَلْ لَكَ مِنْ مَالِكَ إِلاَّ مَا أَكَلْتَ فَأَفْنَيْتَ أَوْ لَبِسْتَ فَأَبْلَيْتَ أَوْ تَصَدَّقْتَ فَأَمْضَيْتَ)). أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح۔ أخرجه مسلم]

(۷۱۰۱) عبداللہ بن شخیر اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی: ﴿أَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ﴾ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابن آدم کہتا ہے: میرا مال! میرا مال!! اور کیا تیرے مال میں سے تیرے لیے اس کے سوا بھی ہے جو تو نے کھالیا اور ہضم کرلیا اور جو پہن کے بوسیدہ کرلیا یا پھر صدقہ کرکے ذخیرہ بنالیا۔

(۷۱۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ أَبِي شَمْلَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي أُسَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ : كُنْتُ أَصْغَرَ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَأَكْثَرَهُمْ مِنْهُ سَمَاعًا قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((لاَ يَبْقَى لِلْوَلَدِ مِنْ بِرِّ الْوَالِدِ إِلاَّ أَرْبَعٌ : الصَّلاَةُ عَلَيْهِ ، وَالدُّعَاءُ لَهُ ، وَإِنْفَاذُ عَهْدِهِ مِنْ بَعْدِهِ وَصِلَةُ رَحِمِهِ ، وَإِكْرَامُ صَدِيقِهِ)). [ضعيف۔ أخرجه ابو داؤد]

(۷۱۰۲) ابو اسید ساعدی فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے صحابہ میں چھوٹا تھا اور ان سے زیادہ آپ ﷺ کی باتیں سننے والا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بچے کے لیے اس کے والد کی بھلائیاں نہیں باقی رہتی سوائے چار بھلائیوں کے: ① اس کا جنازہ پڑھنا۔ ② اس کے لیے دعا کرنا۔ ③ اس کے بعد اس کی وصیت جاری کرنا اور صلہ رحمی کرنا۔ ④ اس کے دوستوں کی عزت وتکریم کرنا۔

(۱۵۲) باب مَا يُسْتَحَبُّ لِوَلِيِّ الْمَيِّتِ مِنَ التَّصَدُّقِ عَنْهُ وَإِنْ لَمْ يُوصِ بِهِ

میت کے ولی کے لیے صدقہ وغیرہ کرنا بھی مستحب ہے اگرچہ میت نے وصیت نہ کی ہو

(۷۱۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُؤَمَّلِ بْنِ حَسَنِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَخْبَرَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَجُلاً قَالَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ-: إِنَّ أُمِّي افْتُلِتَتْ نَفْسُهَا وَأَظُنُّهَا لَوْ تَكَلَّمَتْ تَصَدَّقَتْ فَهَلْ لَهَا أَجْرٌ إِنْ تَصَدَّقْتُ عَنْهَا؟ قَالَ : نَعَمْ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي مَرْيَمَ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ. [صحيح۔ اخرجه البخاری]

(۷۱۰۳) سیدہ عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ ایک شخص نے نبی کریم ﷺ سے عرض کیا کہ میری ماں فوت ہو چکی ہے۔ اگر وہ کلام کرتی تو صدقہ ہی کا کہتی، اگر میں اس کی طرف سے صدقہ کروں تو کیا اسے اجر ملے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں۔

جماع أَبْوَابِ الْبُكَاءِ عَلَى الْمَيِّتِ

میت پر رونے کے ابواب کا مجموعہ

(۱۵۳) باب النَّهْيِ عَنِ النِّيَاحَةِ عَلَى الْمَيِّتِ

میت پر نوحہ کرنا ممنوع ہے

(۷۱۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَلِيٍّ : الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ : الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ : بَايَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَرَأَ عَلَيْنَا ﴿أَنْ لاَ يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا﴾ وَنَهَانَا عَنِ النِّيَاحَةِ فَقَبَضَتِ امْرَأَةٌ يَدَهَا قَالَتْ : أَسْعَدَتْنِي فُلاَنَةُ أُرِيدُ أَنْ أَجْزِيَهَا فَمَا قَالَ لَهَا النَّبِيُّ -ﷺ- شَيْئًا فَانْطَلَقَتْ فَرَجَعَتْ فَبَايَعَهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ بِهَذَا اللَّفْظِ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ. [صحيح۔ اخرجه البخاری]

(۷۱۰۴) ام عطیہ ؓ فرماتی ہیں کہ ہم نے آپ ﷺ کی بیعت کی تو آپ ﷺ نے ہم پر یہ آیت پڑھی ﴿أَنْ لاَ يُشْرِكْنَ

بِاللّٰہِ شَیْئًا﴾ اور ہمیں نوحہ کرنے سے منع کیا تو ایک عورت نے اپنا ہاتھ کھینچ لیا اور کہا: فلاں عورت نے میرے ساتھ نیکی کی ہے، میں چاہتی ہوں کہ اسے بدلہ دوں تو آپ نے اسے کچھ بھی نہ کہا۔ سو وہ چلی گئی، پھر آئی اور اس نے بیعت کی۔

(۷۱۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ : بَايَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : ((لاَ تُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا)). وَنَهَانَا عَنِ النِّيَاحَةِ فَقَبَضَتِ امْرَأَةٌ يَدَهَا فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فُلاَنَةَ أَسْعَدَتْنِي وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أَجْزِيَهَا. فَلَمْ يَقُلْ شَيْئًا فَذَهَبَتْ ، ثُمَّ رَجَعَتْ يَعْنِي فَبَايَعَهَا قَالَتْ : فَمَا وَفَتْ مِنَّا امْرَأَةٌ إِلاَّ أُمُّ سُلَيْمٍ وَأُمُّ الْعَلاَءِ وَابْنَةُ أَبِي سَبْرَةَ امْرَأَةُ مُعَاذٍ أَوِ ابْنَةُ أَبِي سَبْرَةَ وَامْرَأَةُ مُعَاذٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ هَكَذَا وَلَيْسَ فِيهِ أَنَّهُ اسْتَثْنَى لَهَا مَا أَرَادَتْ بَلْ فِيهِ : أَنَّهُ لَمْ يُجِبْهَا إِلَى ذَلِكَ حَتَّى رَجَعَتْ فَبَايَعَهَا. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۷۱۰۵) ام عطیہ ؓ فرماتی ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی تو آپ ﷺ نے فرمایا: ((لاَ تُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا)) اور آپ ﷺ نے ہمیں نوحہ کرنے سے منع کیا تو ایک عورت نے اپنا ہاتھ پیچھے کر لیا اور وہ کہنے لگی: اے اللہ کے رسول ﷺ! فلاں عورت نے میرے ساتھ بھلائی کی سو میں اسے بدلہ دینا چاہتی ہوں تو آپ ﷺ نے اسے کچھ بھی نہ کہا۔ وہ چلی گئی، پھر وہ واپس آئی اور بیعت کی۔ فرماتی ہیں: ہم میں سے ام سلیم ام علاء اور ابی سبرہ کی بیٹی معاذ کی بیوی یا فرمایا: ابی سبرہ کی بیٹی اور معاذ کی بیوی نے اس عہد کو پورا کیا۔

امام بخاری نے اپنی صحیح میں مسدد سے اسی طرح نقل کیا ہے، اس میں یہ نہیں کہ اس نے اس کا استثناء کیا جو اس کا ارادہ تھا، بلکہ اس میں یہ ہے کہ انہوں نے جواب نہ دیا حتیٰ کہ واپس چلیں اور بیعت کی۔

(۷۱۰۶) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : لَمَّا نَزَلَتْ ﴿إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ عَلَى أَنْ لاَ يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿وَلاَ يَعْصِينَكَ فِي مَعْرُوفٍ﴾ قَالَتْ : مِنْهَا النِّيَاحَةُ قَالَتْ فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلاَّ بَنِي فُلاَنٍ فَإِنَّهُمْ كَانُوا أَسْعَدُونِي فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَلاَ بُدَّ مِنْ أَنْ أُسَاعِدَهُمْ فَقَالَ : ((إِلاَّ بَنِي فُلاَنٍ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَغَيْرِهِ.

كَذَلِكَ رَوَاهُ عَاصِمُ بْنُ سُلَيْمَانَ الأَحْوَلُ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ وَلاَ أَدْرِي هَلْ حَفِظَ مَا رَوَى فِيهِ مِنَ الإِذْنِ فِي الإِسْعَادِ أَمْ لاَ فَقَدْ رَوَاهُ أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ وَهُوَ أَحْفَظُ مِنْهُ عَلَى مَا ذَكَرْنَا وَرَوَاهُ هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ حَفْصَةَ فَلَمْ يَذْكُرْ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ. [صحيح۔ أخرجه المسلم]

(۷۱۰۶) ام عطیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی ﴿إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ عَلَى أَنْ لَا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا﴾ سے لے کر ﴿وَلَا يَعْصِينَكَ فِي مَعْرُوفٍ﴾ تک تو ان میں نوحہ کرنے کی عادت تھی۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! مگر فلاں کی اولاد کے لیے! انہوں نے دورِ جاہلیت میں میرے ساتھ نیکی کی، سوان سے بھلائی کیے بغیر مجھے کوئی چارہ نہیں تو آپ نے فرمایا: سوائے فلاں کی اولاد کے لیے۔

(۷۱۰۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ :أَخَذَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مَعَ الْبَيْعَةِ أَنْ لَا نَنُوحَ فَمَا وَفَتْ مِنَّا امْرَأَةٌ إِلَّا خَمْسُ نِسْوَةٍ :أُمُّ سُلَيْمٍ وَأُمُّ الْعَلَاءِ وَابْنَةُ أَبِي سَبْرَةَ امْرَأَةُ مُعَاذٍ أَوِ ابْنَةُ أَبِي سَبْرَةَ وَامْرَأَةُ مُعَاذٍ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحَجَبِيِّ عَنْ حَمَّادٍ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ وَامْرَأَتَانِ أَوِ امْرَأَةٌ أُخْرَى ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ وَلَيْسَ فِي رِوَايَةِ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ أَيْضًا مَا فِي رِوَايَةِ عَاصِمٍ عَنْ حَفْصَةَ مِنَ الاِسْتِثْنَاءِ. [صحیح۔ أخرجه البخاری]

(۷۱۰۷) ام عطیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم سے بیعت کے دوران اس بات کا بھی عہد لیا کہ ہم نوحہ نہ کریں گی، سواعہد کو ہم میں سے پانچ عورتوں ام سلیم، ام علاء، ابی سبرہ کی بیٹی معاذ کی بیوی یا فرمایا: ابو سبرہ کی بیٹی اور معاذ رضی اللہ عنہ کی بیوی نے پورا کیا۔ امام بخاری نے اپنی صحیح میں حجبی سے نقل کیا ہے اور انہوں نے حماد سے اور اس حدیث میں فرمایا: دو عورتیں یا ایک دوسری عورت نے پورا کیا۔

(۷۱۰۸) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ أَحْمَدَ الزَّوْزَنِيُّ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الطَّبَرَانِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ :أَخَذَ النَّبِيُّ -ﷺ- عَلَى النِّسَاءِ حِينَ بَايَعَهُنَّ أَنْ لَا يَنُحْنَ فَقُلْنَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ نِسَاءً أَسْعَدْنَنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ أَفَنُسْعِدُهُنَّ فِي الإِسْلَامِ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :((لَا إِسْعَادَ فِي الإِسْلَامِ)). [صحیح۔ أخرجه النسائی]

(۷۱۰۸) انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے جب عورتوں سے بیعت لی تو اس میں یہ عہد بھی لیا کہ وہ نوحہ نہیں کریں گی تو انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! بے شک دورِ جاہلیت میں عورتیں ان مصائب میں ساتھ دیتی تھی، کیا ہم اسلام میں ان کا ساتھ دیں؟ تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اسلام میں یہ ساتھ "نوحہ" نہیں ہے۔

(۷۱۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ وَإِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الأَنْصَارِيُّ قَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الآخَرَانِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ لَمَّا مَاتَ أَبُو سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قُلْتُ غَرِيبٌ وَفِي أَرْضِ غُرْبَةٍ لأَبْكِيَنَّ عَلَيْهِ بُكَاءً يُتَحَدَّثُ بِهِ قَالَتْ : فَلَمَّا تَهَيَّأْتُ لِلْبُكَاءِ عَلَيْهِ إِذَا امْرَأَةٌ تُرِيدُ أَنْ تَأْتِيَنِي فَاسْتَقْبَلَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : ((أَتُرِيدِينَ أَنْ تُدْخِلِي الشَّيْطَانَ بَيْتًا قَدْ أَخْرَجَهُ اللَّهُ مِنْهُ؟)). قَالَتْ : فَكَفَفْتُ عَنِ الْبُكَاءِ عَنْهُ. وَفِي رِوَايَةِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ لأَبْكِيَنَّهُ بُكَاءً يُتَحَدَّثُ عَنْهُ فَبَيْنَا أَنَا كَذَلِكَ قَدْ تَهَيَّأْتُ لِلْبُكَاءِ عَلَيْهِ إِذْ أَتَتِ امْرَأَةٌ تُرِيدُ أَنْ تُسْعِدَنِي مِنَ الصَّعِيدِ فَاسْتَقْبَلَهَا فَذَكَرَهُ وَقَالَ : فَكَفَفْتُ عَنِ الْبُكَاءِ فَلَمْ أَبْكِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَهَذَا فِي بُكَاءٍ يَكُونُ مَعَهُ نَدْبٌ أَوْ نِيَاحَةٌ .

وَهَكَذَا مَا رُوِّينَا فِيمَا مَضَى عَنْ عَائِشَةَ مِنْ بُكَاءِ نِسَاءِ جَعْفَرٍ عَلَيْهِ وَنَهْيِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ ذَلِكَ.

[صحیح۔ اخرجہ مسلم]

(۷۱۰۹) ام سلمہ ؓ فرماتی ہیں: جب ابوسلمہ فوت ہوئے تو میں نے کہا: وہ غریب الوطن ہے میں ضرور اس پر اتنا روؤں گی کہ لوگ اسے بیان کریں گے۔ سو جب میں نے ان پر رونے کی تیاری کر لی تو ایک عورت آئی جو میرے ساتھ شامل ہونا چاہتی تھی تو آپ ﷺ اس کے سامنے آئے اور فرمایا: کیا تو چاہتی ہے کہ اپنے گھر میں شیطان داخل کرے جب کہ اللہ نے اسے نکال دیا ہے۔ وہ فرماتی ہیں: میں رونے سے باز آ گئی اور ابوعبداللہ کی روایت میں ہے کہ میں اس پر ایسا روؤں گی کہ لوگ اس کی باتیں کریں گے ہم اسی حالت میں رونے کی تیاری کر رہے تھے جب کہ ایک عورت آئی جو ہم میں شامل ہونا چاہتی تھی تو آپ ﷺ اس کے سامنے آئے اور اس بات کا تذکرہ کیا۔ فرماتی ہیں: پھر میں رونے سے باز آ گئی۔

اسے مسلم نے اپنی صحیح میں اسحاق بن ابراہیم سے بیان کیا کہ یہ رونے کا حکم ہے جس میں نوحہ شامل ہو۔ ایسے ہی سیدہ عائشہ ؓ نے فرمایا ہے جعفر کی عورتوں کے رونے کے بارے میں اور رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع کیا ہے۔

(۱۵۴) باب مَا وَرَدَ مِنَ التَّغْلِيظِ فِي النِّيَاحَةِ وَالاِسْتِمَاعِ لَهَا

نوحہ کرنے والی پر ناراضگی اور اسے سننے سے ممانعت کا بیان

(۷۱۱۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ دَنُوقَا حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلاَلٍ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى أَنَّ زَيْدًا حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا سَلاَّمٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا مَالِكٍ الأَشْعَرِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : ((أَرْبَعٌ فِي أُمَّتِي مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ لاَ يَتْرُكُونَهُنَّ الْفَخْرُ فِي الأَحْسَابِ ، وَالطَّعْنُ فِي الأَنْسَابِ ، وَالاِسْتِسْقَاءُ بِالنُّجُومِ ، وَالنِّيَاحَةُ. وَإِنَّ النَّائِحَةَ إِذَا لَمْ تَتُبْ قَبْلَ مَوْتِهَا تُقَامُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَيْهَا سِرْبَالٌ مِنْ قَطِرَانٍ وَدِرْعٌ مِنْ جَرَبٍ)).

لَفْظُ حَدِيثِ حَبَّانَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَفَّانَ وَعَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ حَبَّانَ. [صحيح۔ أخرجه النسائی]

(۷۱۱۰) ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میری امت میں چار کام جاہلیت کے ہیں جسے وہ نہیں چھوڑیں گے: اپنے حسب پر فخر کرنا اور نسب میں طعن کرنا، ستاروں سے بارش طلب کرنا اور نوحہ کرنا اور نوحہ کرنے والی اگر اپنی موت سے پہلے توبہ نہ کرے تو وہ قیامت کے دن اس حال میں اٹھے گی کہ اس پر گندھک کی قمیص اور اوڑھنی ہوگی۔

(۷۱۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((ثِنْتَانِ فِي النَّاسِ وَهُمَا بِهِمْ كُفْرٌ النِّيَاحَةُ وَالطَّعْنُ فِي النَّسَبِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ. [صحيح۔ مسلم]

(۷۱۱۱) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں میں دو ایسی چیزیں ہیں جو کفر ہیں: نوحہ کرنا اور نسب میں طعن کرنا۔

(۷۱۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ : خِلاَلٌ مِنْ خِلاَلِ الْجَاهِلِيَّةِ الطَّعْنُ فِي الأَنْسَابِ وَالنِّيَاحَةُ وَنَسِيَ الثَّالِثَةَ قَالَ سُفْيَانُ يَقُولُونَ إِنَّهَا الاِسْتِسْقَاءُ بِالأَنْوَاءِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح۔ أخرجه البخاری]

(۷۱۱۲) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: کچھ عادتیں جاہلیت کی ہیں: نسب میں طعن کرنا اور نوحہ کرنا اور تیسری وہ بھول گئے۔ سفیان نے کہا: وہ مختلف ستاروں سے بارش طلب کرنا۔

(۷۱۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ : لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- النَّائِحَةَ وَالْمُسْتَمِعَةَ . [ضعيف۔ ابو داؤد]

(۷۱۱۳) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نوحہ کرنے والی اور سننے والی پر لعنت کی ہے۔

(۷۱۱۴) حَدَّثَنَا الإِمَامُ أَبُو الطَّيِّبِ : سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ رَحِمَهُ اللَّهُ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا أَبُو عُتْبَةَ : أَحْمَدُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو عَائِذٍ وَهُوَ عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ : أَنَّهُ كَانَ عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ وَهُوَ يَقُولُ : إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَعَنَ النَّائِحَةَ وَالْمُسْتَمِعَةَ وَالْحَالِقَةَ وَالسَّالِقَةَ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُوتَشِمَةَ. وَقَالَ : لَيْسَ لِلنِّسَاءِ فِي اتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ أَجْرٌ.

[ضعيف۔ أخرجه الطبراني]

(۷۱۱۴) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نوحہ کرنے والی پر اور سننے والی پر لعنت کی ہے، بال نوچنے والی پر اور گریبان چاک کرنے والی پر، بال کھینچنے والی اور کھنچوانے والی اور فرمایا عورتوں کے جنازے کی اتباع کرنے میں کوئی اجر نہیں۔

(۱۵۵) باب مَا يُنْهَى عَنْهُ مِنَ الدُّعَاءِ بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ وَضَرْبِ الْخَدِّ وَشَقِّ الْجَيْبِ وَنَشْرِ الشَّعْرِ وَالْحَلْقِ وَالْخَرْقِ وَالْخَدْشِ

دورِ جاہلیت کی پکار، گال پیٹنے، گریبان چاک کرنے، بال بکھیرنے، کپڑے پھاڑنے اور چہرہ نوچنے سے ممنوعیت کا بیان

(۷۱۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((لَيْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُودَ وَشَقَّ الْجُيُوبَ وَدَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ)). [صحيح۔ أخرجه البخاري]

(۷۱۱۵) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ ہم میں سے نہیں جس نے گال پیٹے اور گریبان چاک کیا اور جاہلیت کی سی پکار کی۔

(۷۱۱۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَأَبُو ذَرِّ بْنُ أَبِي الْحَسَنِ بْنِ أَبِي الْقَاسِمِ الْمُذَكِّرُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ وَشُعْبَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِمِثْلِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ بُنْدَارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ وَحْدَهُ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ. [صحيح۔ بخاري ومسلم]

(۷۱۱۶) مسروق عبداللہ سے اور وہ نبی کریم ﷺ سے ایسی ہی حدیث روایت کرتے ہیں۔

(۷۱۱۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبِرْتِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَطَمَ الْخُدُودَ وَشَقَّ الْجُيُوبَ وَدَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ)). لَفْظُهُمَا سَوَاءٌ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ. [صحيح۔ مسلم]

(۷۱۱۷) عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ ہم میں سے نہیں جس نے گالوں پر تھپڑ مارے اور گریبان چاک کیا اور جاہلیت کی سی پکار کی۔

(۷۱۱۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْفَرَّاءُ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعُمَيْسِ قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا صَخْرَةَ يَذْكُرُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ وَأَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى قَالاَ : أُغْمِيَ عَلَى أَبِي مُوسَى فَأَقْبَلَتِ امْرَأَتُهُ تَصِيحُ بِرَنَّةٍ قَالاَ ، ثُمَّ أَفَاقَ فَقَالَ : أَلَمْ تَعْلَمِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((إِنِّي بَرِيءٌ مِمَّنْ حَلَقَ وَسَلَقَ وَخَرَقَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ وَغَيْرِهِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَوْنٍ ، وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ. [صحيح۔ أخرجه البخاري]

(۷۱۱۸) عبدالرحمٰن بن یزید اور ابو بردہ بن ابو موسیٰ فرماتے ہیں کہ ابو موسیٰ پر غم آیا تو اس کی طرف ایک عورت آئی جو رونے کے ساتھ چیخ رہی تھی۔ وہ دونوں کہتے ہیں: پھر اسے افاقہ ہوا تو انہوں نے اسے کہا: کیا تو جانتی نہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ جس نے گریبان چاک کیا، کپڑے پھاڑے اور سینہ کوبی کی تو میں اس سے لاتعلق ہوں۔

(۷۱۱۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى الْقَنْطَرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ أَنَّ الْقَاسِمَ بْنَ مُخَيْمِرَةَ حَدَّثَهُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بُرْدَةَ بْنُ أَبِي مُوسَى قَالَ : وَجِعَ أَبُو مُوسَى وَجَعًا فَغُشِيَ عَلَيْهِ وَرَأْسُهُ فِي حِجْرِ امْرَأَةٍ مِنْ أَهْلِهِ فَصَاحَتِ امْرَأَةٌ مِنْ أَهْلِهِ فَلَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يَرُدَّ عَلَيْهَا فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ : أَنَا بَرِيءٌ مِمَّنْ بَرِءَ مِنْهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بَرِءَ مِنَ الصَّالِقَةِ وَالْحَالِقَةِ وَالشَّاقَّةِ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ فَقَالَ وَقَالَ الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۷۱۱۹) ابو بردہ بن ابو موسیٰ فرماتے ہیں کہ ابو موسیٰ بیمار ہو گئے اور ان پر غشی طاری ہو گئی اور اس کا سر اپنے اہل کی ایک عورت کی گود میں تھا تو وہ چیخ پڑی، وہ اسے لوٹانے کی یعنی (خاموش کروانے) استطاعت نہیں رکھتے تھے جب اسے افاقہ ہوا تو بولے: میں اس سے بری ہوں جس سے رسول اللہ ﷺ نے برأت کا اظہار کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں سینہ کوبی کرنے والیوں، کپڑے پھاڑنے والیوں اور بال نوچنے والیوں سے بری ہوں۔

(۷۱۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَحْمَشٍ الْفَقِيهُ رَحِمَهُ اللَّهُ إِمْلاَءً وَقِرَاءَةً عَلَيْهِ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ الْخَلِيلِ الْقَطَّانُ سَنَةَ إِحْدَى وَثَلاَثِينَ وَثَلاَثِ مِائَةٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ النَّسَوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ : أَنَّ أَبَا مُوسَى أُغْمِيَ عَلَيْهِ فَبَكَتْ عَلَيْهِ امْرَأَتُهُ ابْنَةُ أَبِي مُرَّةَ فَأَفَاقَ فَقَالَ : أَبْرَأُ إِلَيْكِ مِمَّا بَرِءَ مِنْهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِمَّنْ حَلَقَ وَسَلَقَ وَخَرَقَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَسَنٍ الْحُلْوَانِيِّ عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۷۱۲۰) ربعی بن حراش فرماتے ہیں کہ ابو موسیٰ پر بے ہوشی طاری ہوئی تو اس کی بیوی ابو مرہ کی بیٹی رو دی، جب اسے افاقہ ہوا تو کہا: میں تیرے سے اس چیز کی برأت کا اظہار کرتی ہوں، جس سے رسول اللہ ﷺ نے کیا یعنی اس سے جس نے سینہ کوبی کی، بال نوچے اور کپڑے پھاڑے۔

(۷۱۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ الأَسْوَدِ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَامِلُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَلَى الرَّبَذَةِ قَالَ حَدَّثَنِي أَسِيدُ بْنُ أَبِي أَسِيدٍ عَنِ امْرَأَةٍ مِنَ الْمُبَايِعَاتِ قَالَتْ : كَانَ فِيمَا أَخَذَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي الْمَعْرُوفِ الَّذِي أَخَذَ عَلَيْنَا أَنْ لاَ نَعْصِيَهُ فِيهِ أَنْ لاَ نَخْمِشَ وَجْهًا وَلاَ نَدْعُوَ وَيْلاً وَلاَ نَشُقَّ جَيْبًا وَلاَ نَنْشُرَ شَعْرًا. [حسن۔ أخرجه ابو داؤد]

(۷۱۲۱) اسید بن ابو اسید بیعت کرنے والی عورتوں سے نقل فرماتے ہیں کہ جس بات پر آپ ﷺ نے ہم سے بیعت لی وہ معروف تھی جس نے ہم پر لازم کر دیا کہ ہم آپ ﷺ کی نافرمانی نہ کریں، چہرہ نہ نوچیں اور نہ جاہلیت جیسی پکار کریں اور نہ ہی گریبان چاک کریں اور نہ بال بکھیریں۔

(۷۱۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي ابْنُ نَاجِيَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عَامِرٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ : أُغْمِيَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَوَاحَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَجَعَلَتْ أُخْتُهُ تَبْكِي عَلَيْهِ وَتَقُولُ : وَاجَبَلاَهُ وَتُعَدِّدُ فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ : مَا قُلْتِ لِي شَيْئًا إِلاَّ وَقَدْ قِيلَ لِي أَنْتَ كَذَلِكَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنِ ابْنِ فُضَيْلٍ ، وَرَوَاهُ عَبْثَرٌ عَنْ حُصَيْنٍ وَزَادَ فَلَمَّا مَاتَ لَمْ تَبْكِ عَلَيْهِ. [صحیح۔ أخرجه البخاری]

(۷۱۲۲) نعمان بن بشیر فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن رواحہ پر غشی طاری ہوئی تو اس کی بہن نے رونا شروع کر دیا اور وہ کہہ رہی تھی: ہائے میرے پہاڑ جیسے اور ایسی باتیں گن رہی تھی، جب وہ ہوش میں آئے تو کہا: تو نے میرے بارے میں جو بھی بات کہی تو مجھے کہا گیا: کیا تو ایسا ہی ہے۔

امام بخاری نے اپنی صحیح میں عمران بن میسرہ سے بیان کیا ہے وہ ابن فضیل سے روایت کرتے ہیں اور عبثر نے حصین سے نقل کیا ہے اور یہ زیادہ کیا ہے کہ جب وہ فوت ہوئے تو اس پر نہ رونا۔

(۷۱۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ :الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ شَاذَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- نَهَى أَنْ تُتْبَعَ جِنَازَةٌ مَعَهَا رَانَّةٌ. [ضعیف۔ ابن ماجہ]

(۷۱۲۳) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے منع کیا کہ جنازے کے پیچھے ایسی عورتوں کو لگایا جائے جن کے رونے کی آواز ہو۔

(۱۵۶) باب الرَّغْبَةِ فِي أَنْ يَتَعَزَّى بِمَا أَمَرَ اللَّهُ تَعَالَى بِهِ مِنَ الصَّبْرِ وَالاِسْتِرْجَاعِ

مصیبت وغیرہ پر اللہ تعالیٰ کے فرمان کے مطابق صبر کرنا اور انا للہ...... پڑھ کر برداشت کرنا

(۷۱۲٤) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ :سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :((إِذَا حَضَرْتُمُ الْمَيِّتَ أَوِ الْمَرِيضَ فَقُولُوا خَيْرًا فَإِنَّ الْمَلاَئِكَةَ يُؤَمِّنُونَ عَلَى مَا تَقُولُونَ)). فَلَمَّا مَاتَ أَبُو سَلَمَةَ قُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَقُولُ قَالَ :((قُولِي اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلَهُ وَأَعْقِبْنَا مِنْهُ عُقْبَى صَالِحَةً)). فَقُلْتُهَا فَأَعْقَبَنِي اللَّهُ مُحَمَّدًا -ﷺ-.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ. [صحیح۔ مسلم]

(۷۱۲٤) ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ جب تم میت یا مریض کے پاس جاؤ تو اچھی بات کہو کیوں کہ تم جو کہتے ہو فرشتے اس پر آمین کہتے ہیں، سو جب ابو سلمہ فوت ہو گئے تو میں نے کہا: اللہ کے رسول! میں کیا کہوں آپ ﷺ نے فرمایا: تو کہہ: (اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلَهُ وَأَعْقِبْنَا مِنْهُ عُقْبَى صَالِحَةً) فرماتی ہیں: میں نے یہ کلمات کہے تو اللہ تعالیٰ نے مجھے محمد ﷺ عطا فرما دیے۔

(۷۱۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أبو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ كَثِيرِ بْنِ

أَفْلَحَ عَنِ ابْنِ سَفِينَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا قَالَتْ : سَمِعْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- يَقُولُ : ((مَا مِنْ مُسْلِمٍ تُصِيبُهُ مُصِيبَةٌ فَيَقُولُ مَا أَمَرَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ، اللَّهُمَّ أْجُرْنِي فِي مُصِيبَتِي وَأَخْلِفْ لِي خَيْرًا مِنْهَا إِلاَّ أَخْلَفَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ خَيْرًا مِنْهَا)). قَالَتْ : فَلَمَّا مَاتَ أَبُو سَلَمَةَ قُلْتُ : أَيُّ الْمُسْلِمِينَ خَيْرٌ مِنْ أَبِي سَلَمَةَ أَوَّلُ بَيْتٍ هَاجَرَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ إِنِّي قُلْتُهَا فَأَخْلَفَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِي رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَتْ : فَأَرْسَلَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حَاطِبَ بْنَ أَبِي بَلْتَعَةَ يَخْطُبُنِي لَهُ فَقُلْتُ : إِنَّ لِي بِنْتًا وَأَنَا غَيُورٌ فَقَالَ : ((أَمَّا ابْنَتُهَا فَنَدْعُو اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُغْنِيَهَا وَأَدْعُو اللَّهَ أَنْ يُذْهِبَ الْغَيْرَةَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ. [صحیح۔ مسلم]

(۷۱۲۵) ام سلمہ ؓ فرماتی ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے سنا کہ کوئی مسلمان ایسا نہیں کہ اسے مصیبت آئے اور وہ وہ بات کہے جس کا اللہ نے حکم دیا ہے، یعنی إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ اور اللَّهُمَّ أْجُرْنِي فِي مُصِيبَتِي وَأَخْلِفْ لِي خَيْرًا مِنْهَا مگر اللہ سبحانہ اسے اس سے بہتر عطا کرتا ہے۔ فرماتی ہیں: جب ابو سلمہ فوت ہوئے تو میں نے کہا: کوئی مسلمان اس سے بہتر ہو سکتا ہے! وہ پہلے تھے جنہوں نے رسول اللہ ﷺ کی طرف ہجرت کی، پھر میں نے وہ کلمات کہے تو اللہ تعالیٰ نے مجھے رسول اللہ ﷺ عطا کر دیے کہ رسول اللہ ﷺ نے حاطب بن ابی بلتعہ کے ذریعے میری طرف پیغام نکاح بھیجا میں نے کہا: میری بیٹی ہے اور میں غیرت مند ہوں آپ نے فرمایا: جو بیٹی ہے ہم اللہ سے دعا کریں گے کہ وہ اسے غنی کر دے اور میں یہ بھی دعا کرتا ہوں کہ وہ اس غیرت کو دور کر دے۔

(۷۱۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عِيسَى الْحِيرِيُّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ قَطَنٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : نِعْمَ الْعِدْلاَنِ وَنِعْمَ الْعِلاَوَةُ ﴿الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُمْ مُصِيبَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ أُولَئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِنْ رَبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ﴾ نِعْمَ الْعِدْلاَنِ ﴿وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُونَ﴾ نِعْمَ الْعِلاَوَةُ. [صحیح۔ أخرجه الحاكم]

(۷۱۲۶) حضرت عمر ؓ فرماتے ہیں: بہت اچھا موازنہ اور بہترین مرتبہ ہے: ﴿الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُمْ مُصِيبَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ أُولَئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِنْ رَبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ﴾ بہترین موازنہ ہے اور ﴿وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُونَ﴾ یہ بہترین مقام و مرتبہ ہے۔

(۷۱۲۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِامْرَأَةٍ عِنْدَ قَبْرٍ وَهِيَ تَبْكِي فَقَالَ لَهَا : ((اتَّقِي اللَّهَ وَاصْبِرِي)). فَقَالَتْ : إِلَيْكَ عَنِّي فَإِنَّكَ لَمْ تُصَبْ بِمُصِيبَتِي - قَالَ - وَلَمْ تَعْرِفْهُ فَقِيلَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَأَخَذَهَا مِثْلُ الْمَوْتِ فَأَتَتْ بَابَ رَسُولِ اللَّهِ

-ﷺ- فَلَمْ تَجِدْ عِنْدَهُ بَوَّابِينَ فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَمْ أَعْرِفْكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((إِنَّ الصَّبْرَ عِنْدَ أَوَّلِ الصَّدْمَةِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَاسٍ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ شُعْبَةَ . وَقَالَ بَعْضُهُمْ فِي الْحَدِيثِ :((الصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الأُولَى)). [صحیح۔ البخاری]

(۷۱۲۷) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک عورت کے پاس سے گزرے جو قبر کے پاس رو رہی تھی تو آپ ﷺ نے اسے کہا: اللہ سے ڈر اور صبر کر، تو اس نے کہا: آپ مجھے میرے حال پر چھوڑ دیں، کیوں کہ میرے جیسی تکلیف آپ کو نہیں پہنچی، وہ آپ کو نہیں پہچانتی تھی۔ جب اسے بتایا گیا کہ وہ رسول اللہ ﷺ تھے تو اس پر موت جیسی کیفیت طاری ہوگئی اور وہ رسول اللہ ﷺ کے دروازے پر آئی تو اس نے وہاں کوئی دربان نہ پایا اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں نے آپ کو پہچانا نہیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صبر تو وہ ہے جو صدمے کے آتے ہی کیا جائے۔

امام بخاری نے اپنی صحیح میں آدم بن ابی ایاس سے نقل کیا ہے اور بعض نے حدیث میں بیان کیا کہ ((الصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الأُولَى)).

(۷۱۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ - يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ - حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ قَالَ : سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :((الصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الأُولَى)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ جَمِيعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ. [صحیح۔ مقدم قبلہ]

(۷۱۲۸) انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: صبر تو صدمے کے ابتدائی وقت ہوتا ہے۔

(۷۱۲۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : الْقَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السَّيَّارِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ سُلَيْمَانَ الأَحْوَلُ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ : أَرْسَلَتِ ابْنَةُ النَّبِيِّ -ﷺ- إِنَّ ابْنِي قُبِضَ فَأْتِنَا فَأَرْسَلَ يُقْرِءُ السَّلاَمَ وَيَقُولُ :((إِنَّ لِلَّهِ مَا أَخَذَ وَلَهُ مَا أَعْطَى وَكُلٌّ عِنْدَهُ بِأَجَلٍ مُسَمًّى. فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ)). فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ تُقْسِمُ لَيَأْتِيَنَّهَا فَقَامَ وَمَعَهُ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ وَرِجَالٌ فَدُفِعَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الصَّبِيُّ وَنَفْسُهُ تَقَعْقَعُ حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ : كَأَنَّهَا شَنٌّ فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ فَقَالَ سَعْدٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا هَذَا قَالَ :((هَذِهِ رَحْمَةٌ جَعَلَهَا اللَّهُ فِي قُلُوبِ عِبَادِهِ وَإِنَّمَا يَرْحَمُ اللَّهُ مِنْ عِبَادِهِ الرُّحَمَاءَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدَانَ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ عَاصِمٍ. [صحیح۔ أخرجه البخاری]

(۷۱۲۹) اسامہ بن زید فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کی بیٹی نے آپ ﷺ کو پیغام بھیجا کہ میرا بیٹا فوت ہوگیا ہے، آپ ہمارے

پاس تشریف لائیں۔ آپ ﷺ نے پیغام بھیجا کہ وہ تمہیں سلام کہتے ہیں اور یہ کہ وہ اللہ ہی کا ہے جو اس نے لیا اور اسی کے لیے جو اس نے عطا کیا اور ہر چیز اس کے پاس وقت مقررہ کے ساتھ ہے، سو چاہیے کہ تم صبر کرو اور اجر کی امید رکھو۔

(۷۱۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَجَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ كُلُّهُمْ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَحَدَّثَنَاهُ شَيْخٌ سَمِعَهُ مِنَ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ وَقَدْ دَخَلَ حَدِيثُ بَعْضِهِمْ فِي بَعْضٍ قَالَ قَالَ مَالِكٌ أَبُو أَنَسٍ لاِمْرَأَتِهِ أُمِّ سُلَيْمٍ وَهِيَ أُمُّ أَنَسٍ : أَرَى هَذَا الرَّجُلَ - يَعْنِي - النَّبِيَّ - ﷺ - يُحَرِّمُ الْخَمْرَ فَانْطَلَقَ حَتَّى أَتَى الشَّامَ فَهَلَكَ هُنَالِكَ. فَجَاءَ أَبُو طَلْحَةَ فَخَطَبَ أُمَّ سُلَيْمٍ فَكَلَّمَهَا فِي ذَلِكَ فَقَالَتْ : يَا أَبَا طَلْحَةَ مَا مِثْلُكَ يُرَدُّ وَلَكِنَّكَ امْرُؤٌ كَافِرٌ وَأَنَا امْرَأَةٌ مُسْلِمَةٌ لاَ يَصْلُحُ أَنْ أَتَزَوَّجَكَ فَقَالَ : وَمَا ذَاكِ دَهْرُكِ قَالَتْ : وَمَا دَهْرِي قَالَ : الصَّفْرَاءُ وَالْبَيْضَاءُ قَالَتْ : فَإِنِّي لاَ أُرِيدُ صَفْرَاءَ وَلاَ بَيْضَاءَ أُرِيدُ مِنْكَ الإِسْلاَمَ قَالَ : فَمَنْ لِي بِذَلِكَ قَالَتْ : لَكَ بِذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَانْطَلَقَ أَبُو طَلْحَةَ يُرِيدُ النَّبِيَّ - ﷺ - وَرَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - جَالِسٌ فِي أَصْحَابِهِ فَلَمَّا رَآهُ قَالَ : ((جَاءَكُمْ أَبُو طَلْحَةَ غُرَّةُ الإِسْلاَمِ بَيْنَ عَيْنَيْهِ)). فَجَاءَ فَأَخْبَرَ النَّبِيَّ - ﷺ - بِمَا قَالَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ فَتَزَوَّجَهَا عَلَى ذَلِكَ قَالَ ثَابِتٌ : فَمَا بَلَغَنَا أَنَّ مَهْرًا كَانَ أَعْظَمَ مِنْهُ أَنَّهَا رَضِيَتْ بِالإِسْلاَمِ مَهْرًا فَتَزَوَّجَهَا ، وَكَانَتِ امْرَأَةً مَلِيحَةَ الْعَيْنَيْنِ فِيهَا صِغَرٌ فَكَانَتْ مَعَهُ حَتَّى وُلِدَ مِنْهُ بُنَيٌّ ، وَكَانَ يُحِبُّهُ أَبُو طَلْحَةَ حُبًّا شَدِيدًا إِذْ مَرِضَ الصَّبِيُّ وَتَوَاضَعَ أَبُو طَلْحَةَ لِمَرَضِهِ أَوْ تَضَعْضَعَ لَهُ فَانْطَلَقَ أَبُو طَلْحَةَ إِلَى النَّبِيِّ - ﷺ - وَمَاتَ الصَّبِيُّ فَقَالَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : لاَ يَنْعَيَنَّ إِلَى أَبِي طَلْحَةَ أَحَدٌ ابْنَهُ حَتَّى أَكُونَ أَنَا أَنْعَاهُ لَهُ ، فَهَيَّأَتِ الصَّبِيَّ وَوَضَعَتْهُ وَجَاءَ أَبُو طَلْحَةَ مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - حَتَّى دَخَلَ عَلَيْهَا فَقَالَ : كَيْفَ ابْنِي فَقَالَتْ : يَا أَبَا طَلْحَةَ مَا كَانَ مُنْذُ اشْتَكَى أَسْكَنَ مِنْهُ السَّاعَةَ. قَالَ : فَلِلَّهِ الْحَمْدُ فَأَتَتْهُ بِعَشَائِهِ فَأَصَابَ مِنْهُ ، ثُمَّ قَامَتْ فَتَطَيَّبَتْ وَتَعَرَّضَتْ لَهُ فَأَصَابَ مِنْهَا فَلَمَّا عَلِمَتْ أَنَّهُ طَعِمَ وَأَصَابَ مِنْهَا قَالَتْ : يَا أَبَا طَلْحَةَ أَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّ قَوْمًا أَعَارُوا قَوْمًا عَارِيَةً لَهُمْ فَسَأَلُوهُمْ إِيَّاهَا أَكَانَ لَهُمْ أَنْ يَمْنَعُوهُمْ؟ فَقَالَ : لاَ قَالَتْ : فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ كَانَ أَعَارَكَ ابْنَكَ عَارِيَةً ، ثُمَّ قَبَضَهُ إِلَيْهِ فَاحْتَسِبِ ابْنَكَ وَاصْبِرْ فَغَضِبَ ، ثُمَّ قَالَ : تَرَكْتِنِي حَتَّى إِذَا وَقَعْتُ بِمَا وَقَعْتُ بِهِ نَعَيْتِ إِلَيَّ ابْنِي ، ثُمَّ غَدَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((بَارَكَ اللَّهُ لَكُمَا فِي غَابِرِ لَيْلَتِكُمَا)) . فَتَلَقَّتْ مِنْ ذَلِكَ الْحَمْلَ وَكَانَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تُسَافِرُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - تَخْرُجُ مَعَهُ إِذَا خَرَجَ ، وَتَدْخُلُ مَعَهُ إِذَا دَخَلَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((إِذَا وَلَدَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ فَأْتُونِي بِالصَّبِيِّ)) . فَأَخَذَهَا الطَّلْقُ لَيْلَةَ قُرْبِهِمْ مِنَ الْمَدِينَةِ فَقَالَتِ : اللَّهُمَّ إِنِّي كُنْتُ أَدْخُلُ إِذَا دَخَلَ نَبِيُّكَ وَأَخْرُجُ إِذَا خَرَجَ نَبِيُّكَ وَقَدْ حَضَرَ هَذَا الأَمْرُ فَوَلَدَتْ غُلاَمًا - يَعْنِي حِينَ قَدِمَا الْمَدِينَةَ - فَقَالَتْ

لِأَبِيهَا أَنَسٍ : انْطَلِقْ بِالصَّبِيِّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَخَذَ أَنَسٌ الصَّبِيَّ فَانْطَلَقَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- وَهُوَ يَسِمُ إِبِلاً وَغَنَمًا فَلَمَّا نَظَرَ إِلَيْهِ قَالَ لأَنَسٍ : ((أَوَلَدَتِ ابْنَةُ مِلْحَانَ؟)). قَالَ : نَعَمْ فَأَلْقَى مَا فِي يَدِهِ فَتَنَاوَلَ الصَّبِيَّ فَقَالَ : ((ائْتُونِي بِتَمَرَاتٍ عَجْوَةٍ)). فَأَخَذَ النَّبِيُّ -ﷺ- التَّمْرَ فَجَعَلَ يُحَنِّكُ الصَّبِيَّ وَجَعَلَ الصَّبِيُّ يَتَلَمَّظُ فَقَالَ : ((انْظُرُوا إِلَى حُبِّ الأَنْصَارِ التَّمْرَ)). فَحَنَّكَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَسَمَّاهُ عَبْدَ اللَّهِ قَالَ ثَابِتٌ : وَكَانَ يُعَدُّ مِنْ خِيَارِ الْمُسْلِمِينَ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ قِصَّةَ الْوَفَاةِ دُونَ مَا قَبْلَهَا مِنْ قِصَّةِ التَّزْوِيجِ ، وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسٍ مُخْتَصَرًا.

[صحیح۔ أخرجه الطیالسی]

(۷۱۳۰) نضر بن انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انس کے والد مالک نے اپنی بیوی ام سلیم سے کہا: کیا تو اس آدمی (نبی ﷺ) کو نہیں دیکھتی کہ وہ شراب کو حرام کہتا ہے تو وہ شام چلا گیا اور وہیں ہلاک ہو گیا تو ابوطلحہ رضی اللہ عنہ آئے اور نکاح کا پیغام ام سلیم رضی اللہ عنہا کو بھیجا اور اس سلسلے میں ان سے بات کی تو وہ کہنے لگی: اے ابوطلحہ! تیرے جیسا بندہ لوٹایا تو نہیں جاتا، مگر تو کافر ہے اور میں مسلمان عورت ہوں۔ اس لیے تجھ سے نکاح درست نہیں تو اس نے کہا: تیرا مہر کیا ہے؟ انہوں نے کہا: میرا مہر (مطالبہ)؟ تو اس نے کہا: سونا یا چاندی؟ ام سلیم نے کہا: میں ایسا کچھ نہیں چاہتی، نہ سونا نہ چاندی۔ میں تو تجھ سے اسلام کا مطالبہ کرتی ہوں۔ اس نے کہا: میرے لیے اس کام میں کون ہے؟ انہوں نے کہا: تیرے لیے اللہ کے رسول ﷺ ہیں تو ابوطلحہ اللہ کے نبی کی طرف چلا اور رسول اللہ ﷺ اپنے صحابہ میں تشریف فرما تھے، جب آپ ﷺ نے اسے دیکھا تو فرمایا: تمہارے پاس ابوطلحہ آیا ہے اور اسلام کی چمک اس کی آنکھوں کے درمیان نظر آ رہی ہے، پھر وہ نبی کریم ﷺ کے پاس آیا اور جو کچھ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے کہا: وہ بتا دیا اور آپ ﷺ نے اسی پر اس کا نکاح کر دیا۔ ثابت فرماتے ہیں: ہم تک یہ بات نہیں پہنچی کہ اس سے عظیم کوئی مہر ہو کہ وہ مہر کے عوض اسلام پر خوش ہو گئی اور نکاح کیا اور وہ خوبصورت آنکھوں والی عورت تھی، جس میں چھوٹی پتلی تھی تو وہ اسی کی ساتھ رہی، حتیٰ کہ اس سے ایک بیٹا پیدا ہوا اور ابوطلحہ اس سے بہت محبت کرتے تھے، اچانک بچہ بیمار ہو گیا تو ابوطلحہ نے اس کی بیماری میں تواضع کی یا فرمایا: دیکھ بھال کی تو ابوطلحہ نبی ﷺ کی طرف چلا اور بچہ فوت ہو گیا تو ام سلیم رضی اللہ عنہا نے کہا: کوئی ابوطلحہ کو بچے کی موت کی خبر نہ دے، حتیٰ کہ میں خود آگاہ کروں گی تو اس نے بچے کو تیار کیا اور رکھ دیا، ابوطلحہ نبی کریم ﷺ کے پاس سے آئے تو پوچھا: میرے بیٹے کا کیا حال ہے تو اس نے کہا: اے ابوطلحہ! کل جو اسے تکلیف تھی، اس سے سکون میں ہے۔ ابوطلحہ نے کہا: الحمد اللہ پھر وہ رات کا کھانا لائی تو انہوں نے اس میں سے کھایا، پھر وہ اٹھی خوشبو وغیرہ لگائی اور اپنے کو اس پر پیش کر دیا تو انہوں نے اس سے جماع کیا۔ جب اس نے جانا کہ ابوطلحہ نے کھانا کھا لیا اور اس سے استفادہ بھی کر لیا تو ام سلیم نے کہا: اے ابوطلحہ! تیرا کیا خیال ہے کہ اگر ایک قوم دوسری قوم کو عاریۃً کوئی چیز دیتی ہے، پھر وہ ان سے مانگ لیتے ہیں تو کیا انہیں زیب دیتا ہے کہ وہ اسے ان سے

روکیں، اس نے کہا: نہیں تو اس نے کہا: بے شک اللہ تعالیٰ تجھے عاریۃً بیٹا دیا تھا۔ پھر اسے اپنے پاس بلا لیا سو تو اپنے بیٹے کو باعث اجر سمجھ اور صبر کر تو وہ غصے میں آ گئے، پھر کہا کہ تو نے مجھے چھوڑے رکھا، یہاں تک کہ میں نے وہ کچھ کیا پھر تو نے مجھے میرے بیٹے کی موت کی خبر دی۔ پھر وہ صبح رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ ﷺ کو خبر دی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تمہاری گذشتہ رات میں برکت ڈالے اور وہ اس سے حاملہ ہو گئیں اور ام سلیم رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سفر کیا کرتی تھیں۔ جب آپ ﷺ نکلتے تو وہ بھی نکلتیں جب آپ ﷺ داخل ہوتے تو وہ بھی داخل ہوتیں یہاں تک کہ یہ معاملہ پیش آ گیا اور اس نے بچے کو جنم دیا، یعنی جب وہ مدینے آئے تو اس نے بیٹے انس سے کہا: اس بچے کو رسول اللہ ﷺ کے پاس لے چل، تو اس نے بچے کو لیا اور اسے نبی ﷺ کے پاس لے آیا اور آپ بکریوں اور اونٹوں کو دوا دے رہے تھے۔ جب بچے کی طرف دیکھا تو فرمایا: کیا یہ بنت ملحان کا بیٹا ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں! آپ ﷺ نے وہ کچھ پھینک دیا، جو ہاتھ میں تھا اور بچے کو پکڑ لیا اور فرمایا: میرے پاس عجوہ کھجوریں لاؤ، پھر نبی کریم ﷺ نے کھجور کو پکڑا اور بچے کو گھٹی دی اور بچہ اسے چوس رہا تھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: دیکھو انصاریوں کو کھجور سے کس قدر رغبت ہے۔ پھر آپ ﷺ ہی نے گھٹی دی اور اس کا نام عبداللہ رکھا۔ ثابت کہتے ہیں: ان کا شمار بہترین مسلمانوں میں ہوتا ہے۔

(۷۱۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ أَبُو جَعْفَرٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْمِهْرَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْحُسَيْنِ التَّاجِرُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ : عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ : كَانَ بِمَكَّةَ مُقْعَدَانِ وَكَانَ لَهُمَا ابْنٌ يَحْمِلُهُمَا غُدْوَةً وَيَأْتِي بِهِمَا الْمَسْجِدَ فَيَضَعُهُمَا فِيهِ ، ثُمَّ يَذْهَبُ فَيَكْسِبُ عَلَيْهِمَا فَإِذَا أَمْسَى احْتَمَلَهُمَا فَأَقْلَهُمَا فَفَقَدَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَسَأَلَ عَنْهُ فَقَالُوا : مَاتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((لَوْ تُرِكَ أَحَدٌ لأَحَدٍ لَتُرِكَ ابْنُ الْمُقْعَدَيْنِ)). ثُمَّ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- كَثِيرًا يَقُولُ ذَلِكَ. لَفْظُ حَدِيثِ دَاوُدَ. [ضعیف۔ طبرانی]

(۷۱۳۱) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مکہ میں دو اپاہج تھے اور ان کا بیٹا تھا، وہ انہیں صبح کے وقت اٹھاتا اور مسجد لاتا اور بٹھا دیتا، پھر وہ چلا جاتا، کمائی کرتا۔ پھر جب شام ہوتی تو وہ انہیں اٹھاتا اور لے جاتا تو ایک دن رسول اللہ ﷺ نے انہیں نہ پایا تو آپ ﷺ نے ان کے بارے پوچھا تو انہوں نے کہا: وہ فوت ہو گیا ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر کوئی کسی کے لیے چھوڑا جاتا تو ابن المقعدین کو چھوڑا جاتا۔ پھر آپ ﷺ یہ بات اکثر کہا کرتے تھے۔

(۷۱۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الأَسَدِيُّ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمْدَانَ الْجَلاَّبُ قَالاَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دِيزِيلَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرْوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْعُمَرِيُّ عَنْ أَخِيهِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَحْشٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَمْنَةَ بِنْتِ جَحْشٍ: أَنَّهُ قِيلَ لَهَا قُتِلَ أَخُوكِ فَقَالَتْ يَرْحَمُهُ اللَّهُ إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ فَقِيلَ لَهَا: قُتِلَ خَالُكِ حَمْزَةُ فَقَالَتْ: رَحِمَهُ اللَّهُ إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ فَقِيلَ لَهَا: قُتِلَ زَوْجُكِ فَقَالَتْ: وَاحُزْنَاهُ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: ((إِنَّ لِلزَّوْجِ مِنَ الْمَرْأَةِ لَشُعْبَةً لَيْسَتْ لِشَيْءٍ)). [ضعیف۔ ابن ماجه]

(۷۱۳۲) ابراہیم بن محمد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں اور وہ حمنہ بنت جحش سے روایت کرتے ہیں کہ ان سے کہا گیا: تیرا بھائی شہید ہو گیا ہے، تو اس نے کہا: اللہ اس پر رحم کرے۔ إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ پھر اسے کہا گیا: تیرا ماموں حمزہ شہید کر دیا گیا، انہوں نے کہا: إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ۔ پھر اسے کہا گیا: تیرا خاوند شہید کر دیا گیا، کہنے لگی: ہائے افسوس! تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: خاوند کا عورت سے ایک خاص تعلق ہوتا ہے جو کسی سے نہیں ہوتا۔

(۷۱۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ الزَّاهِدُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَبْسِيُّ الْكُوفِيُّ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ قَالَ: كُنَّا نَعْرِضُ الْمَصَاحِفَ عِنْدَ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ فَمَرَّ بِهَذِهِ الآيَةِ ﴿مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ إِلاَّ بِإِذْنِ اللَّهِ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ يَهْدِ قَلْبَهُ﴾ قَالَ فَسَأَلْنَاهُ عَنْهَا فَقَالَ: هُوَ الرَّجُلُ تُصِيبُهُ الْمُصِيبَةُ فَيَعْلَمُ أَنَّهَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ فَيَرْضَى وَيُسَلِّمُ. وَرُوِيَ هَذَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحیح۔ اخرجه المولف]

(۷۱۳۳) ابوظبیان فرماتے ہیں: ہم علقمہ بن قیس کو اپنے مصاحف دکھایا کرتے تھے تو وہ اس آیت پر سے گزرے ﴿مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ إِلاَّ بِإِذْنِ اللَّهِ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ يَهْدِ قَلْبَهُ﴾ کہ جو بھی انسان کو تکلیف آتی ہے وہ اللہ کے حکم سے آتی ہے اور جو اللہ پر ایمان لاتے ہیں وہی اپنے دل کو درست سمت چلاتے ہیں تو ہم نے اس کے متعلق سوال کر لیا تو انہوں نے کہا: اس سے مراد وہ شخص ہے جسے تکلیف پہنچی اور وہ جانتا ہے کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے وہ اس پر خوش ہو جاتا ہے اور تسلیم کر لیتا ہے۔

(۱۵۷) باب مَا يُرْجَى فِي الْمُصِيبَةِ بِالأَوْلاَدِ إِذَا احْتَسَبَهُمْ

اولاد کے فوت ہونے پر اجر کی امید کرنے کا بیان

(۷۱۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ الذُّهْلِيُّ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((لاَ يَمُوتُ لأَحَدٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ثَلاَثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ فَتَمَسَّهُ

النَّارُ إِلَّا تَحِلَّةَ الْقَسَمِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ مَالِكٍ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحيح۔ أخرجه البخارى]

(۷۱۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت فرماتے ہیں: کسی مسلمان کے تین بچے نہیں فوت ہوتے مگر اسے آگ چھوئے یہ ممکن نہیں مگر جو اس کے حصہ میں ہے۔

(۷۱۳۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الآدَمِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ وَزَادَ :لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ ، وَغَيْرِهِ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۷۱۳۵) عبدالرزاق فرماتے ہیں: ہمیں معمر نے خبر دی اور وہ زہری سے اسی معنی میں حدیث روایت کرتے ہیں اور یہ اضافہ کیا کہ اس میں وہ شامل ہیں جو بلوغت کو نہیں پہنچے۔

(۷۱۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَصْبَهَانِيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ :أَنَّ نِسْوَةً اجْتَمَعْنَ فَأَتَاهُنَّ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَعَلَّمَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَهُ اللَّهُ ، ثُمَّ قَالَ :((مَا مِنْكُنَّ مِنِ امْرَأَةٍ تُقَدِّمُ بَيْنَ يَدَيْهَا مِنْ وَلَدِهَا ثَلاَثَةً إِلاَّ كَانُوا لَهَا حِجَابًا مِنَ النَّارِ)). فَقَالَتِ امْرَأَةٌ :يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاثْنَيْنِ قَالَ :((وَاثْنَيْنِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي كَامِلٍ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ.

وَقَدْ رَوَاهُ سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ.

وَرَوَاهُ شَرِيكٌ عَنِ ابْنِ الأَصْبَهَانِيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ.

وَرَوَاهُ شُعْبَةُ عَنِ ابْنِ الأَصْبَهَانِيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ.

وَعَنِ ابْنِ الأَصْبَهَانِيِّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ زَادَ سُهَيْلٌ فِي رِوَايَتِهِ :فَتَحْتَسِبُهُمْ .

[صحيح۔ أخرجه البخارى]

(۷۱۳۶) ابو سعید فرماتے ہیں کہ عورتیں اکٹھی ہوئیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس آئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اس کی تعلیم دی جو اللہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سکھایا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں ہے تم میں سے کوئی عورت جس نے اپنے سے آگے بھیجے ہوں تین بچے مگر وہ تینوں اسے جہنم کی آگ سے بچانے کے لیے آڑ (پردہ) ہوں گے تو ایک عورت نے کہا: اے اللہ کے رسول! "دو" ہوں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو بھی۔

(۷۱۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((مَنْ أُصِيبَ لَهُ وَلَدَانِ أَوْ ثَلاَثَةٌ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ فَاحْتَسَبَهُمْ كَانُوا لَهُ سِتْرًا مِنَ النَّارِ)). [صحیح۔ مسلم]

(۷۱۳۷) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کے دو بچے یا تین جو بلوغت کو نہیں پہنچے فوت ہو گئے اور اس نے اسے اجر کا باعث سمجھتے ہوئے صبر کیا تو وہ اس کے لیے جہنم سے آڑ بن جائیں گے۔

(۷۱۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ لِنِسْوَةٍ مِنَ الأَنْصَارِ : ((لاَ يَمُوتُ لإِحْدَاكُنَّ ثَلاَثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ فَتَحْتَسِبُهُمْ إِلاَّ دَخَلَتِ الْجَنَّةَ)). فَقَالَتِ امْرَأَةٌ : أَوِ اثْنَيْنِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ : ((أَوِ اثْنَيْنِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۷۱۳۸) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے انصاری عورتوں سے کہا: نہیں فوت ہوں گے تم میں سے کسی ایک کے تین بچے اور اس نے اجر کی امید رکھی ہے تو وہ جنت میں داخل ہو گی تو ایک عورت نے کہا: اے اللہ کے رسول! اگر دو ہوں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: دو بھی۔

(۷۱۳۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ يَحْيَى النَّاقِدُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُتَوَفَّى لَهُ ثَلاَثَةٌ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ إِلاَّ أَدْخَلَهُ اللَّهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ)). [صحیح۔ أخرجه البخاري]

(۷۱۳۹) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی مسلمان ایسا نہیں جس کے تین بچے فوت ہوئے جو بالغ نہیں ہوئے مگر اللہ اسے اپنی رحمت کے فضل سے جنت میں داخل کرے گا۔

(۷۱۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَعْنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ إِيَّاهُمْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۷۱۴۰) عبدالوارث اسی معنی میں حدیث نقل فرماتے ہیں، مگر انہوں نے یہ بھی کہا کہ اپنی خاص رحمت کے فضل سے۔

(۷۱۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو سَعِيدٍ : مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ

الْجُرْجَانِیُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ الْمَيْمُونِیُّ بِالرَّقَّةِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِی عَنْ جَدِّهِ طَلْقِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِی زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : أَتَتِ امْرَأَةٌ النَّبِیَّ -ﷺ- فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ دَفَنْتُ ثَلاَثَةً مِنْ وَلَدِی فَقَالَ : ((لَقَدِ احْتَظَرْتِ بِحِظَارٍ شَدِيدٍ مِنَ النَّارِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِيحِ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ. [صحیح۔ أخرجه المسلم]

(۷۱۴۱) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت نبی کریم ﷺ کے پاس آئی اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں نے اپنے تین بچے دفن کیے ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو نے اپنے لیے دوزخ کی آگ سے بہت بڑی دیوار بنالی اور مضبوط دیوار قائم کرلی۔

(۷۱۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِی بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ حَدَّثَنَا أَبُو السَّلِيلِ عَنْ أَبِی حَسَّانَ قَالَ قُلْتُ لأَبِی هُرَيْرَةَ : مَاتَ لِی ابْنَانِ فَهَلْ أَنْتَ مُحَدِّثِی عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِحَدِيثٍ تُطَيِّبُ بِهِ أَنْفُسَنَا عَنْ مَوْتَانَا قَالَ : نَعَمْ : ((صِغَارُهُمْ دَعَامِيصُ الْجَنَّةِ يَلْقَى أَحَدُهُمْ أَبَوَيْهِ أَوْ أَبَاهُ فَيَأْخُذُ بِيَدِهِ كَمَا آخُذُ أَنَا بِصَنِفَةِ ثَوْبِكَ هَذَا فَلاَ يَنْتَهِی حَتَّى يُدْخِلَهُ اللَّهُ وَإِيَّاهُ الْجَنَّةَ)). [صحیح۔ مسلم]

(۷۱۴۲) ابوحسان فرماتے ہیں کہ میں نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا: میرے دو بچے فوت ہوگئے ہیں سو آپ مجھے اس بارے میں کوئی حدیث سنائیں، جس کی وجہ سے ہمارے دل مردوں کی طرف سے خوش ہو جائیں۔ آپ نے فرمایا: ہاں ہاں! ان کے چھوٹے بچے جنت کے پرندے ہیں، ان میں سے ایک اپنے والدین کو ملے گا یا فرمایا: والد کو ملے گا اور اس کے ہاتھ کو تھام لے گا، جیسے میں تمہارے کپڑے کی طرف پکڑے ہوئے ہوں سو وہ نہیں چھوڑے گا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل کردے گا۔

(۷۱۴۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَاتِمٍ الدَّارَبَرْدِیُّ بِمَرْوَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُثَنَّى الْعَنْبَرِیُّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ التَّيْمِیِّ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((صِغَارُهُمْ دَعَامِيصُ الْجَنَّةِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الأَعْلَى وَغَيْرِهِ عَنْ مُعْتَمِرٍ وَعَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۷۱۴۳) یحییٰ تیمی سے اسی معنی میں حدیث منقول ہے، مگر یہ کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان کے چھوٹے بچے جنت کے پرندے ہیں۔

(۷۱۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِیُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :

((مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَمُوتُ لَهُمَا ثَلاَثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ إِلاَّ أَدْخَلَهُمُ اللَّهُ وَأَبَوَيْهِمُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ - قَالَ - وَيَكُونُونَ عَلَى بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ فَيُقَالُ لَهُمُ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ فَيَقُولُونَ حَتَّى يَجِيءَ أَبَوَانَا فَيُقَالُ لَهُمُ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنْتُمْ وَأَبَوَاكُمْ بِفَضْلِ رَحْمَةِ اللَّهِ)).

وَالأَخْبَارُ فِي هَذَا الْبَابِ كَثِيرَةٌ وَفِيمَا ذَكَرْنَا كِفَايَةٌ. [صحیح۔ أخرجه احمد]

(۷۱۴۴) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہیں کوئی مسلمان جس کے تین بچے فوت ہوئے جو بالغ نہیں ہوئے تھے مگر اس شخص کو اللہ تعالیٰ جنت میں داخل فرمائیں گے اور انہیں بھی اپنے فضل و رحمت سے وہ کہتے ہیں کہ وہ جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازے پر ہوں گے، ان سے کہا جائے گا کہ جنت میں داخل ہو جاؤ تو وہ کہیں گے جب تک ہمارے والدین نہ آجائیں۔ پھر ان سے کہا جائے گا تم اور تمہارے والدین بھی اللہ کے فضل و رحمت سے داخل ہو جاؤ۔

(۷۱۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ

(ح) وَحَدَّثَنَا الإِمَامُ أَبُو الطَّيِّبِ: سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا الإِمَامُ وَالِدِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَا تَعُدُّونَ الرَّقُوبَ فِيكُمْ؟)). قَالُوا: هُوَ الَّذِي لاَ يُولَدُ لَهُ. قَالَ: ((لَيْسَ ذَاكَ بِالرَّقُوبِ وَلَكِنَّهُ الرَّجُلُ الَّذِي لَمْ يُقَدِّمْ مِنْ وَلَدِهِ شَيْئًا)). قَالَ: ((فَمَا تَعُدُّونَ الصُّرَعَةَ فِيكُمْ؟)). قَالُوا: الَّذِي لاَ تَصْرَعُهُ الرِّجَالُ قَالَ: ((لَيْسَ بِذَاكَ وَلَكِنَّهُ الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ)).

لَفْظُ حَدِيثِ جَرِيرٍ وَفِي حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ تَقْدِيمٌ وَتَأْخِيرٌ قَالَ: أَوَّلاً: مَا تَعُدُّونَ فِيكُمُ الصُّرَعَةَ. قَالُوا: الَّذِي لاَ تَصْرَعُهُ الرِّجَالُ قَالَ: ((لاَ وَلَكِنَّ الصُّرَعَةَ الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ)). قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَا تَعُدُّونَ فِيكُمُ الرَّقُوبَ؟)) قَالَ قُلْنَا: الرَّقُوبُ الَّذِي لاَ يُولَدُ لَهُ. قَالَ: ((لاَ وَلَكِنِ الرَّقُوبُ الَّذِي لَمْ يُقَدِّمْ مِنْ وَلَدِهِ شَيْئًا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَعَنْ قُتَيْبَةَ وَعُثْمَانَ عَنْ جَرِيرٍ.

[صحیح۔ أخرجه مسلم]

(۷۱۴۵) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اپنے میں رقوب (گردنیں) کسے شمار کرتے ہو؟ انہوں نے کہا: وہ جس کے اولاد نہ ہو، آپ ﷺ نے فرمایا: وہ رقوب نہیں ہے بلکہ اس سے مراد وہ شخص ہے جس کی اولاد میں سے کوئی آگے نہ گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم "بہادر" کسے خیال کرتے ہو؟ انہوں نے کہا: جسے لوگ گرا نہ سکیں، آپ ﷺ نے فرمایا: وہ نہیں بلکہ بہادر وہ ہے جو غصے کے وقت اپنے کو قابو میں رکھتا ہے۔

(۷۱۴۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سِنَانٍ قَالَ: دَفَنْتُ ابْنِي سِنَانًا وَأَبُو طَلْحَةَ الْخَوْلَانِيُّ جَالِسٌ عَلَى شَفِيرِ الْقَبْرِ فَقَالَ حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِذَا قَبَضَ اللَّهُ ابْنَ الْعَبْدِ قَالَ لِمَلاَئِكَتِهِ: مَا قَالَ عَبْدِي قَالُوا: حَمِدَكَ وَاسْتَرْجَعَ. قَالَ: ابْنُوا لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَسَمُّوهُ بَيْتَ الْحَمْدِ)).

[ضعیف۔ أخرجه الطيالسي]

(۷۱۴۶) ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ انسان کے بیٹے کو فوت کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتے ہیں کہ میرے بندے نے کیا کہا؟ تو وہ کہتے ہیں: اس نے تیری حمد کی اور اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْن پڑھا۔ اللہ فرماتے ہیں: اس کے لیے جنت میں ایک گھر بناؤ اور اس کا نام "بیت الحمد" رکھو۔

(۷۱۴۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ الْكِرْمَانِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ الْكِرْمَانِيِّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ بَارِقٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنِي جَدِّي سِمَاكُ بْنُ الْوَلِيدِ الْحَنَفِيُّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((مَنْ كَانَ لَهُ فَرَطَانِ مِنْ أُمَّتِي أَدْخَلَهُ اللَّهُ الْجَنَّةَ)). فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: وَوَاحِدَةٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: وَوَاحِدَةٌ يَا مُوَفَّقَةُ. ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((فَمَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مِنْ أُمَّتِي فَرَطٌ فَأَنَا فَرَطٌ مِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ فَرَطٌ، لَمْ يُصَابُوا بِمِثْلِي)). [ضعيف۔ أخرجه الترمذي]

(۷۱۴۷) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ جس کے دو بیٹے ہوں اور وہ فوت ہو گئے ہوں تو اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل کریں گے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اے اللہ کے رسول! ایک بھی؟ تو آپ نے فرمایا: ایک بھی، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے جس کے لیے ایسا بچہ نہیں جو آگے گیا ہو تو میں اس کا پیش رو جس کا بچہ نہ ہو میں اس کا حوض پر پہلے پہنچنے والا ہوں اور وہ میرا جیسا نہیں پائیں گے۔

(۷۱۴۸) وَحَدَّثَنَا الإِمَامُ أَبُو الطَّيِّبِ: سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيٍّ الدَّقَّاقُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبِرَكِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ بَارِقٍ الْحَنَفِيُّ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ. [ضعيف۔ أخرجه الحاكم]

(۷۱۴۸) عبدربہ بن بارق حنفی سے اسی معنیٰ میں روایت منقول ہے۔

(۱۵۸) باب الرُّخْصَةِ فِي الْبُكَاءِ بِلاَ نَدْبٍ وَلاَ نِيَاحَةٍ

بغیر آواز نکالے اور بغیر بین کیے رونے کی اجازت کا بیان

(۷۱۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ

الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : أُتِيَ النَّبِيُّ -ﷺ- بِابْنَةِ ابْنَتِهِ وَنَفْسُهَا تَقَعْقَعُ كَأَنَّهَا فِي شَنٍّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((لِلَّهِ مَا أَخَذَ وَلِلَّهِ مَا أَعْطَى ، وَكُلٌّ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى)). قَالَ وَبَكَى فَقَالَ لَهُ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَبْكِي وَقَدْ نَهَيْتَ عَنِ الْبُكَاءِ ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِنَّمَا هِيَ رَحْمَةٌ جَعَلَهَا اللَّهُ فِي قُلُوبِ عِبَادِهِ ، وَإِنَّمَا يَرْحَمُ اللَّهُ مِنْ عِبَادِهِ الرُّحَمَاءَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ ، وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ . [صحیح۔ البخاری]

(۷۱۴۹) اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ کے پاس آپ کا نواسہ لایا گیا اور اس کی سانس اٹک رہی تھی، جیسے مشکیزے میں ہو تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ ہی کا ہے جو اس نے لے لیا اور جو اس نے دے دیا اور ہر ایک اپنے وقت مقررہ کی طرف جا رہا ہے۔ اسامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اور آپ ﷺ رو دیے تو سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ سے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا آپ روتے ہیں اور آپ ﷺ نے ہی تو رونے سے منع کیا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک یہ تو رحمت ہے جسے اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے دلوں میں رکھا ہے اور اللہ بھی اپنے رحم کرنے والے بندوں پر ہی رحم کرتے ہیں۔

(۷۱۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((وُلِدَ لِيَ اللَّيْلَةَ غُلاَمٌ فَسَمَّيْتُهُ بِأَبِي إِبْرَاهِيمَ)). ثُمَّ دَفَعَهُ إِلَى أُمِّ سَيْفٍ امْرَأَةِ قَيْنٍ بِالْمَدِينَةِ - يُقَالُ لَهُ أَبُو سَيْفٍ - فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَزُورُهُ وَانْطَلَقْتُ مَعَهُ فَانْتَهَيْنَا إِلَى أَبِي سَيْفٍ وَهُوَ يَنْفُخُ بِكِيرِهِ - قَالَ - وَالْبَيْتُ مُمْتَلِئٌ دُخَانًا قَالَ فَأَسْرَعْتُ الْمَشْيَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَتَيْتُ أَبَا سَيْفٍ فَقُلْتُ: جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَمْسِكْ أَمْسِكْ فَأَمْسَكَ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَدَعَا بِالصَّبِيِّ فَضَمَّهُ إِلَيْهِ وَقَالَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقُولَ. قَالَ أَنَسٌ: فَلَقَدْ رَأَيْتُهُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ يَكِيدُ بِنَفْسِهِ فَدَمَعَتْ عَيْنَا رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((تَدْمَعُ الْعَيْنُ وَيَحْزَنُ الْقَلْبُ وَلاَ نَقُولُ إِلاَّ مَا يُرْضِي رَبَّنَا ، وَاللَّهِ يَا إِبْرَاهِيمُ إِنَّا بِكَ لَمَحْزُونُونَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هُدْبَةَ وَشَيْبَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ ، وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ وَرَوَاهُ مُوسَى عَنْ سُلَيْمَانَ. [صحیح۔ اخرجہ مسلم]

(۷۱۵۰) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک رات میرے ہاں بچہ پیدا ہوا، میں نے اس کا نام ابراہیم رکھا، پھر اسے ام سیف کی طرف لوٹا دیا جو مدینہ میں دودھ پلانے والی تھی اور اسے ابوسیف کہا جاتا تھا، پھر آپ ﷺ اس

کی زیارت کے لیے چلے اور میں بھی آپ ﷺ کے ساتھ چلا تو ہم ابو سیف کے پاس چلے گئے اور وہ بھٹی جلا رہا تھا اور اس کا گھر دھوئیں سے بھرا ہوا تھا فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کے آگے تیز تیز چلنا شروع کر دیا اور میں ابو سیف کے پاس آیا اور کہا: رک جا رک جا، رسول اللہ ﷺ آئے ہیں، پھر آپ ﷺ آئے تو آپ نے بچے کو منگوایا اور اپنے ساتھ چمٹا لیا اور فرمایا: چاہیے کہ تو ماشاء اللہ کہے۔ انس ؓ فرماتے ہیں: میں نے اسے آپ کے سامنے دیکھا اور وہ تنگی محسوس کر رہا تھا تو رسول اللہ ﷺ کی آنکھوں سے آنسو نکل آئے اور آپ ﷺ نے فرمایا: آنکھ بہتی ہے، دل غمگین ہوتا ہے اور ہم نہیں کہتے مگر وہ بات جو ہمارے رب کو خوش کرے۔ اللہ کی قسم! اے ابراہیم ہم تیری وجہ سے نہایت غمزدہ ہیں۔

(۷۱۵۱) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: خَرَجَ النَّبِيُّ ﷺ بِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى النَّخْلِ فَإِذَا ابْنُهُ إِبْرَاهِيمُ يَجُودُ بِنَفْسِهِ فَوَضَعَهُ فِي حِجْرِهِ فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ: أَتَبْكِي وَأَنْتَ تَنْهَى النَّاسَ؟ قَالَ: ((إِنِّي لَمْ أَنْهَ عَنِ الْبُكَاءِ ، إِنَّمَا نَهَيْتُ عَنِ النَّوْحِ ، صَوْتَيْنِ أَحْمَقَيْنِ فَاجِرَيْنِ صَوْتٍ عِنْدَ نَغْمَةِ لَهْوٍ وَلَعِبٍ وَمَزَامِيرِ شَيْطَانٍ ، وَصَوْتٍ عِنْدَ مُصِيبَةٍ خَمْشِ وُجُوهٍ ، وَشَقِّ جُيُوبٍ ، وَرَنَّةٍ وَهَذَا هُوَ رَحْمَةٌ وَمَنْ لاَ يَرْحَمْ لاَ يُرْحَمْ يَا إِبْرَاهِيمُ لَوْلاَ أَنَّهُ أَمْرٌ حَقٌّ وَوَعْدٌ صِدْقٌ وَأَنَّ آخِرَنَا سَيَلْحَقُ بِأَوَّلِنَا لَحَزِنَّا عَلَيْكَ حُزْنًا هُوَ أَشَدُّ مِنْ هَذَا وَإِنَّا بِكَ لَمَحْزُونُونَ تَبْكِي الْعَيْنُ وَيَحْزَنُ الْقَلْبُ وَلاَ نَقُولُ مَا يُسْخِطُ الرَّبَّ)). [ضعيف۔ أخرجه الترمذي]

(۷۱۵۱) جابر بن عبداللہ ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عبدالرحمن بن عوف ؓ کے ساتھ کھجوروں کی طرف تشریف لے گئے، جب کہ آپ ﷺ کا بیٹا ابراہیم اپنی جان اللہ کے سپرد کر رہا تھا تو آپ ﷺ نے اسے اپنی گود میں رکھا اور آپ ﷺ کی آنکھیں بہنا شروع ہو گئیں تو عبدالرحمن بن عوف نے کہا: آپ ﷺ تو لوگوں کو منع کرتے ہیں اور خود رو رہے ہیں! تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے رونے سے منع نہیں کیا بلکہ میں تو نوحہ کرنے سے منع کرتا ہوں اور احمقوں کی طرح آواز نکالنے سے جو فاجر لوگ آواز نکالتے ہیں نغمے اور لہو ولعب کے ساتھ اور شیطان کی دھن کے ساتھ اور مصیبت کے وقت اس آواز سے جس کے ساتھ چہرہ چھیلنا بھی ہو، گریبان چاک کرنا بھی ہو اور یہ رونا تو رحم ہے اور جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔ اے ابراہیم اگر یہ حق نہ ہوتا اور سچا وعدہ نہ ہوتا اور یہ کہ بعد میں آنے والا پہلوں سے ملنے والا نہ ہوتا ہم اس قدر غم کرتے جو اس سے کہیں زیادہ ہوتا جو ہم تیری جدائی سے غم زدہ ہیں آنکھیں رو رہی ہیں اور دل غمگین ہے اور ہم وہ بات نہیں کریں گے جو ہمارے رب کو ناراض کرے۔

(۷۱۵۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْمُعَلَّى الأَنْصَارِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ: اشْتَكَى سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ شَكْوَى لَهُ فَأَتَاهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَعُودُهُ

مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَسَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِ وَجَدَهُ فِي غَشْيَةٍ فَقَالَ : أَقَدْ قَضَى . فَقَالُوا : لاَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَبَكَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَلَمَّا رَأَى الْقَوْمُ بُكَاءَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بَكَوْا فَقَالَ : ((أَلاَ تَسْمَعُونَ إِنَّ اللَّهَ لاَ يُعَذِّبُ بِدَمْعِ الْعَيْنِ وَلاَ بِحُزْنِ الْقَلْبِ وَلَكِنْ يُعَذِّبُ بِهَذَا وَأَشَارَ إِلَى لِسَانِهِ أَوْ يَرْحَمُ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَصْبَغَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَوَّادٍ.

[صحیح۔ أخرجه البخاری]

(۷۱۵۲) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ بیمار ہوگئے تو رسول اللہ ﷺ تیمارداری کے لیے آئے اور عبد الرحمن بن عوف آپ ﷺ کے ساتھ تھے اور سعد بن ابی وقاص اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بھی۔ جب آپ ﷺ اس کے پاس آئے تو ان پر غشی طاری تھی تو آپ ﷺ سے فرمایا: کیا فوت ہو چکے ہیں؟ تو کہا گیا: نہیں تو رسول اللہ ﷺ رو دیے۔ جب قوم نے آپ ﷺ کے رونے کو دیکھا تو وہ بھی رو دیے تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم سنتے نہیں کہ اللہ تعالیٰ آنکھ کے آنسوں سے عذاب نہیں کرتے اور نہ ہی دل کے غمناک ہونے سے، بلکہ عذاب تو اس سے ہوتا ہے اور آپ ﷺ نے اپنی زبان کی طرف اشارہ کیا یا رحم کیا جاتا ہے۔

(۱۵۹) باب مَنْ رَخَّصَ فِي الْبُكَاءِ إِلَى أَنْ يَمُوتَ الَّذِي يُبْكَى عَلَيْهِ

رونے کی رخصت اس شخص پر ہے جس کے فوت ہو جانے پر رویا جا سکتا ہے

(۷۱۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَتِيكٍ عَنْ عَتِيكِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَتِيكٍ - وَهُوَ جَدُّ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو أُمِّهِ - أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَتِيكٍ أَخْبَرَهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- جَاءَ يَعُودُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ ثَابِتٍ فَوَجَدَهُ قَدْ غُلِبَ فَصَاحَ بِهِ فَلَمْ يُجِبْهُ فَاسْتَرْجَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَقَالَ : ((غُلِبْنَا عَلَيْكَ يَا أَبَا الرَّبِيعِ)). فَصَاحَ النِّسْوَةُ وَبَكَيْنَ فَجَعَلَ ابْنُ عَتِيكٍ يُسَكِّتُهُنَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((دَعْهُنَّ فَإِذَا وَجَبَ فَلاَ تَبْكِيَنَّ بَاكِيَةٌ)). قَالُوا : وَمَا الْوُجُوبُ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ : ((إِذَا مَاتَ)). [ضعیف۔ أخرجه ابو داؤد]

(۷۱۵۳) جابر بن عتیک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عبداللہ بن ثابت کی تیمارداری کے لیے آئے تو آپ ﷺ نے دیکھا کہ ان پر موت غالب آ چکی ہے اور وہ چیخے تو رسول اللہ ﷺ نے انا للہ وانا الیہ راجعون کہا اور فرمایا: اے ابو ربیع! ہم تیری طرف سے مغلوب ہوگئے تو عورتیں چیخیں اور روئیں اور ابن عتیک انہیں چپ کروا رہا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انہیں چھوڑ

دے جب واجب ہو جائے تو رونے والی نہ روئے۔ انہوں نے کہا: اللہ کے رسول ﷺ وجوب کیا ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: جب وہ فوت ہو جائے۔

(۷۱۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : لَمَّا رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ أُحُدٍ سَمِعَ نِسَاءَ الأَنْصَارِ يَبْكِينَ فَقَالَ : لَكِنَّ حَمْزَةَ لاَ بَوَاكِيَ لَهُ . فَبَلَغَ ذَلِكَ نِسَاءَ الأَنْصَارِ فَبَكَيْنَ لِحَمْزَةَ فَنَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ، ثُمَّ اسْتَيْقَظَ وَهُنَّ يَبْكِينَ فَقَالَ : ((يَا وَيْحَهُنَّ مَا زِلْنَ يَبْكِينَ مُنْذُ الْيَوْمِ فَلْيَسْكُتْنَ وَلاَ يَبْكِينَ عَلَى هَالِكٍ بَعْدَ الْيَوْمِ)).

وَقَدْ قِيلَ عَنْ أُسَامَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ. [منكر۔ أخرجه ابن ماجه]

(۷۱۵۴) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ احد سے پلٹے تو انصاری عورتوں کو روتے ہوئے سنا تو آپ ﷺ نے فرمایا: مگر تم حمزہ پر روؤ جس پر رونے والے نہیں ہیں تو یہ بات انصار کی عورتوں تک پہنچی تو وہ حمزہ رضی اللہ عنہ کی وجہ سے رونے لگیں۔ آپ ﷺ سو گئے، پھر بیدار ہوئے تو وہ ابھی رو رہی تھیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم پر افسوس ابھی تک رو رہی ہو، چاہیے کہ وہ خاموش ہو جائیں اور آج کے بعد کسی فوت ہونے والے پر نہ روئیں۔

(۷۱۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ أُحُدٍ فَسَمِعَ نِسَاءَ بَنِي عَبْدِ الأَشْهَلِ يَبْكِينَ عَلَى هَلْكَاهُنَّ فَقَالَ : ((لَكِنَّ حَمْزَةَ لاَ بَوَاكِيَ لَهُ)). فَجِئْنَ نِسَاءُ الأَنْصَارِ فَبَكَيْنَ عَلَى حَمْزَةَ عِنْدَهُ وَرَقَدَ فَاسْتَيْقَظَ وَهُنَّ يَبْكِينَ فَقَالَ : ((يَا وَيْحَهُنَّ إِنَّهُنَّ لَهَاهُنَا حَتَّى الآنَ. مُرُوهُنَّ فَلْيَرْجِعْنَ وَلاَ يَبْكِينَ عَلَى هَالِكٍ بَعْدَ الْيَوْمِ)).

وَقَوْلُهُ : ((وَلاَ يَبْكِينَ عَلَى هَالِكٍ بَعْدَ الْيَوْمِ)). إِنْ أَرَادَ بِهِ الْعُمُومَ كَانَ كَقَوْلِهِ فِي حَدِيثِ ابْنِ عَتِيكٍ : ((فَإِذَا وَجَبَ فَلاَ تَبْكِيَنَّ بَاكِيَةٌ)). وَيَحْتَمِلُ أَنْ يَكُونَ الْمُرَادُ بِهِ عَلَى هَالِكٍ مِنْ شُهَدَاءِ أُحُدٍ فَكَأَنَّهُ قَالَ : حَسْبُكُنَّ مَا بَكَيْتُنَّ عَلَيْهِمْ.

وَقَدْ وَرَدَتِ الرُّخْصَةُ فِي الْبُكَاءِ بَعْدَ الْمَوْتِ بِدَمْعِ الْعَيْنِ وَحُزْنِ الْقَلْبِ فَيَكُونُ حَدِيثُ جَابِرِ بْنِ عَتِيكٍ مَحْمُولاً عَلَى الاِخْتِيَارِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [منكر۔ تقدم قبله]

(۷۱۵۵) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غزوہ احد سے جب رسول اللہ ﷺ لوٹے تو آپ ﷺ نے بنو عبد الاشہل کی عورتوں کو اپنے شہداء پر روتے ہوئے سنا تو آپ ﷺ نے فرمایا: حمزہ رضی اللہ عنہ پر تو کوئی رونے والا نہیں، پھر انصاری عورتیں آگئیں اور حمزہ رضی اللہ عنہ پر رونا شروع کر دیا۔ آپ ﷺ سو گئے، پھر بیدار ہوئے اور وہ ابھی رو رہی تھیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: ان پر افسوس ہے یہ ابھی تک رو

رہی ہیں، ان سے کہو کہ چلی جائیں اور آج کے بعد کسی شہید ہونے والے پر نہ روئیں۔

((وَلَا يَبْكِيَنَّ عَلَى هَالِكٍ بَعْدَ الْيَوْمِ)) اگر اس سے عموم مراد ہے جیسے عبداللہ بن عتیک کی حدیث میں ہے کہ جب وہ واجب ہو جائے تو کوئی رونے والی نہ روئے۔ اس سے یہ بھی احتمال ہے کہ اس سے مراد شہداءِ احد ہوں جیسا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو تم نے رولیا وہ کافی ہے اور اس کے بعد فوت ہونے والے پر رونے کی رخصت دے دی گئی بغیر آنسوؤں کے اور غمگین دل سے۔

(۱۶۰) باب سِيَاقِ أَخْبَارٍ تَدُلُّ عَلَى جَوَازِ الْبُكَاءِ بَعْدَ الْمَوْتِ

ایسی احادیث کا بیان جو موت کے بعد رونے کے جواز پر دلالت کرتی ہیں

(۷۱۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : نَعَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- جَعْفَرًا وَزَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ رَوَاحَةَ نَعَاهُمْ قَبْلَ أَنْ يَجِيءَ خَبَرُهُمْ نَعَاهُمْ وَعَيْنَاهُ تَذْرِفَانِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ.

وَقَدْ رُوِّينَا عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ : شَهِدْنَا ابْنَةً لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- جَالِسٌ عَلَى الْقَبْرِ فَرَأَيْتُ عَيْنَيْهِ تَدْمَعَانِ. [صحيح۔ أخرجه البخاري]

(۷۱۵۶) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جعفر زید بن حارثہ اور عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہم کی موت کی خبر دی، ان کی خبر آنے سے پہلے اور آپ ﷺ کی آنکھیں آنسو بہا رہی تھیں۔

انس بن مالک یہ بھی فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کی بیٹی کی وفات پر گئے اور رسول اللہ ﷺ قبر پر بیٹھے تھے اور میں نے دیکھا آپ کی آنکھیں آنسو بہا رہی تھیں۔

(۷۱۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ وَأَبُو الْفَضْلِ : الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْفَرَّاءُ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُنَيْنٍ : يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : زَارَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَبْرَ أُمِّهِ فَبَكَى وَأَبْكَى مَنْ حَوْلَهُ ، ثُمَّ قَالَ : ((اسْتَأْذَنْتُ رَبِّي أَنْ أَزُورَ قَبْرَهَا فَأَذِنَ لِي ، وَاسْتَأْذَنْتُهُ أَنْ أَسْتَغْفِرَ لَهَا فَلَمْ يُؤْذَنْ لِي فَزُورُوا الْقُبُورَ فَإِنَّهَا تُذَكِّرُ الْمَوْتَ)). أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ يَزِيدَ. [صحيح۔ أخرجه المسلم]

(۷۱۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی والدہ کی قبر کی زیارت کی تو آپ رو دیے اور جو ارد گرد

تھے آپ نے انہیں بھی رلا دیا۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے اپنے رب سے اجازت طلب کی کہ میں اس کی قبر کی زیارت کروں تو مجھے اجازت دے دی گئی اور میں بخشش کی دعا کی اجازت طلب کی تو مجھے اجازت نہ دی گئی۔ سو تم قبروں کی زیارت کیا کرو، موت یاد دلاتی ہیں۔

(۷۱۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ فَذَكَرَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي بَعْضِ النُّسَخِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدٍ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۷۱۵۸) محمد بن عبید فرماتے ہیں: ہمیں یزید نے ایسی ہی حدیث بیان کی۔

(۷۱۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ : أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَمْرٍو أَخْبَرَهُ : أَنَّ سَلَمَةَ بْنَ الأَزْرَقِ كَانَ جَالِسًا عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ بِالسُّوقِ فَمُرَّ بِجَنَازَةٍ يُبْكَى عَلَيْهَا - قَالَ - فَعَابَ ذَلِكَ ابْنُ عُمَرَ وَانْتَهَرَهُنَّ قَالَ فَقَالَ سَلَمَةُ : لاَ تَقُلْ ذَلِكَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَأَشْهَدُ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ لَسَمِعْتُهُ يَقُولُ : مُرَّ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ بِجَنَازَةٍ وَأَنَا مَعَهُ وَمَعَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَنِسَاءٌ يَبْكِينَ عَلَيْهَا فَزَبَرَهُنَّ عُمَرُ وَانْتَهَرَهُنَّ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ : ((دَعْهُنَّ يَا عُمَرُ فَإِنَّ الْعَيْنَ دَامِعَةٌ ، وَالنَّفْسَ مُصَابَةٌ ، وَالْعَهْدَ حَدِيثٌ)). قَالُوا : أَنْتَ سَمِعْتَهُ يَقُولُ هَذَا؟ قَالَ : نَعَمْ قَالَ ابْنُ عُمَرَ : فَاللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ مَرَّتَيْنِ. [ضعیف۔ اخرجه ابن حبان]

(۷۱۵۹) سلمہ بن ازرق ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس بازار میں بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک جنازہ گزرا، جس پر رویا جا رہا تھا۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اسے ناپسند کیا اور انہیں ڈانٹا، سلمہ نے کہا: ایسے نہ کہو اے ابو عبدالرحمن! میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس گیا تو انہیں کہتے ہوئے سنا کہ نبی کریم ﷺ کے پاس سے جنازہ گزرا اور میں آپ کے ساتھ تھا اور عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بھی تھے اور عورتیں اس پر رو رہی تھیں تو عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں ڈانٹا اور منع کیا تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اے عمر! انہیں چھوڑ دے، آنکھ آنسو بہانے والی ہے اور نفس تکلیف زدہ ہے اور زخم تازہ ہے۔ انہوں نے کہا: تو نے یہ کہتے ہوئے سنا ہے تو انہوں نے کہا: ہاں تو عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں یہ بات دو مرتبہ کہی۔

(۷۱۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ فَارِسٍ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ : يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : بَكَتِ النِّسَاءُ عَلَى رُقَيَّةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَجَعَلَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَنْهَاهُنَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((مَهْ يَا عُمَرُ)). قَالَ ثُمَّ قَالَ : ((إِيَّاكُنَّ وَنَعِيقَ الشَّيْطَانِ فَإِنَّهُ مَهْمَا يَكُنْ مِنَ الْعَيْنِ

وَالْقَلْبِ فَمِنَ الرَّحْمَةِ ، وَمَا يَكُونُ مِنَ اللِّسَانِ وَالْيَدِ فَمِنَ الشَّيْطَانِ)) قَالَ - وَجَعَلَتْ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَبْكِي عَلَى شَفِيرِ قَبْرِ رُقَيَّةَ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَمْسَحُ الدُّمُوعَ عَنْ وَجْهِهَا بِالْيَدِ أَوْ قَالَ بِالثَّوْبِ.

وَهَذَا وَإِنْ كَانَ غَيْرَ قَوِيٍّ فَقَوْلُهُ -ﷺ- فِي الْحَدِيثِ الثَّابِتِ عَنْهُ : ((إِنَّ اللَّهَ لاَ يُعَذِّبُ بِدَمْعِ الْعَيْنِ وَلاَ بِحُزْنِ الْقَلْبِ وَلَكِنْ يُعَذِّبُ بِهَذَا وَأَشَارَ إِلَى لِسَانِهِ أَوْ يَرْحَمُ)).

يَدُلُّ عَلَى مَعْنَاهُ وَيَشْهَدُ لَهُ بِالصِّحَّةِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [ضعيف۔ أحمد]

(۷۱۶۰) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رقیہ رضی اللہ عنہا پر عورتیں روئیں تو عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں منع کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عمر! چھوڑ دے۔ پھر فرمایا: تم شیطان کی چیخ سے بچو، ویسے اگر وہ آنکھ اور دل سے ہو تو رحمت ہے اور جو زبان اور ہاتھ سے ہو تو وہ شیطان سے ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ فاطمہ رضی اللہ عنہا رقیہ رضی اللہ عنہا کی قبر کے کنارے رو رہی تھیں اور رسول اللہ ﷺ اپنے ہاتھ سے ان کے چہرے سے آنسو پونچھ رہے تھے یا فرمایا: کپڑے سے۔

اگر یہ قوی نہیں تو جو ثابت کی حدیث میں ہے کہ اللہ تعالیٰ آنکھوں کے آنسوؤں اور دل کے غم سے عذاب نہیں دیتا بلکہ عذاب تو اس کی وجہ سے ہوتا ہے اور اپنی زبان کی طرف اشارہ کیا یا وہ رحم فرمادے۔

(۷۱۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ : لَمَّا مَاتَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ اجْتَمَعَ نِسْوَةُ بَنِي الْمُغِيرَةِ يَبْكِينَ عَلَيْهِ فَقِيلَ لِعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَرْسِلْ إِلَيْهِنَّ فَانْهَهُنَّ لاَ يَبْلُغُكَ عَنْهُنَّ شَيْءٌ تَكْرَهُهُ فَقَالَ عُمَرُ : مَا عَلَيْهِنَّ أَنْ يُهْرِقْنَ دُمُوعَهُنَّ عَلَى أَبِي سُلَيْمَانَ مَا لَمْ يَكُنْ نَقْعًا أَوْ لَقْلَقَةً. [صحيح]

(۷۱۶۱) حضرت شقیق فرماتے ہیں کہ جب خالد بن ولید رضی اللہ عنہ فوت ہوئے تو بنو مغیرہ کی عورتیں اکٹھی ہوئیں اور ان پر رونے لگیں ...... عمر رضی اللہ عنہ سے کہا گیا: ان کی طرف پیغام بھیجو اور انہیں منع کرو۔ ان کی طرف سے تمہیں ایسی کوئی چیز (عمل نہیں پہنچا) جو آپ کو ناپسند ہو تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: ان پر کچھ نہیں کہ وہ ابو سلیمان پر آنسو بہا رہی ہیں جب تک آواز یا نوحہ نہ ہو۔

(۷۱۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ وَأَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ بِبَغْدَادَ قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ : أَنَّ فَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلاَمُ بَكَتْ أَبَاهَا فَقَالَتْ : يَا أَبَتَاهُ مِنْ رَبِّهِ مَا أَدْنَاهُ يَا أَبَتَاهُ إِلَى جِبْرِيلَ أَنْعَاهُ يَا أَبَتَاهُ جَنَّةُ الْفِرْدَوْسِ مَأْوَاهُ.

زَادَ فِيهِ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ : يَا أَبَتَاهُ أَجَابَ رَبًّا دَعَاهُ.

وَمِنْ ذَلِكَ الْوَجْهِ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ. [صحيح۔ أخرجه البخاري]

(۷۱۶۲) انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا اپنے ابا کے بارے میں روئیں اور کہا: ہائے میرے ابا کو کتنی تکلیف ہے اور

میرے رب کے کس قدر قریب ہیں! ہائے میرے ابا جان کو کتنی تکلیف ہے اور ہم جبرائیل کو اس کی اطلاع کرتے ہیں، ہائے میرے ابا کو کتنی تکلیف ہے اور جنۃ الفردوس ان کا ٹھکانہ ہے اور ان الفاظ کا اضافہ بھی کیا گیا ہے کہ میرے ابا نے اپنے رب کی پکار کو قبول کر لیا ہے۔

(۱۶۱) باب سِیَاقِ أَخْبَارٍ تَدُلُّ عَلَى أَنَّ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ بِالنِّيَاحَةِ عَلَيْهِ وَمَا رُوِيَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِي ذَلِكَ

ان احادیث کا بیان جن میں ہے کہ میت کو نوحہ کرنے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی حدیث مبارکہ کا بیان

(۷۱۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((إِنَّ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ بِالنِّيَاحَةِ عَلَيْهِ فِي قَبْرِهِ)).

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ هَكَذَا. [صحيح۔ أخرجه البخاری]

(۷۱۶۳) عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میت کو قبر میں نوحہ کرنے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے۔

(۷۱۶۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ - يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ - حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ بِمَا نِيحَ عَلَيْهِ فِي قَبْرِهِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ ، وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَبْدَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ شُعْبَةَ ، وَأَخْرَجَاهُ أَيْضًا مِنْ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ هَكَذَا. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۷۱۶۴) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: قبر میں میت کو عذاب دیا جاتا ہے اس وجہ سے جو اس پر نوحہ کیا جاتا ہے۔

(۷۱۶۵) وَحَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الدُّولَابِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ)). [أخرجه البخاری]

(۷۱۶۵) ابوبکر بن حفص فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عمر سے سنا وہ عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ میت کو زندوں کے رونے سے

عذاب دیا جاتا ہے۔

(۷۱۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ حَفْصَةَ بَكَتْ عَلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ : مَهْلاً يَا بُنَيَّةُ أَلَمْ تَعْلَمِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((إِنَّ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ ، وَأَخْرَجَهُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ بِمَعْنَاهُ فِي الْبُكَاءِ . [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۷۱۶۶) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حفصہ رضی اللہ عنہا عمر رضی اللہ عنہ پر روئیں تو انہوں نے کہا: اے بچی! ٹھہر جاؤ کیا تم جانتی نہیں ہو کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ میت کو اس کے گھر والوں کے رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے۔

(۷۱۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو الْمُسْتَمْلِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ قَالاَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ : لَمَّا طُعِنَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جَعَلَ صُهَيْبٌ يَقُولُ : وَاأَخَاهُ. فَقَالَ لَهُ عُمَرُ : يَا صُهَيْبُ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((إِنَّ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ الْخَلِيلِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُجْرٍ.

[صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۷۱۶۷) ابو بردہ بن ابو موسیٰ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ جب عمر رضی اللہ عنہ کو خنجر مارے گئے تو صہیب رضی اللہ عنہ کہنے لگے: ہائے میرے بھائی! تو عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: اے صہیب! کیا تو جانتا نہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ میت کو زندوں کے رونے سے عذاب کیا جاتا ہے۔

(۷۱۶۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ : أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَمَّا طُعِنَ عَوَّلَتْ عَلَيْهِ حَفْصَةُ فَقَالَ : يَا حَفْصَةُ أَمَا سَمِعْتِ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : ((الْمُعَوَّلُ عَلَيْهِ يُعَذَّبُ)). وَعَوَّلَ عَلَيْهِ صُهَيْبٌ فَقَالَ عُمَرُ : يَا صُهَيْبُ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ الْمُعَوَّلَ عَلَيْهِ يُعَذَّبُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُحَمَّدٍ النَّاقِدِ عَنْ عَفَّانَ. [صحیح۔ مسلم]

(۷۱۶۸) انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب عمر رضی اللہ عنہ پر خنجر کے وار ہوئے تو سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے اس پر اظہار افسوس کیا تو انہوں نے کہا: اے حفصہ! کیا تو نے نہیں سنا کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے تھے: جس پر نوحہ کیا جاتا ہے اسے عذاب دیا جاتا ہے اور اسی طرح

صہیب رضی اللہ عنہ نے آہ وبکا کی تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے صہیب! کیا تو جانتا نہیں کہ جس پر آہ وبکا کی جائے اسے عذاب دیا جاتا ہے۔

(۷۱۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّائِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ : أَنَّهُ خَرَجَ يَوْمًا إِلَى الْمَسْجِدِ الأَعْظَمِ وَالْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ أَمِيرٌ عَلَى الْكُوفَةِ فَخَرَجَ الْمُغِيرَةُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَرَقِيَ الْمِنْبَرَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ : مَا هَذَا النَّوْحُ فِي الإِسْلاَمِ قَالُوا : تُوُفِّيَ رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ - يُقَالُ لَهُ قَرَظَةُ بْنُ كَعْبٍ - فَنِيحَ عَلَيْهِ قَالَ الْمُغِيرَةُ : إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :((إِنَّ كَذِبًا عَلَيَّ لَيْسَ كَكَذِبٍ عَلَى أَحَدٍ. فَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ)). وَإِنِّي سَمِعْتُ نَبِيَّ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :((مَنْ نِيحَ عَلَيْهِ فَإِنَّهُ يُعَذَّبُ بِمَا نِيحَ عَلَيْهِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ مُخْتَصَرًا ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدٍ.

[صحیح۔ أخرجه البخاری]

(۷۱۶۹) حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے نبی کریم ﷺ سے سنا جس پر نوحہ کیا گیا بے شک اسے عذاب دیا جائے گا، اس وجہ سے جو اس پر نوحہ کیا جاتا ہے۔

(۷۱۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّيْدَلاَنِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَيْسٍ الأَسَدِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ : كَانَ أَوَّلُ مَنْ نِيحَ عَلَيْهِ بِالْكُوفَةِ عَلَى قَرَظَةَ بْنِ كَعْبٍ وَزَعَمَ أَنَّ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ قَامَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : ((مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ. وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: مَنْ نِيحَ عَلَيْهِ فَإِنَّهُ يُعَذَّبُ بِمَا نِيحَ عَلَيْهِ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۷۱۷۰) علی بن ربیعہ فرماتے ہیں کہ پہلا شخص جس پر کوفے میں گیا قرظہ بن کعب پر نوحہ کیا تھا تو مغیرہ بن شعبہ کھڑے ہوئے اور اللہ کی حمد وثنا کی۔ پھر کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ جس نے جان بوجھ کر مجھ پر بہتان باندھا چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ دوزخ میں بنائے اور میں نے سنا کہ آپ فرما رہے تھے: جس پر نوحہ کیا گیا وہ نوحے کی وجہ سے عذاب دیا جائے گا۔

(۷۱۷۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا تَمِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ : أَنَّ سَالِمًا حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :((إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ بْنِ يَحْيَى. [صحیح۔ أخرجه المسلم]

(۷۱۷۱) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میت کو زندوں کے رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے۔

(٧١٧٢) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا ذُكِرَ عِنْدَهَا قَوْلُ ابْنِ عُمَرَ فِي الْمُعَوَّلِ عَلَيْهِ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ فَقَالَتْ : يَرْحَمُ اللَّهُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ سَمِعَ شَيْئًا فَلَمْ يَحْفَظْهُ إِنَّمَا مَرَّ بِجَنَازَةِ رَجُلٍ مِنَ الْيَهُودِ فَجَعَلَ أَهْلُهُ يَبْكُونَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِنَّهُمْ لَيَبْكُونَهُ وَإِنَّهُ لَيُعَذَّبُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ عَنْ حَمَّادٍ زَادَ فِيهِ أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ فَقَالَ : إِنَّهُ لَيُعَذَّبُ بِخَطِيئَتِهِ أَوْ بِذَنْبِهِ وَإِنَّ أَهْلَهُ لَيَبْكُونَ عَلَيْهِ الآنَ. [صحيح۔ أخرجه المسلم]

(۷۱۷۲) سیدہ عائشہ ؓ کے پاس ابن عمر کی معمول والی بات بیان کی گئی تو انہوں نے کہا: ابو عبدالرحمٰن! ان پر اللہ رحم کرے کہ انہوں نے ایک بات سنی اور یاد نہ رکھ سکے، وہ ایسے تھا کہ ایک یہودی آدمی کا جنازہ گزرا اور اس کے اہل رو رہے تھے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ رو رہے ہیں اور اسے عذاب کیا جا رہا ہے۔

(٧١٧٣) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ لَمَّا مَاتَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ قَالَ لَهُمْ : لاَ تَبْكُوا عَلَيْهِ فَإِنَّ بُكَاءَ الْحَيِّ عَذَابٌ لِلْمَيِّتِ وَقَالَ عَنْ عَمْرَةَ فَسَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَتْ : يَرْحَمُهُ اللَّهُ إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِيَهُودِيَّةٍ وَأَهْلُهَا يَبْكُونَ : ((إِنَّهُمْ لَيَبْكُونَ عَلَيْهَا وَإِنَّهَا لَتُعَذَّبُ فِي قَبْرِهَا)). [صحيح۔ تقدم قبله]

(۷۱۷۳) عبداللہ بن عمر ؓ فرماتے ہیں کہ جب رافع بن خدیج فوت ہوئے تو ان سے کہا: تم نہ روؤ کیوں کہ زندوں کے رونے کی وجہ سے میت کے لیے عذاب ہوتا ہے۔ عمرہ کہتے ہیں: میں نے سیدہ سے اس بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا: اللہ اس پر رحم کرے۔ بے شک رسول اللہ ﷺ نے یہودیہ اور اس کے اہل سے کہا جو رو رہے تھے کہ وہ اس پر رو رہے ہیں اور وہ قبر میں عذاب دی جا رہی ہے۔

(٧١٧٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرَةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَذُكِرَ لَهَا أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ : إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ. فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَمَا إِنَّهُ لَمْ يَكْذِبْ وَلَكِنَّهُ أَخْطَأَ أَوْ نَسِيَ إِنَّمَا مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى يَهُودِيَّةٍ وَهِيَ يَبْكِي عَلَيْهَا أَهْلُهَا فَقَالَ : ((إِنَّهُمْ لَيَبْكُونَ عَلَيْهَا وَإِنَّهَا لَتُعَذَّبُ فِي قَبْرِهَا)).

[صحيح۔ أخرجه مسلم]

(۷۱۷۴) عمرہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اس نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے سنا، ان کے پاس عبداللہ بن عمر کا تذکرہ کیا گیا کہ وہ کہتے ہیں کہ میت کو زندوں کے رونے سے عذاب دیا جاتا ہے تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ وہ جھوٹ تو نہیں بولتے لیکن ان سے غلطی یا بھول ہوئی ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم گزرے ایک یہودیہ کے پاس سے اور اس پر اس کے اہل والے رو رہے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ اس پر رو رہے ہیں اور وہ قبر میں عذاب دی جا رہی ہے۔

(۷۱۷۵) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي وَمُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ قَالاَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ وَقَالَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ :يَغْفِرُ اللَّهُ لأَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَقَالَ :يُبْكَى عَلَيْهَا .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ كِلاَهُمَا عَنْ مَالِكٍ.

[صحیح۔ أخرجه مالك]

(۷۱۷۵) قتیبہ بن سعید مالک بن انس رضی اللہ عنہ سے اسی سند کے ساتھ نقل فرماتے ہیں مگر یہ کہ عمرہ بنت عبدالرحمن نے کہا کہ اس نے خبر دی کہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اللہ معاف کرے ابوعبدالرحمن کو کہ اس نے کہا: اس پر رویا جا رہا تھا۔

(۷۱۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَلِيمِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْمُونٍ الصَّائِغُ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ :تُوُفِّيَتِ ابْنَةٌ لِعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِمَكَّةَ وَجِئْنَا لِنَشْهَدَهَا - قَالَ - وَحَضَرَهَا ابْنُ عُمَرَ وَابْنُ عَبَّاسٍ وَإِنِّي لَجَالِسٌ بَيْنَهُمَا - قَالَ - جَلَسْتُ إِلَى أَحَدِهِمَا ، ثُمَّ جَاءَ الآخَرُ فَجَلَسَ إِلَى جَنْبِي فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ لِعَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ :أَلاَ تَنْهَى النِّسَاءَ عَنِ الْبُكَاءِ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :((إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ أَهْلِهِ)). فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ :قَدْ كَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ بَعْضَ ذَلِكَ ، ثُمَّ حَدَّثَ قَالَ :صَدَرْتُ مَعَ عُمَرَ مِنْ مَكَّةَ حَتَّى كُنَّا بِالْبَيْدَاءِ إِذَا هُوَ بِرَكْبٍ تَحْتَ ظِلِّ سَمُرَةٍ فَقَالَ :اذْهَبْ وَانْظُرْ مَنْ هَؤُلاَءِ الرَّكْبُ - قَالَ - فَنَظَرْتُ فَإِذَا هُوَ صُهَيْبٌ فَأَخْبَرْتُهُ قَالَ :ادْعُهُ لِي فَرَجَعْتُ إِلَى صُهَيْبٍ فَقُلْتُ :ارْتَحِلْ فَالْحَقْ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ. فَلَمَّا أُصِيبَ عُمَرُ دَخَلَ صُهَيْبٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَبْكِي يَقُولُ :وَاأَخَاهُ وَاصَاحِبَاهُ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :يَا صُهَيْبُ أَتَبْكِي عَلَيَّ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبَعْضِ بُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ)). قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ :فَلَمَّا مَاتَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقَالَتْ :رَحِمَ اللَّهُ عُمَرَ وَاللَّهِ مَا حَدَّثَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِنَّ اللَّهَ يُعَذِّبُ الْمُؤْمِنَ بِبُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ وَلَكِنْ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((إِنَّ اللَّهَ لَيَزِيدُ الْكَافِرَ عَذَابًا بِبُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ)). قَالَ وَقَالَتْ عَائِشَةُ : حَسْبُكُمُ الْقُرْآنَ ﴿وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى﴾ قَالَ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ عِنْدَ ذَلِكَ : وَاللَّهُ أَضْحَكَ وَأَبْكَى قَالَ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ : فَوَاللَّهِ مَا قَالَ ابْنُ عُمَرَ شَيْئًا. لَفْظُ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ وَحَدِيثُ عَبْدِ الرَّزَّاقِ بِمَعْنَاهُ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدَانَ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ.

[صحیح۔ اخرجہ البخاری]

(۷۱۷۶) عبید اللہ بن ابی ملیکہ فرماتے ہیں کہ مکہ میں عثمان کی بیٹی فوت ہوگئی، ہم اس میں حاضر ہونے کے لیے آئے تو ابن عمر اور ابن عباس رضی اللہ عنہما بھی تشریف فرما تھے اور میں ان کے درمیان میں تھا۔ فرماتے ہیں: میں ان میں سے ایک کے پاس بیٹھا ہوا تھا تو دوسرا بھی آیا اور میرے پہلو میں بیٹھ گیا تو عبد اللہ بن عمر نے عمرو بن عثمان سے کہا: کیا تو عورتوں کو رونے سے منع نہیں کرتا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میت کو اس کے گھر والوں کے رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے تو ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ عمر بھی ایسا ہی کچھ کہتے تھے پھر حدیث بیان کی کہ میں عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ مکہ سے آیا، جب ہم بیداء مقام پر آئے تو وہ قافلے کے ساتھ ایک درخت کے نیچے تھے تو انہوں نے کہا: جاؤ دیکھو یہ قافلے والے کون ہیں؟ وہ کہتے ہیں: میں نے دیکھا تو وہ صہیب رضی اللہ عنہ تھے۔ میں نے انہیں بتایا تو انہوں نے کہا: اسے میرے پاس بلاؤ تو میں صہیب کے پاس آیا اور کہا کہ امیر المومنین کے پاس چلو۔ جب عمر شہید ہوئے تو صہیب رضی اللہ عنہ روتے ہوئے داخل ہوئے اور وہ کہہ رہے تھے: ہائے میرے بھائی! ہائے میرے ساتھی! تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے صہیب! کیا تو مجھ پر روتا ہے جب کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک میت کو گھر والوں کے رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے تو ابن عباس نے کہا: جب عمر رضی اللہ عنہ فوت ہوئے تو میں نے سیدہ عائشہ کے پاس اس بات کا تذکرہ کیا تو انہوں نے کہا: اللہ ان پر رحم کرے۔ رسول اللہ ﷺ نے ایسے بیان نہیں کیا، بے شک اللہ تعالیٰ میت کو اس کے گھر والوں کے رونے کی وجہ سے عذاب دیتا ہے، بلکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ کافر کے عذاب کو اس کے اہل کے رونے کی وجہ سے زیادہ کر دیتا ہے۔ وہ کہتے ہیں: سیدہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: تمہیں قرآن کافی ہے ﴿وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى﴾ کوئی جان کسی کا بوجھ نہیں اٹھائے گی۔ فرماتے ہیں تب ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اللہ ہی رلاتا اور ہنساتا ہے۔ ابن ابی ملیکہ فرماتے ہیں: اللہ کی قسم! ابن عمر نے ایسا کچھ نہیں کہا۔

(۷۱۷۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ قَطَنٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ : كُنْتُ جَالِسًا إِلَى جَنْبِ ابْنِ عُمَرَ وَنَحْنُ نَنْتَظِرُ جَنَازَةَ أُمِّ أَبَانَ بِنْتِ عُثْمَانَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ يُخَالِفُهُ فِي بَعْضِ الأَلْفَاظِ
قَالَ أَيُّوبُ قَالَ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ : لَمَّا بَلَغَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَوْلُ عُمَرَ وَابْنِ عُمَرَ قَالَتْ : إِنَّكُمْ لَتُحَدِّثُونَ عَنْ غَيْرِ كَاذِبَيْنِ وَلَا مُكَذَّبَيْنِ وَلَكِنَّ السَّمْعَ يُخْطِءُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ رُشَيْدٍ. [صحيح. أخرجه البخاري]

(۷۱۷۷) عبد اللہ بن ابی فرماتے ہیں کہ ہم ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ام ابان بنت عثمان کے جنازے کا انتظار کر رہے تھے...... انھوں نے یہ حدیث بیان کی۔

قاسم بن محمد فرماتے ہیں کہ جب سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو عمر رضی اللہ عنہ اور ابن عمر رضی اللہ عنہ تو انھوں نے فرمایا کہ تم ان سے بیان کر رہے ہو جو نہ تو جھوٹے ہیں اور نہ ہی جھٹلائے گئے ہیں، لیکن سننے میں غلطی ہوتی ہے۔

(۷۱۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ : وَمَا رَوَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَشْبَهُ أَنْ يَكُونَ مَحْفُوظًا عَنْهُ -ﷺ- بِدَلاَلَةِ الْكِتَابِ ، ثُمَّ السُّنَّةِ فَإِنْ قِيلَ وَأَيْنَ دَلاَلَةُ الْكِتَابِ قِيلَ فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿لاَ تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى﴾ وَقَوْلُهُ ﴿وَأَنْ لَيْسَ لِلإِنْسَانِ إِلاَّ مَا سَعَى﴾ وَقَوْلُهُ ﴿فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ﴾ وَقَوْلُهُ ﴿لِتُجْزَى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعَى﴾ فَإِنْ قِيلَ : فَأَيْنَ دَلاَلَةُ السُّنَّةِ؟ قِيلَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِرَجُلٍ ((هَذَا ابْنُكَ)) قَالَ : نَعَمْ قَالَ :((أَمَا إِنَّهُ لاَ يَجْنِى عَلَيْكَ وَلاَ تَجْنِى عَلَيْهِ)). فَأَعْلَمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِثْلَ مَا أَعْلَمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ أَنَّ جِنَايَةَ كُلِّ امْرِئٍ عَلَيْهِ كَمَا عَمَلُهُ لَهُ لاَ لِغَيْرِهِ وَلاَ عَلَيْهِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ وَعَمْرَةُ أَحْفَظُ عَنْ عَائِشَةَ مِنِ ابْنِ أَبِى مُلَيْكَةَ وَحَدِيثُهَا أَشْبَهُ الْحَدِيثَيْنِ أَنْ يَكُونَ مَحْفُوظًا فَإِنْ كَانَ الْحَدِيثُ عَلَى غَيْرِ مَا رَوَى ابْنُ أَبِى مُلَيْكَةَ مِنْ قَوْلِ النَّبِيِّ -ﷺ- :((إِنَّهُمْ لَيَبْكُونَ عَلَيْهَا وَإِنَّهَا لَتُعَذَّبُ فِي قَبْرِهَا)). فَهُوَ وَاضِحٌ لاَ يَحْتَاجُ إِلَى تَفْسِيرٍ لأَنَّهَا تُعَذَّبُ بِالْكُفْرِ ، وَهَؤُلاَءِ يَبْكُونَ وَلاَ يَدْرُونَ مَا هِيَ فِيهِ. وَإِنْ كَانَ الْحَدِيثُ كَمَا رَوَى ابْنُ أَبِى مُلَيْكَةَ فَهُوَ صَحِيحٌ لأَنَّ عَلَى الْكَافِرِ عَذَابًا أَعْلَى مِنْهُ فَإِنْ عُذِّبَ بِدُونِهِ فَزِيدَ فِي عَذَابِهِ فِيمَا اسْتَوْجَبَ وَمَا نِيلَ مِنْ كَافِرٍ مِنْ عَذَابٍ أَدْنَى مِنْ أَعْلَى مِنْهُ وَمَا زِيدَ عَلَيْهِ مِنَ الْعَذَابِ فَبِاسْتِيجَابِهِ لاَ بِذَنْبِ غَيْرِهِ فِي بُكَائِهِ عَلَيْهِ فَإِنْ قِيلَ يَزِيدُهُ عَذَابًا بِبُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ قِيلَ : يَزِيدُهُ بِمَا اسْتَوْجَبَ بِعَمَلِهِ وَيَكُونُ بُكَاؤُهُمْ سَبَبًا لاَ أَنَّهُ يُعَذَّبُ بِبُكَائِهِمْ عَلَيْهِ وَفِيمَا بَلَغَنِى عَنْ أَبِى إِبْرَاهِيمَ الْمُزَنِىِّ أَنَّهُ قَالَ : بَلَغَنِى أَنَّهُمْ كَانُوا يُوصُونَ بِالْبُكَاءِ عَلَيْهِمْ أَوْ بِالنِّيَاحَةِ أَوْ بِهِمَا وَذَلِكَ مَعْصِيَةٌ فَمَنْ أَمَرَ بِهَا فَعُمِلَتْ بِأَمْرِهِ كَانَتْ لَهُ ذَنْبًا كَمَا لَوْ أَمَرَ بِطَاعَةٍ فَعُمِلَتْ بَعْدَهُ كَانَتْ لَهُ طَاعَةً. فَكَمَا يُؤْجَرُ بِمَا هُوَ سَبَبٌ لَهُ مِنَ الطَّاعَةِ فَكَذَلِكَ يَجُوزُ أَنْ يُعَذَّبَ بِمَا هُوَ سَبَبٌ لَهُ مِنَ الْمَعْصِيَةِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحيح اسناده الشافعي]

(۷۱۷۸) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو روایت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ سے نقل کی ہے اس سے زیادہ محفوظ اور کوئی روایت نہیں کتاب اللہ اور سنت کی دلالت کی وجہ سے۔ اگر یہ کہا جائے کہ کتاب سے دلیل کیا ہے؟ تو وہ یہ ہے ﴿لاَ تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى﴾ اور یہ ﴿وَأَنْ لَيْسَ لِلإِنْسَانِ إِلاَّ مَا سَعَى﴾ اور یہ فرمان ﴿فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ

﴿یَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ شَرًّا یَّرَہٗ﴾ اور یہ فرمان ﴿لِتُجْزٰی کُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعٰی﴾ کہ ہر جان کو وہی بدلہ ملے گا جو اس نے کیا اور سنت سے دلیل یہ کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو فرمایا: کہ یہ تیرا بیٹا ہے تو اس نے کہا: ہاں تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے گناہ تجھ پر نہیں ڈالے جائیں گے اور تیرے گناہ اس پر نہیں ڈالے جائیں گے۔ سو جان لو کہ رسول اللہ ﷺ نے وہی بتایا جو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ہر آدمی کے گناہ اسی پر ہیں، جیسے وہ اعمال کرے گا نہ کسی پر ہوں گے اور نہ کسی کے اس پر ہوں گے۔

امام شافعی فرماتے ہیں کہ ابن ملیکہ سے بیان کرنے میں عمرہ سیدہ عائشہ سے زیادہ یاد رکھنے والی ہے۔ اس کی روایت دوسری دو روایات جیسی ہے۔ اگر ابن ملیکہ کی حدیث اس کے خلاف ہے جو نبی کریم ﷺ کا ارشاد بیان کیا کہ وہ اس پر رو رہے ہیں اور اسے قبر میں عذاب ہو رہا ہے تو یہ بات واضح ہے تفسیر کی کوئی حاجت نہیں، کیوں کہ اسے کفر کی وجہ سے عذاب کیا جا رہا ہے اور یہ رو رہے ہیں، انہیں اس کا علم نہیں کہ اس کے ساتھ کیا ہو رہا ہے۔ جیسے ابن ملیکہ نے بیان کیا ہے۔ اگر وہ صحیح ہے تو کافر پر عذاب اس سے بھی بڑا ہوگا، اگر اس کے سوا عذاب دیا گیا تو اس کے عذاب میں اضافہ کیا جائے گا، جو اس سے بھی بڑا ہوگا ، اور جو کافر کی طرف سے حاصل ہوگا اس میں بھی اضافہ ہوگا۔ اگر یہ کہا جائے کہ رونے کی وجہ سے عذاب میں اضافہ ہوا تو وہ بھی اس کے گناہوں کے باعث ہوا ہوگا۔ کیوں کہ اس پر رونے کی وجہ سے اسے عذاب ہے نہ یہ کہ رونے ہی کا عذاب ہے یا پھر جوابدہی ہے۔ مزنی نے بیان کیا کہ مجھے یہ معلوم ہوا ہے کہ وہ رونے کی وصیت کیا کرتے تھے یا نوحہ کرنے کی یا پھر دونوں کی اور یہ نافرمانی ہے۔ سو جس نے اس کا حکم دیا اور اس پر عمل کیا گیا تو اس پر گناہ ہوگا اور اگر اس نے اطاعت کا حکم دیا اور اس کے بعد عمل کیا گیا تو وہ اسی کی اطاعت ہوگی اور اس کا اسے اجر بھی ہوگا جو اس کی فرمانبرداری کا باعث ہوا۔

(۱۶۲) باب مَنْ کَرِہَ النَّعْیَ وَالإِیذَانَ وَالْقَدْرُ الَّذِی لاَ یُکْرَہُ مِنْہُ

موت کی خبر اور اعلان اس کی ممنوعہ مقدار کی کراہت کا بیان

(۷۱۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا یُوسُفُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِی بَکْرٍ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ قُتَیْبَۃَ حَدَّثَنَا حَبِیبٌ - یَعْنِی ابْنَ سُلَیْمٍ الْعَبْسِیَّ - حَدَّثَنَا بِلاَلٌ الْعَبْسِیُّ قَالَ : کَانَ حُذَیْفَۃُ إِذَا کَانَتْ فِی أَہْلِہِ جَنَازَۃٌ لَمْ یُؤْذِنْ بِہَا أَحَدًا وَیَقُولُ : إِنِّی أَخَافُ أَنْ یَکُونَ نَعْیًا إِنِّی سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّہِ -ﷺ- یَنْہَی عَنِ النَّعْیِ.

یُرْوَی فِی ذَلِکَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ وَابْنِ عُمَرَ وَأَبِی سَعِیدٍ ، ثُمَّ عَنْ عَلْقَمَۃَ وَابْنِ الْمُسَیَّبِ وَالرَّبِیعِ بْنِ خُثَیْمٍ وَإِبْرَاہِیمَ النَّخَعِیِّ وَبَلَغَنِی عَنْ مَالِکِ بْنِ أَنَسٍ أَنَّہُ قَالَ : لاَ أُحِبُّ الصِّیَاحَ لِمَوْتِ الرَّجُلِ عَلَی أَبْوَابِ الْمَسَاجِدِ وَلَوْ وَقَفَ عَلَی حِلَقِ الْمَسَاجِدِ فَأَعْلَمَ النَّاسَ بِمَوْتِہِ لَمْ یَکُنْ بِہِ بَأْسٌ. وَرُوِّینَا عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِکٍ : أَنَّ النَّبِیَّ -ﷺ- نَعَی جَعْفَرًا وَزَیْدًا وَابْنَ رَوَاحَۃَ وَعَنْ أَبِی ہُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللَّہُ عَنْہُ أَنَّ النَّبِیَّ -ﷺ- نَعَی

النَّجَاشِيَّ. وَعَنْهُ فِي مَوْتِ الإِنْسَانِ الَّذِي كَانَ يَقُمُّ الْمَسْجِدَ وَدُفِنَ لَيْلاً :((أَفَلاَ كُنْتُمْ آذَنْتُمُونِي)). وَفِي رِوَايَةٍ :((مَا مَنَعَكُمْ أَنْ تُعْلِمُونِي)). [ضعیف۔ ترمذی]

(۷۱۷۹) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نجاشی کی موت کی خبر دی۔ ایسے ہی اس آدمی کی خبر جو مسجد کی دیکھ بھال کرتا تھا اور رات کو دفن کر دیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم نے مجھے اطلاع کیوں نہیں دی؟ ایک روایت میں ہے کہ تم کو کس نے روکا کہ تم مجھے آگاہ کرو۔

مالک بن انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا گیا ہے کہ کسی کی موت کی وجہ سے مسجد کے دروازے پر چیخنا مجھے پسند نہیں ہے۔ اگر مسجد کے حلقوں میں اعلان کیا اور لوگوں کو اطلاع دے دی تو اس میں کوئی حرج نہیں۔ ان سے یہ بھی نقل کیا گیا کہ رسول اللہ ﷺ نے جعفر زید اور ابن رواحہ کی موت کا اعلان کیا۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے نجاشی کی موت کی خبر دی۔

(۷۱۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبِرْتِيُّ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ - يَعْنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ الْوَاشِحِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ - يَعْنِي ابْنَ رَافِعٍ - عَنْ جَدَّتِهِ :أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ مَاتَ بَعْدَ الْعَصْرِ فَأُتِيَ ابْنُ عُمَرَ فَأُخْبِرَ بِمَوْتِهِ فَقِيلَ لَهُ :مَا تَرَى أَيُخْرَجُ بِجَنَازَتِهِ السَّاعَةَ؟ فَقَالَ :إِنَّ مِثْلَ رَافِعٍ لاَ يُخْرَجُ بِهِ حَتَّى يُؤْذَنَ بِهِ مَنْ حَوْلَنَا مِنَ الْقُرَى فَأَصْبَحُوا فَأَخْرَجُوا بِجَنَازَتِهِ. [ضعیف۔ أخرجه الطبرانی]

(۷۱۸۰) ابن رافع اپنی دادی سے نقل فرماتے ہیں کہ رافع بن خدیج عصر کے بعد فوت ہوئے۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ کو ان کی موت کی خبر دی گئی اور ان سے کہا گیا کہ کیا خیال ہے ان کا جنازہ بھی نکالا جائے تو ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: رافع جیسے آدمیوں کا جنازہ نہیں نکالا جا سکتا، جب تک قریب کی بستیوں میں اعلان نہ کر دیا جائے تو پھر صبح کے وقت جنازہ اٹھایا گیا۔

(۷۱۸۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُوسُفَ الْحَافِظُ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ :سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كُنَّا مَقْدَمَ النَّبِيِّ -ﷺ- إِذَا حُضِرَ مِنَّا الْمَيِّتُ آذَنَّا النَّبِيَّ -ﷺ- فَحَضَرَهُ وَاسْتَغْفَرَ لَهُ حَتَّى إِذَا قُبِضَ انْصَرَفَ النَّبِيُّ -ﷺ- وَمَنْ مَعَهُ حَتَّى يُدْفَنَ ، وَرُبَّمَا قَعَدَ وَمَنْ مَعَهُ حَتَّى يُدْفَنَ ، وَرُبَّمَا طَالَ حَبْسُ ذَلِكَ عَلَى نَبِيِّ اللَّهِ -ﷺ- فَلَمَّا خَشِينَا مَشَقَّةَ ذَلِكَ عَلَيْهِ قَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ لِبَعْضٍ :لَوْ كُنَّا لاَ نُؤْذِنُ النَّبِيَّ -ﷺ- بِأَحَدٍ حَتَّى يُقْبَضَ فَإِذَا قُبِضَ آذَنَّاهُ وَلَمْ يَكُنْ عَلَيْهِ فِي ذَلِكَ مَشَقَّةٌ وَلاَ حَبْسٌ فَفَعَلْنَا ذَلِكَ فَكُنَّا نُؤْذِنُهُ بِالْمَيِّتِ بَعْدَ أَنْ يَمُوتَ فَيَأْتِيهِ وَيُصَلِّي عَلَيْهِ ، وَرُبَّمَا انْصَرَفَ وَرُبَّمَا مَكَثَ حَتَّى يُدْفَنَ الْمَيِّتُ وَكُنَّا عَلَى ذَلِكَ حِينًا ، ثُمَّ قُلْنَا : لَوْ لَمْ نُشْخِصِ النَّبِيَّ -ﷺ- وَحَمَلْنَا جَنَازَتَنَا إِلَيْهِ حَتَّى يُصَلِّيَ عَلَيْهِ عِنْدَ بَيْتِهِ لَكَانَ ذَلِكَ أَرْفَقَ بِهِ فَفَعَلْنَا فَكَانَ

ذَلِكَ الْأَمْرُ إِلَى الْيَوْمِ. [ضعيف۔ أخرجه أحمد]

(۷۱۸۱) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی کریم ﷺ سے آگے ہوتے جب کوئی میت آتی تو ہم آپ کو اطلاع کرتے۔ پھر آپ ﷺ آتے اور اس کے لیے استغفار کرتے۔ جب وہ فوت ہو جاتا تو آپ ﷺ اور آپ کے ساتھی نہ جاتے جب تک اسے دفن نہ کر دیا جاتا۔ کبھی آپ ﷺ اس کے دفن ہونے تک بیٹھ جاتے اور کبھی آپ ﷺ کا یہ ٹھہرنا زیادہ ہو جاتا۔ جب ہم آپ ﷺ کی مشقت سے ڈرے تو کچھ نہ کہا کہ کیوں نہ ہم آپ کو تب اطلاع کریں جب آدمی فوت ہو جائے، پھر جب وہ فوت ہو جاتا تو ہم آپ کو اطلاع کرتے اور اس میں آپ ﷺ کو مشقت نہ ہوتی اور نہ ہی آپ ﷺ کو زیادہ رکنا پڑتا، پھر ہم آپ کو میت کے فوت ہونے کے بعد اطلاع دیتے۔ آپ آتے اور جنازہ پڑھتے، کبھی آپ ﷺ چلے جاتے اور کبھی میت کے دفن تک رک جاتے۔ پھر ہم ایسے ہی کرتے رہے۔ پھر ہم نے کہا: اگر ہم آپ کو زحمت نہ دیں اور جنازہ اٹھا کر آپ کی طرف لے جائیں اور آپ گھر کے پاس ہی اس کا جنازہ پڑھیں تو یہ آپ کے لیے زیادہ آسان ہوگا۔ پھر ہم نے ایسے ہی کیا اور وہ معاملہ آج تک ایسے ہی ہے۔

(۱۶۳) باب كَرَاهِيَةِ رَفْعِ الصَّوْتِ فِي الْجَنَائِزِ والقدر الذى لا يكره معه

جنازوں میں آواز بلند کرنے کی کراہت اور جائز مقدار کا بیان

(۷۱۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي مَعْشَرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبَّادٍ قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَكْرَهُونَ رَفْعَ الصَّوْتِ عِنْدَ الْجَنَائِزِ وَعِنْدَ الْقِتَالِ وَعِنْدَ الذِّكْرِ. [صحيح۔ أخرجه ابو داؤد]

(۷۱۸۲) قیس بن عباد فرماتے ہیں کہ اصحاب رسول جنازے کے وقت آواز بلند کرنا ناپسند کرتے تھے اور لڑائی کے وقت اور ذکر کے وقت۔

(۷۱۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ قَالَ : كَانَ الْحَسَنُ فِي جَنَازَةِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ فَقَالَ أَشْعَثُ بْنُ سُلَيْمٍ الْعِجْلِيُّ : يَا أَبَا سَعِيدٍ إِنَّهُ لَيُعْجِبُنِي أَنْ لَا أَسْمَعَ فِي الْجَنَائِزِ صَوْتًا فَقَالَ : إِنَّ لِلْخَيْرِ أَهْلِينَ. وَرُوِّينَا عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَالْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَإِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ : أَنَّهُمْ كَرِهُوا أَنْ يُقَالَ فِي الْجَنَازَةِ اسْتَغْفِرُوا لَهُ غَفَرَ اللَّهُ لَكُمْ. [صحيح۔ أخرجه المؤلف]

(۷۱۸۳) اسود بن شیبان فرماتے ہیں کہ حسن نضر بن انس کے جنازے میں تھے تو اشعث بن سلیم عجلی نے کہا: اے ابوسعید مجھے

یہ بات پسند ہے کہ میں جنازہ میں کوئی آواز نہ سنوں تو انہوں نے کہا: تو خیر کا ہی اہل ہے۔

سعید بن مسیب، حسن بصری، سعید بن جبیر اور ابراہیم نخعی رحمہم اللہ نے ناپسند کیا ہے کہ جنازہ میں یہ کہا جائے اس کے لیے استغفار کرو، اللہ تمہیں معاف کرے۔

(۱۶۴) باب الثَّنَاءِ عَلَى الْمَيِّتِ وَذِكْرِهِ بِمَا كَانَ فِيهِ مِنَ الْخَيْرِ

میت کی تعریف کرنا اور اس کی نیکی کا تذکرہ کرنے کا بیان

(۷۱۸٤) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: مَرُّوا بِجَنَازَةٍ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَثْنَوْا عَلَيْهَا خَيْرًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((وَجَبَتْ)). ثُمَّ مُرَّ بِأُخْرَى فَأَثْنَوْا عَلَيْهَا شَرًّا فَقَالَ: ((وَجَبَتْ)). فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: مَا وَجَبَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: ((هَذَا أَثْنَيْتُمْ عَلَيْهِ خَيْرًا فَوَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ، وَهَذَا أَثْنَيْتُمْ عَلَيْهِ شَرًّا فَوَجَبَتْ لَهُ النَّارُ، وَأَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الأَرْضِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَاسٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ.

[صحیح۔ أخرجه البخاری]

(۷۱۸٤) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ ایک جنازے کے ساتھ آپ ﷺ کے پاس سے گزرے تو انہوں نے اس کی اچھی تعریف کی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس پر واجب ہوگئی۔ پھر دوسرا جنازہ گزرا تو اس کی برائی بیان کی گئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس پر واجب ہوگئی۔ عمر رضی اللہ عنہ بن خطاب نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا واجب ہوگئی؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی تم نے اچھائی بیان کی اس کے لیے جنت واجب ہوگئی اور جس کی برائی بیان کی اس پر دوزخ واجب ہوگئی اور تم زمین پر اللہ کے گواہ ہو۔

(۷۱۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مُرَّ بِجَنَازَةٍ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ ((أَثْنُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا)): كَانَ مَا عَلِمْنَا يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَأَثْنَوْا عَلَيْهِ خَيْرًا فَقَالَ: وَجَبَتْ. قَالَ ثُمَّ مُرَّ عَلَيْهِ بِجَنَازَةٍ فَقَالَ: ((أَثْنُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا)): بِئْسَ الْمَرْءُ كَانَ فِي دِينِ اللَّهِ فَقَالَ: ((وَجَبَتْ أَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الأَرْضِ)). [صحیح۔ تقدم قبله]

(۷۱۸۵) انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے پاس سے ایک جنازہ گزرا تو انہوں نے اس کی تعریف کی، انہوں نے کہا: ہم جانتے ہیں کہ وہ اللہ اور رسول سے محبت کرتا تھا، یعنی اس کی اچھی تعریف کی۔ پھر آپ کے پاس سے دوسرا جنازہ گزرا تو اس

کے بارے میں لوگوں نے بری بات کہی کہ وہ اللہ کے دین کے ساتھ اچھا نہیں تھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس پر واجب ہوگئی اور تم زمین پر اللہ کے گواہ ہو۔

(۷۱۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِي الأَسْوَدِ الدِّيلِيِّ قَالَ : خَرَجْتُ إِلَى الْمَدِينَةِ وَقَدْ وَقَعَ بِهَا مَرَضٌ فَجَلَسْتُ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَمَرَّتْ بِهِمْ جَنَازَةٌ فَأُثْنِيَ عَلَى صَاحِبِهَا خَيْرًا فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : وَجَبَتْ ، ثُمَّ مُرَّ بِأُخْرَى فَأُثْنِيَ عَلَى صَاحِبِهَا خَيْرًا فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : وَجَبَتْ ، ثُمَّ مُرَّ بِالثَّالِثِ فَأُثْنِيَ عَلَى صَاحِبِهَا شَرًّا فَقَالَ عُمَرُ : وَجَبَتْ فَقَالَ أَبُو الأَسْوَدِ فَقُلْتُ : مَا وَجَبَتْ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ : قُلْتُ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((أَيُّمَا مُسْلِمٍ شَهِدَ لَهُ أَرْبَعَةٌ بِخَيْرٍ أَدْخَلَهُ اللَّهُ الْجَنَّةَ)). قَالَ قُلْنَا : وَثَلاَثَةٌ قَالَ : ((وَثَلاَثَةٌ)). قَالَ قُلْنَا : ((وَاثْنَانِ)) قَالَ : وَاثْنَانِ . قَالَ : لَمْ نَسْأَلْهُ عَنِ الْوَاحِدِ.
أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ فَقَالَ قَالَ عَفَّانُ فَذَكَرَهُ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۷۱۸۶) ابوالاسود دیلی فرماتے ہیں کہ میں مدینہ کی طرف نکلا اور وہاں بیماری تھی تو میں عمر رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھ گیا تو ان کے پاس سے ایک جنازہ گزرا۔ اس کی اچھی تعریف کی گئی تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اس پر واجب ہوگئی۔ پھر دوسرا جنازہ گزرا اس کی اچھائی بیان کی گئی تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اس پر واجب ہوگئی۔ پھر تیسرا جنازہ گزرا تو اس کی برائی بیان کی گئی تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: واجب ہوگئی۔ ابوالاسود کہتے ہیں: میں نے کہا: اے امیر المومنین! کیا واجب ہوگئی؟ انہوں نے کہا میں نے بھی رسول اللہ ﷺ سے ایسے ہی پوچھا تھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: جس مسلمان کے لیے چار بندے اس کی بھلائی (نیکی) کی گواہی دے دیں تو اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل کریں گے۔ ہم نے کہا: اگر تین ہوں تو انہوں نے کہا: تین بھی، ہم نے کہا: دو ہوں تو انہوں نے کہا: دو بھی۔ پھر ہم نے ایک کے بارے میں نہ پوچھا۔

(۱۶۵) باب النَّهْيِ عَنْ سَبِّ الأَمْوَاتِ وَالأَمْرِ بِالْكَفِّ عَنْ مَسَاوِيهِمْ إِذَا كَانَ مُسْتَغْنِيًا عَنْ ذِكْرِهَا

مُردوں کو گالی دینے اور ان کی برائی بیان کرنے سے ممانعت کا بیان جب کہ اس کی ضرورت نہ ہو

(۷۱۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْمُوَيْهِ الْعَسْكَرِيُّ بِالْبَصْرَةِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلاَنِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ

رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ -ﷺ- : ((لَا تَسُبُّوا الأَمْوَاتَ فَإِنَّہُمْ قَدْ أَفْضَوْا إِلَی مَا قَدَّمُوا))

رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِی إِیَاسٍ. [صحیح۔ بخاری]

(۷۱۸۷) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مردوں کو گالی نہ دو کیوں کہ جو کچھ انہوں نے آگے بھیجا وہ اس کی طرف جا چکے ہیں۔

(۷۱۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللّٰہِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ قُرْقُوبَ التَّمَّارُ بِہَمَذَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاہِیمُ بْنُ الْحُسَیْنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْیَمَانِ أَخْبَرَنِی شُعَیْبُ بْنُ أَبِی حَمْزَۃَ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِی حُسَیْنٍ قَالَ حَدَّثَنِی نَوْفَلُ بْنُ مُسَاحِقٍ عَنْ سَعِیدِ بْنِ زَیْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ -ﷺ- : ((لَا تُؤْذُوا مُسْلِمًا بِشَتْمِ کَافِرٍ)). [صحیح۔ أخرجہ الحاکم]

(۷۱۸۸) سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم مسلمانوں کو اذیت نہ دو کافروں کو گالیاں دے کر۔

(۷۱۸۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللّٰہِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَکْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَکِّی حَدَّثَنَا إِبْرَاہِیمُ بْنُ أَبِی طَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو کُرَیْبٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِیَۃُ بْنُ ہِشَامٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِی أَنَسٍ عَنْ عَطَائٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ -ﷺ- : ((اذْکُرُوا مَحَاسِنَ مَوْتَاکُمْ وَکُفُّوا عَنْ مَسَاوِیہِمْ)).

قَالَ الشَّیْخُ رَحِمَہُ اللّٰہُ : قَدْ رُوِّینَا فِی حَدِیثِ مَعْمَرٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّہُ قَالَ : مُرَّ بِجَنَازَۃٍ عَلَی النَّبِیِّ -ﷺ- فَقَالَ : ((أَثْنُوا عَلَیْہِ)) فَأَثْنَوْا خَیْرًا ، وَمُرَّ بِأُخْرَی فَقَالَ : ((أَثْنُوا عَلَیْہِ)) فَأَثْنَوْا شَرًّا وَفِیہِ دَلَالَۃٌ عَلَی أَنَّہُمْ إِنَّمَا أَثْنَوْا عَلَی الْجَنَازَتَیْنِ عَلَی إِحْدَاہُمَا بِالْخَیْرِ وَعَلَی الأُخْرَی بِالشَّرِّ عِنْدَ أَمْرِ النَّبِیِّ -ﷺ- بِالثَّنَائِ عَلَیْہِمَا وَفِی ذَلِکَ دَلَالَۃٌ عَلَی جَوَازِ ذِکْرِ الْمَرْئِ بِمَا یَعْلَمُہُ مِنْہُ إِذَا وَقَعَتِ الْحَاجَۃُ إِلَیْہِ نَحْوَ سُؤَالِ الْقَاضِی الْمُزَکِّی وَمَا أَشْبَہَ ذَلِکَ وَکَأَنَّ الَّذِی أَثْنَوْا عَلَیْہِ شَرًّا کَانَ مُعْلِنًا بِشَرِّہِ فَأَرَادَ النَّبِیُّ -ﷺ- زَجْرَ أَمْثَالِہِ عَنْ شُرُورِہِمْ وَعَنْ إِطَالَۃِ الأَلْسِنَۃِ فِی أَنْفُسِہِمْ فَقَالَ مَا قَالَ وَاللّٰہُ أَعْلَمُ . [ضعیف۔ أبو داؤد]

(۷۱۸۹) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے مردوں کے محاسن کا تذکرہ کرو اور ان کی برائیاں بیان کرنے سے باز آ جاؤ۔

(۱۶۶) باب لاَ یُشْہَدُ لأَحَدٍ بِجَنَّۃٍ وَلاَ نَارٍ إِلاَّ لِمَنْ شَہِدَ لَہُ رَسُولُ اللّٰہِ ﷺ بِہَا

کسی کے جنتی یا دوزخی ہونے کی گواہی نہ دی جائے مگر جس کی رسول اللہ ﷺ نے گواہی دی ہو

(۷۱۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَیْنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَیْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا یَعْقُوبُ بْنُ سُفْیَانَ حَدَّثَنَا أَبُو الْیَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَیْبٌ عَنِ الزُّہْرِیِّ قَالَ أَخْبَرَنِی خَارِجَۃُ بْنُ زَیْدٍ عَنْ أُمِّ الْعَلاَئِ

رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا امْرَأَةٌ مِنْ نِسَائِهِمْ قَدْ بَايَعَتْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَخْبَرَتْهُ : أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ مَظْعُونٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ طَارَ لَهُمْ فِي سَهْمِهِ السُّكْنَى حِينَ اقْتَرَعَتِ الأَنْصَارُ فِي سُكْنَى الْمُهَاجِرِينَ قَالَتْ أُمُّ الْعَلاَءِ : فَسَكَنَ عِنْدَنَا عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُونٍ فَاشْتَكَى فَمَرَّضْنَاهُ حَتَّى إِذَا تُوُفِّيَ وَجَعَلْنَاهُ فِي ثِيَابِهِ دَخَلَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ -ﷺ- فَقُلْتُ : رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْكَ أَبَا السَّائِبِ فَشَهَادَتِي عَلَيْكَ لَقَدْ أَكْرَمَكَ اللَّهُ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :((وَمَا يُدْرِيكِ أَنَّ اللَّهَ أَكْرَمَهُ)). فَقُلْتُ : لاَ أَدْرِي بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :((أَمَّا عُثْمَانُ فَقَدْ جَاءَهُ الْيَقِينُ وَإِنِّي لأَرْجُو لَهُ الْخَيْرَ، وَاللَّهِ مَا أَدْرِي وَأَنَا رَسُولُ اللَّهِ مَا يُفْعَلُ بِي)). قَالَتْ : فَوَاللَّهِ لاَ أُزَكِّي أَحَدًا أَبَدًا وَأَحْزَنَنِي ذَلِكَ فَنِمْتُ فَأُرِيتُ لِعُثْمَانَ عَيْنًا تَجْرِي فَجِئْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ :((ذَلِكَ عَمَلُهُ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۷۱۹۰) خارجہ بن اسید ام علاء سے فرماتے ہیں کہ اس نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی اور خبر دی کہ عثمان بن مظعون کی رہائش کا قرعہ ان کے نام نکلا ہے۔ جب انصار و مہاجرین میں قرعہ اندازی کی گئی۔ ام علاء فرماتی ہیں کہ عثمان بن مظعون ہمارے ہاں ٹھہرے اور وہ بیمار ہو گئے۔ ہم نے تیمارداری کی حتیٰ کہ وہ فوت ہو گئے اور ہم نے انہیں ان کے کپڑوں میں لپیٹ دیا ہمارے پاس رسول اللہ ﷺ آئے تو میں نے کہا: اے ابو سائب! تجھ پر اللہ کی رحمت ہو میں تیرے حق میں گواہی دیتی ہوں کہ اللہ نے تجھے عزت بخشی ہے تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تجھے کیا معلوم کہ اللہ نے اسے عزت بخشی تو میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میرے ماں والد آپ پر فدا ہوں تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: لیکن جو عثمان ہے اس کے پاس موت آئی اور میں اس سے بھلائی کی امید رکھتا ہوں، اللہ کی قسم! میں اللہ کا رسول ہوں، لیکن میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا کیا جائے گا۔ فرماتی ہیں: اللہ کی قسم! اس کے بعد میں نے کسی کو پاکیزہ نہیں کہا اور مجھے اس بات نے غمگین کر دیا اور میں سو گئی تو مجھے عثمان کے لیے ایک چشمہ دکھایا گیا جو بہہ رہا تھا تو میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی اور آپ ﷺ کی خبر دی تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ اس کے اعمال ہیں۔

(۷۱۹۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ : كَانَتْ أُمُّ الْعَلاَءِ الأَنْصَارِيَّةُ تَقُولُ فَذَكَرَ مَعْنَى هَذَا الْحَدِيثِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : مَا يُفْعَلُ بِهِ . وَزَادَ قَالَ مَعْمَرٌ : وَسَمِعْتُ غَيْرَ الزُّهْرِيِّ يَقُولُ : كَرِهَ الْمُسْلِمُونَ مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِعُثْمَانَ حَتَّى تُوُفِّيَتِ ابْنَةُ النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ :((الْحَقِي بِفَرَطِنَا عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ)). [صحیح۔ أخرجه المسلم]

(۷۱۹۱) خارجہ بن زید فرماتے ہیں کہ ام العلاء انصاریہ فرماتی تھیں...... پھر تمام حدیث بیان کی۔

(۱۶۷) باب زِیَارَةِ الْقُبُورِ

قبروں کی زیارت کا بیان

(۷۱۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : زَارَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَبْرَ أُمِّهِ فَبَكَى وَأَبْكَى مَنْ حَوْلَهُ فَقَالَ : ((اسْتَأْذَنْتُ رَبِّي فِي أَنْ أَسْتَغْفِرَ لَهَا فَلَمْ يَأْذَنْ لِي وَاسْتَأْذَنْتُهُ فِي أَنْ أَزُورَ قَبْرَهَا فَأَذِنَ لِي فَزُورُوا الْقُبُورَ فَإِنَّهَا تُذَكِّرُكُمُ الْمَوْتَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح۔ مسلم]

(۷۱۹۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی والدہ کی قبر کی زیارت کی تو آپ ﷺ رو دیے اور جو ارد گرد تھے ان کو بھی رلا دیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے اپنے رب سے ان کی بخشش کی اجازت طلب کی تو مجھے اجازت نہ ملی، پھر میں نے زیارتِ قبر کی اجازت طلب کی تو وہ مجھے مل گئی۔ سو تم بھی قبروں کی زیارت کیا کرو۔ یقیناً وہ تمہیں موت یاد دلاتی ہیں۔

(۷۱۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو - وَهُوَ ابْنُ خَالِدٍ - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي سَفَرٍ فَنَزَلْنَا مَنْزِلاً وَنَحْنُ مَعَهُ قَرِيبًا مِنْ أَلْفِ رَاكِبٍ فَقَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا وَعَيْنَاهُ تَذْرِفَانِ فَقَامَ إِلَيْهِ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَفَدَاهُ بِالأَبِ وَالأُمِّ وَقَالَ لَهُ : مَا لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ : ((إِنِّي اسْتَأْذَنْتُ رَبِّي فِي اسْتِغْفَارِي لأُمِّي فَلَمْ يَأْذَنْ لِي فَبَكَيْتُ لَهَا رَحْمَةً مِنَ النَّارِ ، وَإِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا ، وَكُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الأَضَاحِيِّ أَنْ تُمْسِكُوهَا فَوْقَ ثَلاَثٍ فَكُلُوا وَأَمْسِكُوا مَا بَدَا لَكُمْ ، وَكُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنِ الشُّرْبِ فِي الأَوْعِيَةِ فَاشْرَبُوا فِي أَيِّ وِعَاءٍ شِئْتُمْ وَلاَ تَشْرَبُوا مُسْكِرًا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ زُهَيْرٍ دُونَ قِصَّةِ أُمِّهِ. [صحيح۔ أحمد]

(۷۱۹۳) بریدہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے، ہم ایک جگہ اترے اور ہم ہزار سواروں کے قریب تھے۔ آپ ﷺ کھڑے ہوئے اور دو رکعتیں پڑھیں، پھر آپ ﷺ ہماری طرف متوجہ ہوئے اور آپ کے آنکھوں سے آنسو جاری تھے تو عمر رضی اللہ عنہ آپ کی طرف کھڑے ہوئے اور کہا: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، اے اللہ کے

رسول! آپ کے ساتھ کیا معاملہ ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے اپنے رب سے والدہ کے لیے دعائے مغفرت کی اجازت طلب کی تو مجھے اجازت نہ دی گئی تو میں رو دیا۔ آگ سے رحمت کے لیے اور میں تمہیں زیارت قبور سے منع کیا کرتا تھا۔ سو تم زیارت کیا کرو اور میں نے تمہیں قربانی کے گوشت کو تین دن سے زیادہ جمع کرنے سے روکا تھا سو اب تم کھاؤ اور جب تک چاہو جمع رکھو اور میں نے تمہیں کچھ برتنوں میں کھانے سے منع کیا کرتا تھا، اب جس برتن میں چاہو کھاؤ مگر نشہ آور چیز نہ پیو۔

(۷۱۹۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ : سَلْمُ بْنُ الْفَضْلِ الأَدَمِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ وَاقِدٍ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا زُبَيْدُ بْنُ الْحَارِثِ الْيَامِيُّ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : ((فَزُورُوهَا وَلْتَزِدْكُمْ زِيَارَتُهَا خَيْرًا)). وَرَوَاهُ مُعَرِّفُ بْنُ وَاصِلٍ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ : ((فَزُورُوهَا فَإِنَّ فِي زِيَارَتِهَا تَذْكِرَةً)).

[صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۷۱۹۴) زہیر فرماتے ہیں: زبید بن حارث یامی نے اس حدیث کو اسی سند کے ساتھ بیان کیا، سوائے اس کے کہ انہوں نے کہا: سو تم ان کی زیارت کیا کرو اس کی زیارت تمہارے لیے بھلائی میں اضافہ کرے گی۔

(۷۱۹۵) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا مُعَرِّفُ بْنُ وَاصِلٍ فَذَكَرَهُ مُخْتَصَرًا فِي النَّهْيِ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ وَالإِذْنِ فِيهَا فَقَطْ. [صحیح۔ أخرجه ابو داؤد]

(۷۱۹۵) احمد بن یونس فرماتے ہیں: معرف بن واصل نے ہمیں حدیث بیان کی اور اس میں زیارت قبور سے نہی مختصراً بیان کی اور اس کی اجازت بھی دی۔

(۷۱۹۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ (ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ الأَنْصَارِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ وَاسِعَ بْنَ حَبَّانَ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا فَإِنَّ فِيهَا عِبْرَةً ، وَنَهَيْتُكُمْ عَنِ النَّبِيذِ أَلاَ فَانْتَبِذُوا وَلاَ أُحِلُّ مُسْكِرًا ، وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الأَضَاحِيِّ فَكُلُوا وَادَّخِرُوا)).

[حسن۔ أخرجه أحمد]

(۷۱۹۶) ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں تمہیں قبروں کی زیارت سے منع کیا کرتا تھا۔ سو ان کی زیارت کیا کرو، بے شک اس میں عبرت ہے اور میں تمہیں نبیذ سے منع کیا کرتا تھا نبیذ بناؤ سو اب مگر نشہ آور کو میں حلال نہیں کر رہا اور میں تمہیں قربانی کے گوشت (کو جمع کرنے) سے روکتا تھا سو تم اسے کھاؤ اور جمع کرو۔

(۷۱۹۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ

الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِى ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ هَانِءٍ عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ الأَجْدَعِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((إِنِّى كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ وَأَكْلِ لُحُومِ الأَضَاحِىِّ فَوْقَ ثَلاَثٍ ، وَعَنْ نَبِيذِ الأَوْعِيَةِ أَلاَ فَزُورُوا الْقُبُورَ فَإِنَّهَا تُزَهِّدُ فِى الدُّنْيَا وَتُذَكِّرُ الآخِرَةَ ، وَكُلُوا لُحُومَ الأَضَاحِىِّ وَأَبْقُوا مَا شِئْتُمْ فَإِنَّمَا نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ إِذَا الْخَيْرُ قَلِيلٌ تَوَسُّعَهُ اللَّهُ عَلَى النَّاسِ أَلاَ إِنَّ وِعَاءً لاَ يُحَرِّمُ شَيْئًا وَإِنَّ كُلَّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ)). [صحیح لغیرہ۔ ابن ماجہ]

(۷۱۹۷) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں تمہیں قبروں کی زیارت سے منع کیا کرتا تھا اور تین دن سے زیادہ قربانی کے گوشت سے بھی اور نبیذ کے برتنوں سے بھی۔ سو قبروں کی زیارت کیا کرو، بے شک وہ دنیا سے بے رغبتی پیدا کرتی ہیں اور آخرت کی یاد دلاتی ہیں اور قربانی کا گوشت کھاؤ اور جس قدر چاہے باقی رکھو، میں تمہیں تب منع کیا کرتا تھا جب مال و دولت کم تھا، اب اللہ نے لوگوں پر فراخی کر دی ہے۔ بے شک برتن کسی چیز کو حرام نہیں کرتے مگر ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

(۷۱۹۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ :زَيْدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَلَوِىُّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِى الْحُنَيْنِ حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ - يَعْنِى ابْنَ طَهْمَانَ - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَامِرٍ وَعَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ :نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَ لُحُومَ الأَضَاحِىِّ وَالأَوْعِيَةَ وَزِيَارَةَ الْقُبُورِ ، ثُمَّ ذَكَرَ إِذْنَهُ فِيهَا بِطُولِهِ قَالَ : ((وَكُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ ثُمَّ بَدَا لِى فَزُورُوهَا فَإِنَّهَا تُرِقُّ الْقَلْبَ وَتُدْمِعُ الْعَيْنَ وَتُذَكِّرُ الآخِرَةَ فَزُورُوا وَلاَ تَقُولُوا هُجْرًا)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَمْرٍو.

وَرُوِّينَا قَوْلَهُ ((وَلاَ تَقُولُوا هُجْرًا)) مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِى عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِىِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا وَلاَ تَقُولُوا هُجْرًا)) إِلاَّ أَنَّهُ مُرْسَلٌ رَبِيعَةُ لَمْ يُدْرِكْ أَبَا سَعِيدٍ. [صحیح۔ أخرجه أحمد]

(۷۱۹۸) انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منع کیا اور قربانی کے گوشت کا تذکرہ کیا اور برتنوں کا اور قبروں کی زیارت کا بھی۔ پھر ان سب کی اجازت کا تذکرہ کیا۔ ایک حدیث میں ہے کہ میں تمہیں قبروں کی زیارت سے منع کیا کرتا تھا تم ان کی زیارت کیا کرو بے شک وہ دل نرم کرتی ہیں اور آنسو بہاتی ہیں اور آخرت کی یاد دلاتی ہیں۔ سو تم زیارت کرو مگر بین نہ کرو۔ ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: میں تمہیں زیارت قبور سے روکتا تھا سو اب تم زیارت کیا کرو لیکن بین نہ کیا کرو۔

(۷۱۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِى إِسْحَاقَ فِى آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِىُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ فَذَكَرَهُ. [صحیح لغیرہ۔ أخرجه مالك]۔

(۷۱۹۹) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ہمیں مالک نے خبر دی اور یہی حدیث بیان کی۔

(۱۶۸) باب مَا وَرَدَ فِي نَهْيِ النِّسَاءِ عَنِ اتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ

عورتوں کے جنازے کے ساتھ جانے کی ممانعت کا بیان

(۷۲۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ شَاذَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ: نُهِينَا عَنِ اتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ وَلَمْ يُعْزَمْ عَلَيْنَا.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهَيْنِ عَنْ هِشَامٍ. [صحیح۔ البخاری]

(۷۲۰۰) ام عطیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہمیں جنازوں کے پیچھے جانے سے منع کیا گیا، ہم پر جانا لازم نہ کیا گیا۔

(۷۲۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو صَادِقِ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ - هُوَ الأَصَمُّ - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَلْمَانَ عَنْ دِينَارٍ أَبِي عُمَرَ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- خَرَجَ فِي جَنَازَةٍ فَرَأَى نِسْوَةً جُلُوسًا فَقَالَ: ((مَا يُجْلِسُكُنَّ؟)). فَقُلْنَ: الْجَنَازَةُ فَقَالَ: ((أَتَحْمِلْنَ فِيمَنْ يَحْمِلُ؟)). قُلْنَ: لاَ قَالَ: ((أَتُدْلِينَ فِيمَنْ يُدْلِي؟)). قُلْنَ: لاَ قَالَ: ((أَتُغَسِّلْنَ فِيمَنْ يُغَسِّلُ؟)). قُلْنَ: لاَ قَالَ: ((فَارْجِعْنَ مَأْزُورَاتٍ غَيْرَ مَأْجُورَاتٍ)).

وَفِي حَدِيثِ الرُّوذْبَارِيِّ: مَوْزُورَاتٍ. [ضعیف۔ ابن ماجہ]

(۷۲۰۱) علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ ایک جنازے میں نکلے تو آپ ﷺ نے بیٹھی ہوئی عورتوں کو دیکھا تو فرمایا: تمہیں کس نے بٹھایا ہے؟ تو انہوں نے کہا: جنازے نے۔ انہوں نے فرمایا: کیا تم ان کے ساتھ اٹھاؤ گی جیسے وہ اسے اٹھائیں گے؟ انہوں نے کہا: نہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم ان کے ساتھ اسے دفن کرو گی جیسے وہ دفن کریں گے؟ تو انہوں نے کہا: نہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم غسل دینے والوں کے ساتھ غسل دو گی؟ انہوں نے کہا: نہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: پھر پلٹ جاؤ تمہارے لیے ممنوع ہے اس پر اجر نہیں ملے گا۔

(۷۲۰۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ إِسْرَائِيلَ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- مَرَّ بِنِسْوَةٍ فَقَالَ: مَا لَكُنَّ. قُلْنَ: نَنْتَظِرُ الْجَنَازَةَ. فَذَكَرَ

الْحَدِيثَ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ :((فَتَحْثِينَ فِيمَنْ يَحْثُو؟)). قُلْنَ : لاَ وَلَمْ يَذْكُرِ الْغُسْلَ. [ضعيف۔ تقدم]

(۷۲۰۲) اسرائیل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عورتوں کے پاس سے گزرے تو فرمایا: تمہیں کیا ہے؟ انہوں نے کہا: ہم جنازے کا انتظار کر رہی ہیں...... پھر پوری حدیث بیان کی سوائے اس کے کہ فرمایا: کیا تم مٹی ڈالنے والوں کے ساتھ مٹی ڈالوگی تو انہوں نے کہا: نہیں اور غسل کا تذکرہ نہیں کیا۔

(۷۲۰۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَنَسٍ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ قَالَ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ سَيْفٍ الْمَعَافِرِيُّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ رَأَى فَاطِمَةَ ابْنَتَهُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقَالَ لَهَا :((مِنْ أَيْنَ أَقْبَلْتِ يَا فَاطِمَةُ؟)). فَقَالَتْ : أَقْبَلْتُ مِنْ وَرَاءِ جَنَازَةِ هَذَا الرَّجُلِ قَالَ :((هَلْ بَلَغْتِ مَعَهُمُ الْكُدَى؟)). فَقَالَتْ : لاَ وَكَيْفَ أَبْلُغُهَا وَقَدْ سَمِعْتُ مِنْكَ مَا سَمِعْتُ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :((وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ بَلَغْتِهَا مَعَهُمْ مَا رَأَيْتِ الْجَنَّةَ حَتَّى يَرَاهَا جَدُّ أَبِيكِ)). [ضعيف۔ مضى تخريجه من قبل]

(۷۲۰۳) عبداللہ بن عمرو رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے اپنی بیٹی فاطمہ ؓ کو دیکھا تو پوچھا: کہاں سے آئی ہو؟ تو انہوں نے کہا: اس جنازے کے پیچھے سے تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو ان کے ساتھ قبرستان پہنچی ہے؟ اس نے کہا: نہیں میں کیسے پہنچ سکتی ہوں جب کہ میں نے آپ ﷺ سے سنا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے اگر تو ان کے ساتھ چلی جاتی تو جنت نہ دیکھ پاتی، جب تک تیرے والد دادا نہ دیکھ پائے۔

(۱۶۹) باب مَا وَرَدَ فِي نَهْيِهِنَّ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ

عورتوں کے لیے قبروں کی زیارت کی ممنوعیت کا بیان

(۷۲۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ شَاذَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :((لَعَنَ اللَّهُ زَوَّارَاتِ الْقُبُورِ)).

[حسن لغيره۔ أخرجه ابن حبان]

(۷۲۰۴) ابوہریرہ ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قبروں کی زیارت کرنے والیوں پر لعنت کی ہے۔

(۷۲۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : جَنَاحُ بْنُ نَذِيرِ بْنِ جَنَاحٍ الْقَاضِي بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ أَخْبَرَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ

خُثَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بَهْمَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- زُوَّارَاتِ الْقُبُورِ. [حسن لغیرہ۔ ابن ماجہ]

(۷۲۰۵) عبدالرحمن بن حسان اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قبروں کی زیارت کرنے والیوں پر لعنت کی ہے۔

(۷۲۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ وَعَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ وَقَدْ كَانَ كَبِرَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- زَائِرَاتِ الْقُبُورِ وَالْمُتَّخِذَاتِ عَلَيْهَا الْمَسَاجِدَ وَالسُّرُجَ.

لَفْظُ حَدِيثِ شُعْبَةَ وَفِي رِوَايَتِهِمَا زُوَّارَاتِ الْقُبُورِ وَالْمُتَّخِذِينَ عَلَيْهَا الْمَسَاجِدَ وَالسُّرُجَ.

[حسن لغیرہ۔ اخرجہ ابو داؤد]

(۷۲۰۶) ابن عباس ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے قبروں کی زیارت کرنے والیوں پر لعنت کی ہے اور ان پر مسجدیں آباد کرنے والیوں پر اور دیے جلانے والیوں پر بھی۔

یہ حدیث شعبہ کے الفاظ ہیں اور ان کی دو روایات میں ہے کہ قبروں کی زیارت کرنے والیوں، ان پر مساجد بنانے والیوں اور دیے (چراغ) روشن کرنے والیوں پر۔

(۱۷۰) باب مَا وَرَدَ فِي دُخُولِهِنَّ فِي عُمُومِ قَوْلِهِ فَزُورُوهَا

آپ ﷺ کے فرمان: ”ان کی زیارت کرو“ کے عموم سے عورتوں کے قبرستان جانے کی اجازت کا بیان

(۷۲۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى: مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِنْهَالٍ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا بِسْطَامُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ : يَزِيدَ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ : أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَقْبَلَتْ ذَاتَ يَوْمٍ مِنَ الْمَقَابِرِ فَقُلْتُ لَهَا : يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَيْنَ أَقْبَلْتِ قَالَتْ : مِنْ قَبْرِ أَخِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ فَقُلْتُ لَهَا : أَلَيْسَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ قَالَتْ : نَعَمْ كَانَ نَهَى ، ثُمَّ أَمَرَ بِزِيَارَتِهَا. تَفَرَّدَ بِهِ بِسْطَامُ بْنُ مُسْلِمٍ الْبَصْرِيُّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[صحیح۔ اخرجہ الحاکم]

(۷۲۰۷) حضرت عبداللہ بن ابی ملیکہ فرماتے ہیں کہ ایک دن سیدہ عائشہ ؓ قبرستان کی طرف سے تشریف لا رہی تھیں۔ میں نے عرض کیا: اے ام المومنین! آپ کہاں سے تشریف لا رہی ہیں؟ فرمانے لگی: اپنے بھائی عبدالرحمن بن ابی بکر کی قبر پر گئی تھی۔ میں نے

کہا: کیا آپ ﷺ نے قبروں کی زیارت سے منع نہیں فرمایا تھا، کہنے لگیں: آپ نے منع فرمایا تھا لیکن بعد میں اجازت دے دی تھی۔

(۷۲۰۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَامِدٍ الْعَدْلُ بِالطَّابَرَانِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ النَّبِيِّ -ﷺ- كَانَتْ تَزُورُ قَبْرَ عَمِّهَا حَمْزَةَ كُلَّ جُمُعَةٍ فَتُصَلِّي وَتَبْكِي عِنْدَهُ. كَذَا قَالَ.

وَقَدْ قِيلَ عَنْهُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ دُونَ ذِكْرِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِيهِ فِيهِ وَهُوَ مُنْقَطِعٌ.

وَقَدْ رُوِّينَا فِي الْحَدِيثِ الثَّابِتِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- مَرَّ بِامْرَأَةٍ عِنْدَ قَبْرٍ وَهِيَ تَبْكِي فَقَالَ لَهَا : ((اتَّقِي اللَّهَ وَاصْبِرِي)).

وَلَيْسَ فِي الْخَبَرِ أَنَّهُ نَهَاهَا عَنِ الْخُرُوجِ إِلَى الْمَقْبَرَةِ وَفِي ذَلِكَ تَقْوِيَةٌ لِمَا رُوِّينَا عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. إِلاَّ أَنَّ أَصَحَّ مَا رُوِيَ فِي ذَلِكَ صَرِيحًا حَدِيثُ أُمِّ عَطِيَّةَ وَمَا يُوَافِقُهُ مِنَ الأَخْبَارِ فَلَوْ تَنَزَّهْنَ عَنِ اتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ وَالْخُرُوجِ إِلَى الْمَقَابِرِ وَزِيَارَةِ الْقُبُورِ كَانَ أَبْرَأَ لِدِينِهِنَّ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [ضعيف۔ اخرجه الحاكم]

(۷۲۰۸) حضرت علی بن حسین اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کی بیٹی فاطمہ ہر جمعہ کے روز اپنے چچا حمزہ کی قبر کی زیارت کے لیے تشریف لے جاتیں ان کے لیے دعا مغفرت کرتیں اور آنسو بہاتیں۔

انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے نقل کیا گیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک عورت کے پاس سے گزرے جو قبر پر رو رہی تھی تو آپ ﷺ نے اسے کہا: اللہ سے ڈر اور صبر کر۔ اس میں یہ خبر نہیں کہ آپ نے اسے قبرستان کی طرف نکلنے سے منع کیا اور اس میں اس کی تقویت ہے، جو حدیث عائشہ میں بیان ہوا۔ سوائے اس کے کہ ام عطیہ کی حدیث میں تفصیل سے بیان ہوا اور جو ان خبروں کے موافق ہیں اگر وہ جنازے کے ساتھ قبرستان کی طرف نہ نکلیں اور زیارت قبور سے بچیں تو ان کے دین کے لیے بہتر ہوتا۔

(۱۷۱) باب مَا يَقُولُ إِذَا دَخَلَ مَقْبَرَةً

قبرستان میں داخل ہونے کی دعا

(۷۲۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْمَقَابِرِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي الْعَلاَءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَتَى الْمَقْبَرَةَ فَقَالَ : ((السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لاَحِقُونَ وَدِدْتُ أَنَّا قَدْ رَأَيْنَا إِخْوَانَنَا)). قَالُوا : أَوَلَسْنَا إِخْوَانَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ : ((بَلْ أَنْتُمْ أَصْحَابِي ، وَإِخْوَانِي الَّذِينَ لَمْ يَأْتُوا بَعْدُ)).

قَالُوا : كَيْفَ تَعْرِفُ مَنْ لَمْ يَأْتِ بَعْدُ مِنْ أُمَّتِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ : ((أَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّ رَجُلاً لَهُ خَيْلٌ غُرٌّ مُحَجَّلُونَ بَيْنَ ظَهْرَىْ خَيْلٍ دُهْمٍ بُهْمٍ أَلاَ يَعْرِفُ خَيْلَهُ؟)). قَالُوا : بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ : ((فَإِنَّهُمْ يَأْتُونَ غُرًّا مُحَجَّلِينَ مِنَ الْوُضُوءِ وَأَنَا فَرَطُهُمْ عَلَى الْحَوْضِ. أَلاَ لَيُذَادَنَّ رِجَالٌ عَنْ حَوْضِي كَمَا يُذَادُ الْبَعِيرُ الضَّالُّ أُنَادِيهِمْ أَلاَ هَلُمَّ فَيُقَالُ إِنَّهُمْ قَدْ بَدَّلُوا بَعْدَكَ فَأَقُولُ سُحْقًا سُحْقًا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ وَغَيْرِهِ. [صحیح۔ أخرجه المسلم]

(۷۲۰۹) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قبرستان آئے اور فرمایا: "اَلسَّلاَمُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لاَحِقُونَ وَدِدْتُ أَنَّا قَدْ رَأَيْنَا إِخْوَانَنَا" اے مومنین کے گھر والو! تم پر سلامتی ہو اگر اللہ نے چاہا تو بے شک ہم تمہیں ملنے والے ہیں، میں چاہتا ہوں کہ ہم اپنے بھائیوں کو دیکھیں۔ لوگوں نے کہا: کیا ہم آپ کے بھائی نہیں ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بلکہ تم میرے ساتھی ہو اور میرے بھائی وہ ہیں جو بعد میں آئیں گے۔ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! جو آپ کی امت میں سے بعد میں آئیں گے آپ انہیں کیسے پہچانیں گے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیرا کیا خیال ہے کہ اگر کسی شخص کے سفید ماتھے اور پنڈلیوں والے گھوڑے کالے سیاہ گھوڑوں کے درمیان ہوں تو کیا وہ اپنے گھوڑے کو پہچان لے گا؟ انہوں نے کہا: کیوں نہیں اے اللہ کے رسول! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت کے لوگ بھی وضو کی وجہ روشن چہرے اور ہاتھوں والے ہوں گے اور میں حوض پر ان کا پیش رو ہوں گا خبردار میرے حوض سے لوگوں کو ہٹایا جائے گا جیسے بھٹکے ہوئے اونٹ کو ہٹایا جاتا ہے۔ میں انہیں آوازیں دوں گا کہ ادھر آؤ تو کہا جائے گا کہ انہوں نے آپ کے بعد دین کو بدل دیا تھا، تب میں کہوں گا "سُحْقًا سُحْقًا" دور ہٹا دو۔ دور ہٹا دو۔

(۷۲۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَدَنِيُّ عَنْ شَرِيكِ بْنِ أَبِى نَمِرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- كُلَّمَا كَانَ لَيْلَتُهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَخْرُجُ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ إِلَى الْبَقِيعِ فَيَقُولُ : ((السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ وَأَتَاكُمْ مَا تُوعَدُونَ غَدًا مُؤَجَّلُونَ ، وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لاَحِقُونَ. اللَّهُمَّ اغْفِرْ لأَهْلِ بَقِيعِ الْغَرْقَدِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ. [صحیح۔ أخرجه مسلم]

(۷۲۱۰) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی باری ہوتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے آخری پہر بقیع کی طرف نکلتے اور فرماتے: (السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ وَأَتَاكُمْ مَا تُوعَدُونَ غَدًا مُؤَجَّلُونَ ، وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ

لَاحِقُونَ. اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِأَهْلِ بَقِيعِ الْغَرْقَدِ))

(۷۲۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ - رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ - أَنَّهُ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ بْنِ الْمُطَّلِبِ أَنَّهُ قَالَ يَوْمًا : أَلَا أُحَدِّثُكُمْ عَنِّي وَعَنْ أُمِّي فَظَنَنَّا أَنَّهُ يُرِيدُ أُمَّهُ الَّتِي وَلَدَتْهُ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَلَا أُحَدِّثُكُمْ عَنِّي وَعَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قُلْتُ بَلَى فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي خُرُوجِهِ إِلَى الْبَقِيعِ وَرُجُوعِهِ قَالَتْ : وَكَيْفَ أَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ ((قُولِي : السَّلَامُ عَلَى أَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ وَيَرْحَمُ اللَّهُ الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنَّا وَالْمُسْتَأْخِرِينَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَلَاحِقُونَ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ وَحَجَّاجِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ. [صحیح۔ أخرجه المسلم]

(۷۲۱۱) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ کیا میں تمہیں حدیث نہ بیان کروں، پھر سیدہ فرماتی ہیں: میں نے کہا: میں پھر کیا کہا کروں اے اللہ کے رسول! تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو کہہ: "اَلسَّلَامُ عَلٰی اَھْلِ الدِّیَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَیَرْحَمُ اللّٰہُ الْمُسْتَقْدِمِیْنَ مِنَّا وَالْمُسْتَاْخِرِیْنَ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰہُ بِکُمْ لَلَاحِقُوْنَ"

(۷۲۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ قَالَ : قُرِءَ عَلَى يَحْيَى بْنِ جَعْفَرٍ وَأَنَا أَسْمَعُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُعَلِّمُهُمْ إِذَا دَخَلُوا الْمَقَابِرَ فَكَانَ قَائِلُهُمْ يَقُولُ : ((السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ إِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ نَسْأَلُ اللَّهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي أَحْمَدَ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الأَسَدِيِّ الزُّبَيْرِيِّ.

وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ عَنِ الثَّوْرِيِّ فَزَادَ فِيهِ شَيْئًا. [صحیح۔ مسلم]

(۷۲۱۲) سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ انہیں سکھلایا کرتے تھے کہ جب وہ قبرستان داخل ہوں تو کہیں: "اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ اَھْلَ الدِّیَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُسْلِمِیْنَ اِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰہُ بِکُمْ لَاحِقُوْنَ نَسْاَلُ اللّٰہَ لَنَا وَلَکُمُ الْعَافِیَۃَ"

(۷۲۱۳) حَدَّثَنَاهُ أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ إِمْلَاءً أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُعَلِّمُهُمْ إِذَا خَرَجُوا إِلَى الْمَقَابِرِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ أَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ وَنَحْنُ لَكُمْ تَبَعٌ نَسْأَلُ اللَّهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ عَلْقَمَةَ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۷۲۱۳) ابن بریدہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا کرتے تھے: جب وہ قبرستان کی طرف نکلیں تو کہیں: وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَا حِقُونَ أَنْتُمْ لَنَا وَنَحْنُ لَكُمْ تَبَعٌ نَسْأَلُ اللَّهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ.

(۱۷۲) باب النَّهْيِ عَنِ الْجُلُوسِ عَلَى الْقُبُورِ

قبروں پر بیٹھنے کی ممانعت کا بیان

قَدْ مَضَى حَدِيثُ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي النَّهْيِ عَنْ ذَلِكَ.

(۷۲۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ بِنَيْسَابُورَ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي طَاهِرٍ الدَّقَّاقُ بِبَغْدَادَ قَالَا حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ - يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ - عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((لَأَنْ يَجْلِسَ أَحَدُكُمْ عَلَى جَمْرَةٍ أَوْ عَلَى نَارٍ فَتَحْرِقَ ثِيَابَهُ حَتَّى تَخْلُصَ إِلَيْهِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَجْلِسَ عَلَى قَبْرٍ)).

وَفِي رِوَايَةِ عَلِيٍّ : ((لَأَنْ يَجْلِسَ أَحَدُكُمْ عَلَى جَمْرَةٍ فَتَحْرِقَ ثِيَابَهُ حَتَّى تَصِلَ إِلَى جِلْدِهِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَجْلِسَ عَلَى قَبْرٍ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح۔ أخرجه مسلم]

(۷۲۱۴) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر انسان انگارے پر بیٹھے یا آگ پر اور وہ اس کے کپڑے کو جلا دے تو اس کے لیے بہتر ہے اس سے کہ وہ قبر پر بیٹھے۔

علی رضی اللہ عنہ کی ایک روایت میں ہے کہ تمہارا کوئی شخص انگارے پر بیٹھے اور وہ اس کے کپڑے کو جلا دے اور اس کے جلد تک پہنچ جائے، یہ اس کے لیے اس سے بہتر ہے کہ وہ قبر پر بیٹھے۔

(۷۲۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ الْبَيْرُوتِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ جَابِرٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ ابْنُ بِنْتِ يَحْيَى بْنِ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الأَنْصَارِيُّ وَدَاوُدُ بْنُ مِخْرَاقٍ الْفَارْيَابِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ

يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي بُسْرُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ وَاثِلَةَ بْنَ الأَسْقَعِ اللَّيْثِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا مَرْثَدٍ الْغَنَوِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ:((لاَ تَجْلِسُوا عَلَى الْقُبُورِ وَلاَ تُصَلُّوا إِلَيْهَا)).

لَفْظُ حَدِيثِهِمَا سَوَاءٌ إِلاَّ أَنَّ فِي رِوَايَةِ ابْنِ مَزْيَدٍ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الأَسْقَعِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو مَرْثَدٍ الْغَنَوِيُّ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُجْرٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ ، وَرَوَاهُ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ ابْنِ جَابِرٍ عَنْ بُسْرٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلاَنِيِّ عَنْ وَاثِلَةَ وَقَدْ مَضَى فِي كِتَابِ الصَّلاَةِ وَرُوِّينَا عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ وَابْنِ عُمَرَ فِي كَرَاهِيَةِ ذَلِكَ وَالتَّشْدِيدِ فِيهِ. [صحيح- اخرجه مسلم]

(۷۲۱۵) ابو مرثد غنوی فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ قبروں پر نہ بیٹھو اور نہ ہی ادھر منہ کر کے نماز ادا کرو۔

ان دونوں احادیث کے الفاظ برابر ہیں سوائے ابن مزید کی روایت کے جو واثلہ بن اسقع سے نقل ہوئی ہے۔

(۱۷۳) باب الْمَشْيِ بَيْنَ الْقُبُورِ فِي النَّعْلِ

قبرستان میں جوتے پہن کر چلنے کا بیان

(۷۲۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ النَّحْوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الأَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ سُمَيْرٍ حَدَّثَنِي بَشِيرُ بْنُ نَهِيكٍ قَالَ حَدَّثَنِي بَشِيرٌ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَكَانَ اسْمُهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ زَحْمَ بْنَ مَعْبَدٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((مَا اسْمُكَ؟)). قَالَ :زَحْمُ بْنُ مَعْبَدٍ قَالَ :((أَنْتَ بَشِيرٌ)). فَكَانَ اسْمَهُ قَالَ :بَيْنَا أَنَا أُمَاشِي رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ :((يَا ابْنَ الْخَصَاصِيَةِ مَا أَصْبَحْتَ تَنْقِمُ عَلَى اللَّهِ تُمَاشِي رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ-)). فَقُلْتُ :مَا أَنْقِمُ عَلَى اللَّهِ شَيْئًا كُلُّ خَيْرٍ فَعَلَ بِيَ اللَّهُ. فَأَتَى عَلَى قُبُورِ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ :((لَقَدْ سَبَقَ هَؤُلاَءِ بِخَيْرٍ كَثِيرٍ)). ثَلاَثَ مِرَارٍ ، ثُمَّ أَتَى عَلَى قُبُورِ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ :((لَقَدْ أَدْرَكَ هَؤُلاَءِ خَيْرًا كَثِيرًا)). ثَلاَثَ مِرَارٍ فَبَيْنَمَا هُوَ يَمْشِي إِذْ حَانَتْ مِنْهُ نَظْرَةٌ فَإِذَا بِرَجُلٍ يَمْشِي بَيْنَ الْقُبُورِ عَلَيْهِ نَعْلاَنِ فَقَالَ :((يَا صَاحِبَ السِّبْتِيَّتَيْنِ وَيْحَكَ أَلْقِ سِبْتِيَّتَيْكَ)). فَنَظَرَ فَلَمَّا عَرَفَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- خَلَعَ نَعْلَيْهِ فَرَمَى بِهِمَا.

وَهَذَا حَدِيثٌ قَدْ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ شَيْبَانَ وَلاَ يُعْرَفُ إِلاَّ بِهَذَا الإِسْنَادِ.

وَثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مَا. [صحيح- اخرجه ابو داؤد]

(۷۲۱۶) بشیر بن نہیک بیان کرتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ کے بشیر نے (جس کا جاہلیت کا نام زحم بن معبد تھا) حدیث بیان کی کہ آپ ﷺ نے اس سے پوچھا: تیرا نام کیا ہے؟ اس نے کہا: زحم بن معبد۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو بشیر ہے تو اس کا نام یہی ٹھہرا فرماتے ہیں: ایک مرتبہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جا رہا تھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابن خصاصیہ! تو نے صبح نہیں

کی مگر اس حالت میں کہ تو اللہ سے بدلہ لے رہا ہے، تو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ چل رہا ہے تو میں نے کہا: میں اللہ تعالیٰ سے کوئی بدلہ نہیں لے رہا، میرے ساتھ میرے اللہ نے سب بھلائی کیا ہے تو آپ ﷺ مشرکین کے قبرستان آئے اور فرمایا: یہ لوگ ایسے جن جن سے بہت سی خیر سبقت لے جا چکی ہے۔ یہ بات آپ ﷺ نے تین مرتبہ دہرائی، پھر آپ ﷺ مسلمانوں کی قبروں کے پاس آئے اور فرمایا: انہوں نے بہت زیادہ بھلائی حاصل کی ہے، تین بار آپ ﷺ نے یہی کہا اور آپ ایسے ہی چلتے رہے کہ ایک ایسے شخص پر نظر پڑی جو قبرستان کے درمیان چل رہا تھا اور اس کے پاؤں پر جوتے تھے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے جوتوں والے! اپنے جوتے پھینک دے، اس نے دیکھا کہ آپ تو اللہ کے رسول ہیں تو اس نے جوتے اتار کر پھینک دیے۔

(۷۲۱۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ : الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ - يَعْنِي ابْنَ عَطَاءٍ - عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا وُضِعَ فِي قَبْرِهِ وَتَوَلَّى عَنْهُ أَصْحَابُهُ إِنَّهُ لَيَسْمَعُ قَرْعَ نِعَالِهِمْ . يَأْتِيهِ مَلَكَانِ فَيَقُولاَنِ مَا كُنْتَ تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ - يَعْنِي مُحَمَّدًا -ﷺ- قَالَ : فَأَمَّا الْمُؤْمِنُ فَيَقُولُ : أَشْهَدُ أَنَّهُ عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ فَيُقَالُ لَهُ انْظُرْ إِلَى مَقْعَدِكَ فِي النَّارِ قَدْ أَبْدَلَكَ اللَّهُ مَقْعَدًا فِي الْجَنَّةِ فَيَرَاهُمَا جَمِيعًا)) رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ زُرَارَةَ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ، وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ.

فَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ النَّبِيُّ -ﷺ- رَأَى بِنَعْلَيْهِ قَذَرًا فَأَمَرَهُ أَنْ يَخْلَعَهُمَا لأَجْلِ ذَلِكَ ، وَيُحْتَمَلُ غَيْرَ ذَلِكَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ البخاری]

(۷۲۱۷) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا: بے شک بندہ جب قبر میں رکھا جاتا ہے اور اس کے ساتھی واپس پلٹتے ہیں تو وہ ان کے جوتوں کی چاپ سنتا ہے، اس کے پاس دو فرشتے آتے ہیں اور اسے بٹھا لیتے ہیں اور کہتے ہیں: تو اس آدمی کے بارے کیا کہتا ہے، یعنی (محمد ﷺ) کے بارے میں۔ انہوں نے کہا: اگر وہ مومن ہے تو کہتا ہے: میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ اللہ کا بندہ اور رسول ہے تو اسے کہا جاتا ہے تو اپنا ٹھکانہ دوزخ میں دیکھ لے، مگر اللہ نے تیرا ٹھکانہ جنت میں تبدیل کر دیا ہے تو وہ ان دونوں کو دیکھتا ہے۔

اس بات کا بھی احتمال ہے کہ آپ ﷺ نے جوتوں میں گندگی کی دیکھی ہو اور اسی وجہ سے ان کے اتارنے کا حکم دیا اور اس کے علاوہ کا بھی احتمال ہے۔

(۱۷۴) باب النَّهْيِ عَنْ أَنْ يُبْنَى عَلَى الْقَبْرِ مَسْجِدٌ

قبر کو سجدہ گاہ بنانے کی ممانعت کا بیان

(۷۲۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ

إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :((قَاتَلَ اللَّهُ الْيَهُودَ اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ مَالِكٍ. [صحيح۔ البخاری]

(۷۲۱۸) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ یہودیوں کو ہلاک کرے کہ انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا۔

(۷۲۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ :أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَائِشَةَ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالاَ :لَمَّا نَزَلَ بِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- طَفِقَ يَطْرَحُ خَمِيصَةً لَهُ عَلَى وَجْهِهِ فَإِذَا اغْتَمَّ بِهَا كَشَفَهَا عَنْ وَجْهِهِ ثُمَّ قَالَ وَهُوَ كَذَلِكَ :((لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ)). يُحَذِّرُ مِثْلَ مَا صَنَعُوا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

[صحيح۔ البخاری]

(۷۲۱۹) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اور عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ پر نازل ہوئی تو آپ اپنی قمیص کو اپنے چہرے پر ڈال رہے تھے، جب سانس بند ہوئی تو آپ ﷺ نے اپنے چہرے سے ہٹایا، پھر فرمایا: وہ ایسے ہی ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی لعنت ہو یہود و نصاریٰ پر جنہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنایا۔ آپ ﷺ اس سے ڈر رہے تھے جو انہوں نے کیا تھا۔

(۷۲۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الإِمَامُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو الْعَبَّاسِ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ حَمْدَكَ الشَّاذْيَاخِيُّ وَأَبُو سَعِيدٍ :مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ :لَمَّا كَانَ مَرَضُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- تَذَاكَرَ بَعْضُ نِسَائِهِ كَنِيسَةً بِأَرْضِ الْحَبَشَةِ - يُقَالُ لَهَا مَارِيَةُ - وَقَدْ كَانَتْ أُمُّ سَلَمَةَ وَأُمُّ حَبِيبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَدْ أَتَتَا أَرْضَ الْحَبَشَةِ فَذَكَرْنَ مِنْ حُسْنِهَا وَتَصَاوِيرِهَا قَالَتْ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :((إِنَّ أُولَئِكَ إِذَا كَانَ فِيهِمُ الرَّجُلُ الصَّالِحُ بَنَوْا عَلَى قَبْرِهِ مَسْجِدًا ثُمَّ صَوَّرُوا فِيهِ تِلْكَ الصُّوَرَ أُولَئِكَ شِرَارُ الْخَلْقِ عِنْدَ اللَّهِ))

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ. [صحيح۔ البخاري]

(۷۲۲۰) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب آپ ﷺ بیمار ہوئے تو کچھ عورتیں جو حبشہ کے علاقے میں بنے کنیسہ کا تذکرہ کر رہی تھیں، جس کا نام ماریہ تھا اور ام سلمہ رضی اللہ عنہا اور ام حبیبہ رضی اللہ عنہا حبشہ سے آئی تھیں۔ انہوں نے اس کے حسن کا تذکرہ کیا اور اس کی تصاویر (نقش ونگار) کا تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: بے شک ان میں جب کوئی نیک آدمی فوت ہو جاتا تو وہ اس کی قبر کو سجدہ گاہ بنا لیتے تھے۔ پھر اس میں یہ تصویریں بناتیں اللہ کے ہاں یہ مخلوقات میں سے بدترین لوگ ہیں۔

كِتَابُ الزَّكَاةِ

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ﴿وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ حُنَفَاءَ وَيُقِيمُوا الصَّلَوٰةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَوٰةَ وَذَٰلِكَ دِينُ الْقَيِّمَةِ﴾ [سورۃ بینہ ۵]

(۷۲۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى رَحِمَهُ اللَّهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُوسُفَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ - يَعْنِي ابْنَ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ - قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : ((بُنِيَ الإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ وَحَجِّ الْبَيْتِ وَصَوْمِ رَمَضَانَ)). [صحيح۔ البخاری]

(۷۲۲۱) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اسلام کی بنیادی پانچ ارکان پر رکھی گئی ہے: ① اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں، ② نماز قائم کرنا ③ زکوٰۃ ادا کرنا اور ④ حج بیت اللہ کرنا اور ⑤ رمضان کے روزے رکھنا۔

(۷۲۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ الْوَرَّاقُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَاذٍ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۷۲۲۲) محمد بن زید اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اور پوری حدیث اسی طرح بیان کی۔

(۱) باب مَا وَرَدَ مِنَ الْوَعِيدِ فِيمَنْ كَنَزَ مَالَ زَكَاةٍ وَلَمْ يُؤَدِّ زَكَاتَهُ

ان لوگوں پر وعید کا بیان جو مالِ زکوٰۃ کو جمع کریں اور زکوٰۃ ادا نہ کریں

(۷۲۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُوسَى

الرَّازِيُّ بِبُخَارَى أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((مَنْ آتَاهُ اللَّهُ مَالاً فَلَمْ يُؤَدِّ زَكَاتَهُ مُثِّلَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعٌ أَقْرَعُ لَهُ زَبِيبَتَانِ يُطَوَّقُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، ثُمَّ يَأْخُذُ بِلِهْزِمَتَيْهِ - يَعْنِي شِدْقَيْهِ - ثُمَّ يَقُولُ : أَنَا مَالُكَ أَنَا كَنْزُكَ))، ثُمَّ تَلاَ هَذِهِ الآيَةَ ﴿لاَ تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ هُوَ خَيْرًا لَهُمْ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَهُمْ سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ﴾

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ ، وَرَوَاهُ مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ مَوْقُوفًا.

وَرُوِيَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مَرْفُوعًا. [صحیح۔ البخاری]

(۷۲۲۳) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کو اللہ نے مال دیا، پھر اس نے اس کی زکوۃ ادا نہ کی تو اس کے مال کو بڑے اژدھے کی مانند بنایا جائے گا۔ جس کے دو ہونٹ ہوں گے تو وہ اس کا طوق بن جائے گا۔ پھر وہ اس کے جبڑوں کو پکڑے گا اور کہے گا: میں تیرا مال ہوں میں تیرا خزانہ ہوں۔ پھر آپ نے اس آیت کی تلاوت کی: ﴿لاَ تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ هُوَ خَيْرًا لَهُمْ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَهُمْ سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ﴾ کہ نہ خیال کریں وہ لوگ جو بخل کرتے ہیں اس مال میں جو اللہ نے اپنے فضل سے انہیں دیا ہے۔ وہ ان کے لیے بہتر ہے نہیں بلکہ وہ تو ان کے لیے شر ہے۔ عنقریب وہ بخل کی وجہ سے قیامت کے دن گلے میں طوق پہنائے جائیں گے۔

(۷۲۲٤) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ سَمِعَ جَامِعَ بْنَ أَبِي رَاشِدٍ وَعَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ أَعْيَنَ سَمِعَا أَبَا وَائِلٍ يُخْبِرُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : ((مَا مِنْ رَجُلٍ لاَ يُؤَدِّي زَكَاةَ مَالِهِ إِلاَّ مُثِّلَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا أَقْرَعَ يَفِرُّ مِنْهُ وَهُوَ يَتْبَعُهُ حَتَّى يُطَوِّقَهُ فِي عُنُقِهِ)). ثُمَّ قَرَأَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ﴿سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ﴾ [صحیح۔ اخرجہ الترمذی]

(۷۲۲٤) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ جو شخص اپنے مال کی زکوۃ ادا نہیں کرتا تو اس کے مال کو قیامت کے دن چتکبرے سانپ کی شکل دی جائے گی، مالک اس سے بھاگے گا اور وہ اس کا پیچھا کرے گا، یہاں تک کہ وہ اس کی گردن کا طوق بن جائے گا۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے ہم پر یہ آیت پڑھی ﴿سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ﴾

(۷۲۲٥) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُوسُفَ حَدَّثَنِي أَبِي وَيَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْهَرَوِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ الأُمَوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((مَا مِنْ صَاحِبِ كَنْزٍ لاَ يُؤَدِّي زَكَاتَهُ إِلاَّ أُحْمِيَ عَلَيْهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَيُجْعَلُ صَفَائِحَ فَيُكْوَى بِهَا جَنْبَاهُ وَجَبِينُهُ حَتَّى يَحْكُمَ اللَّهُ بَيْنَ عِبَادِهِ فِي يَوْمٍ

كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّونَ ، ثُمَّ يُرَى سَبِيلَهُ إِمَّا إِلَى الْجَنَّةِ ، وَإِمَّا إِلَى النَّارِ ، وَمَا مِنْ صَاحِبِ إِبِلٍ لاَ يُؤَدِّى زَكَاتَهَا إِلاَّ بُطِحَ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ كَأَوْفَرِ مَا كَانَتْ تَسْتَنُّ عَلَيْهِ كُلَّمَا مَضَى أُخْرَاهَا رُدَّتْ عَلَيْهِ أُولاَهَا حَتَّى يَحْكُمَ اللَّهُ بَيْنَ عِبَادِهِ فِى يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّونَ ، ثُمَّ يُرَى سَبِيلَهُ إِمَّا إِلَى الْجَنَّةِ ، وَإِمَّا إِلَى النَّارِ ، وَمَا مِنْ صَاحِبِ غَنَمٍ لاَ يُؤَدِّى زَكَاتَهَا إِلاَّ بُطِحَ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ كَأَوْفَرِ مَا كَانَتْ فَتَطَؤُهُ بِأَظْلاَفِهَا وَتَنْطَحُهُ بِقُرُونِهَا لَيْسَ فِيهَا عَقْصَاءُ ، وَلاَ جَلْحَاءُ كُلَّمَا مَضَى عَلَيْهِ أُخْرَاهَا رُدَّتْ عَلَيْهِ أُولاَهَا حَتَّى يَحْكُمَ اللَّهُ بَيْنَ عِبَادِهِ فِى يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّونَ ، ثُمَّ يُرَى سَبِيلَهُ إِمَّا إِلَى الْجَنَّةِ ، وَإِمَّا إِلَى النَّارِ)). قَالَ سُهَيْلٌ : فَلاَ أَدْرِى أَذَكَرَ الْبَقَرَ أَمْ لاَ. قَالُوا : فَالْخَيْلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ : ((الْخَيْلُ فِى نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ - أَوْ قَالَ - الْخَيْلُ مَعْقُودٌ بِنَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ)). قَالَ سُهَيْلٌ : أَنَا أَشُكُّ. ((الْخَيْلُ ثَلاَثَةٌ فَهِىَ لِرَجُلٍ أَجْرٌ ، وَلِرَجُلٍ سِتْرٌ ، وَعَلَى رَجُلٍ وِزْرٌ. فَأَمَّا الَّذِى هِىَ لَهُ أَجْرٌ فَالرَّجُلُ يَتَّخِذُهَا فِى سَبِيلِ اللَّهِ وَيُعِدُّهَا لَهُ فَلاَ تُغَيِّبُ شَيْئًا فِى بُطُونِهَا إِلاَّ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِهَا أَجْرًا ، وَلَوْ رَعَاهَا فِى مَرْجٍ مَا أَكَلَتْ مِنْ شَىْءٍ إِلاَّ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِهَا أَجْرًا ، وَلَوْ سَقَاهَا مِنْ نَهَرٍ كَانَ لَهُ بِكُلِّ قَطْرَةٍ تُغَيِّبُهَا فِى بُطُونِهَا أَجْرٌ حَتَّى ذَكَرَ الأَجْرَ فِى أَبْوَالِهَا ، وَأَرْوَاثِهَا ، وَلَوِ اسْتَنَّتْ شَرَفًا أَوْ شَرَفَيْنِ كُتِبَ لَهُ بِكُلِّ خَطْوَةٍ تَخْطُوهَا أَجْرٌ ، وَأَمَّا الَّذِى هِىَ لَهُ سِتْرٌ فَالرَّجُلُ يَتَّخِذُهَا تَكَرُّمًا وَتَجَمُّلاً وَلاَ يَنْسَى حَقَّ اللَّهِ فِى ظُهُورِهَا وَبُطُونِهَا فِى عُسْرِهَا وَيُسْرِهَا ، وَأَمَّا الَّذِى عَلَيْهِ وِزْرٌ فَالَّذِى يَتَّخِذُهَا أَشَرًا وَبَطَرًا وَبَذَخًا وَرِيَاءً لِلنَّاسِ فَذَاكَ الَّذِى عَلَيْهِ وِزْرٌ)) . قَالُوا : فَالْحُمُرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ : مَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَىَّ فِيهَا شَيْئًا إِلاَّ هَذِهِ الآيَةَ الْجَامِعَةَ الْفَاذَّةَ ﴿فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ﴾ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِى الشَّوَارِبِ. وَرَوَاهُ حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ وَهِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِى صَالِحٍ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((مَا مِنْ صَاحِبِ ذَهَبٍ وَلاَ فِضَّةٍ لاَ يُؤَدِّى مِنْهَا حَقَّهَا)). فَذَكَرَهُ ، ثُمَّ ذَكَرَ الإِبِلَ ، ثُمَّ ذَكَرَ الْبَقَرَ وَالْغَنَمَ. [صحيح۔ مسلم]

(۷۲۲۵) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو خزانے والا اس کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتا اسے دوزخ کی آگ میں گرم کیا جائے گا اور پلیٹوں کی مانند بنایا جائے گا۔ پھر اس سے اس کے پہلو اور پیشانی کو داغا جائے گا حتیٰ کہ اللہ اپنے بندوں میں فیصلہ نہ کردیں، اس دن جس کی مقدار تمہاری گنتی کے مطابق پچاس ہزار سال ہوگی۔ پھر اسے اس کا راستہ جنت یا دوزخ کی طرف دکھایا جائے گا اور جو اونٹوں والا اپنے اونٹوں کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتا اسے صاف میدان میں لٹایا جائے گا اور اس کے زکوٰۃ نہ ادا کیے ہوئے اونٹوں کو اس پر سے گذارا جائے گا۔ جب آخری گزر جائے گا تو دوبارہ پھر پہلے کو لایا جائے گا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کا فیصلہ نہ کردیں گے۔ اس دن جس کی مقدار تمہاری گنتی میں پچاس ہزار سال کے برابر ہوگی۔ پھر اسے اس کا

راستہ جنت یا دوزخ کی طرف دکھایا جائے گا اور جو بکریوں والا ان کی زکوۃ ادا نہ کرے تو بکریاں اسے اپنے پاؤں سے روندیں گی اور سینگ ماریں گی۔ ان میں کوئی بغیر سینگوں کے نہیں ہوگی اور نہ کوئی لنگڑی ہوگی، جب اس پر سے آخری گزرے گی تو پہلی کو لایا جائے گا، یہاں تک کہ اللہ اپنے بندوں میں فیصلہ کر دیں اس دن جس کی مقدار تمہارے اندازے کے مطابق پچاس ہزار سال ہوگی، پھر اسے اس کا جنت یا دوزخ کا راستہ دکھایا جائے گا۔ سہیل کہتے ہیں: مجھے یاد نہیں کہ آپ ﷺ نے گائے کا تذکرہ کیا یا نہیں، انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! گھوڑے؟ آپ ﷺ نے فرمایا گھوڑے کی پیشانی میں قیامت تک بھلائی اللہ نے قیامت کے دن تکبیر و برکت باندھی ہے یا آپ ﷺ نے فرمایا: گھوڑے کی پیشانی میں باندھی گئی ہے اور آپ ﷺ نے فرمایا: گھوڑا تین طرح کا ہے، یہ مالک کے لیے باعث اجر ہے اور باعث ستر (پردہ) اور باعث بوجھ ہوگا۔ سو وہ جو باعث اجر ہوگا وہ ہوگا جسے آدمی اللہ کی راہ میں وقف کر دے گا اور اسی کے لیے تیار کرے گا تو پھر اس کے پیٹ میں کوئی چیز غائب نہیں ہوگی۔ مگر اللہ تعالیٰ اس کے عوض اس کے لیے اجر لکھیں گے۔ اگر اس نے اسے چراگاہ میں چرایا اور اس نے جو کھایا تو اللہ تعالیٰ اس کے عوض اس کے لیے اجر لکھ دیں گے یا اس نے اسے نہر سے پلایا تو اس کے لیے ہر قطرے کے عوض جو اس کے پیٹ میں اترا اس کا بھی اجر ہوگا، یہاں تک کہ فرمایا: اس کے بول و براز (گوبر) میں بھی اجر ہے اور اگر وہ ایک دو ٹیلوں پر چڑھا تو ہر قدم کے بدلے اسے اجر ہوگا، لیکن وہ جو اس کے لیے پردہ (ڈھال) ہوگا وہ یہ ہے جسے انسان خوبصورتی اور عظمت کے لیے رکھتا ہے مگر وہ اس کی پیٹھ میں اللہ کا حق نہیں بھولتا اور نہ ہی اس کے پیٹ میں تنگی و آسانی میں، لیکن وہ جو اس کے لیے بوجھ ہوگا وہ یہ ہے جسے اس نے غرور و تکبر اور ریا و دکھلاوے کے لیے رکھا وہ ہے جو اس کے لیے بوجھ ہوگا۔ انہوں نے کہا: پھر گدھے کے بارے میں کیا ہے؟ اے اللہ کے رسول! تو آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اس بارے میں مجھ پر کوئی آیت نازل نہیں کی سوائے اس جامع آیت کے ﴿مَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ﴾۔

حفص بن میسرہ اور ہشام بن سعد فرماتے ہیں کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے تھے: جو سونے یا چاندی والا اس کا حق (زکوۃ) ادا نہیں کرتا، پھر اس کا تذکرہ کیا پھر گائے اور بکریوں کا بھی۔

(۷۲۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الأَعْمَشِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ : لَاوِي الصَّدَقَةِ مَلْعُونٌ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ -ﷺ- يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

لَفْظُ حَدِيثِ سُفْيَانَ ، وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ نُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ. [ضعیف۔ أخرجه الحاكم]

(۷۲۲۶) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: صدقہ دے کر واپس لینے والا محمد ﷺ کی زبان سے قیامت کے دن

ملعون ٹھہرایا گیا ہے۔

(۷۲۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَامِرٍ الْعُقَيْلِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((عُرِضَ عَلَيَّ أَوَّلُ ثَلاَثَةٍ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَأَوَّلُ ثَلاَثَةٍ يَدْخُلُونَ النَّارَ. فَأَمَّا أَوَّلُ ثَلاَثَةٍ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ فَالشَّهِيدُ ، وَعَبْدٌ أَدَّى حَقَّ اللَّهِ وَنَصَحَ لِسَيِّدِهِ ، وَفَقِيرٌ مُتَعَفِّفٌ ذُو عِيَالٍ ، وَأَمَّا أَوَّلُ ثَلاَثَةٍ يَدْخُلُونَ النَّارَ فَسُلْطَانٌ مُسَلَّطٌ ، وَذُو ثَرْوَةٍ مِنَ الْمَالِ لَمْ يُعْطِ حَقَّ مَالِهِ ، وَفَقِيرٌ فَخُورٌ)). [ضعيف۔ أخرجه الترمذى]

(۷۲۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن تین قسم کے لوگ جو سب سے پہلے جنت اور جہنم میں داخل کیے جائیں گے، انہیں جنت میں میرے روبرو پیش کیا جائے گا سب سے پہلے داخل ہونے والوں میں سے شہید ہوگا اور دوسرا وہ ہوگا جس نے حقوق اللہ ادا کیے ہوں گے اور اپنے مالک کی خیر خواہی کی ہوگی اور تیسرا عیال دار فقیر ہوگا جو سوال کرنے سے بچتا رہا ہوگا اور جہنم میں سب سے پہلے داخل ہونے والوں میں ایسا بادشاہ جو لوگوں پر مسلط ہوا ہوگا۔ اور ایسا مال دار آدمی جس نے مال کا حق (زکوۃ) ادا نہ کی ہوگی اور فخر کرنے والا فقیر۔

(۷۲۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِى إِيَاسٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ السُّدِّىِّ عَنْ أَبِى صَالِحٍ عَنْ عَلِىٍّ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ فِى قَوْلِهِ الْمَاعُونَ قَالَ : الزَّكَاةُ الْمَفْرُوضَةُ. وَهَذَا الْقَوْلُ أَيْضًا رُوِّينَاهُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَهُوَ إِحْدَى الرِّوَايَتَيْنِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَهُوَ قَوْلُ أَبِى الْعَالِيَةِ وَالْحَسَنِ وَمُجَاهِدٍ. [حسن لغيره۔ أخرجه الطبرى]

(۷۲۲۸) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ کے فرمان (الماعون) کے متعلق فرماتے ہیں: اس سے مراد فرض زکوۃ ہے اور اسی طرح یہ قول ابن عمر اور انس بن مالک سے بھی منقول ہے۔

(۲) باب تَفْسِيرِ الْكَنْزِ الَّذِى وَرَدَ الْوَعِيدُ فِيهِ

کنز کی تفسیر کا بیان جس پر وعید وارد ہوئی ہے

(۷۲۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ السِّجْسْتَانِىُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِىِّ بْنِ زَيْدٍ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شَبِيبٍ أَخْبَرَنَا أَبِى عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَسْلَمَ - وَهُوَ أَخُو زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ - قَالَ : خَرَجْنَا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ نَمْشِى فَلَحِقَنَا أَعْرَابِىٌّ فَقَالَ : أَنْتَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ : نَعَمْ قَالَ : سَأَلْتُ عَنْكَ فَدُلِلْتُ عَلَيْكَ فَأَخْبِرْنِى : أَتَرِثُ الْعَمَّةُ؟ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ : لاَ أَدْرِى فَقَالَ : أَنْتَ ابْنُ عُمَرَ وَلاَ تَدْرِى، وَقَالَ مَرَّةً أُخْرَى أَنْتَ لاَ تَدْرِى وَلاَ نَدْرِى قَالَ : نَعَمِ اذْهَبْ إِلَى الْعُلَمَاءِ بِالْمَدِينَةِ

فَسَلْهُمْ ، فَلَمَّا أَدْبَرَ قَبَّلَ ابْنُ عُمَرَ يَدَيْهِ فَقَالَ :نِعِمَّا قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ :يُسْأَلُ عَمَّا لاَ يَدْرِى فَقَالَ : لاَ أَدْرِى فَقَالَ الأَعْرَابِيُّ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ﴾ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ :مَنْ كَنَزَهُمَا فَلَمْ يُؤَدِّ زَكَاتَهُمَا فَوَيْلٌ لَهُ. إِنَّمَا كَانَ هَذَا قَبْلَ أَنْ تُنْزَلَ الزَّكَاةُ فَلَمَّا نَزَلَتْ جَعَلَهَا اللَّهُ طُهْرَةَ الأَمْوَالِ ، ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَىَّ فَقَالَ :مَا أُبَالِى لَوْ كَانَ لِى مِثْلُ أُحُدٍ ذَهَبًا أَعْلَمُ عَدَدَهُ وَأُزَكِّيهِ وَأَعْمَلُ فِيهِ بِطَاعَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ.
أَخْرَجَهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ مُخْتَصَرًا فَقَالَ وَقَالَ أَحْمَدُ بْنُ شَبِيبٍ وَأَعَادَهُ فِى التَّفْسِيرِ عَنْ أَحْمَدَ.

[صحيح۔ أخرجه البخاري]

(۷۲۲۹) خالد بن اسلم فرماتے ہیں کہ ہم عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ نکلے، ہم چل رہے تھے کہ ہمیں ایک اعرابی ملا، اس نے کہا: آپ عبداللہ بن عمر ہیں؟ میں نے کہا: ہاں اس نے کہا: میں آپ سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں اور آپ کی طرف ہی میری رہنمائی کی گئی ہے، آپ مجھے بتایئے: کیا پھوپھی وارث ہوتی ہے تو ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نہیں جانتا تو اس نے کہا: آپ ابن عمر ہیں اور یہ نہیں جانتے، اس نے دوسری مرتبہ کہا: آپ بھی نہیں جانتے اور ہم بھی نہیں جانتے۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہاں آپ علماءِ مدینہ کے پاس جائیں اور ان سے پوچھیں، جب وہ پلٹا تو ابن عمر نے اس کے ہاتھ کو بوسہ دیا اور فرمایا: ابوعبدالرحمان نے ٹھیک کہا ہے کہ وہ بات پوچھی جارہی ہے جو وہ جانتا نہیں تو میں نہیں جانتا تو اعرابی نے کہا: اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ''جو لوگ سونے اور چاندی کو جمع کرتے ہیں'' عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: جس نے اسے جمع کیا اور اس میں سے زکوۃ ادا نہ کی تو اس کے لیے ہلاکت ہے۔ بے شک یہ زکاۃ کا حکم نازل ہونے سے پہلے تھا، جب زکوۃ کا حکم نازل ہوا تو اسے اللہ تعالیٰ نے مال کی پاکیزگی کا باعث بنادیا۔ پھر میری طرف دیکھا تو فرمایا: مجھے کوئی پرواہ نہیں اگر میرے پاس احد پہاڑ کے برابر بھی ہو میں اس کی مقدار کو جانتا ہوں تو اسے پاک کرتا رہوں گا اور اس میں اللہ کے حکم کے تحت عمل کروں گا۔

(۷۲۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِىِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : كُلُّ مَا أُدِّيَتْ زَكَاتُهُ وَإِنْ كَانَ تَحْتَ سَبْعِ أَرَضِينَ فَلَيْسَ بِكَنْزٍ ، وَكُلُّ مَالٍ لاَ تُؤَدَّى زَكَاتُهُ فَهُوَ كَنْزٌ وَإِنْ كَانَ ظَاهِرًا عَلَى وَجْهِ الأَرْضِ.
هَذَا هُوَ الصَّحِيحُ مَوْقُوفٌ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ نَافِعٍ وَجَمَاعَةٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ. وَقَدْ رَوَاهُ سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَلَيْسَ بِالْقَوِىِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ مَرْفُوعًا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ۔

[صحيح۔ أخرجه الطبري]

(۷۲۳۰) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: وہ تمام قسم کا مال جس کی زکوۃ ادا کی جائے اگرچہ وہ ساتوں زمینوں کے نیچے بھی ہو وہ ''کنز'' نہیں ہے اور ہر وہ مال جس کی زکوۃ ادا نہ کی جائے، وہ کنز ہے اگرچہ وہ زمین کے اوپر ٹھہرا ہو۔

(۷۲۳۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو مُحَمَّدٍ :الْحَسَنُ بْنُ عَلِىِّ بْنِ الْمُؤَمَّلِ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ :عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِىُّ حَدَّثَنَا

أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ :أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّسَوِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ مَرْفُوعًا. [منكر۔ أخرجه الطبراني]

(۷۲۳۱) عبدالعزیز فرماتے ہیں: ہمیں عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے اسی معنی میں مرفوع حدیث بیان کی۔

(۷۲۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ :سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ وَهُوَ يُسْأَلُ عَنِ الْكَنْزِ فَقَالَ :هُوَ الْمَالُ الَّذِي لاَ تُؤَدَّى مِنْهُ الزَّكَاةُ. هَذَا هُوَ الصَّحِيحُ مَوْقُوفٌ.[صحيح۔ اخرجه المالك]

(۷۲۳۲) عبداللہ بن دینار فرماتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے سنا، ان سے کنز کے بارے پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا: یہ وہ مال ہے جس کی زکوۃ ادا نہ کی جائے۔

(۷۲۳۳) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ بْنِ عَامِرٍ بِالْبِقَاءِ أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ زِيَادٍ الْمِصِّيصِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((كُلُّ مَا أُدِّيَ زَكَاتُهُ فَلَيْسَ بِكَنْزٍ وَإِنْ كَانَ مَدْفُونًا تَحْتَ الأَرْضِ ، وَكُلُّ مَا لاَ يُؤَدَّى زَكَاتُهُ فَهُوَ كَنْزٌ وَإِنْ كَانَ ظَاهِرًا)).

لَيْسَ هَذَا بِمَحْفُوظٍ وَإِنَّمَا الْمَشْهُورُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَوْقُوفًا. [منكر]

(۷۲۳۳) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر وہ مال جس کی زکوۃ ادا کی جائے وہ کنز نہیں ہے، اگرچہ وہ زمین مدفون ہی کیوں نہ ہو اور ہر وہ مال جس کی زکوۃ ادا نہ کی جائے وہ کنز ہے اگرچہ ظاہر پڑا ہو۔

(۷۲۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عُتْبَةَ :أَحْمَدُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عَجْلاَنَ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ :أَنَّهَا كَانَتْ تَلْبَسُ أَوْضَاحًا مِنْ ذَهَبٍ فَسَأَلَتْ عَنْ ذَلِكَ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَتْ :أَكَنْزٌ هُوَ فَقَالَ : ((إِذَا أَدَّيْتِ زَكَاتَهُ فَلَيْسَ بِكَنْزٍ)). [ضعيف۔ أخرجه الترمذي]

(۷۲۳۴) ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ وہ سونے کے پازیب پہنتی تھیں، میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس کے بارے میں پوچھا کہ کیا یہ کنز ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: جب تو اس کی زکوۃ ادا کر دے تو پھر وہ کنز نہیں ہے۔

(۷۲۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التَّرْقُفِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى بْنِ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا غَيْلاَنُ -يَعْنِي ابْنَ جَامِعٍ- عَنْ عُثْمَانَ أَبِي الْيَقْظَانِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ إِيَاسٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :لَمَّا نَزَلَتْ ﴿وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ﴾ هَذِهِ الآيَةُ كَبُرَ ذَلِكَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ وَقَالُوا :مَا يَسْتَطِيعُ أَحَدٌ مِنَّا يَدَعُ

لِوَلَدِهِ مَالاً يَبْقَى بَعْدَهُ. فَقَالَ عُمَرُ : أَنَا أُفَرِّجُ عَنْكُمْ فَقَالُوا فَانْطَلَقَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَاتَّبَعَهُ ثَوْبَانُ فَأَتَيَا النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ : يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّهُ قَدْ كَبُرَ عَلَى أَصْحَابِكَ هَذِهِ الآيَةُ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَفْرِضِ الزَّكَاةَ إِلاَّ لِيُطَيِّبَ بِهَا مَا بَقِيَ مِنْ أَمْوَالِكُمْ وَإِنَّمَا فَرَضَ الْمَوَارِيثَ فِي أَمْوَالٍ تَبْقَى بَعْدَكُمْ . - قَالَ - فَكَبَّرَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، ثُمَّ قَالَ : ((أَلاَ أُخْبِرُكَ بِخَيْرِ مَا يَكْنِزُ الْمَرْءُ ، الْمَرْأَةُ الصَّالِحَةُ إِذَا نَظَرَ إِلَيْهَا سَرَّتْهُ ، وَإِذَا أَمَرَهَا أَطَاعَتْهُ ، وَإِذَا غَابَ عَنْهَا حَفِظَتْهُ)). [ضعیف۔ أخرجه أبو داؤد]

(۷۲۳۵) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب یہ آیت نازل ہوئی: ﴿وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ﴾ جو لوگ سونے اور چاندی کو جمع کرتے ہیں تو یہ آیت مسلمانوں پر گراں گزری۔ انہوں نے کہا: ہم میں سے کوئی بھی طاقت نہیں رکھتا کہ وہ اپنے بچے کے لیے کوئی مال چھوڑے جو اس کے بعد باقی رہے تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں اس پریشانی کو حل کرتا ہوں تو عمر رضی اللہ عنہ اور ثوبان رضی اللہ عنہ دونوں نبی کریم ﷺ کے پاس آئے اور کہا: اے اللہ کے نبی! آپ کے صحابہ پر یہ آیت گراں گزری ہے تو نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے زکوۃ صرف اس لیے فرض کی ہے کہ تمہارے مالوں کو پاک کردے جو مال باقی بچ رہے اور بے شک اس نے تمہارے باقی رہنے والے اموال میں وراثت مقرر کردی ہے تو عمر رضی اللہ عنہ نے تکبیر بلند کی، پھر کہا: کیا میں تمہیں اس سے بہتر خزانے کی خبر نہ دوں جو انسان جمع کرتا ہے اور وہ نیک بیوی ہے جسے تو دیکھے تو خوش ہو جائے، اسے حکم دے تو وہ فرما نبرداری کرے اور جب وہ غائب ہو تو وہ عورت اس کے مال وعزت کی حفاظت کرے۔

(۷۲۳۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى بْنِ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِيُّ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِ إِسْنَادِهِ وَقَصَّرَ بِهِ بَعْضُ الرُّوَاةِ عَنْ يَحْيَى فَلَمْ يَذْكُرْ فِي إِسْنَادِهِ عُثْمَانَ أَبَا الْيَقْظَانِ. [ضعیف۔ تقدم قبله]

(۷۲۳۶) ابراہیم بن اسحاق فرماتے ہیں کہ یحییٰ بن یعلی بن حارث محاربی نے اسی سند سے حدیث بیان کی ہے۔

(۳) باب الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ مَنْ أَدَّى فَرْضَ اللَّهِ فِي الزَّكَاةِ فَلَيْسَ عَلَيْهِ أَكْثَرُ مِنْهُ إِلاَّ أَنْ يَتَطَوَّعَ سِوَى مَا مَضَى فِي الْبَابِ قَبْلَهُ

جس نے اللہ کے فریضے کو ادا کر دیا تو اس پر اس سے زیادہ فرض نہیں ہاں جو وہ نفلی طور پر ادا کرے، اس کے علاوہ جو پیچھے گزر چکا ہے

(۷۲۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدِ بْنِ حَيَّانَ - يَعْنِي التَّيْمِيَّ - عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي

هُرَيْرَةَ :أَنَّ أَعْرَابِيًّا أَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ دُلَّنِي عَلَى عَمَلٍ إِذَا عَمِلْتُهُ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ. قَالَ : ((تَعْبُدُ اللَّهَ لاَ تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَتُقِيمُ الصَّلاَةَ - يَعْنِي الْمَكْتُوبَةَ - وَتُؤَدِّي الزَّكَاةَ الْمَفْرُوضَةَ ، وَتَصُومُ رَمَضَانَ)). قَالَ :وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لاَ أَزِيدُ عَلَى هَذَا. فَلَمَّا أَدْبَرَ قَالَ :((مَنْ أَرَادَ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى هَذَا)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ عَنْ عَفَّانَ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيِّ عَنْ عَفَّانَ.

وَحَدِيثُ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ فِي قِصَّةِ الأَعْرَابِيِّ قَدْ مَضَى فِي كِتَابِ الصَّلاَةِ. [صحیح۔ اخرجہ البخاری]

(۷۲۳۷) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی نبی کریم ﷺ کے پاس آیا، عرض کیا: مجھے ایسا عمل بتائیے، جب میں وہ عمل کروں تو جنت میں داخل ہو جاؤں آپ ﷺ نے فرمایا: تو اللہ کی عبادت کر اور اس کے ساتھ شریک نہ ٹھہرا اور نماز قائم کرے یعنی فرض اور فرض زکوٰۃ ادا کر اور تو رمضان کے اور روزے رکھ تو اس نے کہا: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے میں اس سے زیادہ نہیں کروں گا، جب وہ چلا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: جو کوئی جنتی شخص کو دیکھنا چاہتا ہے وہ اسے دیکھ لے۔

(۷۲۳۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مُهَاجِرٍ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :((إِذَا أَدَّيْتَ زَكَاةَ مَالِكَ فَقَدْ أَذْهَبْتَ عَنْكَ شَرَّهُ)).

كَذَا رَوَاهُ ابْنُ وَهْبٍ بِهَذَا الإِسْنَادِ مَرْفُوعًا ، وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَرَوَاهُ عِيسَى بْنُ مَثْرُودٍ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ مِنْ قَوْلِ أَبِي الزُّبَيْرِ. [ضعیف۔ ابن خزیمہ]

(۷۲۳۸) جابر بن عبد اللہ نبی کریم ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تو نے اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کر دی تو اس کے شر کو ختم کر دیا۔

(۷۲۳۹) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ نُجَيْدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ :إِذَا أَدَّيْتَ زَكَاةَ كَنْزِكَ فَقَدْ ذَهَبَ شَرُّهُ فَذَكَرَهُ مَوْقُوفًا وَهَذَا أَصَحُّ وَقَدْ رُوِيَ بِإِسْنَادٍ آخَرَ مَرْفُوعًا. [صحیح۔ اخرجہ ابن ابی شیبہ]

(۷۲۳۹) ابو زبیر فرماتے ہیں کہ اس نے جابر رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تو نے اپنے کنز کی زکوٰۃ ادا کر دی تو اس کا شر ختم ہو گیا۔

(۷۲۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ دَرَّاجٍ أَبِي السَّمْحِ عَنِ ابْنِ حُجَيْرَةَ الأَكْبَرِ الْخَوْلاَنِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ

اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: ((إِذَا أَدَّيْتَ الزَّكَاةَ فَقَدْ قَضَيْتَ مَا عَلَيْكَ وَمَنْ جَمَعَ مَالاً حَرَامًا ثُمَّ تَصَدَّقَ بِهِ لَمْ يَكُنْ لَهُ فِيهِ أَجْرٌ وَكَانَ إِصْرُهُ عَلَيْهِ)). [ضعيف۔ أخرجه الترمذى]

(۷۲۴۰) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تو نے زکوۃ ادا کردی تو تو نے وہ ادا کردیا جو تجھ پر فرض ہے اور جس نے مال حرام اکٹھا کیا، پھر صدقہ کیا تو اسے اس کا کوئی اجر نہیں ملے گا بلکہ الٹا اس پر اس کا وبال پڑے گا۔

(۷۲۴۱) وَفِيمَا ذَكَرَ أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاسِيلِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ عُذَافِرٍ الْبَصْرِيِّ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- مُرْسَلاً: مَنْ أَدَّى زَكَاةَ مَالِهِ فَقَدْ أَدَّى الْحَقَّ الَّذِي عَلَيْهِ ، وَمَنْ زَادَ فَهُوَ أَفْضَلُ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا اللُّؤْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ فَذَكَرَهُ. [ضعيف۔ أبو داؤد]

(۷۲۴۱) حسن رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے مرسلاً نقل فرماتے ہیں کہ جس نے اپنے مال کی زکوۃ ادا کی، اس نے وہ حق ادا کردیا جو اس پر تھا اور جس نے اضافی دیا، وہ اس کے لیے فضیلت کا باعث ہوگا۔

(۷۲۴۲) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا شَاذَانُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ أَنَّهَا سَأَلَتِ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- أَوْ قَالَتْ: سُئِلَ عَنْ هَذِهِ الآيَةِ ﴿وَفِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَعْلُومٌ﴾ قَالَ: ((إِنَّ فِي هَذَا الْمَالِ حَقًّا سِوَى الزَّكَاةِ)) وَتَلاَ هَذِهِ الآيَةَ ﴿لَيْسَ الْبِرَّ أَنْ تُوَلُّوا وُجُوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وَالْمَلاَئِكَةِ وَالْكِتَابِ وَالنَّبِيِّينَ وَآتَى الْمَالَ عَلَى حُبِّهِ ذَوِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ وَالسَّائِلِينَ وَفِي الرِّقَابِ وَأَقَامَ الصَّلاَةَ وَآتَى الزَّكَاةَ﴾ فَهَذَا حَدِيثٌ يُعْرَفُ بِأَبِي حَمْزَةَ: مَيْمُونٍ الأَعْوَرِ كُوفِيٌّ وَقَدْ جَرَحَهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَيَحْيَى بْنُ مَعِينٍ فَمَنْ بَعْدَهُمَا مِنْ حُفَّاظِ الْحَدِيثِ. وَالَّذِي يَرْوِيهِ أَصْحَابُنَا فِي التَّعَالِيقِ لَيْسَ فِي الْمَالِ حَقٌّ سِوَى الزَّكَاةِ فَلَسْتُ أَحْفَظُ فِيهِ إِسْنَادًا وَالَّذِي رُوِّيتُ فِي مَعْنَاهُ مَا قَدَّمْتُ ذِكْرَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف۔ أخرجه الترمذى]

(۷۲۴۲) فاطمہ بنت قیس فرماتی ہیں کہ اس نے نبی کریم ﷺ سے اس آیت کے بارے میں پوچھا: ﴿وَفِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَعْلُومٌ﴾ تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس مال میں زکوۃ کے سوا بھی حق ہے اور یہ آیت تلاوت کی ﴿لَيْسَ الْبِرَّ أَنْ تُوَلُّوا وُجُوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ ......﴾ کہ مشرق ومغرب کی طرف منہ پھیر لینا ہی نیکی نہیں ہے بلکہ نیکی تو اس نے کی جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان لایا فرشتوں اور کتابوں پر ایمان لایا اور انبیاء پر ایمان لایا اور اس کی محبت میں مال قرابت داروں، یتیموں، مسکینوں اور مسافروں کو دیا اور مانگنے والوں کو بھی اور غلاموں کو آزاد کیا اور نماز قائم کی اور زکوۃ ادا کی۔

اور جیسے ہمارے اصحاب نے تعالیق میں بیان کیا، وہ یہ ہے کہ مال میں کوئی حق نہیں سوائے زکوۃ کے۔ میں اس کی سند کو محفوظ نہیں جانتا اور جسے میں نے بیان کیا اس کا تذکرہ پہلے کر دیا ہے۔ واللہ اعلم

جماع أَبْوَابِ فَرْضِ الإِبِلِ السَّائِمَةِ

چرنے والے اونٹوں کی زکوٰۃ کا بیان

(٣) بَابُ الْعَدَدِ الَّذِي إِذَا بَلَغَتْهُ الإِبِلُ كَانَتْ فِيهَا صَدَقَةٌ

اونٹوں کی تعدادِ زکوٰۃ کا بیان

(٧٢٤٣) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ الْمَازِنِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ مِنَ الْوَرِقِ صَدَقَةٌ ، وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ مِنَ الإِبِلِ صَدَقَةٌ ، وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ مِنَ التَّمْرِ صَدَقَةٌ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ. [صحيح۔ البخاری]

(٧٢٤٣) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ اوقیہ سے کم چاندی پر زکوٰۃ نہیں اور نہ ہی پانچ اونٹوں سے کم پر زکوٰۃ ہے اور نہ پانچ وسق کھجوروں سے کم پر زکوٰۃ ہے۔

(٧٢٤٤) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ الْمُخَرِّمِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ بْنِ أَبِي حَسَنٍ الْمَازِنِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ ، وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ)). قَالَ سُفْيَانُ الْوَقِيَّةُ أَرْبَعُونَ دِرْهَمًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرٍو النَّاقِدِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ وَذَكَرَ مَعَهُمَا الأَوْسَاقَ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(٧٢٤٤) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ اوقیہ سے کم پر زکوٰۃ نہیں اور نہ ہی پانچ اونٹوں سے

کم پر زکوۃ ہے۔ سفیان کہتے ہیں کہ اوقیہ چالیس درہم کا ہوتا ہے۔

(۷۲۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ الْقَعْنَبِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ ، وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ ، وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۷۲۴۵) ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ اونٹوں سے کم پر زکوۃ نہیں اور پانچ اوقیہ چاندی سے کم پر بھی زکوۃ نہیں اور نہ ہی پانچ وسق سے کم پر زکوۃ نہیں۔

(۵) باب كَيْفَ فَرْضُ الصَّدَقَةِ

فرضیتِ زکوۃ کی کیفیت کا بیان

(۷۲۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ شَوْذَبٍ بِوَاسِطَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَعْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا ثُمَامَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ : أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَمَّا اسْتُخْلِفَ وَجَّهَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ إِلَى الْبَحْرَيْنِ فَكَتَبَ لَهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هَذِهِ فَرِيضَةُ الصَّدَقَةِ الَّتِي فَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى الْمُسْلِمِينَ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ بِهَا رَسُولَهُ -ﷺ- فَمَنْ سُئِلَهَا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى وَجْهِهَا فَلْيُعْطِهَا ، وَمَنْ سُئِلَ فَوْقَهَا فَلاَ يُعْطِهِ. ((فِي أَرْبَعٍ وَعِشْرِينَ مِنَ الإِبِلِ فَمَا دُونَهَا الْغَنَمُ فِي كُلِّ خَمْسٍ شَاةٌ ، فَإِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا وَعِشْرِينَ إِلَى خَمْسٍ وَثَلاَثِينَ فَفِيهَا ابْنَةُ مَخَاضٍ أُنْثَى ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِيهَا ابْنَةُ مَخَاضٍ فَابْنُ لَبُونٍ ذَكَرٌ ، فَإِذَا بَلَغَتْ سِتَّةً وَثَلاَثِينَ إِلَى خَمْسٍ وَأَرْبَعِينَ فَفِيهَا ابْنَةُ لَبُونٍ ، فَإِذَا بَلَغَتْ سِتَّةً وَأَرْبَعِينَ إِلَى سِتِّينَ فَفِيهَا حِقَّةٌ طَرُوقَةُ الْجَمَلِ ، فَإِذَا بَلَغَتْ إِحْدَى وَسِتِّينَ إِلَى خَمْسٍ وَسَبْعِينَ فَفِيهَا جَذَعَةٌ ، فَإِذَا بَلَغَتْ سِتَّةً وَسَبْعِينَ إِلَى تِسْعِينَ فَفِيهَا ابْنَتَا لَبُونٍ ، فَإِذَا بَلَغَتْ إِحْدَى وَتِسْعِينَ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَفِيهَا حِقَّتَانِ طَرُوقَتَا الْجَمَلِ ، فَإِذَا زَادَتْ عَلَى

عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ ابْنَةُ لَبُونٍ وَفِي كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ ، وَمَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ إِلاَّ أَرْبَعٌ مِنَ الإِبِلِ فَلَيْسَ فِيهَا شَيْءٌ إِلاَّ أَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا ، فَإِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا مِنَ الإِبِلِ فَفِيهَا شَاةٌ - قَالَ - وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ مِنَ الإِبِلِ صَدَقَةُ الْجَذَعَةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ جَذَعَةٌ وَعِنْدَهُ حِقَّةٌ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ وَيَجْعَلُ مَعَهَا شَاتَيْنِ إِنِ اسْتَيْسَرَتَا أَوْ عِشْرِينَ دِرْهَمًا وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ الْحِقَّةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ الْحِقَّةُ وَعِنْدَهُ جَذَعَةٌ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ الْجَذَعَةُ، وَيُعْطِيهِ الْمُصَدِّقُ عِشْرِينَ دِرْهَمًا أَوْ شَاتَيْنِ ، وَمَنْ بَلَغَتْ صَدَقَتُهُ الْحِقَّةَ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ إِلاَّ بِنْتُ لَبُونٍ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ ابْنَةُ لَبُونٍ وَيُعْطِي مَعَهَا شَاتَيْنِ أَوْ عِشْرِينَ دِرْهَمًا، وَمَنْ بَلَغَتْ صَدَقَتُهُ ابْنَةَ لَبُونٍ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ وَعِنْدَهُ حِقَّةٌ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ الْحِقَّةُ وَيُعْطِيهِ الْمُصَدِّقُ عِشْرِينَ دِرْهَمًا أَوْ شَاتَيْنِ، وَمَنْ بَلَغَتْ صَدَقَتُهُ ابْنَةَ لَبُونٍ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ وَعِنْدَهُ ابْنَةُ مَخَاضٍ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ ابْنَةُ مَخَاضٍ وَيُعْطِي مَعَهَا عِشْرِينَ دِرْهَمًا أَوْ شَاتَيْنِ، وَصَدَقَةُ الْغَنَمِ فِي سَائِمَتِهَا ، فَإِذَا كَانَتْ أَرْبَعِينَ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةِ شَاةٍ فَفِيهَا شَاةٌ ، فَإِذَا زَادَتْ عَلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ مِائَتَيْنِ فَفِيهَا شَاتَانِ ، فَإِذَا زَادَتْ عَلَى الْمِائَتَيْنِ إِلَى ثَلاَثِمِائَةٍ فَفِيهَا ثَلاَثُ شِيَاهٍ ، فَإِذَا زَادَتِ الْغَنَمُ عَلَى ثَلاَثِمِائَةٍ فَفِي كُلِّ مِائَةٍ شَاةٌ ، وَلاَ يُخْرَجُ فِي الصَّدَقَةِ هَرِمَةٌ، وَلاَ ذَاتُ عَوَارٍ، وَلاَ تَيْسٌ إِلاَّ أَنْ يَشَاءَ الْمُصَدِّقُ فَإِذَا كَانَتْ سَائِمَةُ الرَّجُلِ نَاقِصَةً مِنْ أَرْبَعِينَ شَاةً وَاحِدَةً فَلَيْسَ فِيهَا صَدَقَةٌ إِلاَّ أَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا، وَفِي الرِّقَةِ رُبُعُ الْعُشْرِ فَإِذَا لَمْ يَكُنْ مَالٌ إِلاَّ تِسْعِينَ وَمِائَةٍ فَلَيْسَ فِيهَا صَدَقَةٌ إِلاَّ أَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا)) لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُثَنَّى الأَنْصَارِيِّ مُفَرَّقًا فِي مَوْضِعَيْنِ. [صحيح۔ أخرجه البخاري]

(۷۲۳۶) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ابوبکر رضی اللہ عنہ خلیفہ بنے تو انس بن مالک کو بحرین کی طرف بھیجا اور انہیں خط لکھ کر دیا "بسم اللہ الرحمان الرحیم" یہ زکوٰۃ کا فریضہ ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان مسلمانوں پر فرض کی جس کا اللہ نے اپنے رسول کو حکم دیا اور جن سے اس بارے میں مطالبہ کیا جائے وہ اسے ادا کرے اور جس سے اس سے زیادہ کا مطالبہ کیا جائے وہ نہ دے۔ اس کی تفصیل یہ ہے کہ چوبیس اونٹوں یا اس سے زیادہ پر بکری ہے اور ہر پانچ اونٹوں میں بکری ہے اور جب وہ پچیس کو پہنچ جائیں تو پینتیس تک، ایک سال کی اونٹنی (بنت مخاض) ہے۔ اگر بنت مخاض نہ ہو تو پھر (بنت لبون) دو سالہ اونٹ ہے اور جب چھتیس سے پینتالیس تک پہنچ جائیں تو ان میں دو سالہ اونٹنی ہے اور جب وہ چھیالیس سے ساٹھ تک پہنچ جائیں تو اس میں حقہ (تین سالہ) ہے، اونٹ کو اٹھانے والی اور جب وہ اکسٹھ سے پچھتر تک پہنچ جائیں تو اس میں "جذعہ" (چار سالہ) ہے اور جب وہ چھہتر سے نوے تک پہنچ جائیں تو اس میں دو سالہ دو اونٹنیاں ہیں اور جب وہ اکانوے سے ایک سو بیس تک پہنچ جائیں تو اس میں دو حقے تین سالہ ہیں، جب ایک سو بیس سے بڑھ جائیں تو پھر ہر چالیس میں بنت لبون (دو سالہ) اونٹنی ہے اور ہر پچاس میں حقہ ہے۔ اور جس کے پاس صرف ۴ چار اونٹ ہوں تو اس پر کوئی زکوٰۃ نہیں، سوائے اس کے کہ اس کا مالک جو چاہے۔ جب

پانچ اونٹ ہو جائیں تو اس میں ایک بکری ہے اور جس میں اونٹ جذعے کی زکوۃ کو پہنچے اور اس کے پاس جذعہ نہ ہو بلکہ حقہ ہو تو اس سے وہی قبول کر لیا جائے گا اور دو بکریاں بھی اگر میسر ہوں اگر نہیں تو بیس درہم اور جس کا صدقہ حقے کو پہنچا اور اس کے پاس حقہ نہیں، بلکہ جذعہ ہے تو اس سے جذعہ قبول کر لیا جائے گا اور عامل اسے بیس درہم یا دو بکریاں دے گا۔ اور جس کی زکوۃ حقہ کو پہنچی اور اس کے پاس حقہ نہیں، بلکہ بنت لبون ہے تو اس سے بنت لبون لے لی جائے گی اور اس کے ساتھ دو بکریاں یا بیس درہم دے گا اور جس کی زکوۃ بنت لبون کو پہنچی اور اس کے پاس بنت لبون نہیں ہے، بلکہ بنت مخاض ہے تو اس سے بنت مخاض کو لے لیا جائے گا اور وہ اس کے ساتھ بیس درہم یا دو بکریاں دے گا اور چرنے والی بکریوں کی زکوۃ جب وہ چالیس سے ایک سو بیس تک ہوں تو ان میں ایک بکری ہے اور جب وہ ایک سو بیس سے زیادہ اور دو سو تک ہو جائیں گی تو اس میں دو بکریاں ہوں گی اور جب دو سو سے زیادہ ہو جائیں تین سو تک تو اس میں تین بکریاں۔ پھر جب تین سو سے زیادہ ہو جائیں گی تو ہر سو میں ایک بکری ہو گی اور زکوۃ میں بوڑھی، نہ بھینگی اور نہ ہی سانڈ نکالا جائے، مگر یہ کہ عامل پسند کرے اور جب چرنے والی بکریاں چالیس سے ایک بھی کم ہوں تو اس میں زکوۃ نہیں، مگر یہ کہ اس کا مالک چاہے اور چاندی میں چوتھائی عشر ہے۔ جب وہ ایک سو نوے درہم ہوں تو اس میں زکوۃ نہیں مگر یہ کہ اس کا مالک چاہے۔

(۷۲۴۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ شَوْذَبٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ ثُمَامَةَ عَنْ أَنَسٍ : أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَمَّا اسْتُخْلِفَ بَعَثَهُ إِلَى الْبَحْرَيْنِ وَكَتَبَ لَهُ هَذَا الْكِتَابَ وَخَتَمَهُ بِخَاتَمِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَكَانَ نَقْشُ الْخَاتَمِ ثَلاَثَةَ أَسْطُرٍ سَطْرٌ مُحَمَّدٌ ، وَسَطْرٌ رَسُولُ ، اللَّهِ سَطْرٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الأَنْصَارِيِّ ، ثُمَّ قَالَ الْبُخَارِيُّ : وَزَادَنِي أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنِ الأَنْصَارِيِّ فَذَكَرَ قِصَّةَ الْخَاتَمِ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۷۲۴۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ خلیفہ بنے تو انہیں بحرین کی طرف عامل بنا کر بھیجا اور یہ خط لکھ کر دیا اور نبی کریم ﷺ کی انگوٹھی سے مہر لگائی اور آپ ﷺ کی انگوٹھی کی تین سطریں تھیں، ایک سطر میں محمد ﷺ دوسری میں رسول اور تیسری میں اللہ لکھا تھا۔

(۷۲۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُؤَدِّبُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ : أَخَذْتُ هَذَا الْكِتَابَ مِنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ : أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَتَبَ لَهُ إِنَّ هَذِهِ فَرَائِضُ الصَّدَقَةِ الَّتِي فَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى الْمُسْلِمِينَ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا رَسُولَهُ فَمَنْ سُئِلَهَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ عَلَى وَجْهِهَا فَلْيُعْطِهَا ، وَمَنْ سُئِلَ فَوْقَهُ فَلاَ يُعْطِهِ : ((فِيمَا دُونَ خَمْسٍ

وَعِشْرِينَ مِنَ الإِبِلِ فِى كُلِّ خَمْسٍ ذَوْدٍ شَاةٌ ، فَإِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا وَعِشْرِينَ فَفِيهَا ابْنَةُ مَخَاضٍ إِلَى خَمْسٍ وَثَلاَثِينَ ، فَإِنْ لَمْ تَكُنِ ابْنَةُ مَخَاضٍ فَابْنُ لَبُونٍ ذَكَرٌ ، فَإِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَثَلاَثِينَ فَفِيهَا بِنْتُ لَبُونٍ إِلَى خَمْسٍ وَأَرْبَعِينَ ، فَإِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَأَرْبَعِينَ فَفِيهَا حِقَّةٌ طَرُوقَةُ الْفَحْلِ إِلَى سِتِّينَ ، فَإِذَا بَلَغَتْ وَاحِدَةً وَسِتِّينَ فَفِيهَا جَذَعَةٌ إِلَى خَمْسٍ وَسَبْعِينَ ، فَإِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَسَبْعِينَ فَفِيهَا ابْنَتَا لَبُونٍ إِلَى تِسْعِينَ ، فَإِذَا بَلَغَتْ وَاحِدَةً وَتِسْعِينَ فَفِيهَا حِقَّتَانِ طَرُوقَتَا الْفَحْلِ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ ، فَإِذَا زَادَتْ عَلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَفِى كُلِّ أَرْبَعِينَ ابْنَةُ لَبُونٍ ، وَفِى كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ ، فَإِذَا تَبَايَنَ أَسْنَانُ الإِبِلِ وَفَرَائِضُ الصَّدَقَاتِ فَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ الْجَذَعَةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ جَذَعَةٌ وَعِنْدَهُ حِقَّةٌ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ حِقَّةٌ وَيُجْعَلُ مَعَهَا شَاتَانِ إِنِ اسْتَيْسَرَتَا لَهُ أَوْ عِشْرِينَ دِرْهَمًا ، وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ الْحِقَّةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ إِلاَّ جَذَعَةٌ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ وَيُعْطِيهِ الْمُصَدِّقُ عِشْرِينَ دِرْهَمًا أَوْ شَاتَيْنِ ، وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ الْحِقَّةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ إِلاَّ ابْنَةُ لَبُونٍ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ وَيُجْعَلُ مَعَهَا شَاتَانِ إِنِ اسْتَيْسَرَتَا لَهُ أَوْ عِشْرِينَ دِرْهَمًا ، وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ ابْنَةِ لَبُونٍ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ إِلاَّ حِقَّةٌ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ وَيُعْطِيهِ الْمُصَدِّقُ عِشْرِينَ دِرْهَمًا أَوْ شَاتَيْنِ ، وَمَنْ بَلَغَتْ صَدَقَتُهُ ابْنَةَ لَبُونٍ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ ابْنَةُ لَبُونٍ وَعِنْدَهُ ابْنَةُ مَخَاضٍ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ وَيُجْعَلُ مَعَهَا شَاتَانِ إِنِ اسْتَيْسَرَتَا أَوْ عِشْرِينَ دِرْهَمًا ، وَمَنْ بَلَغَتْ صَدَقَتُهُ ابْنَةَ مَخَاضٍ وَلَيْسَ عِنْدَهُ إِلاَّ ابْنُ لَبُونٍ ذَكَرٌ فَإِنَّهُ يُقْبَلُ مِنْهُ وَلَيْسَ مَعَهُ شَىْءٌ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ إِلاَّ أَرْبَعَةٌ مِنَ الإِبِلِ فَلَيْسَ فِيهَا شَىْءٌ إِلاَّ أَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا ، وَفِى صَدَقَةِ الْغَنَمِ فِى سَائِمَتِهَا إِذَا كَانَتْ أَرْبَعِينَ فَفِيهَا شَاةٌ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ ، فَإِذَا زَادَتْ فَفِيهَا شَاتَانِ إِلَى مِائَتَيْنِ ، فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا ثَلاَثُ شِيَاهٍ إِلَى ثَلاَثِمِائَةٍ ، فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِى كُلِّ مِائَةٍ شَاةٌ ، وَلاَ تُؤْخَذُ فِى الصَّدَقَةِ هَرِمَةٌ وَلاَ ذَاتُ عَوَارٍ ، وَلاَ تَيْسُ الْغَنَمِ إِلاَّ أَنْ يَشَاءَ الْمُصَدِّقُ ، وَلاَ يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ ، وَلاَ يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ خَشْيَةَ الصَّدَقَةِ ، وَمَا كَانَ مِنْ خَلِيطَيْنِ فَإِنَّهُمَا يَتَرَاجَعَانِ بَيْنَهُمَا بِالسَّوِيَّةِ ، وَإِذَا كَانَتْ سَائِمَةُ الرَّجُلِ نَاقِصَةً مِنْ أَرْبَعِينَ شَاةً شَاةً وَاحِدَةً فَلَيْسَ فِيهَا شَىْءٌ إِلاَّ أَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا وَفِى الرِّقَةِ رُبُعُ الْعُشْرِ ، فَإِذَا لَمْ يَكُنِ الْمَالُ إِلاَّ تِسْعِينَ وَمِائَةَ دِرْهَمٍ فَلَيْسَ فِيهَا شَىْءٌ إِلاَّ أَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا)).

وَرَوَاهُ النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ أَخَذْنَا هَذَا الْكِتَابَ مِنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ يُحَدِّثُهُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِى عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ الشَّافِعِىُّ حَدِيثُ أَنَسٍ حَدِيثٌ ثَابِتٌ مِنْ جِهَةِ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَبِهِ نَأْخُذُ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالَ قَالَ عَلِىُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ لِحَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ وَمَا قَبْلَهُ إِسْنَادٌ

صَحِیحٌ وَکُلُّهُمْ ثِقَاتٌ۔ [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۷۲۴۸) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ان کے لیے لکھا کہ یہ وہ فرائض زکوٰۃ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول نے مسلمانوں پر فرض کیے ہیں، سو مسلمانوں میں سے جس سے اس کے مطابق سوال کیا جائے وہ دے دے اور جس سے اس سے زیادہ کا مطالبہ کیا جائے وہ نہ دے" جو پچیس اونٹوں سے کم ہوں، ان میں ہر پانچ پر ایک بکری ہے۔ جب وہ پچیس ہو جائیں تو ان میں ایک بنتِ مخاض (ایک سالہ) اونٹنی ہے اور یہ پینتیس تک ہے۔ اگر اس کے پاس بنتِ مخاض نہ ہو تو پھر ابن لبون (دو سالہ مذکر) ہے۔ پھر چھتیس سے پینتالیس تک ہو جائیں تو ایک بنت لبون (دو سالہ اونٹنی) ہے اور جب چھیالیس سے ساٹھ تک پہنچ جائیں تو اس میں حقہ (تین سالہ اونٹنی) سانڈ کا بوجھ اٹھانے والی ہے۔ جب وہ اکسٹھ سے پچھتر ہو جائیں تو اس میں جذعہ (چار سالہ اونٹنی) ہے اور جب چھہتر سے نوے ہو جائیں تو ان میں دو بنت لبون ہیں اور جب وہ اکانوے سے ایک سو بیس ہو جائیں تو ان میں دو حقے ہیں جو سانڈ کو اٹھانے والی ہوں اور جب وہ ایک سو بیس سے زیادہ ہو جائیں تو پھر ہر چالیس میں بنت لبون اور ہر پچاس میں حقہ ہے۔ جب اونٹوں کی عمریں اور زکوٰۃ کے واجبات واضح ہو جائیں اور جس کا صدقہ جذعہ کو پہنچ جائے اور اس کے پاس جذعہ نہ ہو بلکہ حقہ ہو تو اس سے وہ لیا جائے اور اس کے ساتھ دو بکریاں یا بیس درہم بھی اور جس کا صدقہ حقے پر پہنچ جائے اور اس کے پاس جذعہ ہو تو اس سے جذعہ ہی لی جائے مگر عامل اسے بیس درہم یا دو بکریاں واپس لوٹائے اور جس کی زکوٰۃ حقے کو پہنچ جائے اور اس کے پاس بنت لبون ہو تو وہ اس سے قبول کر لی جائے اور ساتھ میں بیس درہم یا دو بکریاں بھی وصول کی جائیں اور جس کی زکوٰۃ بنت لبون کو پہنچ جائے اور اس کے پاس حقہ ہے تو وہ اس سے قبول کر لیا جائے، مگر عامل اسے بیس درہم یا دو بکریاں لوٹائے اور جس کی زکوٰۃ بنت لبون کو پہنچ جائے اور اس کے پاس بنت مخاض ہو تو اس سے وہی قبول کر لی جائے اور اس کے ساتھ بیس درہم یا دو بکریاں بھی لی جائیں اور جس کی زکوٰۃ بنت مخاض کو پہنچ جائے اور اس کے پاس ابن لبون (مذکر) ہو تو وہ اس سے قبول کر لیا جائے مگر اس کے ساتھ کچھ نہیں اور جس کے پاس صرف چار اونٹ ہوں تو اس میں کچھ زکوٰۃ نہیں سوائے اس کے جو اس کا مالک دینا چاہے اور چرنے والی بکریوں میں چالیس سے ایک سو بیس تک ایک بکری ہے جب اس سے زیادہ ہو جائیں تو دو سو تک دو بکریاں ہیں اور جب ایک بھی زائد ہو گی تو تین سو تک تین بکریاں ہوں گی، پھر ایک اگر زیادہ ہو گی تو پھر ہر سو میں ایک بکری ہے اور زکوٰۃ میں بوڑھی، بھینگی اور سانڈ نہ لیا جائے مگر اس صورت میں کہ عامل لینا چاہے اور علیحدہ علیحدہ کو جمع نہ کیا جائے اور نہ ہی اکٹھوں کو جدا جدا کیا جائے زکوٰۃ کے خوف سے اور جو شرکت دار ہوں گے وہ اپنے میں برابر برابر تقسیم کریں گے اور جب آدمی کی چرنے والی بکریاں چالیس سے ایک بھی کم ہوں گی تو اس میں زکوٰۃ نہیں مگر یہ کہ اس کا مالک جو دینا چاہے اور چاندی میں چوتھائی عشر ہے اور جب مال ایک سو نوے درہم ہو گا تو اس میں زکوٰۃ نہیں سوائے اس کے جو اس کا مالک دینا چاہے۔

(۷۲۴۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا

يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ الْمِهْرَجَانِيُّ بِهَا حَدَّثَنِي أَبُو سَهْلٍ :بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ قَالَ :رَأَيْتُ عِنْدَ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ كِتَابًا كَتَبَهُ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حِينَ بَعَثَهُ عَلَى صَدَقَةِ الْبَحْرَيْنِ عَلَيْهِ خَاتَمُ النَّبِيِّ ﷺ. مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ فِيهِ مِثْلُ هَذَا الْقَوْلِ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۷۲۴۹) ایوب فرماتے ہیں کہ میں نے ثمامہ بن عبداللہ بن انس کے پاس ایک تحریر دیکھی جو ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے انس رضی اللہ عنہ کو لکھ کر دی تھی جب انہیں بحرین سے زکوۃ وصول کرنے کے لیے بھیجا تھا اور اس پر نبی کریم ﷺ کی انگوٹھی سے مہر لگی ہوئی تھی جس میں "محمد رسول اللہ" لکھا تھا۔

(۷۲۵۰) يَعْنِي مِثْلَ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا يُوسُفُ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ حَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَيُّوبَ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ السَّرَّاجَ وَعُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُونَ عَنْ نَافِعٍ :أَنَّهُ قَرَأَ كِتَابَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسٍ مِنَ الإِبِلِ شَيْءٌ ، فَإِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا فَفِيهَا شَاةٌ إِلَى التِّسْعِ ، فَإِذَا كَانَتْ عَشْرًا فَشَاتَانِ إِلَى أَرْبَعَ عَشْرَةَ ، فَإِذَا بَلَغَتْ خَمْسَ عَشْرَةَ فَفِيهَا ثَلاَثٌ إِلَى تِسْعَ عَشْرَةَ ، فَإِذَا بَلَغَتِ الْعِشْرِينَ فَأَرْبَعٌ إِلَى أَرْبَعٍ وَعِشْرِينَ ، فَإِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا وَعِشْرِينَ فَفِيهَا ابْنَةُ مَخَاضٍ إِلَى خَمْسٍ وَثَلاَثِينَ ، فَإِذَا زَادَتْ فَفِيهَا ابْنَةُ لَبُونٍ إِلَى خَمْسٍ وَأَرْبَعِينَ ، فَإِذَا زَادَتْ فَفِيهَا حِقَّةٌ إِلَى السِّتِّينَ، فَإِذَا زَادَتْ فَجَذَعَةٌ إِلَى خَمْسٍ وَسَبْعِينَ، فَإِذَا زَادَتْ فَفِيهَا ابْنَتَا لَبُونٍ إِلَى التِّسْعِينَ ، فَإِذَا زَادَتْ فَفِيهَا حِقَّتَانِ إِلَى الْعِشْرِينَ وَمِائَةٍ، فَإِذَا زَادَتْ فَفِي كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ، وَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ ابْنَةُ لَبُونٍ، وَلَيْسَ فِي الْغَنَمِ شَيْءٌ فِيمَا دُونَ الأَرْبَعِينَ، فَإِذَا بَلَغَتِ الأَرْبَعِينَ فَفِيهَا شَاةٌ إِلَى الْعِشْرِينَ وَمِائَةٍ، فَإِذَا زَادَتْ فَشَاتَانِ إِلَى الْمِائَتَيْنِ، فَإِذَا زَادَتْ عَلَى الْمِائَتَيْنِ فَثَلاَثٌ إِلَى ثَلاَثِمِائَةٍ، فَإِذَا زَادَتْ عَلَى الثَّلاَثِمِائَةِ فَفِي كُلِّ مِائَةٍ تَامَّةٍ شَاةٌ.

وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ.

وَرَوَاهُ مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ :هَذِهِ نُسْخَةُ كِتَابِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

[صحيح۔ أخرجه ابو يعلى]

(۷۲۵۰) نافع رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی تحریر پڑھی جس میں تھا کہ پانچ اونٹوں سے کم پر کوئی زکوۃ نہیں، جب وہ پانچ ہو جائیں تو نو تک ایک بکری ہے۔ جب دس ہو جائیں تو چودہ تک دو بکریاں ہیں۔ جب پندرہ ہو جائیں تو انیس تک تین بکریاں ہیں۔ جب بیس ہو جائیں تو چوبیس تک چار بکریاں۔ جب ان کی تعداد پچیس ہو جائے تو پینتیس تک بنت

مخاض ہیں۔ جب اس سے زیادہ ہو جائیں تو پینتالیس تک بنت لبون ہے۔ پھر جب ساٹھ ہو جائیں تو اس میں 'حقہ' ہے۔ جب اس سے زیادہ ہو جائیں تو پچھتر تک جذعہ ہے، جب اس سے زیادہ ہو جائیں تو نوے تک دو بنت لبون ہیں۔ جب اس سے بھی زیادہ ہو جائیں تو ایک سو بیس تک دو حقے ہیں۔ پھر اگر اس سے زیادہ ہوں تو ہر پچاس میں حقہ اور چالیس میں بنت لبون ہے اور چالیس بکریوں سے کم میں زکوۃ نہیں۔ جب وہ چالیس ہو جائیں تو ایک سو بیس تک ایک بکری ہے۔ جب اس سے زیادہ ہو جائیں تو دو سو تک دو بکریاں ہیں۔ جب دو سو سے زیادہ ہو جائیں تو تین سو تک تین بکریاں ہیں جب تین سو سے زائد ہو جائیں تو ہر سو میں ایک بکری ہے۔

(٧٢٥١) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ : أَنَّ هَذَا كِتَابُ الصَّدَقَاتِ فِيهِ ((فِي كُلِّ أَرْبَعٍ وَعِشْرِينَ مِنَ الإِبِلِ فَدُونَهَا الْغَنَمُ فِي كُلِّ خَمْسٍ شَاةٌ وَفِيمَا فَوْقَ ذَلِكَ إِلَى خَمْسٍ وَثَلاَثِينَ ابْنَةُ مَخَاضٍ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ بِنْتُ مَخَاضٍ فَابْنُ لَبُونٍ ذَكَرٌ ، وَفِيمَا فَوْقَ ذَلِكَ إِلَى خَمْسٍ وَأَرْبَعِينَ ابْنَةُ لَبُونٍ ، وَفِيمَا فَوْقَ ذَلِكَ إِلَى سِتِّينَ حِقَّةٌ طَرُوقَةُ الْفَحْلِ ، وَفِيمَا فَوْقَ ذَلِكَ إِلَى خَمْسٍ وَسَبْعِينَ جَذَعَةٌ ، وَفِيمَا فَوْقَ ذَلِكَ إِلَى تِسْعِينَ ابْنَتَا لَبُونٍ ، وَفِيمَا فَوْقَ ذَلِكَ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ حِقَّتَانِ طَرُوقَتَا الْفَحْلِ ، فَمَا زَادَ عَلَى ذَلِكَ فَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ ابْنَةُ لَبُونٍ وَفِي كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ وَفِي سَائِمَةِ الْغَنَمِ إِذَا كَانَتْ أَرْبَعِينَ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ عِشْرِينَ وَمِائَةٍ شَاةٌ ، وَفِيمَا فَوْقَ ذَلِكَ إِلَى مِائَتَيْنِ شَاتَانِ ، وَفِيمَا فَوْقَ ذَلِكَ إِلَى ثَلاَثِمِائَةٍ ثَلاَثُ شِيَاهٍ ، فَمَا زَادَ عَلَى ذَلِكَ فَفِي كُلِّ مِائَةٍ شَاةٌ وَلاَ تُخْرَجُ فِي الصَّدَقَةِ هَرِمَةٌ ، وَلاَ ذَاتُ عَوَارٍ ، وَلاَ تَيْسٌ إِلاَّ مَا شَاءَ الْمُصَدِّقُ ، وَلاَ يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ ، وَلاَ يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ خَشْيَةَ الصَّدَقَةِ ، وَمَا كَانَ مِنْ خَلِيطَيْنِ فَإِنَّهُمَا يَتَرَاجَعَانِ بَيْنَهُمَا بِالسَّوِيَّةِ وَفِي الرِّقَةِ رُبْعُ الْعُشْرِ إِذَا بَلَغَتْ رِقَةُ أَحَدِهِمْ خَمْسَ أَوَاقٍ)). هَذِهِ نُسْخَةُ كِتَابِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الَّتِي كَانَ يَأْخُذُ عَلَيْهَا.

قَالَ الشَّافِعِيُّ وَبِهَذَا كُلِّهِ نَأْخُذُ.

وَقَدْ رَوَاهُ سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-.

[صحیح۔ أخرجه الشافعی]

(۷۲۵۱) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ زکوۃ کے نصاب کی تحریر ہے: چوبیس یا اس سے کم اونٹوں میں ہر پانچ پر ایک بکری ہے اور جو اس سے زیادہ پینتیس تک میں بنت مخاض ہے۔ اگر بنت مخاض نہ ہو تو مذکر ابن لبون ہے اور اس سے اوپر چالیس تک بنت لبون مؤنث ہے اور جو اس سے زیادہ ہوں تو ساٹھ تک 'حقہ' ہے، جو سانڈ کو قبول کرے اور جو اس سے زیادہ ہوں تو پچھتر تک جذعہ ہے اور اگر اس سے زیادہ ہوں تو نوے تک دو بنت لبون ہیں۔ اگر اس سے زیادہ ہوں تو 120 تک دو حقے ہیں جو

سائمہ کو قبول کرنے والیاں اور جو اس سے زیادہ ہوں تو ہر چالیس میں بنت لبون اور ہر پچاس میں حقہ ہے اور چرنے والی بکریاں جب 40 چالیس سے ایک سو بیس تک پہنچیں تو ان میں سے ایک بکری ہے اور جو اس سے زیادہ ہوں تو دو سو تک دو بکریاں اور زیادہ ہوں تو تین سو میں تین بکریاں اور جو اس سے زیادہ ہوں گی تو ہر سو میں ایک بکری اور زکوٰۃ میں بوڑھی بھینگی اور سانڈ نہیں نکالا جائے گا مگر یہ کہ عامل خود لینا چاہے اور جدا جدا چرنے والیوں کو اکٹھا نہ کیا جائے اور نہ ہی اکٹھی چرنے والیوں کو جدا جدا کیا جائے زکوٰۃ کے ڈر سے اور جو شراکت دار ہیں وہ برابر میں تقسیم کریں گے اور چاندی میں چوتھائی عشر ہے، جب تم میں سے کسی کے پاس چاندی پانچ اوقیہ تک پہنچ جائے۔

(۷۲۵۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كَتَبَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- كِتَابَ الصَّدَقَةِ فَلَمْ يُخْرِجْهُ إِلَى عُمَّالِهِ حَتَّى قُبِضَ فَقَرَنَهُ بِسَيْفِهِ فَعَمِلَ بِهِ أَبُو بَكْرٍ حَتَّى قُبِضَ ، ثُمَّ عَمِلَ بِهِ عُمَرُ حَتَّى قُبِضَ فَكَانَ فِيهِ ((فِي خَمْسٍ مِنَ الإِبِلِ شَاةٌ وَفِي عَشْرٍ شَاتَانِ وَفِي خَمْسَ عَشْرَةَ ثَلاَثُ شِيَاهٍ وَفِي عِشْرِينَ أَرْبَعُ شِيَاهٍ وَفِي خَمْسٍ وَعِشْرِينَ ابْنَةُ مَخَاضٍ إِلَى خَمْسٍ وَثَلاَثِينَ ، فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا بِنْتُ لَبُونٍ إِلَى خَمْسٍ وَأَرْبَعِينَ ، فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا حِقَّةٌ إِلَى سِتِّينَ ، فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا جَذَعَةٌ إِلَى خَمْسٍ وَسَبْعِينَ ، فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا ابْنَتَا لَبُونٍ إِلَى تِسْعِينَ ، فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا حِقَّتَانِ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَإِنْ كَانَتِ الإِبِلُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَفِي كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ ، وَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ ابْنَةُ لَبُونٍ ، وَفِي الْغَنَمِ فِي كُلِّ أَرْبَعِينَ شَاةً شَاةٌ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ ، فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً فَشَاتَانِ إِلَى مِائَتَيْنِ ، فَإِذَا زَادَتْ عَلَى الْمِائَتَيْنِ فَفِيهَا ثَلاَثُ شِيَاهٍ إِلَى ثَلاَثِمِائَةٍ ، فَإِذَا كَانَتِ الْغَنَمُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَفِي كُلِّ مِائَةٍ شَاةٍ شَاةٌ وَلَيْسَ فِيهَا شَيْءٌ حَتَّى تَبْلُغَ الْمِائَةَ ، وَلاَ يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ ، وَلاَ يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ مَخَافَةَ الصَّدَقَةِ وَمَا كَانَ مِنْ خَلِيطَيْنِ فَإِنَّهُمَا يَتَرَاجَعَانِ بِالسَّوِيَّةِ وَلاَ تُؤْخَذُ فِي الصَّدَقَةِ هَرِمَةٌ وَلاَ ذَاتُ عَيْبٍ)). قَالَ الزُّهْرِيُّ : إِذَا جَاءَ الْمُصَدِّقُ قُسِمَتِ الشَّاءُ أَثْلاَثًا ثُلُثًا شِرَارٌ وَثُلُثًا خِيَارٌ وَثُلُثًا وَسَطٌ فَيَأْخُذُ الْمُصَدِّقُ مِنَ الْوَسَطِ وَلَمْ يَذْكُرِ الزُّهْرِيُّ الْبَقَرَ. [صحیح لغیرہ۔ اخرجہ أحمد]

(۷۲۵۲) سالم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نصاب زکوٰۃ تحریر کیا، وہ ابھی عمال کی طرف روانہ نہیں کیا تھا کہ آپ ﷺ پہلے ہی فوت ہو گئے تھے تو اس کو آپ ﷺ کی تلوار کے ساتھ باندھ دیا گیا، پھر اسے ابوبکر رضی اللہ عنہ نے نافذ کیا یہاں تک کہ وہ بھی وفات پا گئے، پھر اس پر عمر رضی اللہ عنہ نے عمل کیا، یہاں تک کہ وہ بھی وفات پا گئے۔ وہ یہ تھا کہ پانچ اونٹوں میں ایک بکری اور دس اونٹوں میں دو بکریاں، پندرہ اونٹوں میں تین اور بیس میں چار بکریاں ہیں اور پچیس اونٹوں میں بنت مخاض (ایک سالہ) پینتیس تک ہے۔ جب اس سے زیادہ ہو جائیں تو پھر پینتالیس تک بنت لبون ہے۔ پھر اگر زیادہ ہو جائیں تو

ساٹھ تک حقہ ہے۔ پھر اس سے زیادہ ہوں تو پچھتر تک جذعہ ہے۔ اگر اس سے زیادہ ہوں تو نوے تک دو بنت لبون ہیں۔ اگر اس سے زائد ہو جائیں تو ایک سو بیس تک دو حقے (تین سالہ) ہیں۔ پھر اگر اونٹ اس سے بھی زیادہ ہوں تو ہر پچاس میں حقہ اور ہر چالیس میں بنت لبون ہے اور چالیس بکریوں میں ایک بکری ہے ایک سو بیس تک۔ سو جب زیادہ ہو جائیں تو دو سو تک دو بکریاں ہیں اور جب بکریاں اس سے زیادہ ہوں تو ہر سو پر ایک بکری ہے، جب تک اس کی تعداد سو تک نہ ہو جائے اس میں کوئی بکری نہیں اور اکٹھی چرنے والیوں کو جدا جدا نہ کیا جائے اور جدا جدا چرنے والیوں کو اکٹھا نہ کیا جائے زکوٰۃ کے خوف سے اور جو شراکت دار ہیں وہ آپس میں برابر تقسیم کریں گے اور زکوٰۃ میں بوڑھی بکری اور عیب والی نہ لی جائے۔

زہری فرماتے ہیں کہ ان کے تین حصے کیے جائیں: عمدہ، درمیانہ، کم تر اور درمیانے میں سے زکوٰۃ وصول کریں۔

(۷۲۵۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْوَاسِطِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ قَالَ: فَإِنْ لَمْ تَكُنْ بِنْتُ مَخَاضٍ فَابْنُ لَبُونٍ قَالَ: وَلَمْ يَذْكُرْ كَلاَمَ الزُّهْرِيِّ.

قَالَ أَبُو عِيسَى التِّرْمِذِيُّ فِي كِتَابِ الْعِلَلِ: سَأَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيَّ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ: أَرْجُو أَنْ يَكُونَ مَحْفُوظًا، وَسُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ صَدُوقٌ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ قَالَ: وَقَدْ وَافَقَ سُفْيَانَ بْنَ حُسَيْنٍ عَلَى هَذِهِ الرِّوَايَةِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ حَدِيثَ الصَّدَقَاتِ سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ أَخُو مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ حَدَّثَنَاهُ ابْنُ صَاعِدٍ عَنْ يَعْقُوبَ الدَّوْرَقِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ كَذَلِكَ قَالَ، وَقَدْ رَوَاهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ جَمَاعَةٌ فَأَوْقَفُوهُ وَسُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ وَسُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ رَفَعَاهُ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ-.

[صحیح لغیرہ۔ تقدم قبلہ]

(۷۲۵۳) سفیان بن حسین اسی سند اور معنی کے ساتھ روایت کرتے ہیں کہ اگر بنت مخاض نہ ہو تو ابن لبون (مذکر) اس کی جگہ لیا جائے اور انہوں نے زہری کی بات کا تذکرہ نہیں کیا۔

(۷۲۵۴) أَخْبَرَنَا بِحَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ كَثِيرٍ أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ كَثِيرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((أَقْرَأَنِي سَالِمٌ كِتَابًا كَتَبَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-)) قَبْلَ أَنْ يَتَوَفَّاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي الصَّدَقَةِ فَوَجَدْتُ فِيهِ: ((فِي خَمْسٍ ذَوْدٍ شَاةٌ، وَفِي عَشْرٍ شَاتَانِ، وَفِي خَمْسَ عَشْرَةَ ثَلاَثُ شِيَاهٍ، وَفِي عِشْرِينَ أَرْبَعُ شِيَاهٍ، وَفِي خَمْسٍ وَعِشْرِينَ ابْنَةُ مَخَاضٍ إِلَى خَمْسٍ وَثَلاَثِينَ، فَإِذَا لَمْ تَكُنِ ابْنَةُ مَخَاضٍ فَابْنُ لَبُونٍ، فَإِذَا كَانَتْ سِتًّا وَثَلاَثِينَ فَابْنَةُ لَبُونٍ إِلَى خَمْسٍ وَأَرْبَعِينَ،

فَإِذَا كَانَتْ سِتًّا وَأَرْبَعِينَ فَحِقَّةٌ إِلَى سِتِّينَ ، فَإِذَا كَانَتْ إِحْدَى وَسِتِّينَ فَجَذَعَةٌ إِلَى خَمْسٍ وَسَبْعِينَ ، فَإِذَا زَادَتْ فَابْنَتَا لَبُونٍ إِلَى تِسْعِينَ ، فَإِذَا زَادَتْ فَحِقَّتَانِ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ ، فَإِذَا كَثُرَتِ الإِبِلُ فَفِي كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ ، وَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ ابْنَةُ لَبُونٍ وَوَجَدْتُ فِيهِ فِي أَرْبَعِينَ شَاةً شَاةٌ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ ، فَإِذَا زَادَتْ فَفِيهَا شَاتَانِ إِلَى مِائَتَيْنِ ، فَإِذَا زَادَتْ فَفِيهَا ثَلاَثٌ إِلَى ثَلاَثِمِائَةٍ ، ثُمَّ فِي كُلِّ مِائَةٍ شَاةٌ وَوَجَدْتُ فِيهِ لاَ يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ وَلاَ يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ. وَوَجَدْتُ فِيهِ لاَ يَجُوزُ فِي الصَّدَقَةِ تَيْسٌ وَلاَ هَرِمَةٌ وَلاَ ذَاتُ عَوَارٍ)). [صحيح لغيره. اخرجه ابن ماجه]

(۷۲۵۴) سالم رحمہ اللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں اور وہ رسول اللہ ﷺ سے ، فرماتے ہیں کہ مجھے سالم رحمہ اللہ نے ایک تحریر پڑھائی جو رسول اللہ ﷺ نے وفات سے پہلے زکوٰۃ کے بارے میں لکھی تھی' میں نے اس میں دیکھا لکھا ہوا تھا کہ پانچ اونٹوں میں ایک بکری اور دس میں دو بکریاں ، پندرہ میں تین اور بیس میں چار اور پچیس میں بنت مخاض ہے پینتیس تک۔ جب بنت مخاض نہ ہو تو اس کے عوض ابن لبون ہوگا۔ جب چھتیس ہوں تو پینتالیس تک بنت لبون ہوگی۔ جب چھیالیس ہوں تو ساٹھ تک حقہ ہوگی۔ جب وہ اکسٹھ ہو جائیں تو پچھتر تک جذعہ ہوگا اور جب چھہتر ہوں تو نوے تک دو بنت لبون ہیں اور جب اکانوے ہو جائیں تو ایک سو بیس تک دو حقے ہیں۔ پھر ہر پچاس میں حقہ اور ہر چالیس میں بنت لبون ہے اور اس میں میں نے یہ بھی پایا کہ چالیس بکریوں میں ایک سو بیس تک ایک بکری ہے جب اس سے زیادہ ہوں تو دو سو تک دو بکریاں ہیں۔ جب اس سے زیادہ ہوں تو تین سو تک تین بکریاں ہیں۔ پھر ہر سو میں ایک بکری ہوگی ، میں نے اس میں یہ بھی پایا کہ اکٹھی چرنے والیوں کو جدا جدا نہ کیا جائے اور جدا جدا چرنے والیوں کو اکٹھا نہ کیا جائے۔ میں نے اس میں یہ بھی پایا کہ زکوٰۃ میں سانڈ بوڑھی اور عیب والی بکری دینا جائز نہیں۔

(۷۲۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو نَصْرٍ :عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَطَرٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ الصُّوفِيُّ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَتَبَ إِلَى أَهْلِ الْيَمَنِ بِكِتَابٍ فِيهِ الْفَرَائِضُ وَالسُّنَنُ وَالدِّيَاتُ وَبَعَثَ بِهِ مَعَ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ وَقُرِئَتْ عَلَى أَهْلِ الْيَمَنِ وَهَذِهِ نُسْخَتُهَا : ((بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مِنْ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ إِلَى شُرَحْبِيلَ بْنِ عَبْدِ كُلاَلٍ ، وَنُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ كُلاَلٍ ، وَالْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ كُلاَلٍ - قَيْلِ ذِي رُعَيْنٍ وَمَعَافِرَ وَهَمْدَانَ - أَمَّا بَعْدُ :فَقَدْ رَجَعَ رَسُولُكُمْ وَأَعْطَيْتُمْ مِنَ الْمَغَانِمِ خُمُسَ اللَّهِ وَمَا

كَتَبَ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ مِنَ الْعُشْرِ فِي الْعَقَارِ مَا سَقَتِ السَّمَاءُ وَكَانَ سَيْحًا أَوْ كَانَ بَعْلاً فَفِيهِ الْعُشْرُ إِذَا بَلَغَ خَمْسَةَ أَوْسُقٍ ، وَمَا سُقِيَ بِالرِّشَاءِ وَالدَّالِيَةِ فَفِيهِ نِصْفُ الْعُشْرِ إِذَا بَلَغَ خَمْسَةَ أَوْسُقٍ ، وَفِي كُلِّ خَمْسٍ مِنَ الإِبِلِ سَائِمَةٍ شَاةٌ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ أَرْبَعًا وَعِشْرِينَ ، فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةٌ عَلَى أَرْبَعٍ وَعِشْرِينَ فَفِيهَا ابْنَةُ مَخَاضٍ ، فَإِنْ لَمْ تُوجَدِ ابْنَةُ مَخَاضٍ فَابْنُ لَبُونٍ ذَكَرٌ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ خَمْسًا وَثَلاَثِينَ ، فَإِنْ زَادَتْ عَلَى خَمْسٍ وَثَلاَثِينَ وَاحِدَةٌ فَفِيهَا ابْنَةُ لَبُونٍ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ خَمْسًا وَأَرْبَعِينَ ، فَإِنْ زَادَتْ وَاحِدَةٌ عَلَى خَمْسٍ وَأَرْبَعِينَ فَفِيهَا حِقَّةٌ طَرُوقَةُ الْجَمَلِ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ سِتِّينَ ، فَإِنْ زَادَتْ عَلَى سِتِّينَ وَاحِدَةٌ فَفِيهَا جَذَعَةٌ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ خَمْسًا وَسَبْعِينَ ، فَإِنْ زَادَتْ وَاحِدَةٌ عَلَى خَمْسٍ وَسَبْعِينَ فَفِيهَا ابْنَتَا لَبُونٍ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ تِسْعِينَ ، فَإِنْ زَادَتْ وَاحِدَةٌ فَفِيهَا حِقَّتَانِ طَرُوقَتَا الْجَمَلِ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ عِشْرِينَ وَمِائَةً ، فَمَا زَادَ عَلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ بِنْتُ لَبُونٍ ، وَفِي كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ طَرُوقَةُ الْجَمَلِ ، وَفِي كُلِّ ثَلاَثِينَ بَاقُورَةً تَبِيعٌ جَذَعٌ أَوْ جَذَعَةٌ ، وَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ بَاقُورَةً بَقَرَةٌ ، وَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ شَاةً سَائِمَةً شَاةٌ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ عِشْرِينَ وَمِائَةً ، فَإِنْ زَادَتْ عَلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ وَاحِدَةٌ فَفِيهَا شَاتَانِ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ مِائَتَيْنِ ، فَإِنْ زَادَتْ وَاحِدَةٌ فَفِيهَا ثَلاَثٌ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ ثَلاَثَمِائَةٍ ، فَإِنْ زَادَتْ فَفِي كُلِّ مِائَةِ شَاةٍ شَاةٌ ، وَلاَ تُؤْخَذُ فِي الصَّدَقَةِ هَرِمَةٌ ، وَلاَ عَجْفَاءُ ، وَلاَ ذَاتُ عَوَارٍ ، وَلاَ تَيْسُ الْغَنَمِ ، وَلاَ يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ ، وَلاَ يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ خَشْيَةَ الصَّدَقَةِ ، وَمَا أُخِذَ مِنَ الْخَلِيطَيْنِ فَإِنَّهُمَا يَتَرَاجَعَانِ بَيْنَهُمَا بِالسَّوِيَّةِ ، وَفِي كُلِّ خَمْسِ أَوَاقٍ مِنَ الْوَرِقِ خَمْسَةُ دَرَاهِمَ ، وَمَا زَادَ فَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ دِرْهَمًا دِرْهَمٌ ، وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ شَيْءٌ ، وَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ دِينَارًا دِينَارٌ وَأَنَّ الصَّدَقَةَ لاَ تَحِلُّ لِمُحَمَّدٍ وَلاَ لأَهْلِ بَيْتِهِ إِنَّمَا هِيَ الزَّكَاةُ تُزَكَّى بِهَا أَنْفُسُهُمْ ، وَلِفُقَرَاءِ الْمُؤمِنِينَ ، وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ ، وَلَيْسَ فِي رَقِيقٍ وَلاَ مَزْرَعَةٍ وَلاَ عُمَّالِهَا شَيْءٌ إِذَا كَانَتْ تُؤَدَّى صَدَقَتُهَا مِنَ الْعُشْرِ ، وَإِنَّهُ لَيْسَ فِي عَبْدٍ مُسْلِمٍ ، وَلاَ فِي فَرَسِهِ شَيْءٌ)). قَالَ يَحْيَى أَفْضَلُ. ثُمَّ قَالَ : كَانَ فِي الْكِتَابِ : ((إِنَّ أَكْبَرَ الْكَبَائِرِ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِشْرَاكٌ بِاللَّهِ ، وَقَتْلُ النَّفْسِ الْمُؤْمِنَةِ بِغَيْرِ حَقٍّ ، وَالْفِرَارُ [يَوْمَ الزَّحْفِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ] ، وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ ، وَرَمْيُ الْمُحْصَنَةِ ، وَتَعَلُّمُ السِّحْرِ ، وَأَكْلُ الرِّبَا ، وَأَكْلُ مَالِ الْيَتِيمِ ، وَإِنَّ الْعُمْرَةَ الْحَجُّ الأَصْغَرُ ، وَلاَ يَمَسُّ الْقُرْآنَ إِلاَّ طَاهِرٌ ، وَلاَ طَلاَقَ قَبْلَ إِمْلاَكٍ ، وَلاَ عِتَاقَ حَتَّى يُبْتَاعَ ، وَلاَ يُصَلِّيَنَّ أَحَدُكُمْ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ لَيْسَ عَلَى مَنْكِبِهِ شَيْءٌ ، وَلاَ يَحْتَبِيَنَّ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ لَيْسَ بَيْنَ فَرْجِهِ وَبَيْنَ السَّمَاءِ شَيْءٌ ، وَلاَ يُصَلِّيَنَّ أَحَدُكُمْ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ وَشِقُّهُ بَادٍ ، وَلاَ يُصَلِّيَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ عَاقِصٌ شَعْرَهُ . وَكَانَ فِي الْكِتَابِ : أَنَّ مَنِ اعْتَبَطَ مُؤْمِنًا قَتْلاً عَنْ بَيِّنَةٍ فَإِنَّهُ قَوَدٌ إِلاَّ أَنْ يَرْضَى أَوْلِيَاءُ الْمَقْتُولِ ، وَإِنَّ فِي النَّفْسِ الدِّيَةَ مِائَةً مِنَ الإِبِلِ ، وَفِي الأَنْفِ إِذَا أُوعِبَ جَدْعُهُ الدِّيَةُ ، وَفِي اللِّسَانِ الدِّيَةُ ، وَفِي الشَّفَتَيْنِ الدِّيَةُ ، وَفِي الْبَيْضَتَيْنِ الدِّيَةُ ، وَفِي

الذَّكَرِ الدِّيَةُ ، وَفِى الصُّلْبِ الدِّيَةُ ، وَفِى الْعَيْنَيْنِ الدِّيَةُ ، وَفِى الرِّجْلِ الْوَاحِدَةِ نِصْفُ الدِّيَةِ ، وَفِى الْمَأْمُومَةِ ثُلُثُ الدِّيَةِ ، وَفِى الْجَائِفَةِ ثُلُثُ الدِّيَةِ ، وَفِى الْمُنَقِّلَةِ خَمْسَ عَشْرَةَ مِنَ الإِبِلِ ، وَفِى كُلِّ أُصْبُعٍ مِنَ الأَصَابِعِ مِنَ الْيَدِ وَالرِّجْلِ عَشْرٌ مِنَ الإِبِلِ ، وَفِى السِّنِّ خَمْسٌ مِنَ الإِبِلِ ، وَفِى الْمُوضِحَةِ خَمْسٌ مِنَ الإِبِلِ ، وَإِنَّ الرَّجُلَ يُقْتَلُ بِالْمَرْأَةِ وَعَلَى أَهْلِ الذَّهَبِ أَلْفُ دِينَارٍ)).

أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِىٍّ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَقُولُ : سَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ وَسُئِلَ عَنْ حَدِيثِ الصَّدَقَاتِ هَذَا الَّذِى يَرْوِيهِ يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ أَصَحِيحٌ هُوَ؟ فَقَالَ :أَرْجُو أَنْ يَكُونَ صَحِيحًا

قَالَ وَسَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَقُولُ وَقَدْ حَدَّثَنَا عَنِ الْحَكَمِ بْنِ مُوسَى عَنْ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ عَنِ الزُّهْرِىِّ بِحَدِيثِ الصَّدَقَاتِ فَقَالَ : قَدْ أَخْرَجَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ هَذَا الْحَدِيثَ فِى مُسْنَدِهِ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ مُوسَى عَنْ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ قَالَ أَبُو أَحْمَدَ :وَقَدْ رَوَى عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ وَصَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ مِنَ الشَّامِيِّينَ.

وَأَمَّا حَدِيثُ الصَّدَقَاتِ فَلَهُ أَصْلٌ فِى بَعْضِ مَا رَوَاهُ مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ أَبِى بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ فَأَفْسَدَ إِسْنَادَهُ وَحَدِيثُ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ مُجَوَّدُ الإِسْنَادِ.

قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ أَثْنَى عَلَى سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ الْخَوْلاَنِىِّ هَذَا أَبُو زُرْعَةَ الرَّازِىُّ وَأَبُو حَاتِمٍ الرَّازِىُّ وَعُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِىُّ وَجَمَاعَةٌ مِنَ الْحُفَّاظِ وَرَأَوْا هَذَا الْحَدِيثَ الَّذِى رَوَاهُ فِى الصَّدَقَاتِ مَوْصُولَ الإِسْنَادِ حَسَنًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف۔ أخرجه النسائى]

(۷۲۵۵) ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اہل یمن کی طرف فرائض، سنن اور دیات کی تحریر لکھی اور عمرو بن حزم کو ساتھ روانہ کیا۔ جس نے اہل یمن کو وہ تحریر سنائی۔ وہ یہ تھی کہ بسم اللہ الرحمان الرحیم اللہ کے نبی محمد ﷺ کی طرف سے شرحبیل بن عبدکلال، نعیم بن کلال اور حارث بن عبدکلال کی طرف اور یہ ذی رعین، معافر اور ہمدان والوں کے لیے فریضہ ہے۔ مجھے تمہارے رسول نے تمہاری طرف بھیجا ہے اور تم کو غنائم میں سے اللہ کا خمس ادا کیا ہے۔ اور جو اللہ نے اہل یمن پر عشر مقرر کیا ہے وہ یہ ہے کہ بارانی زمین میں جس کو آسمان پلاتا ہے چاہے وہ نخلستان ہو یا زرعی پیداوار، ان میں عشر ہے جب وہ پانچ وسق ہو جائیں اور جو نہروں اور کنوؤں سے پلائی جائے تو اس میں نصف عشر ہوگا۔ جب اس کا وزن پانچ وسق (۲۰ من) ہو اور چرنے والے پانچ اونٹوں میں ایک بکری جب تک وہ چوبیس ہو جائیں۔ جب چوبیس سے ایک زیادہ ہو جائے تو اس میں بنت مخاض ہے۔ اگر بنت مخاض میسر نہ ہو تو پھر ابن لبون (دو سالہ مذکر) ہے۔ جب تک ان کی تعداد پینتیس نہ ہو جائے اگر پینتیس سے ایک زائد ہو جائے تو پینتالیس تک بنت لبون ہے اور جب ایک زیادہ ہو

جائے تو ساٹھ تک حقہ ہے اور اگر ساٹھ سے ایک زائد ہو جائے تو پھر تک جذعہ ہے اور جب پھر سے ایک زائد ہو جائے تو نوے تک دو بنت لبون ہیں اور جب نوے سے ایک زائد ہو تو ایک سو بیس تک دو حقے ہیں سانڈ کو اٹھانے والے پھر جب ایک سو بیس سے زائد ہو جائیں تو ہر چالیس میں بنت لبون اور ہر پچاس میں حقہ ہے جو اونٹ کو قبول کرے اور تیس گائے میں (تبیع) ایک سال بچھڑا یا بچھیا ہے اور چالیس گائے میں ایک گائے ہے اور چالیس چرنے والی بکریوں میں ایک سو بیس تک ایک بکری ہے۔ اگر ایک سو بیس سے زیادہ ہوں تو دو سو تک دو بکریاں ہیں اور اس سے زیادہ ہوں تو تین سو تک تین بکریاں ہیں اگر اس سے زیادہ ہوں تو ہر سو میں ایک بکری ہے اور زکوٰۃ میں بوڑھی بکری، عیب والی، اور سانڈ نہ ہو اور جدا جدا کو اکٹھا نہ کیا جائے اور نہ ہی اکٹھی چرنے والیوں کو جدا جدا کیا جائے زکوٰۃ کے خوف سے اور جو شراکت داروں سے لیا جائے وہ اسے آپس میں برابر برابر تقسیم کریں گے اور ہر پانچ اوقیہ چاندی میں پانچ درہم ہیں اور جو زیادہ ہوں تو ہر چالیس درہم میں ایک درہم ہے اور پانچ اوقیہ سے کم میں کچھ بھی نہیں اور ہر چالیس دینار میں ایک دینار ہے اور یقین جانو کہ محمد ﷺ اور اس کے اہل بیت کے لیے صدقہ حلال نہیں بے شک یہ زکوٰۃ ہے جو لوگوں کی پاکیزگی کے لیے ہیں اور محتاج مؤمنین کے لیے اللہ کی راہ ہے۔ غلام کھیتی اور عمال میں کوئی حرج نہیں، جب ان کا صدقہ عشر ادا کیا جائے اور یہ زکوٰۃ علم غلام میں بھی نہیں اور نہ ہی اس کے گھوڑے میں ہے۔

پھر انہوں نے کہا کہ اس تحریر میں یہ بھی تھا کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے نزدیک کبیرہ گناہوں میں اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرانا ہے اور ناحق مومنہ جان کا قتل کرنا ہے، جہاد کرتے ہوئے میدان جنگ سے بھاگنا ہے اور والدین کی نافرمانی ہے اور پاک دامن پر تہمت لگانا ہے اور جادو سیکھنا اور سود کھانا اور یتیم کا مال کھانا ہے۔ بے شک عمرہ وہ حج اصغر ہے اور قرآن کو بغیر طہارت ہاتھ نہ لگایا جائے اور ملکیت میں آئے بغیر چھوڑنا (طلاق) نہیں ہے اور خریدنے کے بغیر آزادی نہیں اور تم میں سے کوئی ایک کپڑے میں نماز نہ پڑھے اس حال میں کہ اس کے کندھوں پر کپڑا نہ ہو اور نہ گوٹھ مارے کوئی کپڑے میں اس حال میں کہ اس کی شرمگاہ پر کپڑا نہ ہو، آسمان کے درمیان اور نہ نماز پڑھے تم میں سے کوئی ایک کپڑے میں اس حال میں کہ اس کی ایک طرف کھلی ہو اور نہ نماز پڑھے کوئی تم میں سے اس حال میں کہ وہ اپنے بالوں کو سمیٹنے والا ہو۔ اس تحریر میں یہ بھی تھا کہ جس نے کسی سچے مومن کو بلا وجہ قتل کیا تو وہ جہنم کا ایندھن ہے، مگر اس صورت میں کہ مقتول کے ورثا کو خوش کرے اور بے شک ایک نفس کی دیت سو اونٹ ہے اور ناک میں جسے کاٹ کر عیب دار کیا گیا دیت ہے اور زبان میں بھی دیت ہے، ہونٹوں میں بھی دیت ہے اور خصیوں میں بھی دیت ہے اور ذکر (شرمگاہ) میں بھی دیت ہے اور پیٹھ میں بھی دیت، ہے آنکھوں میں بھی دیت ہے ایک ٹانگ میں آدھی دیت ہے، گردن پر مارنے کی تہائی دیت ہے اور پیٹ میں زخم کی تہائی دیت ہے اور (گلے) میں پندرہ اونٹ ہیں، ہاتھ یا پاؤں کی ایک انگلی کے دس اونٹ ہیں اور دانت کی دیت پانچ اونٹ اور چہرے کے بھی پانچ اونٹ ہیں اور عورت کی دیت میں مرد کو قتل کیا جائے گا اور سونے والوں پر ہزار دینار ہے۔

(۷۲۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ وَأَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمَشَاطُ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو

عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ بْنِ يَحْيَى بْنِ ضُرَيْسٍ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرْوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِثْلَ كِتَابٍ وُجِدَ فِي قَائِمِ سَيْفِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الصَّدَقَةِ حَتَّى انْتَهَى إِلَى الرِّقَةِ وَفِيهِ بَيْنَ الْفَرِيضَتَيْنِ عِشْرُونَ دِرْهَمًا أَوْ شَاتَانِ قِيمَتُهُمَا عَشَرَةُ دَرَاهِمَ عَشَرَةُ دَرَاهِمَ.

هَذَا حَدِيثُ أَبِي نَصْرٍ وَفِي رِوَايَةِ الْمَشَّاطِ عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَهَذَا أَشْبَهُ فَإِنَّهُ الْمُثَنَّى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ نُسِبَ إِلَى جَدِّهِ وَهَذِهِ الرِّوَايَةُ هِيَ الَّتِي ذَكَرَهَا الشَّافِعِيُّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ.

وَقَدْ رُوِّينَا الْحَدِيثَ مِنْ حَدِيثِ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ مِنْ أَوْجُهٍ صَحِيحَةٍ.

وَرُوِّينَاهُ عَنْ سَالِمٍ وَنَافِعٍ مَوْصُولاً وَمُرْسَلاً.

وَمِنْ حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ مَوْصُولاً وَجَمِيعُ ذَلِكَ يَشُدُّ بَعْضُهُ بَعْضًا وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [ضعيف]

(۷۲۵۶) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ اسی تحریر کی مانند جو عمر رضی اللہ عنہ کی تلوار کے قیام میں زکوۃ کے بارے میں پایا گیا اس میں چاندی کی زکوۃ تک تھا اور اس میں ہے کہ دو فریضوں میں بیس درہم یا دو بکریاں ہیں جو دس دس درہم کی ہوں۔

(۲) باب إِبَانَةِ قَوْلِهِ وَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ ابْنَةُ لَبُونٍ وَفِي كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ

اس قول کی وضاحت کا بیان کہ ہر چالیس میں بنت لبون اور پچاس میں حقہ ہے

(۷۲۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ: هَذِهِ نُسْخَةُ كِتَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الَّتِي كَتَبَ فِي الصَّدَقَةِ وَهُوَ عِنْدَ آلِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَقْرَأَنِيهَا سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فَوَعَيْتُهَا عَلَى وَجْهِهَا وَهِيَ الَّتِي انْتَسَخَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَسَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حِينَ أُمِّرَ عَلَى الْمَدِينَةِ فَأَمَرَ عُمَّالَهُ بِالْعَمَلِ بِهَا وَكَتَبَ بِهَا إِلَى الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ فَأَمَرَ الْوَلِيدُ عُمَّالَهُ بِالْعَمَلِ بِهَا، ثُمَّ لَمْ يَزَلِ الْخُلَفَاءُ يَأْمُرُونَ بِذَلِكَ بَعْدَهُ، ثُمَّ أَمَرَ بِهَا هِشَامٌ فَنَسَخَهَا إِلَى كُلِّ عَامِلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَأَمَرَهُمْ بِالْعَمَلِ بِمَا فِيهَا وَلَا يَتَعَدَّوْنَهَا وَهَذَا كِتَابُ تَفْسِيرِهِ: ((لاَ يُؤْخَذُ فِي شَيْءٍ مِنَ الإِبِلِ الصَّدَقَةُ حَتَّى تَبْلُغَ خَمْسَ ذَوْدٍ، فَإِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا فَفِيهَا شَاةٌ حَتَّى تَبْلُغَ عَشْرًا، فَإِذَا بَلَغَتْ عَشْرًا فَفِيهَا شَاتَانِ حَتَّى تَبْلُغَ خَمْسَ عَشْرَةَ، فَإِذَا بَلَغَتْ خَمْسَ عَشْرَةَ فَفِيهَا ثَلاَثُ شِيَاهٍ حَتَّى تَبْلُغَ عِشْرِينَ، فَإِذَا بَلَغَتْ عِشْرِينَ فَفِيهَا أَرْبَعُ شِيَاهٍ حَتَّى تَبْلُغَ خَمْسًا وَعِشْرِينَ، فَإِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا وَعِشْرِينَ أُفْرِضَتْ فَكَانَ فِيهَا فَرِيضَةٌ بِنْتُ مَخَاضٍ، فَإِنْ لَمْ تُوجَدْ بِنْتُ مَخَاضٍ فَابْنُ لَبُونٍ ذَكَرٌ حَتَّى تَبْلُغَ خَمْسًا

وَثَلاَثِينَ ، فَإِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَثَلاَثِينَ فَفِيهَا بِنْتُ لَبُونٍ حَتَّى تَبْلُغَ خَمْسًا وَأَرْبَعِينَ ، فَإِذَا كَانَتْ سِتًّا وَأَرْبَعِينَ فَفِيهَا حِقَّةٌ طَرُوقَةُ الْجَمَلِ حَتَّى تَبْلُغَ سِتِّينَ ، فَإِذَا كَانَتْ إِحْدَى وَسِتِّينَ فَفِيهَا جَذَعَةٌ حَتَّى تَبْلُغَ خَمْسًا وَسَبْعِينَ ، فَإِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَسَبْعِينَ فَفِيهَا بِنْتَا لَبُونٍ حَتَّى تَبْلُغَ تِسْعِينَ ، فَإِذَا كَانَتْ إِحْدَى وَتِسْعِينَ فَفِيهَا حِقَّتَانِ طَرُوقَتَا الْجَمَلِ حَتَّى تَبْلُغَ عِشْرِينَ وَمِائَةً ، فَإِذَا كَانَتْ إِحْدَى وَعِشْرِينَ وَمِائَةً فَفِيهَا ثَلاَثُ بَنَاتِ لَبُونٍ حَتَّى تَبْلُغَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ وَمِائَةً ، فَإِذَا كَانَتْ ثَلاَثِينَ وَمِائَةً فَفِيهَا حِقَّةٌ وَبِنْتَا لَبُونٍ حَتَّى تَبْلُغَ تِسْعًا وَثَلاَثِينَ وَمِائَةً ، فَإِذَا كَانَتْ أَرْبَعِينَ وَمِائَةً فَفِيهَا حِقَّتَانِ وَبِنْتُ لَبُونٍ حَتَّى تَبْلُغَ تِسْعًا وَأَرْبَعِينَ وَمِائَةً ، فَإِذَا كَانَتْ خَمْسِينَ وَمِائَةً فَفِيهَا ثَلاَثُ حِقَاقٍ حَتَّى تَبْلُغَ تِسْعًا وَخَمْسِينَ وَمِائَةً ، فَإِذَا بَلَغَتْ سِتِّينَ وَمِائَةً فَفِيهَا أَرْبَعُ بَنَاتِ لَبُونٍ حَتَّى تَبْلُغَ تِسْعًا وَسِتِّينَ وَمِائَةً ، فَإِذَا كَانَتْ سَبْعِينَ وَمِائَةً فَفِيهَا حِقَّةٌ وَثَلاَثُ بَنَاتِ لَبُونٍ حَتَّى تَبْلُغَ تِسْعًا وَسَبْعِينَ وَمِائَةً ، فَإِذَا كَانَتْ ثَمَانِينَ وَمِائَةً فَفِيهَا حِقَّتَانِ وَبِنْتَا لَبُونٍ حَتَّى تَبْلُغَ تِسْعًا وَثَمَانِينَ وَمِائَةً ، فَإِذَا كَانَتْ تِسْعِينَ وَمِائَةً فَفِيهَا ثَلاَثُ حِقَاقٍ وَبِنْتُ لَبُونٍ حَتَّى تَبْلُغَ تِسْعًا وَتِسْعِينَ وَمِائَةً ، فَإِذَا كَانَتْ مِائَتَيْنِ فَفِيهَا أَرْبَعُ حِقَاقٍ أَوْ خَمْسُ بَنَاتِ لَبُونٍ أَىَّ السِّنَّيْنِ وُجِدَتْ فِيهَا أُخِذَتْ عَلَى عِدَّةِ مَا كَتَبْنَا فِى هَذَا الْكِتَابِ ، ثُمَّ كُلُّ شَىْءٍ مِنَ الإِبِلِ عَلَى ذَلِكَ يُؤْخَذُ عَلَى نَحْوِ مَا كَتَبْنَا فِى هَذَا الْكِتَابِ ، وَلاَ يُؤْخَذُ مِنَ الْغَنَمِ صَدَقَةٌ حَتَّى تَبْلُغَ أَرْبَعِينَ شَاةً ، فَإِذَا بَلَغَتْ أَرْبَعِينَ شَاةً فَفِيهَا شَاةٌ حَتَّى تَبْلُغَ عِشْرِينَ وَمِائَةً ، فَإِذَا كَانَتْ إِحْدَى وَعِشْرِينَ وَمِائَةً فَفِيهَا شَاتَانِ حَتَّى تَبْلُغَ مِائَتَيْنِ ، فَإِذَا كَانَتْ شَاةً وَمِائَتَيْنِ فَفِيهَا ثَلاَثُ شِيَاهٍ حَتَّى تَبْلُغَ ثَلاَثَمِائَةٍ ، فَإِذَا زَادَتْ عَلَى ثَلاَثِمِائَةِ شَاةٍ فَلَيْسَ فِيهَا إِلاَّ ثَلاَثُ شِيَاهٍ حَتَّى تَبْلُغَ أَرْبَعَمِائَةِ شَاةٍ ، فَإِذَا بَلَغَتْ أَرْبَعَمِائَةِ شَاةٍ فَفِيهَا أَرْبَعُ شِيَاهٍ حَتَّى تَبْلُغَ خَمْسَمِائَةٍ ، فَإِذَا بَلَغَتْ خَمْسَمِائَةِ شَاةٍ فَفِيهَا خَمْسُ شِيَاهٍ حَتَّى تَبْلُغَ سِتَّمِائَةِ شَاةٍ ، فَإِذَا بَلَغَتْ سِتَّمِائَةِ شَاةٍ فَفِيهَا سِتُّ شِيَاهٍ ، فَإِذَا بَلَغَتْ سَبْعَمِائَةِ شَاةٍ فَفِيهَا سَبْعُ شِيَاهٍ حَتَّى تَبْلُغَ ثَمَانِ مِائَةِ شَاةٍ ، فَإِذَا بَلَغَتْ ثَمَانِ مِائَةِ شَاةٍ فَفِيهَا ثَمَانِ شِيَاهٍ حَتَّى تَبْلُغَ تِسْعَمِائَةِ شَاةٍ ، فَإِذَا بَلَغَتْ تِسْعَمِائَةِ شَاةٍ فَفِيهَا تِسْعُ شِيَاهٍ حَتَّى تَبْلُغَ أَلْفَ شَاةٍ ، فَإِذَا بَلَغَتْ أَلْفَ شَاةٍ فَفِيهَا عَشْرُ شِيَاهٍ ، ثُمَّ فِى كُلِّ مَا زَادَتْ مِائَةُ شَاةٍ شَاةٌ)). [صحیح لغیرہ۔ ابو داؤد]

(۷۲۵۷) ابن شہاب فرماتے ہیں: یہ نسخہ رسول اللہ ﷺ کی تحریر ہے جس پر تمام امراء نے عمل کروایا، وہ یہ ہے کہ جب تک اونٹ پانچ کی تعداد کو نہ پہنچ جائیں ان میں زکوٰۃ نہیں۔ جب وہ پانچ ہو جائیں تو ان میں ایک بکری ہے دس تک۔ پھر دس سے 15 تک 3 بکریاں اور پندرہ سے بیس تک چالیس بکریاں کہ وہ پچیس تک پہنچ جائیں اور پچیس میں فریضہ ایک بنت مخاض ہے پینتیس تک پھر اگر بنت مخاض نہ ہو تو ابن لبون مذکر ہے اور جب ان کی تعداد چھتیس ہو جائے تو اس میں بنت لبون ہے پینتالیس تک اور جب چھیالیس ہو جائیں تو اس میں ساٹھ تک حقہ ہے سانڈ قبول کرنے والی اور ساٹھ سے پچھتر تک جذعہ ہے اور پچھتر

سے نوے تک دو بنت لبون ہیں اور اکانوے سے ایک سو بیس تک دو حقے ہیں سانڈ قبول کرنے والے۔ جب ایک سو اکیس ہو جائیں تو اس میں تین بنت لبون ہیں ایک سو انتیس تک جب ایک سو تیس ہو جائیں تو اس میں ایک سو انتالیس تک ایک حقہ اور دو بنت لبون ہیں۔ جب ایک سو چالیس ہو جائیں تو ایک سو پچاس تک دو حقے اور ایک بنت لبون ہے۔ جب ایک سو پچاس ہو جائیں تو انسٹھ تک تین حقے ہیں اور جب ایک سو ساٹھ ہو جائیں تو اس میں چار بنت لبون ہیں ایک سو انہتر تک اور جب ایک سو ستر ہو جائیں تو اس میں ایک حقہ اور تین بنت لبون ہیں، ایک سو اناسی تک اور جب ایک سو اسی ہو جائیں تو ان میں دو حقے اور دو بنت لبون ہیں ایک سو نواسی تک۔ جب وہ ایک سو نوے ہو جائیں تو اس میں تین حقے اور ایک بنت لبون ہے ایک سو ننانوے تک اور جب وہ دو سو ہو جائیں تو اس میں چار حقے اور پانچ بنت لبون ہیں۔ سال میں یہ تعداد جب بھی پائی جائے تو یہی زکوۃ لی جائے گی جو ہم نے اس تحریر میں لکھ دی۔ پھر اونٹوں کی زکوۃ اسی اعتبار سے لی جائے گی۔ جو ہم نے اس میں تحریر کیا اور بکریوں کی زکوۃ وصول نہیں کی جائے گی جب تک وہ چالیس نہ ہو جائیں۔ جب چالیس ہو جائیں تو اس میں ایک بکری ہے ایک سو بیس تک۔ جب ایک سو اکیس ہو جائیں تو اس میں دو بکریاں ہیں دو سو تک اور جب دو سو ایک ہو جائیں تو تین سو تک تین بکریاں ہیں۔ جب تین سو سے زائد ہو جائیں تو چار سو تک چار بکریاں ہیں، پانچ سو تک۔ پھر اس میں پانچ بکریاں ہیں چھ سو تک اور جب چھ سو مکمل ہو جائیں تو اس میں چھ بکریاں ہیں سات سو تک اور سات سو ہو جائیں تو اس میں سات بکریاں ہیں آٹھ سو تک اور جب آٹھ سو ہو جائیں تو نو سو تک آٹھ بکریاں ہیں اور نو سو سے ہزار تک نو بکریاں ہیں اور جب ہزار ہو جائیں تو اس میں دس بکریاں ہیں پھر ہر سو میں ایک بکری ہے۔

(۷۲۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ هَرِمٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَنْصَارِيُّ - يَعْنِي أَبَا الرِّجَالِ - قَالَ: لَمَّا اسْتُخْلِفَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَرْسَلَ إِلَى الْمَدِينَةِ يَلْتَمِسُ كِتَابَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي الصَّدَقَاتِ، وَكِتَابَ عُمَرَ فَوَجَدَ عِنْدَ آلِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ كِتَابَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ فِي الصَّدَقَاتِ وَوَجَدَ عِنْدَ آلِ عُمَرَ كِتَابَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الصَّدَقَاتِ مِثْلَ كِتَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَنُسِخَا لَهُ فَحَدَّثَنِي عَمْرٌو: أَنَّهُ طَلَبَ إِلَى مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنْ يَنْسَخَ لَهُ مَا فِي ذَيْنِكَ الْكِتَابَيْنِ فَنَسَخَ لَهُ فَذَكَرَ ((صَدَقَةَ الإِبِلِ مِنْ خَمْسٍ إِلَى مِائَتَيْنِ كَمَا مَضَى فِي الْحَدِيثِ قَبْلَهُ وَزَادَ فَقَالَ: فَإِذَا بَلَغَتْ مِائَتَيْنِ وَعَشْرًا فَفِيهَا أَرْبَعُ بَنَاتِ لَبُونٍ وَحِقَّةٌ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ عِشْرِينَ وَمِائَتَيْنِ، فَإِذَا بَلَغَتْ عِشْرِينَ وَمِائَتَيْنِ فَفِيهَا ثَلاَثُ بَنَاتِ لَبُونٍ وَحِقَّتَانِ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ ثَلاَثِينَ وَمِائَتَيْنِ، فَإِذَا بَلَغَتْ ثَلاَثِينَ وَمِائَتَيْنِ فَفِيهَا ثَلاَثُ حِقَاقٍ وَبِنْتُ لَبُونٍ. ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي ذِكْرِ فَرِيضَتِهَا كُلَّمَا زَادَتْ عَشْرًا حَتَّى تَبْلُغَ ثَلاَثَمِائَةٍ قَالَ: فَإِذَا بَلَغَتْ ثَلاَثَمِائَةٍ فَفِيهَا سِتُّ حِقَاقٍ أَوْ خَمْسُ بَنَاتِ لَبُونٍ وَحِقَّتَانِ فَمِنْ أَيِّ هَذَيْنِ السِّنِّينَ

شَاءَ أَنْ يَأْخُذَ الْمُصَدِّقُ أَخَذَ ، فَإِذَا زَادَ الإِبِلُ عَلَى ثَلاَثِمِائَةٍ فَفِيهَا فِي كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ وَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ ابْنَةُ لَبُونٍ وَلاَ يَأْخُذُ مِمَّا دُونَ الْعَشْرِ شَيْئًا))۔ [حسن۔ أخرجه الطحاوی]

(۷۲۵۸) عمرو بن حزم فرماتے ہیں کہ مجھے ابو رجال محمد بن عبد الرحمن نے بیان فرمایا کہ عمر بن عبد العزیز خلیفہ بنے تو انہوں نے زکوۃ کے بارے میں رسول اللہ ﷺ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے خط کے مشابہ خط مدینہ کی طرف ارسال فرمایا، پھر آل عمرو بن حزم کے ہاں سے رسول اللہ ﷺ کا ارسال کردہ خط ملا اور آل عمر کے ہاں سے بھی۔ ان دونوں کو ان کے لیے لکھا گیا پھر انہوں نے محمد بن عبد الرحمن کو بلایا تو انہوں نے ان کے لیے خط لکھا۔ اس میں یہ ہے کہ اونٹوں کی زکوۃ پانچ سے دو سو تک ہے جیسا کہ پہلی حدیث میں گزر چکا ہے۔ اور یہ اضافی الفاظ بیان کیے۔ جب دو سو دس تک پہنچ جائیں تو ان میں چار بنت لبون اور ایک حقہ ہے دو سو بیس تک اور جب وہ دو سو بیس ہو جائیں تو دو سو تیس تک تین بنت لبون اور دو حقے ہیں۔ جب دو سو تیس ہو جائیں تو دو سو چالیس تک تین حقے اور دو بنت لبون ہیں۔ پھر انہوں نے پوری حدیث بیان اور فریضہ زکوۃ کا بھی تذکرہ کیا۔ جب اس سے زیادہ ہو جائیں اور تین سو تک پہنچ جائیں تو ان میں چھ حقے یا پانچ بنت لبون ہیں اور دو حقے اور ان دونوں میں سے جس عمر کے چاہے مصدق لے لے اور جب اونٹ تین سو سے زائد ہو جائیں تو پھر ہر پچاس میں حقہ اور ہر چالیس میں بنت لبون ہے اور دس سے کم میں سے کچھ بھی وصول نہ کیا جائے۔

(۷۲۵۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ وَحَبِيبٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ : أَنَّ أَبَا الرِّجَالِ : مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَنْصَارِيَّ حَدَّثَهُ:

أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ حِينَ اسْتُخْلِفَ أَرْسَلَ إِلَى الْمَدِينَةِ يَلْتَمِسُ عَهْدَ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي الصَّدَقَاتِ فَوَجَدَ عِنْدَ آلِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ كِتَابَ النَّبِيِّ -ﷺ- إِلَى عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ فِي الصَّدَقَاتِ وَوُجِدَ عِنْدَ آلِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كِتَابُ عُمَرَ إِلَى عُمَّالِهِ فِي الصَّدَقَاتِ بِمِثْلِ كِتَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- إِلَى عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ فَأَمَرَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عُمَّالَهُ عَلَى الصَّدَقَاتِ أَنْ يَأْخُذُوا بِمَا فِي ذَيْنِكَ الْكِتَابَيْنِ فَكَانَ فِيهِمَا فِي صَدَقَةِ الإِبِلِ : ((مَا زَادَتْ عَلَى التِّسْعِينَ وَاحِدَةٌ فَفِيهَا حِقَّتَانِ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ ، فَإِذَا زَادَتْ عَلَى الْعِشْرِينَ وَمِائَةٍ وَاحِدَةٌ فَفِيهَا ثَلاَثُ بَنَاتِ لَبُونٍ حَتَّى تَبْلُغَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ وَمِائَةً ، فَإِذَا كَانَتِ الإِبِلُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَلَيْسَ فِيمَا لاَ يَبْلُغُ الْعَشَرَةَ مِنْهَا شَىْءٌ حَتَّى تَبْلُغَ الْعَشَرَةَ))۔ [حسن۔ تقدم قبله]

(۷۲۵۹) عمر بن عبد العزیز جب خلیفہ بنے تو مدینہ میں پیغام بھیجا کہ نبی کریم ﷺ کے دور کا زکوۃ والا خط تلاش کیا جائے تو وہ آل عمرو بن حزم سے ملا اور آل عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے جو عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے عمال کی طرف بھیجا تھا، یہ ویسا ہی تھا جو نبی کریم ﷺ نے عمرو بن حزم کی طرف لکھا تھا تو عمر بن عبد العزیز نے کہا: ان دونوں نسخوں سے فریضہ زکوۃ مقرر کیا جائے اس میں اونٹوں کی

زکوٰۃ اس طرح تھی۔ جب نوے سے زائد ہو جائیں تو اس میں تین بنت لبون ہیں۔ جب ایک سو بیس سے ایک بھی زیادہ ہو جائیں تو اس میں تین بنت لبون ہیں۔ یہاں تک کہ وہ ایک سو انتیس ہو جائیں اور جب اونٹ اس سے زیادہ ہو جائیں تو ایسے ہی ہے اور جب تک دس اونٹ نہ ہو جائیں اس میں کوئی زکوٰۃ نہیں۔

(۷) بابُ ذِكْرِ رِوَايَةِ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِخِلاَفِ مَا مَضَى فِي خَمْسٍ وَعِشْرِينَ مِنَ الإِبِلِ

عاصم بن ضمرہ کی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے منقول روایت جو اس کے خلاف ہے جو پہلے پچیس اونٹوں کی زکوٰۃ کے بارے میں گزر چکا ہے

وَفِيمَا زَادَ عَلَى مِائَةٍ وَعِشْرِينَ مِنَ الإِبِلِ وَبَيَانِ ضَعْفِ تِلْكَ الرِّوَايَةِ وَرِوَايَةِ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ.

(۷۲۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلاَمُ فِي خَمْسٍ وَعِشْرِينَ مِنَ الإِبِلِ خَمْسٌ ، يَعْنِي شِيَاهٍ. [ضعیف۔ ابو اسحاق مدلس]

(۷۲۶۰) عاصم بن مرۃ رضی اللہ عنہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ پچیس اونٹوں میں پانچ ہیں، یعنی بکریاں۔

(۷۲۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ - هُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِثْلَهُ. وَزَادَ: فَإِذَا زَادَتْ عَلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ - قَالَ - تُرَدُّ الْفَرَائِضُ إِلَى أَوَّلِهَا ، فَإِذَا كَثُرَتِ الإِبِلُ فَفِي كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ وَهَذَا أَحَبُّ إِلَى سُفْيَانَ مِنْ قَوْلِ أَهْلِ الْحِجَازِ. [ضعیف]

(۷۲۶۱) حضرت عاصم رضی اللہ عنہ نے علی رضی اللہ عنہ سے ایسی ہی روایت نقل کی ہے اور یہ زیادہ بیان کیا کہ جب ایک سو بیس سے زیادہ ہو جائیں تو پھر ہر پچاس میں حقہ ہے اور اہل حجاز کا یہ قول سفیان کو پسند ہے۔

(۷۲۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : فِي الإِبِلِ إِذَا زَادَتْ عَلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَبِحِسَابِ ذَلِكَ يُسْتَأْنَفُ بِهَا الْفَرَائِضُ. وَعَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ مِثْلَ ذَلِكَ.

قَالَ أَبُو يُوسُفَ - يَعْنِي يَعْقُوبَ بْنَ سُفْيَانَ - بَلَغَنِي عَنْ يَحْيَى بْنِ مَعِينٍ قَالَ : كَانَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ يُحَدِّثُ

بِحَدِیثٍ یَغْلَطُ فِیهِ عَنْ سُفْیَانَ الثَّوْرِیِّ عَنْ أَبِی إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :إِذَا زَادَتِ الإِبِلُ عَلَى عِشْرِینَ وَمِائَةٍ تُسْتَأْنَفُ الْفَرِیضَةُ.

وَیَحْیَى بْنُ سَعِیدٍ لَمْ یَغْلَطْ فِی هَذَا وَقَدْ تَابَعَهُ ابْنُ الْمُبَارَكِ وَهَذَا مَشْهُورٌ مِنْ رِوَایَةِ سُفْیَانَ عَنْ أَبِی إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَلِیٍّ وَقَدْ أَنْكَرَ أَهْلُ الْعِلْمِ هَذَا عَلَى عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ لأَنَّ رِوَایَةَ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِیٍّ عَلَیْهِ السَّلاَمُ بِخِلاَفِ كِتَابِ آلِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ وَبِخِلاَفِ كِتَابِ أَبِی بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمَا.

قَالَ الشَّیْخُ أَنَا أَبُو زَكَرِیَّا یَحْیَى بْنُ مَعِینٍ رَحِمَهُ اللَّهُ فَإِنَّهُ أَحَالَ بِالْغَلَطِ عَلَى یَحْیَى بْنِ سَعِیدٍ وَذَلِكَ فِیمَا. [ضعیف]

(۷۲۶۲) حضرت عاصم رضی اللہ عنہ علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب اونٹ ایک سو بیس سے زائد ہو جائیں تو پھر اسی حساب سے زکوۃ بڑھتی جائے گی۔

ابو یوسف بن سفیان یحییٰ بن معین کے حوالے سے علی رضی اللہ عنہ سے حدیث روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا: جب اونٹ ایک سو بیس سے زائد ہو جائیں تو زکوۃ بھی اسی طرح بڑھتی جائے گی۔

(۷۲۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ قَالَ سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ بْنَ مُحَمَّدٍ یَقُولُ سَمِعْتُ یَحْیَى بْنَ مَعِینٍ یَقُولُ: كَانَ یَحْیَى بْنُ سَعِیدٍ یُحَدِّثُ بِحَدِیثٍ یَغْلَطُ فِیهِ عَنْ سُفْیَانَ الثَّوْرِیِّ عَنْ أَبِی إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِیٍّ عَلَیْهِ السَّلاَمُ قَالَ:إِذَا زَادَتِ الإِبِلُ عَلَى عِشْرِینَ وَمِائَةٍ تُسْتَأْنَفُ الْفَرِیضَةُ.

قَالَ یَحْیَى بْنُ مَعِینٍ وَحَدَّثَ بِهِ وَكِیعٌ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِیمَ قَالَ : إِذَا زَادَتِ الإِبِلُ عَلَى عِشْرِینَ وَمِائَةٍ تُسْتَأْنَفُ الْفَرِیضَةُ عَلَى الْحِسَابِ الأَوَّلِ.

قَالَ یَحْیَى :هَذَا أَصَحُّ الْحَدِیثَیْنِ. [صحیح]

(۷۲۶۳) عاصم بن ضمرۃ علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب اونٹ ایک سو بیس سے زیادہ ہو جائیں تو فریضہ اسی طرح بڑھایا جائے گا یعنی پہلے حساب پر۔

یحییٰ بن معین وکیع کے حوالے سے ابراہیم سے روایت کرتے ہیں کہ جب اونٹ ایک سو بیس سے بڑھ جائیں تو پہلے حساب سے زکوۃ بھی بڑھ جائے گی۔

(۷۲۶٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ یَحْیَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِیُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ غَسَّانَ الْغَلاَبِیُّ قَالَ ذَكَرَ یَحْیَى بْنُ مَعِینٍ أَنَّ یَحْیَى بْنَ سَعِیدٍ الْقَطَّانَ حَدَّثَ عَنْ سُفْیَانَ بِحَدِیثٍ تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ أَبِی إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ:إِذَا زَادَتِ الإِبِلُ عَلَى عِشْرِینَ وَمِائَةٍ تُسْتَأْنَفُ الْفَرِیضَةُ عَلَى الْحِسَابِ الأَوَّلِ فَقَالَ:هَذَا غَلَطٌ.

قَالَ وَذَكَرْتُ لِیَحْیَى حَدِیثَ وَكِیعٍ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِیمَ قَالَ : إِذَا زَادَتِ الإِبِلُ عَلَى

عِشْرِينَ وَمِائَةٍ تُسْتَأْنَفُ الْفَرِيضَةُ عَلَى الْحِسَابِ الأَوَّلِ فَقَالَ :هَذَا صَحِيحٌ.

قَالَ الشَّيْخُ قَوْلُ يَحْيَى فِي هَذِهِ الرِّوَايَةِ يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ إِنَّمَا عَابَ عَلَى يَحْيَى الْقَطَّانِ رِوَايَتَهُ عَنْ سُفْيَانَ حَدِيثًا تَفَرَّدَ بِهِ سُفْيَانُ وَهُوَ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ بِالْحَدِيثِ غَلَطٌ وَهُوَ يَتَّقِي أَمْثَالَ ذَلِكَ فَلاَ يَرْوِي إِلاَّ مَا هُوَ صَحِيحٌ عِنْدَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ

وَأَمَّا أَبُو يُوسُفَ :يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ الْفَارِسِيُّ وَغَيْرُهُ مِنَ الأَئِمَّةِ فَإِنَّهُمْ أَحَالُوا بِالْغَلَطِ عَلَى عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ وَاسْتَدَلُّوا عَلَى خَطَئِهِ بِمَا فِيهِ مِنَ الْخِلاَفِ لِلرِّوَايَاتِ الْمَشْهُورَةِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- ثُمَّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي الصَّدَقَاتِ.

وَأَمَّا الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فَإِنَّهُ قَالَ فِي كِتَابِ الْقَدِيمِ رَوَى هَذَا مَجْهُولٌ عَنْ عَلِيٍّ وَأَكْثَرُ الرُّوَاةِ عَنْ ذَلِكَ الْمَجْهُولِ يَزْعُمُ أَنَّ الَّذِي رَوَى هَذَا عَنْهُ غَلِطَ عَلَيْهِ وَأَنَّ هَذَا لَيْسَ فِي حَدِيثِهِ يُرِيدُ قَوْلَهُ فِي الاِسْتِئْنَافِ

وَاسْتَدَلَّ عَلَى هَذَا فِي كِتَابٍ آخَرَ بِرِوَايَةِ مَنْ رَوَى عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِخِلاَفِ ذَلِكَ.

(۷۲۶۴) عاصم بن ضمرہ علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب اونٹ ایک سو بیس سے زیادہ ہو جائیں تو پہلے حساب کے مطابق زکوۃ وصول کی جائے گی اور یہی درست ہے۔

فرماتے ہیں: میں نے یحییٰ کے سامنے وکیع کی حدیث کا تذکرہ کیا جو انہوں نے ابراہیم سے نقل کی کہ جب اونٹ ایک سو بیس سے زیادہ ہو جائیں تو پہلے حساب کے مطابق زکوۃ بڑھ جائے گی تو انہوں نے کہا: یہ صحیح ہے۔

(۷۲۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ قَالَ شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلاَمُ قَالَ : إِذَا زَادَتِ الإِبِلُ عَلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَفِي كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ ، وَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ بِنْتُ لَبُونٍ

قَالَ وَقَالَ عَمْرُو بْنُ الْهَيْثَمِ وَغَيْرُهُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَلِيٍّ مِثْلَهُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَبِهَذَا نَقُولُ وَهُوَ مُوَافِقٌ لِلسُّنَّةِ وَهُمْ - يَعْنِي بَعْضَ الْعِرَاقِيِّينَ - لاَ يَأْخُذُونَ بِهَذَا فَيُخَالِفُونَ مَا رُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَالثَّابِتَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عِنْدَهُمْ إِلَى قَوْلِ إِبْرَاهِيمَ وَشَيْءٍ يَغْلَطُ بِهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

(۷۲۶۵) عاصم بن ضمرۃ علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب اونٹ ایک سو بیس سے زیادہ ہو جائیں تو ہر پچاس میں حقہ اور ہر چالیس میں بنت لبون ہوگی۔

امام شافعی فرماتے ہیں: یہ جو بات ہم کہتے ہیں وہ سنت کے موافق ہے، بعض عراقی اسے نہیں لیتے کہ جو بات نبی ﷺ

ابوبکر وعمر نے کی، بلکہ اس کی مخالفت کرتے ہیں اور جو علی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے وہی ان کے پاس ثابت اور جو دوسری سند سے ثابت ہیں، ان کے پاس۔ وہ غلط ہے۔

(۷۲۶۶) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: سُئِلَ عَبْدُ الْوَهَّابِ - يَعْنِي ابْنَ عَطَاءٍ - عَنْ صَدَقَةِ الإِبِلِ فَأَخْبَرَنَا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ: أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: ((فِي خَمْسٍ مِنَ الإِبِلِ شَاةٌ ، وَفِي عَشْرٍ شَاتَانِ ، وَفِي خَمْسَ عَشْرَةَ ثَلاَثُ شِيَاهٍ ، وَفِي عِشْرِينَ أَرْبَعُ شِيَاهٍ ، وَفِي خَمْسٍ وَعِشْرِينَ خَمْسُ شِيَاهٍ ، فَإِذَا زَادَتْ فَفِيهَا ابْنَةُ مَخَاضٍ إِلَى خَمْسٍ وَثَلاَثِينَ ، فَإِذَا زَادَتْ فَفِيهَا ابْنَةُ لَبُونٍ إِلَى خَمْسٍ وَأَرْبَعِينَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي صَدَقَةِ الإِبِلِ إِلَى تِسْعِينَ قَالَ: فَإِذَا زَادَتْ فَفِيهَا حِقَّتَانِ طَرُوقَتَا الْفَحْلِ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ ، فَإِذَا زَادَتْ فَفِي كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ ، وَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ ابْنَةُ لَبُونٍ)).

قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ رَوَاهُ زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمٍ وَالْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [حسن]

(۷۲۶۶) عاصم بن ضمرہ فرماتے ہیں کہ علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: پانچ اونٹوں میں ایک بکری ہے اور دس میں دو بکریاں ہیں اور پندرہ میں تین بکریاں ہیں اور بیس میں چار بکریاں ہیں اور پچیس میں پانچ بکریاں جب زیادہ ہو جائیں تو پینتیس تک بنت مخاض ہے، پھر زیادہ ہوں تو پینتالیس تک بنت لبون ہے۔ اس حدیث کو اونٹوں کی زکوۃ میں نوے تک ہے جب اس سے زیادہ ہو جائیں تو ایک سو بیس تک دو حقے ہوں گے جو سانڈ کو قبول کریں۔ پھر اس سے بھی زیادہ ہو جائیں تو ہر پچاس میں حقہ اور ہر چالیس میں بنت لبون ہے۔

(۷۲۶۷) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ وَعَنِ الْحَارِثِ الأَعْوَرِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ زُهَيْرٌ أَحْسِبُهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ: ((هَاتُوا رُبُعَ الْعُشْرِ ...)) فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَى أَنْ قَالَ: ((وَفِي الإِبِلِ ...)) فَذَكَرَ صَدَقَتَهَا كَمَا ذَكَرَ الزُّهْرِيُّ - قَالَ - ((وَفِي خَمْسٍ وَعِشْرِينَ خَمْسٌ مِنَ الْغَنَمِ ، فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةٌ فَفِيهَا بِنْتُ مَخَاضٍ فَإِنْ لَمْ تَكُنِ ابْنَةُ مَخَاضٍ فَابْنُ لَبُونٍ ذَكَرٌ إِلَى خَمْسٍ وَثَلاَثِينَ))، ثُمَّ سَاقَ الْحَدِيثَ - قَالَ - ((فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةٌ - يَعْنِي عَلَى التِّسْعِينَ - فَفِيهَا حِقَّتَانِ طَرُوقَتَا الْجَمَلِ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ، فَإِنْ كَانَتِ الإِبِلُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَفِي كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ)) وَذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيثِ لَيْسَ فِيهِ مَا فِي رِوَايَةِ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ مِنَ الاِسْتِئْنَافِ رَفِيهِ وَفِي كَثِيرٍ مِنَ الرِّوَايَاتِ عَنْهُ فِي خَمْسٍ وَعِشْرِينَ خَمْسُ شِيَاهٍ. وَقَدْ أَجْمَعُوا عَلَى تَرْكِ الْقَوْلِ بِهِ لِمُخَالَفَةِ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ وَالْحَارِثِ الأَعْوَرِ عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلاَمُ الرِّوَايَاتِ الْمَشْهُورَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَعَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي الصَّدَقَاتِ فِي ذَلِكَ.

كَذَلِكَ رِوَايَةُ مَنْ رَوَى عَنْهُ الاِسْتِئْنَافَ مُخَالِفَةٌ لِتِلْكَ الرِّوَايَاتِ الْمَشْهُورَةِ مَعَ مَا فِي نَفْسِهَا مِنَ الاِخْتِلاَفِ وَالْغَلَطِ وَطَعْنِ أَئِمَّةِ أَهْلِ النَّقْلِ فِيهَا فَوَجَبَ تَرْكُهَا وَالْمَصِيرُ إِلَى مَا هُوَ أَقْوَى مِنْهَا وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

[حسن۔ أخرجه ابو داؤد]

(۷۲۶۷) زہیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرا خیال ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عشر کا چوتھائی حصہ لاؤ، پھر اس حدیث کو یہاں تک بیان کیا اور اونٹوں میں ..... پھر ان کی زکوۃ ایسے ہی بیان کی جیسے زہری رحمہ اللہ نے بیان کی کہ پچیس اونٹوں میں پانچ بکریاں ہیں۔ جب ایک زیادہ ہو جائے تو اس میں بنت مخاض ہوگی۔ اگر بنت مخاض نہ ہو تو پھر ابن لبون مذکر ہوگا پینتیس تک۔ پھر حدیث بیان کی کہ جب ایک زیادہ ہو جائے یعنی نوے سے تو اس میں دو حقے ہیں سانڈ کو قبول کرنے والے اور یہ ایک سو بیس تک ہیں۔ اگر اونٹ اس سے زیادہ ہو جائیں تو پھر ہر پچاس میں حقہ ہے۔

(۷۲۶۸) وَأَمَّا الأَثَرُ الَّذِي ذَكَرَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاسِيلِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ قَالَ قَالَ حَمَّادٌ قُلْتُ لِقَيْسِ بْنِ سَعْدٍ خُذْ لِي كِتَابَ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ فَأَعْطَانِي كِتَابًا أَخْبَرَ أَنَّهُ أَخَذَهُ مِنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ: أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- كَتَبَهُ لِجَدِّهِ فَقَرَأْتُهُ فَكَانَ فِيهِ ذِكْرُ مَا يَخْرُجُ مِنْ فَرَائِضِ الإِبِلِ فَقَصَّ الْحَدِيثَ ((إِلَى أَنْ تَبْلُغَ عِشْرِينَ وَمِائَةً ، فَإِذَا كَانَتْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَعُدَّ فِي كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةً ، وَمَا فَضَلَ فَإِنَّهُ يُعَادُ إِلَى أَوَّلِ فَرِيضَةِ الإِبِلِ ، وَمَا كَانَ أَقَلَّ مِنْ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ فَفِيهِ الْغَنَمُ فِي كُلِّ خَمْسِ ذَوْدٍ شَاةٌ لَيْسَ فِيهَا ذَكَرٌ ، وَلاَ هَرِمَةٌ ، وَلاَ ذَاتُ عَوَارٍ مِنَ الْغَنَمِ))

فَهَذَا فِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ السُّلَيْمَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْفَسَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ اللُّؤْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ فَذَكَرَهُ وَهُوَ مُنْقَطِعٌ بَيْنَ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ إِلَى النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- وَقَيْسُ بْنُ سَعْدٍ أَخَذَهُ عَنْ كِتَابٍ لاَ عَنْ سَمَاعٍ، وَكَذَلِكَ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخَذَهُ عَنْ كِتَابٍ لاَ عَنْ سَمَاعٍ. وَقَيْسُ بْنُ سَعْدٍ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَإِنْ كَانَا مِنَ الثِّقَاتِ فَرِوَايَتُهُمَا هَذِهِ بِخِلاَفِ رِوَايَةِ الْحُفَّاظِ عَنْ كِتَابِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ وَغَيْرِهِ.

(ج) وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ سَاءَ حِفْظُهُ فِي آخِرِ عُمُرِهِ.

فَالْحُفَّاظُ لاَ يَحْتَجُّونَ بِمَا يُخَالِفُ فِيهِ وَيَتَجَنَّبُونَ مَا يَتَفَرَّدُ بِهِ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ خَاصَّةً وَأَمْثَالِهِ وَهَذَا الْحَدِيثُ قَدْ جَمَعَ الأَمْرَيْنِ مَعَ مَا فِيهِ مِنَ الاِنْقِطَاعِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [ضعيف۔ أخرجه الطحاوی]

(۷۲۶۸) عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے دادا کے لیے تحریر لکھی جس میں یہ بیان کیا گیا تھا کہ کتنے اونٹوں میں سے زکوۃ نکالی جائے۔ پھر حدیث بیان کی، یہاں تک کہ وہ ایک سو بیس تک پہنچ جائیں۔ جب اس سے زیادہ ہو جائیں تو ہر پچاس میں حقہ ہے جو بچ رہیں تو انہیں پہلے فریضے کی طرف لوٹایا جائے گا اور جو پچاس سے کم ہوں تو اس میں بکریاں ہیں۔ ہر پانچ اونٹوں میں ایک بکری ہوگی مگر نر نہیں اور نہ ہی بوڑھی اور نہ ہی بکریوں میں سے عیب والی۔

سو حفاظ اسے دلیل نہیں بناتے جس میں اختلاف ہو، بلکہ جس سند میں قیس بن سعد سے تفرد ہو یا اس جیسی کوئی اور اس حدیث میں دو باتوں کو جمع کر دیا گیا ہے جس میں انقطاع موجود ہے۔

(۷۲۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ قَالَ قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ - هُوَ الْقَطَّانُ - حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ زِيَادٍ الأَعْلَمِ وَقَيْسِ بْنِ سَعْدٍ لَيْسَ بِذَاكَ ، ثُمَّ قَالَ يَحْيَى : إِنْ كَانَ مَا حَدَّثَ بِهِ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ حَقًّا فَلَيْسَ قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ بِشَيْءٍ وَلَكِنْ حَدِيثُ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنِ الشُّيُوخِ عَنْ ثَابِتٍ وَهَذَا الضَّرْبُ - يَعْنِي - أَنَّهُ ثَبَتٌ فِيهَا. [صحیح۔ اخرجه ابن عدی]

(۷۲۶۹) حماد بن سلمہ فرماتے ہیں کہ زیاد اعلم اور قیس بن سعد فرماتے ہیں: اس حدیث کی یہ سند ایسے نہیں ہے۔

(۷۲۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ ضَاعَ كِتَابُ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ فَكَانَ يُحَدِّثُهُمْ عَنْ حِفْظِهِ فَهَذِهِ قِصَّتُهُ. [صحیح۔ اخرجه ابن عدی]

(۷۲۷۰) عبداللہ بن احمد بن حنبل فرماتے ہیں: میں نے اپنے والد سے سنا کہ حماد بن سلمہ کی کتاب ضائع ہو چکی ہے۔ وہ اپنے حافظے سے حدیثیں بیان کرتے ہیں۔

(۷۲۷۱) أَخْبَرَنَا الْحَاكِمُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ قَالَ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ : اسْتَعَارَ مِنِّي حَجَّاجٌ الأَحْوَلُ كِتَابَ قَيْسٍ فَذَهَبَ إِلَى مَكَّةَ فَقَالَ : ضَاعَ. [صحیح۔ حماد بن سلمه]

(۷۲۷۱) حماد بن سلمہ فرماتے ہیں: حجاج احول نے وہ تحریر مجھ سے عاریۃً لی تھی اور اسے مکے لے گئے، پھر کہہ دیا کہ وہ ضائع ہو گئی۔

(۸) باب تَفْسِيرِ أَسْنَانِ الإِبِلِ

اونٹوں کی عمر کا بیان

(۷۲۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ السِّجِسْتَانِيُّ سَمِعْتُهُ مِنَ الرِّيَاشِيِّ وَأَبِي حَاتِمٍ وَغَيْرِهِمَا ، وَمِنْ كِتَابِ النَّضْرِ بْنِ شُمَيْلٍ وَمِنْ كِتَابِ أَبِي عُبَيْدٍ وَرُبَّمَا ذَكَرَ أَحَدُهُمُ الْكَلِمَةَ قَالُوا : يُسَمَّى الْحُوَارَ ، ثُمَّ الْفَصِيلَ إِذَا فَصَلَ ، ثُمَّ تَكُونُ بِنْتَ مَخَاضٍ لِسَنَةٍ إِلَى تَمَامِ سَنَتَيْنِ ، فَإِذَا دَخَلَتْ فِي الثَّالِثَةِ فَهِيَ بِنْتُ لَبُونٍ ، فَإِذَا تَمَّتْ لَهَا ثَلاَثُ سِنِينَ فَهِيَ حِقَّةٌ إِلَى تَمَامِ أَرْبَعِ سِنِينَ لأَنَّهَا اسْتَحَقَّتْ أَنْ تُرْكَبَ وَيُحْمَلَ عَلَيْهَا الْفَحْلُ وَهِيَ تَلْقَحُ وَلاَ يُلْقِحُ الذَّكَرُ حَتَّى يُثْنِيَ. وَيُقَالُ لِلْحِقَّةِ طَرُوقَةُ الْفَحْلِ لأَنَّ

الْفَحْلَ يَطْرُقُهَا إِلَى تَمَامِ أَرْبَعِ سِنِينَ ، فَإِذَا طَعَنَتْ فِي الْخَامِسَةِ فَهِيَ جَذَعَةٌ حَتَّى يَتِمَّ لَهَا خَمْسُ سِنِينَ ، فَإِذَا دَخَلَتْ فِي السَّادِسَةِ وَأَلْقَى ثَنِيَّتَهُ فَهُوَ حِينَئِذٍ ثَنِيٌّ حَتَّى يَسْتَكْمِلَ سِتًّا فَإِذَا طَعَنَ فِي السَّابِعَةِ سُمِّيَ الذَّكَرُ رَبَاعِيًا وَالأُنْثَى رَبَاعِيَةً إِلَى تَمَامِ السَّابِعَةِ ، فَإِذَا دَخَلَ فِي الثَّامِنَةِ أَلْقَى السِّنَّ السَّدِيسَ الَّذِي بَعْدَ الرَّبَاعِيَةِ فَهُوَ سَدِيسٌ وَسَدَسٌ إِلَى تَمَامِ الثَّامِنَةِ ، فَإِذَا دَخَلَ فِي التِّسْعِ فَاطَّلَعَ نَابُهُ فَهُوَ بَازِلٌ بَزَلَ نَابُهُ - يَعْنِي طَلَعَ - حَتَّى يَدْخُلَ فِي الْعَاشِرَةِ فَهُوَ حِينَئِذٍ مُخْلِفٌ ثُمَّ لَيْسَ لَهُ اسْمٌ وَلَكِنْ يُقَالُ بَازِلُ عَامٍ وَبَازِلُ عَامَيْنِ وَمُخْلِفُ عَامٍ وَمُخْلِفُ عَامَيْنِ وَمُخْلِفُ ثَلاَثَةِ أَعْوَامٍ إِلَى خَمْسِ سِنِينَ وَالْخَلِفَةُ الْحَامِلُ.

وَقَدْ ذَكَرَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَفْسِيرَ أَسْنَانِ الإِبِلِ فِي رِوَايَةِ حَرْمَلَةَ نَحْوَ هَذَا وَزَادَ فَقَالَ وَإِنَّمَا سُمِّيَ ابْنَ مَخَاضٍ - يَعْنِي لِلذَّكَرِ مِنْهَا - لأَنَّهُ فُصِلَ عَنْ أُمِّهِ وَلَحِقَتْ أُمُّهُ بِالْمَخَاضِ وَهِيَ الْحَوَامِلُ فَهُوَ ابْنُ مَخَاضٍ وَإِنْ لَمْ تَكُنْ حَامِلاً قَالَ وَإِنَّمَا سُمِّيَ ابْنَ لَبُونٍ لأَنَّ أُمَّهُ وَضَعَتْ غَيْرَهُ فَصَارَ لَهَا لَبَنٌ. [صحیح۔ ابو داؤد]

(۷۲۸۲) ابوعبید کی تحریر کے مطابق ایک لفظ ہے ''حوار'' یہ ابتدائی عمر ہے، پھر فصیل ہے جب وہ دودھ چھوڑے، پھر بنت مخاض ہے یعنی ایک سال کا دو سال کی عمر تک جب وہ تیسرے سال میں داخل ہو جائے تو وہ بنت لبون ہے۔ جب اس کے تین سال پورے ہو جائیں تو وہ حقہ ہے چار سال مکمل ہونے تک۔ کیوں کہ وہ مستحق ہوتی ہے اس پر اونٹ چھوڑا جانے اور وہ حاملہ ہو جائے اور مذکر تب تک مؤنث کے پاس نہیں جاتا جب تک وہ اس لائق نہ ہو جائے اور یہ اس کے چار سال کی عمر میں ہوتا ہے اس لیے اسے حقہ کہتے ہیں اور حقہ کو طروقۃ الفحل بھی کہتے ہیں اور جب وہ پانچویں سال میں داخل ہو تو یہ 'جذعہ' کہلاتا ہے پانچ سال پورے ہونے تک اور جب وہ چھٹے سال میں داخل ہوتی ہے اور سامنے والے دانت گر جاتے ہیں اس لیے چھ سال پورے ہونے تک اسے ثنی کہتے ہیں اور جب وہ اپنی عمر کے ساتویں سال میں داخل ہو تو مذکر کو باعا' اور مؤنث کو ''رباعیہ'' کہتے ہیں سات سال پورے ہونے تک اور جب وہ عمر کے آٹھویں سال میں داخل ہوتا ہے تو اپنے 'سدس' دانت گرا دیتا ہے جو رباعی دانتوں کے بعد ہوتے ہیں اور وہ آٹھ سال پورے ہونے تک سدس اور سدیس کہلاتا ہے اور جب وہ نویں سال میں داخل ہوتا ہے تو اس کی داڑھیں ظاہر ہوتی ہیں تو وہ 'بازل' کہلاتا ہے داڑھوں کے استعمال کی وجہ سے۔ جب وہ دسویں سال میں داخل ہو جاتا ہے تو اسے ''مخلف'' کہتے ہیں، اس کے بعد اس کا کوئی نام نہیں، لیکن اسے ''بازل عام'' (ایک سال بازل) یا بازل عامین (دو سالہ بازل) ''مخلف عام'' (ایک سالہ مخلف اور مخلف عامین (دو سالہ مخلف) اور تین سالہ مخلف پانچ سال تک کہا جاتا ہے اور خلفۃ سے مراد حمل اٹھانے والا ہے۔

امام شافعی نے حرملہ کی روایت میں اونٹوں کی عمر کا تذکرہ کیا ہے اور یہ بھی فرمایا ہے کہ جو ابن مخاض نام رکھا ہے وہ مذکر کے لیے ہے کیوں کہ اسے اس کی ماں سے جدا کر لیا جاتا ہے اور وہ اس وجہ سے حاملہ ہو جاتی ہے تو وہ ابن مخاض کہلاتا ہے۔ اگر چہ وہ حاملہ نہ ہو جو ابن لبون نام رکھا گیا ہے وہ اس لیے کہ اس کی ماں دوسرے کو جنم دیتی ہے اور وہ دودھ اس کا ہو جاتا ہے۔

(۹) باب لاَ زَكَاةَ فِي مَالٍ حَتَّى يَحُولَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ

کسی مال میں زکوٰۃ نہیں جب تک پورا سال نہ گزر جائے

(۷۲۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ وَسَمَّى آخَرَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ وَالْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ :((هَاتُوا لِي رُبْعَ الْعُشُورِ ...)) . فَذَكَرَ الْحَدِيثَ. وَفِي آخِرِهِ إِلاَّ أَنَّ جَرِيرًا قَالَ فِي الْحَدِيثِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- :((وَلَيْسَ فِي مَالٍ زَكَاةٌ حَتَّى يَحُولَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ)).

[حسن۔ مضی تخریجہ]

(۷۲۷۳) علی رضی اللہ عنہ بن ابی طالب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس چوتھائی عشر لاؤ۔ پھر پوری حدیث بیان کی اور اس کے آخر میں بیان کیا کہ اس مال میں زکوٰۃ نہیں جس پر سال نہ گزر جائے۔

(۷۲۷٤) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو :عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا حَارِثَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : ((لاَ زَكَاةَ فِي مَالٍ حَتَّى يَحُولَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ)). وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو مُعَاوِيَةَ وَمَرْيَمُ بْنُ سُفْيَانَ وَأَبُو كُدَيْنَةَ عَنْ حَارِثَةَ مَرْفُوعًا وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ حَارِثَةَ مَوْقُوفًا عَلَى عَائِشَةَ.

وَحَارِثَةُ لاَ يُحْتَجُّ بِخَبَرِهِ وَالاِعْتِمَادُ فِي ذَلِكَ عَلَى الآثَارِ الصَّحِيحَةِ فِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَغَيْرِهِمْ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ۔ [منکر الاسناد۔ ابن ماجه]

(۷۲۷٤) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ کسی مال میں زکوٰۃ نہیں جب تک پورا سال نہ گزر جائے۔

(۱۰) باب لاَ يَأْخُذُ السَّاعِي فِيمَا يَأْخُذُ مَرِيضًا وَلاَ مَعِيبًا وَفِي الإِبِلِ عَدَدُ الْفَرْضِ صَحِيحٌ

زکوٰۃ میں جیسے عیب دار اور بیمار جانور نہیں لیا جا سکتا ایسے ہی کام والا جانور بھی نہیں لیا جا سکتا اور اونٹوں میں فرض کو گننا درست ہے

وَقَدْ رُوِّينَا فِي أَحَادِيثِ الصَّدَقَاتِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- :((وَلاَ يُؤْخَذُ فِي الصَّدَقَةِ هَرِمَةٌ ، وَلاَ ذَاتُ عَوَارٍ)).

وَفِي بَعْضِهَا ((وَلاَ ذَاتُ عَيْبٍ)).

جیسا کہ حدیث نبوی ہے کہ زکوۃ میں بوڑھا اور بھینگا نہ لیا جائے اور بعض روایات میں ہے: اور نہ ہی عیب والا۔

(۷۲۷۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَالِمٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ جَابِرٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ جُبَيْرٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُعَاوِيَةَ الْغَاضِرِيَّ حَدَّثَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((ثَلاَثٌ مَنْ فَعَلَهُنَّ فَقَدْ طَعِمَ طَعْمَ الإِيمَانِ: مَنْ عَبَدَ اللَّهَ وَحْدَهُ فَإِنَّهُ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ، وَأَعْطَى زَكَاةَ مَالِهِ طَيِّبَةً بِهَا نَفْسُهُ رَافِدَةً عَلَيْهِ فِي كُلِّ عَامٍ، وَلَمْ يُعْطِ الْهَرِمَةَ وَلاَ الدَّرِنَةَ وَلاَ الشَّرَطَ اللَّئِيمَةَ وَلاَ الْمَرِيضَةَ وَلَكِنْ مِنْ أَوْسَطِ أَمْوَالِكُمْ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ)) لَمْ يَسْأَلْكُمْ خَيْرَهُ وَلَمْ يَأْمُرْكُمْ بِشَرِّهِ وَزَكَّى عَبْدٌ نَفْسَهُ فَقَالَ رَجُلٌ: مَا تَزْكِيَةُ الْمَرْءِ نَفْسَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: ((يَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ مَعَهُ حَيْثُ مَا كَانَ)). وَقَالَ غَيْرُهُ: وَلاَ الشَّرَطَ اللَّئِيمَةَ. [صحیح۔ أخرجه أبو داؤد]

(۷۲۷۵) عبداللہ بن معاویہ غاضری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے تین کام کیے اس نے ایمان کی چاشنی چکھ لی: جس نے صرف ایک اللہ کی عبادت کی یہ جانتے ہوئے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، دوسرا اپنے مال کی زکوۃ ہر سال طیب نفس سے ادا کی اور زکوۃ میں بوڑھا، گھٹیا اور ملامت والا اور بیمار بلکہ اپنے درمیانے مال میں سے ادا کی۔ اللہ تعالیٰ تم سے عمدہ کا مطالبہ نہیں کرتا بلکہ اور نہ ہی بری چیز کا حکم دیتا ہے بلکہ وہ انسان کے نفس کو پاکیزہ کرنا چاہتا ہے تو ایک شخص نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! تزکیہ نفس کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ یقین رکھے کہ اللہ انسان کے ساتھ ہوتا ہے وہ جہاں کہیں بھی ہوتا ہے۔

(۱۱) باب لاَ يَأْخُذُ السَّاعِي فَوْقَ مَا يَجِبُ وَلاَ مَاخِضًا إِلاَّ أَنْ يَتَطَوَّعَ

زکوۃ لینے والا اس سے زیادہ نہ لے جو واجب ہو اور حاملہ کو بھی نہ لے مگر یہ کہ وہ اضافی دینا چاہے

(۷۲۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: الْقَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السَّيَّارِيُّ بِمَرْوَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ حِينَ بَعَثَهُ إِلَى الْيَمَنِ: ((إِنَّكَ سَتَأْتِي قَوْمًا أَهْلَ كِتَابٍ فَإِذَا جِئْتَهُمْ فَادْعُهُمْ إِلَى أَنْ يَشْهَدُوا أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ. فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوا لَكَ بِذَلِكَ فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّ اللَّهَ قَدْ فَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوكَ لَكَ بِذَلِكَ فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّ اللَّهَ قَدْ فَرَضَ عَلَيْهِمْ صَدَقَةً تُؤْخَذُ مِنْ أَغْنِيَائِهِمْ فَتُرَدُّ عَلَى فُقَرَائِهِمْ فَإِنْ

هُمْ أَطَاعُوا لَكَ بِذَلِكَ فَإِيَّاكَ وَكَرَائِمَ أَمْوَالِهِمْ ، وَاتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ فَإِنَّهُ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ اللَّهِ حِجَابٌ)).
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدٍ وَغَيْرِهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وُجُوهٍ أُخَرَ عَنْ زَكَرِيَّا. [صحيح۔ أخرجه البخاري]

(۷۲۷۶) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے معاذ بن جبل سے فرمایا: جب انہیں یمن بھیجا کہ تم اہل کتاب کی ایک ایسی قوم کے پاس جاؤ گے جب ان کے پاس آؤ تو انہیں دعوت دو کہ وہ یہ اقرار کریں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یقیناً محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔ اگر وہ آپ کی بات مان لیں تو انہیں بتاؤ کہ اللہ نے ان پر پانچ نمازیں فرض کی ہیں ایک دن ورات میں۔ اگر وہ آپ کی یہ بات بھی مان لیں تو انہیں بتاؤ کہ اللہ نے ان پر زکوٰۃ فرض کی ہے کہ وہ امیروں سے لے کر غریبوں کو دی جائے۔ اگر وہ آپ کی یہ بات بھی تسلیم کر لیں تو پھر تو ان کے عمدہ اموال سے بچو اور مظلوم کی بددعا سے بھی بچو، کیوں کہ مظلوم اور اللہ کے درمیان کوئی پردہ نہیں ہوتا۔

(۷۲۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ إِسْحَاقَ الْمَكِّيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي سُفْيَانَ الْجُمَحِيِّ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ ثَفِنَةَ الْيَشْكُرِيِّ قَالَ الْحَسَنُ رَوْحٌ يَقُولُ مُسْلِمُ بْنُ شُعْبَةَ قَالَ : اسْتَعْمَلَ نَافِعُ بْنُ عَلْقَمَةَ أَبِي عَلَى عِرَافَةِ قَوْمِهِ فَأَمَرَهُ أَنْ يُصَدِّقَهُمْ - قَالَ - فَبَعَثَنِي أَبِي فِي طَائِفَةٍ مِنْهُمْ فَأَتَيْتُ شَيْخًا كَبِيرًا - يُقَالُ لَهُ سَعْرُ بْنُ دَيْسَمٍ - فَقُلْتُ :إِنَّ أَبِي بَعَثَنِي إِلَيْكَ - يَعْنِي لأُصَدِّقَكَ - قَالَ ابْنَ أَخِي وَأَيَّ نَحْوٍ تَأْخُذُونَ قُلْتُ :نَخْتَارُ حَتَّى إِنَّا نَشْبُرُ ضُرُوعَ الْغَنَمِ. قَالَ ابْنَ أَخِي فَإِنِّي أُحَدِّثُكَ إِنِّي كُنْتُ فِي شِعْبٍ مِنْ هَذِهِ الشِّعَابِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي غَنَمٍ لِي فَجَاءَ نِي رَجُلَانِ عَلَى بَعِيرٍ فَقَالاَ :إِنَّا رَسُولاَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِلَيْكَ لِتُؤَدِّيَ صَدَقَةَ غَنَمِكَ فَقُلْتُ :مَا عَلَيَّ فِيهَا فَقَالاَ :شَاةٌ فَأَعْمِدُ إِلَى شَاةٍ قَدْ عَرَفْتُ مَكَانَهَا مُمْتَلِئَةٍ مَحْضًا وَشَحْمًا فَأَخْرَجْتُهَا إِلَيْهِمَا فَقَالاَ : هَذِهِ شَاةُ الشَّافِعِ وَقَدْ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ نَأْخُذَ شَافِعًا قُلْتُ :فَأَيَّ شَيْءٍ تَأْخُذَانِ قَالاَ :عَنَاقًا جَذَعَةً أَوْ ثَنِيَّةً قَالَ :فَأَعْمِدُ إِلَى عَنَاقٍ مُعْتَاطٍ وَالْمُعْتَاطُ الَّتِي لَمْ تَلِدْ وَلَدًا وَقَدْ حَانَ وِلاَدُهَا فَأَخْرَجْتُهَا إِلَيْهِمَا فَقَالاَ نَاوِلْنَاهَا فَجَعَلاَهَا مَعَهُمَا عَلَى بَعِيرِهِمَا ثُمَّ انْطَلَقَا. كَذَا قَالَ وَكِيعٌ مَحْضًا وَالصَّوَابُ مَخَاضًا . وَقَالَ مُسْلِمُ بْنُ ثَفِنَةَ وَالصَّوَابُ مُسْلِمُ بْنُ شُعْبَةَ قَالَهَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَغَيْرُهُ مِنَ الْحُفَّاظِ. [ضعيف۔ أخرجه أبو داؤد]

(۷۲۷۷) مسلم بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نافع بن علقمہ نے میرے والد کو اپنی قوم کے مالداروں پر عامل مقرر کیا اور انہیں حکم دیا کہ وہ ان سے سچ بیان کریں۔ فرماتے ہیں: مجھے میرے والد نے ان لوگوں میں بھیجا، میں ایک بوڑھے، بزرگ کے پاس آیا جنہیں سعر بن دیسم کہا جاتا ہے تو میں نے کہا: میرے ابا نے مجھے آپ کی طرف بھیجا ہے تاکہ آپ سے زکوٰۃ وصول کروں تو انہوں نے کہا: اے میرے بھتیجے! تم کونسی قسم لیتے ہو؟ تو میں نے کہا ہم چاہتے ہیں کہ بکریوں کی تعداد کا اندازہ لگا لیں وہ کہنے

لگے: اے بھتیجے! میں تجھے حدیث بیان کرتا ہوں میں انہیں وادیوں میں سے ایک میں بکریاں چرواہا تھا۔ رسول اللہ ﷺ کے دور میں تو میرے پاس دو آدمی اونٹ پر بیٹھ کر آئے انہوں نے کہا: ہم رسول اللہ ﷺ کے ایلچی ہیں آپ ﷺ نے تیری طرف بھیجا ہے کہ تو اپنی بکریوں کی زکوۃ دے۔ میں نے کہا: مجھ پر کیا واجب ہے؟ تو انہوں نے کہا: بکری ہے تو میں ایک بکری کی طرف لپکا اور میں اس کی حیثیت کو جانتا ہوں کہ وہ بھری ہوئی اور موٹی تازی تھی اسے میں نے ان کی طرف نکالا تو انہوں نے کہا: یہ عمدہ بکری ہے اور اس سے ہمیں رسول اللہ ﷺ نے منع کیا ہے کہ ہم عمدہ کو قبول کریں میں نے کہا: تم کونسی لینا چاہتے ہو انہوں نے کہا درمیانی جو جذعہ ہو یا ثنیہ فرماتے ہیں: پھر میں معتاط مینہ کی طرف متوجہ ہوا۔ معتاط وہ ہوتا ہے جس نے بچہ نہ جنا ہو اور وہ ولادت کی عمر کو پہنچ چکی ہو تو میں نے اسے ان کی طرف نکالا تو انہوں نے کہا: ہمیں پکڑاؤ تو انہوں نے اسے اپنے ساتھ اونٹ پر رکھا اور چل دیے وکیع نے بھی ایسے ہی بیان کیا ہے۔

(۷۲۷۸) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سُفْيَانَ حَدَّثَنِي مُسْلِمُ بْنُ شُعْبَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَاهُ زَادَ فِيهِ وَالشَّافِعُ الَّتِي فِي بَطْنِهَا وَلَدُهَا. [ضعیف۔ تقدم قبلہ]

(۷۲۷۸) ابوسفیان فرماتے ہیں کہ مجھے مسلم بن شعبہ نے حدیث بیان کی اور تمام حدیث بیان کی اور یہ بھی کہ شافع وہ ہے جو اس کے پیٹ میں بچہ ہے۔

(۷۲۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَارَةَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: بَعَثَنِي النَّبِيُّ -ﷺ- مُصَدِّقًا فَمَرَرْتُ بِرَجُلٍ فَجَمَعَ لِي مَالَهُ فَلَمْ أَجِدْ عَلَيْهِ فِيهَا إِلاَّ ابْنَةَ مَخَاضٍ فَقُلْتُ لَهُ: أَدِّ ابْنَةَ مَخَاضٍ فَإِنَّهَا صَدَقَتُكَ فَقَالَ: ذَاكَ مَا لاَ لَبَنَ فِيهِ وَلاَ ظَهْرَ وَلَكِنْ هَذِهِ نَاقَةٌ عَظِيمَةٌ سَمِينَةٌ فَخُذْهَا فَقُلْتُ: مَا أَنَا بِآخِذٍ مَا لَمْ أُومَرْ بِهِ وَهَذَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْكَ قَرِيبٌ فَإِنْ أَحْبَبْتَ أَنْ تَأْتِيَهُ فَتَعْرِضَ عَلَيْهِ مَا عَرَضْتَ عَلَيَّ فَافْعَلْ فَإِنْ قَبِلَهُ مِنْكَ قَبِلْتُهُ وَإِنْ رَدَّهُ عَلَيْكَ رَدَدْتُهُ قَالَ: فَإِنِّي فَاعِلٌ - قَالَ - فَخَرَجَ مَعِي وَخَرَجَ مَعَهُ بِالنَّاقَةِ الَّتِي عَرَضَ عَلَيَّ حَتَّى قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ لَهُ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَتَانِي رَسُولُكَ لِيَأْخُذَ مِنْ صَدَقَةِ مَالِي وَايْمُ اللَّهِ مَا قَامَ فِي مَالِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَلاَ رَسُولُهُ قَطُّ قَبْلَهُ فَجَمَعْتُ لَهُ مَالِي فَزَعَمَ أَنَّ مَا عَلَيَّ فِيهِ ابْنَةُ مَخَاضٍ وَذَلِكَ مَا لاَ لَبَنَ فِيهِ وَلاَ ظَهْرَ وَقَدْ عَرَضْتُ عَلَيْهِ نَاقَةً عَظِيمَةً لِيَأْخُذَهَا فَأَبَى عَلَيَّ وَهَا هِيَ ذِهْ قَدْ جِئْتُكَ بِهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ خُذْهَا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((ذَلِكَ الَّذِي عَلَيْكَ فَإِنْ تَطَوَّعْتَ بِخَيْرٍ آجَرَكَ اللَّهُ فِيهِ وَقَبِلْنَاهُ مِنْكَ)). قَالَ: فَهَا هِيَ ذِهْ يَا

رَسُولَ اللّٰهِ قَدْ جِئْتُكَ بِهَا فَخُذْهَا قَالَ فَأَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ -ﷺ- بِقَبْضِهَا وَدَعَا لَهُ فِي مَالِهِ بِالْبَرَكَةِ. وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ ((نَاقَةٌ فَتِيَّةٌ عَظِيمَةٌ سَمِينَةٌ)). [حسن۔ أخرجه أبو داؤد]

(۷۲۷۹) ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے مجھے عامل بنا کر بھیجا، میں ایک آدمی کے پاس سے گزرا تو اس نے اپنا مال جمع کیا تو میں نے دیکھا کہ اس پر بنت مخاض واجب ہے تو میں نے اسے کہا تو ایک بنت مخاض ادا کردے، یہی تیری زکوۃ ہے۔ انہوں نے کہا: یہ وہ ہوتا ہے جس میں دودھ نہیں ہوتا اور نہ ہی سواری کے قابل ہوتی ہے، لیکن یہ موٹی تازی ایک قسم کی اونٹنی ہوتی ہے یہ تم لے جاؤ میں نے کہا: میں وہ نہیں لوں گا جس کے لینے کا مجھے حکم نہیں دیا گیا۔ اللہ کے رسول ﷺ یہ تیرے قریب ہیں۔ اگر تو دینا چاہتا ہے تو آپ ﷺ کو پیش کردے، جو تو نے مجھ پر پیش کی ہے تو ایسے ہی کر۔ اگر آپ ﷺ نے قبول کرلی تو میں بھی قبول کرلوں گا اور اگر آپ ﷺ نے رد کردیا تو میں بھی لوٹا دوں گا۔ اس نے کہا: میں ایسا کرنے والا ہوں۔ وہ کہتے ہیں: پھر وہ میرے ساتھ نکلا اور اونٹنی بھی ساتھ تھی، یہاں تک کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے تو اس نے کہا: اے اللہ کے نبی! میرے پاس آپ کا عامل میرے مال کی زکوۃ لینے کے لیے آیا اللہ کی قسم! اس سے پہلے میرے مال میں کبھی آپ کے ایلچی نہیں آئے اور نہ ہی ان کے ایلچی کبھی آئے تو میں نے اپنا مال ان کے سامنے اکٹھا کردیا۔ ان کا خیال ہے کہ میرے مال کی زکوۃ صرف بنت مخاض ہے اور یہ وہ ہے جس میں دودھ نہیں اور نہ ہی سواری کے قابل ہے تو میں نے ایک اچھی اونٹنی پیش کی مگر اس نے لینے سے انکار کردیا اور وہ یہ ہے جسے میں آپ کے پاس لے کر آیا ہوں، اے اللہ کے رسول! اسے لے لیں تو آپ ﷺ نے اسے کہا: تجھ پر واجب تو وہی ہے اگر تو طیب نفس سے بہتر دینا چاہتا ہے تو اللہ تجھے اس میں اجر دے گا اور ہم نے تجھ سے یہ قبول کرلی تو اس نے کہا: تو وہ یہ ہے اے اللہ کے رسول ﷺ! میں اسے آپ کے پاس لایا ہوں، آپ قبول کریں تو آپ ﷺ نے اسے لینے کا حکم دیا اور اس کے مال میں برکت کی دعا کی۔

(۱۴) باب الْمُعْتَدِي فِي الصَّدَقَةِ كَمَانِعِهَا وَالاِعْتِدَاءُ قَدْ يَكُونُ مِنَ السَّاعِي وَقَدْ يَكُونُ مِنْ رَبِّ الْمَالِ

زکوۃ وصول نے میں زیادتی کرنے والا روکنے والے کی مانند ہے بسا اوقات وہ مصدق ہوتا ہے اور بسا اوقات مال والے کی طرف سے زیادتی ہوتی ہے

(۷۲۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: زَيْدُ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ الْعَلَوِيُّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُنَيْنِ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ: ((الْمُعْتَدِي فِي الصَّدَقَةِ كَمَانِعِهَا)).

قَالَ قُتَيْبَةُ: كَانَ ابْنُ لَهِيعَةَ يَقُولُ سِنَانُ بْنُ سَعْدٍ

قَالَ الشَّيْخُ أَحْمَدُ كَذَا يَقُولُهُ اللَّيْثُ: سَعْدُ بْنُ سِنَانٍ وَقَالَ غَيْرُهُ سِنَانُ بْنُ سَعْدٍ

قَالَ الْبُخَارِيُّ: الصَّحِيحُ عِنْدِي سِنَانُ بْنُ سَعْدٍ وَسَعْدُ بْنُ سِنَانٍ خَطَأٌ إِنَّمَا قَالَهُ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ وَقَالَ اللَّيْثُ مَرَّةً سِنَانٌ. [حسن لغیرہ۔ ابو داؤد]

(۷۲۸۰) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زکوۃ لینے میں زیادتی کرنے والا زکوۃ روکنے والے کی مانند ہے۔ امام بخاری فرماتے ہیں کہ ہمارے نزدیک جو درست سند ہے وہ سنان بن سعد ہے اور سعد بن سنان غلط ہے۔

(۷۲۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلْمٍ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ ابْنَ أَبِي حَبِيبٍ حَدَّثَهُ عَنْ سِنَانِ بْنِ سَعْدٍ الْكِنْدِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((لاَ إِيمَانَ لِمَنْ لاَ أَمَانَةَ لَهُ وَالْمُعْتَدِي فِي الصَّدَقَةِ كَمَانِعِهَا)).

كَذَا قَالَ سِنَانُ بْنُ سَعْدٍ وَكَذَلِكَ يَقُولُهُ سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ وَقَالَهُ أَيْضًا أَبُو صَالِحٍ عَنِ اللَّيْثِ. قَالَ الشَّيْخُ وَقَالَ الْحَسَنُ الْبَصْرِيُّ فِي رَجُلٍ وَجَبَتْ عَلَيْهِ الزَّكَاةُ فَلَمْ يُزَكِّهِ حَتَّى ذَهَبَ مَالُهُ قَالَ: هُوَ دَيْنٌ عَلَيْهِ حَتَّى يَقْضِيَهُ. [حسن لغیرہ۔ تقدم قبلہ]

(۷۲۸۱) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس شخص کا ایمان نہیں جسے امانت کا پاس نہیں اور زکوۃ وصول کرنے میں زیادتی کرنے والا اسے روکنے والے کی مانند ہے۔

حسن بصری نے اس شخص کے بارے میں فرمایا: جس پر زکوۃ واجب ہو چکی، پھر اسے زکوۃ ادا نہ کی حتیٰ کہ اس کا مال ہلاک ہو گیا تو جب تک وہ زکوۃ ادا نہیں کرتا اس پر قرض ہے۔

(۷۲۸۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الْحَسَنِ فَذَكَرَهُ. [صحیح۔ الی حسن البصری]

(۷۲۸۲) معاذ بن معاذ اشعث سے کہ حسن کے واسطے سے اس حدیث کو بیان کیا۔

(۱۳) باب الزَّكَاةُ تَتْلَفُ فِي يَدَيِ السَّاعِي فَلاَ يَكُونُ عَلَى رَبِّ الْمَالِ ضَمَانُهَا

اگر مال زکوۃ مصدق کے ہاتھ سے تلف ہو جائے تو مال والا اس کا ضامن نہیں

(۷۲۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ

بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ ابْنُ لَهِيعَةَ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلاَلٍ عَمَّنْ حَدَّثَهُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ : أَتَى رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِذَا أَدَّيْتُهَا إِلَى رَسُولِكَ فَقَدْ بَرِئْتُ مِنْهَا إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : ((نَعَمْ إِذَا أَدَّيْتَهَا إِلَى رَسُولِي فَقَدْ بَرِئْتَ مِنْهَا وَلَكَ أَجْرُهَا وَإِثْمُهَا عَلَى مَنْ بَدَّلَهَا)). [ضعیف۔ اخرجہ احمد]

(۷۲۸۳) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بنو تمیم کا ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! جب میں نے زکوٰۃ آپ کے قاصد کو دے دی۔ میں اس سے بری ہو گیا اللہ اور اس کے رسول کے لیے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں جب تو نے میرے قاصد کو ادا کر دیا تو تو اس سے بری ہو گیا، تیرے لیے اس کا اجر ہوگا اور اس کا گناہ اس پر ہوگا جس نے اسے تبدیل کیا۔

جِماعُ أَبْوَابِ صَدَقَةِ الْبَقَرِ السَّائِمَةِ

چرنے والی گائیوں کی زکوٰۃ کے ابواب کا مجموعہ

(۷۲۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُنَادِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : انْتَهَيْتُ إِلَى النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- وَهُوَ جَالِسٌ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ فَلَمَّا رَآنِي قَالَ : ((هُمُ الأَخْسَرُونَ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ)). - قَالَ - فَجِئْتُ حَتَّى جَلَسْتُ فَلَمْ أَتَقَارَّ أَنْ قُمْتُ فَقُلْتُ : مَنْ هُمْ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي؟ قَالَ : ((هُمُ الأَكْثَرُونَ إِلاَّ مَنْ قَالَ بِالْمَالِ هَكَذَا وَهَكَذَا - أَرْبَعَ مَرَّاتٍ - وَقَلِيلٌ مَا هُمْ. مَا مِنْ صَاحِبِ إِبِلٍ وَلاَ بَقَرٍ وَلاَ غَنَمٍ لاَ يُؤَدِّى زَكَاتَهَا إِلاَّ جَاءَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْظَمَ مَا كَانَتْ وَأَسْمَنَهُ تَنْطَحُهُ بِقُرُونِهَا وَتَطَؤُهُ بِأَخْفَافِهَا كُلَّمَا نَفِدَتْ أُخْرَاهَا عَادَتْ عَلَيْهِ أُولاَهَا حَتَّى يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ)).

لَفْظُ حَدِيثِ وَكِيعٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ

عَنِ الْأَعْمَشِ. [صحیح۔ أخرجه المسلم]

(۷۲۸۴) ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم ﷺ کے پاس آیا اور آپ ﷺ کعبے کے سائے میں تشریف فرما تھے۔ جب آپ ﷺ نے مجھے دیکھا تو فرمایا: رب کعبہ کی قسم وہ بہت نقصان اٹھانے والے ہیں۔ میں آپ کے پاس آ کر بیٹھ گیا اور کھڑا ہونے کے لیے نہ ٹھہرا اور میں نے کہا: آپ ﷺ پر میرے ماں باپ فدا ہوں وہ کون ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ زیادہ مال والے مگر جس نے اپنے مال کو ایسے ایسے خرچ کیا اور یہ بات آپ ﷺ نے چار مرتبہ کہی اور فرمایا: وہ بہت کم ہیں کوئی اونٹوں والا یا گائے والا نہیں اور نہ ہی بکریوں والا جوان کی زکوۃ ادا نہیں کرتا مگر وہ قیامت کے دن آئے گا ان کو لے کر آئے گا بڑی اور موٹی ہوں گی وہ اسے اپنے سینگوں سے چھیلیں گی اور اپنے پاؤں سے روندیں گی جب آخری ختم ہو جائے گی تو پہلی پلٹ آئے گی یہاں تک کہ لوگوں میں فیصلہ کر دیا جائے گا۔

(۷۲۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو أَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((إِذَا لَمْ يُؤَدِّ الْمَرْءُ حَقَّ اللَّهِ تَعَالَى فِي الصَّدَقَةِ فِي إِبِلِهِ بُطِحَ لَهَا بِصَعِيدٍ قَرْقَرٍ فَوَطِئَتْهُ بِأَخْفَافِهَا وَعَضَّتْهُ بِأَفْوَاهِهَا إِذَا مَرَّ عَلَيْهِ أُخْرَاهَا كُرَّ عَلَيْهِ أُولَاهَا حَتَّى يَرَى مَصْدَرَهُ إِمَّا مِنَ الْجَنَّةِ، وَإِمَّا مِنَ النَّارِ، وَالْبَقَرُ إِذَا لَمْ يُؤَدِّ حَقَّ اللَّهِ تَعَالَى فِيهَا بُطِحَ لَهَا بِصَعِيدٍ قَرْقَرٍ فَوَطِئَتْهُ بِأَظْلَافِهَا وَنَطَحَتْهُ بِقُرُونِهَا إِذَا مَرَّ عَلَيْهِ أُخْرَاهَا كُرَّ عَلَيْهِ أُولَاهَا حَتَّى يَرَى مَصْدَرَهُ إِمَّا مِنَ الْجَنَّةِ، وَإِمَّا مِنَ النَّارِ، وَالْغَنَمُ كَذَلِكَ تَنْطَحُهُ بِقُرُونِهَا وَتَطَؤُهُ بِأَظْلَافِهَا لَيْسَ فِيهَا عَقْصَاءُ، وَلَا جَمَّاءُ حَتَّى يَرَى مَصْدَرَهُ إِمَّا مِنَ الْجَنَّةِ، وَإِمَّا مِنَ النَّارِ، وَالْخَيْلُ ثَلَاثَةٌ أَجْرٌ وَوِزْرٌ وَسِتْرٌ فَمَنِ اقْتَنَاهَا تَعَفُّفًا وَتَكَفُّفًا كَانَتْ لَهُ سِتْرًا، وَمَنِ اقْتَنَاهَا عُدَّةً لِلْجِهَادِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَانَتْ لَهُ أَجْرًا وَإِنْ طَوَّلَ لَهَا شَرَفًا أَوْ شَرَفَيْنِ كَانَ لَهُ فِي ذَلِكَ أَجْرٌ، وَمَنِ اقْتَنَاهَا فَخْرًا وَرِيَاءً وَنِوَاءً عَلَى الْمُسْلِمِينَ كَانَتْ لَهُ وِزْرًا)). قَالَ قَائِلٌ: أَرَأَيْتَ الْحُمُرَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: ((لَمْ يَأْتِ فِي الْحُمُرِ شَيْءٌ إِلَّا الآيَةُ الْجَامِعَةُ الْفَاذَّةُ ﴿فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ﴾))

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعِيدٍ الْأَيْلِيِّ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَأَشَارَ إِلَيْهِ الْبُخَارِيُّ.

[صحیح۔ أخرجه مسلم]

(۷۲۸۵) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب آدمی زکوۃ میں اللہ کا حق ادا نہیں کرتا (اونٹوں وغیرہ کی زکوۃ نہیں دیتا) تو اس کو صاف میدان میں پھینکا جائے گا اور وہ جانور اسے اپنے پاؤں سے روندے گا اور اپنے منہ سے کاٹے گا۔ جب اس پر آخری گزرے گا تو پہلے کو لوٹایا جائے گا یہاں تک کہ وہ اپنا ٹھکانہ جنت یا دوزخ میں دیکھ لے گا اور جب گائے کی زکوۃ ادا نہ کی جائے گی، جو اللہ کا حق ہے تو اسے صاف چٹیل میدان میں ڈال دیا جائے گا تو گائے اپنے پاؤں سے اسے روند

لے گی اور اپنے سینگوں سے چھیلے گی جب آخری گزر رے گی تو پہلی کو لوٹا دیا جائے گا یہاں تک کہ وہ اپنا ٹھکانہ جنت یا دوزخ میں دیکھ لے گا ایسے ہی بکریاں بھی اپنے سینگوں اور ناخنوں سے اپنے مالک کو روندے گی، ان میں سے کوئی گنجی اور لنگڑی نہ ہوگی یہاں تک وہ اپنا ٹھکانہ جنت و دوزخ میں دیکھ لے گا اور گھوڑا تین طرح کا ہوگا: ایک اجر ہوگا ایک بوجھ اور ایک پردہ ہوگا، جس نے اسے اپنی عزت و ضرورت کے لیے رکھا، وہ اس کے لیے پردہ ہے اور جس نے اللہ کی راہ میں جہاد کے لیے رکھا وہ اس کے لیے اجر کا باعث ہوگا اگر وہ اس کی رسی کو لمبا کرتا ہے وہ ایک یا دو ٹیلوں پر چڑھتا ہے تو یہ بھی اس کے لیے اجر ہوگا اور جس نے فخر رہا اور مسلمانوں پر برتری کے لیے رکھا، یہ اس کے لیے وزر (بوجھ) ہوگا۔ کہنے والے نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! گدھے کے بارے کے لیے آپ کیا فرماتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: گدھے میں کچھ نہیں آیا سوائے اس جامع اور مکمل آیت کے ﴿فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ﴾ جس نے ایک ذرہ برابر نیکی کی وہ اسے دیکھ لے گا اور جس نے ذرہ برابر گناہ کیا وہ اسے بھی دیکھ لے گا۔

(۱۴) باب كَيْفَ فَرْضُ صَدَقَةِ الْبَقَرِ

گائے کی زکوۃ کیسے اور کتنی فرض ہے

(۷۲۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْهَاشِمِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَخْتَرِيِّ الرَّزَّازُ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَالأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالاَ قَالَ مُعَاذٌ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى الْيَمَنِ وَأَمَرَنِي أَنْ آخُذَ مِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ بَقَرَةً ثَنِيَّةً ، وَمِنْ كُلِّ ثَلاَثِينَ تَبِيعًا أَوْ تَبِيعَةً ، وَمِنْ كُلِّ حَالِمٍ دِينَارًا أَوْ عِدْلَهُ مَعَافِرِيَّ. [صحيح لغيره۔ أبو داؤد]

(۷۲۸۶) معاذ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے یمن کی طرف بھیجا تا کہ ان سے ہر چالیس گائے میں ایک ثنیہ گائے لی جائے اور ہر تیس میں سے ایک بچھڑا یا بچھیا ہے اور ہر بالغ کی طرف سے ایک دینار یا اس کے برابر رائج الوقت سکہ ہے۔

(۷۲۸۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ وَالثَّوْرِيُّ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: بَعَثَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- إِلَى الْيَمَنِ فَأَمَرَهُ أَنْ يَأْخُذَ مِنْ كُلِّ ثَلاَثِينَ بَقَرَةً تَبِيعًا أَوْ تَبِيعَةً ، وَمِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ مُسِنَّةً ، وَمِنْ كُلِّ حَالِمٍ دِينَارًا أَوْ عِدْلَهُ مَعَافِرَ. [صحيح لغيره۔ تقدم قبله]

(۷۲۸۷) معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں مجھے نبی کریم ﷺ نے یمن کی طرف بھیجا اور حکم دیا کہ ہر تیس گائے میں سے ایک بچھڑا یا بچھیا وصول کروں اور ہر چالیس میں سے مسنہ وصول کروں اور ہر بالغ غلام کی طرف سے ایک دینار یا اس کے برابر رائج

الوقت تک۔

(۷۲۸۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا النُّفَيْلِیُّ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِی شَيْبَةَ وَابْنُ الْمُثَنَّی قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ مُعَاذٍ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ بِنَحْوِهِ.

(۷۲۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ : سَأَلْتُ نَافِعًا عَنِ الْبَقَرِ فَقَالَ : بَلَغَنِی عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ أَنَّهُ قَالَ : فِی كُلِّ ثَلاَثِينَ تَبِيعٌ أَوْ تَبِيعَةٌ ، وَفِی كُلِّ أَرْبَعِينَ بَقَرَةً بَقَرَةٌ. [ضعيف]

(۷۲۸۹) عبید اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے نافع سے گائے کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا: مجھے معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے یہ بات پہنچی ہے کہ انہوں نے فرمایا: ہر تیس گائیوں میں ایک بچھڑا یا بچھیا ہے اور ہر چالیس گائے میں ایک گائے ہے۔

(۷۲۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِی إِسْحَاقَ الْمُزَكِّی حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِیُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ طَاوُسٍ الْيَمَانِیِّ : أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ أَخَذَ مِنْ ثَلاَثِينَ بَقَرَةً تَبِيعًا ، وَمِنْ أَرْبَعِينَ بَقَرَةً مُسِنَّةً ، وَأُتِیَ بِمَا دُونَ ذَلِكَ فَأَبَى أَنْ يَأْخُذَ مِنْهُ شَيْئًا وَقَالَ : لَمْ أَسْمَعْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِيهِ شَيْئًا حَتَّى أَلْقَاهُ فَأَسْأَلَهُ فَتُوُفِّیَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَبْلَ أَنْ يَقْدَمَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ.

[صحيح لغيره۔ أخرجه مالك]

(۷۲۹۰) طاؤس یمانی فرماتے ہیں کہ معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے تیس گائے میں ایک بچھڑا وصول کیا اور چالیس گائے میں سے ایک مسنہ اس کے علاوہ ان کے پاس لایا گیا تو انہوں نے اپنے لینے سے انکار کر دیا اور فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس بارے میں کوئی حدیث نہیں پائی حتیٰ کہ میں ان سے ملاتا کہ میں ان سے پوچھوں تو معاذ بن جبل کے رسول اللہ ﷺ کے پاس آنے سے پہلے آپ ﷺ وفات پا گئے۔

(۷۲۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِیُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ : أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ أُتِیَ بِوَقَصِ الْبَقَرِ فَقَالَ : لَمْ يَأْمُرْنِی فِيهِ النَّبِیُّ ﷺ بِشَیْءٍ.

قَالَ الشَّافِعِیُّ : وَالْوَقَصُ مَا لَمْ يَبْلُغِ الْفَرِيضَةَ.

وَرَوَى الْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ وَلَيْسَ بِحُجَّةٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : لَمَّا بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مُعَاذًا إِلَى الْيَمَنِ قِيلَ لَهُ : مَا أُمِرْتَ؟ قَالَ : أُمِرْتُ أَنْ آخُذَ مِنَ الْبَقَرِ مِنْ ثَلاَثِينَ تَبِيعًا

أَوْ تَبِيعَةٌ وَمِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ مُسِنَّةٌ. [ضعيف۔ أخرجه الشافعي]

(۷۲۹۱) عمرو بن دینار طاؤس سے فرماتے ہیں کہ معاذ بن جبل کے پاس گائے کا عمدہ بچہ لایا گیا تو انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے مجھے ایسے کرنے کا حکم نہیں دیا۔ شافعی کہتے ہیں: وقص وہ جانور ہے جو فریضہ کو نہ پہنچا ہو۔

حسن بن عمارہ فرماتے ہیں کہ جو روایت حکم نے طاؤس کے حوالے سے ابن عباس سے نقل کی وہ حجت نہیں کہ انہوں نے کہا جب رسول اللہ ﷺ نے معاذ کو اہل یمن کی طرف بھیجا تو ان سے کہا گیا: تجھے کیا حکم دیا گیا ہے؟ تو انہوں نے فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ تیس گائے میں سے ایک بچھیا بچھڑا لوں اور ہر چالیس میں سے ایک مسنہ لوں۔

(۷۲۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الدَّقَّاقُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ : شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ فَذَكَرَهُ. وَلَهُ شَاهِدٌ بِإِسْنَادٍ أَجْوَدَ مِنْهُ. [صحيح لغيره۔ دار قطني]

(۷۲۹۲) حسن بن عمارہ فرماتے ہیں: مجھے حکم نے یہی حدیث بیان کی۔

(۷۲۹۳) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنِي الْمَسْعُودِيُّ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : لَمَّا بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مُعَاذًا إِلَى الْيَمَنِ أَمَرَهُ أَنْ يَأْخُذَ مِنَ الْبَقَرِ مِنْ كُلِّ ثَلَاثِينَ تَبِيعًا أَوْ تَبِيعَةً جَذَعٌ أَوْ جَذَعَةٌ ، وَمِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ بَقَرَةً بَقَرَةٌ مُسِنَّةٌ فَقَالُوا : فَالأَوْقَاصُ قَالَ: مَا أَمَرَنِي فِيهَا بِشَيْءٍ وَسَأَسْأَلُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا قَدِمْتُ عَلَيْهِ فَلَمَّا قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- سَأَلَهُ عَنِ الأَوْقَاصِ فَقَالَ : ((لَيْسَ فِيهَا شَيْءٌ)).

وَقَالَ الْمَسْعُودِيُّ: وَالأَوْقَاصُ مَا دُونَ الثَّلَاثِينَ وَمَا بَيْنَ الأَرْبَعِينَ إِلَى السِّتِّينَ، فَإِذَا كَانَتْ سِتُّونَ فَفِيهَا تَبِيعَانِ، فَإِذَا كَانَتْ سَبْعُونَ فَفِيهَا مُسِنَّةٌ وَتَبِيعٌ ، فَإِذَا كَانَتْ ثَمَانُونَ فَفِيهَا مُسِنَّتَانِ ، فَإِذَا كَانَتْ تِسْعُونَ فَفِيهَا ثَلَاثُ تَبَائِعَ قَالَ بَقِيَّةُ قَالَ الْمَسْعُودِيُّ : الأَوْقَاصُ هِيَ بِالسِّينِ الأَوْقَاسُ فَلَا تَجْعَلْهَا بِصَادٍ. [صحيح لغيره۔ دار قطني]

(۷۲۹۳) عبداللہ بن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے معاذ ؓ کو یمن بھیجا تو انہیں حکم دیا کہ وہ ہر تیس گائے میں سے ایک بچھڑا یا بچھیا لیں جو جذعہ ہو اور ہر چالیس گائیوں میں سے مسنہ تو انہوں نے کہا: اوقاص کے بارے میں کیا حکم ہے؟ تو اس نے کہا: رسول اللہ ﷺ سے پوچھوں گا جب آپ ﷺ کے پاس جاؤں گا، سو جب وہ رسول اللہ ﷺ پاس آئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس میں کچھ زکوۃ نہیں۔ مسعودی کہتے ہیں کہ اوقاص جو تیس اور چالیس کے درمیان اور یہ ساٹھ تک ہے جب ساٹھ ہو جائیں تو ساٹھ میں ایک بچھیا ہے اور جب ستر جائیں تو اس میں ایک مسنہ اور ایک بچھڑا ہے۔ جب اسی ہو جائیں تو دو مسنہ ہیں اور جب نوے ہو جائیں تو اس میں تین بچھڑے ہیں۔ مسعودی کہتے ہیں: اوقاص سین سے اوقاس ہے

تو اسے صاد ر سے نہ سمجھو۔

(۷۲۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنِي النُّفَيْلِيُّ أَبُو جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ وَعَنِ الْحَارِثِ الأَعْوَرِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ زُهَيْرٌ أَحْسِبُهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ: هَاتُوا رُبُعَ الْعُشْرِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ قَالَ فِيهِ: وَفِي الْبَقَرِ فِي كُلِّ ثَلاَثِينَ تَبِيعٌ، وَفِي الأَرْبَعِينَ مُسِنَّةٌ، وَلَيْسَ عَلَى الْعَوَامِلِ شَيْءٌ. [حسن لغیرہ۔ مضیٰ تخریجہ]

(۷۲۹۴) زہیر فرماتے ہیں: میرا خیال ہے کہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس چوتھائی عشر لاؤ، پھر لمبی حدیث بیان کی۔ اس میں فرمایا کہ تیس گائے میں ایک بچھڑا اور چالیس گائے میں ایک مسنہ ہے اور کام کرنے والے جانوروں پر کوئی زکوۃ نہیں۔

(۷۲۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: جَنَاحُ بْنُ نَذِيرِ بْنِ جَنَاحٍ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((فِي الْبَقَرِ فِي كُلِّ ثَلاَثِينَ تَبِيعٌ أَوْ تَبِيعَةٌ جَذَعٌ أَوْ جَذَعَةٌ، وَفِي أَرْبَعِينَ مُسِنَّةٌ)).

لَمْ يَذْكُرْ جَنَاحٌ فِي رِوَايَتِهِ جَذَعٌ أَوْ جَذَعَةٌ.

وَرَوَاهُ شَرِيكٌ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَهُ الْبُخَارِيُّ. [صحیح لغیرہ۔ اخرجہ احمد]

(۷۲۹۵) عبد اللہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ہر تیس گائے میں ایک بچھڑا یا بچھیا ہے اور چالیس گائے میں ایک 'مسنہ' ہے۔

(۷۲۹۶) وَقَدْ مَضَى فِي حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-: أَنَّهُ كَتَبَ إِلَى أَهْلِ الْيَمَنِ قَالَ فِيهِ: ((وَفِي كُلِّ ثَلاَثِينَ بَاقُورَةً تَبِيعٌ جَذَعٌ أَوْ جَذَعَةٌ، وَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ بَاقُورَةً بَقَرَةٌ)).

حَدَّثَنِيهِ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ حَمْدَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ فَذَكَرَهُ. [صحیح لغیرہ]

(۷۲۹۶) محمد بن عمرو بن حزم اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے اہل یمن کی طرف تحریر بھیجی، جس میں لکھا تھا کہ ہر تیس گائے میں بچھڑا یا بچھیا ہے اور ہر چالیس گائے میں ایک گائے ہے۔

(۷۲۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ بِمَرْوَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ يَرْفَعُهُ وَابْنُ أَبِي عَيَّاشٍ عَنْ أَنَسٍ يَرْفَعُهُ قَالَ : فِي أَرْبَعِينَ مِنَ الْبَقَرِ مُسِنَّةٌ وَفِي ثَلاَثِينَ تَبِيعٌ أَوْ تَبِيعَةٌ ۔ [صحیح لغیرہ]

(۷۲۹۷) داؤد، شعبی رضی اللہ عنہ سے اور ابو عیاش انس رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: چالیس گائے میں ایک مسنہ ہے اور تیس گائے میں ایک بچھڑا ہے یا بچھیا ہے۔

(۷۲۹۸) وَأَمَّا الأَثَرُ الَّذِي أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْفَسَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ اللُّؤْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَوْرٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: فِي كُلِّ خَمْسٍ مِنَ الْبَقَرِ شَاةٌ، وَفِي عَشْرٍ شَاتَانِ، وَفِي خَمْسَ عَشْرَةَ ثَلاَثُ شِيَاهٍ، وَفِي عِشْرِينَ أَرْبَعُ شِيَاهٍ. قَالَ الزُّهْرِيُّ : فَإِذَا كَانَتْ خَمْسًا وَعِشْرِينَ فَفِيهَا بَقَرَةٌ إِلَى خَمْسٍ وَسَبْعِينَ ، فَإِذَا زَادَتْ عَلَى خَمْسٍ وَسَبْعِينَ فَفِيهَا بَقَرَتَانِ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ ، فَإِذَا زَادَتْ عَلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ بَقَرَةً بَقَرَةٌ قَالَ مَعْمَرٌ قَالَ الزُّهْرِيُّ : وَبَلَغَنَا أَنَّ قَوْلَهُمْ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ : ((فِي كُلِّ ثَلاَثِينَ بَقَرَةً تَبِيعٌ ، وَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ بَقَرَةً بَقَرَةٌ)). أَنَّ ذَلِكَ كَانَ تَخْفِيفًا لأَهْلِ الْيَمَنِ ثُمَّ كَانَ هَذَا بَعْدَ ذَلِكَ

فَهَذَا حَدِيثٌ مَوْقُوفٌ وَمُنْقَطِعٌ وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ مُنْقَطِعًا وَالْمُنْقَطِعُ لاَ تَثْبُتُ بِهِ حُجَّةٌ وَمَا قَبْلَهُ أَكْثَرُ وَأَشْهَرُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف۔ أخرجه عبد الرزاق]

(۷۲۹۸) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پانچ گائے میں ایک بکری ہے اور دس گائے میں دو بکریاں اور پندرہ میں تین اور بیس گائے میں چار بکریاں ہیں۔

زہری فرماتے ہیں: جب پچیس ہو جائیں گی تو پچھتر تک ایک گائے ہے، جب پچھتر سے زیادہ ہو جائیں تو اس میں دو گائے ہوں گی کے لیے ایک سو بیس تک۔ جب ایک سو بیس سے زیادہ ہو جائیں تو ہر چالیس میں ایک گائے ہے۔ یہ تخفیف اہل یمن کے لیے تھی پھر اس کے بعد یہ ہوا تو یہ حدیث موقوف ہے اور منقطع ہے اور دوسری سند سے زہری سے بھی منقطع روایت کی گئی ہے اور منقطع سے حجت نہیں لی جاتی اور اس سے پہلی روایات زیادہ مشہور ہیں۔

جِمَاعُ أَبْوَابِ صَدَقَةِ الْغَنَمِ السَّائِمَةِ

چرنے والی بکریوں کی زکوٰۃ کے ابواب

(۱۵) باب كَيْفَ فَرْضُ صَدَقَةِ الْغَنَمِ

بکریوں کی زکوٰۃ کا بیان

(۷۲۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ الأَنْصَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ الْخُزَاعِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُكْرَمٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ - يَعْنِي الأَنْصَارِيَّ - حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ ثُمَامَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ : أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَمَّا اسْتُخْلِفَ بَعَثَهُ إِلَى الْبَحْرَيْنِ وَكَتَبَ لَهُ هَذَا الْكِتَابَ : بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هَذِهِ فَرِيضَةُ الصَّدَقَةِ الَّتِي فَرَضَ اللَّهُ عَلَى الْمُسْلِمِينَ الَّتِي أَمَرَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَمَنْ سُئِلَهَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ عَلَى وَجْهِهَا فَلْيُعْطِهَا، وَمَنْ سُئِلَ فَوْقَهَا فَلاَ يُعْطِهَا. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي فَرْضِ الإِبِلِ، وَمَا بَيْنَ أَسْنَانِهَا، ثُمَّ قَالَ: ((وَصَدَقَةُ الْغَنَمِ فِي سَائِمَتِهَا ، فَإِذَا كَانَتْ أَرْبَعِينَ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَفِيهَا شَاةٌ ، فَإِذَا زَادَتْ عَلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ مِائَتَيْنِ فَفِيهَا شَاتَانِ ، فَإِذَا زَادَتْ عَلَى مِائَتَيْنِ إِلَى ثَلاَثِمِائَةٍ فَفِيهَا ثَلاَثُ شِيَاهٍ ، فَإِذَا زَادَتْ عَلَى ثَلاَثِمِائَةٍ فَفِي كُلِّ مِائَةٍ شَاةٌ، وَلاَ يُؤْخَذُ فِي الصَّدَقَةِ هَرِمَةٌ ، وَلاَ ذَاتُ عَوَارٍ وَلاَ تَيْسٌ إِلاَّ أَنْ يَشَاءَ الْمُصَدِّقُ، وَلاَ يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ وَلاَ يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ خَشْيَةَ الصَّدَقَةِ ، وَمَا كَانَ مِنْ خَلِيطَيْنِ فَإِنَّهُمَا يَتَرَاجَعَانِ بَيْنَهُمَا بِالسَّوِيَّةِ ، فَإِذَا كَانَتْ سَائِمَةُ الرَّجُلِ نَاقِصَةً مِنْ أَرْبَعِينَ شَاةً فَلَيْسَ فِيهَا صَدَقَةٌ إِلاَّ أَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيِّ وَقَدْ مَضَى سَائِرُ طُرُقِ هَذَا الْحَدِيثِ وَمَضَى فِي كِتَابِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - الَّذِي كَانَ عِنْدَ آلِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَحْوُ هَذَا وَأَبْيَنُ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فِيهِ : ((فَإِذَا كَانَتْ شَاةٌ وَمِائَتَيْنِ فَفِيهَا ثَلاَثُ شِيَاهٍ حَتَّى تَبْلُغَ ثَلاَثَمِائَةٍ ، فَإِذَا زَادَتْ عَلَى ثَلاَثِمِائَةٍ شَاةٌ فَلَيْسَ فِيهَا إِلاَّ ثَلاَثُ شِيَاهٍ حَتَّى تَبْلُغَ أَرْبَعَمِائَةِ شَاةٍ ، فَإِذَا بَلَغَتْ أَرْبَعَمِائَةِ شَاةٍ فَفِيهَا أَرْبَعُ شِيَاهٍ حَتَّى تَبْلُغَ خَمْسَمِائَةٍ ، فَإِذَا بَلَغَتْ خَمْسَمِائَةِ شَاةٍ فَفِيهَا خَمْسُ شِيَاهٍ . ثُمَّ ذَكَرَهَا هَكَذَا مِائَةً مِائَةً حَتَّى بَلَغَ

أَلْفًا قَالَ :ثُمَّ فِي كُلِّ مَا زَادَتْ مِائَةُ شَاةٍ شَاةٌ)).

(۷۲۹۹) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ خلیفہ بنے تو انہیں بحرین کی طرف بھیجا اور یہ تحریر انہیں دی: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ یہ فرض زکوۃ کا نصاب ہے جو اللہ نے مسلمانوں پر فرض کیا ہے اور جس کا اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا ہے مسلمانوں میں سے جس سے اس کے مطابق مطالبہ کیا جائے وہ اتنا ہی ادا کر دے اور جس سے اس سے زائد طلب کیا جائے وہ نہ دے۔ پھر اونٹوں کی زکوۃ کی حدیث بیان کی اور ان کی عمریں بیان کیں، پھر فرمایا: چرنے والی بکریوں میں زکوۃ اس طرح ہے: جب بکریوں کی تعداد چالیس سے ایک سو بیس ہو جائے تو اس میں ایک بکری ہے، جب ایک سو بیس سے زیادہ ہو جائیں اور دو سو تک پہنچ جائیں تو اس میں دو بکریاں ہیں اور پھر تین سو تک تین بکریاں اور جب تین سو سے زائد ہو جائیں تو ہر سو میں ایک بکری ہے اور زکوۃ میں بوڑھی، عیب والی اور سانڈ (بکرا) نہ لیا جائے، مگر یہ کہ مصدق لینا پسند کرے اور جدا جدا چرنے والیوں کو جمع نہ کیا جائے اور اکٹھیوں کو جدا جدا نہ کیا جائے زکوۃ کے ڈر سے اور جو شراکت دار ہیں وہ آپس میں برابر برابر تقسیم کریں گے اور جب آدمی کی بکریاں چالیس سے کم ہوں گی تو ان میں کوئی زکوۃ نہیں مگر یہ کہ اس کا مالک مرضی سے دینا چاہے۔

اور جو تحریر آل عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس تھی وہ بھی ایسی ہی تھی اور اس میں یہ کچھ وضاحت سے بیان کیا گیا ہے وہ یہ کہ جب بکریاں دو سو ایک ہو جائیں تو اس میں تین بکریاں ہیں، تین سو تک اور جب تین سو سے ایک بکری زائد ہو گی تو چار سو تک اس میں تین بکریاں ہی ہوں گی اور جب چار سو مکمل ہو جائیں گی تو پانچ سو تک چار بکریاں ہوں گی اور جب پانچ سو بکریاں ہو جائیں تو اس میں پانچ بکریاں ہی ہوں گی پھر ایسے ہی سو سو کا تذکرہ کیا ہزار تک۔ سو سے جو زائد ہوں تو ہر سو پر ایک بکری ہو گی۔

(۱۶) باب السِّنِّ الَّتِي تُؤْخَذُ فِي الْغَنَمِ

بکریوں کی عمر جس میں جو زکوۃ فرض ہے

قَدْ مَضَى فِي حَدِيثِ مُسْلِمِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ سَعْرِ بْنِ دَيْسَمٍ عَنْ رَسُولَيْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُمَا قَالاَ فِي الشَّاةِ الَّتِي أَعْطَاهُمَا : هَذِهِ شَافِعٌ وَقَدْ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ نَأْخُذَ شَافِعًا. وَالشَّافِعُ الَّتِي فِي بَطْنِهَا وَلَدُهَا قَالَ فَقُلْتُ : أَيَّ شَيْءٍ تَأْخُذَانِ؟ قَالاَ : عَنَاقًا جَذَعَةً أَوْ ثَنِيَّةً. قَالَ : فَأَخْرَجْتُ إِلَيْهِمَا عَنَاقًا فَقَالاَ : ارْفَعْهَا إِلَيْنَا فَتَنَاوَلاَهَا فَحَمَلاَهَا عَلَى بَعِيرِهِمَا.

سعر بن دیسم فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے قاصدوں نے اس بکری کے بارے میں کہا جو ان کو دی تھی کہ یہ شافع ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے لینے سے منع کیا ہے، شافع وہ بکری ہوتی ہے جس کے پیٹ میں بچہ ہو۔ فرماتے ہیں: میں نے کہا: پھر تم کونسی وصول کرو گے؟ تو انہوں نے کہا: جذعہ یا ثنیہ عمر کی بکری۔ فرماتے ہیں: میں نے ان کے لیے وہی نکالا تو

انہوں نے کہا: اسے ہمارے اونٹ کی طرف اٹھاؤ تو میں نے انہیں پکڑا دیا تو وہ اپنے اونٹ پر اٹھا کر لے گئے۔

(۷۳۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سُفْيَانَ حَدَّثَنِي مُسْلِمُ بْنُ شُعْبَةَ فَذَكَرَهُ. إِلاَّ أَنَّ شَيْخَنَا لَمْ يُثْبِتِ اسْمَ سَعْرِ بْنِ دَيْسَمٍ. [ضعيف]

(۷۳۰۰) عمرو بن ابی سفیان فرماتے ہیں: مجھے مسلم بن شعبہ نے ایسے ہی حدیث سنائی مگر یہ کہ ہمارا شیخ مضبوط حافظے کا نہیں، جن کا نام سعر بن دیسم ہے۔

(۷۳۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ عُمَرَ اسْتَعْمَلَ أَبَاهُ سُفْيَانَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَلَى الطَّائِفِ وَمَخَالِيفِهَا فَخَرَجَ مُصَدِّقًا فَاعْتَدَّ عَلَيْهِمْ بِالْغِذَاءِ وَلَمْ يَأْخُذْهُ مِنْهُمْ فَقَالُوا لَهُ : إِنْ كُنْتَ مُعْتَدًّا عَلَيْنَا بِالْغِذَاءِ فَخُذْهُ مِنَّا فَأَمْسَكَ حَتَّى لَقِيَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ : اعْلَمْ أَنَّهُمْ يَزْعُمُونَ أَنَّا نَظْلِمُهُمْ نَعْتَدُّ عَلَيْهِمْ بِالْغِذَاءِ وَلاَ نَأْخُذُهُ مِنْهُمْ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ : فَاعْتَدَّ عَلَيْهِمْ بِالْغِذَاءِ حَتَّى بِالسَّخْلَةِ يَرُوحُ بِهَا الرَّاعِي عَلَى يَدِهِ وَقُلْ لَهُمْ : لاَ آخُذُ مِنْكُمُ الرُّبَّى وَلاَ الْمَاخِضَ ، وَلاَ ذَاتَ الدَّرِّ ، وَلاَ الشَّاةَ الأَكُولَةَ ، وَلاَ فَحْلَ الْغَنَمِ وَخُذِ الْعَنَاقَ الْجَذَعَةَ وَالثَّنِيَّةَ فَذَلِكَ عَدْلٌ بَيْنَ غِذَاءِ الْمَالِ وَخِيَارِهِ.

[صحيح۔ أخرجه ابن ابي شيبه]

(۷۳۰۱) بشر بن عاصم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ نے اس کے والد سفیان بن عبداللہ کو طائف پر عامل بنا کر بھیجا اور اس کے گرد ونواح میں بھی تو وہ زکوۃ لینے کے لیے نکلے۔ سو انہوں نے ان پر غذا میں زیادتی کی اور ان سے وہ نہ لی تو انہوں نے کہا: اگر تو ہم پر غذا میں زیادتی کرتا ہے تو پھر تو ہم سے لے جا تو وہ زکوۃ لینے سے رک گیا حتیٰ کہ عمر رضی اللہ عنہ سے ملاقات کی اور کہا: میرا خیال ہے کہ وہ سمجھتے ہیں کہ میں نے ان پر غذا میں زیادتی کر کے ظلم کیا ہے اور میں ان سے نہیں لیتا تو عمر رضی اللہ عنہ نے اسے کہا کہ تو ان کی غذا میں زیادتی کر، یہاں تک کہ وہ بکری کے بچے بھی ساتھ لائیں اور ان سے کہہ دو کہ میں تم سے سو نہیں لیتا اور نہ ہی میں کمزور اور دودھ والی اور نہ ہی بوڑھی بکری اور نہ ہی بکریوں کا سانڈ لوں گا، بلکہ میں تو ان سے بکری کا بچہ جذعہ (سال سے کم عمر کا) وصول کروں اور دوندا (ثنیہ) وصول کروں گا یہ مال وغذا کے درمیان عدل اور اس کی عمدگی ہے۔

(۷۳۰۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ الدِّيلِيِّ عَنِ ابْنٍ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُفْيَانَ الثَّقَفِيِّ عَنْ جَدِّهِ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَعَثَهُ مُصَدِّقًا وَكَانَ يَعُدُّ عَلَى النَّاسِ بِالسَّخْلِ فَقَالُوا : أَتَعُدُّ عَلَيْنَا بِالسَّخْلِ وَلاَ تَأْخُذُ مِنْهُ شَيْئًا فَلَمَّا قَدِمَ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ

الْخَطَّابِ :نَعَمْ نَعُدُّ عَلَيْهِمْ بِالسَّخْلَةِ يَحْمِلُهَا الرَّاعِي وَلَا نَأْخُذُهَا وَلَا نَأْخُذُ الأَكُولَةَ وَلَا الرُّبَّى وَلَا الْمَاخِضَ وَلَا فَحْلَ الْغَنَمِ وَنَأْخُذُ الْجَذَعَةَ وَالثَّنِيَّةَ وَذَلِكَ عَدْلٌ بَيْنَ غِذَاءِ الْمَالِ وَخِيَارِهِ. [صحيح۔ أخرجه مالك]

(۷۳۰۲) سفیان بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اسے عامل بنا کر بھیجا اور وہ ان کے ساتھ زیادتی کرتے تھے ان کے بچوں میں تو وہ کہنے لگے کہ تم ہمارے بکری کے بچے بھی شمار کرتے ہو! مگر ان میں سے لیتے نہیں ہو۔ جب وہ عمر بن خطاب کے پاس آئے تو اس بات کا تذکرہ کیا تو عمر بن خطاب نے فرمایا: ہاں ہم ان کے بچے شمار کریں گے اس کا چرواہا اسے اٹھائے گا مگر اسے نہیں لیں گے اور نہ ہی بوڑھی بکری اور نہ بچوں والی اور نہ ہی حاملہ اور نہ ہی بکریوں کا سانڈ لیں گے، بلکہ ہم جذعہ یا ثنیہ عمر کی بکریاں وصول کریں گے اور یہ مال دغذا میں برابری ہے۔

(۱۷) باب لاَ يُؤْخَذُ كَرَائِمُ أَمْوَالِ النَّاسِ

زکوٰۃ لوگوں کے عمدہ مال میں سے نہ لی جائے

(۷۳۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ :مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعِيدٍ وَالْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ قَالاَ حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- لَمَّا بَعَثَ مُعَاذًا عَلَى الْيَمَنِ قَالَ: ((إِنَّكَ تَقْدَمُ عَلَى قَوْمٍ أَهْلِ كِتَابٍ فَلْيَكُنْ أَوَّلَ مَا تَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ عِبَادَةُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، فَإِذَا عَرَفُوا اللَّهَ فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّ اللَّهَ قَدْ فَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي يَوْمِهِمْ وَلَيْلَتِهِمْ، فَإِذَا فَعَلُوا فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّ اللَّهَ قَدْ فَرَضَ عَلَيْهِمْ زَكَاةً تُؤْخَذُ مِنْ أَمْوَالِهِمْ فَتُرَدُّ عَلَى فُقَرَائِهِمْ ، فَإِذَا أَطَاعُوا بِهَا فَخُذْ مِنْهُمْ، وَتَوَقَّ كَرَائِمَ أَمْوَالِ النَّاسِ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ جَمِيعًا فِي الصَّحِيحِ عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ بِسْطَامَ.

[صحيح۔ أخرجه البخاري]

(۷۳۰۳) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے معاذ رضی اللہ عنہ کو یمن کی طرف بھیجا تو فرمایا: تو ایک ایسی قوم کے پاس جا رہا ہے جو اہل کتاب ہیں۔ سو تو انہیں سب سے پہلے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی عبادت کی دعوت دینا، جب وہ اللہ کو جان لیں تو پھر انہیں بتا: اللہ تعالیٰ نے ان پر ایک دن اور رات میں پانچ نمازیں فرض کی ہیں، جب وہ یہ کرلیں تو انہیں آگاہ کرو کہ اللہ نے ان پر زکوٰۃ بھی فرض کی ہے جو مال داروں سے وصول کر کے غریبوں کو دی جائے گی۔ جب وہ اس بات کی اطاعت کرلیں تو وہ ان سے لو اور ان کے عمدہ اموال سے بچ۔

(۷۳۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ هِلاَلِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ مَيْسَرَةَ أَبِي صَالِحٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ :سِرْتُ أَوْ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْ سَارَ مَعَ مُصَدِّقِ

النَّبِيِّ -ﷺ- فَإِذَا فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- : ((أَنْ لاَ يَأْخُذَ مِنْ رَاضِعِ لَبَنٍ ، وَلاَ يَجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ وَلاَ يُفَرِّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ)). وَكَانَ إِنَّمَا يَأْتِي الْمِيَاهَ حِينَ تَرِدُ الْغَنَمُ فَيَقُولُ : أَدُّوا صَدَقَاتِ أَمْوَالِكُمْ قَالَ فَعَمَدَ رَجُلٌ مِنْهُمْ إِلَى نَاقَةٍ كَوْمَاءَ قَالَ قُلْتُ : يَا أَبَا صَالِحٍ مَا الْكَوْمَاءُ قَالَ عَظِيمَةُ السَّنَامِ - قَالَ - فَأَبَى أَنْ يَقْبَلَهَا قَالَ فَقَالَ : إِنِّي أُحِبُّ أَنْ تَأْخُذَ خَيْرَ إِبِلِي قَالَ فَأَبَى أَنْ يَقْبَلَهَا قَالَ : فَخَطَمَ لَهُ أُخْرَى دُونَهَا فَأَبَى أَنْ يَقْبَلَهَا ، ثُمَّ خَطَمَ لَهُ أُخْرَى دُونَهَا فَقَبِلَهَا وَقَالَ : إِنِّي آخِذُهَا وَأَخَافُ أَنْ يَجِدَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : عَمَدْتَ إِلَى رَجُلٍ فَتَخَيَّرْتَ عَلَيْهِ إِبِلَهُ. [حسن۔ أخرجه ابو داؤد]

(۷۳۰۴) سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے اس نے خبر دی جو عامل کے ساتھ گیا تھا رسول اللہ ﷺ کے دور میں، جسے آپ ﷺ نے فرمایا تھا کہ وہ دودھ پلانے والا جانور نہ لے اور نہ ہی جدا جدا چرنے والیوں کو اکٹھا کرے اور نہ ہی اکٹھی چرنے والیوں کو جدا جدا کیا جائے تو وہ ان کے پاس پانی پلانے کی جگہ پر آتے اور انھیں کہتے ، جب بکریاں وہاں آتیں کہ اپنے اموال کی زکوۃ ادا کرو۔ وہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے اپنی کوماء اونٹنی کا قصد کیا۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے کہا: اے ابوصالح! یہ کوماء کیا ہے تو انہوں نے بتایا: عظیم کوہان والی۔ وہ کہتے ہیں، انہوں نے اسے لینے سے انکار کر دیا تو اس نے کہا: میں چاہتا ہوں کہ تم میرے عمدہ اونٹوں میں سے لو مگر مصدق نے قبول کرنے سے انکار کر دیا اور پھر اس نے دوسرا پیش کیا تو انہوں نے وہ لینے سے بھی انکار کر دیا پھر اس نے تیسرا پیش کیا تو انہوں نے وہ قبول کر لیا اور کہا کہ میں لے تو رہا ہوں مگر میں ڈرتا ہوں کہ پیارے پیغمبر ﷺ میرا مواخذہ نہ کریں اور کہیں کہ تو ایک ایسے شخص کے پاس گیا اور تو نے اسے اس کے اونٹوں میں اختیار دے دیا۔

(۷۳۰۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ - يَعْنِي ابْنَ مَنْصُورٍ - حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا هِلاَلُ بْنُ خَبَّابٍ عَنْ مَيْسَرَةَ أَبِي صَالِحٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ : أَتَانَا مُصَدِّقُ النَّبِيِّ -ﷺ- فَأَتَيْتُهُ فَجَلَسْتُ إِلَيْهِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ : إِنَّ فِي عَهْدِي أَنْ لاَ آخُذَ مِنْ رَاضِعِ لَبَنٍ ، وَلاَ يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ وَلاَ يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ. وَأَتَاهُ رَجُلٌ بِنَاقَةٍ كَوْمَاءَ فَقَالَ : خُذْهَا فَأَبَى. [حسن۔ تقدم قبله]

(۷۳۰۵) سوید بن غفلہ فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس رسول اللہ ﷺ کا مصدق آیا تو میں اس کے پاس آ کر بیٹھ گیا، میں نے انھیں سنا وہ کہہ رہے تھے کہ میرے عہد میں یہ بات شامل ہے کہ میں دودھ پلانے والا جانور نہ لوں اور نہ ہی جدا جدا چرنے والیوں کو یکجا کروں اور نہ ہی یکجا چرنے والیوں کو جدا جدا کروں تو اس کے پاس ایک آدمی بڑی کوہان والی اونٹنی لے کر آیا اور اس نے کہا: یہ وصول کرلو مگر مصدق نے وصول کرنے سے انکار کر دیا۔

(۷۳۰۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي لَيْلَى الْكِنْدِيِّ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ : أَخَذْتُ بِيَدِ مُصَدِّقِ

النَّبِيُّ -ﷺ- وَأَتَيْتُهُ بِنَاقَةٍ عَظِيمَةٍ فَقَالَ : أَيُّ سَمَاءٍ تُظِلُّنِي ، وَأَيُّ أَرْضٍ تُقِلُّنِي إِذَا أَخَذْتُ خِيَارَ مَالِ امْرِءٍ فَأَتَيْتُهُ بِنَاقَةٍ مِنَ الإِبِلِ فَقَبِلَهَا. [حسن لغیرہ۔ أخرجه ابن ماجه]

(۷۳۰۶) سوید بن غفلہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم ﷺ کے عامل کا ہاتھ پکڑا اور ایک بڑی اونٹنی کے پاس لے آیا تو وہ کہنے لگا کہ کون سا آسمان مجھے سایہ دے گا اور کون سی زمین مجھے اٹھائے گی ، اگر میں کسی کا عمدہ مال وصول کروں گا تو پھر میں اس کے پاس اونٹوں میں سے ایک اونٹنی لایا تو وہ انہوں نے قبول کر لی۔

(۷۳۰۷) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الطَّيَالِسِيُّ حَمُّوَيْهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي لَيْلَى الْكِنْدِيِّ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ : أَتَى مُصَدِّقُ النَّبِيِّ -ﷺ- فَأَخَذْتُ بِيَدِهِ وَأَخَذَ بِيَدِي فَقَرَأْتُ فِي عَهْدِهِ : أَنْ لاَ يُجْمَعَ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ وَلاَ يُفَرَّقَ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ خَشْيَةَ الصَّدَقَةِ - قَالَ - فَأَتَاهُ رَجُلٌ بِنَاقَةٍ عَظِيمَةٍ مُلَمْلَمَةٍ فَأَبَى أَنْ يَأْخُذَهَا ، ثُمَّ أَتَاهُ بِأُخْرَى دُونَهَا فَأَبَى أَنْ يَأْخُذَهَا ، ثُمَّ أَتَاهُ بِأُخْرَى دُونَهَا فَأَبَى أَنْ يَأْخُذَهَا ، ثُمَّ قَالَ : أَيُّ أَرْضٍ تُقِلُّنِي ، وَأَيُّ سَمَاءٍ تُظِلُّنِي إِذَا أَنَا أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَقَدْ أَخَذْتُ خِيَارَ إِبِلِ امْرِءٍ مُسْلِمٍ.

وَقَدْ مَضَى فِي حَدِيثِ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ حِينَ خَرَجَ مُصَدِّقًا.

وَفِيهِ دِلاَلَةٌ عَلَى جَوَازِ الأَخْذِ إِذَا تَطَوَّعَ بِهِ صَاحِبُهُ. [حسن۔ تقدم قبله]

(۷۳۰۷) سوید بن غفلہ ؓ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کا عامل آیا تو میں نے اس کا ہاتھ پکڑا اور اس نے میرا ہاتھ پکڑا اور میں نے اس کی تحریر میں یہ بات پڑھی کہ اکٹھا چرنے والیوں کو جدا جدا نہ کیا جائے اور جدا جدا چرنے والیوں کو اکٹھا نہ کیا جائے زکوۃ کے ڈر سے۔ ایک آدمی بڑی اونٹنی لے کر حاضر ہوا تو انہوں نے اسے وصول کرنے سے انکار کر دیا ، پھر وہ اس کے علاوہ دوسری لایا تو انہوں نے اس سے بھی انکار کر دیا ، پھر وہ اس کے علاوہ اور لایا تو اس سے بھی انکار کر دیا اور کہا: کون سی زمین مجھے اٹھائے گی اور کون سا آسمان مجھے سایہ دے گا جب کہ میں یہ لوں گا۔ ابی بن کعب کی حدیث میں یہ گزر چکا ہے کہ جب وہ عامل بن کر نکلے اور اس میں نفلی صدقہ لینے کے جواز کی دلیل ہے۔

(۷۳۰۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ : رَأَيْتُ رَجُلاً فِي مَكَانِ أَيُّوبَ عَلَيْهِ جُبَّةُ صُوفٍ وَفِي رِوَايَةِ الْحَارِثِ قَالَ : رَأَيْتُ فِي مَجْلِسِ أَيُّوبَ أَعْرَابِيًّا عَلَيْهِ جُبَّةُ صُوفٍ فَلَمَّا رَأَى الْقَوْمَ يَتَحَلَّقُونَ قَالَ حَدَّثَنِي مَوْلاَى قُرَّةُ بْنُ دُعْمُوصٍ قَالَ : أَتَيْتُ الْمَدِينَةَ فَإِذَا النَّبِيُّ -ﷺ- قَاعِدٌ وَأَصْحَابُهُ حَوْلَهُ فَأَرَدْتُ أَنْ أَدْنُوَ مِنْهُ فَلَمْ أَسْتَطِعْ

أَنْ أَدْنُوَ مِنْهُ فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ اسْتَغْفِرْ لِلْغُلاَمِ النُّمَيْرِيِّ. فَقَالَ : ((غَفَرَ اللَّهُ لَكَ)). قَالَ : وَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الضَّحَّاكَ سَاعِيًا - قَالَ - فَجَاءَ بِإِبِلٍ جِلَّةٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- : ((أَتَيْتَ هِلاَلَ بْنَ عَامِرٍ وَنُمَيْرَ بْنَ عَامِرٍ وَعَامِرَ بْنَ رَبِيعَةَ فَأَخَذْتَ جِلَّةَ أَمْوَالِهِمْ؟)). فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي سَمِعْتُكَ تَذْكُرُ الْغَزْوَ فَأَحْبَبْتُ أَنْ آتِيَكَ بِإِبِلٍ تَرْكَبُهَا وَتَحْمِلُ عَلَيْهَا أَصْحَابَكَ قَالَ : ((وَاللَّهِ لَلَّذِي تَرَكْتَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الَّذِي جِئْتَ بِهِ اذْهَبْ فَرُدَّهَا عَلَيْهِمْ وَخُذْ صَدَقَاتِهِمْ مِنْ حَوَاشِي أَمْوَالِهِمْ)). [ضعیف۔ أخرجه الحارث]

(۷۳۰۸) قرہ بن دعموص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مدینہ آیا تو نبی کریم ﷺ تشریف فرما تھے اور صحابہ آپ ﷺ کے ارد گرد تھے۔ میں نے چاہا کہ میں آپ سے قریب ہو کر بیٹھوں مگر میں قریب نہ جا سکا۔ پھر میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! اپنے نمیری غلام کے لیے استغفار کریں تو آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تجھے معاف کرے۔ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ضحاک کو عامل بنا کر بھیجا تو وہ ایک بڑا اونٹ لے آئے تو اسے نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تو ہلال بن عامر اور نمیر بن عامر اور عامر بن ربیعہ کے پاس آیا ہے اور ان کے عمدہ مال کو لیا ہے تو اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں نے سنا آپ غزوے کا تذکرہ کر رہے تھے تو میں نے چاہا کہ ایسا اونٹ لاؤں جس پر آپ سوار ہوں اور آپ کے صحابہ بھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! جو تو چھوڑ کر آیا ہے وہ مجھے اس سے زیادہ محبوب تھا جسے تو لے کر آیا ہے جا اور اسے واپس لوٹا اور ان کے عام مال سے زکوۃ وصول کر۔

(۷۳۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي رَجُلاَنِ مِنْ أَشْجَعَ : أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ مَسْلَمَةَ الأَنْصَارِيَّ كَانَ يَأْتِيهِمْ مُصَدِّقًا فَيَقُولُ لِرَبِّ الْمَالِ : أَخْرِجْ إِلَيَّ صَدَقَةَ مَالِكَ فَلاَ يَقُودُ إِلَيْهِ شَاةً فِيهَا وَفَاءٌ مِنْ حَقِّهِ إِلاَّ قَبِلَهَا.

قَالَ مَالِكٌ : السُّنَّةُ عِنْدَنَا أَنَّهُ لاَ يُضَيَّقُ عَلَى النَّاسِ فِي زَكَاتِهِمْ ، وَأَنْ يَقْبَلَ مِنْهُمْ مَا دَفَعُوا مِنْ زَكَاةِ أَمْوَالِهِمْ.

قَالَ الشَّيْخُ إِذَا كَانَ فِيمَا دَفَعُوا وَفَاءٌ مِنَ الْحَقِّ كَمَا رَوَاهُ فِي حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ.

[ضعیف۔ أخرجه مالك]

(۷۳۰۹) محمد بن یحییٰ بن حبان فرماتے ہیں کہ مجھے دو آدمیوں نے خبر دی جو اشجع قبیلے سے تعلق رکھتے ہیں کہ محمد بن مسلمہ انصاری رضی اللہ عنہ ان کے پاس عامل کی حیثیت سے آتے تھے اور وہ صاحب مال سے کہنے لگے: اپنے مال کی زکوۃ نکالو تو وہ جو بھی بکری زکوۃ میں لاتے تو وہ اسے قبول کر لیتے۔ مالک کہتے ہیں کہ سنت یہ ہے کہ زکوۃ وصول کرنے میں لوگوں کو تنگ نہ کریں اور جو ان سے قبول کریں جو وہ زکوۃ میں ادا کریں۔ شیخ فرماتے ہیں کہ یہ جب کہ زکوۃ پوری پوری ہو جو اس پر واجب ہو جیسا کہ محمد بن مسلمہ کی حدیث میں بیان ہو چکا۔

(۷۳۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ :

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رَجُلاً مُصَدِّقًا قَالَ : ((لاَ تَأْخُذْ مِنْ حَزَرَاتِ أَنْفُسِ النَّاسِ شَيْئًا خُذِ الشَّارِفَ وَالْبَكْرَ وَذَوَاتِ الْعَيْبِ)). [ضعيف]

(۷۳۱۰) ہشام بن عروہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو عامل بنا کر بھیجا اور فرمایا: لوگوں کے عمدہ مال میں سے وصول نہ کر، بلکہ بوڑھی، بچی اور عیب والی بھی قبول کر لے۔

(۷۳۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ يَقُولُ : لاَ تَأْخُذْ خِيَارَ أَمْوَالِهِمْ خُذِ الشَّارِفَ وَهِيَ الْمُسِنَّةُ الْهَرِمَةُ وَالْبَكْرَ وَهُوَ الصَّغِيرُ مِنْ ذُكُورِ الإِبِلِ وَإِنَّهُ كَانَ فِي أَوَّلِ الإِسْلاَمِ قَبْلَ أَنْ يُؤْخَذَ النَّاسُ بِالشَّرَائِعِ.

قَالَ الشَّيْخُ الْحَدِيثُ مُرْسَلٌ وَقَدْ يُتَصَوَّرُ عِنْدَنَا أَخْذُ الذُّكُورِ وَالصِّغَارِ وَالْمَعِيبَةِ إِذَا كَانَتْ مَاشِيَتُهُ كُلُّهَا كَذَلِكَ. [صحيح]

(۷۳۱۱) ابو عبید فرماتے ہیں کہ تو ان کے عمدہ مال میں سے وصول نہ کر بلکہ تو بوڑھی قبول کر اور بکر یعنی چھوٹی عمر والا اونٹ اور یہ شروع اسلام میں تھا، اس سے پہلے کہ لوگ شریعت سیکھتے۔

شیخ فرماتے ہیں: یہ حدیث مرسل ہے ہمارے نزدیک یہ تصور کیا جاتا ہے کہ جب تمام مویشی عیب دار و مذکر ہوں تو مذکر، چھوٹے اور عیب دار کو ہی لے لیا جائے۔

(۷۳۱۲) وَرُوِّينَا عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنِ الأَعْمَشِ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ : إِذَا انْتَهَى الْمُصَدِّقُ إِلَى الْغَنَمِ صَدَعَهَا صَدْعَيْنِ فَيَأْخُذُ صَاحِبُ الْغَنَمِ خَيْرَ الصَّدْعَيْنِ وَيَأْخُذُ صَاحِبُ الصَّدَقَةِ مِنَ الصَّدْعِ الآخَرِ. [صحيح۔ أخرجه عبد الرزاق]

(۷۳۱۲) حکم بیان فرماتے ہیں: جب عامل بکریوں کے پاس آتا تو انہیں دو حصوں میں تقسیم کرتا، پھر بکریوں والا عمدہ حصہ پیش کرتا اور عامل دوسرے حصے میں سے وصول کرتا۔

(۷۳۱۳) وَرُوِّينَا عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ أَنَّهُ قَالَ : يَصْدَعُهَا ثَلاَثَةَ أَصْدَاعٍ ثُلُثٌ خِيَارٌ ، وَثُلُثٌ وَسَطٌ ، وَثُلُثٌ دُونٌ فَيَدَعُ الْمُصَدِّقُ الْخِيَارَ وَيَأْخُذُ مِنَ الْوَسَطِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْهُمَا بِهِمَا جَمِيعًا.

وَقَدْ حَكَى الشَّافِعِيُّ فِي الْقَدِيمِ مَذْهَبَ الْمُلْحَقِينَ مِنْ غَيْرِ تَسْمِيَةِ قَائِلِيهِمَا.

وَرُوِّينَا عَنِ الزُّهْرِيِّ مِثْلَ قَوْلِ الْقَاسِمِ.

وَرُوِّينَا عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ : يَخْتَارُ صَاحِبُ الْغَنَمِ الثُّلُثَ ثُمَّ اخْتَارُوا مِنَ الثُّلُثَيْنِ

الْمَاخِضِ. [صحیح۔ اخرجہ ابن ابی شیبہ]

(۷۳۱۳) قاسم بن محمد فرماتے ہیں: وہ ان کے تین حصے کرتے، ایک تہائی عمدہ ایک تہائی درمیانے جانور اور ایک تہائی اس سے کمزور عامل عمدہ کو چھوڑ کر درمیانے میں سے وصول کرتا۔ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے یہ بات بیان کی گئی کہ بکریوں والا ایک ثلث کو چن لے گا پھر باقی دو ثلث میں سے وہ منتخب کریں گے۔

(۱۸) باب يُعَدُّ عَلَيْهِمْ بِالسِّخَالِ الَّتِي نُتِجَتْ مَوَاشِيهِمْ وَلاَ يُؤْخَذُ مِنْهَا إِذَا كَانَ فِي الأُمَّهَاتِ بَقِيَّةٌ

جو بچے پیدا ہوئے وہ بھی شمار کیے جائیں، لیکن ان سے زکوۃ نہ لی جائے جب ان کی مائیں باقی ہوں

(۷۳۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالاَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ - يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ - عَنْ بِشْرِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: اسْتَعْمَلَنِي عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى صَدَقَاتِ قَوْمِي فَاعْتَدَدْتُ عَلَيْهِمْ بِالْبَهْمِ فَاشْتَكَوْا ذَلِكَ وَقَالُوا: إِنْ كُنْتَ تَعُدُّهَا مِنَ الْغَنَمِ فَخُذْ مِنْهَا صَدَقَتَكَ - قَالَ - فَاعْتَدَدْنَا عَلَيْهِمْ بِهَا ، ثُمَّ لَقِيتُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقُلْتُ: إِنَّ قَوْمِي اسْتَنْكَرُوا عَلَيَّ أَنْ أَعُدَّ عَلَيْهِمْ بِالْبَهْمِ وَقَالُوا: إِنْ كُنْتَ تَرَاهَا مِنَ الْغَنَمِ فَخُذْ مِنْهَا صَدَقَتَكَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: اعْتَدَّ عَلَى قَوْمِكَ يَا سُفْيَانُ بِالْبَهْمِ وَإِنْ جَاءَ بِهَا الرَّاعِي يَحْمِلُهَا فِي يَدِهِ وَقُلْ لِقَوْمِكَ: إِنَّا نَدَعُ لَهُمُ الْمَاخِضَ وَالرُّبَّى وَشَاةَ اللَّحْمِ وَفَحْلَ الْغَنَمِ وَنَأْخُذُ الْجَذَعَ وَالثَّنِيَّ وَذَلِكَ وَسَطٌ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ فِي الْمَالِ. [صحیح۔ معنیٰ تخریجہ]

(۷۳۱۴) بشر بن عاصم اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ مجھے عمر رضی اللہ عنہ نے زکوۃ پر عامل بنایا اپنی قوم میں تو میں نے ان کے بچے بھی شمار کیے تو انہوں نے میری شکایت کی اور کہا: اگر تو انہیں بکریوں میں شمار کرتا ہے تو پھر ان سے زکوۃ بھی وصول کر۔ وہ کہتے ہیں: ہم نے وہ شمار کیں، پھر میں عمر رضی اللہ عنہ سے ملا تو میں نے کہا: میری قوم نے مجھ پر عیب لگایا ہے کہ میں ان کی بکریوں کے چھوٹے بچے بھی شمار کرتا ہوں۔ اور انہوں نے کہا ہے کہ اگر تو انہیں بکریوں میں شمار کرتا ہے تو پھر زکوۃ بھی ان میں وصول کر تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے سفیان! تو اپنی قوم کے ان بچوں کو بھی شمار کر جو چرواہا اپنے ہاتھ میں اٹھاتا ہے اور اپنی قوم سے کہہ کہ ہم تمہارے لیے عمدہ دودھ والی اور حاملہ اور گوشت والی اور بکریوں کا سانڈ چھوڑتے ہیں اور ہم جذع اور ثنیہ وصول

کرتے ہیں۔ یہ ہمارے اور تمہارے لیے مال میں درمیانہ راستہ ہے۔

(۱۹) باب لاَ يُعَدُّ عَلَيْهِمْ بِمَا اسْتَفَادُوهُ مِنْ غَيْرِ نِتَاجِهَا حَتَّى يَحُولَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ

وہ جانور شمار نہ کیے جائیں جن سے وہ استفادہ کرتے ہیں سوائے سائمہ کے حتیٰ کہ اس پر سال گزر جائے

قَدْ مَضَى حَدِيثُ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ وَالْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَرْفُوعًا ((لَيْسَ فِي مَالٍ زَكَاةٌ حَتَّى يَحُولَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ)).

(۷۳۱۵) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْحُنَيْنِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ حَدَّثَنَا أَبُو كُدَيْنَةَ عَنْ حَارِثَةَ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((لَيْسَ فِي الْمَالِ زَكَاةٌ حَتَّى يَحُولَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ)). [منكر الاسناد]

(۷۳۱۵) سیدہ عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی بھی مال میں زکوۃ نہیں، جب تک اس پر سال نہ گزر جائے۔

(۷۳۱۶) وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِنْ كَانَ عِنْدَكَ مَالٌ اسْتَفَدْتَهُ فَلَيْسَ عَلَيْكَ زَكَاةٌ حَتَّى يَحُولَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ. [ضعيف۔ ابو اسحاق]

(۷۳۱۶) علی ؓ فرماتے ہیں کہ اگر تیرے پاس مال ہے اور تو اس سے استفادہ کر رہا ہے تو تجھ پر زکوۃ نہیں یہاں تک کہ سال گزر جائے۔

(۷۳۱۷) وَعَنْ حَارِثَةَ بْنِ أَبِي الرِّجَالِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: لَيْسَ فِي مَالٍ مُسْتَفَادٍ زَكَاةٌ حَتَّى يَحُولَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ. أَخْبَرَنَا بِهِمَا أَبُو بَكْرٍ الأَصْبَهَانِيُّ
أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَهُمَا جَمِيعًا. [ضعيف]

(۷۳۱۷) سیدہ عائشہ ؓ فرماتی ہیں: جس مال سے استفادہ کیا جاتا ہے اس میں زکوۃ نہیں یہاں تک کہ اس پر سال نہ گزر جائے۔

(۷۳۱۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ عُقْبَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ: لَمْ يَكُنْ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَأْخُذُ مِنْ مَالٍ زَكَاةً حَتَّى يَحُولَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ. [ضعيف۔ أخرجه مالك]

(۷۳۱۸) قاسم بن محمد ؓ فرماتے ہیں کہ ابوبکر ؓ اموال میں سے زکوۃ وصول کرتے جب سال پورا گزر جاتا۔

(۷۳۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي

اللَّيْثُ حَدَّثَنَا الأَشْجَعِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : مَنِ اسْتَفَادَ مَالاً فَلاَ يُزَكِّيهِ حَتَّى يَحُولَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ. [صحيح]

(۷۳۱۹) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے اپنے مال سے استفادہ کیا، وہ زکوۃ تب نکالے جب اس پر سال گزر جائے۔

(۷۳۲۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْبُسْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ : لاَ زَكَاةَ فِي مَالٍ حَتَّى يَحُولَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ عِنْدَ رَبِّهِ. [صحيح۔ أخرجه مالك]

(۷۳۲۰) نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مال میں زکوۃ نہیں جب تک اپنے مالک کے پاس سال نہ گزر جائے۔

(۷۳۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ : إِذَا اسْتَفَادَ الرَّجُلُ مَالاً لَمْ تَحِلَّ فِيهِ الزَّكَاةُ حَتَّى يَحُولَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ. [صحيح]

(۷۳۲۱) نافع فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب انسان اپنے مال سے استفادہ کرتا ہے تو جب تک سال نہ بیت جائے اس میں زکوۃ نہیں۔

(۷۳۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : لَيْسَ فِي مَالٍ زَكَاةٌ حَتَّى يَحُولَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ.
هَذَا هُوَ الصَّحِيحُ مَوْقُوفٌ.
وَرَوَاهُ بَقِيَّةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ مَرْفُوعًا وَلَيْسَ بِصَحِيحٍ. [صحيح۔ رجاله ثقات]

(۷۳۲۲) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ کسی مال میں زکوۃ نہیں جب تک اس پر سال نہ گزر جائے۔

(۷۳۲۳) وَرُوِيَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ :((لَيْسَ فِي مَالِ الْمُسْتَفِيدِ زَكَاةٌ حَتَّى يَحُولَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ)). أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ فَذَكَرَهُ.
وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ ضَعِيفٌ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ. [منكر۔ أخرجه دار قطني]

(۷۳۲۳) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس مال سے استفادہ کیا جائے تو اس میں زکوۃ نہیں یہاں تک کہ اس پر سال نہ گزر جائے۔

(۲۰) باب الْأُمَّهَاتُ تَمُوتُ وَتَبْقَى السِّخَالُ نِصَابًا فَيُؤْخَذُ مِنْهَا

اگر بکریوں کی مائیں مرجائیں اور صرف بچے بچ جائیں تو ان سے زکوٰۃ وصول کی جائے

(۷۳۲۴) اسْتِدْلَالاً بِمَا أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ :أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :لَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ بَعْدَهُ وَكَفَرَ مَنْ كَفَرَ مِنَ الْعَرَبِ قَالَ عُمَرُ :يَا أَبَا بَكْرٍ كَيْفَ تُقَاتِلُ النَّاسَ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ فَمَنْ قَالَ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ فَقَدْ عَصَمَ مِنِّى مَالَهُ وَنَفْسَهُ وَمَالَهُ إِلاَّ بِحَقِّهِ وَحِسَابُهُ عَلَى اللَّهِ؟)). قَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :لأُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الصَّلاَةِ وَالزَّكَاةِ فَإِنَّ الزَّكَاةَ حَقُّ الْمَالِ ، وَاللَّهِ لَوْ مَنَعُونِي عَنَاقًا كَانُوا يُؤَدُّونَهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- لَقَاتَلْتُهُمْ عَلَى مَنْعِهَا. قَالَ عُمَرُ : فَوَاللَّهِ مَا هُوَ إِلاَّ أَنْ رَأَيْتُ أَنْ قَدْ شَرَحَ اللَّهُ صَدْرَ أَبِي بَكْرٍ لِلْقِتَالِ فَعَرَفْتُ أَنَّهُ الْحَقُّ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ قَالَ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ يَعْنِي ابْنَ مُسَافِرٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِمَعْنَى بِذَلِكَ. قَالَ الْبُخَارِيُّ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ مِنَ الْكِتَابِ قَالَ لِي ابْنُ بُكَيْرٍ وَعَبْدُ اللَّهِ عَنِ اللَّيْثِ يَعْنِي عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ :عَنَاقًا .

قَالَ الشَّيْخُ :وَخَالَفَهُمَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ عُقَيْلٍ فَقَالَ :عِقَالاً . [صحيح۔ أخرجه البخاري]

(۷۳۲۴) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول کریم ﷺ فوت ہوئے تو آپ ﷺ کے بعد ابوبکر رضی اللہ عنہ نے خلافت اختیار کی اور عرب میں جس نے انکار کرنا تھا کیا تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے ابوبکر رضی اللہ عنہ! آپ لوگوں سے کیسے لڑائی کریں گے جب کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں حکم دیا گیا ہوں کہ لوگوں سے تب تک لڑائی کروں جب تک وہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ کا اقرار نہ کریں اور جس نے لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ کا اقرار کرلیا۔ اس نے مجھ سے اپنے مال و جان کو محفوظ کرلیا۔ مگر اس کے حق سے نہیں اور پھر اس کا حساب اللہ تعالیٰ پر ہے تو ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اس سے بھی لڑوں گا جس نے نماز و زکوٰۃ میں تفریق کی اور زکوٰۃ مال کا حق ہے اللہ کی قسم! اگر وہ مجھ سے زکوٰۃ کا ایک بچہ بھی روکیں گے جو وہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں ادا کیا کرتے تھے تو اس کے روکنے کی وجہ سے میں ان سے لڑائی کروں گا تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کی قسم! میں نے دیکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حق ان کے دل پر کھول دیا لڑائی کرنے کے لیے یہاں تک کہ میں نے جان لیا کہ یہی حق (درست) ہے۔

(۷۳۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ :وَاللَّهِ لَوْ مَنَعُونِي عِقَالاً. قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَقَالَ شُعَيْبُ بْنُ أَبِي

حَمْزَةَ وَمَعْمَرٌ وَالزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ فِي هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ : لَوْ مَنَعُونِي عَنَاقًا. وَرَوَاهُ رَبَاحُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عِقَالاً. قَالَ الشَّيْخُ : وَفِي رِوَايَةٍ أُخْرَى عَنْ رَبَاحٍ عَنَاقًا.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَرَوَاهُ ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ عِقَالاً ، وَرَوَاهُ عَنْبَسَةُ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ فِي هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ : عَنَاقًا.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ قَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ : مَعْمَرُ بْنُ الْمُثَنَّى : الْعِقَالُ صَدَقَةُ سَنَةٍ ، وَالْعِقَالاَنِ صَدَقَةُ سَنَتَيْنِ.

قَالَ الشَّيْخُ : وَالْعَنَاقُ لاَ يُتَصَوَّرُ أَخْذُهَا إِلاَّ فِيمَا ذَكَرْنَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۷۳۲۵) عقیل فرماتے ہیں کہ زہری نے اس حدیث کو بیان کیا اور فرمایا کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کہ اللہ کی قسم! اگر انہوں نے بکری کا ایک بچہ بھی روکا۔ ایک حدیث میں ہے کہ ایک رسی بھی روکی تو میں جنگ کروں گا۔

ابوداؤد فرماتے ہیں کہ ابوعبیدہ معمر بن مثنی نے کہا کہ عقال ایک سال کی زکوۃ اور عقالان دو سال کی زکوۃ ہوگی۔ شیخ فرماتے ہیں کہ بچے کے لینے کا تصور نہیں کیا جا سکتا مگر اس صورت میں ہے جو ہم نے بیان کی۔

(۲۱) باب لاَ يُكْتَمُ شَيْئًا مِنْ مَالِ الزَّكَاةِ وَلاَ يُغَلُّ

زکوۃ میں سے کوئی چیز نہ چھپائی جائے اور نہ ہی خیانت کی جائے

(۷۳۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا شَيْخٌ مِنْ بَنِي سَدُوسٍ - يُقَالُ لَهُ دَيْسَمٌ - عَنْ بَشِيرِ بْنِ الْخَصَاصِيَةِ وَكَانَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- قَدْ سَمَّاهُ بَشِيرًا قَالَ أَتَيْنَاهُ فَقُلْنَا : إِنَّ أَصْحَابَ الصَّدَقَةِ يَعْتَدُونَ عَلَيْنَا فَنَكْتُمُهُمْ قَدْرَ مَا يَعْتَدُونَ عَلَيْنَا قَالَ : ((لاَ وَلَكِنِ اجْمَعُوهَا فَإِذَا أَخَذُوهَا فَأْمُرُوهُمْ فَلْيُصَلُّوا عَلَيْكُمْ)) ثُمَّ تَلاَ ﴿وَصَلِّ عَلَيْهِمْ﴾ [ضعيف۔ أخرجه ابو داؤد]

(۷۳۲۶) بشیر بن خصاصیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اور اس کا نام بشیر پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے رکھا تھا۔ راوی کہتے ہیں: ہم ان کے پاس آئے اور کہا کہ عامل ہم پر زیادتی کرتے ہیں، ہم چھپا لیتے ہیں تو انہوں نے کہا: نہیں ایسا نہ کرو بلکہ اسے جمع کرو، جب وہ زکوۃ تم سے وصول کریں تو انہیں کہو کہ وہ تمہارے لیے دعا کریں۔ پھر یہ آیت پڑھی ﴿وَصَلِّ عَلَيْهِمْ﴾ کہ ان کے حق میں دعا کریں۔

(۷۳۲۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ وَيَحْيَى بْنُ مُوسَى قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ قُلْنَا : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَصْحَابَ الصَّدَقَةِ. وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ فَلَمْ يَرْفَعْهُ. [ضعيف۔ تقدم قبله]

(۷۳۲۷) عبدالرزاق معمر سے اسی معنی اور سند سے حدیث روایت کرتے ہیں سوائے اس کے کہ وہ کہتے ہیں کہ ہم نے کہا:

اے اللہ کے رسول! زکوۃ لینے والے زیادتی کرتے ہیں۔

(۲۲) باب مَا وَرَدَ فِيمَنْ كَتَمَهُ

اس شخص کا حکم جو زکوۃ چھپاتا ہے

(۷۳۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :((فِي كُلِّ أَرْبَعِينَ مِنَ الإِبِلِ سَائِمَةٍ ابْنَةُ لَبُونٍ مَنْ أَعْطَاهَا مُؤْتَجِرًا فَلَهُ أَجْرُهَا ، وَمَنْ كَتَمَهَا فَإِنَّا آخِذُوهَا وَشَطْرَ إِبِلِهِ عَزِيمَةً مِنْ عَزَمَاتِ رَبِّكَ لاَ يَحِلُّ لِمُحَمَّدٍ وَلاَ لآلِ مُحَمَّدٍ)).

كَذَلِكَ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ. وَقَالَ أَكْثَرُهُمْ :عَزْمَةٌ مِنْ عَزَمَاتِ رَبِّنَا.

أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَلاَ يُثْبِتُ أَهْلُ الْعِلْمِ بِالْحَدِيثِ أَنْ تُؤْخَذَ الصَّدَقَةُ وَشَطْرُ إِبِلِ الْغَالِّ لِصَدَقَتِهِ وَلَوْ ثَبَتَ قُلْنَا بِهِ.

قَالَ الشَّيْخُ هَذَا حَدِيثٌ قَدْ أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ فَأَمَّا الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ رَحِمَهُمَا اللَّهُ فَإِنَّهُمَا لَمْ يُخْرِجَاهُ جَرْيًا عَلَى عَادَتِهِمَا فِي أَنَّ الصَّحَابِيَّ أَوِ التَّابِعِيَّ إِذَا لَمْ يَكُنْ لَهُ إِلاَّ رَاوٍ وَاحِدٌ لَمْ يُخْرِجَا حَدِيثَهُ فِي الصَّحِيحَيْنِ وَمُعَاوِيَةُ بْنُ حَيْدَةَ الْقُشَيْرِيُّ لَمْ يَثْبُتْ عِنْدَهُمَا رِوَايَةُ ثِقَةٍ عَنْهُ غَيْرَ ابْنِهِ فَلَمْ يُخْرِجَا حَدِيثَهُ فِي الصَّحِيحِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

وَقَدْ كَانَ تَضْعِيفُ الْغَرَامَةِ عَلَى مَنْ سَرَقَ فِي ابْتِدَاءِ الإِسْلاَمِ ، ثُمَّ صَارَ مَنْسُوخًا.

وَاسْتَدَلَّ الشَّافِعِيُّ عَلَى نَسْخِهِ بِحَدِيثِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ فِيمَا أَفْسَدَتْ نَاقَتُهُ فَلَمْ يُنْقَلْ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي تِلْكَ الْقِصَّةِ أَنَّهُ أَضْعَفَ الْغَرَامَةَ بَلْ نُقِلَ فِيهَا حُكْمُهُ بِالضَّمَانِ فَقَطْ فَيَحْتَمِلُ أَنْ يَكُونَ هَذَا مِنْ ذَلِكَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[صحيح۔ أخرجه أبو داؤد]

(۷۳۲۸) بہز بن حکیم بن معاویہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں اور وہ اپنے دادا سے، فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ فرما رہے تھے کہ چرنے والے چالیس اونٹوں میں بنتِ لبون ہے جس نے اجر کے حصول کے لیے دیا اسے اجر ملے گا اور جس نے اسے چھپایا، میں اس سے لینے والا ہوں۔ اس کے اونٹوں کا حصہ اللہ تعالیٰ کے فرائض میں سے ایک فریضہ ہے جو محمد ﷺ اور آلِ محمد کے لیے جائز نہیں۔

امام شافعی فرماتے ہیں کہ اہل علم اس بات پر متفق ہیں کہ ایسے اونٹوں میں سے بھی زکوۃ لی جائے جن کے کچھ اونٹ خیانت (چوری) کے ہوں۔ شیخ فرماتے ہیں: یہ حدیث ابوداؤد نے نقل کی ہے جب کہ بخاری و مسلم نے کڑی شرائط کی بنا پر نقل

نہیں کیا۔ ان کے نزدیک ایسی روایت ثبوت کو نہیں پہنچتی۔ شروع اسلام میں حق کے طور پر زکوٰۃ کی زیادہ وصولی کی جاتی، جب اس نے چوری کی ہو۔ پھر یہ حکم منسوخ ہو گیا تو امام شافعی نے اس کے منسوخ ہونے پر براء بن عازب رضی اللہ عنہ کی حدیث سے استدلال کیا ہے جس میں اونٹنیاں بیمار ہو گئیں۔ یہ بات نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول نہیں کہ اس سے حق کے طور زیادہ وصول کیا، بلکہ اس میں جو حکم بیان ہوا وہ ضمانت کے طور پر ہے۔ ہو سکتا ہے یہ ان کی اپنی رائے ہو۔

(۲۳) باب صَدَقَةِ الْخُلَطَاءِ

مشترک جانوروں کی زکوٰۃ کا بیان

(۷۳۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبِسْطَامِيُّ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلاَّءٍ الْبَاهِلِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي ثُمَامَةُ أَنَّ أَنَسًا حَدَّثَهُ : أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَتَبَ لَهُ : هَذِهِ فَرِيضَةُ الصَّدَقَةِ الَّتِي فَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى الْمُسْلِمِينَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ. وَفِيهِ : وَلاَ يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ وَلاَ يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ خَشْيَةَ الصَّدَقَةِ ، وَمَا كَانَ مِنْ خَلِيطَيْنِ فَإِنَّهُمَا يَتَرَاجَعَانِ بَيْنَهُمَا بِالسَّوِيَّةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيِّ قَالَ الْبُخَارِيُّ فِي التَّرْجَمَةِ وَيُذْكَرُ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِثْلَهُ. [صحیح۔ تقدم تخریجه]

(۷۳۲۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ان کے لیے تحریر کیا کہ یہ زکوٰۃ کا وہ فریضہ ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں پر مقرر کیا ہے۔ پھر پوری حدیث بیان کی۔ اس میں یہ بھی ہے کہ جدا جدا چرنے والیوں کو یکجا نہ کیا جائے اور یکجا چرنے والیوں کو جدا جدا نہ کیا جائے زکوٰۃ کے ڈر سے اور جو شراکت دار ہیں وہ آپس میں برابر برابر تقسیم کریں گے۔

(۷۳۳۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كَتَبَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- كِتَابَ الصَّدَقَةِ فَلَمْ يُخْرِجْهُ إِلَى عُمَّالِهِ حَتَّى قُبِضَ فَقَرَنَهُ بِسَيْفِهِ فَعَمِلَ بِهِ أَبُو بَكْرٍ حَتَّى قُبِضَ ، ثُمَّ عَمِلَ بِهِ عُمَرُ حَتَّى قُبِضَ فَكَانَ فِيهِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي صَدَقَةِ الإِبِلِ وَصَدَقَةِ الْغَنَمِ وَقَالَ : وَلاَ يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ وَلاَ يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ مَخَافَةَ الصَّدَقَةِ ، وَمَا كَانَ مِنْ خَلِيطَيْنِ فَإِنَّهُمَا يَتَرَاجَعَانِ بِالسَّوِيَّةِ.

وَرُوِّينَاهُ فِي حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ. [صحیح لغیرہ۔ مضی تخریجه]

(۷۳۳۰) زہری سالم سے اور وہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے زکوٰۃ کا نصاب تحریر کیا اور اسے ابھی اپنے عمال کی طرف نہیں نکالا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہو گئی تو اس تحریر کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار کے ساتھ باندھ دیا گیا۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ

نے اسے نافذ کیا یہاں تک کہ وہ فوت ہو گئے، پھر اسی پر عمر رضی اللہ عنہ نے عمل کیا۔ یہاں تک کہ وہ بھی فوت ہو گئے۔ انہوں نے اونٹوں کی زکوۃ کی حدیث بیان کی اور بکریوں کی زکوۃ کی بھی اور فرمایا: اکٹھی چرنے والیوں کو کو یکجا نہ کیا جائے زکوۃ کے خوف سے اور جو شراکت دار ہیں وہ آپس میں برابری کریں گے۔

(۷۳۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ الأَنْصَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنِي النُّفَيْلِيُّ أَبُو جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ وَعَنِ الْحَارِثِ الأَعْوَرِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ زُهَيْرٌ: أَحْسَبُهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي زَكَاةِ الْوَرِقِ وَالْغَنَمِ وَالإِبِلِ إِلَى أَنْ قَالَ: فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً - يَعْنِي عَلَى التِّسْعِينَ - فَفِيهَا حِقَّتَانِ طَرُوقَتَا الْجَمَلِ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ، فَإِنْ كَانَتِ الإِبِلُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَفِي كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ وَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ كَذَا وَلاَ يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ وَلاَ يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ خَشْيَةَ الصَّدَقَةِ. [حسن۔ معنی تخریجہ]

(۷۳۳۱) علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: زہیر کہتے ہیں: میرا خیال ہے کہ وہ نبی کریم ﷺ سے نقل فرماتے ہیں اور انہوں نے حدیث بیان کی اور چاندی، بکری اور اونٹوں کی زکوۃ کا تذکرہ کیا اور کہا کہ اگر ایک بھی نوے سے زیادہ ہو جائے تو اس میں دو حقے ہیں سانڈ کو قبول کرنے والے ایک سو بیس تک۔ اگر اونٹ اس سے زیادہ ہو جائیں تو ہر پچاس میں حقہ اور ہر چالیس میں بنت لبون ہے اور یکجا چرنے والوں کو جدا جدا نہ کیا جائے اور جدا جدا چرنے والوں کو یکجا نہ کیا جائے زکوۃ کے ڈر سے۔

(۷۳۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي لَيْلَى الْكِنْدِيِّ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ: أَتَانَا مُصَدِّقُ النَّبِيِّ -ﷺ- فَأَخَذْتُ بِيَدِهِ وَقَرَأْتُ فِي عَهْدِهِ قَالَ: لاَ يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ وَلاَ يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ خَشْيَةَ الصَّدَقَةِ.

[حسن لغیرہ۔ معنی تخریجہ]

(۷۳۳۲) سوید بن غفلہ فرماتے ہیں: ہمارے پاس پیارے پیغمبر ﷺ کا عامل آیا، میں نے اس کا ہاتھ پکڑا اور اس کی تحریر میں پڑھا کہ جدا جدا چرنے والیوں کو یکجا نہ کیا جائے اور نہ ہی یکجا چرنے والیوں کو جدا جدا کیا جائے زکوۃ کے خوف سے۔

(۷۳۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الأَسْوَدِ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ يَقُولُ: صَحِبْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ زَمَانًا فَلَمْ أَسْمَعْهُ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِلاَّ حَدِيثًا وَاحِدًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((لاَ يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ وَلاَ يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ فِي الصَّدَقَةِ وَالْخَلِيطَانِ مَا اجْتَمَعَ عَلَى الْفَحْلِ وَالرَّاعِي وَالْحَوْضِ)). [منکر۔ دار قطنی]

(۷۳۳۳) سائب بن یزید فرماتے ہیں کہ میں سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک عرصہ رہا، میں نے ان سے صرف ایک ہی

حدیث سنی جو انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے نقل فرمائی کہ آپ ﷺ نے فرمایا: یکجا کو جدا جدا نہ کیا جائے اور جدا جدا کو یکجا نہ کیا جائے زکوۃ میں اور "مشترک" وہ ہیں جو سانڈ، حوض اور چرواہے میں اکٹھی ہوں۔

(۷۳۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَغَيْرُهُ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : مَا كَانَ مِنْ خَلِيطَيْنِ فَإِنَّهُمَا يَتَرَاجَعَانِ بِالسَّوِيَّةِ قَالَ سُفْيَانُ قُلْتُ لِعُبَيْدِ اللَّهِ مَا يَعْنِي بِالْخَلِيطَيْنِ؟ قَالَ : إِذَا كَانَ الْمُرَاحُ وَاحِدًا وَالرَّاعِي وَاحِدًا وَالدَّلْوُ وَاحِدًا. [صحیح۔ رجالہ ثقات]

(۷۳۳۴) حضرت نافع ابن عمر ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ جو شراکت دار ہیں وہ آپس میں زکوۃ کا حصہ برابر برابر تقسیم کریں گے۔ سفیان کہتے ہیں: میں نے عبید اللہ سے کہا: خلیطین سے کیا مراد ہے؟ تو انہوں نے کہا: جن کا باڑہ ایک ہو، چرواہا ایک ہو اور ڈول بھی ایک ہو۔

(۷۳۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ : قَدِمَ الْحَسَنُ مَكَّةَ فَسَأَلُوهُ عَنْ أَرْبَعِينَ شَاةً بَيْنَ رَجُلَيْنِ قَالَ : فِيهَا شَاةٌ. [صحیح۔ رجالہ ثقات]

(۷۳۳۵) حمید نے بیان کیا کہ حسن ؒ مکہ آئے تو انہوں نے ان سے ان چالیس بکریوں کے بارے میں پوچھا جو دو آدمیوں کی ہوں، انہوں نے کہا: ان میں ایک بکری ہے۔

(۷۳۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءً عَنِ النَّفَرِ الْخُلَطَاءِ لَهُمْ أَرْبَعُونَ شَاةً. قَالَ : عَلَيْهِمْ شَاةٌ قُلْتُ : فَإِنْ كَانَتْ لِوَاحِدٍ تِسْعٌ وَثَلاَثُونَ وَلآخَرَ شَاةٌ قَالَ : عَلَيْهِمَا شَاةٌ. [صحیح۔ أخرجہ دار قطنی]

(۷۳۳۶) ابن جریج فرماتے ہیں: میں نے عطاء سے اس ریوڑ کے بارے میں پوچھا جس میں مشترکہ چالیس بکریاں ہوں تو انہوں نے کہا: اس میں ایک بکری ہے، وہ کہتے ہیں: میں نے کہا: اگر ایک کی انتالیس ہوں اور ایک کی ایک بکری تو انہوں نے کہا: ان پر ایک ہی بکری ہے۔

(۴۴) باب مَنْ تَجِبُ عَلَيْهِ الصَّدَقَةُ

زکوۃ کس پر واجب ہے

(۷۳۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ بْنِ سَابِقٍ الْخَوْلاَنِيُّ قَالَ : قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ ، وَيَحْيَى بْنُ

عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَالِمٍ وَمَالِكٌ وَسُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ أَنَّ عَمْرَو بْنَ يَحْيَى الْمَازِنِيَّ حَدَّثَهُمْ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :((لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ مِنَ الْوَرِقِ صَدَقَةٌ ، وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ مِنَ التَّمْرِ صَدَقَةٌ ، وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ مِنَ الإِبِلِ صَدَقَةٌ)).

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فَدَلَّ قَوْلُهُ -ﷺ- عَلَى أَنَّ خَمْسَ ذَوْدٍ وَخَمْسَ أَوَاقٍ وَخَمْسَةَ أَوْسُقٍ إِذَا كَانَ وَاحِدٌ مِنْهَا لِحُرٍّ مُسْلِمٍ فَفِيهِ الصَّدَقَةُ فِي الْمَالِ نَفْسِهِ لاَ فِي الْمَالِكِ لأَنَّ الْمَالِكَ لَوْ أَعْوَزَ مِنْهَا لَمْ يَكُنْ عَلَيْهِ صَدَقَةٌ. [صحيح۔ أخرجه البخاري]

(۷۳۳۷) ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ اوقیہ سے کم چاندی میں زکوۃ نہیں اور پانچ وسق سے کم کھجوروں میں بھی زکوۃ نہیں اور پانچ اونٹ سے کم میں بھی زکوۃ نہیں۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: آپ ﷺ کا فرمان اس پر دلالت کرتا ہے کہ پانچ اونٹ پانچ اوقیہ چاندی یا پانچ وسق کھجوریں، ان میں سے ایک چیز آزاد مسلمان کے پاس ہوگی تو اس کے مال میں زکوۃ ہوگی، جو اس کا ذاتی مال ہوگا مگر مالک کے مال میں، کیوں کہ مالک اگر محتاج ہو تو اس پر زکوۃ نہیں۔

(۷۳۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :((ابْتَغُوا فِي مَالِ الْيَتِيمِ أَوْ فِي مَالِ الْيَتَامَى لاَ تُذْهِبُهَا أَوْ لاَ تَسْتَهْلِكُهَا الصَّدَقَةُ)).

وَهَذَا مُرْسَلٌ إِلاَّ أَنَّ الشَّافِعِيَّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَكَّدَهُ بِالاِسْتِدْلاَلِ بِالْخَبَرِ الأَوَّلِ وَبِمَا رُوِيَ عَنِ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فِي ذَلِكَ.

وَقَدْ رُوِيَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ مَرْفُوعًا. [ضعيف۔ أخرجه الشافعي]

(۷۳۳۸) یوسف بن ماہک بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یتیم یا فرمایا: یتیموں کے مال میں اضافہ کرو کہ اسے زکوۃ ہی نہ کھا جائے یا ختم نہ کر دے۔

(۷۳۳۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنِي الْمُثَنَّى بْنُ الصَّبَّاحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :((أَلاَ مَنْ وَلِيَ يَتِيمًا لَهُ مَالٌ فَلْيَتَّجِرْ لَهُ فِيهِ وَلاَ يَتْرُكْهُ تَأْكُلُهُ الزَّكَاةُ)). وَرُوِيَ عَنْ مَنْدَلِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَمْرٍو بِمَعْنَاهُ. وَالْمُثَنَّى وَمَنْدَلٌ غَيْرُ قَوِيَّيْنِ. [منكر۔ أخرجه الترمذي]

(۷۲۳۹) عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کوئی یتیم کا سرپرست بنے اور اس کا مال بھی ہو تو اسے چاہیے کہ وہ اس میں تجارت کرے، اسے ایسے نہ چھوڑ دے کہ زکوٰۃ ہی کھا جائے۔

(٧٢٤٠) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : ابْتَغُوا بِأَمْوَالِ الْيَتَامَى لَا تَأْكُلُهَا الصَّدَقَةُ.

هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ وَلَهُ شَوَاهِدُ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحيح۔ دار قطني]

(۷۲۴۰) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یتیم کے مال میں تجارت کرو، کہیں اسے زکوٰۃ ہی نہ کھا جائے۔

(٧٢٤١) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا مِحْجَنٍ أَوِ ابْنَ مِحْجَنٍ - وَكَانَ خَادِمًا لِعُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ - قَالَ : قَدِمَ عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاصِ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : كَيْفَ مَتْجَرُ أَرْضِكَ فَإِنَّ عِنْدِي مَالَ يَتِيمٍ قَدْ كَادَتِ الزَّكَاةُ أَنْ تُفْنِيَهُ قَالَ فَدَفَعَهُ إِلَيْهِ.

كَذَا فِي هَذِهِ الرِّوَايَةِ. وَرَوَاهُ مُعَاوِيَةُ بْنُ قُرَّةَ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ أَبِي الْعَاصِ عَنْ عُمَرَ وَكِلَاهُمَا مَحْفُوظٌ.

وَرَوَاهُ الشَّافِعِيُّ مِنْ حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ وَابْنِ سِيرِينَ عَنْ عُمَرَ مُرْسَلًا. [صحيح لغيره]

(۷۲۴۱) ابو محجن یا ابن محجن فرماتے ہیں کہ عثمان بن ابی العاص عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: تیری زمین کی کیا قیمت ہے؟ کیوں کہ میرے پاس یتیم کا مال ہے۔ قریب ہے کہ زکوٰۃ اسے ختم کر دے۔ فرماتے ہیں کہ انہوں نے وہ مال اسے دے دیا۔

(٧٢٤٢) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ بَعْضِ وَلَدِ أَبِي رَافِعٍ قَالَ: كَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُزَكِّي أَمْوَالَنَا وَنَحْنُ يَتَامَى. [ضعيف۔ أخرجه البخاري]

(۷۲۴۲) حبیب بن ابی ثابت ابو رافع کے بعض بچوں سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے کہا: علی رضی اللہ عنہ ہمارے مال کی زکوٰۃ دیا کرتے تھے اور ہم یتیم تھے۔

(٧٢٤٣) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا أَشْعَثُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ صَلْتٍ الْمَكِّيِّ عَنْ أَبِي رَافِعٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ أَقْطَعَ أَبَا رَافِعٍ أَرْضًا فَلَمَّا مَاتَ أَبُو رَافِعٍ بَاعَهَا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِثَمَانِينَ أَلْفًا فَدَفَعَهَا إِلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، فَكَانَ يُزَكِّيهَا فَلَمَّا قَبَضَهَا وَلَدُ أَبِي رَافِعٍ عَدُّوا مَالَهُمْ فَوَجَدُوهَا نَاقِصَةً.

فَأَتَوْا عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَخْبَرُوهُ فَقَالَ : أَحَسَبْتُمْ زَكَاتَهَا؟ قَالُوا : لاَ قَالَ فَحَسَبُوا زَكَاتَهَا فَوَجَدُوهَا سَوَاءً فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَكُنْتُمْ تَرَوْنَ يَكُونَ عِنْدِي مَالٌ لاَ أُؤَدِّي زَكَاتَهُ.

وَرَوَاهُ حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ وَجَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ أَشْعَثَ وَقَالاَ عَنِ ابْنِ أَبِي رَافِعٍ وَهُوَ الصَّوَابُ.

[ضعیف۔ أخرجه دار قطنی]

(۷۳۴۳) ابو رافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ابو رافع کے لیے زمین خاص کی جب ابو رافع فوت ہو گئے تو عمر رضی اللہ عنہ نے اسے اسی ہزار میں فروخت کیا اور وہ علی رضی اللہ عنہ کو دیے، وہ اس کی زکوۃ دیا کرتے تھے اور جب ابو رافع کے بیٹوں نے قبضے میں لیا تو اسے تھوڑا پایا تو وہ علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور انہوں نے ان کو خبر دی تو علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کی زکوۃ کا حساب لگایا ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں، پھر جب زکوۃ کا حساب لگایا تو اسے پورا پورا پایا، تو علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تمہارا کیا خیال ہے کہ میرے پاس مال ہو اور میں اس کی زکوۃ ادا نہ کروں۔

(۷۳۴۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَهْلِ بْنِ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي الْيَقْظَانِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى : أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ زَكَّى أَمْوَالَ بَنِي أَبِي رَافِعٍ - قَالَ - فَلَمَّا دَفَعَهَا إِلَيْهِمْ وَجَدُوهَا بِنَقْصٍ فَقَالُوا : إِنَّا وَجَدْنَاهَا بِنَقْصٍ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَتُرَوْنَ أَنَّهُ يَكُونُ عِنْدِي مَالٌ لاَ أُزَكِّيهِ. [ضعیف]

(۷۳۴۴) عبد الرحمن بن ابو لیلیٰ فرماتے ہیں کہ علی رضی اللہ عنہ ابو رافع رضی اللہ عنہ کے بیٹوں کے مال کی زکوۃ دیا کرتے تھے۔ جب وہ مال علی رضی اللہ عنہ نے ان کو دیا تو انہوں نے اسے کم پایا تو انہوں نے کہا: یہ مال کم ہے تو علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تمہارا کیا خیال ہے کہ مال میرے پاس ہو اور میں اس کی زکوۃ نہ دوں۔

(۷۳۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كَانَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَلِينِي وَأَخًا لِي يَتِيمَيْنِ فِي حَجْرِهَا ، وَكَانَتْ تُخْرِجُ مِنْ أَمْوَالِنَا الزَّكَاةَ. [أخرجه مالك]

(۷۳۴۵) عبد الرحمن بن قاسم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا میرے پاس آیا کرتیں اور میرا ایک یتیم بھائی ان کی گود میں تھا اور وہ ہمارے مال میں سے زکوۃ نکالا کرتی تھیں۔

(۷۳۴۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّهُ كَانَ يُزَكِّي مَالَ الْيَتِيمِ.

وَرُوِيَ ذَلِكَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا. [صحیح۔ أخرجه الشافعی]

(۷۳۴۶) حضرت نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ یتیم کے مال کی زکوۃ دیا کرتے تھے۔

(۷۴۴۷) فَأَمَّا مَا أَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرٍ عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ : مَنْ وَلِیَ مَالَ يَتِيمٍ فَلْيُحْصِ عَلَيْهِ السِّنِينَ ، وَإِذَا دَفَعَ إِلَيْهِ مَالَهُ أَخْبَرَهُ بِمَا فِيهِ مِنَ الزَّكَاةِ ، فَإِنْ شَاءَ زَكَّى وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ عُلَيَّةَ وَغَيْرُهُ عَنْ لَيْثٍ.

وَقَدْ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ الشَّافِعِیُّ فِی مُنَاظَرَةٍ جَرَتْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ مَنْ خَالَفَهُ وَجَوَابُهُ عَنْ هَذَا الأَثَرِ مَعَ أَنَّكَ تَزْعُمُ أَنَّ هَذَا لَيْسَ بِثَابِتٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ مِنْ وَجْهَيْنِ أَحَدُهُمَا أَنَّهُ مُنْقَطِعٌ ، وَأَنَّ الَّذِی رَوَاهُ لَيْسَ بِحَافِظٍ.

قَالَ الشَّيْخُ وَجِهَةُ انْقِطَاعِهِ أَنَّ مُجَاهِدًا لَمْ يُدْرِكِ ابْنَ مَسْعُودٍ وَرَاوِيهِ الَّذِی لَيْسَ بِحَافِظٍ هُوَ لَيْثُ بْنُ أَبِی سُلَيْمٍ رَحِمَهُ اللَّهُ ضَعَّفَهُ أَهْلُ الْعِلْمِ بِالْحَدِيثِ وَرُوِیَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلاَّ أَنَّهُ يَتَفَرَّدُ بِإِسْنَادِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ وَابْنُ لَهِيعَةَ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۷۴۴۷) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو یتیم کے مال کا ولی بنے اور کئی سالوں تک اسے شمار کرے تو جب مال اسے لوٹائے تو اسے آگاہ کر دے کہ اتنی زکوۃ فرض ہے۔ اگر وہ چاہے تو زکوۃ ادا کرے اگر نہ چاہے تو نہ ادا کرے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس مناظرے میں جو ان کا مخالف سے ہوا اس اثر کے بارے ان کا جواب یہ تھا کہ تیرا خیال ہے کہ یہ ابن مسعود سے ثابت نہیں دو اعتبار سے: ایک یہ کہ وہ منقطع ہے، دوسرا جس سے بیان کی ہے اس کا حافظہ نہیں۔ شیخ نے کہا: اس کے انقطاع کی وجہ یہ ہے کہ مجاہد نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو نہیں پایا۔

(۲۵) باب مَنْ قَالَ لَيْسَ فِی مَالِ الْعَبْدِ زَكَاةٌ

ان حضرات کا ذکر جن کے ہاں غلام کے مال میں زکوۃ نہیں

(۷۴۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : لَيْسَ فِی مَالِ الْعَبْدِ زَكَاةٌ حَتَّى يُعْتَقَ.

هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ وَفِی رِوَايَةِ أَبِی مُعَاوِيَةَ : لَيْسَ فِی مَالِ مَمْلُوكٍ زَكَاةٌ.

وَرُوِیَ ذَلِكَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحیح۔ أخرجه ابن ابی شيبه]

(۷۴۴۸) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ غلام کے مال میں زکوۃ نہیں جب تک وہ آزاد نہ ہو جائے۔

(۲۶) باب مَنْ قَالَ زَكَاةُ مَالِهِ عَلَى مَالِكِهِ وَأَنَّ الْعَبْدَ لاَ يَمْلِكُ

مال کی زکوٰۃ اس کے مالک پر ہوتی ہے اور غلام مالک نہیں ہوتا

(۷۳۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَخْتُوَيْهِ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : ((مَنِ ابْتَاعَ عَبْدًا فَمَالُهُ لِلَّذِي بَاعَهُ إِلاَّ أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنِ اللَّيْثِ. [صحیح۔ أخرجه البخاري]

(۷۳۴۹) حضرت سالم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا تو جس نے غلام خریدا اس کے لیے مال ہے جس نے اسے بیچا مگر یہ کہ خریدنے والا شرط رکھ لے۔

(۷۳۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنِي شَيْبَانُ وَجَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ رَجُلٍ قَالَ : سَأَلْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقُلْتُ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَعَلَى الْمَمْلُوكِ زَكَاةٌ فَقَالَ : لاَ. فَقُلْتُ : عَلَى مَنْ هِيَ فَقَالَ : عَلَى مَالِكِهِ.

وَيُذْكَرُ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ جَابِرٍ الْحَذَّاءِ قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ هَلْ فِي مَالِ الْمَمْلُوكِ زَكَاةٌ قَالَ : فِي مَالِ كُلِّ مُسْلِمٍ زَكَاةٌ فِي مِائَتَيْنِ خَمْسَةٌ فَمَا زَادَ فَبِالْحِسَابِ.

(۷۳۵۰) عبداللہ بن نافع ایک شخص سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے پوچھا: اے امیر المومنین! کیا غلام پر زکوٰۃ ہے؟ تو انہوں نے کہا: نہیں، میں نے کہا پھر کس پر مال زکوٰۃ واجب ہے تو انہوں نے کہا: مالک پر۔ جابر فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا یتیم کے مال میں زکوٰۃ ہے انہوں نے کہا: ہر مال دار مسلم کے مال میں زکوٰۃ ہے، ہر دو سو میں سے پانچ ہیں اسی حساب سے جتنے ہو جائیں۔

(۲۷) باب لَيْسَ فِي مَالِ الْمُكَاتَبِ زَكَاةٌ

مکاتب غلام کے مال میں زکوٰۃ نہیں

رُوِيَ ذَلِكَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَعَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ

(۷۳۵۱) وَذَلِكَ فِيمَا أَجَازَ لِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ رِوَايَتَهُ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ الْفَقِيهِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا

أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْعُمَرِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : لَيْسَ فِي مَالِ الْعَبْدِ ، وَلاَ الْمُكَاتَبِ زَكَاةٌ. [صحیح لغیرہ۔ اخرجہ الرزاق]

(۷۳۵۱) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غلام اور مکاتب کے مال میں زکوٰۃ نہیں۔

(۷۳۵۲) وَعَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ : لَيْسَ فِي مَالِ الْمُكَاتَبِ ، وَلاَ الْعَبْدِ زَكَاةٌ حَتَّى يُعْتَقَ.

وَرُوِيَ ذَلِكَ فِي الْمُكَاتَبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَزِيعٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ مَرْفُوعًا وَهُوَ ضَعِيفٌ وَالصَّحِيحُ مَوْقُوفٌ.

وَهُوَ قَوْلُ مَسْرُوقٍ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَعَطَاءٍ وَمَكْحُولٍ. [حسن۔ اخرجہ ابن ابی شیبہ]

(۷۳۵۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مکاتب اور غلام کے مال میں زکوٰۃ نہیں ہے، جب تک وہ آزاد نہ ہو جائیں۔

(۲۸) باب الْوَقْتِ الَّذِي تَجِبُ فِيهِ الصَّدَقَةُ

جس وقت میں زکوٰۃ واجب ہے

قَدْ مَضَى حَدِيثُ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ وَالْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- ((لَيْسَ فِي مَالٍ زَكَاةٌ حَتَّى يَحُولَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ)).

وَحَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْغَاضِرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : ((ثَلاَثٌ مَنْ فَعَلَهُنَّ فَقَدْ طَعِمَ طَعْمَ الإِيمَانِ فَذَكَرَ مِنْهُنَّ)) وَأَعْطَى زَكَاةَ مَالِهِ طَيِّبَةً بِهَا نَفْسُهُ رَافِدَةً عَلَيْهِ فِي كُلِّ عَامٍ.

عاصم بن ضمرہ اور حارث کی حدیث گزر چکی ہے جو انہوں نے علی رضی اللہ عنہ سے نقل کی کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کسی مال میں زکوٰۃ نہیں جب تک اس پر سال نہ گزر جائے۔ عبداللہ بن معاویہ غاضری نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس میں تین چیزیں ہوں گی اس نے ایمان کا ذائقہ چکھ لیا، پھر آپ ﷺ نے ان میں اس کا ذکر بھی کیا کہ اپنے مال کی زکوٰۃ دے اپنے طیب نفس سے اور اس پر ہر سال ہمیشگی کرتا رہے۔

(۷۳۵۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو إِسْحَاقَ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ الزَّاهِدُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : لَمَّا مَاتَ النَّبِيُّ -ﷺ- جَاءَ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَالٌ مِنْ قِبَلِ ابْنِ الْحَضْرَمِيِّ.

فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ : مَنْ كَانَ لَهُ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- دَيْنٌ أَوْ كَانَتْ لَهُ قِبَلَهُ عِدَةٌ فَلْيَأْتِنَا - قَالَ جَابِرٌ - فَقُلْتُ وَعَدَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُعْطِينِي هَكَذَا وَهَكَذَا فَبَسَطَ يَدَيْهِ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ أَظُنُّهُ قَالَ خُذْ فَحَثَوْتُ فَإِذَا هِيَ خَمْسُمِائَةٍ - قَالَ جَابِرٌ - فَعَدَّ فِي يَدِي خَمْسَمِائَةٍ ، ثُمَّ خَمْسَمِائَةٍ - قَالَ - وَزَادَ عَلَيْهِ غَيْرُهُ فِي الْحَدِيثِ أَنَّهُ

قَالَ لِجَابِرٍ :لَيْسَ عَلَيْكَ فِيهِ صَدَقَةٌ حَتَّى يَحُولَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ. [صحيح۔ اخرجه البخاری]

(۷۳۵۳) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فوت ہوئے تو ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس ابن حضرمی کی طرف سے کچھ مال آیا، ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس کسی کا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر قرض ہو یا آپ کی طرف سے کوئی وعدہ ہو تو وہ ہمارے پاس آئے۔ جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے کہا: ہاں میرے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تھا، مجھے ایسے ایسے دو۔ انہوں نے اپنے ہاتھ تین مرتبہ پھیلائے، میرا خیال ہے چلو ڈالا ہوں جب وہ پانچ سو ہو گئے تو جابر رضی اللہ عنہ نے کہا: انہوں نے میرے ہاتھ میں پانچ سو شمار کیے، پھر پانچ سو اور بعض نے اس سے زیادہ کہے ہیں اور انہوں نے جابر رضی اللہ عنہ سے کہا: تجھ پر زکوٰۃ نہیں حتیٰ کہ سال گزر جائے۔

(۷۳۵۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ مَوْلَى الزُّبَيْرِ :أَنَّهُ سَأَلَ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ مُكَاتَبٍ لَهُ قَاطَعَهُ بِمَالٍ عَظِيمٍ هَلْ عَلَيْهِ فِيهِ زَكَاةٌ؟ فَقَالَ الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ :إِنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَمْ يَكُنْ يَأْخُذُ مِنْ مَالٍ زَكَاةً حَتَّى يَحُولَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ قَالَ الْقَاسِمُ :وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ إِذَا أَعْطَى النَّاسَ أَعْطِيَاتِهِمْ سَأَلَ الرَّجُلَ هَلْ عِنْدَكَ مِنْ مَالٍ وَجَبَتْ عَلَيْكَ فِيهِ الزَّكَاةُ؟ فَإِنْ قَالَ :نَعَمْ أَخَذَ مِنْ عَطَائِهِ زَكَاةَ مَالِهِ ذَلِكَ ، وَإِنْ قَالَ :لاَ سَلَّمَ إِلَيْهِ عَطَاءَهُ وَلَمْ يَأْخُذْ مِنْهُ شَيْئًا. [صحيح۔ اخرجه مالك]

(۷۳۵۴) محمد بن عقبہ زبیر رضی اللہ عنہ کے غلام فرماتے ہیں کہ میں نے قاسم بن محمد سے کاتب کے بارے میں دریافت کیا، جس کو اس نے بہت سارا مال دیا، کیا اس میں اس پر زکوٰۃ ہے؟ تو قاسم بن محمد نے کہا: بے شک ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اس مال سے زکوٰۃ نہیں لیتے تھے حتیٰ کہ اس پر پورا سال آ جائے اور ابوبکر رضی اللہ عنہ جب لوگوں کو عطیات دیتے تو فرماتے: کیا تیرے پاس اس کے علاوہ بھی مال ہے تو اس میں تجھ پر زکوٰۃ واجب ہوگئی۔ اگر وہ کہتا: ہاں تو آپ ان کے دیے ہوئے مال میں سے زکوٰۃ لیتے اور اگر وہ کہتا: نہیں تو تمام عطیہ اس کے حوالے کر دیتے اور اس سے کچھ بھی مال نہیں لیتے تھے۔

(۷۳۵۵) وَبِهَذَا الإِسْنَادِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ قُدَامَةَ عَنْ أَبِيهَا قَالَ : كُنْتُ إِذَا جِئْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَقْبِضُ مِنْهُ عَطَائِي سَأَلَنِي هَلْ عِنْدَكَ مِنْ مَالٍ وَجَبَتْ فِيهِ الزَّكَاةُ؟ فَإِنْ قُلْتُ :نَعَمْ أَخَذَ مِنْ عَطَائِي زَكَاةَ ذَلِكَ الْمَالِ وَإِنْ قُلْتُ :لاَ دَفَعَ إِلَيَّ عَطَائِي.

لَفْظُ حَدِيثِ الشَّافِعِيِّ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ بُكَيْرٍ بِمَعْنَاهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ :وَإِنْ قُلْتُ لاَ سَلَّمَ إِلَيَّ عَطَائِي وَلَمْ يَأْخُذْ مِنْهُ شَيْئًا. [صحيح۔ اخرجه مالك]

(۷۳۵۵) عائشہ بنت قدامہ اپنے والد سے نقل فرماتی ہیں کہ جب میں عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے پاس آتی اور ان سے اپنا حصہ

وصول کرتی تو وہ کہتے: کیا تیرے پاس مال ہے، جس پر زکوٰۃ فرض ہو؟ اگر میں کہتی: ہاں تو میرے حصے میں سے زکوٰۃ وصول کر لیتے اور اگر میں کہتی: نہیں تو وہ مجھے میرا حصہ دے دیتے۔

یہ الفاظ امام شافعی کی حدیث کے ہیں۔ ابن بکیر کی ایک روایت میں ہے کہ انہوں نے کہا: اگر میں کہتی: نہیں تو میرا حصہ مجھے دے دیتے اور اس میں سے کچھ نہ لیتے۔

(۷۲۵۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : لاَ تَجِبُ فِي مَالٍ زَكَاةٌ حَتَّى يَحُولَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ.

[صحیح۔ مضی تخریجہ]

(۷۲۵۶) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں: کسی مال میں زکوٰۃ واجب نہیں حتیٰ کہ اس پر سال نہ گزر جائے۔

(۷۲۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ : أَوَّلُ مَنْ أَخَذَ مِنَ الأَعْطِيَةِ الزَّكَاةَ مُعَاوِيَةُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ : وَالْعَطَاءُ فَائِدَةٌ وَلاَ زَكَاةَ فِيهِ حَتَّى يَحُولَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ. [صحیح۔ اخرجہ مالک]

(۷۲۵۷) مالک ابن شہاب سے نقل فرماتے ہیں کہ سب سے پہلا شخص جس نے عطایا میں سے زکوٰۃ وصول کی امیر معاویہ رضی اللہ عنہ تھے۔ امام شافعی فرماتے ہیں: وہ ایک فائدہ ہے اس میں زکوٰۃ نہیں ہے حتیٰ کہ سال گزر جائے۔

(۲۹) باب مَا عَلَى الإِمَامِ مِنْ بَعْثِ السُّعَاةِ عَلَى الصَّدَقَةِ

عاملینِ زکوٰۃ کو بھیجنے کے لیے امام پر کیا ہے

(۷۲۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عُمَرَ عَلَى الصَّدَقَةِ.

وَذَكَرَ الْحَدِيثَ أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ.

وَثَبَتَ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ : اسْتَعْمَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- رَجُلاً عَلَى صَدَقَاتِ بَنِي سُلَيْمٍ يُدْعَى ابْنَ اللُّتْبِيَّةِ فَلَمَّا جَاءَ حَاسَبَهُ. وَفِيهِ أَخْبَارٌ كَثِيرَةٌ. [صحیح۔ اخرجہ مسلم]

(۷۲۵۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عمر رضی اللہ عنہ کو زکوٰۃ وصول کرنے کے لیے بھیجا۔

ابو حمید ساعدی فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ایک شخص کو بنو سلیم کی زکوٰۃ پر عامل بنایا جسے ابن لتبیہ کہتے تھے۔ جب وہ آیا تو اس کا حساب کیا۔ اس میں اور بھی احادیث ہیں۔

(۷۳۵۹) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: أَنَّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا لَمْ يَكُونَا يَأْخُذَانِ الصَّدَقَةَ مَثْنَاةً وَلَكِنْ يَبْعَثَانِ عَلَيْهَا فِي الْجَدْبِ وَالْخِصْبِ وَالسِّمَنِ وَالْعَجَفِ لأَنَّ أَخْذَهَا فِي كُلِّ عَامٍ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- سُنَّةٌ.

وَرَوَاهُ فِي الْقَدِيمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَزَادَ فِيهِ: وَلاَ يُضَمِّنُونَهَا أَهْلَهَا ، وَلاَ يُؤَخِّرُونَ أَخْذَهَا عَنْ كُلِّ عَامٍ.

[صحیح۔ أخرجه الشافعی]

(۷۳۵۹) ابن شہاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ اون وغیرہ کی زکوۃ نہیں لیا کرتے تھے لیکن وہ زکوۃ وصولی وصولی کے لیے عاملین کو بھیجتے خوشحالی و خشک سالی میں، آسودگی و بدحالی میں؛ کیوں کہ پیارے پیغمبر ﷺ نے ہر سال زکوۃ وصول کی۔ اس لیے یہ سنت ہے۔

(۳۰) باب أَيْنَ تُؤْخَذُ صَدَقَةُ الْمَاشِيَةِ

چرنے والے جانداروں کی زکوۃ کہاں وصول کی جائے

(۷۳۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ فَحَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- النَّاسَ عَامَ الْفَتْحِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ قَالَ: ((لاَ جَلَبَ وَلاَ جَنَبَ وَلاَ تُؤْخَذُ صَدَقَاتُهُمْ إِلاَّ فِي دُورِهِمْ)). [صحیح۔ أبو داؤد]

(۷۳۶۰) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو فتح مکہ کے دن خطبہ ارشاد فرمایا: آگے پوری حدیث بیان کی اور اس میں کہا: نہ ملانا ہے اور نہ الگ کرنا ہے اور نہ وصول کیا جائے زکوۃ مگر ان کے گھروں میں۔

(۷۳۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ فِي قَوْلِهِ: لاَ جَلَبَ وَلاَ جَنَبَ قَالَ: أَنْ تُصَدَّقَ الْمَاشِيَةُ فِي مَوَاضِعِهَا وَلاَ تُجْلَبَ إِلَى الْمُصَدِّقِ. وَالْجَنَبُ عَنْ هَذِهِ الْفَرِيضَةِ أَيْضًا لاَ تُجْنَبُ أَصْحَابُهَا يَقُولُ: وَلاَ يَكُونُ الرَّجُلُ بِأَقْصَى مَوْضِعِ أَصْحَابِ الصَّدَقَةِ فَتُجْنَبُ إِلَيْهِ وَلَكِنْ تُؤْخَذُ فِي مَوْضِعِهِ.

[صحیح۔ أخرجه ابو داؤد]

(۷۳۶۱) یعقوب بن ابراہیم فرماتے ہیں: میں نے اپنے والد سیدنا جو محمد بن اسحق کے بارے میں فرماتے ہیں کہ ''لَا جَلَبَ وَلَا جَنَبَ'' اس سے مقصود یہ ہے کہ چرنے والے جانوروں کی زکوۃ ان کی جگہ پر لی جائے اور ان عامل کی طرف نہ لے جایا

جائے اور جنب سے مراد اسی طریقہ سے یہ ہے کہ اس کے مالک اسے ایک طرف پڑنے لے جائیں اور یہ کہ اسے صدقہ لینے والوں کی جگہ سے ایک طرف اور ان سے دور نہ کیے جائیں، بلکہ ان کی زکوٰۃ اسی جگہ لی جائے۔ جہاں وہ رہتے ہیں۔

(۷۳۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((تُؤْخَذُ صَدَقَاتُ الْمُسْلِمِينَ عِنْدَ مِيَاهِهِمْ أَوْ عِنْدَ أَفْنِيَتِهِمْ)). شَكَّ أَبُو دَاوُدَ. [صحيح۔ أخرجه الطيالسي]

(۷۳۶۲) عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمانوں کے اموال کی زکوٰۃ ان کے پانیوں کے پاس لی جائے یا پھر ان کے صحنوں میں۔

(۷۳۶۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُنَيْنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((تُؤْخَذُ صَدَقَاتُ أَهْلِ الْبَادِيَةِ عَلَى مِيَاهِهِمْ بِأَفْنِيَتِهِمْ)). لَفْظُ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَالِحٍ.

وَفِي رِوَايَةِ عَبْدِ الْعَزِيزِ: ((تُؤْخَذُ صَدَقَاتُ الْمُسْلِمِينَ مِنْ أَمْوَالِهِمْ عَلَى مِيَاهِهِمْ وَأَفْنِيَتِهِمْ)).

وَقَالَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ. [صحيح۔ أخرجه الطبراني في الاوسط]

(۷۳۶۳) سیدہ عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دیہات والوں کی زکوٰۃ ان کے پانیوں کے گھاٹ یا ان کے باڑوں میں لی جائے۔

ایک روایت میں ہے کہ مسلمانوں کے اموال کی زکوٰۃ ان کے پانیوں یا باڑوں میں لی جائے۔

(۳۱) باب الاِسْتِسْلاَفِ عَلَى أَهْلِ الصَّدَقَةِ ثُمَّ قَضَائِهِ مِنْ سُهْمَانِهِمْ

اہل زکوٰۃ سے کوئی چیز ادھار لینے، پھر ان کے حصے میں سے اس کی ادائیگی کرنے کا بیان

(۷۳۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- اسْتَسْلَفَ مِنْ رَجُلٍ بَكْرًا فَجَاءَتْهُ إِبِلٌ مِنْ إِبِلِ الصَّدَقَةِ فَأَمَرَنِي أَنْ أَقْضِيَهُ إِيَّاهُ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ مَالِكٍ. [صحيح۔ أخرجه مسلم]

(۷۳۶۴) ابو رافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص سے ایک اونٹ ادھار لیا، جب آپ ﷺ کے پاس زکوۃ کے اونٹ آئے تو آپ ﷺ نے مجھے حکم دیا کہ میں اسے ادا کر دوں۔

(۳۲) باب تَعْجِيلِ الصَّدَقَةِ

زکوۃ جلدی ادا کرنے کا بیان

اعْتَمَدَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِيهِ عَلَى مَا ثَبَتَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي الْيَمِينِ ((فَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ وَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ)) ثُمَّ عَلَى مَا ثَبَتَ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي ذَلِكَ مِنْهُمْ عَبْدُ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رُبَّمَا كَفَّرَ عَنْ يَمِينِهِ قَبْلَ أَنْ يَحْنَثَ وَرُبَّمَا كَفَّرَ بَعْدَ مَا يَحْنَثُ وَمَوْضِعُهُ كِتَابُ الأَيْمَانِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ : وَيُرْوَى عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَلاَ أَدْرِي أَيَثْبُتُ أَمْ لاَ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- تَسَلَّفَ صَدَقَةَ مَالِ الْعَبَّاسِ قَبْلَ تَحِلَّ . يَعْنِي بِهِ مَا

اس مسئلہ میں امام شافعی نے اس مسئلہ پر قیاس کیا ہے جو نبی ﷺ سے قسم کے متعلق منقول ہے کہ قسم کا کفارہ پہلے ادا کر دے۔ پھر وہ خیر والا کام کرے۔ بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے بھی یہی منقول ہے، ان میں عبداللہ بن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بھی ہیں۔ وہ بعض اوقات یمین کا کفارہ حانث ہونے سے پہلے ادا فرماتے اور بعض اوقات بعد میں۔ اس کی تفصیل کتاب الایمان میں آ جائے گی۔

(۷۳۶۵) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ حُجَيَّةَ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ : أَنَّ الْعَبَّاسَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فِي تَعْجِيلِ صَدَقَتِهِ قَبْلَ أَنْ تَحِلَّ فَأَذِنَ لَهُ فِي ذَلِكَ. [حسن لغیرہ۔ ابو داؤد]

(۷۳۶۵) علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عباس رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے اپنی زکوۃ کی جلد ادائیگی کا سوال کیا اس کے واجب ہونے سے پہلے تو آپ ﷺ نے انہیں اجازت دے دی۔

(۷۳۶۶) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ فَذَكَرَهُ قَالَ أَبُو دَاوُدَ هَذَا الْحَدِيثُ رَوَاهُ هُشَيْمٌ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَحَدِيثُ هُشَيْمٍ أَصَحُّ.

قَالَ الشَّيْخُ : هَذَا حَدِيثٌ مُخْتَلَفٌ فِيهِ عَلَى الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ فَرَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ حَجَّاجٍ عَنِ الْحَكَمِ هَكَذَا وَخَالَفَهُ إِسْرَائِيلُ عَنْ حَجَّاجٍ فَقَالَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ حُجْرٍ الْعَدَوِيِّ عَنْ عَلِيٍّ وَخَالَفَهُ فِي لَفْظِهِ

فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِعُمَرَ: ((إِنَّا قَدْ أَخَذْنَا مِنَ الْعَبَّاسِ زَكَاةَ الْعَامِ عَامَ الأَوَّلِ)).
وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ - هُوَ الْعَرْزَمِيُّ - عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قِصَّةِ عُمَرَ وَالْعَبَّاسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا.

وَرَوَاهُ الْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ طَلْحَةَ ، وَرَوَاهُ هُشَيْمٌ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلاً أَنَّهُ قَالَ لِعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ: ((إِنَّا كُنَّا قَدْ تَعَجَّلْنَا صَدَقَةَ مَالِ الْعَبَّاسِ لِعَامِنَا هَذَا عَامَ أَوَّلَ)). وَهَذَا هُوَ الأَصَحُّ مِنْ هَذِهِ الرِّوَايَاتِ وَرُوِيَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ مَرْفُوعًا. [حسن لغیرہ۔ تقدم قبلہ]

(۷۳۶۶) سعید بن منصور فرماتے ہیں کہ ابوداؤد نے یہ حدیث بیان کی اور اس پوری حدیث کا تذکرہ کیا۔

فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عمر رضی اللہ عنہ کو فرمایا: ہم نے عباس رضی اللہ عنہ سے ایک سال کی زکوۃ پہلے وصول کر لی ہے، نیز عمرو عباس کے قصے میں یہ بات بھی منقول ہے کہ ہم عباس کے مال کا صدقہ لینے میں جلدی کرتے تھے، اس سال میں آنے والے سال کی زکوۃ لے لیتے۔

(۷۳۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّفَّاءُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْكُدَيْمِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ (ح) وَأَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ الأَعْمَشَ يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرَ قِصَّةً فِي بَعْثِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَاعِيًا وَمَنْعِ الْعَبَّاسِ صَدَقَتَهُ وَأَنَّهُ ذَكَرَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- مَا صَنَعَ الْعَبَّاسُ فَقَالَ: ((أَمَا عَلِمْتَ يَا عُمَرُ أَنَّ عَمَّ الرَّجُلِ صِنْوُ أَبِيهِ. إِنَّا كُنَّا احْتَجْنَا فَاسْتَسْلَفْنَا الْعَبَّاسَ صَدَقَةَ عَامَيْنِ)).
لَفْظُ حَدِيثِ الْقَطَّانِ.

وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ قَتَادَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- تَعَجَّلَ مِنَ الْعَبَّاسِ صَدَقَةَ عَامٍ أَوْ صَدَقَةَ عَامَيْنِ ، وَفِي هَذَا إِرْسَالٌ بَيْنَ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ وَعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.
وَقَدْ وَرَدَ هَذَا الْمَعْنَى فِي حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ مِنْ وَجْهٍ ثَابِتٍ عَنْهُ. [حسن لغیرہ۔ أخرجه الترمذی]

(۷۳۶۷) علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عمر رضی اللہ عنہ کو عامل بنا کر بھیجا اور عباس رضی اللہ عنہ نے زکوۃ نہ دی اور پھر عمر رضی اللہ عنہ نے یہ بات رسول اللہ ﷺ کو بتائی جو عباس رضی اللہ عنہ نے کی، آپ نے فرمایا: اے عمر! کیا تم جانتے نہیں کہ چچا باپ کی قسم ہوتا ہے، ہم ضرورت محسوس کرتے تو عباس رضی اللہ عنہ سے دو سال کی زکوۃ ادھار لے لیتے تھے۔

ایک حدیث میں ہے کہ نبی کریم ﷺ نے عباس رضی اللہ عنہ سے ایک یا دو سال کی زکوۃ پہلے وصول کر لی۔

(۷۳۶۸) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى الصَّدَقَةِ فَقِيلَ : مَنَعَ ابْنُ جَمِيلٍ وَخَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ وَالْعَبَّاسُ عَمُّ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((مَا يَنْقِمُ ابْنُ جَمِيلٍ إِلاَّ أَنَّهُ كَانَ فَقِيرًا فَأَغْنَاهُ اللَّهُ ، وَأَمَّا خَالِدٌ فَإِنَّكُمْ تَظْلِمُونَ خَالِدًا قَدِ احْتَبَسَ أَدْرُعَهُ وَأَعْتُدَهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ، وَأَمَّا الْعَبَّاسُ فَهِيَ عَلَيَّ وَمِثْلُهَا مَعَهَا . -ثُمَّ قَالَ- يَا عُمَرُ أَمَا شَعَرْتَ أَنَّ عَمَّ الرَّجُلِ صِنْوُ أَبِيهِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حَفْصٍ بِهَذَا اللَّفْظِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : وَأَعْتَادَهُ . وَكَذَلِكَ رَوَاهُ شَبَابَةُ عَنْ وَرْقَاءَ ، وَرَوَاهُ شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ : فَهِيَ عَلَيْهِ صَدَقَةٌ وَمِثْلُهَا مَعَهَا .

وَمِنْ حَدِيثِ شُعَيْبٍ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ ، ثُمَّ قَالَ تَابَعَهُ ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ وَقَالَ ابْنُ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ : هِيَ عَلَيْهِ وَمِثْلُهَا مَعَهَا .

قَالَ الشَّيْخُ : وَكَمَا رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ رَوَاهُ أَبُو أُوَيْسٍ الْمَدَنِيُّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ وَكَذَلِكَ هُوَ عِنْدَنَا مِنْ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ وَحَمَلُوهُ عَلَى أَنَّهُ -ﷺ- كَانَ أَخَّرَ عَنْهُ الصَّدَقَةَ عَامَيْنِ مِنْ حَاجَةٍ بِالْعَبَّاسِ إِلَيْهِ وَالَّذِي رَوَاهُ وَرْقَاءُ عَلَى أَنَّهُ كَانَ تَسَلَّفَ مِنْهُ صَدَقَةَ عَامَيْنِ وَفِي ذَلِكَ دَلِيلٌ عَلَى جَوَازِ تَعْجِيلِ الصَّدَقَةِ، فَأَمَّا الَّذِي رَوَاهُ شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ فَإِنَّهُ يَبْعُدُ مِنْ أَنْ يَكُونَ مَحْفُوظًا لأَنَّ الْعَبَّاسَ كَانَ رَجُلاً مِنْ صَلِيبَةِ بَنِي هَاشِمٍ تَحْرُمُ عَلَيْهِ الصَّدَقَةُ فَكَيْفَ يَجْعَلُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مَا عَلَيْهِ مِنْ صَدَقَةِ عَامَيْنِ صَدَقَةً عَلَيْهِ ، وَرَوَاهُ مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ : فَهِيَ لَهُ وَمِثْلُهَا مَعَهَا .

وَقَدْ يُقَالُ لَهُ بِمَعْنَى عَلَيْهِ فَرِوَايَتُهُ مَحْمُولَةٌ عَلَى سَائِرِ الرِّوَايَاتِ وَقَدْ يَكُونُ الْمُرَادُ بِقَوْلِهِ فَهِيَ عَلَيْهِ أَيْ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- لِيَكُونَ مُوَافِقًا لِرِوَايَةِ وَرْقَاءَ ، وَرِوَايَةُ وَرْقَاءَ أَوْلَى بِالصِّحَّةِ لِمُوَافَقَتِهَا مَا تَقَدَّمَ مِنَ الرِّوَايَاتِ الصَّرِيحَةِ بِالاِسْتِسْلاَفِ وَالتَّعْجِيلِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ أخرجه البخاري]

(۷۳۶۸) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عمر رضی اللہ عنہ کو زکوۃ وصول کرنے کے لیے بھیجا تو کہا گیا کہ ابن جمیل، خالد بن ولید اور عباس رضی اللہ عنہ نے زکوۃ نہیں دی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابن جمیل تو صرف اس بات کا انتقام لے رہا ہے کہ وہ محتاج تھا، اللہ نے اسے غنی کر دیا اور خالد پر تم ظلم و زیادتی کرتے ہو۔ اس نے تو اپنی زرع اور خود کو اللہ کی راہ میں وقف کر دیا ہے، لیکن عباس کی زکوۃ میرے ذمے ہے اور اتنی مزید، پھر فرمایا: اے عمر! کیا تو جانتا نہیں کہ آدمی کا چچا والد کی مانند ہوتا ہے۔

ابوزناد نے حدیث میں بیان کیا کہ یہ اس پر زکوۃ ہے اور اس کے برابر اور بھی۔ نیز ابوزناد اپنے والد سے نقل فرماتے

ہیں کہ انہوں نے ان پر محمول کیا ہے کہ آپ نے اس سے دو سال کا صدقہ مؤخر کیا، اس وجہ سے عباس رضی اللہ عنہ کو عذر تھا جو ورقاء نے بیان کیا ہے کہ آپ ﷺ ان سے دو سال کا صدقہ پہلے وصول فرما لیتے اور اس میں پہلے زکوۃ وصول کرنے کے جواز کی دلیل ہے، مگر جو شعیب نے بیان کیا وہ بعید ہے؛ کیوں کہ عباس رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کی برادری میں سے تھے اور بنو ہاشم پر زکوۃ حلال نہیں۔ سو پھر رسول اللہ ﷺ نے ان پر دو سال کی زکوۃ کیسے صدقہ کر دی اور یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ ان تمام روایات سے مقصود یہ ہے کہ یہ بھی ورقاء کی روایت کے موافق ہے اور یہ پہلی روایات کی موافقت کی وجہ سے زیادہ صحیح ہے جس میں زکوۃ جلد وصول کرنے کی دلیل ہے۔

(۷۳۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ :أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَبْعَثُ بِزَكَاةِ الْفِطْرِ إِلَى الَّذِي تُجْمَعُ عِنْدَهُ قَبْلَ الْفِطْرِ بِيَوْمَيْنِ أَوْ ثَلاَثَةٍ. [صحيح۔ أخرجه مالك]

(۷۳۶۹) نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ صدقۃ الفطر اس کی طرف بھیجا کرتے تھے جس کی پاس عید الفطر سے دو یا تین دن پہلے جمع کیا جاتا تھا۔

(۳۳) باب النِّيَّةِ فِي إِخْرَاجِ الصَّدَقَةِ

زکوۃ دینے کی نیت کا بیان

(۷۳۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ :أَحْمَدُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ الزَّوْزَنِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوْحٍ الْمَدَائِنِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْبَزَّازُ قَالاَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الأَنْصَارِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ عَلْقَمَةَ بْنَ وَقَّاصٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :((إِنَّمَا الأَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ ، وَإِنَّمَا لاِمْرِءٍ مَا نَوَى ، فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ فَهِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ ، وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى دُنْيَا يُصِيبُهَا أَوْ إِلَى امْرَأَةٍ يَتَزَوَّجُهَا فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ وَغَيْرِهِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح۔ البخاري]

(۷۳۷۰) علقمہ بن وقاص بیان فرماتے ہیں کہ میں نے سنا کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ منبر پر فرما رہے تھے کہ میں نے رسول کریم ﷺ سے سنا کہ آپ فرما رہے تھے کہ اعمال کا دارومدار نیت پر ہے اور بے شک انسان کے لیے وہی ہے جو وہ نیت کرتا ہے۔ جس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہوگی اس ہجرت اللہ اور رسول ہی کی طرف ہے اور جس کی ہجرت دنیا یا عورت کے حصول

کے لیے ہوگی۔ اس کی ہجرت وہی ہے جس کے لیے اس نے ہجرت کی۔

(۳۴) باب لاَ يُؤَدِّي عَنْ مَالِهِ فِيمَا وَجَبَ عَلَيْهِ إِلاَّ مَا وَجَبَ عَلَيْهِ

زکوٰۃ اس مال سے ادا نہیں کی جائے گی جس میں واجب نہ ہوئی بلکہ اس مال سے جس میں واجب ہوئی

اسْتِدْلاَلاً بِمَا مَضَى فِي أَحَادِيثِ الصَّدَقَاتِ وَتَنْصِيصِهِ عَلَى الْوَاجِبِ فِي كُلِّ جِنْسٍ وَنَقْلِهِ فِي بَعْضِهِ إِلَى بَدَلٍ مُعَيَّنٍ وَتَقْدِيرِهِ الْجُبْرَانَ فِي بَعْضِهِ بِمُقَدَّرٍ مَعَ اخْتِلاَفِ الْقِيَمِ بِاخْتِلاَفِ الزَّمَانِ وَافْتِرَاقِ الْمَكَانِ.

(۷۳۷۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بَعَثَهُ إِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ: ((خُذِ الْحَبَّ مِنَ الْحَبِّ وَالشَّاةَ مِنَ الْغَنَمِ وَالْبَعِيرَ مِنَ الإِبِلِ وَالْبَقَرَةَ مِنَ الْبَقَرِ)). [ضعیف۔ اخرجہ ابو داؤد]

(۷۳۷۱) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں یمن کی طرف بھیجا اور انہیں حکم دیا کہ دانے کی زکوٰۃ دانے سے اور بکریوں کی بکریوں سے، اونٹ کی اونٹ سے اور گائے کی زکوٰۃ گائے سے وصول کرو۔

(۳۵) باب مَنْ أَجَازَ أَخْذَ الْقِيَمِ فِي الزَّكَوَاتِ

زکوٰۃ میں غلہ (ضرورت کی چیز) لینے کی اجازت کا بیان

(۷۳۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ قَالَ مُعَاذٌ يَعْنِي ابْنَ جَبَلٍ بِالْيَمَنِ: ائْتُونِي بِخَمِيسٍ أَوْ لَبِيسٍ آخُذُهُ مِنْكُمْ مَكَانَ الصَّدَقَةِ فَإِنَّهُ أَهْوَنُ عَلَيْكُمْ، وَخَيْرٌ لِلْمُهَاجِرِينَ بِالْمَدِينَةِ. كَذَا قَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْسَرَةَ.

وَخَالَفَهُ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ فَقَالَ قَالَ مُعَاذٌ بِالْيَمَنِ: ائْتُونِي بِعَرْضِ ثِيَابٍ آخُذُهُ مِنْكُمْ مَكَانَ الذُّرَةِ وَالشَّعِيرِ. [ضعیف]

(۷۳۷۲) طاؤس فرماتے ہیں کہ معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے یمن والوں سے کہا کہ تم میرے پاس نیزے یا کپڑے لاؤ میں تم سے زکوٰۃ کے عوض وصول کروں گا کیوں کہ وہ تمہارے لیے آسان ہے اور مہاجرین مدینہ کے لیے بہتر ہے۔

لیکن روایت میں ہے کہ انہوں نے کہا: میرے پاس کپڑا لاؤ میں تم سے چاول اور جو کے عوض لوں گا۔

(۷۳۷۳) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا

سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ فَذَكَرَهُ قَالَ أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ فِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ عَنْهُ حَدِيثُ طَاوُسٍ عَنْ مُعَاذٍ إِذَا كَانَ مُرْسَلاً فَلاَ حُجَّةَ فِيهِ ، وَقَدْ قَالَ فِيهِ بَعْضُهُمْ مِنَ الْجِزْيَةِ بَدَلَ الصَّدَقَةِ.

قَالَ الشَّيْخُ :هَذَا هُوَ الأَلْيَقُ بِمُعَاذٍ وَالأَشْبَهُ بِمَا أَمَرَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- بِهِ مِنْ أَخْذِ الْجِنْسِ فِي الصَّدَقَاتِ وَأَخْذِ الدِّينَارِ أَوْ عِدْلِهِ مَعَافِرَ ثِيَابٍ بِالْيَمَنِ فِي الْجِزْيَةِ وَأَنْ تُرَدَّ الصَّدَقَاتُ عَلَى فُقَرَائِهِمْ لاَ أَنْ يَنْقُلَهَا إِلَى الْمُهَاجِرِينَ بِالْمَدِينَةِ الَّذِينَ أَكْثَرُهُمْ أَهْلُ فَيْءٍ لاَ أَهْلُ صَدَقَةٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۷۳۷۴) وَأَمَّا الَّذِي رَوَاهُ مُجَالِدٌ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنِ الصُّنَابِحِيِّ الأَحْمَسِيِّ قَالَ :إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَبْصَرَ نَاقَةً مُسِنَّةً فِي إِبِلِ الصَّدَقَةِ فَغَضِبَ وَقَالَ :((قَاتَلَ اللَّهُ صَاحِبَ هَذِهِ النَّاقَةِ)). فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي ارْتَجَعْتُهَا بِبَعِيرَيْنِ مِنْ حَوَاشِي الصَّدَقَةِ قَالَ :((فَنَعَمْ إِذًا)).

وَهَذَا فِيمَا أَنْبَأَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنَّ أَبَا الْوَلِيدِ أَخْبَرَهُمْ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ الْمُجَالِدِ فَذَكَرَهُ.

فَقَدْ قَالَ أَبُو عِيسَى سَأَلْتُ عَنْهُ الْبُخَارِيَّ فَقَالَ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- رَأَى فِي إِبِلِ الصَّدَقَةِ مُرْسَلاً. وَضَعَّفَ مُجَالِدًا. [ضعيف۔ أخرجه ابن ابی شیبه]

(۷۳۷۴) صنابحی احمسی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مسنہ اونٹنی کو زکوٰۃ کے اونٹوں میں دیکھا تو آپ ﷺ غصے میں آ گئے اور فرمایا: اللہ اس اونٹنی والے کو ہلاک کرے تو انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! اسے میں نے دو اونٹوں کے عوض لیا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: پھر ٹھیک ہے۔

ابو عیسیٰ کہتے ہیں: میں نے امام بخاری سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا کہ اس حدیث کو اسماعیل بن ابی خالد نے قیس بن ابی حازم سے نقل کیا کہ نبی کریم ﷺ نے اونٹوں میں زکوٰۃ بیان کی ہے۔ یہ حدیث مرسل ہے اور مجاہد نے ضعیف قرار دیا ہے۔

(۷۳۷۵) أَخْبَرَنَاهُ مُرْسَلاً أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ رَأَى فِي إِبِلِ الصَّدَقَةِ نَاقَةً كَوْمَاءَ فَسَأَلَ عَنْهَا فَقَالَ الْمُصَدِّقُ :إِنِّي أَخَذْتُهَا بِإِبِلٍ فَسَكَتَ. [ضعیف۔ تقدم قبله]

(۷۳۷۵) قیس بن ابی حازم نبی کریم ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے زکوٰۃ کے اونٹوں میں ایک عمدہ اونٹنی دیکھی تو عامل سے پوچھا تو اس نے کہا: میں نے یہ اونٹ کے عوض لی ہے۔

(۳۶) باب الرَّجُلُ يَتَوَلَّى تَفْرِقَةَ زَكَاةِ مَالِهِ الْبَاطِنَةِ بِنَفْسِهِ

آدمی اپنے اموال باطنہ کی متفرق زکوۃ کا سرپرست بن سکتا ہے

(۷۳۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَنِي أَبُو صَخْرٍ صَاحِبُ الْعَبَاءِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ قَالَ : جِئْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِمِائَتَيْ دِرْهَمٍ قُلْتُ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ هَذِهِ زَكَاةُ مَالِي. قَالَ : وَقَدْ عَتَقْتَ يَا كَيْسَانُ قَالَ قُلْتُ : نَعَمْ قَالَ : اذْهَبْ بِهَا أَنْتَ فَاقْسِمْهَا. [حسن۔ أخرجه ابن سعد]

(۷۳۷۶) ابوسعید مقبری فرماتے ہیں کہ میں عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس دو سو درہم لے کر آیا اور میں نے کہا: اے امیر المومنین! یہ میرے مال کی زکوۃ ہے۔ انہوں نے کہا: اے کیسان! تو آزاد ہو گیا؟ تو میں نے کہا: ہاں۔ انہوں نے کہا: تو یہ لے جا اور تقسیم کر دے۔

(۳۷) باب الْوَالِي يَأْخُذُ مِنْهُ زَكَاةَ أَمْوَالِهِ الظَّاهِرَةِ أَحَبَّ ذَلِكَ أَوْ كَرِهَهُ

والی اس کے اموال ظاہرہ کی زکوۃ لے سکتا ہے

(۷۳۷۷) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ : لَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَاسْتُخْلِفَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَعْدَهُ وَكَفَرَ مَنْ كَفَرَ مِنَ الْعَرَبِ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : يَا أَبَا بَكْرٍ كَيْفَ تُقَاتِلُ النَّاسَ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ. فَمَنْ قَالَ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ عَصَمَ مِنِّي مَالَهُ وَنَفْسَهُ إِلاَّ بِحَقِّهِ وَحِسَابُهُ عَلَى اللَّهِ)). قَالَ أَبُو بَكْرٍ : وَاللَّهِ لأُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الصَّلاَةِ وَالزَّكَاةِ فَإِنَّ الزَّكَاةَ حَقُّ الْمَالِ، وَاللَّهِ لَوْ مَنَعُونِي عَنَاقًا كَانُوا يُؤَدُّونَهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلَى مَنْعِهَا قَالَ عُمَرُ : فَوَاللَّهِ مَا هُوَ إِلاَّ أَنْ رَأَيْتُ اللَّهَ قَدْ شَرَحَ صَدْرَ أَبِي بَكْرٍ لِلْقِتَالِ فَعَرَفْتُ أَنَّهُ الْحَقُّ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنِ اللَّيْثِ وَقَالاَ : عِقَالاً. وَحَدِيثُ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ : ((مَنْ أَعْطَاهَا مُؤْتَجِرًا فَلَهُ أَجْرُهَا وَمَنْ مَنَعَهَا فَإِنَّا آخِذُوهَا)). قَدْ مَضَى ذِكْرُهُ. [صحيح۔ مضى تخريجه]

(۷۳۷۷) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ فوت ہوئے تو آپ ﷺ کے بعد ابوبکر رضی اللہ عنہ خلیفہ بنے۔ اہل عرب میں سے جس نے انکار کیا کیا۔ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے ابوبکر! تم لوگوں سے کیسے لڑائی کرو گے جب کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں حکم دیا گیا ہوں کہ لوگوں سے اتنی دیر تک لڑتا رہوں جب تک وہ لا الہ الا اللہ کا اقرار نہ کرلیں، سو جس نے لا الہ الا اللہ کا اقرار کرلیا۔ اس نے مجھ سے اپنا مال اور جان بچالی مگر اس کے حق کے ساتھ اور اس کا حساب اللہ پر ہے تو ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کی قسم! جس نے نماز و زکوۃ میں فرق کیا میں اس سے لڑائی کروں گا۔ بے شک زکوۃ مال کا حق ہے، اللہ کی قسم! اگر انہوں نے مجھ سے ایک بچہ بھی روکا جو وہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں دیا کرتے تھے تو اس کے منع کرنے کی وجہ سے بھی میں ان سے لڑائی کروں گا۔ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کی قسم! جو کچھ بھی وہ تھا میں دیکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے لڑائی کے لیے ابوبکر رضی اللہ عنہ کے سینے کو کھول دیا تو میں نے جان لیا کہ وہ حق پر تھے۔ حضرت بہز بن حکیم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے اجر کے حصول کے لیے دیا اس کے لیے اجر ہوگا اور جس نے روک لیا میں اسے اس سے لینے والا ہوں۔

(۳۸) باب الاِخْتِیَارِ فِی دَفْعِهَا إِلَی الْوَالِی

زکوۃ والی کے طرف لوٹانے کے اختیار کا بیان

(۷۳۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِی الْفَوَائِدِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِی إِسْمَاعِيلَ السُّلَمِیِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هِلاَلٍ الْعَبْسِیِّ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : أَتَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَعْرَابٌ فَقَالُوا : يَأْتِينَا مُصَدِّقُونَ فَيَعْتَدُونَ عَلَيْنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((أَرْضُوهُمْ)). فَأَعَادُوا عَلَيْهِ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ كُلَّ ذَلِكَ يَقُولُ : ((أَرْضُوهُمْ)) قَالَ جَرِيرٌ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ : فَمَا أَتَانِی مُصَدِّقٌ بَعْدُ إِلاَّ ذَهَبَ وَهُوَ رَاضٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِی أُسَامَةَ وَأَخْرَجَهُ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِی إِسْمَاعِيلَ بِطُولِهِ. [صحيح۔ أخرجه مسلم]

(۷۳۷۸) جریر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ کچھ دیہاتی رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے، انہوں نے کہا: آپ ﷺ کے عامل ہمارے پاس آتے ہیں اور زیادتی کرتے ہیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انہیں خوش رکھو، آپ نے ایسا تین مرتبہ کہا، چناں چہ جریر فرماتے ہیں: اس کے بعد جب بھی میرے پاس عامل آیا تو خوش خوش ہی گیا۔

(۷۳۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِیُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو الْغُصْنِ عَنْ صَخْرِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَتِيكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((سَيَأْتِيكُمْ رَكْبٌ مُبَغَّضُونَ فَإِذَا أَتَوْكُمْ فَرَحِّبُوا بِهِمْ وَخَلُّوا بَيْنَهُمْ

وَبَيْنَ مَا يَبْغُونَ. فَإِنْ عَدَلُوا فَلأَنْفُسِهِمْ وَإِنْ ظَلَمُوا فَعَلَيْهَا ، وَأَرْضُوهُمْ فَإِنَّ تَمَامَ زَكَاتِكُمْ رِضَاهُمْ وَلْيَدْعُوا لَكُمْ)). أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ وَقَالَ أَبُو الْغُصْنِ هُوَ ثَابِتُ بْنُ قَيْسِ بْنِ غُصْنٍ

قَالَ الشَّيْخُ وَهَذَا حَدِيثٌ مُخْتَلَفٌ فِي إِسْنَادِهِ عَلَى أَبِي الْغُصْنِ. [ضعيف۔ اخرجه ابو داؤد]

(۷۳۷۹) جابر بن عتیک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عنقریب تمہارے پاس سوار آئیں گے غصے کی حالت میں۔ سو جب وہ تمہارے پاس آئیں تو انہیں خوش آمدید کہو، اگر انہوں نے کوئی مطالبہ کیا تو اس کو پورا کرو۔ اگر وہ عدل و انصاف سے کام لیں گے تو یہ ان کی اپنی ذات کے لیے ہے اور اگر وہ ظلم کریں گے تو اس کا وبال بھی انہیں پر ہے اور انہیں خوش کرو، بیشک تمہاری زکوۃ کا کامل ہونا ان کی خوشی سے ہے اور چاہیے کہ وہ تمہارے لیے دعا کریں۔

(۷۳۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو صَادِقٍ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الصَّيْدَلاَنِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ :يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنِي هُنَيْدٌ مَوْلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ وَكَانَ عَلَى أَمْوَالِهِ بِالطَّائِفِ قَالَ قَالَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ : كَيْفَ تَصْنَعُ فِي صَدَقَةِ أَمْوَالِي؟ قَالَ مِنْهَا مَا أَدْفَعُهَا إِلَى السُّلْطَانِ ، وَمِنْهَا مَا أَتَصَدَّقُ بِهَا فَقَالَ :مَا لَكَ وَمَا لِذَلِكَ قَالَ : إِنَّهُمْ يَشْتَرُونَ بِهَا الْبُزُورَ وَيَتَزَوَّجُونَ بِهَا النِّسَاءَ وَيَشْتَرُونَ بِهَا الأَرَضِينَ. قَالَ :فَادْفَعْهَا إِلَيْهِمْ فَإِنَّ النَّبِيَّ ﷺ۔ أَمَرَنَا أَنْ نَدْفَعَهَا إِلَيْهِمْ وَعَلَيْهِمْ حِسَابُهُمْ. [ضعيف]

(۷۳۸۰) مغیرہ بن شعبہ کے غلام فرماتے ہیں کہ وہ طائف میں ان کے اموال پر نگران تھے، فرماتے ہیں کہ مجھے مغیرہ بن شعبہ نے کہا: تو میرے مال کی زکوۃ کا کیا کرتا ہے تو اس نے کہا: اس میں سے کچھ سلطان (بادشاہ) کو دے دیتا ہوں اور کچھ اس میں سے صدقہ کر دیتا ہوں، اس نے کہا: وہ اس کے لیے کیا کرتے ہیں تو اس نے کہا: وہ اس کے عوض پارچہ جات لیتے ہیں جن کے ساتھ وہ عورتوں سے نکاح کرتے ہیں اور اس کے ساتھ زمین بھی حاصل کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا: اسے ان کو واپس لوٹا دو، بے شک نبی کریم ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ ہم وہ انہیں لوٹا دیں اور ان کا حساب انہیں پر ہے۔

(۷۳۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ بِنَيْسَابُورَ وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ قَالاَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : ادْفَعُوا صَدَقَاتِ أَمْوَالِكُمْ إِلَى مَنْ وَلاَّهُ اللَّهُ أَمْرَكُمْ ، فَمَنْ بَرَّ فَلِنَفْسِهِ ، وَمَنْ أَثِمَ فَعَلَيْهَا. [صحيح۔ اخرجه ابن ابی شيبه]

(۷۳۸۱) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے کہا: اپنے مالوں کی زکوۃ اپنے ان لوگوں کو ادا کرو، جو تمہارے امور کے والی بنے ہیں، جس نے نیکی کی وہ اسی کے لیے ہے اور جس نے گناہ کیا اس کا وبال اسی پر ہے۔

(۷۳۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا الْحَضْرَمِيُّ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ السَّرَّاجُ حَدَّثَنَا مُطَيَّنٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ

غِيَاثٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((إِذَا أَتَاكُمُ الْمُصَدِّقُ فَأَعْطِهِ صَدَقَتَكَ فَإِنِ اعْتَدَى عَلَيْكَ فَوَلِّهِ ظَهْرَهُ وَلَا تَلْعَنْهُ وَقُلِ :اللَّهُمَّ إِنِّي أَحْتَسِبُ عِنْدَكَ مَا أَخَذَ مِنِّي)).

[ضعیف۔ أخرجه حاکم]

(۷۳۸۲) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب عامل تمہارے پاس آئے تو اپنی زکوٰۃ اسے دے دو۔ اگر وہ تجھ پر زیادتی کرتے ہیں تو ان سے منہ موڑ لو اور لعنت نہ کرو اور یہ کہو کہ اے اللہ! میں تو تیری جناب سے نیکی بھلائی کا طالب ہوں، اس کے عوض جو انہوں نے مجھ سے وصول کیا ہے۔

(۷۳۸۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ قَالَ

قَالَ عَبْدُ الْوَهَّابِ :سُئِلَ سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَرُوبَةَ عَنِ الزَّكَاةِ فَأَخْبَرَنَا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ قَزَعَةَ مَوْلَى زِيَادٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ :ادْفَعُوهَا إِلَيْهِمْ وَإِنْ شَرِبُوا بِهَا الْخَمْرَ يَعْنِي الأُمَرَاءَ. [ضعیف]

(۷۳۸۳) زیاد کا غلام قزعہ بیان کرتا ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اس مال کو ان کی طرف لوٹا دو، اگرچہ امراء اس کی شراب ہی کیوں نہ پئیں۔

(۷۳۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ سَعْدٍ الْجُهَنِيُّ قَالَ :سَأَلْتُ زَيْدَ بْنَ أَسْلَمَ عَنِ الزَّكَاةِ فَقَالَ :سَمِعْتَ بِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فَقُلْتُ :نَعَمْ قَالَ :كَانَ يَدْفَعُهَا إِلَيْهِمْ يَعْنِي السُّلْطَانَ فِي الْفِتْنَةِ يَقْتَصُّونَ بِهَا دَوَابَّهُمْ. [ضعیف]

(۷۳۸۴) حسن بن سعد جہنی فرماتے ہیں کہ میں نے زید بن اسلم سے زکوٰۃ کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا: تو نے عبد اللہ بن عمر سے سنا ہے تو اس نے کہا: ہاں کہ وہ اپنے عمال کی طرف لوٹا دیں، یعنی کہ سلطان کو فتنے کے دور میں اس سے وہ اپنے چوپائیوں کو نگہداشت کرتے ہیں۔

(۷۳۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الإِسْفِرَائِينِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ :أَنَّهُ أَتَى سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ فَقَالَ :إِنَّهُ قَدْ أَدْرَكَ لِي مَالٌ وَأَنَا أُحِبُّ أَنْ أُؤَدِّيَ زَكَاتَهُ وَأَنَا أَجِدُ لَهَا مَوْضِعًا وَهَؤُلَاءِ يَصْنَعُونَ فِيهَا مَا قَدْ رَأَيْتَ فَقَالَ :أَدِّهَا إِلَيْهِمْ قَالَ وَسَأَلْتُ أَبَا سَعِيدٍ بِمِثْلِ ذَلِكَ فَقَالَ :أَدِّهَا إِلَيْهِمْ قَالَ وَسَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ بِمِثْلِ ذَلِكَ فَقَالَ :أَدِّهَا إِلَيْهِمْ.

وَرُوِّينَا فِي هَذَا أَيْضًا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ.

[حسن۔ أخرجه ابن ابی شیبه]

(۷۳۸۵) سہیل بن صالح اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ سعد بن ابی وقاص کے پاس آئے اور کہا کہ میرے پاس مال ہے جس کی میں زکوٰۃ ادا کرنا چاہتا ہوں اور میں اس کے مصرف کو جانتا ہوں اور یہ لوگ اس معاملے میں ایسے ہی کرتے ہیں جو تو نے دیکھا ہے تو انہوں نے کہا: تو پھر ان کو ادا کر دے اور فرمایا: میں نے ایسا ہی سوال ابو سعید سے کیا تو انہوں نے کہا: ان کو ادا کر دے۔ فرماتے تھے کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے بھی یہ پوچھا تو انہوں نے فرمایا: ان کو اسے ادا کر دے۔

(۳۹) باب الاِخْتِيَارِ فِي قَسْمِهَا بِنَفْسِهِ إِذَا أَمْكَنَهُ ذَلِكَ لِيَكُونَ عَلَى يَقِينٍ مِنْ أَدَائِهَا

زکوٰۃ کو خود تقسیم کرنے کا اختیار ہے جب یہ ممکن ہو، تا کہ اسے اس کی ادائیگی کا یقین ہو جائے

رُوِيَ ذَلِكَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَالْحَسَنِ وَطَاوُسٍ وَإِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ.

(۷۳۸۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الأَصْبَهَانِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ أَبِي نَصْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: سَأَلَ رَجُلٌ ابْنَ عُمَرَ عَنْ زَكَاةِ مَالِهِ فَقَالَ: ادْفَعْهَا إِلَيْهِمْ فَقَالَ لَهُ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ: إِنَّ بِشْرَ بْنَ مَرْوَانَ جَاءَهُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ قَالَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ: مَرَرْتُ بِامْرَأَةٍ عَطَّارَةٍ فِي السُّوقِ فَلَوْ كَانَ مَعِي شَيْءٌ لأَعْطَيْتُهَا فَقَالَ: يَا غَضْبَانُ أَعْطِهِ خَمْسَمِائَةِ دِرْهَمٍ مِنَ الزَّكَاةِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: لَبَسُوا عَلَيْنَا لَبَسَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ. [ضعیف]

(۷۳۸۶) سعید بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے اپنے مال کی زکوٰۃ کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا: اسے ان کی طرف لوٹا دو تو سعید بن جبیر نے کہا: بشر بن مروان کے پاس اہل شام میں سے ایک آدمی آیا اس نے اس سے سوال کیا تو اس نے کہا: میں بازار میں ایک عطار (خوشبو بیچنے والے) کے پاس سے گزرا۔ اگر میرے پاس کچھ ہوتا تو میں اسے ضرور دیتا تو اس نے کہا: اے غضبان! اسے پانچ سو درہم زکوٰۃ میں سے دے تو ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: انہوں نے ہم پر دین خلط ملط کر دیا، اللہ ان پر معاملہ خلط ملط کر دے۔

(۷۳۸۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ اللَّيْثِيِّ : أَنَّهُ سَأَلَ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الزَّكَاةِ فَقَالَ : أَعْطِهَا أَنْتَ فَقُلْتُ : أَلَمْ يَكُنِ ابْنُ عُمَرَ يَقُولُ ادْفَعْهَا إِلَى السُّلْطَانِ قَالَ : بَلَى وَلَكِنِّي لاَ أَرَى أَنْ تَدْفَعَهَا إِلَى السُّلْطَانِ. [حسن۔ شافعی]

(۷۳۸۷) اسامہ بن زید لیثی فرماتے ہیں کہ انہوں نے سالم بن عبد اللہ سے زکوٰۃ کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا: تو ادا کر۔ میں نے کہا: کیا ابن عمر رضی اللہ عنہ نے نہیں کہا کہ اسے امیر کی طرف لوٹاؤ۔ انہوں نے کہا: کیوں نہیں لیکن میری رائے نہیں کہ

اسے سلطان کی طرف لوٹاؤ۔

(۴۰) باب مَا يُسْقِطُ الصَّدَقَةَ عَنِ الْمَاشِيَةِ

کون سی چیز چرنے والے جانوروں کی زکوٰۃ ساقط کر دیتی ہے

(۷۳۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ هُوَ ابْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلاَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي ثُمَامَةُ أَنَّ أَنَسًا حَدَّثَهُ: أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَتَبَ لَهُ هَذَا الْكِتَابَ وَكَتَبَ: هَذِهِ فَرِيضَةُ الصَّدَقَةِ الَّتِي فَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى الْمُسْلِمِينَ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ بِهَا رَسُولَهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ. وَفِيهِ: وَصَدَقَةُ الْغَنَمِ فِي سَائِمَتِهَا.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الأَنْصَارِيِّ.
وَرُوِّينَا فِي حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثُمَامَةَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ نَحْوَ ذَلِكَ.
وَرُوِّينَاهُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ نُسْخَةِ كِتَابِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: وَفِي سَائِمَةِ الْغَنَمِ إِذَا كَانَتْ أَرْبَعِينَ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ عِشْرِينَ وَمِائَةً شَاةٌ. [صحیح۔ معنیٰ تخریجہ]

(۷۳۸۸) انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ان کی طرف تحریر بھیجی اور اس میں لکھا کہ یہ وہ فریضہ (نصاب) ہے جسے اللہ کے رسول ﷺ نے مسلمانوں پر جاری کیا، جس کا اللہ اور اس کے رسول نے حکم دیا ہے..... پھر حدیث بیان کی اور اس میں یہ تھا کہ چرنے والی بکریوں میں زکوٰۃ ہے۔

عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: جب چرنے والی بکریاں چالیس سے ایک سو بیس ہو جائیں تو ان میں ایک بکری ہے۔

(۷۳۸۹) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ: الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى الْقَنْطَرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-: أَنَّهُ كَتَبَ إِلَى أَهْلِ الْيَمَنِ بِكِتَابٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ: ((وَفِي كُلِّ خَمْسٍ مِنَ الإِبِلِ سَائِمَةٍ شَاةٌ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ أَرْبَعًا وَعِشْرِينَ. وَفِيهِ وَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ شَاةً سَائِمَةٍ شَاةٌ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ عِشْرِينَ وَمِائَةً ، فَإِنْ زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا شَاتَانِ)). [ضعیف۔ معنیٰ تخریجہ]

(۷۳۸۹) عمرو بن حزم اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے اہل یمن کی طرف ایک تحریر لکھی اور اس حدیث میں اس بات کا تذکرہ کیا کہ چرنے والے ہر پانچ اونٹوں میں ایک بکری ہے، جب تک وہ چوبیس نہ ہو جائیں اور اسی میں ہے کہ چرنے والی چالیس بکریوں میں ایک بکری ہے، جب تک وہ ایک سو بیس کو نہ پہنچ جائیں۔ اگر اس سے ایک زیادہ ہو جائیں تو اس میں ایک بکری کی بجائے دو بکریاں ہوں گی۔

(۷۳۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ قَالَ قُرِءَ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْوَاسِطِيِّ وَأَنَا أَسْمَعُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْقُشَيْرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : ((فِي كُلِّ إِبِلٍ سَائِمَةٍ مِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ ابْنَةُ لَبُونٍ لاَ تُفَرَّقُ إِبِلٌ عَنْ حِسَابِهَا مَنْ أَعْطَاهَا مُؤْتَجِرًا فَلَهُ أَجْرُهَا ، وَمَنْ مَنَعَهَا فَإِنَّا آخِذُوهَا وَشَطْرَ إِبِلِهِ عَزْمَةٌ مِنْ عَزَمَاتِ رَبِّنَا لاَ يَحِلُّ لآلِ مُحَمَّدٍ مِنْهَا شَيْءٌ)).

[حسن۔ مضى تخريجه]

(۷۳۹۰) بہز بن حکیم اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے سنا کہ رسول اللہ ﷺ فرما رہے تھے: ہر چرنے والے چالیس اونٹوں میں ایک بنت لبون ہے اور اونٹوں کو اس حساب سے جدا جدا نہ کیا جائے، جو اجر کے حصول کے لیے دے گا وہ اجر حاصل کرے گا اور جو کوئی اسے روکے گا تو ہم اس سے وصول کریں گے اور اونٹ کا حصہ اللہ تعالیٰ کے انعامات میں سے انعام ہے مگر یہ آل محمد ﷺ کے لیے جائز نہیں۔

(۷۳۹۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الصُّوفِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمْزَةَ الرَّقِّيُّ عَنْ غَالِبٍ الْقَطَّانِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :لَيْسَ فِي الإِبِلِ الْعَوَامِلِ صَدَقَةٌ . كَذَا قَالَ غَالِبٌ الْقَطَّانُ.

وَرُوِيَ فِي ذَلِكَ فِي الْبَقَرِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَرْفُوعًا وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ مَوْقُوفًا وَفِي إِسْنَادِهِمَا ضَعْفٌ. وَأَشْهَرُ مَا رُوِيَ فِيهِ مُسْنَدًا وَمَوْقُوفًا. [منكر۔ دار قطنى]

(۷۳۹۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: کام کرنے والے بیل میں بھی زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۷۳۹۲) مَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو :عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ أَنَّ أَبَا إِسْحَاقَ حَدَّثَهُمْ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :((لَيْسَ فِي الْبَقَرِ الْعَوَامِلِ شَيْءٌ)).

(۷۳۹۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :((لَيْسَ عَلَى الْبَقَرِ الْعَوَامِلِ شَيْءٌ)).

رَفَعَهُ أَبُو بَدْرٍ شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ زُهَيْرٍ مِنْ غَيْرِ شَكٍّ ، وَرَوَاهُ النُّفَيْلِيُّ عَنْ زُهَيْرٍ بِالشَّكِّ فَقَالَ قَالَ زُهَيْرٌ أَحْسَبُهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- ، وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ مَوْقُوفًا. [منكر۔ تقدم قبله]

(۷۳۹۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کام کرنے والے بیل میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۷۳۹۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي

دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : لَيْسَ عَلَى الْعَوَامِلِ مِنَ الْبَقَرِ الْحَرَّاثَةِ شَيْءٌ. [ضعيف]

(۷۳۹۴) عاصم بن ضمرۃ علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ کام کرنے والے اونٹ اور بیلوں میں زکوۃ نہیں ہے۔

(۷۳۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : الْعَلاَءُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَاتِبُ حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ قَالَ : لَيْسَ فِي الإِبِلِ الْعَوَامِلِ ، وَلاَ فِي الْبَقَرِ الْعَوَامِلِ صَدَقَةٌ. [ضعيف۔ تقدم قبله]

(۷۳۹۵) عاصم بن ضمرۃ فرماتے ہیں کہ علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کام کرنے والے اونٹوں اور بیلوں میں کوئی زکوۃ نہیں۔

(۷۳۹۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زَكَرِيَّا أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا جَدِّي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنِ أَبَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ أَنَّ خَالِدَ بْنَ يَزِيدَ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ : لَيْسَ عَلَى مُثِيرِ الأَرْضِ زَكَاةٌ.

وَرُوِيَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ بِمَعْنَاهُ. وَرُوِيَ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ مَرْفُوعًا وَفِي إِسْنَادِهِ ضَعْفٌ وَالصَّحِيحُ مَوْقُوفٌ. [صحيح۔ اخرجه ابن خزيمه]

(۷۳۹۶) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کھیتی باڑی کرنے والے جانوروں پر زکوۃ نہیں ہے۔

(۷۳۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الْخَالِقِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ : لاَ يُؤْخَذُ مِنَ الْبَقَرِ الَّتِي يُحْرَثُ عَلَيْهَا مِنَ الزَّكَاةِ شَيْءٌ.

تَابَعَهُ خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ هَكَذَا مَوْقُوفًا وَهُوَ إِسْنَادٌ صَحِيحٌ وَهُوَ قَوْلُ مُجَاهِدٍ وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَإِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ.

وَقَالَ الْحَسَنُ الْبَصْرِيُّ : لَيْسَ فِي الْبَقَرِ الْعَوَامِلِ صَدَقَةٌ إِذَا كَانَتْ فِي مِصْرٍ. [ضعيف جداً۔ اخرجه دارقطني]

(۷۳۹۷) ابوزبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جن گائیوں سے کھیتی باڑی کی جاتی ہے، ان میں سے زکوۃ وصول نہ کی جائے۔ حسن بصری نے کہا ہے کہ کام کرنے والے بیلوں میں زکوۃ نہیں جب وہ شہر میں ہوں۔

(۳۱) باب لاَ صَدَقَةَ فِي الْخَيْلِ

گھوڑوں میں زکوۃ نہیں

(۷۳۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ

يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ كِلاَهُمَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْحَرَضِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ السِّجْزِيُّ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَبِي خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ : قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِي عَبْدِهِ وَلاَ فَرَسِهِ صَدَقَةٌ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى ، وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ.

[صحيح۔ البخاری]

(۷۳۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان پر اس کے غلام اور گھوڑے میں زکوۃ نہیں۔

(۷۳۹۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَخْتَرِيِّ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا خُثَيْمُ بْنُ عِرَاكٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : ((لَيْسَ عَلَى الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ فِي فَرَسِهِ وَلاَ مَمْلُوكِهِ صَدَقَةٌ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ. [صحيح۔ بخاری]

(۷۳۹۹) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: مسلمان آدمی کے گھوڑے اور غلام میں زکوۃ نہیں۔

(۷۴۰۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ خُثَيْمِ بْنِ عِرَاكٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((لاَ صَدَقَةَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِي عَبْدِهِ وَلاَ فَرَسِهِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.

وَرَوَاهُ بُكَيْرُ بْنُ الأَشَجِّ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ بِنَحْوِهِ فِي الْعَبْدِ.

فَسَمَاعُ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ صَحِيحٌ لاَ شَكَّ فِيهِ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۷۴۰۰) خثیم بن عراک فرماتے ہیں: میں نے اپنے والد سے سنا کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: مسلمان کے غلام اور گھوڑے میں زکوۃ نہیں ہے۔

عراک بن مالک کا سماع ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ثابت ہے۔ یہ صحیح ہے اس میں کوئی شک نہیں۔

(۷۴۰۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ

بْنُ خَالِدِ بْنِ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي زَائِدَةَ أَخْبَرَنِي

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ مَوْهَبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((لَيْسَ فِي الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ صَدَقَةٌ إِلاَّ أَنَّ فِي الرَّقِيقِ صَدَقَةَ الْفِطْرِ)).

لَفْظُهُمَا سَوَاءٌ. كَذَا رُوِيَ بِهَذَا الإِسْنَادِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ. [صحيح۔ اخرجه دار قطنی]

(۷۴۰۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: گھوڑے اور غلام میں زکوٰۃ نہیں سوائے اس کے کہ غلام کا صدقۃ الفطر ہے۔

(۷۴۰۲) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَيَّاضٍ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ رَجُلٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :((لَيْسَ فِي الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ زَكَاةٌ إِلاَّ زَكَاةُ الْفِطْرِ فِي الرَّقِيقِ)).

هَذَا هُوَ الأَصَحُّ وَحَدِيثُهُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ غَيْرُ مَحْفُوظٍ ، وَمَكْحُولٌ لَمْ يَسْمَعْهُ مِنْ عِرَاكٍ إِنَّمَا رَوَاهُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عِرَاكٍ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۷۴۰۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: غلام کی زکوٰۃ نہیں سوائے صدقۃ الفطر کے۔

(۷۴۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ بَحْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :((لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِي عَبْدِهِ وَلاَ فَرَسِهِ صَدَقَةٌ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرٍو النَّاقِدِ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح۔ تقدم تخريجه]

(۷۴۰۳) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پیارے پیغمبر ﷺ نے ارشاد فرمایا: مسلمان پر اس کے گھوڑے اور غلام میں زکوٰۃ نہیں۔

(۷۴۰۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنِي مَكْحُولٌ عَنْ عِرَاكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :((لَيْسَ عَلَى مُسْلِمٍ صَدَقَةٌ فِي عَبْدِهِ وَلاَ فِي فَرَسِهِ)). [صحيح۔ تقدم قبله]

(۷۴۰۴) حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان پر اس کے غلام اور گھوڑے کی زکوٰۃ واجب

نہیں ہے۔

(۷۴۰۵) وَبِإِسْنَادِهِ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِثْلَهُ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۷۴۰۵) سعید بن ابی سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ سے اسی جیسی حدیث روایت کی۔

(۷۴۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُرْضِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ دَعْلَجٍ السِّجْزِيُّ إِمْلَاءً حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((عَفَوْتُ لَكُمْ عَنْ صَدَقَةِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ فَهَلُمُّوا صَدَقَةَ الرِّقَةِ مِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ دِرْهَمًا دِرْهَمٌ، وَلَيْسَ فِي تِسْعِينَ وَمِائَةٍ شَيْءٌ، فَإِذَا بَلَغَتْ مِائَتَيْنِ فَفِيهَا خَمْسَةُ دَرَاهِمَ)).

وَرَوَاهُ الأَعْمَشُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ كَمَا رَوَاهُ أَبُو عَوَانَةَ، وَرُوِيَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ كَذَلِكَ مُخْتَصَرًا. [حسن۔ أخرجه ابن ماجه]

(۷۴۰۶) عاصم بن ضمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے تمہیں غلام اور گھوڑے کی زکوٰۃ معاف کی ہے، ہر چالیس درہم میں سے ایک درہم زکوٰۃ ادا کرو اور ایک سو نوے میں کوئی زکوٰۃ نہیں اور جب وہ دو سو درہم ہو جائیں تو پانچ درہم زکوٰۃ ہے۔

(۷۴۰۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِئَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَسُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ: ((عَفَوْتُ عَنِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ)) قَالَ الثَّوْرِيُّ فِي الْحَدِيثِ: ((فَأَدُّوا زَكَاةَ الأَمْوَالِ)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ وَالْحَدِيثُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْهُمَا جَمِيعًا عَنْ عَلِيٍّ. [حسن۔ تقدم قبله]

(۷۴۰۷) علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے غلام اور گھوڑے کی زکوٰۃ معاف کر دی ہے۔

امام ثوری فرماتے ہیں: آپ ﷺ نے فرمایا: سو تم اپنے اموال کی زکوٰۃ دو۔

(۷۴۰۸) وَرُوِّينَا فِي حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي الْكِتَابِ الَّذِي كَتَبَهُ إِلَى أَهْلِ الْيَمَنِ: ((وَإِنَّهُ لَيْسَ فِي عَبْدٍ مُسْلِمٍ وَلَا فِي فَرَسِهِ شَيْءٌ)). أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ فَذَكَرَهُ. [صحيح لغيره۔ مضى تخريجه]

(۷۴۰۸) عمرو بن حزم اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے جو تحریر اہل یمن کی طرف لکھی اس میں تھا کہ مسلمان کے غلام اور اس کے گھوڑے میں کوئی چیز (زکوۃ) نہیں۔

(۷۴۰۹) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنِي أَبُو مُعَاذٍ الأَنْصَارِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((عَفَوْتُ لَكُمْ عَنْ صَدَقَةِ الْجَبْهَةِ وَالْكُسْعَةِ وَالنَّخَّةِ))

قَالَ بَقِيَّةُ :الْجَبْهَةُ الْخَيْلُ وَالْكُسْعَةُ الْبِغَالُ وَالْحَمِيرُ وَالنَّخَّةُ الْمُرَبَّيَاتُ فِي الْبُيُوتِ.

كَذَا رَوَاهُ بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ أَبِي مُعَاذٍ وَهُوَ سُلَيْمَانُ بْنُ أَرْقَمَ مَتْرُوكُ الْحَدِيثِ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ وَقَدِ اخْتُلِفَ عَلَيْهِ فِي إِسْنَادِهِ فَقِيلَ هَكَذَا وَقِيلَ عَنْهُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ. [ضعيف]

(۷۴۰۹) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے تمہیں جبہۃ گھوڑا، کسعۃ خچر اور نخۃ کی زکوۃ معاف کر دی ہے۔

بقیہ فرماتے ہیں: جبہۃ گھوڑا، کسعۃ خچر اور گدھا، نخۃ گھروں کی باندیاں ہیں۔

(۷۴۱۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ أَبُو عَمْرٍو عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَرْقَمَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :((لاَ صَدَقَةَ فِي الْكُسْعَةِ وَالْجَبْهَةِ وَالنَّخَّةِ)). فَسَّرَهُ أَبُو عَمْرٍو الْكُسْعَةُ الْحَمِيرُ وَالْجَبْهَةُ الْخَيْلُ وَالنَّخَّةُ الْعَبِيدُ. وَرَوَاهُ كَثِيرُ بْنُ زِيَادٍ :أَبُو سَهْلٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلاً أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاسِيلِ. [ضعيف]

(۷۴۱۰) عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسعۃ، جبہۃ اور نخۃ میں زکوۃ نہیں ہے۔ اور عمرو نے اس کی وضاحت کی کہ کسعۃ سے مراد گدھا اور جبہۃ سے مراد گھوڑا اور نخۃ سے مراد غلام ہے۔

(۷۴۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ فِي حَدِيثِ النَّبِيِّ -ﷺ- :((لَيْسَ فِي الْجَبْهَةِ وَلاَ فِي الْكُسْعَةِ وَلاَ فِي النُّخَّةِ صَدَقَةٌ)).

حَدَّثَنَاهُ ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زِيَادٍ الْخُرَاسَانِيِّ يَرْفَعُهُ وَعَنْ غَيْرِ حَمَّادٍ عَنْ جُوَيْبِرٍ الضَّحَّاكِ يَرْفَعُهُ. قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ :الْجَبْهَةُ الْخَيْلُ وَالنُّخَّةُ الرَّقِيقُ وَالْكُسْعَةُ الْحَمِيرُ.

قَالَ الْكِسَائِيُّ وَغَيْرُهُ فِي الْجَبْهَةِ وَالْكُسْعَةِ مِثْلَهُ

وَقَالَ الْكِسَائِيُّ :هِيَ النُّخَّةُ بِرَفْعِ النُّونِ وَفَسَّرَهَا هُوَ وَغَيْرُهُ فِي مَجْلِسِهِ الْبَقَرَ الْعَوَامِلَ.

[ضعيف۔ أخرجه ابو عبيده]

(۷۲۱۱) علی بن عبدالعزیز فرماتے ہیں کہ ابو عبیدہ رحمہ اللہ نے اسی حدیث میں بیان کیا کہ جبھہ ' کسعہ اور نخہ میں زکوٰۃ نہیں۔
کسائی نے فرمایا: نخہ نون کے رفع کے ساتھ اور اس کی تفسیر بیان کی ہے، یعنی اپنی مجلس میں کام کرنے والے بیل مراد ہیں۔

(۷۲۱۲) قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ وَحَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ عَنِ ابْنِ الدَّرَاوَرْدِيِّ الْمَدَنِيِّ عَنْ أَبِي حَزْرَةَ الْقَاصِّ :يَعْقُوبَ بْنِ مُجَاهِدٍ عَنْ سَارِيَةَ الْخُلَجِيِّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :((أَخْرِجُوا صَدَقَاتِكُمْ فَإِنَّ اللَّهَ قَدْ أَرَاحَكُمْ مِنَ الْجَبْهَةِ وَالسَّجَّةِ وَالْبَجَّةِ)).
وَفَسَّرَهَا أَنَّهَا كَانَتْ آلِهَةً يَعْبُدُونَهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ.
قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ :وَهَذَا خِلاَفُ مَا فِي الْحَدِيثِ الأَوَّلِ وَالتَّفْسِيرُ فِي الْحَدِيثِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَيُّهُمَا الْمَحْفُوظُ.
قَالَ الشَّيْخُ أَسَانِيدُ هَذَا الْحَدِيثِ ضَعِيفَةٌ وَفِي الأَحَادِيثِ الصَّحِيحَةِ قَبْلَهُ كِفَايَةٌ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

[ضعيف۔ انظر الغريب]

(۷۲۱۲) ساریہ خلجی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اپنی زکوٰۃ نکالو بے شک اللہ نے تمہیں گدھے' خچر اور باندی (غلام) کی زکوٰۃ سے آرام بخشا ہے۔ بعض نے اس کی تفسیر کی ہے کہ یہ جاہلیت کے بت تھے جن کو وہ پوجا کرتے تھے۔

(۷۲۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ :أَنَّ أَهْلَ الشَّامِ قَالُوا لأَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :خُذْ مِنْ خَيْلِنَا وَرَقِيقِنَا صَدَقَةً فَأَبَى ، ثُمَّ كَتَبَ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَبَى فَكَلَّمُوهُ أَيْضًا فَكَتَبَ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَكَتَبَ إِلَيْهِ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ : إِنْ أَحَبُّوا فَخُذْهَا مِنْهُمْ وَارْدُدْهَا عَلَيْهِمْ ، وَارْزُقْ رَقِيقَهُمْ.
قَالَ مَالِكٌ :أَيِ ارْدُدْهَا عَلَى فُقَرَائِهِمْ. [ضعيف۔ أخرجه مالك]

(۷۲۱۳) سلیمان بن یسار فرماتے ہیں کہ اہلِ شام نے ابو عبیدہ بن جراح سے کہا: ہمارے گھوڑوں اور غلاموں کی بھی زکوٰۃ وصول کرو تو انہوں نے انکار کر دیا، پھر انہوں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو خط ارسال کیا تو انہوں نے بھی انکار کر دیا اور لوگوں نے اس پر کلام کیا، انہوں نے پھر عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو خط لکھا تو عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو لکھا کہ اگر وہ اسے دینے کو پسند کرتے ہیں تو ان سے لے کر انہیں پر لوٹا دے اور ان کے غلاموں کو فائدہ پہنچاؤ۔ مالک فرماتے ہیں: یعنی فقیروں پر لوٹاؤ۔

(۷۲۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الصَّيْدَلاَنِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ قَالَ

: جَاءَ نَاسٌ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالُوا : إِنَّا قَدْ أَصَبْنَا أَمْوَالاً خَيْلاً ، وَرَقِيقًا نُحِبُّ أَنْ يَكُونَ لَنَا فِيهِ زَكَاةٌ وَطَهُورٌ قَالَ : مَا فَعَلَهُ صَاحِبَایَ قَبْلِي فَأَفْعَلَهُ فَاسْتَشَارَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي جَمَاعَةٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : هُوَ حَسَنٌ إِنْ لَمْ يَكُنْ جِزْيَةً يُؤْخَذُونَ بِهَا رَاتِبَةً. [ضعيف۔ أخرجه احمد]

(۷۴۱۴) حارثہ بن مضرب فرماتے ہیں کہ شام کے لوگ عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور کہا: ہم نے بہت سا مال گھوڑے اور غلام حاصل کیے ہیں، ہم چاہتے ہیں کہ ان میں زکوۃ ہو اور پاکیزگی ہو تو انہوں نے کہا: یہ میرے دونوں صاحبوں (محمد ﷺ اور صدیق اکبر رضی اللہ عنہ) نے نہیں کیا تو میں کیسے کروں! پھر عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کی ایک جماعت میں علی رضی اللہ عنہ سے مشورہ کیا تو علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ اچھا ہے اگر چہ وہ جزیہ (ٹیکس) نہیں، مگر وہ اس سے رتبہ حاصل کر سکتے ہیں۔

(۷۴۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ : سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ عَنْ صَدَقَةِ الْبَرَاذِينِ فَقَالَ وَهَلْ فِي الْخَيْلِ صَدَقَةٌ؟ [صحيح۔ أخرجه مالك]

(۷۴۱۵) عبد اللہ بن دینار فرماتے ہیں میں نے سعید بن مسیب سے براذین کی زکوۃ کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا: کیا گھوڑے کی زکوۃ ہے؟

(۷۴۱۶) وَأَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ أَنَّهُ قَالَ : جَاءَ كِتَابٌ مِنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى أَبِي وَهُوَ بِمِنًى لاَ تَأْخُذْ مِنَ الْخَيْلِ وَلاَ مِنَ الْعَسَلِ صَدَقَةً.

[صحيح۔ أخرجه مالك]

(۷۴۱۶) عبد اللہ بن ابی بکر بن محمد بن عمرو بن حزم فرماتے ہیں کہ عمر بن عبد العزیز کی طرف سے میرے والد صاحب کو خط آیا، اس وقت وہ منیٰ میں تھے کہ گھوڑے اور شہد سے زکوۃ وصول نہ کرو۔

(۷۴۱۷) وَبِهَذَا الإِسْنَادِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ : سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ عَنْ صَدَقَةِ الْبَرَاذِينِ فَقَالَ : وَهَلْ فِي الْخَيْلِ صَدَقَةٌ. [صحيح۔ معنى انفاً]

(۷۴۱۷) عبد اللہ بن دینار فرماتے ہیں: میں نے سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ سے براذین کی زکوۃ کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا: کیا گھوڑے کی زکوۃ ہے؟ براذین (ترکی گھوڑا)۔

(۴۲) باب مَنْ رَأَى فِي الْخَيْلِ صَدَقَةً
جن کے نزدیک گھوڑے کی زکوۃ ہے

(۷۲۱۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو طَاهِرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْجُوَيْنِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ رَجَاءٍ ابْنِ السِّنْدِيِّ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ أَنَّ أَبَا صَالِحٍ ذَكْوَانَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((مَا مِنْ صَاحِبِ ذَهَبٍ وَلاَ فِضَّةٍ لاَ يُؤَدِّي مِنْهَا حَقَّهَا ...)). فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي الْوَعِيدِ الَّذِي جَاءَ فِي مَنْعِ حَقِّهَا وَحَقِّ الإِبِلِ وَالْبَقَرِ وَالْغَنَمِ وَذَكَرَ فِي الإِبِلِ : وَمِنْ حَقِّهَا حَلَبُهَا يَوْمَ وِرْدِهَا. ثُمَّ قَالَ قِيلَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ فَالْخَيْلُ قَالَ ((الْخَيْلُ ثَلاَثَةٌ: هِيَ لِرَجُلٍ وِزْرٌ وَهِيَ لِرَجُلٍ أَجْرٌ وَهِيَ لِرَجُلٍ سِتْرٌ. فَأَمَّا الَّذِي هِيَ لَهُ وِزْرٌ فَرَجُلٌ رَبَطَهَا رِيَاءً وَفَخْرًا وَنِوَاءً عَلَى أَهْلِ الإِسْلاَمِ فَهِيَ لَهُ وِزْرٌ. وَأَمَّا الَّتِي هِيَ لَهُ سِتْرٌ فَرَجُلٌ رَبَطَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ، ثُمَّ لَمْ يَنْسَ حَقَّ اللَّهِ فِي ظُهُورِهَا وَلاَ رِقَابِهَا فَهِيَ لَهُ سِتْرٌ. وَأَمَّا الَّتِي هِيَ لَهُ أَجْرٌ فَرَجُلٌ رَبَطَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ لأَهْلِ الإِسْلاَمِ فِي مَرْجٍ أَوْ رَوْضَةٍ فَمَا أَكَلَتْ مِنْ ذَلِكَ الْمَرْجِ وَالرَّوْضَةِ مِنْ شَيْءٍ إِلاَّ كُتِبَ لَهُ عَدَدَ مَا أَكَلَتْ حَسَنَاتٍ ، وَكُتِبَ لَهُ عَدَدَ أَرْوَاثِهَا وَأَبْوَالِهَا حَسَنَاتٍ ، وَلاَ تَقْطَعُ طِوَلَهَا فَاسْتَنَّتْ شَرَفًا أَوْ شَرَفَيْنِ إِلاَّ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ عَدَدَ آثَارِهَا وَأَبْوَالِهَا حَسَنَاتٍ وَلاَ مَرَّ بِهَا صَاحِبُهَا عَلَى نَهْرٍ فَشَرِبَتْ مِنْهُ وَلاَ يُرِيدُ أَنْ يَسْقِيَهَا إِلاَّ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ عَدَدَ مَا شَرِبَتْ حَسَنَاتٍ)) قِيلَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ فَالْحُمُرُ؟ قَالَ : ((مَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيَّ فِي الْحُمُرِ شَيْئًا إِلاَّ هَذِهِ الآيَةَ الْفَاذَّةَ الْجَامِعَةَ ﴿فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ﴾))

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ سَعِيدٍ.

وَرَوَاهُ سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ : ((وَلاَ يَنْسَى حَقَّ اللَّهِ فِي ظُهُورِهَا وَبُطُونِهَا فِي عُسْرِهَا وَيُسْرِهَا)). وَذَلِكَ لاَ يَدُلُّ عَلَى الزَّكَاةِ. [صحیح۔ اخرجہ مسلم]

(۷۲۱۸) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بھی سونے یا چاندی والا اس کی زکوۃ ادا نہیں کرتا..... پھر اس میں وعید کی حدیث بیان کی اور اس کے منع کرنے کا حق اور اونٹ' گائے اور بکری کے حقوق بیان کیے اور اونٹ کے حق میں بیان کیا کہ اس کا دودھنا وارد ہونے کے دن ہے۔ کہا گیا! اے اللہ کے رسول! گھوڑا؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: گھوڑا تین طرح کا ہے: یہ آدمی کے لیے بوجھ بھی ہے، اجر بھی ہے اور پردہ بھی۔ وہ جس کے لیے بوجھ ہے وہ ہے جسے آدمی نے دکھاوے اور فخر کے لیے باندھا اور اسلام کے خلاف مدد کے لیے۔ یہ اس کے لیے بوجھ ہے اور جو باعث پردہ ہے یہ وہ ہے جسے آدمی نے اللہ کی راہ

میں باندھا، پھراس کی پیٹھ میں اللہ کے حق کو نہ بھولا اور نہ ہی اس کی گردن میں تو یہ اس کے لیے پردہ ہے اور وہ جو اس کے لیے باعث اجر ہے۔ یہ وہ جسے آدمی نے اللہ کی راہ میں اہل اسلام کے لیے چراگاہ میں باندھا سو جو کچھ بھی وہ اس چراگاہ سے کھائے گا اس کے عوض اس کے لیے اسی قدر نیکیاں لکھی جائیں گی حتیٰ کہ اس کے بول و براز کی بھی نیکیاں ہوں گی اور وہ توڑ کر اپنی رسی کو ایک یا دو ٹیلوں پر چڑھتا ہے تو اس کے قدموں کی نشانات اور بول و براز کی بھی نیکیاں ہوں گی اور نہیں گزرتا اس کا مالک اس کے ساتھ کسی نہر سے مگر وہ اس سے پی لیتا ہے حالاں کہ مالک کے پلانے کی نیت نہیں تھی مگر اللہ سبحانہ اتنی ہی جو اس نے پیا نیکیاں اس کے نامۂ اعمال میں لکھتا ہے تو آپ ﷺ سے کہا گیا کہ گدھا؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: مجھ پر گدھے کے بارے میں کوئی آیت نازل نہیں ہوئی، سوائے اس جامع آیت کے: ﴿فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ﴾

ایک روایت میں ہے کہ وہ اللہ کا حق اس کی پیٹھ اور گردن میں نہ بھولا اور نہ ہی تنگی و آسانی میں اور یہ بات زکوۃ پر دلالت نہیں کرتی۔

(۷۴۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الإِصْطَخْرِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى بْنِ بَحْرٍ الأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ حَمَّادٍ الإِصْطَخْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ عَنْ غُورَكَ بْنِ الْحِصْرِمِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((فِي الْخَيْلِ السَّائِمَةِ فِي كُلِّ فَرَسٍ دِينَارٌ)). تَفَرَّدَ بِهِ غُورَكُ هَذَا.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ :تَفَرَّدَ بِهِ غُورَكُ عَنْ جَعْفَرٍ وَهُوَ ضَعِيفٌ جِدًّا وَمَنْ دُونَهُ ضُعَفَاءُ . [منكر۔ أخرجه الطبراني]

(۷۴۱۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے چرنے والے گھوڑوں کے بارے میں فرمایا: ہر گھوڑے میں ایک دینار ہے۔

(۷۴۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ :عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو إِسْمَاعِيلُ بْنُ نُجَيْدٍ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ :إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو أَنَّ حَيَّ بْنَ يَعْلَى أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ يَعْلَى قَالَ :ابْتَاعَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أُمَيَّةَ أَخُو يَعْلَى مِنْ رَجُلٍ فَرَسًا أُنْثَى بِمِائَةِ قَلُوصٍ فَبَدَا لَهُ فَنَدِمَ الْبَائِعُ فَأَتَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ :إِنَّ يَعْلَى وَأَخَاهُ غَصَبَانِي فَرَسِي فَكَتَبَ عُمَرُ إِلَى يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ : أَنِ الْحَقْ بِي فَأَتَاهُ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ :إِنَّ الْخَيْلَ لَتَبْلُغُ هَذَا عِنْدَكُمْ قَالَ :مَا عَلِمْتُ فَرَسًا قَبْلَ هَذِهِ بَلَغَ هَذَا فَقَالَ عُمَرُ :فَنَأْخُذُ مِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ شَاةً شَاةً وَلاَ نَأْخُذُ مِنَ الْخَيْلِ شَيْئًا خُذْ مِنْ كُلِّ فَرَسٍ دِينَارًا قَالَ فَضَرَبَ عَلَى الْخَيْلِ دِينَارًا دِينَارًا.

وَقَدْ رُوِّينَا فِي الْبَابِ قَبْلَهُ مَا دَلَّ عَلَى أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّمَا أَمَرَ بِذَلِكَ حِينَ أَحَبَّهُ أَرْبَابُهَا وَهَذِهِ

الرِّوَايَةُ إِنْ صَحَّتْ تَكُونُ مَحْمُولَةً عَلَى مِثْلِ ذَلِكَ لِتَتَّفِقَ الرِّوَايَاتُ وَلاَ تَخْتَلِفَ وَحَدِيثُ عِرَاكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَصَحُّ مَا رُوِيَ فِي ذَلِكَ وَهُوَ يَقْطَعُ بِنَفْيِ الصَّدَقَةِ عَنْهَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف۔ أخرجه عبد الرزاق]

(۷۴۳۰) یعلیٰ کہتے ہیں کہ عبدالرحمن بن امیہ نے ایک آدمی سے سوسکوں (قلوص) کے عوض گھوڑی خریدی۔ پھر اس پر کوئی بات واضح ہوئی تو بیچنے والا پریشان ہوا اور عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہا کہ یعلیٰ اور اس کے بھائی نے میری گھوڑی چھین لی ہے تو عمر رضی اللہ عنہ نے یعلیٰ کی طرف خط لکھا کہ تو مجھ سے ملاقات کر۔ وہ آیا اور آنے کی خبر دی تو انہوں نے کہا: تمہارے پاس گھوڑے اس مقدار کو پہنچ چکے ہیں تو اس نے کہا: میں نہیں جانتا کہ وہ گھوڑے اس سے پہلے پہنچے ہیں یا نہیں تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: ہم تو ہر چالیس بکریوں میں سے ایک بکری لیں گے اور گھوڑے سے کچھ بھی نہیں لیں گے۔ لہٰذا تو ہر گھوڑے سے ایک دینار وصول کر تو انہوں نے ایک گھوڑے پر ایک دینار مقرر کر دیا۔

اور اس بات میں ہم نے اس سے پہلے بیان کیا جس پر یہ بات دلالت کرتی ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے اس کا حکم دیا، جب اس کے مالکوں نے پسند کیا۔ اگر یہ روایت صحیح ہے تو اسے ایسی روایات پر محمول کیا جائے گا کیوں کہ روایات اس سے متعلق ہیں وہ مختلف نہیں اور جو عراک کی حدیث ابو ہریرہ سے ہے وہ بھی صحیح ہے جو اس سے بیان کی گئی ہے وہ مقطوع ہے ان سے زکوٰۃ کی نفی کی وجہ سے۔

جماع أبواب زكاة الثمار

پھلوں کی زکوٰۃ کا بیان

(۴۳) باب النِّصَابِ فِي زَكَاةِ الثِّمَارِ

پھلوں کی زکوٰۃ کے نصاب کا بیان

(۷۴۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَامِيُّ وَأَبُو صَادِقِ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَيَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَالِمٍ وَمَالِكٌ وَسُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ: أَنَّ عَمْرَو بْنَ يَحْيَى الْمَازِنِيَّ حَدَّثَهُمْ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ مِنَ الْوَرِقِ صَدَقَةٌ، وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ مِنَ التَّمْرِ

صَدَقَةٌ ، وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ مِنَ الإِبِلِ صَدَقَةٌ)). [صحيح۔ أخرجه البخاري]

(۷۴۲۱) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ اوقیہ چاندی سے کم پر زکوۃ نہیں اور پانچ وسق کھجور سے کم پر زکوۃ نہیں اور پانچ اونٹوں سے کم پر بھی زکوۃ نہیں۔

(۷۴۲۲) قَالَ وَحَدَّثَنَا بَحْرٌ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ عِيَاضُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْقُرَشِيُّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِثْلَهُ. [صحيح۔ مسلم]

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ هَارُونَ بْنِ مَعْرُوفٍ وَهَارُونَ الأَيْلِيِّ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ عِيَاضٍ فَذَكَرَ رِوَايَةَ جَابِرٍ.

(۷۴۲۲) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے اسی حدیث روایت فرماتے ہیں۔

(۷۴۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ إِمْلاَءً وَقِرَاءَةً حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ حَمْدُوَيْهِ بْنِ سَهْلٍ الْمُطَّوِّعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَمَّادٍ الآمُلِيُّ حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْفَارِضُ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَوْرٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ وَأَيُّوبَ وَقَتَادَةَ وَيَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنِ ابْنَىْ جَابِرٍ عَنْ جَابِرٍ كُلُّهُمْ ذَكَرُوا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : ((لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ ، وَلاَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ)). [صحيح۔ تقدم قبله]

(۷۴۲۳) جابر رضی اللہ عنہ اور ان کے تمام بیٹے نبی کریم ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: پانچ وسق سے کم میں زکوۃ نہیں ہے اور پانچ اوقیہ سے کم میں زکوۃ نہیں اور پانچ اونٹوں سے کم میں زکوۃ نہیں۔

(۷۴۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ زَكَاةٌ)). [صحيح۔ لغيره]

(۷۴۲۴) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ وسق (20 من) سے کم میں زکوۃ نہیں۔

(۷۴۲۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : أَنَّهُ كَتَبَ إِلَى أَهْلِ الْيَمَنِ بِكِتَابٍ فَذَكَرَ فِيهِ : ((مَا سَقَتِ السَّمَاءُ أَوْ كَانَ سَيْحًا أَوْ كَانَ بَعْلاً فَفِيهِ الْعُشْرُ إِذَا بَلَغَ خَمْسَةَ أَوْسُقٍ ، وَمَا سُقِيَ بِالرِّشَاءِ وَالدَّالِيَةِ فَفِيهِ نِصْفُ الْعُشْرِ إِذَا بَلَغَ خَمْسَةَ أَوْسُقٍ)). [صحيح لغيره۔ مضى تخريجه]

(۷۴۲۵) عمرو بن حزم اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے اہل یمن کی طرف جو تحریر بھیجی اس میں لکھا: جس زمین کو آسمان پلائے یا وہ بارانی زمین ہو یا اونچائی کی زمین۔ اس میں عشر ہے، جب اس کی پیداوار پانچ وسق ہو جائے اور جس زمین کو پانی خود پلایا جائے یا کھینچ کے ڈالا جائے تو اس میں نصف عشر ہے جب اس کی پیداوار پانچ وسق ہو جائے۔

(۷۴۲۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ بْنَ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ يُحَدِّثُ فِي مَجْلِسِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ :أَنَّ السُّنَّةَ مَضَتْ أَنْ لاَ تُؤْخَذَ صَدَقَةٌ مِنْ نَخْلٍ حَتَّى يَبْلُغَ خَرْصُهَا خَمْسَةَ أَوْسُقٍ. [صحیح۔ أخرجه الطبری]

(۷۴۲۶) سہل بن حنیف نے سعید بن مسیب کی مجلس میں بیان کیا کہ سنت گزر چکی ہے کہ کھجوروں سے زکوۃ وصول نہ کی جائے یہاں تک کہ اس کا اندازہ پانچ وسق ہے۔

(۴۴) باب مِقْدَارِ الْوَسْقِ
وسق کی مقدار کا بیان

(۷۴۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ بْنُ يَزِيدَ الأَوْدِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ الطَّائِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :((لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسَاقٍ زَكَاةٌ . وَالْوَسْقُ سِتُّونَ مَخْتُومًا))
وَرَوَاهُ يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ إِدْرِيسَ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ :وَالْوَسْقُ سِتُّونَ صَاعًا. [صحیح۔ مضیٰ تخریجه]

(۷۴۲۷) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے مرفوعاً نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: پانچ وسق سے کم میں زکوۃ نہیں اور وسق ساٹھ صاع کا ہوتا ہے۔

(۷۴۲۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: الْوَسْقُ سِتُّونَ صَاعًا قَالَ يَحْيَى: فَسَأَلْتُ شَرِيكًا عَنْهُ فَلَمْ يَحْفَظْهُ. [ضعیف۔ أخرجه ابن ابی شیبه]

(۷۴۲۸) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وسق ساٹھ صاع کا ہوتا ہے اور یحییٰ کہتے ہیں: میں نے شریک سے پوچھا تو انہوں نے کہا: مجھے یاد نہیں۔

(۷۴۲۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنِي ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ :الْوَسْقُ سِتُّونَ صَاعًا. [صحیح]

(۷۴۲۹) قتادہ فرماتے ہیں کہ سعید بن مسیب نے کہا: وسق ساٹھ صاع کا ہوتا ہے۔

(۷۴۳۰) وَبِهَذَا الإِسْنَادِ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ :فِى خَمْسَةِ أَوْسَاقٍ الزَّكَاةُ وَذَلِكَ ثَلاَثُ مِائَةِ صَاعٍ قَالَ وَالْوَسْقُ سِتُّونَ صَاعًا.

وَرُوِّينَاهُ عَنِ الْحَسَنِ وَالشَّعْبِيِّ وَالنَّخَعِيِّ وَغَيْرِهِمْ وَالْكَلاَمُ فِى مِقْدَارِ الصَّاعِ يَرِدُ فِى آخِرِ هَذَا الْكِتَابِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى. [صحیح۔ رجالہ ثقات]

(۷۴۳۰) یعقوب بن قعقاع فرماتے ہیں کہ عطاء نے کہا: پانچ وسق میں زکوۃ ہے اور یہ تین سو صاع ہوتے ہیں اور وسق ساٹھ صاع کا ہے۔

(۴۵) باب كَيْفَ تُؤْخَذُ زَكَاةُ النَّخْلِ وَالْعِنَبِ

کھجور اور انگور کی زکوۃ کیسے لی جائے

(۷۴۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِى إِسْحَاقَ وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَتَّابِ بْنِ أَسِيدٍ : أَنَّ النَّبِىَّ -ﷺ- كَانَ يَبْعَثُ مَنْ يَخْرُصُ عَلَيْهِمْ كُرُومَهُمْ وَثِمَارَهُمْ.

لَفْظُ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ وَفِى رِوَايَةِ الشَّافِعِىِّ :كَانَ يَبْعَثُ مَنْ يَخْرُصُ عَلَى النَّاسِ كُرُومَهُمْ وَثِمَارَهُمْ.

[ضعیف۔ ترمذی]

(۷۴۳۱) عتاب بن اسید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اندازہ لگانے والوں کو بھیجتے، جو ان کے انگوروں اور پھلوں کا اندازہ لگاتے۔

امام شافعی کی ایک روایت میں ہے کہ آپ ﷺ انہیں بھیجا کرتے تھے جو لوگوں کے انگوروں اور پھلوں کا اندازہ لگاتے۔

(۷۴۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِى يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحِ بْنِ دِينَارٍ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ إِسْحَاقَ جَمِيعًا عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَتَّابِ بْنِ أَسِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((يُخْرَصُ الْعِنَبُ كَمَا يُخْرَصُ النَّخْلُ وَتُؤْخَذُ زَكَاتُهُ زَبِيبًا كَمَا تُؤْخَذُ زَكَاةُ النَّخْلِ تَمْرًا)). [ضعیف۔ تقدم قبلہ]

(۷۴۳۲) عتاب بن اسید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انگوروں کا اندازہ ایسے لگایا جائے جیسے کھجور کا اندازہ لگایا جاتا ہے اور اس کی زکوۃ منقی سے لی جائے جس طرح کھجور کی زکوۃ لی جاتی ہے۔

(۷۴۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ. [ضعیف۔ تقدم قبلہ]

(۷۴۳۳) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن نافع نے اس حدیث کو اسی سند سے اور اسی معنی میں ذکر کیا ہے۔

(۷۴۳۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ نَصْرٍ الْحَذَّاءُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَمَرَ عَتَّابَ بْنَ أَسِيدٍ أَنْ يَخْرُصَ الْعِنَبَ كَمَا يَخْرُصُ النَّخْلَ، ثُمَّ تُؤَدَّى زَكَاتُهُ زَبِيبًا كَمَا تُؤَدَّى زَكَاةُ النَّخْلِ تَمْرًا قَالَ فَتِلْكَ سُنَّةُ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فِي النَّخْلِ وَالْعِنَبِ. [ضعیف۔ تقدم قبلہ]

(۷۴۳۴) سعید بن مسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عتاب بن اسید کو حکم دیا کہ وہ انگوروں کا اندازہ بھی ایسے لگائیں جس طرح کھجور کا اندازہ لگایا جاتا ہے۔ پھر فرمایا: اس کی زکوۃ منقی سے ادا کر جس طرح کھجور کی زکوۃ چھوہارے سے ادا کی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا: یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کھجوروں اور انگوروں میں سنت ہے۔

(۷۴۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ الْمَعْرُوفُ بِأَبِي الشَّيْخِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ بْنَ سَهْلٍ يُحَدِّثُنَا فِي مَجْلِسِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ: مَضَتِ السُّنَّةُ أَنْ لاَ تُؤْخَذَ الزَّكَاةُ مِنْ نَخْلٍ وَلاَ عِنَبٍ حَتَّى يَبْلُغَ خَرْصُهَا خَمْسَةَ أَوْسُقٍ. قَالَ الزُّهْرِيُّ وَلاَ نَعْلَمُ يُخْرَصُ مِنَ الثَّمَرِ إِلاَّ التَّمْرَ وَالْعِنَبَ. [صحیح۔ معنیٰ تخریجہ]

(۷۴۳۵) سعید بن مسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ سنت جاری ہو چکی کہ کھجور اور انگور سے زکوۃ وصول نہ کی جائے، یہاں تک کہ اس کا اندازہ پانچ وسق نہ ہو جائے۔ زہری کہتے ہیں: میں نے نہیں جانا کہ کسی چیز کا اندازہ لگایا جائے سوائے کھجور اور انگور کے۔

(۴۶) باب خَرْصِ التَّمْرِ وَالدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ لَهُ حُكْمًا

کھجور کا اندازہ لگانے کی دلیل کا بیان

(۷۴۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَرَشِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ : مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرَوَيْهِ بْنِ أَحْمَدَ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الطَّغَامِجِيُّ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ التِّرْمِذِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ بِمَكَّةَ سَنَةَ خَمْسَ عَشْرَةَ وَمِائَتَيْنِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ السَّاعِدِيِّ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ : خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فَأَتَيْنَا وَادِيَ الْقُرَى عَلَى حَدِيقَةٍ لاِمْرَأَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((اخْرُصُوهَا فَخَرَصْنَاهَا وَخَرَصَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَشْرَةَ أَوْسُقٍ)) وَقَالَ : ((أَحْصِيهَا حَتَّى نَرْجِعَ إِلَيْكِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ)). وَانْطَلَقْنَا حَتَّى قَدِمْنَا تَبُوكَ . فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ ثُمَّ أَقْبَلْنَا حَتَّى قَدِمْنَا وَادِيَ الْقُرَى فَسَأَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْمَرْأَةَ عَنْ حَدِيقَتِهَا كَمْ بَلَغَ ثَمَرُهَا فَقَالَتْ : بَلَغَ عَشْرَةَ أَوْسُقٍ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ وَوُهَيْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى.

[صحيح۔ أخرجه البخارى]

(۷۴۳۶) ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم غزوۂ تبوک میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے اور ہم وادی قریٰ میں ایک عورت کے باغ میں آئے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کا اندازہ لگاؤ تو ہم نے اندازہ لگایا اور رسول اللہ ﷺ نے بھی اندازہ لگایا دس وسق کھجور کا اور فرمایا: تو اسے شمار کر یہاں تک کہ ہم ان شاء اللہ واپس آ جائیں تو ہم چلے اور تبوک آ گئے۔ پھر حدیث بیان کی اور کہا کہ پھر ہم واپس پلٹے، یہاں تک کہ وادی قریٰ میں آئے تو رسول اللہ ﷺ نے اس عورت سے اس کے باغ کے پھل بارے میں پوچھا کہ اس کا پھل کتنا ہوا؟ تو اس نے کہا: وہ دس وسق ہوا ہے۔

(۷۴۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ لِيَهُودِ خَيْبَرَ حِينَ افْتَتَحَ خَيْبَرَ : ((أُقِرُّكُمْ مَا أَقَرَّكُمُ اللَّهُ عَلَى أَنَّ التَّمْرَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ)). قَالَ : فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَبْعَثُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ رَوَاحَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَيَخْرُصُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ يَقُولُ إِنْ شِئْتُمْ فَلَكُمْ وَإِنْ شِئْتُمْ فَلِي فَكَانُوا يَأْخُذُونَهُ. [صحيح لغيره۔ أخرجه مالك]

(۷۴۳۷) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ جب خیبر فتح ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے خیبر کے یہود سے فرمایا: (میں تم پر وہ مقرر کرتا ہوں جو اللہ نے تم پر مقرر کیا ہے اس پر کہ کھجور ہمارے اور تمہارے درمیان ہے۔ فرماتے ہیں: پھر رسول اللہ ﷺ عبداللہ بن رواحہ کو بھیجا کرتے تو وہ ان کا اندازہ لگاتے اور پھر کہتے: اگر تم چاہو تو یہ تمہارے لیے ہیں اور اگر چاہو تو مجھے دو تو وہ لے لیا کرتے۔

(۷۴۳۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَبْعَثُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ رَوَاحَةَ فَيَخْرُصُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ يَهُودَ قَالَ فَجَمَعُوا لَهُ حُلِيًّا مِنْ حُلِيِّ نِسَائِهِمْ فَقَالُوا : هَذَا لَكَ وَخَفِّفْ

عَنَّا وَتَجَاوَزْ فِي الْقَسْمِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : يَا مَعْشَرَ يَهُودَ وَاللَّهِ إِنَّكُمْ لَمِنْ أَبْغَضِ خَلْقِ اللَّهِ إِلَيَّ ، وَمَا ذَلِكَ بِحَامِلِي عَلَى أَنْ أَحِيفَ عَلَيْكُمْ. فَأَمَّا الَّذِي عَرَضْتُمْ مِنَ الرِّشْوَةِ فَإِنَّهَا سُحْتٌ وَإِنَّا لاَ نَأْكُلُهَا قَالُوا : بِهَذَا قَامَتِ السَّمَوَاتُ وَالأَرْضُ. [صحیح لغیرہ۔ أخرجه مالك]

(۷۴۳۸) سلیمان بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کو بھیجا کرتے تھے تو وہ اپنے اور یہود کے درمیان تخمینہ لگاتے۔ پھر وہ اپنی عورتوں کے زیور جمع کرتے اور کہتے: یہ تیرے لیے ہے۔ ہم سے کم کر دے اور اپنے حصے میں زیادہ کرلے تو عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ فرماتے: اے جماعت یہود! اللہ کی قسم! تم وہ ہو جنہوں نے اللہ کی مخلوق کو مجھ پر ناراض کیا ہے۔ تمہاری بات مجھے اس پر آمادہ نہیں کرسکتی کہ میں تم پر زیادتی کروں، لیکن جو تم رشوت پیش کرتے ہو یہ حرام ہے اور یہ ہم نہیں کھاتے تو وہ کہتے: آسمان و زمین اسی وجہ سے قائم ہیں۔

(۷۴۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ : أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ -ﷺ- بَنِي النَّضِيرِ فَأَقَرَّهُمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى مَا كَانُوا وَجَعَلَهَا بَيْنَهُ وَبَيْنَهُمْ فَبَعَثَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ رَوَاحَةَ فَخَرَصَهَا عَلَيْهِمْ ، ثُمَّ قَالَ لَهُمْ : يَا مَعْشَرَ الْيَهُودِ أَنْتُمْ أَبْغَضُ النَّاسِ إِلَيَّ قَتَلْتُمْ أَنْبِيَاءَ اللَّهِ وَكَذَبْتُمْ عَلَى اللَّهِ وَلَيْسَ يَحْمِلُنِي بُغْضِي إِيَّاكُمْ عَلَى أَنْ أَحِيفَ عَلَيْكُمْ قَدْ خَرَصْتُ عَلَيْكُمْ عِشْرِينَ أَلْفَ وَسْقٍ مِنْ تَمْرٍ إِنْ شِئْتُمْ فَلَكُمْ ، وَإِنْ أَبَيْتُمْ فَلِي قَالُوا : بِهَذَا قَامَتِ السَّمَوَاتُ وَالأَرْضُ قَالُوا : قَدْ أَخَذْنَا فَاخْرُجُوا عَنَّا.

[حسن۔ أخرجه ابو داؤد]

(۷۴۳۹) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے غنیمت میں بنو نضیر دیے تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں اسی پر برقرار رکھا، ان کے اور اپنے درمیان معاہدہ کرلیا۔ پھر آپ ﷺ نے عبداللہ بن رواحہ کو بھیجا تو انہوں نے تخمینہ لگایا۔ پھر ان سے کہا: اے جماعت یہود! تم میرے نزدیک سب سے زیادہ ناپسندیدہ ہو تم نے انبیاء اللہ کو قتل کیا اور اللہ پر جھوٹ بولا نہیں، میرا بغض مجھے اس بات پر آمادہ نہیں کرتا کہ میں تم پر زیادتی کروں، میں نے تمہاری کھجور کا تخمینہ لگایا ہے جو بیس ہزار وسق ہے۔ اگر تم چاہو تو تم لے لو اگر تم انکار کرو تو پھر میرے لیے ہیں تو انہوں نے کہا: اسی بنا پر زمین و آسمان قائم ہیں۔ پھر انہوں نے کہا: ہم نے لے لیا اور تم اپنا حصہ اس سے نکال لو۔

(۷۴۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ : أُخْبِرْتُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ وَهِيَ تَذْكُرُ شَأْنَ خَيْبَرَ : كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- يَبْعَثُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ رَوَاحَةَ إِلَى يَهُودَ فَيَخْرِصُ النَّخْلَ حِينَ يَطِيبُ قَبْلَ أَنْ يُؤْكَلَ مِنْهُ ، ثُمَّ يُخَيِّرُ يَهُودَ يَأْخُذُونَهُ بِذَلِكَ الْخَرْصِ أَمْ يَدْفَعُونَهُ إِلَيْهِمْ بِذَلِكَ الْخَرْصِ لِكَيْ تُحْصَى الزَّكَاةُ

قَبْلَ أَنْ تُؤْكَلَ الثِّمَارُ وَتُفَرَّقَ. [ضعيف۔ أخرجه ابو داؤد]

(۷۴۴۰) سیدہ عائشہ ؓ خیبر کا واقعہ نقل فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ عبد اللہ بن رواحہ ؓ کو یہود کی طرف بھیجتے تو وہ ان کی کھجوروں کا اندازہ لگایا کرتے۔ جب وہ کھانے سے پہلے درست ہو جاتیں پھر وہ یہود کو اختیار دیتے کہ وہ اس اندازے کے مطابق رکھ لیں یا عبد اللہ بن رواحہ کو لوٹا دیتے ہیں تاکہ وہ زکوۃ کا اندازہ کر سکیں اس سے پہلے کہ پھل کھائے جائیں اور جدا جدا کیے جائیں۔

(۴۷) باب مَنْ قَالَ يُتْرَكُ لِرَبِّ الْحَائِطِ قَدْرُ مَا يَأْكُلُ هُوَ وَأَهْلُهُ وَمَا يُعْرِي الْمَسَاكِينَ مِنْهَا لاَ يُخْرَصُ عَلَيْهِ

باغ والے کے لیے اس قدر چھوڑ دیا جائے جسے وہ اور اس کا اہل و عیال کھا لیں اور جو مساکین کو دیا جائے اسے شمار نہ کیا جائے

ذَكَرَهُ الشَّافِعِيُّ فِي كِتَابِ الْبُوَيْطِيِّ وَفِي الْبُيُوعِ وَقَالَ فِي الْقَدِيمِ ذَلِكَ عَلَى الاِجْتِهَادِ مِنَ الْخَارِصِ وَيَقْدُرُ مَا يَرَى قَالَ

(۷۴۴۱) وَذَكَرَ مَعْمَرٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ يَقُولُ لِلْخُرَّاصِ :((لاَ تَخْرُصُوا الْعَرَايَا)). [ضعيف]

(۷۴۴۱) عمرو بن حزم ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تخمینہ لگانے والے سے کہتے کہ ہبہ شدہ کا اندازہ نہ لگایا جائے۔

(۷۴۴۲) قَالَ وَأَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ظُهَيْرٍ الأَنْصَارِيِّ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَمْ يَكُنْ يَخْرُصُ الْعَرَايَا وَلاَ أَبُو بَكْرٍ وَلاَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا.

قَالَ الشَّيْخُ :وَهُمَا مُرْسَلاَنِ وَقَدْ رُوِيَ فِيهِ حَدِيثٌ مَوْصُولٌ. [ضعيف]

(۷۴۴۲) ابن جریج ظہیر انصاری سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہبہ شدہ کا اندازہ نہیں لگایا کرتے تھے اور نہ ابو بکر و عمر ؓ۔

(۷۴۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ فِي كِتَابِ السُّنَنِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ :جَاءَ سَهْلُ بْنُ أَبِي حَثْمَةَ إِلَى مَجْلِسِنَا قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :((إِذَا خَرَصْتُمْ فَجُدُّوا وَدَعُوا الثُّلُثَ فَإِنْ لَمْ تَدَعُوا الثُّلُثَ

فَدَعُوا الرُّبُعَ)). [ضعیف۔ اخرجه ابو داؤد]

(۷۴۴۳) عبدالرحمن بن مسعود رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ سہل بن حثمہ ہماری مجلس میں آئے اور کہا: مجھے رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا ہے کہ جب تم اندازہ لگاؤ تو تہائی حصہ چھوڑ دو۔ اگر تہائی نہیں چھوڑتے تو چوتھائی چھوڑ دو۔

(۷۴۴۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُعَاوِيَةَ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ وَارَةَ حَدَّثَنِي عَاصِمُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُغِيثٍ الْجُرَشِيُّ عَنِ الصَّلْتِ بْنِ زُبَيْدٍ الْمُزَنِيِّ سَمِعَهُ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- اسْتَعْمَلَهُ عَلَى الْخَرْصِ فَقَالَ : أَثْبِتْ لَنَا النِّصْفَ وَأَبْقِ لَهُمُ النِّصْفَ فَإِنَّهُمْ يَسْرِقُونَ وَلاَ يَصِلُ إِلَيْهِمْ قَالَ مُحَمَّدٌ فَحَدَّثْتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ فَقَالَ : قَدْ ثَبَتَ عِنْدَنَا أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : ((أَثْبِتْ لَنَا الثُّلُثَيْنِ وَأَبْقِ لَهُمُ الثُّلُثَ)).

قَالَ الشَّيْخُ هَذَا إِسْنَادٌ مَجْهُولٌ وَقَدْ رُوِيَ فِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.[ضعیف۔ اخرجه ابو نعیم]

(۷۴۴۴) صلت بن زبیر رحمہ اللہ مزنی اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں اور وہ اپنے دادا سے کہ رسول اللہ ﷺ نے اسے عامل بنا کر تخمینہ لگانے کے لیے بھیجا اور اسے کہا کہ آدھا ہمارے لیے رکھو اور آدھا ان کے لیے چھوڑ دے۔ بے شک وہ چوری کرتے ہیں اور صلہ رحمی نہیں کرتے۔

محمد کہتے ہیں: میں نے یہ حدیث عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کو بیان کی تو انہوں نے کہا: یہ بات ہم سے ثابت ہوئی اور فرمایا: تہائی ہمارے لیے چھوڑو اور تہائی ان کو دے دو۔

(۷۴۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ ابْنُ بِنْتِ يَحْيَى بْنِ مَنْصُورٍ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو كَشْمَرْدُ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ هُوَ ابْنُ بِلاَلٍ عَنْ يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ كَانَ يَبْعَثُ أَبَا حَثْمَةَ خَارِصًا يَخْرُصُ النَّخْلَ فَيَأْمُرُهُ إِذَا وَجَدَ الْقَوْمَ فِي حَائِطِهِمْ يَخْرُصُونَهُ أَنْ يَدَعَ لَهُمْ مَا يَأْكُلُونَهُ فَلاَ يَخْرُصُهُ. (ت) وَقَدْ ذَكَرَهُ الشَّافِعِيُّ فِي الْقَدِيمِ عَنْ رَجُلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَقَدْ رَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى مَوْصُولاً. [صحیح۔ اخرجه ابن ابی شیبه]

(۷۴۴۵) بشیر بن یسار فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ابو حثمہ رضی اللہ عنہ کو اندازے کے لیے بھیجتے، وہ کھجوروں کا اندازہ لگاتے تھے اور انہیں حکم دیا کرتے کہ جب تم قوم کو ان کے باغ میں پاؤ تو ان کے لیے وہ چھوڑ دے جسے وہ کھائیں اور اس کا اندازہ نہ لگاؤ۔

(۷۴۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَعَثَهُ عَلَى خَرْصِ التَّمْرِ وَقَالَ : إِذَا أَتَيْتَ أَرْضًا فَاخْرُصْهَا ، وَدَعْ لَهُمْ قَدْرَ مَا يَأْكُلُونَ.

وَقَدْ ذَكَرَهُ الأَوْزَاعِيُّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مُرْسَلاً. [صحیح۔ اخرجه الحاکم]

(۷۴۴۶) سہل بن ابو حثمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ بن خطاب نے انھیں کھجور کا اندازہ لگانے کے لیے بھیجا اور کہا: جب تم اس زمین میں آؤ تو تخمینہ لگاؤ اور ان کے لیے اس قدر چھوڑ دو جو وہ کھائیں۔

(۷۴۴۷) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو يَعْنِي الأَوْزَاعِيَّ.

أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :خَفِّفُوا عَلَى النَّاسِ فِي الْخَرْصِ فَإِنَّ فِيهِ الْعَرِيَّةَ وَالْوَطِيَّةَ وَالأَكَلَةَ.

قَالَ الْوَلِيدُ قُلْتُ لأَبِي عَمْرٍو :وَمَا الْعَرِيَّةُ؟ قَالَ :النَّخْلَةُ وَالنَّخْلَتَيْنِ وَالثَّلاَثُ يَمْنَحُهَا الرَّجُلُ الرَّجُلَ مِنْ أَهْلِ الْحَاجَةِ قُلْتُ :فَمَا الأَكَلَةُ؟ قَالَ :أَهْلُ الْمَالِ يَأْكُلُونَ مِنْهُ رُطَبًا فَلاَ يُخْرَصُ ذَلِكَ وَيُوضَعُ مِنْ خَرْصِهِ قَالَ قُلْتُ :فَمَا الْوَطِيَّةُ؟ قَالَ :مَنْ يَغْشَاهُمْ وَيَزُورُهُمْ.

قَالَ الشَّيْخُ وَهَذَا اللَّفْظُ الَّذِي رَوَاهُ الأَوْزَاعِيُّ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي التَّخْفِيفِ قَدْ رَوَاهُ مَكْحُولٌ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلاً.

وَقَدْ رُوِيَ فِي هَذَا حَدِيثٌ مُسْنَدٌ بِإِسْنَادٍ غَيْرِ قَوِيٍّ. [ضعيف۔ أخرجه ابو عبيده]

(۷۴۴۷) ابو عمرو اوزاعی فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ لوگوں کے لیے تخمینہ لگانے کے لیے بھیجے اور فرماتے: ان کے لیے آسانی کرنا، بے شک ان میں ''عریہ، وطیہ اور اکلہ'' بھی ہوتے ہیں۔ ولید کہتے ہیں: میں نے ابی عمرو سے کہا: العریہ کیا ہے؟ فرمایا: ایک دو یا تین کھجور ہیں جنھیں آدمی لوگوں کی ضرورت کے لیے روک لیتا ہے۔ پھر میں نے کہا: الاکلہ کیا ہے؟ تو انھوں نے کہا: مال والے جو اس میں تازہ کھاتے ہیں اس کا اندازہ نہ لگائیں اور اندازے لگاتے وقت انھیں نکال لیں میں نے کہا: وطیہ کیا ہے؟ تو انھوں نے کہا: ان کے مہمان جو ان کے پاس آتے ہیں اور ان کے پاس رہتے ہیں۔

(۷۴۴۸) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ :قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ وَالْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حَرَامِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :((احْتَاطُوا لأَهْلِ الأَمْوَالِ فِي الْوَاطِئَةِ وَالْعَامِلَةِ وَالنَّوَائِبِ وَمَا وَجَبَ فِي التَّمْرِ مِنَ الْحَقِّ)). [ضعيف جداً۔ أخرجه عبد الرزاق]

(۷۴۴۸) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: مال والوں کے لیے احتیاط کرو (خیال کرو) آنے والے مہمانوں اور کام کرنے والوں اور مصائب میں۔ اور ان کا حق کھجور میں واجب ہے۔

(۷۴۴۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا شُرَيْحُ بْنُ عَقِيلٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ حَرَامِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمُحَمَّدٍ ابْنَيْ جَابِرٍ عَنْ أَبِيهِمَا فَذَكَرَهُ مَرْفُوعًا.

وَقَدْ رُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي حَدِيثٍ مُرْسَلٍ :لَيْسَ فِي الْعَرَايَا صَدَقَةٌ. [ضعیف جداً۔ تقدم قبله]

(۷۴۴۹) حرام بن عثمان فرماتے ہیں کہ جابر رضی اللہ عنہ کے بیٹے عبدالرحمن اور محمد اپنے والد سے مرفوعاً نقل فرماتے ہیں کہ کھجوروں میں زکوۃ نہیں۔

(۷۴۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِيهِ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- يَقُولُ وَأَشَارَ النَّبِيُّ -ﷺ- بِكَفِّهِ بِخَمْسِ أَصَابِعَ : ((لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ ، وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ ، وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ)).

وَزَادَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي هَذَا الْحَدِيثِ :((وَلَيْسَ فِي الْعَرَايَا صَدَقَةٌ)). عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ. قَالَ الشَّيْخُ : مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ يَرْوِي حَدِيثَ الأَوَاقِ وَالأَوْسَاقِ وَالأَذْوَادِ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ فَيُحْتَمَلُ أَنْ تَكُونَ هَذِهِ الزِّيَادَةُ مَعَهَا فِي الْحَدِيثِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ أخرجه عبد الرزاق]

(۷۴۵۰) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے سنا اور آپ نے ہاتھ کی پانچ انگلیوں کے ساتھ کہ پانچ اوقیہ سے کم میں زکوۃ نہیں اور پانچ وسق سے کم میں زکوۃ نہیں اور پانچ اونٹوں سے کم میں زکوۃ نہیں اور نبی کریم ﷺ سے یہ بھی نقل کیا کہ ہبہ کی ہوئی کھجوروں میں زکوۃ نہیں۔

شیخ فرماتے ہیں: ممکن ہے کہ جو حدیث محمد بن یحییٰ یحییٰ بن عمارہ سے نقل فرماتے ہیں وہ اوقیہ، وسق اور ذود کے بارے میں ہو اور اسے حدیث میں زیادتی پر محمول کیا گیا ہو۔

(۴۸) باب لاَ تُؤْخَذُ صَدَقَةُ شَيْءٍ مِنَ الشَّجَرِ غَيْرِ النَّخْلِ وَالْعِنَبِ

کھجور وانگور کے سوا کسی درخت کی زکوۃ نہیں

(۷۴۵۱) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بَعَثَهُمَا إِلَى الْيَمَنِ فَأَمَرَهُمَا أَنْ يُعَلِّمَا النَّاسَ أَمْرَ دِينِهِمْ. وَقَالَ : ((لاَ تَأْخُذَا فِي الصَّدَقَةِ إِلاَّ مِنْ هَذِهِ الأَصْنَافِ الأَرْبَعَةِ الشَّعِيرِ وَالْحِنْطَةِ وَالزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ)). [حسن لغيره۔ دار قطنی]

(۷۴۵۱) ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ و معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ان دونوں کو یمن کی طرف بھیجا اور ان کو حکم دیا کہ وہ لوگوں کو دین کے احکامات سکھائیں اور فرمایا: ان چار اقسام کے علاوہ کسی سے زکوۃ نہیں لینا، وہ چار اقسام یہ ہیں (جو،

گندم، ستو اور کھجور)۔

(۷۴۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا الأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ وَمُعَاذٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّهُمَا حِينَ بُعِثَا إِلَى الْيَمَنِ لَمْ يَأْخُذَا إِلاَّ مِنَ الْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالتَّمْرِ وَالزَّبِيبِ.

(۷۴۵۲) ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ اور معاذ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب وہ دونوں یمن کی طرف بھیجے گئے تو انہوں نے گندم، جو، کھجور اور منقیٰ سے کے علاوہ سے زکوۃ نہ لی۔

(۷۴۵۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو بَكْرٍ وَأَبُو سَعِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ : أَنَّهُ لَمَّا أَتَى الْيَمَنَ لَمْ يَأْخُذِ الصَّدَقَةَ إِلاَّ مِنَ الْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالتَّمْرِ وَالزَّبِيبِ. [حسن۔ أخرجه ابن ابی شيبه]

(۷۴۵۳) ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یمن آئے تو وہ صرف گندم، جو، منقٰی اور کھجور سے زکوۃ وصول کرتے تھے۔

(۷۴۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حُمَيْدٍ الرُّؤَاسِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ نَجِيحٍ السَّعْدِيِّ الْمَدَنِيِّ عَنْ بِشْرِ بْنِ عَاصِمٍ وَعُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَوْسٍ : أَنَّ سُفْيَانَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الثَّقَفِيَّ كَتَبَ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَانَ عَامِلاً لَهُ عَلَى الطَّائِفِ فَكَتَبَ إِلَيْهِ : أَنَّ قِبَلَهُ حِيطَانًا فِيهَا كُرُومٌ وَفِيهَا مِنَ الْفِرْسِكِ وَالرُّمَّانِ مَا هُوَ أَكْثَرُ غَلَّةً مِنَ الْكُرُومِ أَضْعَافًا فَكَتَبَ إِلَيْهِ يَسْتَأْمِرُهُ فِي الْعُشْرِ فَكَتَبَ إِلَيْهِ عُمَرُ : أَنَّهُ لَيْسَ عَلَيْهَا عُشْرٌ قَالَ هِيَ مِنَ الْعِضَاهِ كُلِّهَا فَلَيْسَ عَلَيْهَا عُشْرٌ.

وَهَذَا قَوْلُ مُجَاهِدٍ وَالْحَسَنِ وَالنَّخَعِيِّ وَعَمْرِو بْنِ دِينَارٍ وَرُوِّينَاهُ عَنِ الْفُقَهَاءِ السَّبْعَةِ مِنْ تَابِعِي أَهْلِ الْمَدِينَةِ. [ضعيف۔ علق او عليه شيخ الالبانی]

(۷۴۵۴) بشر بن عاصم اور عثمان بن عبداللہ بن اوس فرماتے ہیں کہ سفیان بن عبداللہ ثقفی نے عمر رضی اللہ عنہ کی طرف خط لکھا اور وہ طائف میں عامل تھے۔ انہوں نے لکھا کہ یہاں کچھ باغات ہیں جن میں انگور اور انار ہیں جو انگور سے بھی زیادہ مقدار میں ہیں۔ انہوں نے لکھا کہ آپ سے ان کے عشر لینے کا مشورہ کرنا چاہتا ہوں تو عمر رضی اللہ عنہ نے اسے لکھ بھیجا کہ ان میں کوئی عشر نہیں کیوں کہ یہ اس کے کانٹے دار درخت (باڑ) ہیں، اس لیے ان میں عشر نہیں ہے۔

(۴۹) باب مَا وَرَدَ فِي الزَّيْتُونِ

زیتون کے احکام

(۷۴۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ شِهَابٍ عَنِ الزَّيْتُونِ فَقَالَ : فِيهِ الْعُشْرُ . [صحيح۔ أخرجه مالك]

(۷۴۵۵) مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے ابن شہاب سے زیتون کے عشر کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے کہا: اس میں عشر ہے۔

(۷۴۵۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو هُوَ الأَوْزَاعِيُّ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ الزُّهْرِيَّ قَالَ : مَضَتِ السُّنَّةُ فِي زَكَاةِ الزَّيْتُونِ أَنْ تُؤْخَذَ مِمَّنْ عَصَرَ زَيْتُونَهُ حِينَ يَعْصِرُهُ فِيمَا سَقَتِ السَّمَاءُ وَالأَنْهَارُ أَوْ كَانَ بَعْلاً الْعُشْرُ ، وَفِيمَا سُقِيَ بِرِشَاءِ النَّاضِحِ نِصْفُ الْعُشْرِ . قَالَ وَحَدَّثَنَا الْوَلِيدُ أَخْبَرَنِي عُثْمَانُ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ لَمَّا قَدِمَ الْجَابِيَةَ رَفَعَ إِلَيْهِ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- : أَنَّهُمُ اخْتَلَفُوا فِي عُشْرِ الزَّيْتُونِ فَقَالَ عُمَرُ : فِيهِ الْعُشْرُ إِذَا بَلَغَ خَمْسَةَ أَوْسُقٍ حَبَّهُ عَصَرَهُ ، وَأَخَذَ عُشْرَ زَيْتِهِ . حَدِيثُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي هَذَا الْبَابِ مُنْقَطِعٌ وَرَاوِيهِ لَيْسَ بِقَوِيٍّ وَأَصَحُّ مَا رُوِيَ فِيهِ قَوْلُ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ . وَحَدِيثُ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَأَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ أَعْلَى وَأَوْلَى أَنْ يُؤْخَذَ بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ . [صحيح]

(۷۴۵۶) ابو عمرو اوزاعی فرماتے ہیں کہ ابن شہاب زہری نے بیان کیا کہ زیتون کی زکوۃ میں سنت جاری ہو چکی ہے کہ زیتون کی زکوۃ تب وصول کی جائے یا اس سے وصولی تب لی جائے جو اسے نچوڑتا ہو، یہ اس میں ہے جسے آسمان پلاتی ہیں یا وہ بارانی ہو اس میں عشر ہے اور جو پانی کھینچ کر سیراب کی جائیں اس میں نصف عشر ہے۔

ایک روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ شہر یں بانی جابیہ آئے تو اصحاب رسول ﷺ نے اپنا اختلاف ان کے سامنے بیان کیا کہ وہ زیتون کے عشر میں اختلاف رکھتے ہیں تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس میں عشر ہے جب اس کے دانے پانچ وسق ہو جائیں یا اس کا تیل، اس کے تیل سے عشر وصول کیا۔

(۵۰) باب مَا وَرَدَ فِي الْوَرْسِ

ورس کا بیان

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنِي هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ أَنَّ أَهْلَ حُفَاشَ أَخْرَجُوا كِتَابًا مِنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ

رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ فِی قِطْعَةِ أَدِيمٍ إِلَيْهِمْ يَأْمُرُهُمْ :بِأَنْ يُؤَدُّوا عُشْرَ الْوَرْسِ
قَالَ الشَّافِعِيُّ :وَلاَ أَدْرِى أَثَابِتٌ هَذَا وَهُوَ يُعْمَلُ بِهِ بِالْيَمَنِ فَإِنْ كَانَ ثَابِتًا عُشِرَ قَلِيلُهُ وَكَثِيرُهُ.
قَالَ الشَّيْخُ :لَمْ يَثْبُتْ فِي هَذَا إِسْنَادٌ تَقُومُ بِمِثْلِهِ حُجَّةٌ وَالأَصْلُ أَنْ لاَ وُجُوبَ فَلاَ يُؤْخَذُ مِنْ غَيْرِ مَا وَرَدَ بِهِ خَبَرٌ صَحِيحٌ أَوْ كَانَ فِي غَيْرِ مَعْنَى مَا وَرَدَ بِهِ خَبَرٌ صَحِيحٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

ہشام بن یوسف فرماتے ہیں کہ اہل حفاش نے ابوبکر رضی اللہ عنہ کی ایک تحریر نکالی جو چمڑے کے ٹکڑے میں تھی جس میں انہیں حکم دیا گیا تھا کہ وہ ورس کا عشر ادا کریں۔

امام شافعی فرماتے ہیں کہ میں نہیں جانتا یہ حکم ثابت ہے یا نہیں اور یمن میں اس پر کام کیا جاتا ہے۔ اگر وہ ثابت ہے تو پھر اس کی مقدار زکوۃ کم ہو یا زیادہ اس میں زکوۃ ہے۔

(۵۱) باب مَا وَرَدَ فِي الْعَسَلِ

شہد کی زکوۃ کا بیان

(۷۴۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ يَرْحَمَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ :((الْعَسَلُ فِي كُلِّ عَشَرَةِ أَزْقَاقٍ زِقٌّ)).
تَفَرَّدَ بِهِ هَكَذَا صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّمِينُ وَهُوَ ضَعِيفٌ قَدْ ضَعَّفَهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَيَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَغَيْرُهُمَا.
وَقَالَ أَبُو عِيسَى التِّرْمِذِيُّ سَأَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيَّ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ :هُوَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- مُرْسَلٌ.

(۷۴۵۷) حضرت نافع رحمہ اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: شہد کے دس مشکیزوں میں سے ایک مشکیزہ ہے۔

(۷۴۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ أَبِي سَيَّارَةَ الْمُتَعِيِّ قَالَ قُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي نَحْلاً قَالَ :أَدِّ الْعُشْرَ . قُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ احْمِ لِي جَبَلَهَا فَحَمَاهُ لِي.
وَهَذَا أَصَحُّ مَا رُوِيَ فِي وُجُوبِ الْعُشْرِ فِيهِ وَهُوَ مُنْقَطِعٌ
قَالَ أَبُو عِيسَى التِّرْمِذِيُّ : سَأَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيَّ عَنْ هَذَا فَقَالَ : هَذَا حَدِيثٌ مُرْسَلٌ وَسُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى لَمْ يُدْرِكْ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- وَلَيْسَ فِي زَكَاةِ الْعَسَلِ شَيْءٌ يَصِحُّ.

قَالَ الْبُخَارِیُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَرَّرٍ مَتْرُوكُ الْحَدِيثِ يَعْنِي بِذَلِكَ تَضْعِيفَ رِوَايَتِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَرْفُوعًا فِي الْعَسَلِ. [ضعیف۔ ابن ماجہ]

(۷۴۵۸) ابو سیارہ متعی فرماتے ہیں: میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میرے پاس شہد ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کا عشر ادا کرو تو میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! اس پہاڑ کو میرے حوالے کر دو تو آپ ﷺ نے اس کے حوالے کر دیا۔

سلیمان بن موسیٰ کی صحابہ میں سے کسی سے ملاقات نہیں اور شہد میں کوئی زکوۃ نہیں۔ یہ بات درست ہے۔

امام بخاری فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن محرر متروک الحدیث ہیں اور اس کی روایت میں ضعف ہے۔

(۷۴۵۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ الزَّاهِدُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبَّادٍ الدَّبَرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَرَّرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : كَتَبَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى أَهْلِ الْيَمَنِ أَنْ يُؤْخَذَ مِنَ الْعَسَلِ الْعُشْرُ. [ضعیف]

(۷۴۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اہلِ یمن کو لکھ بھیجا کہ شہد سے عشر وصول کیا جائے۔

(۷۴۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ الْمِصْرِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ : جَاءَ هِلاَلٌ أَحَدُ بَنِي مُتْعَانَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِعُشُورِ نَحْلٍ لَهُ وَسَأَلَهُ أَنْ يَحْمِيَ وَادِيًا يُقَالُ لَهُ سَلَبَةُ فَحَمَى لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ذَلِكَ الْوَادِيَ فَلَمَّا تَوَلَّى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَتَبَ سُفْيَانُ بْنُ وَهْبٍ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَسْأَلُهُ عَنْ ذَلِكَ. فَكَتَبَ عُمَرُ : إِنْ أَدَّى إِلَيْكَ مَا كَانَ يُؤَدِّي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ عُشُورِ نَحْلِهِ فَاحْمِ لَهُ سَلَبَةَ وَإِلاَّ فَإِنَّمَا هُوَ ذُبَابُ غَيْثٍ يَأْكُلُهُ مَنْ شَاءَ. [ضعیف۔ ابو داؤد]

(۷۴۶۰) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ متعان کے بیٹوں میں سے ہلال رسول اللہ ﷺ کے پاس شہد کا عشر لے کر آیا اور عرض کیا: یہ وادی میرے حوالے کر دی جائے جسے سلبہ کہا جاتا ہے تو آپ ﷺ نے اس کے حوالے کر دی۔ جب عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ خلیفہ بنے تو سفیان بن وھب نے عمر رضی اللہ عنہ کو خط لکھ کر پوچھا تو عمر رضی اللہ عنہ نے لکھا کہ جو تو رسول اللہ ﷺ کو ادا کیا کرتا تھا، وہ ادا کر دے، یعنی شہد کی زکوۃ اور سلبہ وادی اس کو الاٹ کر دی اور فرمایا: وہ تو بارش کی مکھی ہے جہاں سے چاہتی ہے کھاتی ہے۔

(۷۴۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ نَسَبَهُ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ : أَنَّ شَبَابَةَ بَطْنٌ مِنْ فَهْمٍ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَقَالَ : مِنْ كُلِّ عَشْرِ قِرَبٍ قِرْبَةٌ وَقَالَ سُفْيَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الثَّقَفِيُّ قَالَ : وَكَانَ يَحْمِي لَهُمْ وَادِيَيْنِ زَادَ فَأَدَّوْا إِلَيْهِ مَا كَانُوا يُؤَدُّونَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَحَمَى لَهُمْ وَادِيَيْهِمْ.

وَرَوَاهُ أَيْضًا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرٍو وَنَحْوَ ذَلِكَ. [ضعيف۔ تقدم قبله]

(۷۶۶۱) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ ہر دس مشکوں (مشکیزوں) میں سے ایک ہے۔ سفیان بن عبداللہ ثقفی فرماتے ہیں: انہوں نے انہیں دو وادیاں الاٹ کر رکھی تھیں تو انہوں نے اس قدر زکوۃ ادا کی جو وہ رسول اللہ ﷺ کو ادا کیا کرتے تھے اور انہیں ان کی وادی بھی الاٹ کر دی۔

(۷۶۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ قَالَ: قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَسْلَمْتُ، ثُمَّ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ اجْعَلْ لِقَوْمِي مَا أَسْلَمُوا عَلَيْهِ مِنْ أَمْوَالِهِمْ فَفَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَاسْتَعْمَلَنِي عَلَيْهِمْ، ثُمَّ اسْتَعْمَلَنِي أَبُو بَكْرٍ، ثُمَّ عُمَرُ قَالَ وَكَانَ سَعْدٌ مِنْ أَهْلِ السَّرَاةِ قَالَ فَكَلَّمْتُ قَوْمِي فِي الْعَسَلِ فَقُلْتُ لَهُمْ: زَكُّوهُ فَإِنَّهُ لَا خَيْرَ فِي ثَمَرَةٍ لَا تُزَكَّى فَقَالُوا: كَمْ؟ قَالَ فَقُلْتُ: الْعُشْرَ فَأَخَذْتُ مِنْهُمُ الْعُشْرَ فَأَتَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَخْبَرْتُهُ بِمَا كَانَ قَالَ فَقَبَضَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَبَاعَهُ ثُمَّ جَعَلَ ثَمَنَهُ فِي صَدَقَاتِ الْمُسْلِمِينَ. [ضعيف۔ اخرجه احمد]

(۷۶۶۲) سعد بن ابی ذباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور اسلام قبول کر لیا، پھر میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میری قوم کے جو لوگ اسلام لائے ان کے اموال کے بارے میں لکھ دیں تو آپ ﷺ نے لکھ دیا اور اسے اس پر عامل مقرر کر دیا، پھر مجھے ابوبکر رضی اللہ عنہ نے۔ پھر عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے عامل مقرر کیا اور سعد رضی اللہ عنہ سراۃ والوں میں سے تھے، فرماتے ہیں: وہ کہتے ہیں: میں نے اپنی قوم سے شہد کے متعلق بات کی اور میں نے ان سے کہا کہ اس میں زکوۃ ہے۔ بے شک ان پھلوں میں کوئی بھلائی نہیں جن کی زکوۃ ادا نہ کی جائے۔ انہوں نے کہا: کتنی زکوۃ ہے؟ تو میں نے کہا: دسواں حصہ، پھر میں نے ان سے عشر وصول کیا اور میں عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور اس بات سے آگاہ کیا تو عمر رضی اللہ عنہ نے وہ لے لیا اور فروخت کر دیا، پھر اس کی قیمت مسلمانوں کے بیت المال میں جمع کر دی۔

(۷۶۶۳) وَأَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ أَبُو ضَمْرَةَ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ.

وَرَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ ابْنِ أَبِي ذُبَابٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ فِي الْعَسَلِ، وَرَوَاهُ الصَّلْتُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ عِيَاضٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ عَنْ مُنِيرٍ هُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعْدٍ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ عَنْ مُنِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعْدٍ. [ضعيف۔ تقدم قبله]

(۷۶۶۳) محمد بن عباد مکی فرماتے ہیں کہ ابو ضمرہ انس بن عیاض نے ایسی ہی حدیث بیان کی۔

(۷۴٦٤) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَاجِيَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي ذُبَابٍ عَنْ مُنِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ قَالَ لَنَا ابْنُ نَاجِيَةَ كَذَا قَالَ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَاهُ. أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ حَمَّادٍ يَقُولُ قَالَ الْبُخَارِيُّ عَبْدُ اللَّهِ وَالِدُ مُنِيرٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ لَمْ يَصِحَّ حَدِيثُهُ. وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الإِسْفَرَائِينِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْبَرَّاءُ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ فِي هَذَا الْحَدِيثِ :مُنِيرٌ هَذَا لاَ نَعْرِفُهُ إِلاَّ فِي هَذَا الْحَدِيثِ. [ضعیف۔ تقدم قبلہ]

(۷۴٦٤) سعد بن ابوذباب فرماتے ہیں کہ ابن ناجیہ نے ہمیں اسی معنیٰ میں حدیث بیان کی۔

(۷۴٦٥) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ :يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْخَطِيبُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْفَرَائِينِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّهُ أُتِيَ بِوَقَصِ الْبَقَرِ وَالْعَسَلِ حَسِبْتُهُ فَقَالَ مُعَاذٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :كِلاَهُمَا لَمْ يَأْمُرْنِي فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِشَيْءٍ. [ضعیف۔ الشافعی]

(۷۴٦٥) معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے پاس گائے کے بچے اور شہد لایا گیا، جن کا میں نے حساب کیا۔ فرماتے ہیں: میرا خیال ہے کہ ان دونوں کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے مجھے حکم نہیں دیا۔

(۷۴٦٦) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ : جَاءَ كِتَابٌ مِنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَى أَبِي وَهُوَ بِمِنًى :أَنْ لاَ يَأْخُذَ مِنَ الْخَيْلِ وَلاَ مِنَ الْعَسَلِ صَدَقَةً.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :وَسَعْدُ بْنُ أَبِي ذُبَابٍ يَحْكِي مَا يَدُلُّ عَلَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَمْ يَأْمُرْهُ بِأَخْذِ الصَّدَقَةِ مِنَ الْعَسَلِ وَإِنَّهُ شَيْءٌ رَآهُ فَتَطَوَّعَ لَهُ بِهِ أَهْلُهُ. وَقَالَ الزَّعْفَرَانِيُّ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ :الْحَدِيثُ فِي أَنَّ فِي الْعَسَلِ الْعُشْرَ ضَعِيفٌ وَفِي أَنْ لاَ يُؤْخَذَ مِنْهُ الْعُشْرُ ضَعِيفٌ إِلاَّ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ. وَاخْتِيَارِي :أَنْ لاَ يُؤْخَذَ مِنْهُ لأَنَّ السُّنَنَ وَالآثَارَ ثَابِتَةٌ فِيمَا يُؤْخَذُ مِنْهُ وَلَيْسَتْ فِيهِ ثَابِتَةٌ فَكَأَنَّهُ عَفْوٌ. [ضعیف۔ أخرجه مالك]

(۷۴٦٦) حضرت مالک عبداللہ بن ابی بکر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ کی طرف سے ایک تحریر میرے والد کے پاس آئی، اس وقت وہ منیٰ میں تھے کہ گھوڑے اور شہد سے زکوۃ نہ لی جائے۔

امام شافعی فرماتے ہیں کہ سعد بن ابی ذباب کی روایت اس پر دلالت کرتی ہے کہ آپ ﷺ نے شہد کی زکوۃ وصول کا حکم نہیں دیا، بلکہ یہ ایک ایسی چیز ہے جس کے متعلق سوچا گیا کہ اس میں زکوۃ ہونی چاہیے، پھر یہ اضافی لوگوں پر مقرر کی گئی ہے۔ زعفرانی کہتے ہیں کہ امام شافعی رحمہ اللہ نے کہا ہے کہ جس حدیث میں یہ ہے کہ شہد میں زکوۃ ہے وہ ضعیف ہے اور جس میں ہے کہ

عشر نہ لیا جائے وہ بھی ضعیف ہے۔

(۷۴۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : لَيْسَ فِي الْعَسَلِ زَكَاةٌ. قَالَ يَحْيَى : وَسُئِلَ حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ الْعَسَلِ فَلَمْ يَرَ فِيهِ شَيْئًا. [ضعيف]

(۷۴۶۷) جعفر بن محمد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں اور وہ علی رضی اللہ عنہ سے کہ انہوں نے فرمایا: شہد میں زکوۃ نہیں ہے۔

(۷۴۶۸) وَذُكِرَ عَنْ مُعَاذٍ أَنَّهُ لَمْ يَأْخُذْ مِنَ الْعَسَلِ شَيْئًا أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ الأَرْدَسْتَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ : بَعَثَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- مُعَاذًا إِلَى الْيَمَنِ وَذَكَرَ نَحْوَهُ. [ضعيف]

(۷۴۶۸) ابراہیم بن میسرہ طاؤس سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے معاذ کو اہل یمن کی طرف بھیجا اور اس طرح حدیث بیان کی۔

جماع أبواب صدقة الزرع

کھیتی کی زکوۃ کے ابواب کا مجموعہ

(۵۲) باب لاَ شَيْءَ فِي الثِّمَارِ وَالْحُبُوبِ حَتَّى يَبْلُغَ كُلُّ صِنْفٍ مِنْهَا خَمْسَةَ أَوْسُقٍ فَيَكُونَ فِيمَا بَلَغَ مِنْهُ خَمْسَةَ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ

پھلوں اور دانوں میں زکوۃ نہیں ہے جب تک وہ پانچ وسق تک نہ پہنچ جائیں اور جو بھی پانچ وسق ہو جائے اس میں زکوۃ ہے

(۷۴۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم-

قَالَ :((لَا صَدَقَةَ فِي حَبٍّ وَلَا تَمْرٍ دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ آدَمَ. [صحيح۔ معنى تخريجه سابقا]

(۷۴۶۹) ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: غلے اور کھجور میں زکوٰۃ نہیں جب تک وہ پانچ وسق (۲۰ من) سے کم ہو۔

(۷۴۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :((لَيْسَ فِي حَبٍّ وَلَا تَمْرٍ صَدَقَةٌ حَتَّى يَبْلُغَ خَمْسَةَ أَوْسُقٍ ، وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ ، وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ.

(۷۴۷۰) سفیان پوری سند بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: غلے اور کھجور میں زکوٰۃ نہیں یہاں تک کہ وہ پانچ وسق ہو جائیں اور نہ ہی پانچ اونٹ سے کم میں زکوٰۃ ہے اور نہ ہی پانچ اوقیہ چاندی سے کم میں زکوٰۃ ہے۔

(۷۴۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ الزَّاهِدُ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ :حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْهَرَوِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ يَعْنِي الطَّائِفِيَّ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَا قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :((لَا صَدَقَةَ فِي الزَّرْعِ ، وَلَا فِي الْكَرْمِ ، وَلَا فِي النَّخْلِ إِلَّا مَا بَلَغَ خَمْسَةَ أَوْسُقٍ وَذَلِكَ مِائَةُ فَرَقٍ)). [حسن۔ اخرجه دارقطنی]

(۷۴۷۱) جابر بن عبد اللہ اور ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کھیت (غلہ) میں زکوٰۃ نہیں اور نہ ہی انگور میں اور نہ ہی کھجور میں، مگر جب وہ پانچ وسق کو پہنچ جائیں اور یہ سو فرق ہوں گے۔

(۷۴۷۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :((لَيْسَ عَلَى الرَّجُلِ الْمُسْلِمِ زَكَاةٌ فِي كَرْمِهِ، وَلَا فِي زَرْعِهِ إِذَا كَانَ أَقَلَّ مِنْ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ)).

[حسن۔ تقدم قبله]

(۷۴۷۲) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان آدمی کے انگوروں اور غلے میں زکوٰۃ نہیں جب تک وہ پانچ وسق (20 من) سے کم ہو۔

(۷۴۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ : لَا يُجْمَعُ بَيْنَ الْحِنْطَةِ وَلَا الشَّعِيرِ وَلَا بَيْنَ التَّمْرِ وَالزَّبِيبِ فِي الصَّدَقَةِ إِذَا لَمْ يَبْلُغْ كُلُّ وَاحِدٍ خَمْسَةَ أَوْسَاقٍ. [صحيح]

(۷۴۷۳) ابن جریج فرماتے ہیں کہ عطاء نے فرمایا: زکوۃ لینے میں گندم اور جو کو نہ ملایا جائے اور نہ ہی کھجور اور منقی کو جب ان میں سے ہر قسم پانچ وسق نہ ہو۔

(۵۳) باب الصَّدَقَةِ فِيمَا يَزْرَعُهُ الآدَمِيُّونَ وَيَيْبَسُ وَيُدَّخَرُ وَيُقْتَاتُ دُونَ مَا تُنْبِتُهُ الأَرْضُ مِنَ الْخَضِرِ

زکوۃ ہر اس چیز میں ہے جو لوگ کاشت کرتے ہیں اور جو خشک کر کے جمع کی جاتی ہے نہ کہ سبزیاں جو زمین اگاتی ہے

(۷۴۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سِنَانٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ قَالَ : عِنْدَنَا كِتَابُ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : أَنَّهُ إِنَّمَا أَخَذَ الصَّدَقَةَ مِنَ الْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ. [حسن لغيره۔ أخرجه أحمد]

(۷۴۷۴) موسیٰ بن طلحہ فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کی وہ تحریر تھی جو رسول اللہ ﷺ نے انہیں دی تھی کہ وہ گندم، جو، منقی اور کھجور سے زکوۃ وصول کریں۔

(۷۴۷۵) وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَدَنِيُّ عَنْ سُفْيَانَ وَزَادَ فِيهِ قَالَ : بَعَثَ الْحَجَّاجُ بِمُوسَى بْنِ الْمُغِيرَةِ عَلَى الْخُضَرِ وَالسَّوَادِ فَأَرَادَ أَنْ يَأْخُذَ مِنَ الْخُضَرِ الرِّطَابِ وَالْبُقُولِ فَقَالَ مُوسَى بْنُ طَلْحَةَ : عِنْدَنَا كِتَابُ مُعَاذٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- : أَنَّهُ أَمَرَهُ أَنْ يَأْخُذَ مِنَ الْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالتَّمْرِ وَالزَّبِيبِ قَالَ فَكَتَبَ إِلَى الْحَجَّاجِ فِي ذَلِكَ فَقَالَ صَدَقَ.

أَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ فَذَكَرَهُ. [حسن لغيره۔ تقدم قبله]

(۷۴۷۵) سفیان فرماتے ہیں کہ حجاج نے موسیٰ بن مغیرہ کو بھیجا کہ سبزیوں کی زکوۃ وصول کرو تو موسیٰ بن طلحہ نے کہا: ہمارے پاس رسول اللہ ﷺ کی تحریر ہے جو آپ ﷺ نے معاذ کو دی تھی، آپ ﷺ نے انہیں حکم دیا تھا کہ وہ صرف گندم، جو، کھجور، منقی اور سے زکوۃ وصول کریں، پھر انہوں نے یہ بات حجاج کو لکھ بھیجی تو اس نے کہا: بالکل ٹھیک ہے۔

(۷۴۷۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ : أَرَادَ مُوسَى بْنُ الْمُغِيرَةِ أَنْ

يَأْخُذَ مِنْ خُضَرِ أَرْضِ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ فَقَالَ لَهُ مُوسَى بْنُ طَلْحَةَ : إِنَّهُ لَيْسَ فِي الْخُضَرِ شَيْءٌ.
وَرَوَاهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ فَكَتَبُوا بِذَلِكَ إِلَى الْحَجَّاجِ فَكَتَبَ الْحَجَّاجُ : أَنَّ مُوسَى بْنَ طَلْحَةَ أَعْلَمُ مِنْ مُوسَى بْنِ الْمُغِيرَةِ. [ضعيف]

(۷۴۷۶) عطاء بن سائب فرماتے ہیں کہ موسیٰ بن مغیرہ نے موسیٰ بن طلحہ کی زمین سے سبزیوں کی زکوۃ (عشر) لینا چاہا تو انہوں نے کہا کہ سبزیوں میں کوئی عشر نہیں۔ انہوں نے یہ بات رسول اللہ ﷺ سے نقل فرمائی اور حجاج کو لکھ بھیجی تو حجاج نے لکھ بھیجا کہ موسیٰ بن طلحہ موسیٰ بن مغیرہ سے زیادہ جانتے ہیں۔

(۷۴۷۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي بِهَمَذَانَ حَدَّثَنَا عُمَيْرُ بْنُ مِرْدَاسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ الصَّائِغُ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَمِّهِ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((فِيمَا سَقَتِ السَّمَاءُ وَالْبَعْلُ وَالسَّيْلُ الْعُشْرُ ، وَفِيمَا سُقِيَ بِالنَّضْحِ نِصْفُ الْعُشْرِ)). وَإِنَّمَا يَكُونُ ذَلِكَ فِي التَّمْرِ وَالْحِنْطَةِ وَالْحُبُوبِ.
فَأَمَّا الْقِثَّاءُ وَالْبِطِّيخُ وَالرُّمَّانُ وَالْقَضْبُ فَقَدْ عَفَا عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-. [صحيح لغيره۔ أخرجه دارقطني]

(۷۴۷۷) معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس (زمین) میں جسے آسمان پلاتا ہے یا وہ بارانی اور سیلاب والی زمینوں کی پیداوار ہے تو اس میں عشر ہے اور جن کو کھینچ کر پلایا جائے ان میں نصف عشر ہے اور یہ کھجور، گندم اور غلہ میں سے ہوتا ہے لیکن جو ککڑیاں، تربوز، انار اور سبزیاں ہیں ان سے رسول اللہ ﷺ نے معاف کر دیا۔

(۷۴۷۸) وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنِ ابْنِ نَافِعٍ فَقَالَ : وَالْقَضْبُ وَالْخُضَرُ فَعَفْوٌ عَفَا عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-.
أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الأَزْرَقُ بِمِصْرَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النَّفَّاحِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْمُغِيرَةِ فَذَكَرَهُ بِزِيَادَتِهِ. [صحيح لغيره۔ تقدم قبله]

(۷۴۷۸) یحییٰ بن مغیرہ ابن نافع سے نقل فرماتے ہیں کہ ساگ اور سبزیوں کی زکوۃ رسول اللہ ﷺ نے معاف کر دی۔

(۷۴۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا غِيَاثٌ الْجَزَرِيُّ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ : لَمْ تَكُنِ الصَّدَقَةُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِلاَّ فِي خَمْسَةِ أَشْيَاءَ الْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالتَّمْرِ وَالزَّبِيبِ وَالذُّرَةِ. [ضعيف]

(۷۴۷۹) خصیف مجاہد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں پانچ اجناس سے زکوۃ نہیں لی جاتی تھی: گندم، جو، کھجور، منقی اور چاول سے۔

(۷۴۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ : لَمْ يَفْرِضْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلاَّ فِي عَشَرَةِ أَشْيَاءَ الإِبِلِ وَالْبَقَرِ وَالْغَنَمِ

وَالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالتَّمْرِ وَالزَّبِيبِ
قَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ :أُرَاهُ قَالَ وَالذُّرَةِ. [ضعیف جداً]

(۷۴۸۰) عمرو بن عبید حسن رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے صرف دس اشیاء میں زکوۃ مقرر فرمائی: اونٹ، گائے، بکری، سونا، چاندی، گندم، جو، کھجور اور منقی۔

ابن عیینہ کہتے ہیں: اور چاول میں بھی۔

(۷۴۸۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو عَنِ الْحَسَنِ قَالَ :لَمْ يَجْعَلْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الصَّدَقَةَ إِلاَّ فِي عَشَرَةٍ فَذَكَرَهُنَّ وَذَكَرَ فِيهِنَّ السُّلْتَ وَلَمْ يَذْكُرِ الذُّرَةَ. [ضعیف جداً۔ تقدم قبلہ]

(۷۴۸۱) عمرو حسن رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے صرف دس چیزوں میں زکوۃ مقرر فرمائی، پھر ان کا تذکرہ کیا اور اس میں سلت کا تذکرہ کیا چاول کا نہیں۔

(۷۴۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الأَجْلَحِ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : كَتَبَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى أَهْلِ الْيَمَنِ إِنَّمَا الصَّدَقَةُ فِي الْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالتَّمْرِ وَالزَّبِيبِ.

هَذِهِ الأَحَادِيثُ كُلُّهَا مَرَاسِيلُ إِلاَّ أَنَّهَا مِنْ طُرُقٍ مُخْتَلِفَةٍ فَبَعْضُهَا يُؤَكِّدُ بَعْضًا وَمَعَهَا رِوَايَةُ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى وَقَدْ مَضَتْ فِي بَابِ النَّخْلِ وَمَعَهَا قَوْلُ بَعْضِ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ. [ضعیف]

(۷۴۸۲) حضرت اجلح شعبی سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اہل یمن کو لکھا کہ زکوۃ گندم، جو، کھجور اور منقی میں ہے۔

یہ تمام احادیث مرسل ہیں مگر مختلف طرق سے آئی ہیں۔ اس کے تائید ایک دوسری حدیث سے ہوتی ہے۔ ایسے ہی ابو بردہ کی روایت بھی ہے جو باب النخل میں گزر چکی ہے۔

(۷۴۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عُمَرَ قَالَ :لَيْسَ فِي الْخَضْرَاوَاتِ صَدَقَةٌ.

وَرَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ.

وَرُوِّينَاهُ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ مَوْصُولاً عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي بَابِ النَّخْلِ.

[ضعیف۔ اخرجہ ابو عبید]

(۷۴۸۳) حضرت مجاہد عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ سبزیوں میں زکوۃ نہیں۔

(۷۴۸۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ

حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : لَيْسَ فِي الْخُضَرِ وَالْبُقُولِ صَدَقَةٌ تَابَعَهُ الأَجْلَحُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ.

وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَرْفُوعًا إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ-.

وَرُوِيَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِيمَا ذَكَرْتُ : أَنَّ السُّنَّةَ جَرَتْ بِهِ وَلَيْسَ فِيمَا أَنْبَتَتِ الأَرْضُ مِنَ الْخُضَرِ زَكَاةٌ. وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ : لاَ صَدَقَةَ إِلاَّ فِي نَخْلٍ أَوْ عِنَبٍ أَوْ حَبٍّ ، وَلَيْسَ فِي شَيْءٍ مِنَ الْخُضَرِ بَعْدُ وَالْفَوَاكِهِ كُلِّهَا صَدَقَةٌ. [ضعيف۔ اخرجه ابن شيبه]

(۷۴۸۴) عاصم بن ضمرہ علی ڈاٹنؤ سے نقل فرماتے ہیں کہ ککڑیوں اور سبزیوں میں زکوۃ نہیں۔

سیدہ عائشہ ڈاٹھا سے منقول ہے کہ اس میں سنت جاری ہو چکی کہ زمین جو سبزیاں وغیرہ اگاتی ہے اس میں زکوۃ نہیں۔

ابو سعید عطاء کے حوالے سے روایت فرماتے ہیں کہ زکوۃ کھجور، منقی، غلے اور سبزیوں میں ہے اور تمام پھلوں میں بھی زکوۃ ہے۔

(۵۴) باب قَدْرِ الصَّدَقَةِ فِيمَا أَخْرَجَتِ الأَرْضُ

زمین کی پیداوار میں زکوۃ کی مقدار کا بیان

(۷۴۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ سَنَّ فِيمَا سَقَتِ السَّمَاءُ وَالْعُيُونُ أَوْ كَانَ عَثَرِيًّا الْعُشْرَ ، وَفِيمَا سُقِيَ بِالنَّضْحِ نِصْفَ الْعُشْرِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ. [صحيح۔ اخرجه البخاري]

(۷۴۸۵) سالم بن عبد اللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جسے آسمان سیراب کرتا اور چشمے یا وہ بارانی ہے تو اس میں عشر ہے اور جسے پانی کھینچ کر سیراب کیا جائے تو اس میں نصف عشر ہے۔

(۷۴۸۶) وَرَوَاهُ هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الأَيْلِيُّ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ بِإِسْنَادِهِ هَذَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((فِيمَا سَقَتِ السَّمَاءُ وَالأَنْهَارُ وَالْعُيُونُ أَوْ كَانَ بَعْلاً الْعُشْرُ ، وَفِيمَا سُقِيَ بِالسَّوَانِي أَوِ النَّضْحِ نِصْفُ الْعُشْرِ)).

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْهَيْثَمِ الأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ فَذَكَرَهُ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۷۴۸۶) ابن وہب اسی سند سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کو آسمان، نہریں یا چشمے پلائیں یا وہ بارانی

ہو اس میں عشر ہے، لیکن جسے پانی کھینچ کر یا کنویں وغیرہ سے پلایا جائے تو اس میں نصف عشر ہے۔

(۷۴۸۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ : هِلاَلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْحَفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : الْحُسَيْنُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَيَّاشٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَشْعَثِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ صَدَقَةُ الثِّمَارِ وَالزَّرْعِ مَا كَانَ مِنْ نَخْلٍ أَوْ عِنَبٍ أَوْ زَرْعٍ مِنْ حِنْطَةٍ أَوْ شَعِيرٍ أَوْ سُلْتٍ وَسُقِيَ بِنَهَرٍ أَوْ سُقِيَ بِالْعَيْنِ أَوْ عَثَرِيًّا يُسْقَى بِالْمَطَرِ فَفِيهِ الْعُشْرُ مِنْ كُلِّ عَشَرَةٍ وَاحِدٌ ، وَمَا كَانَ يُسْقَى بِالنَّضْحِ فَفِيهِ نِصْفُ الْعُشْرِ مِنْ كُلِّ عِشْرِينَ وَاحِدٌ وَكَتَبَ النَّبِيُّ -ﷺ- إِلَى أَهْلِ الْيَمَنِ : إِلَى الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ كُلاَلٍ وَمَنْ مَعَهُ مِنْ مَعَافِرَ وَهَمْدَانَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ فِي صَدَقَةِ الثِّمَارِ أَوْ قَالَ الْعِقَارِ عُشْرُ مَا تَسْقِي الْعَيْنُ ، وَمَا سَقَتِ السَّمَاءُ وَعَلَى مَا سُقِيَ بِالْغَرْبِ نِصْفُ الْعُشْرِ.

قَالَ الشَّيْخُ : هَكَذَا وَجَدْتُهُ مَوْصُولاً بِالْحَدِيثِ وَفِي قَوْلِهِ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كَالدَّلاَلَةِ عَلَى أَنَّهَا لاَ تُؤْخَذُ مِنْ أَهْلِ الذِّمَّةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ أخرجه الشافعي]

(۷۴۸۷) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ پھلوں اور غلے کی زکوٰۃ وہی ہے جو کھجور، انگور، گندم اور عام جو اور بغیر چھلکے ہے اور جو نہر سے وہ چشموں سے یا نہر سے سیراب کی گئی ہو یا بارانی ہو جس کو بارش سے یعنی ہر دس میں سے ایک ہے، اس میں عشر ہے اور جو پانی کھینچ کر پلائے جائیں اس میں نصف عشر ہے یعنی ہر بیس میں سے ایک ہے اور نبی کریم ﷺ نے اہل یمن کو تحریر بھیجی۔ حارث بن عبد کلال اور جو ان کے ساتھ معافر و ہمدان کے مؤمنین ہیں، ان پر پھلوں میں زکوٰۃ ہے اور گھاس وغیرہ جنہیں چشموں سے پلایا جاتا ہے ان میں بھی عشر ہے۔ جسے آسمان پلائے اس میں بھی عشر ہے اور جسے کنویں سے پلایا جائے اس میں نصف عشر ہے۔

(۷۴۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَذْكُرُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((فِيمَا سَقَتِ الأَنْهَارُ وَالْغَيْمُ الْعُشُورُ ، وَفِيمَا سُقِيَ بِالسَّانِيَةِ نِصْفُ الْعُشْرِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعِيدٍ وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح۔ مسلم]

(۷۴۸۸) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس فصل کو نہریں یا بادل پلائیں، اس میں عشر ہے اور جسے رہٹ (کنویں) وغیرہ سے پلایا جائے اس میں نصف عشر ہے۔

(۷۴۸۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا عنده أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الثِّقَةِ عِنْدَهُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ

وَعَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((فِيمَا سَقَتِ السَّمَاءُ وَالْعُيُونُ وَالْبَعْلُ الْعُشْرُ ، وَفِيمَا سُقِيَ بِالنَّضْحِ نِصْفُ الْعُشْرِ)).

رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ فِي كِتَابِ الْقَدِيمِ عَنْ مَالِكٍ وَقَالَ فِي الْجَدِيدِ : بَلَغَنِي أَنَّ هَذَا الْحَدِيثَ يُوصَلُ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي ذُبَابٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَلَمْ أَعْلَمْ مُخَالِفًا.

وَإِنَّمَا أَرَادَ بِهِ الْحَارِثَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ فَإِنَّهُ يَرْوِيهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ وَبُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مَوْصُولاً . [صحیح۔ مالك]

(۷۴۸۹) بسر بن سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جسے آسمان یا چشمے سیراب کرتے ہیں اس میں عشر ہے اور جس زمین کو پانی کھینچ کر (رہٹ) وغیرہ سے سیراب کیا جائے تو اس میں نصف عشر ہے۔

امام شافعی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث ابن ابی ذباب کی حدیث سے ملتی ہے، جو انہوں نے نبی ﷺ سے نقل کی ہے، میں اس کے خلاف نہیں جانتا۔

(۷۴۹۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ الصَّيْرَفِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَرْبِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ الْمَدِينِيِّ يَقُولُ : تَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ الرِّوَايَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي ذُبَابٍ فَلَيْسَ فِي كُتُبِهِ ذِكْرُهُ وَلَمْ يَرْوِ عَنْهُ شَيْئًا.

قَالَ وَحَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الأَشْجَعِيُّ حَدَّثَنِي الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ وَبُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((فِيمَا سَقَتِ السَّمَاءُ الْعُشْرُ ، وَفِيمَا سُقِيَ بِالنَّضْحِ نِصْفُ الْعُشْرِ)).

قَالَ عَاصِمٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ قَالَ خُبِّرْتُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ وَبُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ وَتَرَكَ ابْنَ أَبِي ذُبَابٍ لِلْمُنْكَرَاتِ الَّتِي فِي رِوَايَتِهِ.

قَالَ الشَّيْخُ هَذَا الْحَدِيثُ مُسْتَغْنٍ عَنْ رِوَايَةِ ابْنِ أَبِي ذُبَابٍ فَقَدْ رُوِّينَاهُ بِإِسْنَادَيْنِ صَحِيحَيْنِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَبِإِسْنَادٍ صَحِيحٍ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَهُوَ قَوْلُ الْعَامَّةِ لَمْ يَخْتَلِفُوا فِيهِ وَحَدِيثُ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ قَدْ مَضَى ذِكْرُهُ . [صحیح]

(۷۴۹۰) ابراہیم بن اسحاق حربی فرماتے ہیں کہ میں نے علی بن مدینی سے سنا کہ مالک بن انس نے ایک روایت ابن ابی ذباب سے نقل کی ہے اور اس کی تحریر میں اس کا ذکر نہیں اور نہ ہی انہوں نے اس سے کچھ بھی بیان کیا۔ [صحیح۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس زمین کو آسمان پانی پلائے اس میں عشر ہے اور جسے رہٹ (کنویں) وغیرہ سے پلایا جائے اس میں نصف عشر ہے۔

شیخ فرماتے ہیں: یہ حدیث ابن ابی ذباب کی سند کی محتاج نہیں، ہم نے اسے دو صحیح اسناد سے بیان کیا ہے جو ابن عمر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے فرماتے ہیں اور جابر بھی۔ یہ عام قول ہے اور اس میں کوئی اختلاف نہیں۔

عاصم فرماتے ہیں: مجھے مالک نے فرمایا کہ مجھے سلیمان بن یسار اور بسر بن سعید نے خبر دی اور ابن ابی ذباب نے ان منکر روایات کو ترک کر دیا۔

(۷۴۹۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ :بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى الْيَمَنِ وَأَمَرَنِي أَنْ آخُذَ مِمَّا سَقَتِ السَّمَاءُ ، وَمَا سُقِيَ بَعْلاً الْعُشْرَ ، وَمَا سُقِيَ بِالدَّوَالِي فَنِصْفَ الْعُشْرِ.

[صحیح۔ نسائی]

(۷۴۹۱) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے اہل یمن کی طرف بھیجا اور مجھے حکم دیا کہ میں ان زمینوں سے جنہیں آسمان پلاتا ہے اور نہری پانی والی زمینوں سے عشر وصول کروں اور جو زمینیں رہٹ وغیرہ سے پلائی جائیں ان سے نصف عشر وصول کروں۔

(۷۴۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ وَحْدَهُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :فِيمَا سَقَتِ السَّمَاءُ وَمَا سُقِيَ فَتْحًا الْعُشْرُ ، وَمَا سُقِيَ بِالدَّلْوِ فَنِصْفُ الْعُشْرِ. [ضعیف۔ ابن ابی شیبہ]

(۷۴۹۲) عاصم بن ضمرہ فرماتے ہیں کہ علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جسے آسمان پلائے اور جو نہروں وغیرہ سے پلائی جائیں ان میں عشر ہے اور جو ڈول وغیرہ سے سیراب کی جائیں ان میں نصف عشر ہے۔

(۷۴۹۳) قَالَ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ بْنُ يُونُسَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :مَا سَقَتِ السَّمَاءُ فَمِنْ كُلِّ عَشَرَةٍ وَاحِدٌ ، وَمَا سُقِيَ بِالْغَرْبِ فَمِنْ كُلِّ عِشْرِينَ وَاحِدٌ.

[ضعیف۔ تقدم]

(۷۴۹۳) عاصم بن ضمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جسے آسمان پلائے اس کی ہر دس میں سے ایک ہے اور جسے رہٹ وغیرہ سے پلایا جائے اس کے بیس میں سے ایک ہے۔

(۷۴۹۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ :فَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِيمَا سَقَتِ السَّمَاءُ أَوْ سُقِيَ بِالسَّيْلِ وَالْغَيْلِ وَالْبَعْلِ الْعُشْرَ ، وَمَا سُقِيَ بِالنَّوَاضِحِ فَنِصْفَ الْعُشْرِ.

قَالَ حَاتِمٌ : وَالْغَيْلُ مَا سُقِيَ فَتْحًا وَالْبَعْلُ : هُوَ الْعِذْيُ الَّذِي يَسْقِيهِ مَاءُ الْمَطَرِ.
قَالَ يَحْيَى بْنُ آدَمَ وَسَأَلْتُ أَبَا إِيَاسٍ يَعْنِي الأَسَدِيَّ فَقَالَ : الْبَعْلُ وَالْعَثَرِيُّ وَالْعِذْيُ هُوَ الَّذِي يُسْقَى بِمَاءِ السَّمَاءِ
قَالَ يَحْيَى : الْعَثَرِيُّ مَا يُزْرَعُ لِلسَّحَابِ لِلْمَطَرِ خَاصَّةً لَيْسَ يُسْقَى إِلاَّ بِمَاءٍ يُصِيبُهُ مِنَ الْمَطَرِ فَذَلِكَ الْعَثَرِيُّ ، وَالْبَعْلُ مَا كَانَ مِنَ الْكُرُومِ قَدْ ذَهَبَتْ عُرُوقُهُ فِي الأَرْضِ إِلَى الْمَاءِ فَلاَ يَحْتَاجُ إِلَى السَّقْيِ الْخَمْسَ السِّنِينَ وَالسِّتَّ يَحْتَمِلُ تَرْكَ السَّقْيِ فَهَذَا الْبَعْلُ ، وَالسَّيْلُ مَاءُ الْوَادِي إِذَا سَالَ ، وَأَمَّا الْغَيْلُ : فَهُوَ سَيْلٌ دُونَ السَّيْلِ الْكَبِيرِ إِذَا سَالَ الْقَلِيلُ بِالْمَاءِ الصَّافِي فَهُوَ الْغَيْلُ وَالْعِذْيُ : مَاءُ الْمَطَرِ.

[صحیح۔ أخرجه عبد الرزاق]

(۷۴۹۴) جعفر بن محمد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جسے آسمان پلاتا ہے یا سیلاب یا شہریں یا بارانی زمین کی پیداوار ہے اس کا دسواں حصہ عشر مقرر فرمایا اور جسے رہٹ وغیرہ سے پلایا جائے اس میں نصف عشر۔
حاتم فرماتے ہیں کہ غیل وہ زمین ہے جسے رہٹ وغیرہ سے پلایا جائے اور بعل وہ ہے جسے بارش سیراب کرے۔ یحییٰ بن آدم کہتے ہیں: میں نے ابوایاس سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ بعل عشری ہے اور عذی وہ ہیں جنہیں بارش کا پانی سے سیراب کیا جاتا ہے۔ یحییٰ کہتے ہیں: عشری وہ ہے جسے صرف بارش سے کاشت کیا جائے، یعنی بارش کے بغیر پانی نہ پلایا جائے اور بعل جو انگور کی بیلیں ہیں ان کی جڑیں زمین میں گہری پانی تک چلی جائیں اور پانچ سال تک بھی اسے پانی پلانے کی ضرورت پیش نہ آئے جس سے پانی ترک کرنے کا احتمال ہو اور سیل وادی کا پانی جب بہہ نکلے لیکن جو سیل (سیلاب) ہے یہ زیادہ سیلاب سے کم ہوتا ہے، جب تھوڑا صاف بہے تو وہ غیل ہے اور بارش کا پانی عذی ہے۔

(۷۴۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ : أَنَّهُ سَأَلَهُ عَنِ الأَرْضِ تُسْقَى بِالسَّيْحِ ، ثُمَّ تُسْقَى بِالدَّوَالِي أَوْ تُسْقَى بِالدَّوَالِي ، ثُمَّ بِالسَّيْحِ عَلَى أَيِّهِمَا تُؤْخَذُ الزَّكَاةُ قَالَ عَلَى أَكْثَرِهِمَا تُسْقَى بِهِ قَالَ يَحْيَى بْنُ آدَمَ : تُزَكَّى بِالْحِصَّةِ. [صحیح۔ رجاله ثقات]

(۷۴۹۵) ابن جریج عطاء سے نقل فرماتے ہیں کہ ان سے پوچھا گیا: اس زمین کی پیداوار کی زکوۃ کس طرح ہوگی جسے بہتے ہوئے پانی سے سیراب کیا گیا اور پھر اسے رہٹ وغیرہ سے سیراب کیا گیا یا پہلے رہٹ وغیرہ سے پھر نہری پانی سے سیراب کیا گیا تو انہوں نے کہا: جس کے ساتھ زیادہ سیراب کیا گیا۔ یحییٰ بن آدم فرماتے ہیں: اس کے حصے کے برابر زکوۃ وصول کی جائے گی۔

(۷۴۹۶) أخبرنا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّهُ كَانَ يُخْرِجُ لَهُ الطَّعَامَ مِنْ أَرْضِهِ فَيُعْطِي صَدَقَتَهُ ، ثُمَّ يَحْبِسُهُ السَّنَةَ أَوِ السَّنَتَيْنِ

وَلَا يُزَكِّيهِ وَهُوَ يُرِيدُ بَيْعَهُ. قَالَ أَبُو الرَّبِيعِ :ثُمَّ سَمِعْتُهُ أَنَا بَعْدُ مِنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ. [صحيح۔ أخرجه ابن ابي شيبه]

(۷۴۹۶) ابن طاؤس اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ اس کی زمین میں سے اسے ضرورت کا غلہ نکالا جاتا تو وہ اس کی زکوٰۃ ادا کرتے۔ پھر اسے سال یا دو سال رکھتے مگر اس میں سے عشر وغیرہ نہ دیتے اور وہ اسے فروخت کر دیتے۔

(۵۵) باب الْمُسْلِمِ يَزْرَعُ أَرْضًا مِنْ أَرْضِ الْخَرَاجِ فَيَكُونُ عَلَيْهِ فِي زَرْعِهِ الْعُشْرُ أَوْ نِصْفُ الْعُشْرِ

مسلمان ٹیکس کی زمین کاشت کرلے تو اس پر عشر ہوگا یا نصف عشر؟

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ﴾ وَقَالَ ﴿وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ﴾ وَقَالَ ﴿وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُمْ مِنَ الأَرْضِ﴾ وَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- ((لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ)). وَقَالَ : فِيمَا سَقَتِ السَّمَاءُ وَالْعُيُونُ الْعُشْرُ وَفِيمَا سُقِيَ بِالنَّضْحِ بِنِصْفِ الْعُشْرِ.

﴿خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ﴾ ﴿وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ﴾ اور آپ ﷺ نے فرمایا: پانچ وسق سے کم میں زکوٰۃ نہیں اور فرمایا: جسے آسمان پلائے اور چشمے پلائیں اس میں عشر ہے اور رہٹ میں نصف عشر ہے

(۷۴۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ قَالَ :سَأَلْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ الْمُسْلِمِ يَكُونُ فِي يَدِهِ أَرْضُ الْخَرَاجِ فَيُسْأَلُ الزَّكَاةَ فَيَقُولُ :إِنَّ عَلَيَّ الْخَرَاجَ قَالَ :الْخَرَاجُ عَلَى الأَرْضِ وَفِي الْحَبِّ الزَّكَاةُ. قَالَ :وَسَأَلْتُهُ مَرَّةً أُخْرَى فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ. [صحيح۔ اخرجه ابو عبيد]

(۷۴۹۷) عمرو بن میمون بن مہران فرماتے ہیں: میں نے عمر بن عبدالعزیز سے اس مسلمان کی زکوٰۃ کے بارے میں پوچھا جس کے پاس ٹیکس والی زمین ہو اور اس سے زکوٰۃ پوچھی جاتی تو وہ کہتا کہ میرے ذمے اس کا ٹیکس بھی ہے تو وہ کہتے کہ ٹیکس زمین پر ہے اور زکوٰۃ پیداوار پر۔ وہ کہتے ہیں: میں نے ایک مرتبہ پھر پوچھا تو انہوں نے یہی جواب دیا۔

(۷۴۹۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ يُونُسَ قَالَ : سَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ عَنْ زَكَاةِ الأَرْضِ الَّتِي عَلَيْهَا الْجِزْيَةُ؟ فَقَالَ :لَمْ يَزَلِ الْمُسْلِمُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَبَعْدَهُ يُعَامِلُونَ عَلَى الأَرْضِ وَيَسْتَكْرُونَهَا وَيُؤَدُّونَ الزَّكَاةَ مِمَّا خَرَجَ مِنْهَا فَنَرَى هَذِهِ الأَرْضَ عَلَى نَحْوِ ذَلِكَ. وَالْكَلاَمُ فِي سَوَادِ الْعِرَاقِ مَوْضِعُهُ كِتَابُ الْجِزْيَةِ. فَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي.

[صحيح۔ هذا اسناد صحيح الى الزهرى]

(۷۴۹۸) یونس فرماتے ہیں کہ میں نے زہری سے اس زمین کی زکوٰۃ کے بارے میں جس پر ٹیکس ہے پوچھا تو انہوں نے فرمایا: مسلمان ہمیشہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں اور اس کے بعد بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے اور کرائے پر لیا کرتے تھے مگر زکوٰۃ بھی ادا

کیا کرتے تھے ہم اس زمین کو بھی ویسے ہی تصور کرتے ہیں۔

(۷۴۹۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى السَّرْخَسِيُّ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَنْبَسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَنِيفَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((لاَ يَجْتَمِعُ عَلَى الْمُسْلِمِ خَرَاجٌ وَعُشْرٌ)). فَهَذَا حَدِيثٌ بَاطِلٌ وَصْلُهُ وَرَفْعُهُ وَيَحْيَى بْنُ عَنْبَسَةَ مُتَّهَمٌ بِالْوَضْعِ.

قَالَ أَبُو سَعْدٍ قَالَ أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ إِنَّمَا يَرْوِيهِ أَبُو حَنِيفَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ مِنْ قَوْلِهِ. رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ عَنْبَسَةَ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ فَأَوْصَلَهُ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: وَيَحْيَى بْنُ عَنْبَسَةَ مَكْشُوفُ الأَمْرِ فِي ضَعْفِهِ لِرِوَايَاتِهِ عَنِ الثِّقَاتِ بِالْمَوْضُوعَاتِ. [موضوع۔ أخرجه ابن عدی فی الكامل]

(۷۴۹۹) علقمہ رحمہ اللہ عبداللہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان پر ٹیکس اور عشر دونوں جمع نہیں ہوتے۔ سو یہ حدیث باطل ہے۔

(۵۶) باب الذِّمِّيِّ يُسْلِمُ وَعَلَى أَرْضِهِ خَرَاجٌ هُوَ بَدَلٌ عَنِ الْجِزْيَةِ فَيَسْقُطُ عَنْهُ الْخَرَاجُ كَمَا يَسْقُطُ عَنْهُ جِزْيَةُ الرُّءُوسِ

ذمی اگر مسلمان ہو جائے اور اس کی زمین پر ٹیکس ہو تو وہ جزیہ میں تبدیل ہو جائے گا اور اس کا ٹیکس ختم ہو جائے گا جس طرح اس افراد کا جزیہ ختم ہو جاتا ہے

(۷۵۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَلِيُّ بْنُ الْمُؤَمَّلِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ لِي أَهْلِ الذِّمَّةِ: لَهُمْ مَا أَسْلَمُوا عَلَيْهِ مِنْ أَمْوَالِهِمْ وَعَبِيدِهِمْ وَدِيَارِهِمْ وَأَرْضِيهِمْ وَمَاشِيَتِهِمْ لَيْسَ عَلَيْهِمْ فِيهِ إِلاَّ صَدَقَةٌ. [ضعيف۔ أخرجه احمد]

(۷۵۰۰) سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ذمیوں کے بارے میں فرمایا کہ ان کے لیے یہ ہے کہ اگر وہ اسلام قبول کرلیں تو ان کے اموال، غلام، گھر، زمین اور ان کے مال مویشیوں پر صرف زکوٰۃ ہے۔

(۵۷) باب مَا وَرَدَ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ﴾

اللہ تعالیٰ کے ارشاد: ﴿وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ﴾ کا بیان

(۷۵۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ:

مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ﴾ قَالَ : الْعُشْرُ وَنِصْفُ الْعُشْرِ. [ضعيف۔ اخرجه الطبری]

(۷۵۰۱) مقسم ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ کے ارشاد ''وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ'' کے متعلق اس سے مراد عشر اور نصف عشر ہے۔

(۷۵۰۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا السَّاجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ دِرْهَمٍ عَنْ أَنَسٍ ﴿وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ﴾ قَالَ : الزَّكَاةُ وَهُمَا مَوْقُوفَانِ غَيْرُ قَوِيَّيْنِ. [ضعيف۔ طبری]

(۷۵۰۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ﴿وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ﴾ سے مراد زکوٰۃ ہے اور وہ دونوں موقوف ہیں، قوی نہیں ہیں۔

(۷۵۰۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ﴾ قَالَ :الزَّكَاةُ. [صحيح۔ طبری]

(۷۵۰۳) ابن طاؤس اپنے والد سے فرمانِ الٰہی ''وآتو حقہ یوم حصادہ'' سے متعلق فرماتے ہیں کہ اس سے مراد زکوٰۃ ہے۔

(۷۵۰۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ حَيَّانَ الأَعْرَجِ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ قَوْلَهُ تَعَالَى ﴿وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ﴾ قَالَ :الزَّكَاةُ الْمَفْرُوضَةُ.

وَيُذْكَرُ نَحْوُ هَذَا عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَعَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ وَمَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَذَهَبَ جَمَاعَةٌ مِنَ التَّابِعِينَ إِلَى أَنَّ الْمُرَادَ بِهِ غَيْرُ الزَّكَاةِ الْمَفْرُوضَةِ وَيُرْوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ. [صحيح۔ اخرجه الطبری فی تفسيره]

(۷۵۰۴) حضرت جابر بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ''وآتو حقہ یوم حصادہ'' سے مراد فرض زکوٰۃ ہے۔

(۷۵۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ وَعَبْدُ الرَّحِيمِ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ وَعَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ﴾ قَالَ : كَانُوا يُعْطُونَ مِنِ اعْتَرَاهُمْ شَيْئًا سِوَى الصَّدَقَةِ إِلاَّ أَنَّ حَفْصًا لَمْ يَقُلْ سِوَى الصَّدَقَةِ. [ضعيف]

(۷۵۰۵) نافع بیان فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد وآتو حقہ یوم حصادہ کے بارے میں بیان فرماتے ہیں کہ

لوگ مانگنے والوں کو زکوۃ کے سوا بھی دیتے تھے، مگر حفص نے یہ لفظ (زکوۃ کے سوا) ذکر نہیں کیے۔

(۷۵۰۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو بَكْرٍ وَأَبُو سَعِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ قَوْلَهُ تَعَالَى ﴿وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ﴾ قَالَ : مَنْ حَضَرَكَ فَسَأَلَكَ يَوْمَئِذٍ تُعْطِيهِ الْقَبَضَاتِ وَلَيْسَتْ بِالزَّكَاةِ.

(۷۵۰۶) حضرت عطاء اللہ تعالیٰ کے فرمان: وآتو حقہ یوم حصادہ، کے بارے میں فرماتے ہیں: جو تیرے پاس آئے اور کچھ مانگے تو تو اسے کچھ دے اور وہ زکوۃ نہ ہو۔

(۷۵۰۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ﴾ قَالَ :عِنْدَ الزَّرْعِ تُعْطِي مِنْهُ الْقَبْضَ وَهِيَ هَكَذَا وَأَشَارَ بِأَطْرَافِ أَصَابِعِهِ كَأَنَّهُ يَتَنَاوَلُ بِهَا ، وَعِنْدَ الصِّرَامِ يُعْطِي الْقَبْضَ وَهِيَ هَكَذَا وَأَشَارَ بِكَفِّهِ كَأَنَّهُ يَقْبِضُ بِهَا يَقُولُ : يُعْطِي الْقَبْضَةَ قَالَ وَيَتْرُكُهُمْ يَتَّبِعُونَ آثَارَ الصِّرَامِ. وَذَهَبَ جَمَاعَةٌ إِلَى أَنَّهَا صَارَتْ مَنْسُوخَةً بِالزَّكَاةِ الْمَفْرُوضَةِ. [صحیح۔ رجالہ ثقات]

(۷۵۰۷) ابن ابی نجیح مجاہد سے فرمانِ الٰہی وآتو حقہ یوم حصادہ کہ اس سے مراد نقل فرماتے ہیں: فصل کاٹنے کے دن اس میں سے دینا اور ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے بتایا کہ ایک چلو یا دو، گویا کہ وہ کوئی چیز دے رہے ہیں فصل کاٹنے کے وقت ایک مٹھی یا دو مٹھی دینا وہ اپنے ہاتھ سے اشارہ کر رہے تھے جیسے کوئی چیز پکڑ رہے ہوں، وہ کہتے کہ ایک مٹھی دیتے اور انہیں چھوڑ دیتے اور وہ فصل کاٹنے والے اثرات کے پیچھے چلتے۔ ایک جماعت اس طرف گئی ہے کہ یہ آیت زکوۃ فرض ہونے سے منسوخ ہو چکی ہے۔

(۷۵۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ وَأَبُو سَعِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ﴾ قَالَ :نَسَخَتْهَا آيَةُ الزَّكَاةِ. [ضعیف]

(۷۵۰۸) مغیرہ ابراہیم سے نقل فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فرمان ﴿وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ﴾ کو کی آیت زکوۃ نے منسوخ کر دیا ہے۔

(۷۵۰۹) قَالَ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سَالِمٍ عَنْ سَعِيدٍ هُوَ ابْنُ جُبَيْرٍ قَوْلَهُ تَعَالَى ﴿وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ﴾ قَالَ كَانَ :قَبْلَ الزَّكَاةِ فَلَمَّا نَزَلَتِ الزَّكَاةُ نَسَخَتْهَا قَالَ فَيُعْطِي مِنْهُ ضِغْثًا.

وَيُذْكَرُ عَنِ السُّدِّيِّ أَنَّهَا مَكِّيَّةٌ نَسَخَتْهَا الزَّكَاةُ. [ضعیف]

(۷۵۰۹) سالم سعید بن جبیر سے نقل فرماتے ہیں کہ ارشادِ باری ﴿وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ﴾ زکوۃ سے پہلے کا ہے۔ جب آیت زکوۃ نازل ہوئی تو یہ منسوخ ہوگئی۔

(۷۵۱۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَنْ أَدَّى زَكَاةَ مَالِهِ فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ لاَ يَتَصَدَّقَ. وَقَدْ مَضَتْ سَائِرُ الآثَارِ فِي هَذَا الْمَعْنَى فِي أَوَّلِ كِتَابِ الزَّكَاةِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

[ضعیف۔ أخرجه ابن ابی شیبه]

(۷۵۱۰) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے اپنے مال کی زکوۃ ادا کی اس پر کوئی گناہ نہیں، اگر وہ صدقہ وخیرات نہ کرے۔

(۵۸) باب مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنِ الْحَصَادِ وَالْجِدَادِ بِاللَّيْلِ

رات کے وقت گندم کاٹنے اور گاہنے کی ممانعت کا بیان

(۷۵۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْمُوسَوِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الْحَنْظَلِيُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ يَحْيَى الْمَرَئِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنِ الْجِدَادِ بِاللَّيْلِ، وَالْحَصَادِ بِاللَّيْلِ.
قَالَ جَعْفَرٌ: أُرَاهُ مِنْ أَجْلِ الْمَسَاكِينِ.
وَكَذَلِكَ رَوَاهُ وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ جَعْفَرٍ. [صحیح۔ أخرجه الحارث]

(۷۵۱۱) جعفر بن محمد اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے رات کو فصل کاٹنے اور جمع کرنے سے منع کیا۔ جعفر رحمہ اللہ فرماتے ہیں: میرا خیال ہے مساکین کو دینے کی وجہ سے۔

(۵۹) باب لَنْ يَهْلِكَ عَلَى اللَّهِ إِلاَّ هَالِكٌ

اللہ کے حق کو ضائع کرنے والا ہی ہلاک ہوتا ہے

(۷۵۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَحْمَدَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَقُولُ: بَيْنَمَا رَجُلٌ بِفَلاَةٍ إِذْ سَمِعَ رَعْدًا فِي سَحَابٍ فَسَمِعَ فِيهِ كَلاَمًا: اسْقِ حَدِيقَةَ فُلاَنٍ بِاسْمِهِ فَجَاءَ ذَلِكَ السَّحَابُ إِلَى حَرَّةٍ فَأَفْرَغَ مَا فِيهِ مِنَ الْمَاءِ، ثُمَّ جَاءَ إِلَى ذِنَابِ شَرْجٍ فَانْتَهَى إِلَى شَرْجَةٍ فَاسْتَوْعَبَتِ الْمَاءَ، وَمَشَى الرَّجُلُ مَعَ السَّحَابَةِ حَتَّى انْتَهَى إِلَى رَجُلٍ قَائِمٍ فِي حَدِيقَتِهِ يَسْقِيهَا فَقَالَ: يَا عَبْدَ اللَّهِ مَا اسْمُكَ؟ قَالَ: وَلِمَ تَسْأَلُ؟

قَالَ : إِنِّي سَمِعْتُ فِي سَحَابٍ هَذَا مَاؤُهُ اسْقِ حَدِيقَةَ فُلاَنٍ بِاسْمِكَ فَمَا تَصْنَعُ فِيهَا إِذْ صَرَمْتَهَا؟ قَالَ : أَمَّا إِذْ قُلْتَ ذَلِكَ فَإِنِّي أَجْعَلُهَا ثَلاَثَةَ أَثْلاَثٍ أَجْعَلُ ثُلُثًا لِي وَلأَهْلِي ، وَأَرُدُّ ثُلُثًا فِيهَا وَأَجْعَلُ ثُلُثًا فِي الْمَسَاكِينِ وَالسَّائِلِينَ وَابْنِ السَّبِيلِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَةَ الضَّبِّيِّ عَنْ أَبِي دَاوُدَ. [صحيح۔ مسلم]

(۷۵۱۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا: ایک آدمی جنگل سے گزر رہا تھا کہ اچانک اس نے بادلوں میں سے رعد کی آواز سنی اور کچھ کلام بھی سنا کہ فلاں کے باغ کو پانی پلا اور اس کا نام بھی لیا تو وہ بادل ایک میدان کی طرف آیا جس قدر پانی اس میں تھا وہیں انڈیل دیا اور وہ پانی وادی میں ایک بہنے والی جگہ کی طرف جمع ہو گیا اور وہ ایک نالے کی صورت بہنے لگا اور وہ آدمی بادلوں کے ساتھ چلا یہاں تک کہ وہ ایک آدمی کے پاس آیا جو اپنے باغ میں کھڑا تھا اور اسے پانی پلا رہا تھا تو اس نے کہا: اے اللہ کے بندے! تیرا کیا نام ہے؟ اس نے کہا: تو کیوں پوچھتا ہے؟ اس نے کہا: میں نے اس بادل میں سے سنا کہ اس کا پانی فلاں کے باغ کو پلاؤ تیرے نام کے ساتھ کہا گیا تو جب اسے کاٹتا ہے تو اس میں کیا کرتا ہے۔ اس نے کہا: اگر تو کہتا ہے تو میں بتاتا ہوں کہ میں اس کے تین حصے کرتا ہوں: ایک اس میں سے اپنے اور اہل کے لیے رکھتا ہوں اور ایک اسی میں لوٹا دیتا ہوں اور ایک حصہ مساکین محتاجوں اور مسافروں میں تقسیم کرتا ہوں۔

جماع أَبْوَابِ صَدَقَةِ الْوَرِقِ
چاندی کی زکوٰۃ سے متعلقہ ابواب

(۶۰) باب نِصَابِ الْوَرِقِ
چاندی کی زکوٰۃ کے نصاب کا بیان

(۷۵۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ وَأَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ قَالاَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ بْنِ أَبِي حَسَنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : ((لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ ، وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ)). قَالَ سُفْيَانُ : وَالأُوقِيَّةُ أَرْبَعُونَ دِرْهَمًا.

[صحیح۔ معنیٰ ذکرہ مراراً]

(۷۵۱۳) ابوسعید فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ اوقیہ چاندی سے کم میں زکوۃ نہیں اور پانچ اونٹوں سے کم میں زکوۃ نہیں۔ سفیان فرماتے ہیں: اوقیہ چالیس درہم کا ہوتا ہے۔

(۷۵۱۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَأَلْتُ عَمْرَو بْنَ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ بْنِ أَبِي حَسَنٍ الْمَازِنِيَّ فَحَدَّثَنِي عَنْ أَبِيهِ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ. زَادَ : لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ. وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ سُفْيَانَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرٍو النَّاقِدِ عَنْ سُفْيَانَ ، وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الأَنْصَارِيُّ وَابْنُ جُرَيْجٍ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَسُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَشُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ وَغَيْرُهُمْ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى ، وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ وَعُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ وَغَيْرُهُمَا عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ. [تقدم قبله]

(۷۵۱۴) سفیان فرماتے ہیں کہ میں نے عمرو بن حسین سے پوچھا تو اس نے اپنے والد سے نقل کرتے ہوئے اس حدیث کا تذکرہ کیا اور یہ زیادہ کیا کہ پانچ وسق سے کم میں زکوۃ نہیں ہے۔

(۷۵۱۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ الْمَازِنِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ مِنَ الْوَرِقِ صَدَقَةٌ ، وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ مِنَ الإِبِلِ صَدَقَةٌ ، وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ مِنَ التَّمْرِ صَدَقَةٌ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۷۵۱۵) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ اوقیہ چاندی سے کم میں زکوۃ نہیں اور پانچ اونٹ سے کم میں بھی زکوۃ نہیں اور پانچ وسق کھجور سے کم میں بھی زکوۃ نہیں۔

(۷۵۱۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ قَالَ قُلْتُ لأَبِي أُسَامَةَ: أَحَدَّثَكُمُ الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ الْمَخْزُومِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : ((لَيْسَ فِي أَقَلَّ مِنْ خَمْسَةِ أَوْسَاقٍ مِنَ التَّمْرِ صَدَقَةٌ ، وَلَيْسَ فِي أَقَلَّ مِنْ خَمْسِ أَوَاقٍ مِنَ الْوَرِقِ صَدَقَةٌ ، وَلَيْسَ فِي أَقَلَّ مِنْ خَمْسِ ذَوْدٍ مِنَ الإِبِلِ صَدَقَةٌ)). فَأَقَرَّ بِهِ أَبُو أُسَامَةَ وَقَالَ نَعَمْ.

أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى :هَذِهِ الطُّرُقُ مَحْفُوظَةٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَصَارَ الْحَدِيثُ عَنْهُ عَنْ ثَلاَثَةٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ وَيَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ وَعَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۷۵۱۶) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ پانچ وسق کھجور سے کم میں زکوٰۃ نہیں اور نہ ہی پانچ اوقیہ چاندی سے کم میں زکوٰۃ ہے اور پانچ اونٹ سے کم میں بھی زکوٰۃ نہیں۔ ابواسامہ نے اس بات پر اقرار لیا تو انہوں نے کہا: ہاں ایسے ہی ہے۔

(۶۱) باب تَفْسِيرِ الأُوقِيَّةِ

اوقیہ کی وضاحت کا بیان

(۷۵۱۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الصَّقْرِ بْنِ نَصْرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ -ﷺ- كَمْ كَانَ صَدَاقُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-؟ قَالَتْ: كَانَ صَدَاقُهُ لأَزْوَاجِهِ اثْنَا عَشَرَ أُوقِيَّةً وَنَشًّا قَالَتْ أَتَدْرِي مَا النَّشُّ؟ قُلْتُ: لاَ قَالَتْ: نِصْفُ أُوقِيَّةٍ. فَتِلْكَ خَمْسُ مِائَةِ دِرْهَمٍ فَهَذَا صَدَاقُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- لأَزْوَاجِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَابْنِ أَبِي عُمَرَ عَنِ الدَّرَاوَرْدِيِّ وَفِيهِ دِلاَلَةٌ عَلَى أَنَّ الأُوقِيَّةَ أَرْبَعُونَ دِرْهَمًا وَأَنَّ خَمْسَ أَوَاقٍ مِائَتَا دِرْهَمٍ. [صحیح۔ اخرجہ مسلم]

(۷۵۱۷) ابوسلمہ بن عبدالرحمن کہتے ہیں کہ میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا کہ آپ ﷺ حق مہر کتنا مقرر کیا کرتے؟ سیدہ نے فرمایا: آپ ﷺ اپنی بیویوں کا جو مہر مقرر کرتے وہ بارہ اوقیہ تھا اور آدھا اوقیہ سیدہ نے پوچھا: تو جانتا ہے نش کیا ہے؟ میں نے کہا: نہیں میں نہیں جانتا تو انہوں نے فرمایا: اس سے مراد نصف اوقیہ ہے تو یہ رقم پانچ سو درہم بنا اور یہ آپ ﷺ کا بیویوں کے لیے مہر تھا۔

امام مسلم نے صحیح میں اسحاق بن ابراہیم سے نقل کیا، اس میں اس بات کی دلیل ہے کہ اوقیہ چالیس درہم کا ہوتا ہے اور پانچ اوقیہ دو سو درہم ہوتے ہیں۔

(۷۵۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((لاَ صَدَقَةَ فِي الرِّقَةِ حَتَّى تَبْلُغَ مِائَتَيْ دِرْهَمٍ)). [صحیح لغیرہ۔ اخرجہ حاکم]

(۷۵۱۸) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ چاندی میں زکوٰۃ نہیں حتیٰ کہ وہ دو سو درہم نہ ہو جائے۔

(۶۲) بَابُ قَدْرِ الْوَاجِبِ فِي الْوَرِقِ إِذَا بَلَغَ نِصَابًا

چاندی کے نصابِ زکوٰۃ کی واجب مقدار کا بیان

(۷۵۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ شَوْذَبٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي ثُمَامَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ أَنَّ أَنَسًا حَدَّثَهُ : أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَتَبَ هَذَا الْكِتَابَ لَمَّا وَجَّهَهُ إِلَى الْبَحْرَيْنِ. بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هَذِهِ فَرَائِضُ الصَّدَقَةِ الَّتِي فَرَضَ اللَّهُ عَلَى الْمُسْلِمِينَ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ بِهَا رَسُولَهُ ﷺ. فَمَنْ سُئِلَهَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ عَلَى وَجْهِهَا فَلْيُعْطِهَا وَمَنْ سُئِلَ فَوْقَهَا فَلاَ يُعْطِ. قَالَ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَى آخِرِهِ وَفِيهِ : وَفِي الرِّقَةِ رُبُعُ الْعُشْرِ ، فَإِذَا لَمْ يَكُنْ إِلاَّ تِسْعِينَ وَمِائَةً فَلَيْسَ فِيهَا صَدَقَةٌ إِلاَّ أَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيِّ. [صحیح۔ مضیٰ]

(۷۵۱۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے جب انہیں بحرین کی طرف روانہ کیا تو یہ تحریر انہیں دی: بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ۔ یہ زکوٰۃ کا وہ نصاب ہے جو اللہ نے اہل اسلام پر فرض کی ہے اور جس کا اللہ نے اپنے رسول ﷺ کو حکم دیا۔ سو جس سے اس کے مطابق زکوٰۃ طلب کی جائے وہ ادا کر دے اور جس سے اس مقدار (نصاب) سے زیادہ کا مطالبہ کیا جائے وہ ادا نہ کرے اور آخر تک پوری حدیث بیان کی اور فرمایا: چاندی میں چوتھائی عشر ہے، جب وہ ایک سو نوے ہو تو اس میں زکوٰۃ نہیں مگر جو اس کا مالک دینا چاہے۔

(۷۵۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ : ((عَفَوْتُ عَنِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ هَاتُوا صَدَقَةَ الرِّقَةِ عَنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ دِرْهَمًا دِرْهَمٌ ، وَلَيْسَ فِي تِسْعِينَ وَمِائَةٍ شَيْءٌ ، فَإِذَا بَلَغَتْ مِائَتَيْنِ فَفِيهَا خَمْسَةُ دَرَاهِمَ)). [صحیح لغیرہ۔ مضیٰ تخریجہ]

(۷۵۲۰) عاصم بن ضمرہ رضی اللہ عنہ علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میں نے گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ معاف کر دی ہے، سو تم چاندی کی زکوٰۃ چالیس درہم میں سے ایک درہم ادا کرو اور ایک سو نوے درہموں میں زکوٰۃ نہیں، جب تک وہ مکمل دو سو نہ ہو جائیں۔ جب دو سو ہو جائیں تو ان میں پانچ درہم زکوٰۃ ہے۔

(۶۳) بَابُ وُجُوبِ رُبُعِ الْعُشْرِ فِي نِصَابِهَا وَفِيمَا زَادَ عَلَيْهِ وَإِنْ قَلَّتِ الزِّيَادَةُ

چاندی کے نصاب میں چوتھائی عشر واجب ہے اور زیادتی میں بھی، اگرچہ زیادتی کم ہو

(۷۵۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ

عَبْدَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنِي النُّفَيْلِيُّ أَبُو جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ وَعَنِ الْحَارِثِ الأَعْوَرِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ زُهَيْرٌ أَحْسَبُهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ :((هَاتُوا رُبُعَ الْعُشْرِ مِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ دِرْهَمًا دِرْهَمٌ ، وَلَكِنْ لَيْسَ عَلَيْكُمْ شَيْءٌ حَتَّى تَتِمَّ مِائَتَا دِرْهَمٍ ، فَإِذَا كَانَتْ مِائَتَيْ دِرْهَمٍ فَفِيهَا خَمْسَةُ دَرَاهِمَ فَمَا زَادَ فَعَلَى حِسَابِ ذَلِكَ)). رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي السُّنَنِ عَنِ النُّفَيْلِيِّ. [صحیح لغیرہ۔ مضی تخریجه]

(۷۵۱۲) علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے مگر زہیر رحمہ اللہ کہتے ہیں: میرا خیال ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تم چوتھائی عشر لاؤ یعنی ہر چالیس درہم میں سے ایک درہم، لیکن جب تک وہ دو سو درہم نہ ہو جائیں، تم پر کچھ زکوۃ نہیں۔ سو جب دو سو درہم ہو جائیں تو اس میں سے پانچ درہم ادا کرنا ہوں گے۔ اسی حساب سے زکوۃ ادا کی جائے گی جس قدر بھی زیادہ ہو جائے۔

(۷۵۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ :مَا زَادَ عَلَى الْمِائَتَيْنِ فَبِالْحِسَابِ.

[صحیح۔ أخرجه عبد الرزاق]

(۷۵۲۲) حضرت نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جو مقدار اس سے زیادہ ہوگی اسی حساب سے اس کی زکوۃ ادا کی جائے گی۔

(۷۵۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الرَّفَّاءُ الْبَغْدَادِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو :عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ وَعِيسَى بْنُ مِينَاءَ :قَالُونُ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ أَنَّ أَبَاهُ قَالَ :مَنْ أَدْرَكْتُ مِنْ فُقَهَائِنَا الَّذِينَ يُنْتَهَى إِلَى قَوْلِهِمْ مِنْهُمْ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَعُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَالْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَخَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ وَسُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ فِي مَشْيَخَةٍ جِلَّةٍ سِوَاهُمْ وَرُبَّمَا اخْتَلَفُوا فِي الشَّيْءِ فَأَخَذْنَا بِقَوْلِ أَكْثَرِهِمْ وَأَفْضَلِهِمْ رَأْيًا فَذَكَرَ أَحْكَامًا قَالَ وَكَانُوا يَقُولُونَ :لاَ صَدَقَةَ فِي تَمْرٍ ، وَلاَ حَبٍّ حَتَّى يَبْلُغَ خَرْصُ التَّمْرِ أَوْ مَكِيلَةُ الْحَبِّ خَمْسَةَ أَوْسُقٍ بِصَاعِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَكَانُوا لاَ يَرَوْنَ الزَّكَاةَ فِي شَيْءٍ مِنَ الْفَوَاكِهِ إِلاَّ فِي الْعِنَبِ إِذَا بَلَغَ خَرْصُهُ خَمْسَةَ أَوْسُقٍ بِصَاعِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَكَانُوا يَرَوْنَ فِي كُلِّ نَيِّفٍ مِنَ الذَّهَبِ وَالْوَرِقِ وَالتَّمْرِ وَالْحَبِّ وَالْعِنَبِ صَدَقَةً ، وَلَوْ زَادَ مُدًّا أَوْ أَكْثَرَ أَوْ أَقَلَّ وَلَمْ يَكُونُوا يَرَوْنَ فِي نَيِّفِ الْمَاشِيَةِ صَدَقَةَ الإِبِلِ وَالْبَقَرِ وَالْغَنَمِ.

وَرُوِّينَا عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ أَنَّهُ قَالَ :مَا زَادَ يَعْنِي عَلَى الْمِائَتَيْنِ فَبِالْحِسَابِ. [صحیح۔ أخرجه الطحاوی]

(۷۵۲۳) ابوالحسن علی بن محمد فرماتے ہیں کہ بڑے بڑے مشائخ کا کہنا ہے کہ کھجور میں زکوٰۃ نہیں اور نہ ہی دانے میں، یہاں تک کہ اس کا اندازہ لگایا جائے اور وہ اس دوران اتنا نہ ہو جائے جس قدر پانچ وسق ہوتے ہیں۔ نبی کریم ﷺ کے صاع کے ساتھ اور وہ خیال کرتے ہیں کہ سونے، چاندی، کھجور، غلہ اور انگور وغیرہ میں نصاب کے مطابق زکوٰۃ ہے۔ اگرچہ ایک مد بھی زیادہ ہو جائے یا اس سے زیادہ یا کم اور وہ خیال کرتے ہو کہ چلنے والے جانوروں کی اونٹ، گائے، بکری کی زکوٰۃ نہیں۔

ابراہیم نخعی سے منقول ہے کہ جو دو سو سے زائد ہوں گے تو اسی حساب سے زکوٰۃ ہوگی۔

(۶۴) باب ذِكْرِ الْخَبَرِ الَّذِى رُوِىَ فِى وَقْصِ الْوَرِقِ

اگر چاندی نصاب سے کم ہو تو

(۷۵۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِى عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِى الْمِنْهَالُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ نَجِيحٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَىٍّ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَمَرَهُ حِينَ وَجَّهَهُ إِلَى الْيَمَنِ أَنْ لاَ يَأْخُذَ مِنَ الْكُسُورِ شَيْئًا إِذَا كَانَتِ الْوَرِقُ مِائَتَى دِرْهَمٍ أَخَذَ مِنْهَا خَمْسَةَ دَرَاهِمَ ، وَلاَ يَأْخُذُ مِمَّا زَادَ شَيْئًا حَتَّى تَبْلُغَ أَرْبَعِينَ دِرْهَمًا فَيَأْخُذَ مِنْهَا دِرْهَمًا.

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالَ قَالَ عَلِىُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ عَقِيبَ هَذَا الْحَدِيثِ الْمِنْهَالُ بْنُ الْجَرَّاحِ مَتْرُوكُ الْحَدِيثِ وَهُوَ أَبُو الْعَطُوفِ وَاسْمُهُ الْجَرَّاحُ بْنُ الْمِنْهَالِ وَكَانَ ابْنُ إِسْحَاقَ يَقْلِبُ اسْمَهُ إِذَا رَوَى عَنْهُ وَعُبَادَةُ بْنُ نُسَىٍّ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ مُعَاذٍ. قَالَ الشَّيْخُ : مِثْلُ هَذَا لَوْ صَحَّ لَقُلْنَا بِهِ وَلَمْ نُخَالِفْهُ إِلاَّ أَنَّ إِسْنَادَهُ ضَعِيفٌ جِدًّا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف جداً۔ دار قطنى]

(۷۵۲۴) معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جب انہیں یمن کی طرف بھیجا تو حکم دیا: جب تک نصاب مکمل نہ ہو تو کم میں زکوٰۃ نہیں جب تک چاندی کے دو سو درہم نہ ہو جائیں، اگر اس سے زیادہ ہو جائیں تو بھی کچھ نہ لیا جائے جب تک وہ چالیس درہم نہ ہو جائیں تو پھر ان میں سے ایک درہم لیا جائے۔

شیخ نے بھی یہی فرمایا ہے کہ اگر بات صحیح ہوتی تو ہم بھی کہہ دیتے اور مخالفت نہ کرتے مگر اس کی سند بہت ضعیف ہے۔

(۶۵) باب مَا يَحْرُمُ عَلَى صَاحِبِ الْمَالِ مِنْ أَنْ يُعْطِىَ الصَّدَقَةَ مِنْ شَرِّ مَالِهِ

گھٹیا مال سے زکوٰۃ ادا کرنا حرام ہے

(۷۵۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِى عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا

إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- نَهَى عَنْ لَوْنَيْنِ مِنَ التَّمْرِ الْجُعْرُورِ ، وَلَوْنِ الْحُبَيْقِ ، وَكَانَ نَاسٌ يَتَيَمَّمُونَ شِرَارَ ثِمَارِهِمْ فَيُخْرِجُونَهَا فِي الصَّدَقَةِ فَنُهُوا عَنْ لَوْنَيْنِ مِنَ التَّمْرِ فَنَزَلَتْ ﴿وَلاَ تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ﴾ أَسْنَدَهُ أَبُو الْوَلِيدِ ، وَأَرْسَلَهُ مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ كَثِيرٍ۔ [ضعيف۔ أخرجه ابو داؤد]

(۷۵۲۵) ابوامامہ سہل بن حنیف اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے دو اقسام سے منع کیا: ایک گھٹیا کھجور اور گدلے رنگ کی گھٹیا کھجوریں مکس کر دیتے اور پھر اس میں سے زکوٰۃ ادا کرتے، اس لیے ان دو قسموں سے منع کر دیا اور یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی: ﴿وَلاَ تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ﴾ کہ جو تم خرچ کرتے ہو اس میں نکمی چیز نہ ملاؤ۔

(۷۵۲۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نُصَيْرٍ الْخُلْدِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِصَدَقَةٍ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنْ هَذَا السُّحْلِ بِكَبَائِسَ قَالَ سُفْيَانُ يَعْنِي الشِّيصَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((مَنْ جَاءَ بِهَذَا؟)). وَكَانَ لاَ يَجِيءُ أَحَدٌ بِشَيْءٍ إِلاَّ نُسِبَ إِلَى الَّذِي جَاءَ بِهِ وَنَزَلَتْ ﴿وَلاَ تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ﴾ قَالَ وَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الْجُعْرُورِ وَلَوْنِ الْحُبَيْقِ أَنْ يُؤْخَذَا فِي الصَّدَقَةِ قَالَ الزُّهْرِيُّ : لَوْنَانِ مِنْ تَمْرِ الْمَدِينَةِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [ضعيف۔ تقدم قبله]

(۷۵۲۶) ابوامامہ بن سہل رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے صدقہ زکوٰۃ کی ادائیگی کا حکم دیا تو ایک آدمی گھٹیا کھجوروں کا گچھا لایا تو آپ ﷺ نے دیکھا اور فرمایا: اسے کون لایا ہے؟ کیوں کہ جو کوئی بھی چیز لاتا ہے اس کی طرف اسے منسوب کیا جاتا ہے۔ تب یہ آیت نازل ہوئی ﴿وَلاَ تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ﴾ وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے گھٹیا کھجور اور گدلے رنگ کی کھجوریں زکوٰۃ میں لینے سے منع کیا۔

(۷۵۲۷) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَنَسٍ الْقُرَشِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ النَّبِيلُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ أَبِي عَرِيبٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَمَعَهُ عَصًا ، فَإِذَا أَقْنَاءٌ مُعَلَّقَةٌ قِنْوٌ مِنْهَا حَشَفٌ فَطَعَنَ فِي ذَلِكَ الْقِنْوِ وَقَالَ : ((مَا ضَرَّ صَاحِبَ هَذِهِ لَوْ تَصَدَّقَ

بِأَطْيَبَ مِنْ هَذِهِ. إِنَّ صَاحِبَ هَذِهِ لَيَأْكُلُ الْحَشَفَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ)). ثُمَّ قَالَ :((وَاللَّهِ لَتَدَعُنَّهَا مُذَلَّلَةً أَرْبَعِينَ عَامًا لِلْعَوَافِي)). ثُمَّ قَالَ :((أَتَدْرُونَ مَا الْعَوَافِي؟)). قَالُوا :اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ :((الطَّيْرُ وَالسِّبَاعُ)).

[حسن۔ ابو داؤد]

(۷۵۲۷) عوف بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نکلے اور آپ کے ہاتھ میں عصا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ لٹکتے ہوئے خوشے دیکھے تو ان کو عصا مبارک لگایا اور فرمایا: اس مال والے کو کوئی نقصان نہیں۔ اگر وہ ان میں سے عمدہ کا صدقہ کرے۔ ان کا مالک قیامت کے دن گھٹیا کھجوریں کھائے گا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی قسم! چالیس سال کے بعد تم انہیں پرندوں اور درندوں کے لیے چھوڑ دو گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو، عوافی کیا ہے؟ تو انہوں نے کہا: اللہ و رسولہ اعلم تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس سے مراد پرندے اور درندے ہیں۔

(۷۵۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ أَبِي مَالِكٍ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: كَانَتِ الأَنْصَارُ يُعْطُونَ فِي الزَّكَاةِ الشَّيْءَ الدُّونَ مِنَ التَّمْرِ فَنَزَلَتْ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُمْ مِنَ الأَرْضِ وَلاَ تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ وَلَسْتُمْ بِآخِذِيهِ إِلاَّ أَنْ تُغْمِضُوا فِيهِ﴾

قَالَ :فَالدُّونُ هُوَ الْخَبِيثُ وَلَوْ كَانَ لَكَ عَلَى إِنْسَانٍ شَيْءٌ فَأَعْطَاكَ شَيْئًا دُونَ فَقَدْ نَقَصَكَ بَعْضَ حَقِّكَ فَإِذَا قَبِلْتَهُ فَهُوَ الإِغْمَاضُ.

(۷۵۲۸) حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انصاری زکوۃ میں کچھ گھٹیا کھجوریں بھی دے دیتے، تب یہ آیت نازل ہوئی: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُمْ مِنَ الأَرْضِ وَلاَ تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ وَلَسْتُمْ بِآخِذِيهِ إِلاَّ أَنْ تُغْمِضُوا فِيهِ﴾ راوی بیان کرتے ہیں کہ ''دون سے مراد گھٹیا چیز ہے۔ اگر آپ کا کسی پر حق ہے اور اس نے اس کے علاوہ دیا تو اس نے تیرے حق میں کمی کی، جب تو اسے قبول کرے گا تو یہ اغماض (چشم پوشی) ہے۔

(۲۶) باب مَا وَرَدَ فِي إِرْضَاءِ الْمُصَدِّقِ

عامل کو خوش کرنے کا بیان

(۷۵۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ :((إِذَا أَتَاكُمُ الْمُصَدِّقُ فَلاَ يُفَارِقْكُمْ إِلاَّ عَنْ رِضًا)).

قَالَ الشَّافِعِيُّ :يَعْنِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَنْ يُوَفُّوهُ طَائِعِينَ وَلاَ يَلْوُوهُ لاَ أَنْ يُعْطُوهُ مِنْ أَمْوَالِهِمْ مَا لَيْسَ عَلَيْهِمْ فَبِهَذَا

تَأْمُرُهُمْ وَتَأْمُرُ الْمُصَدِّقَ.

وَهَذَا الَّذِي قَالَهُ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ مُحْتَمَلٌ لَوْلاَ مَا فِي رِوَايَةِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هِلاَلٍ الْعَبْسِيِّ مِنَ الزِّيَادَةِ.

(۷۵۲۹) جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تمہارے پاس عامل زکوٰۃ آئے تو وہ جب تک خوش نہ ہو تم سے جدا نہ ہونے پائے (ایسا مال دو جس سے وہ خوش ہو جائے)۔

امام شافعی فرماتے ہیں کہ تم طیب نفس سے اسے پورا پورا دو، اس سے اعراض نہ کرو تا ان کو ان اموال سے دو جو ان کا حق نہیں ہم ہی انہیں حکم دیتے ہیں اور مصدق کو بھی اور جو بات امام شافعی رحمہ اللہ نے کہی ہے وہ بھی یہی ہے۔

(۷۵۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ

(ح) وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ وَهَذَا حَدِيثُ أَبِي كَامِلٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ هِلاَلٍ الْعَبْسِيُّ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: جَاءَ نَاسٌ يَعْنِي مِنَ الأَعْرَابِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالُوا: إِنَّ نَاسًا مِنَ الْمُصَدِّقِينَ يَأْتُونَا فَيَظْلِمُونَا قَالَ: ((أَرْضُوا مُصَدِّقِيكُمْ)). قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ: وَإِنْ ظَلَمُونَا قَالَ: أَرْضُوا مُصَدِّقِيكُمْ. زَادَ عُثْمَانُ: وَإِنْ ظُلِمْتُمْ. وَقَالَ أَبُو كَامِلٍ فِي حَدِيثِهِ قَالَ جَرِيرٌ: مَا صَدَرَ عَنِّي مُصَدِّقٌ بَعْدَ مَا سَمِعْتُ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِلاَّ وَهُوَ عَنِّي رَاضٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كَامِلٍ وَعَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحِيمِ. [صحیح۔ مسلم]

(۷۵۳۰) جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کچھ دیہاتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ہمارے پاس کچھ عامل آتے ہیں جو ہمارے ساتھ ظلم و زیادتی کرتے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے عاملین کو خوش کرو، انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! اگرچہ وہ ہم پر زیادتی بھی کریں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے عاملین کو خوش کریں۔ عثمان نے یہ بات زیادہ کی اگرچہ تم ظلم کیے جاؤ۔ ابو کامل اپنی حدیث میں فرماتے ہیں کہ ابن جریر نے کہا: اس کے بعد کوئی عامل ہم سے ناراض ہو کر نہیں گیا۔

(۷۵۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ السَّرَّاجُ حَدَّثَنَا مُطَيَّنٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِذَا أَتَاكَ الْمُصَدِّقُ فَأَعْطِهِ صَدَقَتَكَ فَإِنِ اعْتَدَى عَلَيْكَ فَوَلِّهِ ظَهْرَكَ وَلاَ تَلْعَنْهُ وَقُلِ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَحْتَسِبُ عِنْدَكَ مَا أُخِذَ مِنِّي)).

وَفِي هَذَا كَالدَّلاَلَةِ عَلَى أَنَّهُ رَأَى الصَّبْرَ عَلَى تَعَدِّيهِمْ، وَكَذَلِكَ فِي حَدِيثِ جَابِرِ بْنِ عَتِيكٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-: ((خَلُّوا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَبْتَغُونَ فَإِنْ عَدَلُوا فَلأَنْفُسِهِمْ، وَإِنْ ظَلَمُوا فَعَلَيْهَا)).

وَقَدْ مَضَى فِي بَابِ الاخْتِيَارِ فِي دَفْعِ الصَّدَقَةِ إِلَى الْوَالِي.

وَقَدْ رُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَخْبَارٌ كَثِيرَةٌ فِي الصَّبْرِ عَلَى ظُلْمِ الْوُلاَةِ وَذَلِكَ مَحْمُولٌ عَلَى أَنَّهُ أَمَرَ بِالصَّبْرِ عَلَيْهِ إِذَا عَلِمَ أَنَّهُ لاَ يَلْحَقُهُ غَوْثٌ وَأَنَّ مَنْ وَلاَّهُ لاَ يَقْبِضُ عَلَى يَدَيْهِ ، فَإِذَا كَانَ يُمْكِنُهُ الدَّفْعُ أَوْ كَانَ يَرْجُو غَوْثًا. [صحيح۔ الحاكم]

(۷۵۳۱) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب زکوۃ لینے والا آئے تو اسے زکوۃ دے دو، اگر وہ تم پر زیادتی کرتا ہے تو اس سے منہ موڑ لو مگر برا بھلا نہ کہو، بلکہ کہو: اے میرے اللہ! میں تجھی سے اس کا اجر چاہتا ہوں جو کچھ مجھ سے لیا گیا ہے۔

ایک حدیث میں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ان کے درمیان رہو اور جو وہ چاہتے ہیں اس کے درمیان سے ہٹ جاؤ اگر انصاف کریں گے تو ان کے لیے اگر ظلم کریں گے تو عذاب انہی پر ہوگا۔

نبی کریم ﷺ سے والیوں کے صبر کے بارے میں بہت سی احادیث آئی ہیں اور یہ بھی اسی پر محمول ہے کہ آپ ﷺ نے صبر کا حکم دیا جب کہ اس کو علم بھی ہو کہ کوئی معاون نہ ہوگا اور جو والی ہے اس کے ہاتھ کو روکا نہیں جا سکتا جب تک اس کا دفع کرنا ممکن نہ ہو یا مدد کی امید نہ ہو۔

(۷۵۳۲) فَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَوْفٍ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ قَالَ حَدَّثَتْنَا أُمُّ سَلَمَةَ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- بَيْنَمَا هُوَ فِي بَيْتِهَا وَعِنْدَهُ رِجَالٌ مِنْ أَصْحَابِهِ يَتَحَدَّثُونَ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَمْ صَدَقَةُ كَذَا وَكَذَا مِنَ التَّمْرِ؟ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((كَذَا وَكَذَا)). فَقَالَ الرَّجُلُ : إِنَّ فُلاَنًا تَعَدَّى عَلَيَّ فَأَخَذَ مِنِّي كَذَا وَكَذَا فَازْدَادَ صَاعًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((فَكَيْفَ إِذَا سَعَى عَلَيْكُمْ مَنْ يَتَعَدَّى عَلَيْكُمْ أَشَدَّ مِنْ هَذَا التَّعَدِّي)). فَخَاضَ النَّاسُ وَبَهَرَ الْحَدِيثُ حَتَّى قَالَ رَجُلٌ مِنْهُمْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ كَانَ رَجُلاً غَائِبًا عَنْكَ فِي إِبِلِهِ وَمَاشِيَتِهِ وَزَرْعِهِ فَأَدَّى زَكَاةَ مَالِهِ فَتَعَدَّى عَلَيْهِ الْحَقَّ فَكَيْفَ يَصْنَعُ وَهُوَ غَائِبٌ عَنْكَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((مَنْ أَدَّى زَكَاةَ مَالِهِ طَيِّبَ النَّفْسِ بِهَا يُرِيدُ بِهِ وَجْهَ اللَّهِ وَالدَّارَ الآخِرَةَ لَمْ يُغَيِّبْ شَيْئًا مِنْ مَالِهِ وَأَقَامَ الصَّلاَةَ فَتَعَدَّى عَلَيْهِ الْحَقَّ فَأَخَذَ سِلاَحَهُ فَقَاتَلَ فَقُتِلَ فَهُوَ شَهِيدٌ)). [ضعيف۔ أخرجه احمد]

(۷۵۳۲) ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ آپ ﷺ گھر میں تھے اور آپ ﷺ کے پاس کچھ صحابہ بیٹھے باتیں کر رہے تھے، اچانک ایک آدمی آیا اور اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! اتنی کھجوروں کی زکوۃ کتنی ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے بتایا: ایسے ایسے۔ پھر آدمی نے کہا: فلاں نے مجھ پر زیادتی کی ہے اور اتنی اتنی زکوۃ لی اور ایک صاع اضافی لیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ وقت کیسا ہوگا جب تم پر اس سے بھی زیادہ زیادتی کرنے والے ہوں گے تو لوگ اس بات میں گھر گئے اور بات بڑھ گئی

یہاں تک کہ ایک آدمی نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! اگر کوئی آپ سے دور اپنے اونٹوں، جانوروں اور کھیتوں میں ہو اور وہ اپنے مال کی زکوۃ ادا کرتا رہے، پھر اس کے حق میں اس پر زیادتی کی جاتی ہے تو وہ کیا کرے، جب کہ وہ آپ سے دور ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے مال کی زکوۃ طیب نفس سے ادا کی اور وہ صرف اللہ کی رضا اور آخرت چاہتا ہے تو وہ اپنے مال میں سے کچھ غائب نہیں کرے گا اور وہ نماز قائم کرتا ہے، پھر اس پر زیادتی کی جاتی ہے تو وہ اپنے اسلحہ کو پکڑتا ہے پھر لڑائی کرتا ہے اور قتل کر دیا جاتا ہے تو وہ شہید ہے۔

(۶۷) باب زَكَاةِ الذَّهَبِ

سونے کی زکوۃ کا بیان

(۷۵۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْجُوَيْنِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ أَنَّ أَبَا صَالِحٍ: ذَكْوَانَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَا مِنْ صَاحِبِ ذَهَبٍ وَلَا فِضَّةٍ لَا يُؤَدِّي مِنْهَا حَقَّهَا إِلَّا إِذَا كَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صُفِحَتْ لَهُ صَفَائِحُ مِنْ نَارٍ فَأُحْمِيَ عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَيُكْوَى بِهَا جَنْبُهُ وَجَبِينُهُ وَظَهْرُهُ، كُلَّمَا رُدَّتْ أُعِيدَتْ لَهُ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ حَتَّى يُقْضَى بَيْنَ الْعِبَادِ فَيُرَى سَبِيلَهُ إِمَّا إِلَى جَنَّةٍ، وَإِمَّا إِلَى نَارٍ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ سَعِيدٍ، وَكَذَلِكَ رَوَاهُ هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ. [صحيح۔ اخرجه مسلم]

(۷۵۳۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو سونے اور چاندی والا اس کا حق (زکوۃ) ادا نہیں کرتا تو جب روز قیامت ہوگا تو اس سے جہنم کی پلیٹیں تیار کی جائیں گی، پھر انہیں جہنم کی آگ سے تپایا جائے گا جن کے ساتھ اس کے پہلو، پیشانی اور پیٹھ کو داغا جائے گا، جب بھی دوبارہ لگایا جائے گا تو اسے بھی پہلی حالت میں لوٹایا جائے گا۔ یہ معاملہ اس دن ہوگا جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہوگی، یہاں تک کہ لوگوں کا فیصلہ کر دیا جائے گا اور اسے اس کا ٹھکانا جنت یا دوزخ میں دکھا دیا جائے گا۔

(۶۸) باب نِصَابِ الذَّهَبِ وَقَدْرِ الْوَاجِبِ فِيهِ إِذَا حَالَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ

سونے کے نصاب اور سال گزرنے پر اس کی مقدار واجب کا بیان

(۷۵۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمَهْرِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ وَسَمَّى آخَرَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ وَالْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ :((هَاتُوا لِي رُبُعَ الْعُشُورِ مِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ دِرْهَمًا دِرْهَمٌ ، وَلَيْسَ عَلَيْكَ شَيْءٌ حَتَّى يَكُونَ لَكَ مِائَتَا دِرْهَمٍ ، فَإِذَا كَانَتْ لَكَ مِائَتَا دِرْهَمٍ وَحَالَ عَلَيْهَا الْحَوْلُ فَفِيهَا خَمْسَةُ دَرَاهِمَ ، وَلَيْسَ عَلَيْكَ شَيْءٌ حَتَّى يَكُونَ لَكَ عِشْرُونَ دِينَارًا ، فَإِذَا كَانَتْ لَكَ وَحَالَ عَلَيْهَا الْحَوْلُ فَفِيهَا نِصْفُ دِينَارٍ ، فَمَا زَادَ فَبِحِسَابِ ذَلِكَ)). قَالَ :وَلاَ أَدْرِي أَعَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ بِحِسَابِ ذَلِكَ ، أَمْ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- إِلاَّ أَنَّ جَرِيرًا قَالَ فِي الْحَدِيثِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : ((وَلَيْسَ فِي مَالٍ زَكَاةٌ حَتَّى يَحُولَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ)). لَفْظُ حَدِيثِ بَحْرِ بْنِ نَصْرٍ وَزَادَ فِي إِسْنَادِهِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ نَبْهَانَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ. [حسن لغیرہ۔ معنیٰ تخریجہ کثیرا]

(۷۵۳۴) حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میرے پاس چوتھائی عشر لاؤ، ہر چالیس درہم میں سے ایک درہم، جب تک اس کی تعداد دو سو درہم نہ ہو جائے، اس میں زکوۃ نہیں۔ جب وہ دو سو درہم ہو جائیں اور ان پر سال گزر جائے تو ان میں پانچ درہم ہیں اور تجھ پر کوئی زکوۃ نہیں جب تک بیس دینار نہ ہو جائیں اور جب تیرے پاس بیس دینار ہو جائیں اور سال گزر جائے تو اس میں نصف دینار ہے، پھر جو زیادہ ہو تو اسی حساب سے زکوۃ ہوگی۔ راوی کہتے ہیں: میں نہیں جانتا کہ زکوۃ اسی حساب سے ہوگی۔ یہ بات علی رضی اللہ عنہ نے کہی یا انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے مرفوعاً بیان کی۔ مگر جریر نے رسول اللہ ﷺ سے جو حدیث بیان کی ہے اس میں ہے کہ کسی بھی مال میں کوئی زکوۃ نہیں، جب تک سال نہ گزر جائے۔

(۶۹) باب مَنْ قَالَ لاَ زَكَاةَ فِي الْحُلِيِّ

زیور میں زکوۃ نہ ہونے کا بیان

(۷۵۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ -ﷺ- : كَانَتْ تَلِي بَنَاتِ أَخِيهَا يَتَامَى فِي حَجْرِهَا لَهُنَّ الْحُلِيُّ فَلاَ تُخْرِجُ مِنْهُ الزَّكَاةَ.

وَفِي رِوَايَةِ الشَّافِعِيِّ قَالَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :أَنَّهَا كَانَتْ.

(۷۵۳۵) عبدالرحمن بن قاسم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی تھیں: میری بھتیجیاں یتیم تھیں جو میری

پرورش میں تھیں، ان کے پاس زیور تھا مگر اس سے زکوۃ نہیں نکالی جاتی تھی۔ [أخرجه مالك]

(۷۵۳۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ : أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَ يُحَلِّي بَنَاتِهِ وَجَوَارِيَهُ الذَّهَبَ فَلاَ يُخْرِجُ مِنْهُ الزَّكَاةَ.

وَفِي رِوَايَةِ الشَّافِعِيِّ قَالَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّهُ كَانَ وَقَالَ ، ثُمَّ لاَ يُخْرِجُ مِنْهُ الزَّكَاةَ. [صحيح۔ أخرجه مالك]

(۷۵۳۶) نافع فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اپنی بچیوں اور بیٹیوں کے لیے زیور بنوایا کرتے تھے مگر اس سے زکوۃ نہیں نکالی جاتی تھی۔

(۷۵۳۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَغَيْرُ وَاحِدٍ أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُمْ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ : لَيْسَ فِي الْحُلِيِّ زَكَاةٌ. [صحيح۔ أخرجه عبد الرزاق]

(۷۵۳۷) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: زیورات میں زکوۃ نہیں۔

امام شافعی کی ایک روایت میں ہے کہ وہ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: پھر وہ اس میں زکوۃ نہیں نکالتے۔

(۷۵۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُحَلِّي بَنَاتِهِ بِأَرْبَعِ مِائَةِ دِينَارٍ فَلاَ يُخْرِجُ زَكَاتَهُ. [حسن۔ أخرجه دار قطني]

(۷۵۳۸) اسامہ بن زید نافع سے نقل فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ اپنی بیٹیوں کے لیے چار سو دینار کے زیور بناتے لیکن اس کی زکوۃ نہیں نکالتے تھے۔

(۷۵۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ : سَمِعْتُ رَجُلاً يَسْأَلُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْحُلِيِّ أَفِيهِ الزَّكَاةُ؟ فَقَالَ جَابِرٌ : لاَ فَقَالَ : وَإِنْ كَانَ يَبْلُغُ أَلْفَ دِينَارٍ؟ فَقَالَ جَابِرٌ : كَثِيرٌ. [صحيح۔ أخرجه الشافعي]

(۷۵۳۹) عمرو بن دینار فرماتے ہیں: میں نے ایک شخص سے سنا کہ وہ جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے زیور کی زکوۃ کے بارے میں پوچھ رہا تھا تو جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں، پھر اسے کہا: اگرچہ وہ ہزار دینار تک پہنچ جائے تو جابر رضی اللہ عنہ نے کہا: اس سے بھی زیادہ ہو جائے تب بھی۔

(۷۵۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِي الْحُلِيِّ قَالَ : إِذَا كَانَ يُعَارُ وَيُلْبَسُ فَإِنَّهُ يُزَكَّى مَرَّةً وَاحِدَةً. [صحیح]

(۷۵۴۰) قتادہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب وہ عاریۃً دیا جائے اور پہنا جائے تو اس کی زکوٰۃ ایک ہی بار ہے۔

(۷۵۴۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي رَجَاءٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ سُلَيْمٍ قَالَ : سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنِ الْحُلِيِّ فَقَالَ : لَيْسَ فِيهِ زَكَاةٌ. [ضعیف۔ أخرجه دار قطنی]

(۷۵۴۱) علی بن سلیم فرماتے ہیں: میں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے زیور کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا: اس میں زکوٰۃ نہیں۔

(۷۵۴۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي رَجَاءٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ : أَنَّهَا كَانَتْ تُحَلِّي بَنَاتِهَا الذَّهَبَ وَلَا تُزَكِّيهِ نَحْوًا مِنْ خَمْسِينَ أَلْفًا. [صحیح۔ أخرجه دار قطنی]

(۷۵۴۲) فاطمہ بنت منذر فرماتی ہیں کہ اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا اپنی بیٹیوں کو سونے کا زیور پہناتی تھیں اور اس کی زکوٰۃ نہیں دیتی تھیں، جو پچاس ہزار کے لگ بھگ ہوتا۔

(۷۰) باب مَنْ قَالَ فِي الْحُلِيِّ زَكَاةٌ

زیور میں زکوٰۃ واجب ہونے کا بیان

(۷۵۴۳) رَوَى مُسَاوِرٌ الْوَرَّاقُ عَنْ شُعَيْبٍ قَالَ : كَتَبَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى أَبِي مُوسَى : أَنْ مُرْ مَنْ قِبَلَكَ مِنْ نِسَاءِ الْمُسْلِمِينَ أَنْ يُصَدِّقْنَ حُلِيَّهُنَّ.

وَذَلِكَ فِيمَا أَجَازَ لِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ رِوَايَتَهُ عَنْهُ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدُ الرَّحِيمِ عَنْ مُسَاوِرٍ فَذَكَرَهُ وَهَذَا مُرْسَلٌ شُعَيْبُ بْنُ يَسَارٍ لَمْ يُدْرِكْ عُمَرَ.

[ضعیف۔ أخرجه مصنف ابن ابی شیبه]

(۷۵۴۳) شعیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ نے ابو موسیٰ کی طرف خط لکھا کہ وہ مسلمان عورتوں سے کہیں کہ وہ اپنے زیور زکوٰۃ ادا کریں۔

(۷۵۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

سُلَيْمَانَ بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ قَالَ قَالَ لِي زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا مُسَاوِرٌ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنِي شُعَيْبُ بْنُ يَسَارٍ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَتَبَ : أَنْ يُزَكَّى الْحُلِيُّ. قَالَ الْبُخَارِيُّ :مُرْسَلٌ. [ضعيف۔ تقدم قبله]

(۷۵۴۴) شعیب بن یسار فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے لکھا کہ زیور کی زکوۃ ادا کی جائے۔

(۷۵۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ :لاَ بَأْسَ بِلُبْسِ الْحُلِيِّ إِذَا أُعْطِيَ زَكَاتُهُ.

وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ :أَنَّهُ كَانَ يَكْتُبُ إِلَى خَازِنِهِ سَالِمٍ :أَنْ يُخْرِجَ زَكَاةَ حُلِيِّ بَنَاتِهِ كُلَّ سَنَةٍ. [حسن۔ أخرجه دار قطني]

(۷۵۴۵) حضرت عروہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ زیور پہننے میں کوئی حرج نہیں، جب اس کی زکوۃ ادا کی جائے۔

عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ اپنے خزانچی سالم کو لکھا کرتے تھے کہ وہ اس کی بیٹیوں کے زیور کی ہر سال زکوۃ نکالے۔

(۷۵۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ :أَنَّ امْرَأَةَ عَبْدِ اللَّهِ سَأَلَتْ عَنْ حُلِيٍّ لَهَا فَقَالَ :إِذَا بَلَغَ مِائَتَيْ دِرْهَمٍ فَفِيهِ الزَّكَاةُ. قَالَتْ :أَضَعُهَا فِي بَنِي أَخٍ لِي فِي حِجْرِي؟ قَالَ :نَعَمْ.

وَقَدْ رُوِيَ هَذَا مَرْفُوعًا إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- وَلَيْسَ بِشَيْءٍ. [حسن۔ أخرجه الطبراني]

(۷۵۴۶) علقمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عبداللہ کی بیوی نے زیور کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا: جب وہ دو سو درہم کو پہنچ جائیں تو ان میں زکوۃ ہے۔ انہوں نے کہا: میں وہ زکوۃ اپنے بھتیجوں پر خرچ کروں گی جو میری پرورش میں ہیں تو انہوں نے کہا: ٹھیک ہے۔

(۷۱) باب سِيَاقِ أَخْبَارٍ وَرَدَتْ فِي زَكَاةِ الْحُلِيِّ

وہ احادیث جو زیور کی زکوۃ میں وارد ہوئی ہیں

(۷۵۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمْدَانَ الْجَلاَّبُ بِهَمَذَانَ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ :أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ قَالَ :دَخَلْنَا عَلَى عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَتْ :

دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَرَأَى فِي يَدِي سِخَابًا مِنْ وَرِقٍ فَقَالَ :مَا هَذَا يَا عَائِشَةُ؟ . فَقُلْتُ :صَنَعْتُهُنَّ أَتَزَيَّنُ لَكَ فِيهِنَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ. فَقَالَ : أَتُؤَدِّينَ زَكَاتَهُنَّ . فَقُلْتُ : لاَ أَوْ مَا شَاءَ اللَّهُ مِنْ ذَلِكَ قَالَ : هِيَ حَسْبُكِ مِنَ النَّارِ . [حسن۔ أخرجه ابو داؤد]

(۷۵۴۷) عبداللہ بن شداد بن ہاد فرماتے ہیں کہ ہم سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے، وہ فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ میرے پاس آئے، آپ ﷺ نے میرے ہاتھ میں چاندی کے کڑے دیکھے تو فرمایا: اے عائشہ! یہ کیا ہے؟ میں نے عرض کیا: میں نے انہیں آپ کے لیے زینت حاصل کرنے کے لیے بنوایا ہے۔ اے اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا: کیا تو ان کی زکوٰۃ ادا کرتی ہے۔ میں نے کہا: نہیں یا کہا جو اللہ چاہے، آپ نے فرمایا: تجھے آگ کے لیے یہی کافی ہیں۔

(۷۵۴۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ أَبُو نَشِيطٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ. إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ :إِنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَطَاءٍ أَخْبَرَهُ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ :فَتَخَاتٍ مِنْ وَرِقٍ. (ج) قَالَ عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ :مُحَمَّدُ بْنُ عَطَاءٍ هَذَا مَجْهُولٌ قَالَ الشَّيْخُ هُوَ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ وَهُوَ مَعْرُوفٌ. [حسن۔ أخرجه ابو داؤد]

(۷۵۴۸) عمرو بن طارق بن ربیع نے مذکورہ بالا حدیث کی طرح حدیث بیان کی مگر انہوں نے کہا: محمد بن عطاء نے اسے خبر دی اور حدیث میں یہ الفاظ بیان کیے کہ چاندی کے چھلے بنوائے۔

(۷۵۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ وَحُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ الْمَعْنَى :أَنَّ خَالِدَ بْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَهُمْ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ :أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- وَمَعَهَا ابْنَةٌ لَهَا وَفِي يَدِ ابْنَتِهَا مَسَكَتَانِ غَلِيظَتَانِ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ لَهَا :أَتُعْطِينَ زَكَاةَ هَذَا . قَالَتْ :لاَ قَالَ :أَيَسُرُّكِ أَنْ يُسَوِّرَكِ اللَّهُ بِهِمَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ سِوَارَيْنِ مِنْ نَارٍ . قَالَ فَخَلَعَتْهُمَا فَأَلْقَتْهُمَا إِلَى النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- وَقَالَتْ :هُمَا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلِرَسُولِهِ. وَهَذَا يَتَفَرَّدُ بِهِ عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ.

[حسن۔ أخرجه النسائي]

(۷۵۴۹) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک عورت رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی، اس کے ساتھ اس کی بیٹی تھی اور اس کے ہاتھ میں سونے کے دو موٹے کڑے تھے۔ آپ نے اس عورت سے کہا: کیا تو ان کی زکوٰۃ ادا کرتی ہے؟ اس نے کہا: نہیں، آپ نے فرمایا: کیا تو پسند کرتی ہے کہ تجھے ان کے بدلے قیامت کے دن آگ کے کڑے پہنائے جائیں؟ راوی کہتا ہے: اس نے وہ دونوں کڑے جلدی سے کھینچ کر نبی ﷺ کے سامنے رکھ دیے اور کہا: یہ اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہیں۔

(۷۵۵۰) وَقَدْ مَضَى حَدِيثُ ثَابِتِ بْنِ عَجْلاَنَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ :كُنْتُ أَلْبَسُ أَوْضَاحًا مِنْ ذَهَبٍ

قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَكَنْزٌ هُوَ؟ فَقَالَ : ((مَا بَلَغَ أَنْ تُؤَدَّى زَكَاتُهُ فَزُكِّيَ فَلَيْسَ بِكَنْزٍ)). أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا عَتَّابٌ عَنْ ثَابِتٍ فَذَكَرَهُ.
وَهَذَا يَتَفَرَّدُ بِهِ ثَابِتُ بْنُ عَجْلاَنَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف۔ أخرجه ابو داؤد]

(۷۵۵۰) حضرت ام سلمہ ؓ فرماتی ہیں کہ میں سونے کا ہار پہنا کرتی تھی۔ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کیا یہ کنز ہے؟ آپ نے فرمایا: کیا تجھے یہ بات نہیں پہنچی کہ جس چیز کی زکوٰۃ دے دی جائے وہ پاک ہو جاتی ہے۔ اس کا شمار کنز میں نہیں ہوتا۔

(۷۲) باب مَنْ قَالَ زَكَاةُ الْحُلِيِّ عَارِيَتُهُ

زیور کی زکوٰۃ عاریۃً دینا ہے

(۷۵۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ الْعَلاَءِ عَنْ حَبِيبٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي ثَابِتٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : زَكَاةُ الْحُلِيِّ عَارِيَتُهُ. [ضعیف]

(۷۵۵۱) حضرت عبداللہ بن عمر ؓ فرماتے ہیں کہ زیور کو عاریۃً دینا ہی اس کی زکوٰۃ ہے۔

(۷۵۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَعِيدٍ هُوَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ فِي زَكَاةِ الْحُلِيِّ قَالَ : يُعَارُ وَيُلْبَسُ.
وَيُذْكَرُ عَنِ الشَّعْبِيِّ فِي إِحْدَى الرِّوَايَتَيْنِ عَنْهُ. [ضعیف۔ أخرجه ابن ابی شیبة]

(۷۵۵۲) حضرت سعید بن مسیب زیور کی زکوٰۃ کے متعلق کہتے ہیں، فرماتے ہیں کہ اس کی زکوٰۃ عاریۃً دینا اور اس کا پہننا ہے۔

(۷۳) باب مَنْ قَالَ زَكَاةُ الْحُلِيِّ إِنَّمَا وَجَبَتْ

زیور کی زکوٰۃ واجب ہونے کا بیان

فِي الْوَقْتِ الَّذِي كَانَ الْحُلِيُّ مِنَ الذَّهَبِ حَرَامًا فَلَمَّا صَارَ مُبَاحًا لِلنِّسَاءِ سَقَطَتْ زَكَاتُهُ بِالاِسْتِعْمَالِ كَمَا تَسْقُطُ زَكَاةُ الْمَاشِيَةِ بِالاِسْتِعْمَالِ إِلَى هَذَا ذَهَبَ كَثِيرٌ مِنْ أَصْحَابِنَا.

اس وقت سونے کا زیور حرام تھا، جب وہ عورتوں کے لیے جائز ہوا تو استعمال سے اس کی زکوٰۃ ساقط ہو گئی جیسے چلنے والے جانوروں کی زکوٰۃ ساقط ہو جاتی ہے۔ اکثر صحابہ اسی بات کی طرف گئے ہیں۔

(۷۴) باب سِيَاقِ أَخْبَارٍ تَدُلُّ عَلَى تَحْرِيمِ التَّحَلِّي بِالذَّهَبِ

احادیث کا بیان جو سونے کے زیورات کی حرمت سے متعلق ہیں

(۷۵۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَسِيدِ بْنِ أَبِي أَسِيدٍ الْبَرَّادِ عَنْ نَافِعِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُحَلِّقَ حَبِيبَهُ حَلْقَةً مِنْ نَارٍ فَلْيُحَلِّقْهُ حَلْقَةً مِنْ ذَهَبٍ ، وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُطَوِّقَ حَبِيبَهُ طَوْقًا مِنْ نَارٍ فَلْيُطَوِّقْهُ طَوْقًا مِنْ ذَهَبٍ ، وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُسَوِّرَ حَبِيبَهُ سِوَارًا مِنْ نَارٍ فَلْيُسَوِّرْهُ سِوَارًا مِنْ ذَهَبٍ ، وَلَكِنْ عَلَيْكُمْ بِالْفِضَّةِ فَالْعَبُوا بِهَا لَعِبًا))۔ [حسن۔ اخرجه ابو داؤد]

(۷۵۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کوئی پسند کرتا ہے کہ اس کے پیارے کو آگ کا کڑا (کنگن) پہنایا جائے تو وہ اسے سونے کا کڑا (کنگن) پہنائے اور جو کوئی چاہتا ہے کہ اس کے پیارے کو آگ کا ہار پہنایا جائے تو اسے چاہیے کہ وہ اسے سونے کا ہار پہنائے اور جو کوئی چاہتا ہے کہ اپنے عزیز کو آگ کے کنگن پہنائے ،تو وہ اسے سونے کی کنگن پہنائے لیکن تم اپنے لیے چاندی کو لازم پکڑو اور اس سے اپنے کھیل کو پورا کرو۔

(۷۵۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنِ امْرَأَتِهِ عَنْ أُخْتِ حُذَيْفَةَ قَالَتْ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: ((يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ أَمَا لَكُنَّ فِي الْفِضَّةِ مَا تَحَلَّيْنَ بِهِ. أَمَا إِنَّهُ لَيْسَ مِنْكُنَّ امْرَأَةٌ تَحَلَّى ذَهَبًا تُظْهِرُهُ إِلاَّ عُذِّبَتْ بِهِ))۔ [ضعیف۔ اخرجه ابو داؤد]

(۷۵۵۴) حذیفہ رضی اللہ عنہ کی بہن فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں خطبہ ارشاد فرمایا کہ اے عورتوں کی جماعت! تم چاندی کو بطور زیور کیوں نہیں پہنتیں! سن رکھو کہ تم میں سے کوئی عورت ایسی نہیں جو سونے کا زیور پہنتی ہے اور اسے ظاہر کرتی ہے مگر اسے اس کی وجہ سے عذاب دیا جائے گا۔

(۷۵۵۵) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ عَمْرٍو: أَنَّ أَسْمَاءَ بِنْتَ يَزِيدَ حَدَّثَتْهُ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((أَيُّمَا امْرَأَةٍ تَقَلَّدَتْ بِقِلاَدَةٍ مِنْ ذَهَبٍ قَلَّدَهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِثْلَهَا مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، وَأَيُّمَا امْرَأَةٍ جَعَلَتْ فِي أُذُنِهَا خُرْصًا مِنْ ذَهَبٍ جَعَلَ اللَّهُ فِي أُذُنِهَا مِثْلَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ))۔ [ضعیف۔ اخرجه ابو داؤد]

(۷۵۵۵) اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو عورت سونے کا ہار پہنتی ہے

اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے ویسا ہی آگ کا ہار پہنائیں گے اور جس عورت نے اپنے کانوں میں سونے کی بالیاں وغیرہ پہنیں اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے ویسی ہی بالیاں آگ کی اسے پہنائیں گے۔

(۷۵۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَّامٍ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ: جَاءَتِ ابْنَةُ هُبَيْرَةَ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- وَفِي يَدِهَا فَتَخٌ مِنْ ذَهَبٍ أَيْ خَوَاتِيمُ ضِخَامٌ فَجَعَلَ النَّبِيُّ -ﷺ- يَضْرِبُ يَدَهَا فَأَتَتْ فَاطِمَةَ تَشْكُو إِلَيْهَا قَالَ ثَوْبَانُ: فَدَخَلَ النَّبِيُّ -ﷺ- عَلَى فَاطِمَةَ وَأَنَا مَعَهُ وَقَدْ أَخَذَتْ مِنْ عُنُقِهَا سِلْسِلَةً مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَتْ: هَذِهِ أَهْدَاهَا لِي أَبُو حَسَنٍ وَفِي يَدِهَا السِّلْسِلَةُ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: ((أَيَسُرُّكِ أَنْ يَقُولَ النَّاسُ فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ فِي يَدِهَا سِلْسِلَةٌ مِنْ نَارٍ)). فَخَرَجَ وَلَمْ يَقْعُدْ فَعَمَدَتْ فَاطِمَةُ إِلَى السِّلْسِلَةِ فَبَاعَتْهَا فَاشْتَرَتْ بِهِ نَسَمَةً وَأَعْتَقَتْهَا فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ: ((الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي نَجَّى فَاطِمَةَ مِنَ النَّارِ)). [صحيح- أخرجه النسائي]

(۷۵۵۶) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بنت ہبیرہ رضی اللہ عنہا نبی کریم ﷺ کے پاس آئیں، ان کے ہاتھ میں سونے کی بڑی انگوٹھیاں تھیں۔ نبی کریم ﷺ اس کے ہاتھ پر مار رہے تھے تو وہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس شکایت لے کر آئیں۔ ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی کریم ﷺ بھی فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے اور میں بھی آپ ﷺ کے ساتھ تھا تو انہوں نے اس کی گردن سے سونے کی چین کو پکڑا اور کہا: یہ ابوالحسن نے مجھے تحفہ دیا تھا اور چین ان کے ہاتھ میں تھی تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کیا تجھے اچھا لگتا ہے کہ لوگ کہیں کہ فاطمہ بنت محمد ﷺ کے ہاتھ میں آگ کی چین ہے، پھر آپ ﷺ نکل گئے اور نہ بیٹھے تو سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے وہ چین فروخت کر دی اور انہوں نے اس سے ایک غلام خرید کر آزاد کر دیا۔ یہ بات نبی کریم ﷺ تک پہنچی تو آپ ﷺ نے فرمایا: تمام تعریفات اس اللہ کے لیے ہیں جس نے فاطمہ رضی اللہ عنہا کو آگ سے بچا لیا۔

(۷۵۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ: مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ زَيْدٍ أَبِي سَلَّامٍ أَنَّ جَدَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا أَسْمَاءَ حَدَّثَهُ: أَنَّ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ.

فَهَذِهِ الأَخْبَارُ وَمَا وَرَدَ فِي مَعْنَاهَا تَدُلُّ عَلَى تَحْرِيمِ التَّحَلِّي بِالذَّهَبِ. [صحيح- تقدم قبله]

(۷۵۵۷) زید ابو السلام اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ ابو اسماء نے انہیں حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ کے غلام ثوبان رضی اللہ عنہ نے کہا اور اسی معنیٰ میں حدیث بیان کی۔ یہ تمام اخبار ان معانی میں وارد ہوئی ہیں جو سونے کے زیور بنانے کی حرمت پر دلالت کرتے ہیں۔

(۷۵) باب سِيَاقِ أَخْبَارٍ تَدُلُّ عَلَى إِبَاحَتِهِ لِلنِّسَاءِ

عورتوں کے لیے سونے کے اجازت والی احادیث کا بیان

(۷۵۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :((الْحَرِيرُ وَالذَّهَبُ حَرَامٌ عَلَى ذُكُورِ أُمَّتِي حِلٌّ لإِنَاثِهِمْ)). وَقَدْ رُوِّينَاهُ مِنْ حَدِيثِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَعُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [صحیح۔ اخرجه الترمذی]

(۷۵۵۸) ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ریشم اور سونا ہمارے مردوں پر حرام ہے اور ان کی عورتوں کے لیے حلال ہے۔

(۷۵۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُفَيْلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبَّادٍ عَنْ أَبِيهِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : قَدِمَتْ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- حِلْيَةٌ مِنْ عِنْدِ النَّجَاشِيِّ أَهْدَاهَا لَهُ فِيهَا خَاتَمٌ مِنْ ذَهَبٍ فِيهِ فَصٌّ حَبَشِيٌّ قَالَتْ فَأَخَذَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِعُودٍ مُعْرِضًا عَنْهُ أَوْ بِبَعْضِ أَصَابِعِهِ ، ثُمَّ دَعَا أُمَامَةَ بِنْتَ أَبِي الْعَاصِ بِنْتَ ابْنَتِهِ زَيْنَبَ فَقَالَ :تَحَلَّيْ هَذَا يَا بُنَيَّةُ . [حسن۔ ابو داؤد]

(۷۵۵۹) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے پاس نجاشی کی طرف زیور کا تحفہ آیا، جس میں سونے کی انگوٹھی تھی اور میں حبشی نگینہ تھا، فرماتی ہیں: نبی کریم ﷺ نے اسے لکڑی سے پکڑا، چاہتے ہوئے یا کسی انگلی سے پکڑا، پھر آپ ﷺ نے امامہ بنت ابوالعاص جو آپ ﷺ کی نواسی تھیں سے آپ ﷺ نے فرمایا: اے بچی یہ تو پہن لے۔

(۷۵۶۰) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُزَكِّي وَأَبُو الْحَسَنِ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَارَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ نُبَيْطٍ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- حَلَّى أُمَّهَا وَخَالَتَهَا وَكَانَ أَبُوهُمَا أَبُو أُمَامَةَ :أَسْعَدُ بْنُ زُرَارَةَ أَوْصَى بِهِمَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَحَلاَّهُمَا رِعَاثًا مِنْ تِبْرِ ذَهَبٍ فِيهِ لُؤْلُؤٌ قَالَتْ زَيْنَبُ وَقَدْ أَدْرَكْتُ الْحُلِيَّ أَوْ بَعْضَهُ. [حسن۔ اخرجه الحاكم]

(۷۵۶۰) زینب بنت نبیط فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کی ماں اور خالہ کو زیور پہنایا اور ان کے والد ابوامامہ بن زرارہ نے رسول اللہ ﷺ کو ان کی وصیت کی تھی۔ چنانچہ آپ ﷺ نے ان دونوں کو سونے کی بالیاں پہنائیں جن میں ہیرے کا

جڑا ہوا تھا۔ زینب ؓ فرماتی ہیں: میں نے بھی وہ زیور پایا یا اس کا کچھ حصہ۔

(۷۵۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَارَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُمَارَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ نُبَيْطٍ عَنْ أُمِّهَا قَالَتْ: كُنْتُ فِي حِجْرِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَا وَأُخْتَايَ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُحَلِّينَا الذَّهَبَ وَاللُّؤْلُؤَ.

لَفْظُ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي عُبَيْدٍ: فَكَانَ يُحَلِّينَا قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ: رِعَاثًا مِنْ ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤٍ. وَقَالَ صَفْوَانُ: يُحَلِّينَا التِّبْرَ وَاللُّؤْلُؤَ.

قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ قَالَ أَبُو عَمْرٍو وَاحِدُ الرِّعَاثِ رَعْثَةٌ وَرَعَثَةٌ وَهُوَ الْقُرْطُ.

فَهَذِهِ الأَخْبَارُ وَمَا وَرَدَ فِي مَعْنَاهَا تَدُلُّ عَلَى إِبَاحَةِ التَّحَلِّي بِالذَّهَبِ لِلنِّسَاءِ وَاسْتَدْلَلْنَا بِحُصُولِ الإِجْمَاعِ عَلَى إِبَاحَتِهِ لَهُنَّ عَلَى نَسْخِ الأَخْبَارِ الدَّالَّةِ عَلَى تَحْرِيمِهِ فِيهِنَّ خَاصَّةً وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [حسن]

(۷۵۶۱) زینب بنت نبیط اپنی والدہ سے نقل فرماتی ہیں کہ میں نبی کریم ﷺ کی پرورش میں تھی اور میری بہن بھی آپ ﷺ نے ہمیں زیور پہنایا جس میں ہیرے کا جڑاؤ تھا۔

ابوعبید کی ایک روایت میں ہے کہ وہ ہمیں زیور پہنایا کرتے تھے۔ ابن جعفر کہتے ہیں: سونے اور ہیرے کی بالیاں۔ صفوان کہتے ہیں: ہمیں زیور پہناتے تبر اور لولو سے۔ ابوعمرو کہتے ہیں: رعاث کی واحد رعثہ ہے۔ رعثہ قرط ہے (بالی) سو یہ اخبار اس معانی میں وارد ہوئی ہیں جو عورتوں کے لیے سونے کے زیور کو جائز قرار دیتی ہیں، اس لیے ہم نے عورتوں کے لیے اس کی اباحت پر اجماع کیا جو اس کی تحریم کی احادیث کے منسوخ ہونے پر دلیل ہے۔

(۷۶) باب مَا وَرَدَ فِيمَا يَجُوزُ لِلرَّجُلِ أَنْ يَتَحَلَّى بِهِ مِنْ خَاتَمِهِ وَحِلْيَةِ سَيْفِهِ وَمُصْحَفِهِ إِذَا كَانَ مِنْ فِضَّةٍ

مرد کے لیے چاندی کی انگوٹھی پہننا اور تلوار اور مصحف وغیرہ کو چاندی سے مزین کرنا جائز ہے

(۷۵۶۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-: أُتِيَ بِخَاتَمٍ مِنْ ذَهَبٍ فَجَعَلَهُ فِي يَدِهِ الْيُمْنَى وَجَعَلَ فَصَّهُ مِمَّا يَلِي كَفَّهُ. فَاتَّخَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَ مِنْ ذَهَبٍ فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ نَزَعَهُ فَقَالَ: لاَ أَلْبَسُهُ أَبَدًا فَاتَّخَذَهُ مِنْ وَرِقٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَهْلِ بْنِ عُثْمَانَ. [صحيح۔ بخاری]

(۷۵۶۲) حضرت نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے پاس سونے کی انگوٹھی لائی گئی، اس کو آپ ﷺ نے دائیں ہاتھ میں رکھا اور اس کے نگینے کو ہتھیلی کی طرف کیا تو لوگوں نے سونے کی انگوٹھیاں بنالیں، جب آپ ﷺ نے یہ دیکھا تو اسے اتار دیا اور فرمایا: میں اسے کبھی بھی نہیں پہنوں گا، پھر آپ ﷺ نے چاندی کی انگوٹھی بنائی۔

(۷۵۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ وَجَعَلَ فَصَّهُ مِمَّا يَلِي كَفَّهُ فَاتَّخَذَ النَّاسُ فَرَمَى بِهِ ، وَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ أَوْ فِضَّةٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ يَحْيَى. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۷۵۶۳) عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سونے کی انگوٹھی بنائی اور اس کے نگینے کو ہتھیلی کی طرف کیا تو لوگوں نے بھی بنوالیں، چناں چہ آپ ﷺ نے انگوٹھی پھینک دی۔ پھر آپ ﷺ نے چاندی کی انگوٹھی بنوالی۔

(۷۵۶۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : اتَّخَذَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ فَكَانَ فِي يَدِهِ ، ثُمَّ كَانَ فِي يَدِ أَبِي بَكْرٍ مِنْ بَعْدِهِ ، ثُمَّ كَانَ فِي يَدِ عُمَرَ ، ثُمَّ كَانَ فِي يَدِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ حَتَّى وَقَعَ مِنْهُ فِي بِئْرِ أَرِيسَ نَقْشُهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى ، وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلاَمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ. وَرُوِّينَا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ يَتَخَتَّمُ فِي يَسَارِهِ ، وَرُوِّينَا عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ : أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَلْبَسُ خَاتَمَهُ فِي يَدِهِ الْيُسْرَى فَيَحْتَمِلُ أَنْ يَكُونَ الَّذِي جَعَلَ فِي يَدِهِ الْيُمْنَى مَا اتَّخَذَهُ مِنْ ذَهَبٍ ثُمَّ طَرَحَهُ ، وَالَّذِي جَعَلَهُ فِي يَسَارِهِ مَا اتَّخَذَهُ مِنْ وَرِقٍ جَمْعًا بَيْنَ الرِّوَايَتَيْنِ. [صحيح۔ أخرجه البخاری]

(۷۵۶۴) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی جسے اپنے ہاتھ میں پہنا کرتے تھے، پھر آپ ﷺ کے بعد ابوبکر کے ہاتھ میں تھی پھر عمر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں، پھر وہ عثمان رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں تھی کہ وہ ان سے اریس کنویں میں گر گئی جس پر محمد رسول اللہ ﷺ لکھا ہوا تھا۔

عبدالعزیز بن ابورواد ابن عمر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے بائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنتے تھے۔ نافع فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ بائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنتے تھے مگر اس بات کا احتمال ہے کہ جسے آپ ﷺ نے دائیں ہاتھ میں پہنا ہو وہ سونے کی انگوٹھی ہو اور جسے پھینک دیا تھا وہ بائیں ہاتھ میں تھی۔ وہ چاندی کی انگوٹھی تھی، یہ دو روایتوں کی تطبیق ہے۔

(۷۵۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسٍ : أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - تَخَتَّمَ بِخَاتَمِ فِضَّةٍ فَلَبِسَهُ فِي يَمِينِهِ فَصُّهُ حَبَشِيٌّ وَكَانَ يَجْعَلُ فَصَّهُ مِمَّا يَلِي بَطْنَ كَفِّهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ. [صحيح۔ أخرجه مسلم]

(۷۵۶۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی اور اسے دائیں ہاتھ میں پہن لیا اور اس کے نگینے کو ہتھیلی کی طرف کرتے اور اس کا نگینہ حبشی تھا۔

(۷۵۶۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبَّادُ بْنُ مُوسَى قَالاَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ : اتَّخَذَ النَّبِيُّ - ﷺ - خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ فِي يَمِينِهِ فِيهِ فَصٌّ حَبَشِيٌّ كَانَ يَجْعَلُ فَصَّهُ مِمَّا يَلِي كَفَّهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبَّادِ بْنِ مُوسَى كَذَا قَالَ الزُّهْرِيُّ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۷۵۶۶) زہری انس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی اور اسے دائیں ہاتھ میں پہنا، اس کا نگینہ حبشی تھا، جسے رسول اللہ ﷺ اپنی ہتھیلی کی طرف رکھتے تھے۔

(۷۵۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ : كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ خَاتَمِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - أَوْمَأَ بِيَسَارِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ خَلاَّدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ عَنْ حَمَّادٍ، وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ : خَاتَمُ النَّبِيِّ - ﷺ - فِي هَذِهِ وَأَشَارَ إِلَى الْخِنْصِرِ مِنْ يَدِهِ الْيُسْرَى. [صحيح۔ أخرجه مسلم]

(۷۵۶۷) حضرت ثابت فرماتے ہیں کہ انس رضی اللہ عنہ نے کہا: گویا کہ میں رسول اللہ ﷺ کی انگوٹھی کی سفیدی (نگینہ) کو دیکھ رہا ہوں اور بائیں ہاتھ طرف اشارہ کیا۔ دوسری حدیث میں ہے کہ نبی ﷺ کی انگوٹھی اس میں تھی اور بائیں ہاتھ کی درمیانی انگلی کی طرف اشارہ کیا۔

(۷۵۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُثْمَانَ الأَهْوَازِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلاَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ : كَانَ خَاتَمُ النَّبِيِّ - ﷺ - فِي هَذِهِ وَأَشَارَ إِلَى خِنْصَرِهِ مِنْ يَدِهِ الْيُسْرَى.

قَالَ الشَّيْخُ : وَيُشْبِهُ أَنْ يَكُونَ هَذَا أَصَحَّ مِنْ رِوَايَةِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ فِي الْخَاتَمِ الَّذِي اتَّخَذَهُ مِنْ وَرِقٍ فَقَدْ رَوَى الزُّهْرِيُّ عَنْ أَنَسٍ : أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - فِي يَدِهِ خَاتَمٌ مِنْ وَرِقٍ يَوْمًا وَاحِدًا ، ثُمَّ إِنَّ النَّاسَ

اصْطَنَعُوا الْخَوَاتِيمَ مِنْ وَرِقٍ وَلَبِسُوهَا فَطَرَحَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- خَاتَمَهُ فَطَرَحَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ. وَيُشْبِهُ أَنْ يَكُونَ ذِكْرُ الْوَرِقِ فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ وَهْمًا سَبَقَ إِلَيْهِ لِسَانُ الزُّهْرِيِّ فَحُمِلَ عَنْهُ عَلَى الْوَهْمِ فَالَّذِي طَرَحَهُ هُوَ خَاتَمُهُ مِنْ ذَهَبٍ ، ثُمَّ اتَّخَذَ بَعْدَ ذَلِكَ خَاتَمَهُ مِنْ وَرِقٍ .

وَرِوَايَةُ ابْنِ عُمَرَ تَدُلُّ عَلَى أَنَّ الَّذِي جَعَلَهُ فِي يَمِينِهِ هُوَ خَاتَمُهُ مِنْ ذَهَبٍ ، ثُمَّ طَرَحَهُ فَيُشْبِهُ أَنْ يَكُونَ الْغَلَطُ فِي رِوَايَةِ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ وَقَعَ فِي هَذَا فَيَكُونُ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ إِنَّمَا ذَكَرَ الْيَمِينَ فِي الَّذِي جَعَلَهُ مِنْ ذَهَبٍ كَمَا بَيَّنَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ فَسَبَقَ لِسَانُ الزُّهْرِيِّ إِلَى الْوَرِقِ وَوَقَعَ الْوَهْمُ فِي رِوَايَةِ مَنْ رَوَى عَنِ الزُّهْرِيِّ ذِكْرَ الْيَمِينِ فِي الْوَرِقِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. وَقَدْ رَوَى سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ مَا دَلَّ عَلَى صِحَّةِ هَذَا الْجَمْعِ :وَهُوَ أَنَّ الَّذِي جَعَلَهُ فِي يَمِينِهِ خَاتَمُهُ مِنْ ذَهَبٍ وَالَّذِي جَعَلَهُ فِي يَسَارِهِ خَاتَمُهُ مِنْ فِضَّةٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ مسلم]

(۷۵۶۸) انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کی انگوٹھی اس میں تھی اور اپنے بائیں ہاتھ کی درمیانی انگلی کی طرف اشارہ کیا۔

شیخ فرماتے ہیں کہ اس بات کا شبہ ہے کہ یہ زہری کی روایت سے زیادہ صحیح ہو، جو انہوں نے انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی۔ آپ ﷺ کی اس انگوٹھی کے بارے میں جو چاندی سے بنوائی تھی تو زہری نے انس سے نقل کیا کہ رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ میں چاندی کی انگوٹھی دیکھی، پھر لوگوں نے چاندی سے انگوٹھیاں بنوائیں اور انہیں پہنا، آپ ﷺ نے اپنی انگوٹھی پھینکی تو لوگوں نے بھی پھینک دیں۔ اس میں یہ شبہ ہے کہ اس قصے میں چاندی کی انگوٹھی کا تذکرہ پہلے قصہ سے ہو تو اسے وہم پر محمول کر لیا گیا کیوں کہ جو آپ ﷺ نے انگوٹھی پھینکی وہ سونے کی تھی، پھر چاندی سے بنوائی۔ ابن عمر کی روایت دلالت کرتی ہے کہ جو آپ ﷺ نے دائیں ہاتھ میں پہنی وہ سونے کی انگوٹھی تھی، پھر اسے انس بن مالک نے بھی پھینک دیا جس کا دائیں ہاتھ میں تذکرہ کیا وہ سونے کی تھی۔

(۷۵۶۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- تَخَتَّمَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ فِي يَدِهِ الْيُمْنَى عَلَى خِنْصَرِهِ حَتَّى رَجَعَ إِلَى الْبَيْتِ فَرَمَاهُ فَمَا لَبِسَهُ ، ثُمَّ تَخَتَّمَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ فَجَعَلَهُ فِي يَسَارِهِ. وَأَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ وَعُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ وَعَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَحَسَنًا وَحُسَيْنًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ :كَانُوا يَتَخَتَّمُونَ فِي يَسَارِهِمْ . قَالَ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ : كَانَ فِي خَاتَمِ حَسَنٍ وَحُسَيْنٍ ذِكْرُ اللَّهِ قَالَ وَكَانَ فِي خَاتَمِ أَبِي :الْعِزَّةُ لِلَّهِ جَمِيعًا. [صحيح۔ اخرجه المولف]

(۷۵۶۹) حضرت جعفر بن محمد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے دائیں ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی پہنی درمیانی انگلی میں۔ یہاں تک کہ آپ گھر پلٹے تو اسے پھینک دیا، پھر اسے نہ پہنا۔ پھر چاندی انگوٹھی اپنے بائیں ہاتھ میں پہنی۔

ابوبکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ علی بن ابی طالب اور حسن و حسین رضی اللہ عنہم نے بھی اپنے بائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنی۔

(۷۵۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الأَسْفَاطِيُّ يَعْنِي عَبَّاسَ بْنَ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَتْ قَبِيعَةُ سَيْفِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ فِضَّةٍ. تَفَرَّدَ بِهِ جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ. وَالْحَدِيثُ مَعْلُولٌ بِمَا.

[منکر الاسناد۔ أخرجه ابو داؤد]

(۷۵۷۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی تلوار کا دستہ چاندی کا تھا۔

(۷۵۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ قَالَ: كَانَتْ قَبِيعَةُ سَيْفِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِضَّةً قَالَ قَتَادَةُ: وَمَا عَلِمْتُ أَحَدًا تَابَعَهُ عَلَى ذَلِكَ. قَالَ الشَّيْخُ وَهَذَا مُرْسَلٌ وَهُوَ الْمَحْفُوظُ.

وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ مَوْصُولاً عَنْ أَنَسٍ. [ضعیف۔ ابو داؤد]

(۷۵۷۱) سعید بن ابوالحسن فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی تلوار کا دستہ چاندی کا تھا۔ قتادہ کہتے ہیں: میں نے نہیں دیکھا کہ کسی نے ایسا کیا ہو۔

(۷۵۷۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ يَعْنِي أَبَا غَسَّانَ الْعَنْبَرِيَّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعْدٍ الْكَاتِبُ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ قَبِيعَةَ سَيْفِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- كَانَتْ مِنْ فِضَّةٍ.

وَرَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ كَثِيرٍ فَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف۔ ابو داؤد]

(۷۵۷۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی تلوار کا دستہ چاندی سے بنا ہوا تھا۔

(۷۵۷۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عُتْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَكَمِ حَدَّثَنِي مَرْزُوقٌ الصَّيْقَلُ قَالَ: صَقَلْتُ سَيْفَ النَّبِيِّ -ﷺ- ذَا الْفَقَارِ فَكَانَ فِيهِ قَبِيعَةٌ مِنْ فِضَّةٍ وَبَكْرَةٌ فِي وَسَطِهِ مِنْ فِضَّةٍ وَحَلَقٌ فِي قَيْدِهِ مِنْ فِضَّةٍ.

[ضعیف۔ ابن عساکر]

(۷۵۷۳) مرزوق صیقل فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کی تلوار کو صاف کیا تو اس کا دستہ چاندی کا تھا اس کا نام ذوالفقار تھا اس کا قبضہ چاندی کا تھا اور درمیان میں سونا لگا ہوا تھا اور اس کا حلقہ بھی چاندی کا تھا۔

(۷۵۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ تَقَلَّدَ سَيْفَ

عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمَ قُتِلَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، وَكَانَ مُحَلًّى قَالَ قُلْتُ : كَمْ كَانَتْ حِلْيَتُهُ؟ قَالَ : أَرْبَعُ مِائَةٍ. [حسن۔ أخرجه ابو نعيم]

(۷۵۷۴) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے عمر رضی اللہ عنہ کی تلوار کو قتل عثمان کے دن آراستہ کیا اور وہ منقش تھی ، فرماتے ہیں : میں نے کہا : اس کی مقدار کتنی تھی تو انہوں نے کہا چار سو۔

(۷۵۷۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ : أُصِيبَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يَوْمَ صِفِّينَ فَاشْتَرَى مُعَاوِيَةُ سَيْفَهُ فَبَعَثَ بِهِ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ جُوَيْرِيَةُ فَقُلْتُ لِنَافِعٍ : هُوَ سَيْفُ عُمَرَ الَّذِي كَانَ؟ قَالَ : نَعَمْ قُلْتُ : فَمَا كَانَتْ حِلْيَتُهُ؟ قَالَ : وَجَدُوا فِي نَعْلِهِ أَرْبَعِينَ دِرْهَمًا. [صحيح]

(۷۵۷۵) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ عبیداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ جنگ صفین میں شہید ہو گئے تو ان کی تلوار امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے خریدی اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کو بھیج دی جویریہ فرماتی ہیں کہ میں نے نافع سے کہا : وہ تلوار عمر رضی اللہ عنہ کی تھی تو انہوں نے کہا : ہاں تو میں نے کہا : اس کا زیور کتنا تھا؟ اس نے کہا کہ اس کی میان میں سے انہیں چالیس درہم حاصل ہوئے۔

(۷۵۷۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحُسَيْنِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ السَّكُونِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كَانَ سَيْفُ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مُحَلًّى بِفِضَّةٍ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ أَبِي الْمَغْرَاءِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ وَزَادَ قَالَ هِشَامٌ : وَكَانَ سَيْفُ عُرْوَةَ مُحَلًّى بِفِضَّةٍ. [صحيح۔ أخرجه البخاري أخرجه عبد البر]

(۷۵۷۶) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ زبیر رضی اللہ عنہ کی تلوار چاندی سے مرصع تھی۔

(۷۵۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ قَالَ : رَأَيْتُ فِي بَيْتِ الْقَاسِمِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ سَيْفًا قَبِيعَتُهُ مِنْ فِضَّةٍ فَقُلْتُ : سَيْفُ مَنْ هَذَا قَالَ : سَيْفُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ. [حسن]

(۷۵۷۷) مسعودی فرماتے ہیں کہ میں نے ابوالقاسم ابن عبدالرحمن کے گھر میں دیکھا کہ تلوار لٹکی ہوئی ہے اور اس کا دستہ چاندی کا تھا ، میں نے کہا : یہ تلوار کس کی ہے؟ تو انہوں نے کہا : عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی۔

(۷۵۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ : سَأَلْتُ مَالِكًا عَنْ تَفْضِيضِ الْمَصَاحِفِ فَأَخْرَجَ إِلَيْنَا مُصْحَفًا فَقَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي : أَنَّهُمْ جَمَعُوا الْقُرْآنَ عَلَى عَهْدِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأَنَّهُمْ فَضَّضُوا الْمَصَاحِفَ عَلَى هَذَا أَوْ نَحْوِهِ. [صحيح]

(۷۵۷۸) ولید بن مسلم فرماتے ہیں کہ میں نے مالک سے مصحف کے چاندی سے آراستہ کرنے کے بارے میں پوچھا تو اس نے ایک مصحف نکالا، پھر کہا: مجھے میرے دادا نے حدیث بیان کی کہ انہوں نے سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کے دور میں قرآن جمع کیا اور اسی طرح چاندی سے مزین کیا۔

(۷۷) باب مَنْ تَوَرَّعَ عَنِ التَّحَلِّي بِالْفِضَّةِ وَرَأَى حِلْيَةَ السَّيْفِ مِنَ الْكُنُوزِ

چاندی کے زیور سے اجتناب کرنے اور تلوار کو چاندی وغیرہ سے مرصع کرنے کو کنز شمار کرنے کا بیان

(۷۵۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُثْمَانَ التَّنُوخِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ يَقُولُ: وَاللَّهِ لَقَدْ فَتَحَ الْفُتُوحَ قَوْمٌ مَا كَانَ حِلْيَةُ سُيُوفِهِمُ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ إِنَّمَا كَانَ حِلْيَةُ سُيُوفِهِمُ الْعَلاَبِيَّ وَالآنُكَ وَالْحَدِيدَ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ. [صحيح۔ أخرجه البخاري]

(۷۵۷۹) سلیمان بن حبیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ اللہ کی قسم! قوم کو بہت سی فتوحات ہوئیں، ان کی تلواروں کی تزئین سونے اور چاندی سے نہیں تھی بلکہ لکڑی، سیسہ اور لوہے سے تھی۔

(۷۵۸۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنِي بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ: رَأَيْتُ رَجُلاً يَسْأَلُ أَبَا أُمَامَةَ أَرَأَيْتَ حِلْيَةَ السُّيُوفِ أَمِنَ الْكُنُوزِ هِيَ؟ قَالَ أَبُو أُمَامَةَ: نَعَمْ، ثُمَّ قَالَ: أَمَا إِنِّي مَا حَدَّثْتُكُمْ إِلاَّ بِمَا سَمِعْتُ.

[صحيح۔ الطبراني]

(۷۵۸۰) محمد بن زیاد فرماتے ہیں کہ میں نے ایک آدمی کو دیکھا جو ابو امامہ سے پوچھ رہا تھا کہ آپ کا کیا خیال ہے تلوار کو مرصع کرنا کنز ہے یا نہیں؟ تو ابو امامہ نے کہا: ہاں، پھر انہوں نے کہا: میں تو صرف وہ بیان کروں گا جو میں نے سنا۔

(۷۵۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: إِنَّ الرَّجُلَ لَيُكْوَى بِكَنْزِهِ حَتَّى بِنَعْلِ سَيْفِهِ هَكَذَا ذَكَرَهُ مَوْقُوفًا. [ضعيف]

(۷۵۸۱) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آدمی کو اس کے کنز سے داغا جائے گا حتیٰ کہ تلوار کی نعل کی وجہ سے بھی۔

(۷۵۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحِبٍّ الْعَابِدُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعِيدٍ الْعَبْدِيُّ إِمْلاَءً

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سَعِيدٍ الْبَزَّازُ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا مِسْكِينُ بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ الثَّقَفِيِّ عَنْ أَبِي الْمُجِيبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ أَبَا ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَظَرَ إِلَى أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَلَيْهِ سَيْفٌ مُحَلًّى بِفِضَّةٍ فَقَالَ : إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :((مَا مِنْ أَحَدٍ يَدَعُ صَفْرَاءَ أَوْ بَيْضَاءَ إِلاَّ كُوِيَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ)). قَالَ فَطَرَحَهُ كَذَا قَالَهُ مِسْكِينٌ. [حسن لغیرہ۔ أحمد]

(۷۵۸۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابوذر رضی اللہ عنہ نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی طرف دیکھا تو ان کے پاس تلوار تھی جو چاندی سے مرصع تھی تو انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص بھی چاندی یا سونا چھوڑ کے جائے گا اسے قیامت کے دن اسی سے داغا جائے گا۔ وہ کہتے ہیں: انہوں نے اسے پھینک دیا۔

(۷۵۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوْنٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَفْصٍ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ الثَّقَفِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مُجِيبٍ قَالَ : كَانَ نَعْلُ سَيْفِ أَبِي هُرَيْرَةَ مِنْ فِضَّةٍ فَنَهَاهُ عَنْهَا أَبُو ذَرٍّ وَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :((مَنْ تَرَكَ بَيْضَاءَ أَوْ صَفْرَاءَ كُوِيَ بِهِمَا)). كَذَا قَالَهُ عُثْمَانُ بْنُ جَبَلَةَ عَنْ شُعْبَةَ.

وَرَوَاهُ ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ ، وَقَالَ أَبُو دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ فُلاَنٍ أَوْ فُلاَنِ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ وَقَالَ مُعَاذٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيهِ نَظَرٌ.

[حسن لغیرہ۔ تقدم قبلہ]

(۷۵۸۳) یحییٰ بن عبد الواحد فرماتے ہیں کہ میں نے ابو مجیب سے سنا کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی تلوار کی نعل چاندی کی تھی۔ ابو ذر رضی اللہ عنہ نے انہیں اس سے منع کیا اور کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ جس نے چاندی یا سونا چھوڑا تو اسے اس سے داغا جائے گا۔ امام بخاری فرماتے ہیں کہ اس میں نظر ہے۔

(۷۸) باب تَحْرِيمِ تَحَلِّي الرِّجَالِ بِالذَّهَبِ

مردوں کے لیے سونے کا زیور پہننے کی حرمت کا بیان

(۷۵۸٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَخْتَرِيِّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْفَحَّامُ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- نَهَى عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ وَقَدْ مَضَى فِي هَذَا حَدِيثُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي

طَالِبٍ وَالْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ وَالْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِی کَرِبَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمْ. [صحیح۔ البخاری]

(۷۵۸۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سونے کی انگوٹھی پہننے سے منع کیا۔

(۷۵۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِیُّ عَنْ عُمَرَ بْنِ يَعْلَى الطَّائِفِیِّ الثَّقَفِیِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ : أَتَيْتُ النَّبِیَّ -ﷺ- وَفِی إِصْبَعِی خَاتَمٌ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ : تُؤَدِّی زَكَاةَ هَذَا . فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ وَهَلْ فِی ذَا زَكَاةٌ؟ قَالَ : نَعَمْ جَمْرَةٌ عَظِيمَةٌ . قَالَ الْوَلِيدُ فَقُلْتُ لِسُفْيَانَ : كَيْفَ تُؤَدِّی زَكَاةَ خَاتَمٍ وَإِنَّمَا قَدْرُهُ مِثْقَالٌ أَوْ نَحْوُهُ؟ قَالَ : تُضِيفُهُ إِلَى مَا تَمْلِكُ فِيمَا يَجِبُ فِی وَزْنِهِ الزَّكَاةُ ، ثُمَّ تُزَكِّيهِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ. وَرَوَاهُ أَيْضًا الأَشْجَعِیُّ عَنِ الثَّوْرِیِّ. [ضعیف جداً۔ اخرجہ احمد]

(۷۵۸۵) عمر بن یعلیٰ طائفی ثقفی اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم ﷺ کے پاس آیا تو میری انگلی میں سونے کی انگوٹھی تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو نے اس کی زکوۃ ادا کی ہے؟ وہ کہتے ہیں: میں نے کہا: کیا اس میں بھی زکوۃ ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ بہت بڑا کوئلہ ہے۔ ولید کہتے ہیں: میں نے سفیان سے کہا: انگوٹھی کی زکوۃ کیسے ادا کی جاتی ہے؟ اس کی مقدار تو ایک مثقال یا اس کے برابر ہوتی ہے! انہوں نے فرمایا: اسے وزن میں ان چیزوں کے ساتھ ملا لیا جائے گا جن پر زکوۃ واجب ہوتی ہے پھر اس کی زکوۃ ادا کر دی جائے۔

(۷۵۸۶) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِی عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَخْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِی اللَّيْثِ حَدَّثَنَا الأَشْجَعِیُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ الثَّقَفِیِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ : أَتَى النَّبِیَّ -ﷺ- رَجُلٌ عَلَيْهِ خَاتَمٌ مِنْ ذَهَبٍ عَظِيمٌ فَقَالَ النَّبِیُّ -ﷺ- : ((أَتُزَكِّی هَذَا)). فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا زَكَاةُ هَذَا؟ قَالَ فَلَمَّا أَدْبَرَ الرَّجُلُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((جَمْرَةٌ عَظِيمَةٌ)).

[ضعیف جداً۔ تقدم قبلہ]

(۷۵۸۶) عمر بن یعلیٰ ثقفی اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا، جس کے پاس سونے کی بڑی انگوٹھی تھی تو نبی ﷺ نے فرمایا: کیا تو نے اسے پاک کیا ہے؟ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! اس کی زکوۃ کیا ہے؟ وہ کہتے ہیں: جب آدمی واپس پلٹا تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ بڑا انگارہ ہے۔

(۷۹) باب تَحْرِيمِ أَوَانِی الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ عَلَى الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ

سونے اور چاندی کے برتن مردوں وعورتوں سب کے لیے حرام ہیں

(۷۵۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَعْبِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ

بْنُ أَبِی شَیْبَةَ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الثَّقَفِیُّ حَدَّثَنَا الْوَلِیدُ بْنُ شُجَاعٍ قَالاَ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَیْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ زَیْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِیِّ -ﷺ- قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((إِنَّ الَّذِی یَشْرَبُ فِی آنِیَةِ الْفِضَّةِ فَكَأَنَّمَا أَوْ إِنَّمَا یُجَرْجِرُ فِی بَطْنِهِ نَارَ جَهَنَّمَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ عَنْ أَبِی بَكْرِ بْنِ أَبِی شَیْبَةَ وَالْوَلِیدِ بْنِ شُجَاعٍ. [صحیح۔ أخرجه البخاری]

(۷۵۸۷) ام سلمہ رضی اللہ عنہا نبی کریم ﷺ کی زوجہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص چاندی کے برتنوں میں پیتا ہے یقیناً وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ گھونٹ گھونٹ کر پیتا ہے۔

(۷۵۸۸) كَمَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ یُوسُفَ الأَصْبَهَانِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ یَزِیدَ وَأَبُو أَحْمَدَ :مُحَمَّدُ بْنُ عِیسَى قَالاَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِیمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُفْیَانَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِی شَیْبَةَ وَالْوَلِیدُ بْنُ شُجَاعٍ قَالاَ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُسْهِرٍ فَذَكَرَهُ. إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : إِنَّ الَّذِی یَأْكُلُ أَوْ یَشْرَبُ فِی آنِیَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ . قَالَ مُسْلِمٌ رَحِمَهُ اللَّهُ :وَلَیْسَ فِی حَدِیثِ أَحَدٍ مِنْهُمْ یَعْنِی حَدِیثَ الْجَمَاعَةِ الَّذِینَ رَوَوْهُ عَنْ نَافِعٍ ثُمَّ الْجَمَاعَةَ الَّذِینَ رَوَوْهُ عَنْ عُبَیْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ذِكْرُ الأَكْلِ وَالذَّهَبِ إِلاَّ فِی حَدِیثِ ابْنِ مُسْهِرٍ.

[صحیح۔ ابن ابی شیبہ]

(۷۵۸۸) علی بن مسہر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو شخص سونے یا چاندی کے برتنوں میں پیتا یا کھاتا ہے۔ مسلم کہتے ہیں: اس کے علاوہ اور کسی حدیث میں یہ الفاظ نہیں۔

(۷۵۸۹) وَأَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ یُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو أَحْمَدَ قَالاَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِیمُ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنِی أَبُو مَعْنٍ الرَّقَاشِیُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ عُثْمَانَ یَعْنِی ابْنَ مُرَّةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ خَالَتِهِ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((مَنْ شَرِبَ فِی إِنَاءٍ مِنْ ذَهَبٍ أَوْ فِضَّةٍ فَإِنَّمَا یُجَرْجِرُ فِی بَطْنِهِ نَارًا مِنْ جَهَنَّمَ)).

فَفِی هَذَا ذِكْرُ الذَّهَبِ دُونَ الأَكْلِ.

وَقَدْ رُوِّینَا ذِكْرَ الأَكْلِ فِی حَدِیثِ حُذَیْفَةَ بْنِ الْیَمَانِ ثُمَّ فِی حَدِیثِ عَلِیِّ بْنِ أَبِی طَالِبٍ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمْ فِی كِتَابِ الطَّهَارَةِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِیقُ. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۷۵۸۹) سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے سونے یا چاندی کے برتن میں پیا تو وہ اپنے پیٹ میں دوزخ کی آگ بھرتا ہے۔ اس میں سونے کا تذکرہ ہے کھانے کا نہیں۔

(۸۰) باب مَا لاَ زَكَاةَ فِيهِ مِنَ الْجَوَاهِرِ غَيْرِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ

سونے اور چاندی کے علاوہ دیگر جواہرات میں زکوۃ کا بیان

(۷۵۹۰) رَوَى عُمَرُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْكَلاَعِيُّ الدِّمَشْقِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((لاَ زَكَاةَ فِي حَجَرٍ)).

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بِحِمْصَ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ عُمَرَ الْكَلاَعِيِّ فَذَكَرَهُ.

وَرَوَاهُ أَيْضًا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْوَقَّاصِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ مَرْفُوعًا ، وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْعَرْزَمِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ مَوْقُوفًا.

وَرُوَاةُ هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ عَمْرٍو كُلُّهُمْ ضَعِيفٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [منکر۔ اخرجہ ابن عدی]

(۷۵۹۰) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پتھر میں زکوۃ نہیں ہے۔

عمرو سے اس حدیث کو نقل کرنے والے تمام راوی ضعیف ہیں۔

(۷۵۹۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُثْمَانَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَلِيٍّ رضي الله عنه قَالَ :لَيْسَ فِي جَوْهَرٍ زَكَاةٌ وَهَذَا مُنْقَطِعٌ وَمَوْقُوفٌ. [ضعیف جداً]

(۷۵۹۱) حکم بیان کرتے ہیں کہ علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جواہرات میں زکوۃ نہیں۔

(۷۵۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سَالِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ :لَيْسَ فِي حَجَرٍ زَكَاةٌ إِلاَّ مَا كَانَ لِتِجَارَةٍ مِنْ جَوْهَرٍ وَلاَ يَاقُوتٍ وَلاَ لُؤْلُؤٍ وَلاَ غَيْرِهِ إِلاَّ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ .

وَرُوِّينَا نَحْوَ هَذَا الْقَوْلِ عَنْ عَطَاءٍ وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ وَعِكْرِمَةَ وَالزُّهْرِيِّ وَالنَّخَعِيِّ وَمَكْحُولٍ.

(۷۵۹۲) سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پتھر میں زکوۃ نہیں، مگر اس صورت میں کہ وہ جواہرات تجارت کے لیے ہوں۔ نہ ہی یاقوت میں ہے اور نہ ہی لؤلؤ میں اور نہ اس کے علاوہ میں، سوائے سونے اور چاندی کے۔

(۸۱) باب مَا لاَ زَكَاةَ فِيهِ مِمَّا أُخِذَ مِنَ الْبَحْرِ مِنْ عَنْبَرٍ وَغَيْرِهِ

دریا و سمندر سے حاصل ہونے والی عنبر وغیرہ پر زکوۃ نہیں ہے

(۷۵۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا

الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أُذَيْنَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ : لَيْسَ فِي الْعَنْبَرِ زَكَاةٌ إِنَّمَا هُوَ شَيْءٌ دَسَرَهُ الْبَحْرُ. [ضعیف۔ ابن ابی شیبہ]

(۷۵۹۳) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عنبر میں زکوۃ نہیں ، کیوں کہ وہ ایک ایسی چیز ہے جسے دریا نے باہر پھینکا ہے۔

(۷۵۹۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ وَابْنُ قَعْنَبٍ وَسَعِيدٌ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَهُ . إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ : لَيْسَ الْعَنْبَرُ بِرِكَازٍ إِنَّمَا هُوَ شَيْءٌ دَسَرَهُ الْبَحْرُ.

وَرَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ. [ضعیف۔ تقدم فیہ]

(۷۵۹۴) حضرت سفیان یہ حدیث نقل فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے سنا کہ عنبر (بڑی مچھلی) رکاز نہیں ہے۔ بلکہ یہ تو ایسی چیز ہے جسے دریا نے اگلا ہے۔

(۷۵۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شَيْبَانَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْعَنْبَرِ؟ فَقَالَ : إِنْ كَانَ فِيهِ شَيْءٌ فَفِيهِ الْخُمُسُ.

لَفْظُ حَدِيثِ الشَّافِعِيِّ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ شَيْبَانَ قَالَ : سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنِ الْعَنْبَرِ أَفِيهِ زَكَاةٌ؟ ثُمَّ ذَكَرَ الْبَاقِيَ.

فَابْنُ عَبَّاسٍ عَلَّقَ الْقَوْلَ فِيهِ فِي هَذِهِ الرِّوَايَةِ وَقَطَعَ بِأَنَّ لاَ زَكَاةَ فِيهِ فِي الرِّوَايَةِ الأُولَى وَالْقَطْعُ أَوْلَى وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح۔ اخرجہ ابن ابی شیبہ]

(۷۵۹۵) ابن طاؤس اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے عنبر کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا: اگر اس میں کچھ ہوسکتا تو خمس ہوتا۔

یہ الفاظ شافعی کی حدیث کے ہیں ، ابن شیبان کی ایک روایت میں ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے عنبر کے بارے میں پوچھا گیا: کیا اس میں زکوۃ ہے؟ تو ابن عباس نے اس قول کو معلق قرار دیا ہے اور یہ مقطوع اس لحاظ سے ہے کہ پہلی روایت کے مطابق اس میں زکوۃ نہیں ہے اور مقطوع ہونا زیادہ اولیٰ ہے۔

(۸۲) باب زَكَاةِ التِّجَارَةِ

تجارت کی زکوۃ کا بیان

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿أَنْفِقُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ﴾ الآيَةَ

(۷۵۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿أَنْفِقُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ﴾ قَالَ مِنَ التِّجَارَةِ ﴿وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُمْ مِنَ الأَرْضِ﴾ قَالَ : النَّخْلُ. [صحیح۔ اخرجه ابن جعد]

(۷۵۹۶) ابن ابی نجیح مجاہد سے اس قول کے بارے میں نقل فرماتے ہیں ﴿أَنْفِقُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ﴾ "جو تم کماتے ہو اس میں سے خرچ کرو" یہ تجارت ہے ﴿وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُمْ مِنَ الأَرْضِ﴾ "اور اس میں سے جو ہم زمین میں سے نکالتے ہیں" سے مراد کھجور ہے۔

(۷۵۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَمَّا بَعْدُ : فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَأْمُرُنَا أَنْ نُخْرِجَ الصَّدَقَةَ مِنَ الَّذِي نُعِدُّ لِلْبَيْعِ. [اخرجه ابو داؤد]

(۷۵۹۷) سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں حکم دیا کرتے تھے کہ ہم اس میں سے زکوٰۃ دیں جس مال کو تجارت کے لیے تیار کرتے ہیں۔

(۷۵۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ : سَلْمُ بْنُ الْفَضْلِ الأَدَمِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((فِي الإِبِلِ صَدَقَتُهَا ، وَفِي الْغَنَمِ صَدَقَتُهَا وَفِي الْبَزِّ صَدَقَتُهُ)). [ضعیف۔ اخرجه أحمد]

(۷۵۹۸) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اونٹوں میں، بکریوں میں کپڑے میں ان کی زکوٰۃ ہے۔

(۷۵۹۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ هُوَ ابْنُ سَلَمَةَ بْنِ أَبِي الْحُسَامِ حَدَّثَنِي مُوسَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَدَثَانِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :((فِي الإِبِلِ صَدَقَتُهَا ، وَفِي الْغَنَمِ صَدَقَتُهَا ، وَفِي الْبَزِّ صَدَقَتُهُ . وَمَنْ رَفَعَ دَنَانِيرَ أَوْ دَرَاهِمَ أَوْ تِبْرًا أَوْ فِضَّةً لاَ يُعِدُّهَا لِغَرِيمٍ وَلاَ يُنْفِقُهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَهُوَ كَنْزٌ يُكْوَى بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ . سَقَطَ مِنْ هَذِهِ الرِّوَايَةِ ذِكْرُ الْبَقَرِ)). [ضعیف۔ تقدم قبله]

(۷۵۹۹) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اونٹوں میں زکوٰۃ ہے، بکریوں میں زکوٰۃ ہے اور کپڑے میں زکوٰۃ ہے۔ جس نے دینار و درہم یا سونا و چاندی جمع کیا جسے وہ چٹی میں شمار نہیں کرتا اور نہ ہی اللہ کی راہ میں خرچ کرتا ہے تو

وہ کنز ہے جس کے ساتھ اسے قیامت کے دن داغا جائے گا۔ اس روایت سے گائے کا تذکرہ ساقط ہو گیا۔

(۷۶۰۰) وَقَدْ رَوَاهُ دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَلِيٍّ السَّدُوسِيِّ فَذَكَرَ فِيهِ : وَفِي الْبَقَرِ صَدَقَتُهَا . أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ السِّجْزِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ السَّدُوسِيُّ فَذَكَرَهُ.

[ضعیف۔ تقدم قبلہ]

(۷۶۰۰) ہشام بن علی سدوسی بھی اسے روایت کرتے ہیں۔

(۷۶۰۱) وَرَوَاهُ أَبُو الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيُّ عَنْ دَعْلَجِ بْنِ أَحْمَدَ وَقَالَ : كَتَبْتُهُ مِنَ الأَصْلِ الْعَتِيقِ وَفِي الْبَزِّ مُقَيَّدٌ. أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ حَدَّثَنَا دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ فَذَكَرَهُ.

[ضعیف۔ تقدم]

(۷۶۰۱) دعلج بن احمد فرماتے ہیں کہ میں نے اسے پرانی تحریر سے نوٹ کیا کہ کپڑے میں زکوۃ مقید ہے۔

(۷۶۰۲) وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ حَدَّثَنِي عِمْرَانُ بْنُ أَبِي أَنَسٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ قَالَ : بَيْنَا أَنَا جَالِسٌ عِنْدَ عُثْمَانَ جَاءَهُ أَبُو ذَرٍّ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فَقَالُوا : يَا أَبَا ذَرٍّ حَدِّثْنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :((فِي الإِبِلِ صَدَقَتُهَا ، وَفِي الْغَنَمِ صَدَقَتُهَا ، وَفِي الْبَقَرِ صَدَقَتُهَا ، وَفِي الْبَزِّ صَدَقَتُهُ)). قَالَهَا بِالزَّايِ. [ضعیف۔ تقدم قبلہ]

(۷۶۰۲) حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ اونٹوں میں زکوۃ ہے، بکریوں میں بھی زکوۃ ہے اور گائے میں بھی زکوۃ ہے اور کپڑے میں بھی زکوۃ ہے۔

(۷۶۰۳) أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي عَمْرِو بْنِ حِمَاسٍ أَنَّ أَبَاهُ قَالَ : مَرَرْتُ بِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعَلَى عُنُقِي آدَمَةٌ أَحْمِلُهَا فَقَالَ عُمَرُ : أَلاَ تُؤَدِّي زَكَاتَكَ يَا حِمَاسُ فَقُلْتُ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَا لِي غَيْرُ هَذِهِ الَّتِي عَلَى ظَهْرِي وَآهِبَةٌ فِي الْقَرَظِ فَقَالَ : ذَاكَ مَالٌ فَضَعْ قَالَ فَوَضَعْتُهَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَحَسَبَهَا فَوُجِدَتْ قَدْ وَجَبَتْ فِيهَا الزَّكَاةُ فَأَخَذَ مِنْهَا الزَّكَاةَ. لَفْظُ حَدِيثِ سُفْيَانَ وَحَدِيثُ جَعْفَرِ بْنِ عَوْنٍ مُخْتَصَرٌ قَالَ : كَانَ حِمَاسٌ يَبِيعُ الأَدَمَ وَالْجِعَابَ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَدِّ زَكَاةَ مَالِكَ فَقَالَ : إِنَّمَا مَالِي جِعَابٌ وَأَدَمٌ فَقَالَ قَوِّمْهُ وَأَدِّ زَكَاتَهُ. [ضعیف۔ أخرجه الشافعی]

(۷۶۰۳) ابوعمرو بن حماس فرماتے ہیں کہ ان کے والد عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے، فرماتے ہیں کہ میری گردن پر چمڑا تھا تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا تو اس کی زکوٰۃ ادا کرتا ہے؟ میں نے کہا: اے امیر المومنین! میرے پاس اس کے علاوہ کچھ نہیں جو میری پیٹھ پر ہے اور اسے میں نے چھلکوں میں رنگا ہے تو انہوں نے کہا: یہ مال ہے اسے رکھ۔ وہ کہتے ہیں: میں نے ان کے سامنے رکھ دیا انہوں نے اندازہ لگایا تو معلوم ہوا کہ اس میں زکوٰۃ واجب ہے، پھر اس میں سے زکوٰۃ وصول کی۔

(۷۶۰۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلاَنَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِي عَمْرِو بْنِ حِمَاسٍ عَنْ أَبِيهِ مِثْلَهُ. قَالَهُ عَقِيبَ رِوَايَتِهِ الأُولَى عَنْ سُفْيَانَ.

[ضعیف۔ تقدم قبلہ]

(۷۶۰۴) ابوعمرو بن حماس اپنے والد سے ایسی ہی روایت فرماتے ہیں: عقیب کہتے ہیں: پہلی روایت سفیان سے منقول ہے۔

(۷۶۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ مِنْ كِتَابِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : لَيْسَ فِي الْعُرُوضِ زَكَاةٌ إِلاَّ مَا كَانَ لِلتِّجَارَةِ. قَالَ الشَّيْخُ : وَهَذَا قَوْلُ عَامَّةِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَالَّذِي رُوِيَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ : لاَ زَكَاةَ فِي الْعَرْضِ فَقَدْ قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي كِتَابِ الْقَدِيمِ إِسْنَادُ الْحَدِيثِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ضَعِيفٌ ، وَكَانَ اتِّبَاعُ حَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ لِصِحَّتِهِ وَالاِحْتِيَاطُ فِي الزَّكَاةِ أَحَبُّ إِلَيَّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ
قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ حَكَى ابْنُ الْمُنْذِرِ عَنْ عَائِشَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ مِثْلَ مَا رُوِّينَا عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَلَمْ يَحْكِ خِلاَفَهُمْ عَنْ أَحَدٍ فَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ مَعْنَى قَوْلِهِ إِنْ صَحَّ لاَ زَكَاةَ فِي الْعَرْضِ أَيْ إِذَا لَمْ يُرِدْ بِهِ التِّجَارَةَ.

[صحیح۔ أخرجه ابن ابی شیبه]

(۷۶۰۵) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سامان میں زکوٰۃ نہیں سوائے مال تجارت کے۔ شیخ فرماتے ہیں: یہ قول عام اہل علم کا ہے اور وہ جو ابن عباس سے منقول ہے کہ انہوں نے کہا: مال تجارت میں زکوٰۃ نہیں، یہ بات امام شافعی نے کتاب قدیم میں بیان کی ہے کہ ابن عباس سے منقول حدیث کی سند ضعیف ہے اور جو ابن عمر کی حدیث کی اتباع ہے وہ اس کی صحت کے لحاظ سے ہے، لیکن زکوٰۃ میں احتیاط کرنا زیادہ بہتر ہے۔ صحیح بات یہ ہے کہ جب تجارت مقصود نہ ہو تو اس میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۸۳) باب الدَّيْنِ مَعَ الصَّدَقَةِ

قرض زکوٰۃ کے ساتھ ادا کرنا

(۷۶۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا

الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَقُولُ: هَذَا شَهْرُ زَكَاتِكُمْ فَمَنْ كَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَلْيُؤَدِّ دَيْنَهُ حَتَّى تَحْصُلَ أَمْوَالُكُمْ فَتُؤَدُّونَ مِنْهَا الزَّكَاةَ. [صحیح۔ أخرجه مالك]

(۷۶۰۶) سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے تھے: یہ تمہاری زکوٰۃ کا مہینہ ہے، جس پر قرض وغیرہ ہو تو وہ اس سے اپنا قرض ادا کر دے جب تمہارے مال حاصل ہو جائیں تو اس سے زکوٰۃ ادا کر دو۔

(۷۶۰۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ: أَنَّهُ سَمِعَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَطِيبًا عَلَى مِنْبَرِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: هَذَا شَهْرُ زَكَاتِكُمْ. وَلَمْ يُسَمِّ لِيَ السَّائِبُ الشَّهْرَ وَلَمْ أَسْأَلْهُ عَنْهُ قَالَ فَقَالَ عُثْمَانُ: فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَلْيَقْضِ دَيْنَهُ حَتَّى تَخْلُصَ أَمْوَالُكُمْ فَتُؤَدُّوا مِنْهَا الزَّكَاةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۷۶۰۷) سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے سنا، وہ منبر رسول ﷺ پر خطبہ ارشاد فرما رہے تھے کہ یہ مہینہ تمہاری زکوٰۃ کا ہے، مگر سائب نے مہینے کا نام نہیں لیا اور نہ ہی میں نے ان سے اس کے متعلق پوچھا، وہ کہتے ہیں: عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم میں سے جس شخص پر قرض ہو وہ اپنے قرض کو ادا کرے، جب تمہارے اموال خالص ہو جائیں تو ان کی زکوٰۃ ادا کرو۔

(۷۶۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ إِيَاسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ عُمَرَ: فِي الرَّجُلِ يَسْتَقْرِضُ فَيُنْفِقُ عَلَى ثَمَرَتِهِ وَعَلَى أَهْلِهِ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ: يَبْدَأُ بِمَا اسْتَقْرَضَ فَيَقْضِيهِ وَيُزَكِّي مَا بَقِيَ قَالَ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: يَقْضِي مَا أَنْفَقَ عَلَى الثَّمَرَةِ، ثُمَّ يُزَكِّي مَا بَقِيَ. [صحیح۔ أخرجه ابن ابی شیبه]

(۷۶۰۸) ابن عباس اور ابن عمر رضی اللہ عنہما اس شخص کے بارے میں فرماتے ہیں جو قرض طلب کرے تاکہ وہ اپنے پھل اور اہل پر خرچ کرے تو ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ اپنے قرض سے ادائیگی کا آغاز کرے گا اور وہ بقیہ کی زکوٰۃ ادا کر دے گا۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو اس نے پھلوں پر خرچ کیا اسے ادا کرے گا، پھر بقیہ کی زکوٰۃ ادا کرے گا۔

(۷۶۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ وَحْدَهُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ مُبَارَكٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ: لَيْسَ عَلَيْهِ صَدَقَةٌ. [حسن۔ الرزاق]

(۷۶۰۹) ابن جریج ابوزبیر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں اور وہ طاؤس سے کہ اس پر زکوٰۃ نہیں۔

(۷۶۱۰) وَبِإِسْنَادِهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ : الأَرْضُ أَزْرَعُهَا؟ قَالَ فَقَالَ :ادْفَعْ نَفَقَتَكَ وَزَكِّ مَا بَقِيَ. [صحيح]

(۷۶۱۰) اسماعیل بن عبدالملک فرماتے ہیں کہ میں نے عطاء سے کہا: میں وہ زمین بھی جسے زمین کاشت کرتا ہوں؟ وہ کہنے لگے: اپنا خرچہ (اخراجات) ادا کر اور بقیہ کی زکوٰۃ ادا کر۔

(۷۶۱۱) وَبِإِسْنَادِهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا مِنْدَلٌ وَحَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَعَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ :لَيْسَ عَلَى الرَّجُلِ زَكَاةٌ فِي مَالِهِ إِذَا كَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ يُحِيطُ بِمَالِهِ. [ضعيف]

(۷۶۱۱) حضرت لیث طاؤس سے نقل فرماتے ہیں کہ کسی پر اس کے مال میں زکوٰۃ واجب نہیں جب کہ اس کا قرضہ مال سے زیادہ۔

(۷۶۱۲) قَالَ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحَسَنِ مِثْلَهُ. [ضعيف]

(۷۶۱۲) ابن المبارک کہتے ہیں: ہشام حسن سے ایسی ہی روایت نقل فرماتے ہیں۔

(۷۶۱۳) قَالَ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ فُضَيْلٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ :مَا عَلَيْكَ مِنَ الدَّيْنِ فَزَكَاتُهُ عَلَى صَاحِبِهِ. [ضعيف]

(۷۶۱۳) فضیل ابراہیم سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے کہا: جو تجھ پر قرض ہے تو اس کی زکوٰۃ اس کے مالک پر ہے۔

(۷۶۱۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ :أَنَّهُ سَأَلَ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ عَنْ رَجُلٍ لَهُ مَالٌ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ مِثْلُهُ أَعَلَيْهِ زَكَاةٌ؟ فَقَالَ: لاَ. [صحيح۔ أخرجه مالك]

(۷۶۱۴) سلیمان بن یسار نے ایک آدمی سے پوچھا: جس کے پاس مال ہے اور اتنا ہی قرض۔ تو کیا اس پر زکوٰۃ ہے تو انہوں نے کہا: زکوٰۃ نہیں۔

(۷۶۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ قَالَ : سَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ عَنِ الرَّجُلِ يَسْتَسْلِفُ عَلَى حَائِطِهِ وَحَرْثِهِ مَا يُحِيطُ بِمَا تُخْرِجُ أَرْضُهُ؟ فَقَالَ :لاَ نَعْلَمُ فِي السُّنَّةِ أَنْ يُتْرَكَ حَرْثٌ أَوْ تَمْرُ رَجُلٍ عَلَيْهِ فِيهِ دَيْنٌ فَلاَ يُزَكَّى وَلَكِنَّهُ يُزَكِّي وَعَلَيْهِ دِينُهُ ، فَأَمَّا الرَّجُلُ يَكُونُ لَهُ ذَهَبٌ وَوَرِقٌ عَلَيْهِ فِيهِ دَيْنٌ فَإِنَّهُ لاَ يُزَكِّي حَتَّى يَقْضِيَ الدَّيْنَ. [صحيح۔ رجاله ثقات]

(۷۶۱۵) ابن المبارک یونس سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے زہری سے اس آدمی کے بارے میں پوچھا جو باغ اور کھیت کرائے پر لیتا ہے اور اس کی پیداوار کا اندازہ نہیں لگایا جاتا تو انہوں نے کہا: ہم سنت سے نہیں جانتے کہ کھیت یا پھل ایسے آدمی کے لیے جس پر اس میں قرض ہو پھر وہ زکوٰۃ ادا نہ کرے لیکن وہ زکوٰۃ ادا کرے گا اگر اس پر قرض بھی ہے۔ لیکن وہ شخص جس کے

پاس سونا اور چاندی ہو اور اس میں اس پر قرض بھی ہو تو وہ اتنی دیر زکوۃ نہیں دے گا جب تک قرض ادا نہ ہو جائے۔

(۷۶۱۶) قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ النَّضْرِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ سِيرِينَ يَقُولُ: كَانُوا لاَ يَرْصُدُونَ الثِّمَارَ فِي الدَّيْنِ قَالَ قَالَ ابْنُ سِيرِينَ: وَيَنْبَغِي لِلْعَيْنِ أَنْ تُرْصَدَ فِي الدَّيْنِ.

قَالَ الشَّيْخُ: هَذَا هُوَ مَذْهَبُ الشَّافِعِيِّ فِي الْقَدِيمِ فَرَّقَ فِي ذَلِكَ بَيْنَ الأَمْوَالِ الظَّاهِرَةِ وَالأَمْوَالِ الْبَاطِنَةِ. [حسن]

(۷۶۱۶) طلحہ بن نضر فرماتے ہیں کہ میں نے ابن سیرین کو کہتے ہوئے سنا کہ وہ پھل کو قرضہ میں نہیں روکتے تھے، فرماتے ہیں کہ ابن سیرین نے کہا: مقروض کو لائق ہے کہ وہ اسے قرض میں روک لے۔

شیخ فرماتے ہیں: یہ امام شافعی کا پرانا مذہب ہے، جس میں انہوں نے ظاہری اور باطنی اموال میں فرق کیا ہے۔

(۷۶۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ عَنْ مِسْعَرٍ عَنِ الْحَكَمِ أَنَّ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: يُزَكِّي مَالَهُ وَإِنْ كَانَ عَلَيْهِ مِثْلُهُ قَالَ فَكَلَّمْتُهُ حَتَّى رَجَعَ عَنْهُ. [صحیح۔ رجالہ ثقات]

(۷۶۱۷) مسعر حکم سے نقل فرماتے ہیں کہ ابراہیم نے کہا: وہ اپنے مال کی زکوۃ ادا کرے گا اگرچہ اس کے برابر اس پر قرض ہو۔ وہ فرماتے ہیں: میں نے ان سے اس کے متعلق بات کی تو انہوں نے اس سے رجوع کر لیا۔

(۷۶۱۸) قَالَ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّهْشَلِيُّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ أَنَّهُ قَالَ: يُزَكِّي الرَّجُلُ مَالَهُ وَإِنْ كَانَ عَلَيْهِ مِنَ الدَّيْنِ مِثْلُهُ لأَنَّهُ يَأْكُلُ مِنْهُ وَيَنْكِحُ فِيهِ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَالظَّوَاهِرُ الَّتِي وَرَدَتْ بِإِيجَابِ الزَّكَاةِ فِي الأَمْوَالِ تَشْهَدُ لِهَذَا الْقَوْلِ بِالصِّحَّةِ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ فِي الْجَدِيدِ وَكَانَ يَقُولُ حَدِيثُ عُثْمَانَ يُشْبِهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَنْ يَكُونَ إِنَّمَا أَمَرَ بِقَضَاءِ الدَّيْنِ قَبْلَ حُلُولِ الصَّدَقَةِ فِي الْمَالِ وَقَوْلُهُ: هَذَا شَهْرُ زَكَاتِكُمْ يَجُوزُ أَنْ يَقُولَ: هَذَا الشَّهْرُ الَّذِي إِذَا مَضَى حَلَّتْ زَكَاتُكُمْ كَمَا يُقَالُ: شَهْرُ ذِي الْحِجَّةِ وَإِنَّمَا الْحِجَّةُ بَعْدَ مُضِيِّ أَيَّامٍ مِنْهُ أَخْبَرَنَا بِهَذَا الْكَلاَمِ أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ فَذَكَرَهُ. [صحیح۔ رجالہ ثقات]

(۷۶۱۸) حماد بن ابی سلیمان فرماتے ہیں کہ آدمی اپنے مال کی زکوۃ ادا کرے اگرچہ اس کے برابر اس پر قرض ہو، کیوں کہ وہ اسی سے کھاتا اور نکاح کرتا ہے۔

شیخ فرماتے ہیں: وہ ظاہری دلائل جو اموال کی زکوۃ کے وجوب میں آئے ہیں وہ اس قول کی صحت میں گواہی دیتے ہیں اور یہ امام شافعی کا نیا قول ہے اور عثمان کی حدیث اس کے مشابہ ہے اور انہوں نے مال میں زکوۃ کے وجوب سے پہلے قرضے کی ادائیگی کا حکم دیا، فرمایا: یہ تمہاری زکوۃ کا مہینہ ہے، جائز ہے کہ وہ فرماتے: جب یہ مہینہ گزر جائے گا تو زکوۃ حلال ہو جائے گی، جس طرح کہا جاتا ہے ذوالحج کا مہینہ حالاں کہ حج اس کے چند ایام گزرنے کے بعد ہوتا ہے اس کی خبر ہمیں ابو سعید نے دی۔

(۸۴) باب زَکَاۃِ الدَّیْنِ إِذَا کَانَ عَلَی مَلِیٍّ مُوَفٍّ
قرض کی زکوۃ مکمل ادائیگی کے بعد واجب ہوگی

(۷۶۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِیهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَیَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِیمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِیدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِیعَةَ عَنْ عُقَیْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ یَزِیدَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: زَکُّوا یَعْنِی الدَّیْنَ إِذَا کَانَ عِنْدَ الْمِلاَءِ. [ضعیف]

(۷۶۱۹) حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ زکوۃ ادا کرو یعنی قرض کی جب وہ مکمل ہو۔

(۷۶۲۰) قَالَ وَحَدَّثَنَا الْوَلِیدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ اللَّیْثِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالاَ: مَنْ أَسْلَفَ مَالاً فَعَلَیْهِ زَکَاتُهُ فِی کُلِّ عَامٍ إِذَا کَانَ فِی ثِقَةٍ. [ضعیف]

(۷۶۲۰) لیث بن سعد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ دونوں فرماتے تھے: جس نے ادھار مال لیا اس پر ہر سال اس کی زکوۃ ہے جب وہ تجارت میں استعمال کرے۔

(۷۶۲۱) وَرُوِّینَا عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَیْدٍ عَنْ عِکْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ زَکَاةِ مَالِ الْغَائِبِ فَقَالَ: أَدِّ عَنِ الْغَائِبِ مِنَ الْمَالِ کَمَا تُؤَدِّی عَنِ الشَّاهِدِ. فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ: إِذًا یَهْلِکَ الْمَالُ فَقَالَ: هَلاَکُ الْمَالِ خَیْرٌ مِنْ هَلاَکِ الدِّینِ. وَهَذَا فِیمَا أَنْبَأَنِی أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِی الْوَلِیدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِی عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُبَیْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَمِّهِ عَنْ أَبِیهِ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ ثَوْرٍ. [ضعیف۔ رجالہ ثقات]

(۷۶۲۱) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ان سے غائب مال کی زکوۃ کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا: اپنے غائب مال کی زکوۃ ادا کرو، جیسے موجودہ مال کی زکوۃ ادا کرتے ہو تو ان سے اس شخص نے کہا: جب مال برباد ہو جائے تو انہوں نے فرمایا: تو دین کے برباد ہونے سے مال کا برباد ہونا بہتر ہے۔

(۷۶۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَیْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِیلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَیْرٍ عَنْ عُبَیْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ کَانَ یَسْتَسْلِفُ أَمْوَالَ یَتَامَی مِنْ عِنْدِهِ لأَنَّهُ کَانَ یَرَی أَنَّهُ أَحْرَزُ لَهُ مِنَ الْوَضْعِ قَالَ وَکَانَ یُؤَدِّی زَکَاتَهُ مِنْ أَمْوَالِهِمْ.

وَرُوِّینَا عَنْ عَلِیٍّ وَعُمَرَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمَا مِثْلَ قَوْلِ هَؤُلاَءِ ، ثُمَّ عَنِ الْحَسَنِ وَطَاوُسٍ وَمُجَاهِدٍ وَالْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَالزُّهْرِیِّ وَالنَّخَعِیِّ. [صحیح۔ أخرجه عبد الرزاق]

(۷۶۲۲) حضرت نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ یتیموں کا مال قرض پر لیتے، کیوں کہ وہ اسے رکھے رہنے سے زیادہ محفوظ سمجھتے تھے اور ان کے اموال کی زکوۃ ادا کیا کرتے تھے۔

(۸۵) باب زَكَاةِ الدَّيْنِ إِذَا كَانَ عَلَى مُعْسِرٍ أَوْ جَاحِدٍ

قرض کی زکوۃ کا بیان جو تنگ دست یا انکاری کے پاس ہو

(۷۶۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ فِي حَدِيثِ عَلِيٍّ فِي الرَّجُلِ يَكُونُ لَهُ الدَّيْنُ الظَّنُونُ قَالَ: يُزَكِّيهِ لِمَا مَضَى إِذَا قَبَضَهُ إِنْ كَانَ صَادِقًا.
حَدَّثَنَاهُ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.
وَقَالَ أَبُو عُبَيْدٍ قَوْلُهُ الظَّنُونُ: هُوَ الَّذِي لاَ يَدْرِي صَاحِبُهُ أَيَقْضِيهِ الَّذِي عَلَيْهِ الدَّيْنُ أَمْ لاَ كَأَنَّهُ الَّذِي لاَ يَرْجُوهُ. [صحیح۔ ذکرہ ابو عبید]

(۷۶۲۳) علی بن عبدالعزیز فرماتے ہیں کہ ابو عبیدہ نے حدیث علی میں بیان کیا جو انہوں نے ایسے شخص کے متعلق بیان کی جو ایسا مقروض ہے جس کو قرض ملنے کی امید ہے تو انہوں نے کہا: اگر وہ سچا ہے تو جب اس کے قبضے میں مال آئے گا تب اس کی زکوۃ ادا کرے گا۔

'الظنون' سے مراد وہ قرض ہے جس کے بارے میں انسان جانتا نہیں کہ وہ حاصل ہوگا یا نہیں گویا کہ وہ نا امید ہے۔

(۷۶۲۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: زَكُّوا مَا كَانَ فِي أَيْدِيكُمْ ، وَمَا كَانَ مِنْ دَيْنٍ فِي ثِقَةٍ فَهُوَ بِمَنْزِلَةِ مَا فِي أَيْدِيكُمْ ، وَمَا كَانَ مِنْ دَيْنٍ ظَنُونٍ فَلاَ زَكَاةَ فِيهِ حَتَّى يَقْبِضَهُ. [ضعیف]

(۷۶۲۴) عبداللہ بن دینار ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: جو مال تمہاری ملک میں ہے، اس کی زکوۃ ادا کرو اور جو قرض ہے وہ ایسا ہی مال ہے، جو ملک میں نہیں اور جو مال نا امید قرض کی صورت میں ہے، اس میں تب تک زکوۃ نہیں جب تک قبضے میں نہ آئے۔

(۷۶۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ عَلِيٍّ الْمُؤَذِّنُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ خَنْبٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ: أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدٍ الْقَارِيَّ وَكَانَ عَلَى بَيْتِ مَالِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ النَّاسُ يَأْخُذُونَ مِنَ الدَّيْنِ الزَّكَاةَ وَذَلِكَ أَنَّ النَّاسَ إِذَا خَرَجَتِ الأَعْطِيَةُ حَبَسَ لَهُمُ الْعُرَفَاءُ دُيُونَهُمْ وَمَا يَبْقَى فِي أَيْدِيهِمْ أُخْرِجَتْ زَكَاتُهُمْ قَبْلَ أَنْ يَقْبِضُوا ، ثُمَّ دَايَنَ النَّاسُ بَعْدَ ذَلِكَ دُيُونًا هَالِكَةً فَلَمْ يَكُونُوا يَقْبِضُونَ مِنَ الدَّيْنِ الصَّدَقَةَ إِلاَّ مَا نَضَّ مِنْهُ ، وَلَكِنَّهُمْ كَانُوا إِذَا قَبَضُوا الدَّيْنَ

أَخْرِجُوا عَنْهَا لِمَا مَضَى مِنْهَا. [صحيح۔ رجاله ثقات]

(۷۶۲۵) حمید بن عبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ عبدالرحمٰن بن عبدالقاری عمر رضی اللہ عنہ کے بیت المال پر نگران تھے، فرماتے ہیں کہ لوگ قرض سے زکوٰۃ وصول کرتے تھے اور وہ ایسے کہ جب لوگ قرض سے زکوٰۃ وصول کرتے اور وہ ایسے کہ جب لوگ عطیہ دیتے تو ان کے قرض کو جاننے والے اسے روک لیتے اور جو ان کے پاس بچ رہتا اس کی زکوٰۃ قبضے میں آنے سے پہلے نکال لی جائے، پھر لوگوں نے بڑے بڑے قرض لیے اور وہ زکوٰۃ نہیں دیتے تھے، جب تک قرض قبضے میں نہ آئے لیکن جب قبضے میں آ جاتا تو زکوٰۃ ادا کر دیتے جو گزری ہوتی۔

(۷۶۲۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ أَبِي تَمِيمَةَ السَّخْتِيَانِيِّ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَتَبَ فِي مَالٍ قَبَضَهُ بَعْضُ الْوُلَاةِ ظُلْمًا يَأْمُرُ بِرَدِّهِ إِلَى أَهْلِهِ وَتُؤْخَذُ زَكَاتُهُ لِمَا مَضَى مِنَ السِّنِينَ ، ثُمَّ أَعْقَبَ بَعْدَ ذَلِكَ بِكِتَابٍ أَنْ لَا تُؤْخَذَ مِنْهُ إِلَّا زَكَاةٌ وَاحِدَةٌ لِأَنَّهُ كَانَ ضِمَارًا.

قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ يَعْنِي الْغَائِبَ الَّذِي لَا يُرْجَى. [ضعيف۔ أخرجه مالك]

(۷۶۲۶) ایوب بن ابی تمیمہ سختیانی فرماتے ہیں کہ عمر بن عبدالعزیز نے اس مال کے متعلق لکھا جس پر بعض امراء نے قبضہ کر رکھا تھا کہ اسے اصل مالکوں کی طرف لوٹایا جائے اور جتنے سال گزر چکے ہیں ان سے اس کی زکوٰۃ وصول کی جائے۔ پھر اس کے بعد ایک اور تحریر بھیجی کہ اس میں سے صرف ایک ہی زکوٰۃ لی جائے کیوں کہ وہ ضمار تھا اور اس سے مراد ایسا مال جس کے ملنے کی امید نہ ہو۔

(۸۶) باب مَنْ قَالَ لاَ زَكَاةَ فِي الدَّيْنِ

قرض میں زکوٰۃ نہ ہونے کا بیان

رَوَاهُ الزَّعْفَرَانِيُّ عَنِ الشَّافِعِيِّ ، ثُمَّ رَجَعَ عَنْهُ فِي الْجَدِيدِ وَالرُّجُوعُ أَوْلَى بِهِ لِمَا مَضَى مِنَ الآثَارِ وَغَيْرِهَا مِنَ الظَّوَاهِرِ.

زعفرانی امام شافعی رحمہ اللہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نئے قول میں انہوں نے اس سے رجوع کر لیا اور رجوع ان آثار سے زیادہ بہتر ہے۔

(۷۶۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الأَسْوَدِ أَنَّهُ سَمِعَ عَطَاءً يَقُولُ : لَيْسَ عَلَيْكَ فِي دَيْنٍ لَكَ زَكَاةٌ وَإِنْ كَانَ فِي مَلَاءٍ ، وَقَدْ حَكَاهُ ابْنُ الْمُنْذِرِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَعَائِشَةَ ثُمَّ عِكْرِمَةَ وَعَطَاءٍ . [حسن]

(۷۶۲۷) عثمان بن اسود فرماتے ہیں کہ انہوں نے عطاء کو کہتے ہوئے سنا کہ تجھ پر تیرے قرض میں زکوۃ نہیں اگرچہ وہ مکمل ہو۔

(۸۷) باب بَیْعِ الصَّدَقَةِ قَبْلَ وُصُولِهَا إِلَى أَهْلِهَا مِنْ غَيْرِ حَاجَةٍ

زکوۃ ان کے اہل تک پہنچنے سے پہلے بلا عذر فروخت کرنے کا بیان

(۷۶۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنِي شَيْخٌ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ قَالَ : سَمِعْتُ طَاوُسًا وَأَنَا وَاقِفٌ عَلَى رَأْسِهِ يُسْأَلُ عَنْ بَيْعِ الصَّدَقَةِ قَبْلَ أَنْ تُقْبَضَ فَقَالَ طَاوُسٌ : وَرَبِّ هَذَا الْبَيْتِ لاَ يَحِلُّ بَيْعُهَا قَبْلَ أَنْ تُقْبَضَ ، وَلاَ بَعْدَ أَنْ تُقْبَضَ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ : لأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَمَرَ أَنْ تُؤْخَذَ مِنْ أَغْنِيَائِهِمْ فَتُرَدَّ عَلَى فُقَرَائِهِمْ فُقَرَاءِ أَهْلِ السُّهْمَانِ فَتُرَدَّ بِعَيْنِهَا وَلاَ يُرَدَّ ثَمَنُهَا.

قَالَ الشَّيْخُ وَالأَخْبَارُ الَّتِي وَرَدَتْ فِي فَرَائِضِ الصَّدَقَاتِ دَلِيلٌ فِي هَذِهِ الْمَسْأَلَةِ. [ضعیف۔ أخرجه الشافعی]

(۷۶۲۸) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مجھے اہل مکہ کے ایک شیخ نے کہا: میں نے طاؤس کو کہتے ہوئے سنا جب کہ میں اس کے سر پر کھڑا تھا اور وہ زکوۃ کے قبضے میں آنے سے پہلے فروخت کرنے کے بارے میں پوچھ رہا تھا تو طاؤس نے کہا: مجھے اس گھر کے رب کی قسم! اس کا فروخت کرنا روا نہیں اس سے پہلے کہ اسے قبضے میں لیا جائے اور نہ ہی قبضے میں آنے کے بعد۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ اس لیے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسے امیروں سے لے کر محتاجوں کو دے دیا جائے۔ حاجت مندوں اور فقراء کو اصل چیز دی جائے نہ کہ اس کی قیمت۔

شیخ فرماتے ہیں: وہ روایات جو صدقات کے فرض ہونے میں وارد ہوئیں اس مسئلے کی دلیل ہے۔

(۷۶۲۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي عَاصِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ الْحَضْرَمِيِّ بْنِ كُلْثُومِ بْنِ عَلْقَمَةَ بْنِ نَاجِيَةَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ كُلْثُومٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : عَرَضُوا عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- أَنْ يَشْتَرُوا مِنْهُ بَقِيَّةَ مَا بَقِيَ عَلَيْهِمْ مِنْ صَدَقَاتِهِمْ فَقَالَ : إِنَّا لاَ نَبِيعُ شَيْئًا مِنَ الصَّدَقَاتِ حَتَّى نَقْبِضَهُ.

وَهَذَا إِسْنَادٌ غَيْرُ قَوِيٍّ.

وَرُوِيَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ بِإِسْنَادَيْنِ لَهُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مُنْقَطِعًا وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَوْصُولاً وَمَرْفُوعًا فِي النَّهْيِ عَنْ ذَلِكَ. وَإِسْمَاعِيلُ غَيْرُ مُحْتَجٍّ بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف۔ أخرجه الطبرانی]

(۷۶۲۹) کلثوم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ سے درخواست کی کہ آپ ان سے وہ بقیہ حصہ خرید لیں جو زکاۃ سے بچ رہا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: ہم زکوۃ میں سے کچھ بھی فروخت نہیں کر سکتے حتیٰ کہ ہمارے قبضے میں ہو۔

(۷۶۲۰) وَأَخْبَرَنَا الشَّرِيفُ أَبُو الْفَتْحِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي شُرَيْحٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ مَكْحُولٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((لاَ تَشْتَرُوا الصَّدَقَاتِ حَتَّى تُوسَمَ وَتُعْقَلَ)).

أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاسِيلِ ، ثُمَّ قَالَ وَهَذَا يُرْوَى مِنْ قَوْلِ مَكْحُولٍ. [منکر۔ اخرجه ابن ابی شیبه]

(۷۶۲۰) محمد بن راشد مکحول سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زکوۃ صدقات کو فروخت نہ کرو حتیٰ کہ اسے مقرر نہ کرایا جائے اور قبضے میں نہ آ جائے۔

(۸۸) باب كَرَاهِيَةِ ابْتِيَاعِ مَا تُصُدِّقَ بِهِ مِنْ يَدَيْ مَنْ تُصُدِّقَ عَلَيْهِ

مصدق کا زکوۃ میں ادا کی گئی چیز زکوۃ لینے والے سے خریدنا مکروہ ہے

(۷۶۲۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ: سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ أَنَسٍ يَسْأَلُ زَيْدَ بْنَ أَسْلَمَ فَقَالَ زَيْدٌ: سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: حَمَلْتُ عَلَى فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَرَأَيْتُهُ يُبَاعُ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَشْتَرِيهِ فَقَالَ: لاَ تَشْتَرِهِ وَلاَ تَعُدْ فِي صَدَقَتِكَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحُمَيْدِيِّ. [صحیح۔ اخرجه البخاری]

(۷۶۲۱) حضرت زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے اپنے والد سے سنا کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے اللہ کی راہ میں ایک گھوڑا دیا، میں نے دیکھا کہ اسے بیچا جا رہا ہے تو میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: میں اسے خرید لوں تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو اسے نہ خرید اور اپنے صدقہ میں نہ پلٹ۔

(۷۶۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: حَمَلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَرَأَى شَيْئًا مِنْ نِتَاجِهِ يُبَاعُ فَأَرَادَ شِرَاءَهُ فَسَأَلَ النَّبِيَّ -ﷺ- عَنْهُ فَقَالَ: ((لاَ تَشْتَرِهِ وَلاَ تَعُدْ فِي صَدَقَتِكَ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۷۶۲۲) حضرت زید بن اسلم رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ایک گھوڑا اللہ کی راہ میں دیا، پھر انہوں نے دیکھا کہ اس میں کچھ عیب ہے اور اسے فروخت کیا جا رہا ہے تو انہوں نے اسے خریدنا چاہا اور نبی کریم ﷺ سے اس کے متعلق پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو اسے نہ خرید اور اپنے صدقے میں نہ پلٹ۔

(۷۶۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ

إِسْحَاقَ الْقَاضِي وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ : سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ : حَمَلْتُ عَلَى فَرَسٍ عَتِيقٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَأَضَاعَهُ صَاحِبُهُ الَّذِي كَانَ عِنْدَهُ فَأَرَدْتُ أَنْ أَشْتَرِيَهُ مِنْهُ وَظَنَنْتُ أَنَّهُ بَائِعُهُ بِرُخْصٍ فَسَأَلْتُ عَنْ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : ((لَا تَشْتَرِهِ وَإِنْ أَعْطَاكَ بِدِرْهَمٍ وَاحِدٍ)). فَإِنَّ الْعَائِدَ فِي صَدَقَتِهِ كَالْكَلْبِ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ جَمَاعَةٍ عَنْ مَالِكٍ. [صحیح۔ اخرجه البخاری]

(۷۶۳۳) حضرت زید بن اسلم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے سنا: میں نے ایک عمدہ گھوڑا اللہ کی راہ میں دیا تو اسے اس کے مالک نے بیکار کر دیا۔ میں نے چاہا کہ اس سے خرید لوں اور میرا خیال تھا کہ مجھے کم قیمت میں مل جائے گا تو میں نے اس کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر وہ ایک درہم کا بھی دے تو اس سے نہ خرید، کیوں کہ صدقے میں لوٹنے والا کتے کی مانند ہے جو اپنی قے چاٹتا ہے۔

(۷۶۳۴) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ : أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ عُمَرَ تَصَدَّقَ بِفَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَوَجَدَهُ يُبَاعُ بَعْدَ ذَلِكَ فَأَرَادَ أَنْ يَشْتَرِيَهُ ، ثُمَّ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَاسْتَأْمَرَهُ فِي ذَلِكَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((لَا تَعُدْ فِي صَدَقَتِكَ . فَبِذَلِكَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَتْرُكُ أَنْ يَبْتَاعَ شَيْئًا تَصَدَّقَ بِهِ أَوْ بَرَّ بِهِ إِلَّا جَعَلَهُ صَدَقَةً)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ بُكَيْرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ.

[صحیح۔ البخاری]

(۷۶۳۴) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ نے ایک گھوڑا اللہ کی راہ میں صدقہ کیا، پھر انہوں نے دیکھا کہ اسے فروخت کیا جا رہا ہے تو انہوں نے اسے خریدنے کا ارادہ کیا، چناں چہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے مشورہ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے صدقے میں نہ پلٹ۔ اسی وجہ سے ابن عمر رضی اللہ عنہما اسے نہیں خریدتے تھے جس کو صدقہ میں دے دیتے تھے یا اس سے نیکی کا حصول مقصود ہوتا تو اسے صدقہ کر دیتے۔

(۸۹) باب مَنْ قَالَ يَجُوزُ الِابْتِيَاعُ مَعَ الْكَرَاهِيَةِ وَأَنَّهُ يَجُوزُ أَنْ يَمْلِكَ مَا خَرَجَ مِنْ يَدَيْهِ بِمَا يَحِلُّ بِهِ الْمِلْكُ

صدقہ کی گئی چیز کو خریدنا جائز ہے لیکن مکروہ ہے اور ہر اس چیز کا مالک بننا درست ہے جو اس کی ملکیت سے نکل چکی ہو لیکن اسی طریقے سے جس سے ملکیت حلال ہوتی ہے

رُوِيَ مَعْنَاهُ عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ وَسَكَتَ ابْنُ عُمَرَ عَنْ تَحْرِيمِهِ مَعَ نَهْيِهِ عَنْهُ فِيمَا رُوِيَ عَنْهُ.

(۷۶۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَطَاءٍ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ الأَسْلَمِيُّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ -ﷺ- فَأَتَتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ تَصَدَّقْتُ بِوَلِيدَةٍ عَلَى أُمِّي فَمَاتَتْ أُمِّي وَبَقِيَتِ الْوَلِيدَةُ قَالَ: قَدْ وَجَبَ أَجْرُكِ وَرَجَعَتْ إِلَيْكِ فِي الْمِيرَاثِ. قَالَتْ: فَإِنَّهَا مَاتَتْ وَعَلَيْهَا صَوْمُ شَهْرٍ قَالَ: صُومِي عَنْ أُمِّكِ. قَالَتْ: وَإِنَّهَا مَاتَتْ وَلَمْ تَحُجَّ قَالَ: فَحُجِّي عَنْ أُمِّكِ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَطَاءٍ. [صحیح۔ اخرجه مسلم]

(۷۶۳۵) عبداللہ بن بریدہ اسلمی اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم ﷺ کے پاس تھا۔ ایک عورت آئی اور کہنے لگی: اے اللہ کے رسول! میں نے ایک باندی اپنی ماں کو صدقہ میں دی۔ میری ماں فوت ہوگئی اور باندی باقی رہ گئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: تیرا اجر ثابت ہو چکا اور وہ باندی میراث میں تیری طرف پلٹ آئی، پھر اس نے کہا: وہ فوت ہو چکی ہے اور اس کے ذمے ایک ماہ کے روزے تھے! آپ ﷺ نے فرمایا: اپنی ماں کی طرف سے روزے رکھ، پھر اس نے کہا کہ انہوں نے حج بھی نہیں کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اپنی ماں کی طرف سے حج کر۔

(۹۰) باب زَكَاةِ الْمَعْدِنِ وَمَنْ قَالَ الْمَعْدِنُ لَيْسَ بِرِكَازٍ

کان (مدفون خزانہ) کی زکوۃ کا بیان اور کان رکاز میں داخل نہیں

لِقَوْلِ النَّبِيِّ -ﷺ-: ((الْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ)). فَفَصَلَ بَيْنَهُمَا فِي الذِّكْرِ وَأَضَافَ الْخُمُسَ إِلَى الرِّكَازِ.

نبی کریم کا فرمان ہے: کان جبار ہے اور مدفون خزانے میں خمس ہے

(۷۶۲۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ. مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ

أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ عُلَمَائِهِمْ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَطَعَ لِبِلاَلِ بْنِ الْحَارِثِ الْمُزَنِيِّ مَعَادِنَ الْقَبَلِيَّةِ وَهِيَ مِنْ نَاحِيَةِ الْفُرْعِ فَتِلْكَ الْمَعَادِنُ لاَ يُؤْخَذُ مِنْهَا إِلاَّ الزَّكَاةُ إِلَى الْيَوْمِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ : لَيْسَ هَذَا مِمَّا يُثْبِتُ أَهْلُ الْحَدِيثِ وَلَوْ أَثْبَتُوهُ لَمْ تَكُنْ فِيهِ رِوَايَةٌ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- إِلاَّ إِقْطَاعَهُ. فَأَمَّا الزَّكَاةُ فِي الْمَعَادِنِ دُونَ الْخُمُسِ فَلَيْسَتْ مَرْوِيَّةً عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِيهِ.

قَالَ الشَّيْخُ : هُوَ كَمَا قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي رِوَايَةِ مَالِكٍ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ الدَّرَاوَرْدِيِّ عَنْ رَبِيعَةَ مَوْصُولاً. [ضعيف۔ أخرجه ابو داؤد]

(۷۶۳۶) ربیعہ بن ابو عبد الرحمن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے بلال بن حارث مزنی کو قبلی کانوں میں سے دیا اور وہ فرع کی طرف پر تھیں، یہ معادن (کانیں) ایسی تھیں کہ ان سے زکوۃ نہیں لی جاتی تھی سوائے روز بیے (یومیہ) کے۔

امام شافعی فرماتے ہیں: یہ اس میں سے ہے جو اہل حدیث سے ثابت ہے۔ اگر وہ ثابت ہو جس میں نبی ﷺ سے روایت نہیں ہے سوائے منقطع روایت کے۔ لیکن کان میں زکوۃ خمس کے علاوہ نبی ﷺ سے منقول نہیں۔ شیخ نے بھی وہی بات کہی ہے جو امام شافعی نے کہی ہے۔

(۷۶۳۷) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ بِلاَلِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَخَذَ مِنَ الْمَعَادِنِ الْقَبَلِيَّةِ الصَّدَقَةَ وَإِنَّهُ أَقْطَعَ بِلاَلَ بْنَ الْحَارِثِ الْعَقِيقَ أَجْمَعَ ، فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لِبِلاَلٍ : إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَمْ يُقْطِعْكَ إِلاَّ لِتَعْمَلَ قَالَ فَأَقْطَعَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِلنَّاسِ الْعَقِيقَ. [ضعيف۔ تقدم قبله]

(۷۶۳۷) حارث بن بلال بن حارث رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قبلی کانوں سے زکوۃ وصول کی اور آپ ﷺ نے بلال بن حارث کو عقیق کا علاقہ دیا۔ جب عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے بلال رضی اللہ عنہ سے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے صرف کام کرنے کے لیے تجھے یہ قطعہ دیا تھا۔ پھر عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عقیق کا قطعہ لوگوں میں تقسیم کر دیا۔

(۷۶۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جَعَلَ الْمَعْدِنَ بِمَنْزِلَةِ الرِّكَازِ يُؤْخَذُ مِنْهُ الْخُمُسُ ، ثُمَّ عَقَّبَ بِكِتَابٍ آخَرَ فَجَعَلَ فِيهِ الزَّكَاةَ.

وَرُوِّينَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخَذَ مِنَ الْمَعَادِنِ مِنْ كُلِّ مِائَتَيْ دِرْهَمٍ خَمْسَةَ دَرَاهِمَ وَعَنْ أَبِي الزِّنَادِ قَالَ : جَعَلَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ فِي الْمَعَادِنِ أَرْبَاعَ الْعُشُورِ إِلاَّ أَنْ تَكُونَ رِكْزَةً ، فَإِذَا

كَانَتْ رِكْزَةً فَفِيهَا الْخُمُسُ. [ضعيف]

(۷۶۳۸) حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عمر بن عبدالعزیز نے معدن کو رکاز کا درجہ دیا۔ اس لیے ان سے خمس لیا جاتا تھا، پھر دوسری تحریر پیچھے روانہ کی اور اس میں زکوٰۃ مقرر کر دی۔

عبداللہ بن ابی بکر سے روایت ہے کہ عمر بن عبدالعزیز نے کان سے ہر دو سو درہم میں پانچ درہم وصول کیے۔ ابو زناد نے کہا کہ عمر بن عبدالعزیز نے کان میں چوتھائی عشر مقرر کیا، اگر وہ مدفون خزانہ نہ ہو اور اگر وہ مدفون خزانہ ہو تو اس میں خمس ہے۔

(۹۱) باب مَنْ قَالَ الْمَعْدِنُ رِكَازٌ فِيهِ الْخُمُسُ

معادن رکاز میں شامل ہیں اور ان میں خمس ہے

(۷۶۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الصَّقْرِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((الرِّكَازُ : الذَّهَبُ الَّذِي يَنْبُتُ فِي الأَرْضِ)). [منكر۔ أخرجه ابو يعلى]

(۷۶۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رکاز یہ سونا ہوتا ہے جو زمین سے نکلتا ہے۔

(۷۶۴۰) وَرَوَاهُ أَبُو يُوسُفَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((فِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ)). قِيلَ : وَمَا الرِّكَازُ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ : ((الذَّهَبُ وَالْفِضَّةُ الَّذِي خَلَقَهُ اللَّهُ فِي الأَرْضِ يَوْمَ خُلِقَتْ)).

حَدَّثَنَاهُ أَبُو سَعْدٍ الزَّاهِدُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ مِيكَالٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَقِيهُ بِفَارِسَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ فَذَكَرَهُ. (ج) تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ وَهُوَ ضَعِيفٌ جِدًّا جَرَحَهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَيَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَجَمَاعَةٌ مِنْ أَئِمَّةِ الْحَدِيثِ.

وَقَالَ الشَّافِعِيُّ فِي رِوَايَةِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الشَّافِعِيِّ الْبَغْدَادِيِّ عَنْهُ قَدْ رَوَى أَبُو سَلَمَةَ وَسَعِيدٌ وَابْنُ سِيرِينَ وَمُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ وَغَيْرُهُمْ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثَهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : ((فِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ)). لَمْ يَذْكُرْ أَحَدٌ مِنْهُمْ شَيْئًا مِنَ الَّذِي ذَكَرَ الْمَقْبُرِيُّ فِي حَدِيثِهِ وَالَّذِي رَوَى ذَلِكَ شَيْخٌ ضَعِيفٌ إِنَّمَا رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ قَدِ اتَّقَى النَّاسُ حَدِيثَهُ فَلاَ يُجْعَلُ خَبَرُ رَجُلٍ قَدِ اتَّقَى النَّاسُ حَدِيثَهُ حُجَّةً.

(۷۶۴۰) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رکاز میں خمس ہے۔ کہا گیا کہ رکاز کیا ہے؟ اے اللہ کے رسول! تو آپ ﷺ نے فرمایا: وہ چاندی سونا جسے زمین میں اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا، جب زمین پیدا کی گئی تھی۔ [منكر تقدم قبله۔]

(۷۶۴۱) أخبرنا أبو بكر: أحمد بن الحسن القاضي وأبو زكريا بن أبي إسحاق المزكي قالا حدثنا أبو العباس: محمد بن يعقوب أخبرنا محمد بن عبد الله بن عبد الحكم أخبرنا ابن وهب أخبرني عمرو بن الحارث وهشام بن سعد عن عمرو بن شعيب عن أبيه عن عبد الله بن عمرو بن العاص أن رجلا من مزينة أتى رسول الله -صلى الله عليه وسلم- فقال: يا رسول الله كيف ترى في حريسة الجبل؟ قال: ((هي ومثلها والنكال ليس في شيء من الماشية قطع إلا فيما آواه المراح وبلغ ثمن المجن ففيه قطع اليد ، وما لم يبلغ ثمن المجن ففيه غرامة مثليه وجلدات نكال)). قال: يا رسول الله فكيف ترى في الثمر المعلق؟ قال: ((هو ومثله معه والنكال وليس في شيء من الثمر المعلق قطع إلا ما آواه الجرين فما أخذ من الجرين فبلغ ثمن المجن ففيه القطع ، وما لم يبلغ ثمن المجن ففيه غرامة مثليه وجلدات نكال)). قال فكيف ترى فيما يوجد في الطريق الميتاء أو القرية المسكونة؟ قال: ((عرفه سنة فإن جاء باغيه فادفعه إليه وإلا فشأنك به، فإن جاء طالبه يوما من الدهر فأده إليه فما كان في الطريق غير الميتاء وفي القرية غير المسكونة ففيه وفي الركاز الخمس)). قال: يا رسول الله فكيف ترى في ضالة الغنم؟ قال: ((طعام مأكول لك أو لأخيك أو للذئب احبس على أخيك ضالته)). قال: يا رسول الله فكيف ترى في ضالة الإبل؟ فقال: ((ما لك ولها معها سقاؤها وحذاؤها ولا يخاف عليها الذئب تأكل الكلأ وترد الماء دعها حتى يأتي طالبها)).

من قال بالأول أجاب عن هذا بأن هذا الخبر ورد فيما يوجد من أموال الجاهلية ظاهرا فوق الأرض في الطريق غير الميتاء وفي القرية غير المسكونة فيكون فيه وفي الركاز الخمس وليس ذلك من المعدن بسبيل.

وذكر الشافعي في رواية الزعفراني عنه اعتلالهم بالحديث الأول ، ثم قال: هو عند أهل الحديث ضعيف وذكر اعتلالهم بحديث هشام بن سعد عن عمرو بن شعيب هذا ، ثم قال: إن كان حديث عمرو يكون حجة فالذي روى حجة عليه في غير حكم ، وإن كان حديث عمرو غير حجة فالحجة بغير حجة جهل ، ثم ذكر مخالفتهم الحديث في الغرامة وفي الثمر الرطب إذا آواه الجرين وفي اللقطة ، ثم قال: فخالف حديث عمرو الذي رواه في أحكام غير واحدة فيه واحتج منه بشيء واحد إنما هو توهم في الحديث فإن كان حجة في شيء فليقل به فيما تركه فيه.

قال الشيخ: قوله إنما هو توهم في الحديث إشارة إلى ما ذكرنا من أنه ليس بوارد في المعدن إنما هو في ما هو في معنى الركاز من أموال الجاهلية والله أعلم. [حسن۔ نسائی]

(۷۶۴۱) عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مدینہ کا ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہا: اے اللہ کے رسول! آپ صلی اللہ علیہ وسلم پہاڑوں کی کان کے بارے میں کیا فرماتے ہیں؟ تو آپ نے فرمایا: یہ اور اس جیسے مدفون خزانوں میں کچھ

نہیں، مگر ماشیہ میں ایک حصہ ہے اور جسے چوروں نے چرا لیا ہو اور آپ نے اس کی قیمت ایک اونٹنی کے برابر ہو تو اس کا ہاتھ کاٹا جائے گا جب اس کی قیمت اونٹنی کے برابر نہ ہو تو اسے جتنی ہوگی اس سے دوگنا اور عبرتناک کوڑے ہیں۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ لٹکنے والے پھلوں کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی مثل اس کے ساتھ ہے (اتنی مقدار بھی لی جائے گی اور کوڑے بھی) لٹکتے پھلوں میں ہاتھ کا کاٹنا نہیں ہے مگر جس سے دو مٹکے بھر جائیں اور جو مٹکوں سے حاصل ہو وہ اونٹنی کی قیمت کو پہنچ جائے تو پھر اس میں قطع ید ہے اور جب تک اونٹنی کی قیمت کو نہ پہنچے، اس میں دوگنا چٹی ہے اور عبرتناک کوڑے ہیں۔ پھر اس نے کہا: آپ کیا فرماتے ہیں اس چیز کے بارے میں جو آباد رستے سے ملے یا آباد بستی سے ملے تو آپ ﷺ نے فرمایا: ایک سال اس کا اعلان کر، اگر اسے تلاش کرنے والا آ جائے تو اسے لوٹا دے وگرنہ تیری مرضی اگر اس کا طالب سال میں کسی دن آ گیا تو اسے لوٹا دے اور جو بات بے آباد رستے کی ہے اور بے آباد گھر کی ہے تو وہ اور رکاز، ان میں خمس ہے۔ پھر اس نے کہا: اللہ کے رسول! آپ گمشدہ بکری کے بارے میں کیا فرماتے ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: وہ کھانے کا گوشت ہے جو تیرے لیے یا تیرے بھائی کے لیے یا پھر وہ بھیڑیے کے لیے ہے، اسے اپنے بھائی کے لیے باندھ رکھ۔ یہ اس کی گمشدہ چیز ہے۔ پھر اس نے کہا: اللہ کے رسول اونٹ کے بارے میں آپ کا فرمان کیا ہے؟ تو آپ نے فرمایا: تجھے اس سے کوئی سروکار نہیں، اس کے ساتھ اس کا پانی اور جوتا ہے۔ اس پر بھیڑیے کا خوف نہیں، وہ گھاس کھائے گا اور پانی پر وارد ہوگا، سو اسے چھوڑ دے یہاں تک کہ اس کا طالب (مالک) آ جائے۔

جس نے پہلی بات کہی، اس نے اس کا جواب دیا ہے کہ یہ خبر اس بارے میں وارد ہوئی ہے جو جاہلیت کے دور کا مال پایا جائے۔ زمین کے اوپر ایسے راستے میں جو ختم نہیں ہوا یا ایسی بستی میں جس میں سکونت نہ ہو تو وہ زکاۃ ہے اور اس میں خمس ہے۔ یہ معدن (کان) نہیں ہے۔ امام شافعی فرماتے ہیں کہ یہ اہل حدیث کے نزدیک ضعیف ہے، اس ضمن میں انہوں نے ہشام کی حدیث بیان کی ہے اور شیخ نے کہا ہے کہ حدیث میں ان کا وہم اسی کی طرف اشارہ ہے کہ جو ہم نے بیان کیا ہے یہ کان کے بارے میں وارد نہیں ہوا، یہ اس کے بارے میں ہے جو رکاز کے حکم میں ہے۔

(۷۶۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غَيْلاَنَ عَنْ مَكْحُولٍ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جَعَلَ الْمَعْدِنَ بِمَنْزِلَةِ الرِّكَازِ فِيهِ الْخُمُسُ.

وَهَذَا مُنْقَطِعٌ مَكْحُولٌ لَمْ يُدْرِكْ زَمَانَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعیف۔ لانقطاع]

(۷۶۴۲) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے معادن کو رکاز کے برابر کیا اور فرمایا: اس میں بھی خمس ہے۔

(۹۲) باب مَنْ قَالَ لاَ شَیْءَ فِی الْمَعْدِنِ حَتَّی یَبْلُغَ نِصَابًا

معادن میں کوئی زکوٰۃ نہیں جب تک نصاب کو پہنچ جائے

(۷۶۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَکْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ إِسْمَاعِیلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِیدٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِیِّ قَالَ : کُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِذْ جَاءَ رَجُلٌ بِمِثْلِ بَیْضَةٍ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ : یَا رَسُولَ اللَّهِ أَصَبْتُ هَذِهِ مِنْ مَعْدِنٍ فَخُذْهَا فَهِیَ صَدَقَةٌ مَا أَمْلِکُ غَیْرَهَا فَأَعْرَضَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ، ثُمَّ أَتَاهُ مِنْ قِبَلِ رُکْنِهِ الأَیْمَنِ فَقَالَ مِثْلَ ذَلِکَ فَأَعْرَضَ عَنْهُ ، ثُمَّ أَتَاهُ مِنْ رُکْنِهِ الأَیْسَرِ فَأَعْرَضَ عَنْهُ ، ثُمَّ أَتَاهُ مِنْ خَلْفِهِ فَأَخَذَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَحَذَفَهُ بِهَا فَلَوْ أَصَابَتْهُ لأَوْجَعَتْهُ أَوْ لَعَقَرَتْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((یَأْتِی أَحَدُکُمْ بِمَا یَمْلِکُ فَیَقُولُ : هَذِهِ صَدَقَةٌ ، ثُمَّ یَقْعُدُ یَسْتَکِفُّ النَّاسَ. خَیْرُ الصَّدَقَةِ مَا کَانَ عَنْ ظَهْرِ غِنًی)).

وَهَذَا یَحْتَمِلُ أَنْ یَکُونَ إِنَّمَا امْتَنَعَ مِنْ أَخْذِ الْوَاجِبِ مِنْهَا لِکَوْنِهَا نَاقِصَةً عَنِ النِّصَابِ وَیَحْتَمِلُ غَیْرَهُ وَقَدْ مَضَتِ الأَحَادِیثُ فِی نِصَابِ الذَّهَبِ وَالْوَرِقِ. [ضعیف۔ أخرجه ابو داؤد]

(۷۶۴۳) جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے کہ ایک آدمی انڈے کی مانند سونا لایا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! یہ میں نے معدن (کان) سے حاصل کیا ہے۔ یہ لے لیں یہ صدقہ ہے اس کے علاوہ میں کسی چیز کا مالک نہیں آپ نے اس سے منہ موڑ لیا، پھر وہ آپ کی دائیں جانب سے آیا اور اس نے ایسے ہی کہا، آپ ﷺ نے اس سے منہ موڑ لیا، پھر وہ بائیں جانب سے آیا اور آپ ﷺ نے اعراض کر لیا۔ پھر وہ پیچھے سے آیا تو آپ ﷺ نے اسے لیا اور اسے دے مارا اگر اسے لگ جاتا تو اسے بہت تکلیف ہوتی یا اس کی کوئی ہڈی ٹوٹ جاتی۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تمہارے پاس ایک ایسا شخص چیز لاتا ہے کہ وہی چیز اس کی مالیت ہے۔ پھر وہ کہتا ہے کہ یہ صدقہ ہے۔ پھر وہ بیٹھ جاتا ہے اور لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلاتا ہے، بہترین صدقہ وہ ہے جس کے بعد آدمی مالدار رہے محتاج نہ ہو۔

اس سے یہ احتمال ہے کہ آپ ﷺ نے واجب کے لینے سے منع کیا ہو نصاب سے کم ہونے کی وجہ سے اور دوسرا بھی احتمال ہے اور سونے چاندی کے نصاب والی احادیث گزر چکی ہیں۔

(۹۳) باب مَنْ قَالَ لاَ شَیْءَ فِیهِ حَتَّی یَحُولَ عَلَیْهِ الْحَوْلُ مِنْ یَوْمِ اسْتِفَادَةٍ

کسی چیز میں زکوٰۃ واجب نہیں جب تک استعمال کرنے کے دن سے پورا سال نہ گزر جائے

هَذَا قَوْلٌ مَذْکُورٌ فِی مُخْتَصَرِ الْبُوَیْطِیِّ وَالرَّبِیعِ وَابْنِ أَبِی الْجَارُودِ مَنْصُوصٌ عَلَیْهِ فِی رِوَایَةِ أَبِی عَبْدِ الرَّحْمَنِ.

أَحْمَدَ بْنِ يَحْيَى الشَّافِعِيُّ الْبَغْدَادِيُّ عَنِ الشَّافِعِيِّ

وَاحْتَجَّ بِحَدِيثِ مَالِكٍ فِي الْمَعَادِنِ الْقَبَلِيَّةِ وَقَدْ ذَكَرْنَاهُ قَالَ وَقَدْ رَوَى ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَتَاهُ رَجُلٌ بِخَمْسَةِ أَوَاقٍ مِنْ مَعْدِنٍ فَلَمْ يَأْخُذْ مِنْهَا شَيْئًا وَهَذَا خِلاَفُ رِوَايَةِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ. قَالَ الشَّيْخُ وَهَذَا الْحَدِيثُ قَدْ

معادن قبلیہ کے بارے میں مالک کی حدیث سے حجت لی گئی ہے کہ ابن ابی ذئب سعید مقبری سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے پاس ایک شخص معدن کے پانچ اوقیے لے کر آیا، آپ نے اس سے کچھ بھی نہ لیا اور یہ عبداللہ کی روایت کے خلاف ہے۔

(۷۶۴۴) أَخْبَرْنَاهُ مَوْصُولاً أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَاتِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ الْمَدِينِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ رَجُلاً جَاءَ بِخَمْسَةِ أَوَاقٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ هَذَا مِنْ مَعْدِنٍ فَخُذْ مِنْهُ الزَّكَاةَ قَالَ : ((لاَ شَيْءَ فِيهِ)). وَرَدَّهُ إِلَيْهِ.

وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ هَذَا وَحَدِيثُ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ خَبَرًا عَنْ قِصَّةٍ وَاحِدَةٍ. إِلاَّ أَنَّ جَابِرًا لَمْ يَذْكُرِ الْمِقْدَارَ وَذُكِرَ ذَلِكَ فِي حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ وَالْحَدِيثَانِ مُتَّفِقَانِ فِي أَنَّهُ لَمْ يَرَ فِيهِ شَيْئًا فِي الْحَالِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۷۶۴۴) حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کے پاس پانچ اوقیے لے کر آیا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! یہ میں نے کان سے حاصل کیا ہے، اس میں سے زکوۃ وصول کریں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس میں کچھ نہیں اور واپس لوٹا دیا۔

(۹۴) باب زَكَاةِ الرِّكَازِ

رکاز (مدفون خزانے) کی زکوۃ کا بیان

(۷۶۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُنِيبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ سَمِعَاهُ مِنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يُخْبِرُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ : ((الْعَجْمَاءُ جَرْحُهَا جُبَارٌ وَالْبِئْرُ جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ)).

[صحيح۔ أخرجه البخاري]

(۷۶۴۵) حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: چوپائے کا زخم رائیگاں ہے اور کنواں رائیگاں ہے اور کان بھی رائیگاں ہے اور رکاز (مدفون خزانے) میں خمس ہے۔

(۷۶۴۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حدثنا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى

أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۷۶۴۶) یحییٰ بن یحییٰ فرماتے ہیں کہ سفیان نے ہمیں خبر دی اور ایسی ہی حدیث بیان کی۔

(۷۶۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((جَرْحُ الْعَجْمَاءِ جُبَارٌ وَالْبِئْرُ جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ مَالِكٍ.

[صحيح۔ تقدم قبله]

(۷۶۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چوپائے کا زخم رائیگاں ہے (مالک پر جرمانہ نہیں) اور کنواں رائیگاں ہے اور معدن رائیگاں ہے اور رکاز (مدفون خزانے) میں خمس ہے۔

(۷۶۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ دَاوُدَ بْنِ شَابُورَ وَيَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ فِي كَنْزٍ وَجَدَهُ رَجُلٌ فِي خَرِبَةٍ جَاهِلِيَّةٍ : ((إِنْ وَجَدْتَهُ فِي قَرْيَةٍ مَسْكُونَةٍ أَوْ سَبِيلٍ مِيتَاءٍ فَعَرِّفْهُ وَإِنْ وَجَدْتَهُ فِي خَرِبَةٍ جَاهِلِيَّةٍ أَوْ فِي قَرْيَةٍ غَيْرِ مَسْكُونَةٍ فَفِيهِ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ)). [حسن۔ أخرجه الشافعي]

(۷۶۴۸) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے اس کنز (خزانے) کے بارے میں فرمایا جسے لوگ پرانے مکانات سے حاصل کرتے ہیں۔ اگر تو وہ آباد گھر سے ملا ہے یا آباد رستے سے تو اس کا اعلان کرے اور اگر اس نے جاہلیت کے پرانے مکان یا بے آباد بستی سے حاصل کیا ہے تو اس میں اور رکاز میں خمس ہے۔

(۷۶۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الْخَوَّاصُ حَدَّثَنَا بَكَّارُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَخْبَرَهُ قَالَ : قَدِمْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَدَخَلَ صَاحِبٌ لَنَا خَرِبَةً يَقْضِي فِيهَا حَاجَتَهُ فَذَهَبَ لِيَتَنَاوَلَ مِنْهَا لَبِنَةً فَانْهَارَتْ عَلَيْهِ تِبْرًا فَأَخَذَهَا فَأَتَى بِهَا النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ : ((زِنْهَا)).

فَوَزَنَهَا فَإِذَا هِيَ مِائَتَيْ دِرْهَمٍ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((هَذَا رِكَازٌ وَفِيهِ الْخُمُسُ)).

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ضَعِيفٌ. [ضعيف۔ أخرجه احمد]

(۷۶۴۹) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے، ہمارا ایک ساتھی قضائے حاجت کے لیے ویران جگہ میں داخل ہوا تو اسے سونے کی ایک تھیلی نظر آئی۔ وہ اسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے کر آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کا وزن کرو۔ وزن کیا گیا تو وہ دو سو درہم تھی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ رکاز ہے اس میں خمس ہے۔

(۷۶۵۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ : أَنَّهُ سَمِعَ بَعْضَ أَهْلِ الْعِلْمِ يَقُولُونَ فِي الرِّكَازِ : إِنَّمَا هُوَ دِفْنُ الْجَاهِلِيَّةِ مَا لَمْ يُطْلَبْ بِمَالٍ وَلَمْ يُكَلَّفْ فِيهِ كَبِيرُ عَمَلٍ فَأَمَّا مَا طُلِبَ بِمَالٍ أَوْ كُلِّفَ فِيهِ كَبِيرُ عَمَلٍ فَأُصِيبَ مَرَّةً وَأُخْطِءَ مَرَّةً فَلَيْسَ بِرِكَازٍ.

(ت) وَرَوَى أَبُو دَاوُدَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ الْعَوَّامِ عَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ : الرِّكَازُ الْكَنْزُ الْعَادِيُّ وَسَقَطَ ذَلِكَ مِنْ كِتَابِي. [صحیح۔ الموطأ]

(۷۶۵۰) ابن بکیر مالک سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے کچھ علماء کو یہ بات کرتے سنا کہ رکاز جاہلیت کا مدفون خزانہ ہے، جس سے مال طلب نہیں کیا جا سکتا اور نہ ہی اسے کسی بڑے عمل کا مکلف بنایا جا سکتا ہے۔ لیکن جس سے مال طلب کیا گیا یا بڑے عمل کا مکلف بنایا گیا تو ایک مرتبہ اسے حاصل ہو جاتا ہے اور ایک مرتبہ حاصل نہیں ہوتا اس لیے وہ خزانہ نہیں۔

(۹۵) باب مَنْ أَجْرَى بِالْخُمُسِ الْوَاجِبِ فِيهِ مَجْرَى الصَّدَقَاتِ فَقَدْ سَمَّاهُ الْمِقْدَادُ بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم صَدَقَةً وَلَمْ يُنْكِرْهُ

جس نے اس میں خمس واجب صدقات کی ادائیگی کی طرح ادا کیا اور مقداد رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اس کا نام صدقہ لیا اور آپ نے اس کا انکار نہیں کیا

(۷۶۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنَا الزَّمْعِيُّ عَنْ عَمَّتِهِ قُرَيْبَةَ بِنْتِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ أُمِّهَا كَرِيمَةَ بِنْتِ الْمِقْدَادِ عَنْ ضُبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمٍ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهَا قَالَتْ : ذَهَبَ الْمِقْدَادُ لِحَاجَتِهِ بِبَقِيعِ الْخَبْخَبَةِ فَإِذَا جُرَذٌ يُخْرِجُ مِنْ جُحْرٍ دِينَارًا ، ثُمَّ لَمْ يَزَلْ يُخْرِجُ دِينَارًا دِينَارًا حَتَّى أَخْرَجَ سَبْعَةَ عَشَرَ دِينَارًا ، ثُمَّ أَخْرَجَ خِرْقَةً حَمْرَاءَ يَعْنِي فِيهَا دِينَارٌ فَكَانَتْ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ دِينَارًا فَذَهَبَ بِهَا إِلَى النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- فَأَخْبَرَهُ وَقَالَ لَهُ : خُذْ صَدَقَتَهَا فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- : هَلْ هَوَيْتَ إِلَى الْجُحْرِ . قَالَ : لاَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِيهَا . [ضعیف۔ أخرجه ابو داؤد]

(۷۶۵۱) ضباعہ بنت زبیر بن عبد المطلب فرماتی ہیں کہ مقداد رضی اللہ عنہ اپنی حاجت کے لیے بقیع گئے تو انہوں نے ایک چوہے کو دیکھا

جو بل میں سے دینار نکال رہا تھا، پھر وہ ایک ایک کر کے دینار نکالتا رہا حتی کہ اس نے سترہ دینار نکالے۔ پھر ایک سرخ کپڑے کا ٹکڑا نکالا اس میں ایک دینار تھا تو وہ اٹھارہ دینار ہو گئے۔ وہ انہیں لے کر نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور پوری خبر دی اور کہا: اس کی زکوٰۃ لے لیں تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کیا تو نے بل کی طرف جھک کر دیکھا، انہوں نے کہا: نہیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تجھے ان میں برکت دے۔

(۹۶) باب مَا يُوجَدُ مِنْهُ مَدْفُونًا فِي قُبُورِ أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ

دور جاہلیت کے قبرستان سے ملنے والی مدفون چیز کا حکم

(۷۶۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ ابْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْحَاقَ يُحَدِّثُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ بُجَيْرِ بْنِ أَبِي بُجَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ حِينَ خَرَجْنَا مَعَهُ إِلَى الطَّائِفِ فَمَرَرْنَا بِقَبْرٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((هَذَا قَبْرُ أَبِي فُلاَنٍ وَكَانَ بِهَذَا الْحَرَمِ يَدْفَعُ بِهِ عَنْهُ فَلَمَّا خَرَجَ أَصَابَتْهُ النِّقْمَةُ الَّتِي أَصَابَتْ قَوْمَهُ بِهَذَا الْمَكَانِ فَدُفِنَ فِيهِ وَآيَةُ ذَلِكَ أَنَّهُ دُفِنَ مَعَهُ غُصْنٌ مِنْ ذَهَبٍ إِنْ أَنْتُمْ نَبَشْتُمْ عَنْهُ وَجَدْتُمُوهُ مَعَهُ . فَابْتَدَرَهُ النَّاسُ فَاسْتَخْرَجُوا مِنْهُ الْغُصْنَ)).

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي السُّنَنِ عَنْ يَحْيَى بْنِ مَعِينٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ جَرِيرٍ وَقَالَ :قَبْرُ أَبِي رِغَالٍ.

[ضعیف۔ اخرجہ ابو داؤد]

(۷۶۵۲) عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، جب ہم طائف سے نکلے تو ہمارا گزر ایک قبر سے ہوا تو آپ نے فرمایا: یہ قبر فلاں کی ہے اور یہ اس حرم سے اس کے ذریعے سے بچاؤ حاصل کرتا تھا۔ جب وہاں سے نکلا تو اسے آفت نے آلیا اسی جگہ پر جو آفت اس کی قوم پر آئی تھی تو اسے اس میں دفن کر دیا گیا اور اس کی نشانی یہ ہے کہ اس کی سونے کی چھڑی اس کے ساتھ دفن ہے۔ اگر تم اس کی قبر کو کھولو تو اسے اس کے ساتھ پاؤ گے تو لوگوں نے اس کی طرف جلدی کی اور وہاں سے وہ چھڑی نکال لی اور یہ قبر ابو رغال کی تھی۔

(۷۶۵۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْقُوبَ :إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مَيْمُونٍ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا الرَّبَاحِيُّ يَعْنِي عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ بُجَيْرِ بْنِ أَبِي بُجَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّهُمْ كَانُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي سَفَرٍ أَوْ مَسِيرٍ فَمَرُّوا بِقَبْرٍ فَقَالَ :((هَذَا قَبْرُ أَبِي رِغَالٍ كَانَ مِنْ قَوْمِ ثَمُودَ فَلَمَّا أَهْلَكَ اللَّهُ قَوْمَهُ بِمَا أَهْلَكَهُمْ بِهِ مَنَعَهُ لِمَكَانِهِ مِنَ الْحَرَمِ فَخَرَجَ حَتَّى إِذَا بَلَغَ هَذَا الْمَكَانَ أَوِ الْمَوْضِعَ

مَاتَ وَدُفِنَ مَعَهُ غُصْنٌ مِنْ ذَهَبٍ)). فَابْتَدَرْنَاهُ فَأَخْرَجْنَاهُ. [ضعیف۔ تقدم قبلہ]

(۷۶۵۳) عبداللہ بن عمرو فرماتے ہیں کہ وہ ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے، وہ ایک قبر کے پاس سے گزرے تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ ابو رغال کی قبر ہے، جو قوم ثمود میں سے تھا۔ جب اللہ نے اس کی قوم کو ہلاک کیا جس وجہ سے بھی ہلاک کیا تو وہ حرم میں ہونے کی وجہ سے بچ رہا، سو وہ وہاں سے نکلا جب اس جگہ پہنچا تو وہ فوت ہو گیا اور اسے دفن کر دیا اور اس کے ساتھ اس کی سونے کی چھڑی کو بھی۔ پھر ہم نے جلدی جلدی کی اور اسے وہاں سے نکال لیا۔

(۷۶۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّهُمْ أَصَابُوا قَبْرًا بِالْمَدَائِنِ فَوَجَدُوا فِيهِ رَجُلاً عَلَيْهِ ثِيَابٌ مَنْسُوجَةٌ بِالذَّهَبِ وَوَجَدُوا مَعَهُ مَالاً فَأَتَوْا بِهِ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَكَتَبَ فِيهِ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَكَتَبَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَيْهِ : أَنْ أَعْطِهِمْ وَلاَ تَنْزِعْهُ.

قَالَ الشَّيْخُ : وَهَذَا إِنْ وَجَدُوهَا فِي مَوَاتٍ مَلَكُوهَا وَفِيهَا الْخُمُسُ وَكَأَنَّهَا لَمْ تَبْلُغْ نِصَابًا أَوْ فَوَّضَ ذَلِكَ إِلَيْهِمْ لِيُخْرِجُوهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۷۶۵۴) جریر بن رباح اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے مدائن میں ایک قبر پائی، اس میں ایک آدمی کو پایا جس پر ایسا لباس تھا جو سونے سے بنا ہوا تھا اور اس کے ساتھ اور مال بھی پایا۔ وہ عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو انہوں نے عمر رضی اللہ عنہ کی طرف خط لکھا، پھر عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں لکھ بھیجا کہ وہ انہیں دے دیں ان سے نہ چھینیں۔

شیخ فرماتے ہیں: اگر وہ قبرستان مردہ سے ملے تو وہی اس کے مالک ہیں اور اس میں خمس ہے گویا کہ وہ نصاب کو نہیں پہنچا یا پھر یہ انہیں کو سونپ دیا جائے تاکہ وہ اسے نکال لیں۔

(۹۷) بَابُ مَا رُوِيَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الرِّكَازِ

علی رضی اللہ عنہ سے رکاز کے متعلق منقول روایت کا بیان

(۷۶۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: إِنِّي وَجَدْتُ أَلْفًا وَخَمْسَ مِائَةِ دِرْهَمٍ فِي خَرِبَةٍ بِالسَّوَادِ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَمَا لأَقْضِيَنَّ فِيهَا قَضَاءً بَيِّنًا إِنْ كُنْتَ وَجَدْتَهَا فِي قَرْيَةٍ يُؤَدِّي خَرَاجَهَا قَرْيَةٌ أُخْرَى فَهِيَ لأَهْلِ تِلْكَ الْقَرْيَةِ، وَإِنْ كُنْتَ وَجَدْتَهَا فِي قَرْيَةٍ لَيْسَ تُؤَدِّي خَرَاجَهَا قَرْيَةٌ أُخْرَى فَلَكَ أَرْبَعَةُ أَخْمَاسِهِ وَلَنَا الْخُمُسُ ، ثُمَّ الْخُمُسُ لَكَ.

قَالَ الشَّافِعِیُّ : قَدْ رَوَوْا عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ بِإِسْنَادٍ مَوْصُولٍ أَنَّهُ قَالَ : أَرْبَعَةُ أَخْمَاسِهِ لَکَ وَاقْسِمِ الْخُمُسَ فِی فُقَرَاءِ أَهْلِکَ وَهَذَا الْحَدِیثُ أَشْبَهُ بِعَلِیٍّ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

قَالَ الشَّیْخُ : هُوَ کَمَا قَالَ فَقَدْ رَوَی سَعِیدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمَکِّیُّ فِی کِتَابِهِ عَنِ ابْنِ عُیَیْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرٍ الْخَثْعَمِیِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ یُقَالُ لَهُ ابْنُ حُمَمَةَ قَالَ : سَقَطَتْ عَلَیَّ جَرَّةٌ مِنْ دَیْرٍ قَدِیمٍ بِالْکُوفَةِ فِیهَا أَرْبَعَةُ آلاَفِ دِرْهَمٍ فَذَهَبْتُ بِهَا إِلَی عَلِیٍّ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ : اقْسِمْهَا خَمْسَةَ أَخْمَاسٍ فَقَسَمْتُهَا فَأَخَذَ مِنْهَا عَلِیٌّ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ خُمُسًا وَأَعْطَانِی أَرْبَعَةَ أَخْمَاسٍ. فَلَمَّا أَدْبَرْتُ دَعَانِی فَقَالَ : فِی جِیرَانِکَ فُقَرَاءُ وَمَسَاکِینُ قُلْتُ : نَعَمْ قَالَ : خُذْهَا فَاقْسِمْهَا بَیْنَهُمْ.

شعبی سے روایت ہے کہ ایک شخص حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: مجھے ایک ویرانے سے پندرہ سو درہم ملے ہیں! حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اس میں واضح فیصلہ کروں گا، اگر تو نے ایسی بستی میں پایا ہے جس کا ٹیکس دوسری بستی ادا کرتی ہے تو یہ ان کے لیے ہے اور اگر ایسی جگہ سے ملا ہے جس کا خراج کوئی بستی ادا نہیں کرتی تو تمہارے لیے اس کے چار حصے ہیں اور ہمارے لیے پانچواں۔ پھر پانچوں بھی تمہارے لیے ہے۔

(۷۶۵۶) وَأَخْبَرَنَاهُ الشَّرِیفُ أَبُو الْفَتْحِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : عُبَیْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّقَطِیُّ بِمَکَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیَی بْنِ عُمَرَ بْنِ عَلِیِّ بْنِ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرٍ الْخَثْعَمِیِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ : أَنَّ رَجُلاً سَقَطَتْ عَلَیْهِ جَرَّةٌ مِنْ دَیْرٍ بِالْکُوفَةِ فَأَتَی بِهَا عَلِیًّا رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ : اقْسِمْهَا أَخْمَاسًا ، ثُمَّ قَالَ : خُذْ مِنْهَا أَرْبَعَةَ أَخْمَاسٍ وَدَعْ وَاحِدًا ثُمَّ قَالَ : فِی حَیِّکَ فُقَرَاءُ أَوْ مَسَاکِینُ قَالَ : نَعَمْ قَالَ : خُذْهَا فَاقْسِمْهَا فِیهِمْ. [ضعیف۔ أخرجه سعید بن منصور]

(۷۶۵۶) عبداللہ بن بشر خثعمی اپنے قبیلے کے ایک شخص سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی پر کوفے میں راہبوں کی رہائش گاہ سے ایک مٹکا گرا، وہ علی رضی اللہ عنہ کے پاس لایا تو انہوں نے کہا: اسے پانچ حصوں میں تقسیم کر، پھر کہا: اس میں چار خمس تو وصول کر اور ایک چھوڑ دے۔ پھر کہا: تیرے قبیلے میں فقراء مساکین ہیں؟ اس نے کہا: ہاں تو علی رضی اللہ عنہ نے کہا: پھر اسے بھی لے جا اور ان میں تقسیم کر دے۔

(۹۸) باب مَا یَقُولُ الْمُصَدِّقُ إِذَا أَخَذَ الصَّدَقَةَ لِمَنْ أَخَذَهَا مِنْهُ

مصدق صدقہ لیتے وقت صدقہ دینے والے سے کیا کہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرمایا:

قَالَ اللَّهُ تَعَالَی لِنَبِیِّهِ صلی اللہ علیہ وسلم۔

﴿خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَکِّیهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَیْهِمْ إِنَّ صَلاَتَکَ سَکَنٌ لَهُمْ﴾

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :وَالصَّلاَةُ عَلَيْهِمُ الدُّعَاءُ لَهُمْ عِنْدَ أَخْذِ الصَّدَقَةِ مِنْهُمْ.

امام شافعی فرماتے ہیں: اس سے مراد صدقہ لیتے وقت ان کے لیے دعا کرنا ہے۔

(۷۶۵۷) أَخْبَرَنَا الْفَقِيهُ أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ يَعْقُوبَ بِالطَّابَرَانِ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَنْبَأَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ :كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- إِذَا أَتَاهُ قَوْمٌ بِصَدَقَتِهِمْ قَالَ :اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى آلِ فُلاَنٍ . وَأَتَاهُ أَبِي بِصَدَقَتِهِ فَقَالَ : اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى آلِ أَبِي أَوْفَى.

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عُمَرَ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي الْوَلِيدِ قَالَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ الشَّجَرَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ إِذَا أَتَاهُ قَوْمٌ بِصَدَقَتِهِمْ قَالَ :اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ . ثُمَّ ذَكَرَ مَا بَعْدَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي عُمَرَ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ وَجَمَاعَةٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ شُعْبَةَ.

[صحیح۔ أخرجه البخاري]

(۷۶۵۷) عبداللہ بن ابی اوفی فرماتے ہیں کہ جب نبی کریم ﷺ کے پاس قوم اپنے صدقات لے کر آتی تو آپ ﷺ کہتے: "اللّٰھم صَلِّ عَلَی آلِ فلان" اے اللہ! فلاں کی آل پر رحمت نازل فرما اور میرے والد بھی صدقہ لے کر آئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! آل ابواوفی پر رحمت نازل فرما۔

ولید عبداللہ بن ابی اوفی سے روایت کرتے ہیں: جب نبی ﷺ کے پاس قوم اپنے صدقات لے کر آتی تو آپ ﷺ فرماتے: اے اللہ! فلاں کی آل پر رحمت نازل فرما، پھر بقیہ حدیث کا تذکرہ کیا۔

(۷۶۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ الضَّبِّيُّ قَالَ وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ تَمِيمٍ الْقَنْطَرِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- :أَنَّهُ بَعَثَ إِلَى رَجُلٍ فَبَعَثَ إِلَيْهِ بِفَصِيلٍ مَخْلُولٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((جَاءَ مُصَدِّقُ اللَّهِ وَمُصَدِّقُ رَسُولِهِ فَبَعَثَ بِفَصِيلٍ مَخْلُولٍ اللَّهُمَّ لاَ تُبَارِكْ فِيهِ وَلاَ فِي إِبِلِهِ)). فَبَلَغَ ذَلِكَ الرَّجُلَ فَبَعَثَ إِلَيْهِ بِنَاقَةٍ مِنْ حُسْنِهَا وَجَمَالِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((بَلَغَ فُلاَنًا مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَبَعَثَ بِنَاقَةٍ مِنْ حُسْنِهَا اللَّهُمَّ بَارِكْ فِيهِ وَفِي إِبِلِهِ)).

[صحیح۔ أخرجه ابن خزيمه]

(۷۶۵۸) حضرت وائل بن حجر نبی کریم ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہیں آپ ﷺ نے ایک آدمی کی طرف بھیجا تو اس نے اونٹنی کا بچہ بھیجا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کے پاس اللہ اور اس کے رسول کا مصدق آیا اور اس نے اونٹنی کا بچہ بھیج دیا۔ اے اللہ! تو اس میں برکت نہ دینا اور نہ ہی اس کے اونٹوں میں تو یہ بات اس آدمی تک پہنچی تو اس نے ایک حسین وجمیل اونٹنی بھیجی۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: فلاں کو یہ بات پہنچی جو رسول اللہ ﷺ نے فرمائی، پھر اس نے اپنی حسین اونٹنی بھیج دی۔ اے اللہ! تو اس میں برکت دے اس میں اور اس کے اونٹوں میں۔

(۹۹) باب تَرْكِ التَّعَدِّى عَلَى النَّاسِ فِى الصَّدَقَةِ

زکوٰۃ وصول کرنے میں لوگوں پر زیادتی سے ممانعت کا بیان

قَدْ رُوِّينَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ لِمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ حِينَ بَعَثَهُ إِلَى الْيَمَنِ مُصَدِّقًا: ((إِيَّاكَ وَكَرَائِمَ أَمْوَالِهِمْ)).
وَرُوِّينَا عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ مَرْفُوعًا ((الْمُعْتَدِى فِى الصَّدَقَةِ كَمَانِعِهَا)) وَذَلِكَ يَحْتَمِلُ هَذَا.
وَرُوِّينَا حَدِيثَ قُرَّةَ بْنِ دُعْمُوصٍ وَسُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ وَفِى كُلِّ ذَلِكَ دَلاَلَةٌ عَلَى مَا تَضَمَّنَ هَذَا الْبَابُ.

(۷۶۵۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِى هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبَدِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ الأَنْصَارِىِّ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ الأَنْصَارِىِّ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بَعَثَهُ سَاعِيًا فَقَالَ أَبُوهُ: لاَ تَخْرُجْ حَتَّى تُحْدِثَ بِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- عَهْدًا فَلَمَّا أَرَادَ الْخُرُوجَ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((يَا قَيْسُ لاَ تَأْتِى يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى رَقَبَتِكَ بَعِيرٌ لَهُ رُغَاءٌ أَوْ بَقَرَةٌ لَهَا خُوَارٌ أَوْ شَاةٌ لَهَا يُعَارٌ، وَلاَ تَكُنْ كَأَبِى رِغَالٍ)). فَقَالَ سَعْدٌ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَمَا أَبُو رِغَالٍ؟ قَالَ: ((مُصَدِّقٌ بَعَثَهُ صَالِحٌ فَوَجَدَ رَجُلاً بِالطَّائِفِ فِى غُنَيْمَةٍ قَرِيبَةٍ مِنَ الْمِائَةِ شِصَاصٍ إِلاَّ شَاةً وَاحِدَةً وَابْنِ صَغِيرٍ لاَ أُمَّ لَهُ فَلَبَنُ تِلْكَ الشَّاةِ عَيْشُهُ فَقَالَ صَاحِبُ الْغَنَمِ: مَنْ أَنْتَ قَالَ: أَنَا رَسُولُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَرَحَّبَ وَقَالَ: هَذِهِ غَنَمِى فَخُذْ أَيَّهَا أَحْبَبْتَ فَنَظَرَ إِلَى الشَّاةِ اللَّبُونِ فَقَالَ: هَذِهِ فَقَالَ الرَّجُلُ: هَذَا الْغُلاَمُ كَمَا تَرَى لَيْسَ لَهُ طَعَامٌ وَلاَ شَرَابٌ غَيْرُهَا فَقَالَ: إِنْ كُنْتَ تُحِبُّ اللَّبَنَ فَأَنَا أُحِبُّهُ فَقَالَ: خُذْ شَاتَيْنِ مَكَانَهَا فَلَمْ يَزَلْ يَزِيدُهُ وَيَبْذُلُ حَتَّى بَذَلَ لَهُ خَمْسَ شِيَاهٍ شِصَاصٍ مَكَانَهَا فَأَبَى عَلَيْهِ فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ عَمَدَ إِلَى قَوْسِهِ فَرَمَاهُ فَقَتَلَهُ وَقَالَ: مَا يَنْبَغِى لأَحَدٍ أَنْ يَأْتِىَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بِهَذَا الْخَبَرِ أَحَدٌ قَبْلِى فَأَتَى صَاحِبُ الْغَنَمِ صَالِحًا النَّبِىَّ -ﷺ- فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ صَالِحٌ: اللَّهُمَّ الْعَنْ أَبَا رِغَالٍ اللَّهُمَّ الْعَنْ أَبَا رِغَالٍ)). فَقَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ اعْفِ قَيْسًا مِنَ السِّعَايَةِ. [ضعيف۔ أخرجه ابن خزيمه]

(۷۶۵۹) قیس بن سعد بن عبادہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں عامل بنا کر بھیجا تو اس کے والد نے اسے کہا تو اتنی دیر نہ جانا جب تک رسول اللہ ﷺ سے عہد لے نے، جب آپ تشریف لائے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے قیس! قیامت کے دن اس حالت میں نہ آنا کہ تیری گردن پر اونٹ ہو اور وہ بلبلا رہا ہو یا گائے کے ساتھ اس کی آواز بھی ہو اور نہ بکری کے ساتھ کہ وہ ممنا رہی ہو اور تو ابو رغال کی طرح نہ ہوتو سعد رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! ابو رغال کا کیا ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا: وہ مصدق تھا جسے صالح نے بھیجا تھا تو اس نے ایک آدمی کو اپنے ریوڑ میں دیکھا، جو تقریباً سو کے قریب تھیں اور ایک چھوٹا بچہ جس کی ماں نہیں تھی۔ ان بکریوں کا دودھ ہی اس کی زندگی تھی تو بکریوں والے نے کہا: تو کون ہے؟ تو اس نے کہا: میں اللہ کے رسول کا ایلچی ہوں تو وہ ڈر گیا اور اس نے کہا: یہ میری بکریاں ہیں، جو تجھے پسند ہے وہ وصول کر تو اس نے دودھ والی بکریوں کو دیکھا اور کہا: کہ یہ ہے تو اس آدمی نے کہا: یہ بچہ بھی ہے جسے تو دیکھتا ہے کہ اس کے لیے اس کے سوا کھانے پینے کی چیز نہیں ہے تو اس نے کہا: اگر تو دودھ پسند کرتا ہے تو میں بھی دودھ پسند کرتا ہوں۔ اس نے کہا: تو اس کے عوض دو بکریاں وصول کر لے تو وہ اسی طرح اضافہ کرتا رہا حتیٰ کہ اس نے پانچ بکریاں مقرر کر دیں۔ مگر اس نے پھر بھی انکار کیا، جب اس نے یہ دیکھا تو اپنے تیر کو لیا اور اسے مار کر قتل کر دیا اور کہنے لگا: کسی کو لائق نہیں کہ اس کے پاس رسول اللہ ﷺ کا ایک ایلچی مجھ سے پہلے آیا یہ خبر لے کر تو بکریوں والا صالح کے پاس آیا اور خبر دی تو صالح نے کہا: اے اللہ ابو رغال پر لعنت کر، اے اللہ ابو رغال پر لعنت کر تو سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! قیس کو عاملیت سے معاف رکھیے۔

(۷۶۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهَا قَالَتْ : مُرَّ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِغَنَمٍ مِنَ الصَّدَقَةِ فَرَأَى فِيهَا شَاةً حَافِلاً ذَاتَ ضَرْعٍ عَظِيمٍ فَقَالَ عُمَرُ : مَا هَذِهِ الشَّاةُ فَقَالُوا : شَاةٌ مِنَ الصَّدَقَةِ فَقَالَ عُمَرُ : مَا أَعْطَى هَذِهِ أَهْلُهَا وَهُمْ طَائِعُونَ لاَ تَفْتِنُوا النَّاسَ. لاَ تَأْخُذُوا حَزَرَاتِ الْمُسْلِمِينَ نَكِّبُوا عَنِ الطَّعَامِ. [صحيح۔ أخرجه مالك]

(۷۶۶۰) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس سے صدقے کی بکریاں گزاری گئیں تو انہوں نے ایک بڑے تھنوں والی حاملہ بکری دیکھی تو عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ یہ بکری کیسی ہے؟ انہوں نے کہا: یہ زکوۃ کی بکری ہے تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مالکوں نے خوشی سے نہیں دی ہوگی، اس لیے تم لوگوں کو فتنے میں مبتلا نہ کرو۔ تم مسلمانوں کی حفاظت کرنے والے جانور نہ لو کہ وہ کھانے پینے سے عاجز آ جائیں۔

(۷۶۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ أَنَّهُ قَالَ : أَخْبَرَنِي رَجُلاَنِ مِنْ أَشْجَعَ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ مَسْلَمَةَ الأَنْصَارِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَأْتِيهِمْ مُصَدِّقًا فَيَقُولُ لِرَبِّ الْمَالِ : أَخْرِجْ إِلَيَّ صَدَقَةَ مَالِكَ فَلاَ يَقُودُ إِلَيْهِ شَاةً فِيهَا وَفَاءٌ مِنْ حَقِّهِ إِلاَّ قَبِلَهَا. [ضعيف۔ أخرجه مالك]

(۷۶۶۱) محمد بن یحییٰ بن حبان فرماتے ہیں کہ مجھے اشجع قبیلے کے دو آدمیوں نے خبر دی کہ محمد بن مسلمہ انصاری رضی اللہ عنہ ان کے پاس مصدق بن کر آئے تھے تو وہ صاحب مال سے کہتے تو اپنے مال کی زکوٰۃ مجھے دے تو وہ ان کے پاس وہی لاتے تھے جو دینے کے لائق ہوتی تو وہ قبول کر لیتے۔

(۱۰۰) باب غُلُولِ الصَّدَقَةِ

زکوٰۃ میں خیانت کرنے کا بیان

(۷۶۶۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْفَرَّاءُ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَأَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَمِيرَةَ الْكِنْدِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((مَنِ اسْتَعْمَلْنَاهُ مِنْكُمْ عَلَى عَمَلٍ فَكَتَمَنَا مِنْهُ مِخْيَطًا فَمَا فَوْقَهُ كَانَ غُلُولاً يَأْتِي بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ)). قَالَ : فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ أَسْوَدُ مِنَ الأَنْصَارِ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ اقْبَلْ عَنِّي عَمَلَكَ قَالَ : ((وَمَا لَكَ)). قَالَ : سَمِعْتُكَ تَقُولُ كَذَا وَكَذَا قَالَ : ((وَأَنَا أَقُولُهُ الآنَ مَنِ اسْتَعْمَلْنَاهُ مِنْكُمْ عَلَى عَمَلٍ فَلْيَجِئْ بِقَلِيلِهِ وَكَثِيرِهِ فَمَا أُوتِيَ مِنْهُ أَخَذَ وَمَا نُهِيَ عَنْهُ انْتَهَى)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح۔ أخرجه مسلم]

(۷۶۶۲) عدی بن عمیرہ رضی اللہ عنہ کندی فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جسے بھی ہم اپنے کام (زکوٰۃ) پر عامل مقرر کریں۔ اگر اس نے اس میں سے سوئی یا اس کے برابر کوئی چیز چھپائی تو وہ خیانت ہوگی اور وہ قیامت کے دن اسے لے کر آئے گا۔ وہ کہتے ہیں کہ انصار میں سے ایک سیاہ فام آدمی کھڑا ہوا گویا میں اسے دیکھ رہا ہوں، اس نے کہا: اللہ کے رسول! مجھ سے میرا عمل قبول کر لیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تجھے کیا ہوا؟ اس نے کہا: میں نے سنا جو کچھ سنا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں اب پھر کہتا ہوں کہ جسے ہم تم میں سے عامل مقرر کریں وہ کم یا زیادہ سب لے کر آئے جس کا حکم دیا ہے وہ وصول کرے اور جس سے منع کیا اس سے باز آ جائے۔

(۷۶۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَادَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بَعَثَهُ عَلَى الصَّدَقَةِ فَقَالَ : يَا أَبَا الْوَلِيدِ اتَّقِ لاَ تَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِبَعِيرٍ تَحْمِلُهُ لَهُ رُغَاءٌ أَوْ بَقَرَةٍ لَهَا خُوَارٌ أَوْ شَاةٍ لَهَا ثُوَاجٌ . فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ ذَلِكَ لَكَائِنٌ قَالَ : إِي وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ ذَلِكَ لَكَذَلِكَ إِلاَّ مَنْ رَحِمَ اللَّهُ . قَالَ : فَوَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لاَ أَعْمَلُ عَلَى شَيْءٍ أَبَدًا أَوْ قَالَ عَلَى اثْنَيْنِ. [صحیح لغیرہ۔ أخرجه الحاكم]

(۷۶۶۳) حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں زکوۃ وصول کرنے کے لیے بھیجا تو فرمایا: اے ابوالولید! قیامت کے دن سے ڈرتے رہو ایسے نہ آنا کہ تو اونٹ کو اٹھائے ہوئے ہو اور وہ بلبلا رہا ہو یا گائے کو کہ وہ آواز نکال رہی ہو یا بکری کو کہ وہ منمنا رہی ہو تو اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا یہ بھی ہونے والا ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے قسم ہے اس ذات کے جس کے قبضہ میں میری جان ہے۔ بے شک ایسا ہی ہوگا مگر جس پر اللہ رحم کرے تو اس نے کہا: مجھے قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا، میں ایسا کوئی عمل نہیں کروں گا۔

(۱۰۱) باب الْهَدِيَّةِ لِلْوَالِي بِسَبَبِ الْوِلاَيَةِ

حاکم کو حکومت کی وجہ سے ہدیہ دینے کا بیان

(۷۶۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ قَالاَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- اسْتَعْمَلَ رَجُلاً مِنَ الأَزْدِ عَلَى الصَّدَقَةِ يُقَالُ لَهُ ابْنُ اللُّتْبِيَّةِ فَلَمَّا جَاءَهُ قَالَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- : هَذَا لَكُمْ وَهَذَا أُهْدِيَ لِي فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى الْمِنْبَرِ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَقَالَ ((مَا بَالُ الْعَامِلِ نَسْتَعْمِلُهُ عَلَى بَعْضِ الْعَمَلِ مِنْ أَعْمَالِنَا فَيَجِيءُ فَيَقُولُ : هَذَا لَكُمْ وَهَذَا أُهْدِيَ لِي. أَفَلاَ جَلَسَ فِي بَيْتِ أَبِيهِ أَوْ بَيْتِ أُمِّهِ فَيَنْظُرَ هَلْ يُهْدَى لَهُ شَيْءٌ أَمْ لاَ ، وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لاَ يَأْتِي أَحَدٌ مِنْكُمْ مِنْهَا بِشَيْءٍ إِلاَّ جَاءَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَحْمِلُهُ عَلَى رَقَبَتِهِ إِنْ كَانَ بَعِيرًا لَهُ رُغَاءٌ أَوْ بَقَرَةً لَهَا خُوَارٌ أَوْ شَاةً تَيْعَرُ)). ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى رَأَيْتُ عُفْرَةَ إِبْطَيْهِ فَقَالَ : ((اللَّهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ اللَّهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ اللَّهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ. [صحیح۔ أخرجه البخاری]

(۷۶۶۴) ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ازد قبیلے میں سے ایک شخص کو عامل بنایا جسے ابن لتبیہ کہا جاتا تھا

جب وہ آیا تو نبی کریم ﷺ سے کہا: یہ آپ کے لیے اور یہ میرے لیے تحفہ ہے تو آپ ﷺ منبر پر کھڑے ہوئے، اللہ کی حمد وثناء بیان کی اور فرمایا: اس عامل کا کیا حال ہے کہ ہم اسے عامل مقرر کرتے ہیں، پھر وہ آتا ہے اور کہتا ہے یہ تمہارا ہے اور یہ مجھے تحفہ دیا گیا ہے۔ کیوں نہ وہ اپنے والد یا ماں کے گھر میں بیٹھا رہا۔ پھر وہ دیکھتا کہ اسے تحفہ دیا جاتا ہے یا نہیں! مجھے قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں محمد ﷺ کی جان ہے۔ تم میں سے کوئی بھی کوئی چیز نہیں لاتا مگر وہ قیامت کے دن اسے اپنی گردن پر اٹھا کر لائے گا۔ اگر وہ اونٹ ہوگا تو اس کی بلبلاہٹ ہوگی۔ گائے اور بکری کی منمناہٹ ہوگی۔ پھر آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ اٹھائے یہاں تک کہ میں نے آپ کی بغلوں کی سفیدی دیکھی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! کیا میں نے پہنچا دیا، اے اللہ! کیا میں نے پہنچا دیا ہے، اے اللہ! کیا میں نے پہنچا دیا ہے۔

(۷۶۶۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۷۶۶۵) ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، پھر مکمل حدیث بیان کی۔

(۷۶۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَفْوَانَ الْجُمَحِيُّ عَنْ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الصُّوفِيُّ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((مَا خَالَطَتِ الصَّدَقَةُ مَالاً إِلاَّ أَهْلَكَتْهُ)). وَفِي رِوَايَةِ الشَّافِعِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((لاَ تُخَالِطُ الصَّدَقَةُ مَالاً إِلاَّ أَهْلَكَتْهُ)).

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ: لاَ أَعْلَمُ أَنَّهُ رَوَاهُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ غَيْرُهُ. [ضعيف۔ أخرجه الحميدي]

(۷۶۶۶) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہیں ملتا صدقہ (زکوۃ) کبھی کسی مال سے مگر اسے ہلاک کر دیتا ہے اور شافعی کی ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہیں ملتا صدقہ کبھی کسی مال سے مگر اسے ہلاک کر دیتا ہے۔

جماع أبواب زكاة الفطر

صدقہ فطر کے احکامات

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكَّى وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّى﴾

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ﴿قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكَّى وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّى﴾

(۷۶۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَعْقُوبَ السُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو حَمَّادٍ الْحَنَفِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ أُنْزِلَتْ هَذِهِ الآيَةُ ﴿قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكَّى وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّى﴾ فِي زَكَاةِ رَمَضَانَ. [ضعيف جدا]

(۷۶۶۷) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ آیت ﴿قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكَّى وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّى﴾ تحقیق کامیاب ہوا وہ شخص جس نے تزکیہ کیا' صدقہ فطر کے حق میں نازل ہوئی ہے۔

(۷۶۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ يَاسِينَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- سُئِلَ عَنْ قَوْلِهِ ﴿قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكَّى وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّى﴾ قَالَ : هِيَ زَكَاةُ الْفِطْرِ.

[ضعيف جدا۔ ابن خزيمه]

(۷۶۶۸) کثیر بن عبداللہ مزنی اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے اس آیت ﴿قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكَّى وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّى﴾ کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: صدقہ فطر سے مراد ہے۔

(۷۶۶۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنِي شَيْخٌ مِنْ بَنِي سَعْدٍ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ﴿قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكَّى﴾ قَالَ : يُعْطِي صَدَقَةَ الْفِطْرِ ، ثُمَّ يُصَلِّي. وَرُوِّينَاهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَمُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ وَغَيْرِهِمَا مِنَ التَّابِعِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَجْمَعِينَ

[ضعيف۔ أخرجه عبد بن حميد]

(۷۶۶۹) بنو سعد کے ایک شیخ ابو العالیہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ﴿قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى﴾ فرمایا کہ صدقہ فطر دیا جائے، پھر نماز عید ادا کی جائے (عید الفطر)۔

(۱۰۲) باب مَنْ قَالَ زَكَاةُ الْفِطْرِ فَرِيضَةٌ

صدقہ فطر کے واجب ہونے کا بیان

وَرُوِيَ ذَلِكَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ وَعَطَاءٍ وَابْنِ سِيرِينَ

(۷۶۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو ذَرٍّ : مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْقَاسِمِ الْمُذَكِّرُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَرَضَ زَكَاةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ عَلَى كُلِّ حُرٍّ وَعَبْدٍ صَغِيرٍ أَوْ كَبِيرٍ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ.

وَأَمَّا الَّذِي رُوِيَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ فِي ذَلِكَ. [صحیح۔ اخرجہ البخاری]

(۷۶۷۰) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے صدقہ فطر ایک صاع مقرر کیا کھجور یا جو میں سے ہر آزاد غلام بڑے اور چھوٹے پر۔

(۷۶۷۱) فَأَخْبَرَنَاهُ أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ : عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ أَبِي عَمَّارٍ قَالَ : سَأَلْنَا قَيْسَ بْنَ سَعْدٍ عَنْ صَدَقَةِ الْفِطْرِ فَقَالَ : أَمَرَنَا بِهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَبْلَ أَنْ تَنْزِلَ الزَّكَاةُ فَلَمَّا نَزَلَتِ الزَّكَاةُ لَمْ يَأْمُرْنَا وَلَمْ يَنْهَنَا وَنَحْنُ نَفْعَلُهُ.

قَالَ الشَّيْخُ : وَهَذَا لاَ يَدُلُّ عَلَى سُقُوطِ فَرْضِهَا لأَنَّ نُزُولَ فَرْضٍ لاَ يُوجِبُ سُقُوطَ آخَرَ وَقَدْ أَجْمَعَ أَهْلُ الْعِلْمِ عَلَى وُجُوبِ زَكَاةِ الْفِطْرِ وَإِنِ اخْتَلَفُوا فِي تَسْمِيَتِهَا فَرْضًا فَلاَ يَجُوزُ تَرْكُهَا وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

[صحیح۔ اخرجہ الطبرانی فی الکبیر]

(۷۶۷۱) حضرت عمار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے قیس بن سعد رضی اللہ عنہ سے صدقہ فطر کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا: ہمیں رسول اللہ ﷺ نے زکوۃ کی فرضیت نازل ہونے سے پہلے حکم دیا جب زکوۃ کی فرضیت نازل ہوئی تو پھر نہ آپ ﷺ نے ہمیں حکم دیا اور نہ ہی منع کیا لیکن ہم دیا کرتے تھے۔

شیخ فرماتے ہیں: یہ فرض کے ساقط ہونے پر دال نہیں، کیوں کہ فرض دوسرے ساقط کو واجب نہیں کرتا اور اہل علم نے صدقہ فطر کے وجوب پر اجماع کیا ہے، اگرچہ اس کے نام میں اختلاف کیا ہے مگر اس کا ترک کرنا جائز نہیں۔

(۱۰۳) باب إِخْرَاجِ زَكَاةِ الْفِطْرِ عَنْ نَفْسِهِ وَغَيْرِهِ مِمَّنْ تَلْزَمُهُ مُؤْنَتُهُ مِنْ أَوْلاَدِهِ وَآبَائِهِ وَأُمَّهَاتِهِ وَرَقِيقِهِ الَّذِينَ اشْتَرَاهُمْ لِلتِّجَارَةِ أَوْ لِغَيْرِهَا وَزَوْجَاتِهِ

صدقۂ فطر اپنی طرف سے اور اپنے علاوہ اپنے عیال (اولاد، ماں باپ، تجارت والے غلام اور بیویوں) کی طرف سے ادا کرنا واجب ہے

(۷۶۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ : كُنَّا نُخْرِجُ إِذَا كَانَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- زَكَاةَ الْفِطْرِ عَنْ كُلِّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ حُرٍّ أَوْ مَمْلُوكٍ صَاعًا مِنْ طَعَامٍ أَوْ صَاعًا مِنْ أَقِطٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ زَبِيبٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ. [صحيح۔ أخرجه البخاري]

(۷۶۷۲) ابو سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ ہم تھے تو ہم صدقۂ فطر زکوۃ الفطر نکالا کرتے تھے ہر چھوٹے بڑے اور غلام و آزاد کی طرف سے نکالا کرتے تھے، گندم، پنیر، جو، کھجور یا منقی میں سے ایک صاع کے بقدر۔

(۷۶۷۳) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَعْبِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْجُنَيْدِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ : ((لَيْسَ فِي الْعَبْدِ صَدَقَةٌ إِلاَّ صَدَقَةُ الْفِطْرِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح۔ أخرجه مسلم]

(۷۶۷۳) عراک بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: غلام میں صدقہ نہیں ہے سوائے صدقۂ فطر کے۔

(۷۶۷۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الْخَالِقِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ رِشْدِينَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ : ((لاَ صَدَقَةَ عَلَى الرَّجُلِ فِي فَرَسِهِ وَلاَ فِي عَبْدِهِ إِلاَّ زَكَاةَ الْفِطْرِ)).

رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ عَسْكَرٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مَرْيَمَ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ : ((لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِي عَبْدِهِ وَلاَ فَرَسِهِ صَدَقَةٌ إِلاَّ صَدَقَةَ الْفِطْرِ)). [صحيح۔ تقدم قبله]

(۷۶۷۴) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی پر اس کے گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ نہیں سوائے صدقۂ فطر کے۔ ابن ابی مریم نے یہ بیان کیا کہ مسلمان پر اس کے غلام اور گھوڑے میں سوائے صدقۂ فطر کے کوئی زکوٰۃ نہیں۔

(۷۶۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عُثْمَانَ : سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدَانَ وَأَبُو مُحَمَّدِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَرَضَ زَكَاةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ عَنْ كُلِّ كَبِيرٍ أَوْ صَغِيرٍ أَوْ حُرٍّ أَوْ عَبْدٍ. كَذَا قَالُوا عَنْ كُلِّ صَغِيرٍ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۷۶۷۵) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صاع کھجور اور جو میں سے صدقۂ فطر ہر چھوٹے اور بڑے اور آزاد و غلام کی طرف سے مقرر کیا۔

(۷۶۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- : أَنَّهُ فَرَضَ صَدَقَةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ أَوْ تَمْرٍ عَنِ الصَّغِيرِ وَالْكَبِيرِ وَالْحُرِّ وَالْمَمْلُوكِ

كَذَا وَجَدْتُهُ فِي كِتَابِي عَنِ الصَّغِيرِ وَكَذَلِكَ قَالَهُ عَبَّاسٌ التَّرْسِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانِ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ عَنْ يَحْيَى فَقَالَ ((عَلَى)) وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ ((عَلَى)). [صحيح۔ هذا لفظ البخاري]

(۷۶۷۶) ابن عمر رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ نے صدقۂ فطر کھجور اور جو میں سے ہر ایک صاع چھوٹے بڑے اور آزاد و غلام کی طرف سے مقرر فرمایا۔

- میں نے اپنی کتاب میں بچے کی طرف سے ایسے ہی پایا ہے اور امام بخاری نے اپنی صحیح میں یحییٰ سے روایت نقل کی ہے انہوں نے (عَلَى عن) کی جگہ (عَلَى) ذکر کیا ہے۔

(۷۶۷۷) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَيَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- بِصَدَقَةِ الْفِطْرِ عَنْ كُلِّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ حُرٍّ أَوْ عَبْدٍ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ. فَعَدَلَهُ النَّاسُ بِمُدَّيْنِ مِنْ قَمْحٍ

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَدَنِيُّ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ وَحْدَهُ قَالَ : عَنْ كُلِّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ حُرٍّ أَوْ عَبْدٍ. [صحيح۔ هذا لفظ عبد الرزاق]

(۷۶۷۷) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقۂ فطر کی ادائیگی کا حکم دیا، ہر چھوٹے بڑے اور

آزاد و غلام کی طرف سے جو یا کھجور کا ایک صاع تو لوگوں نے اسے گندم کے دو مد کے برابر سمجھا۔

عبداللہ بن ولید صرف عبید اللہ کے حوالے سے نقل کرتے ہیں کہ یہ ہر چھوٹے بڑے اور آزاد و غلام کی طرف سے ہے۔

(۷۶۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ الْبَصْرِيُّ بِمِصْرَ حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: فَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- صَدَقَةَ الْفِطْرِ أَوْ قَالَ رَمَضَانَ عَلَى الذَّكَرِ وَالأُنْثَى وَالْحُرِّ وَالْمَمْلُوكِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ. فَعَدَلَ النَّاسُ بِهِ نِصْفَ صَاعٍ مِنْ بُرٍّ قَالَ: فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يُعْطِي التَّمْرَ فَأَعْوَزَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ مِنَ التَّمْرِ فَأَعْطَى شَعِيرًا، وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يُعْطِي عَنِ الصَّغِيرِ وَالْكَبِيرِ حَتَّى إِنْ كَانَ لَيُعْطِي عَنْ بَنِي نَافِعٍ. [صحیح۔ هذا لفظ البخاری]

(۷۶۷۸) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے صدقہ فطر فرض کیا یا صدقہ رمضان فرمایا، ہر مذکر و مؤنث اور آزاد و غلام پر کھجور یا جو کا ایک صاع تو لوگوں نے اسے گندم کے آدھے صاع کے برابر سمجھا اور ابن عمر رضی اللہ عنہ کھجور دیا کرتے تھے تو اہل مدینہ نے کھجور کے عوض جو دیے اور وہ ہر چھوٹے بڑے کی طرف سے دیا کرتے تھے حتیٰ کہ بنو نافع کی طرف سے بھی۔

(۷۶۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: صَدَقَةَ الْفِطْرِ لَمْ يَشُكَّ وَقَالَ مِنَ التَّمْرِ عَامًا وَزَادَ قَالَ: وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ يُعْطِيهَا إِذَا قَعَدَ الَّذِينَ يَقْبَلُونَهَا وَكَانُوا يُعْطَوْنَ قَبْلَ الْفِطْرِ بِيَوْمٍ أَوْ بِيَوْمَيْنِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَارِمٍ وَرَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ أَيُّوبَ فَقَالَ: عَلَى الْحُرِّ وَالْعَبْدِ وَالذَّكَرِ وَالأُنْثَى.
وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَالضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ نَافِعٍ. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۷۶۷۹) ابو ربیع حماد سے یہی حدیث اسی سند کے ساتھ نقل فرماتے ہیں مگر یہ بات بھی کہی کہ صدقہ فطر میں کوئی شک نہیں۔

(۷۶۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ يُخْرِجُ زَكَاةَ الْفِطْرِ عَنْ غِلْمَانِهِ الَّذِينَ بِوَادِي الْقُرَى وَخَيْبَرَ. [صحیح۔ أخرجه مالك]

(۷۶۸۰) نافع فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ ان بچوں کی طرف سے صدقہ فطر دیا کرتے تھے جو وادی القریٰ اور خیبر میں تھے۔

(۷۶۸۱) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يُؤَدِّي زَكَاةَ الْفِطْرِ عَنْ كُلِّ مَمْلُوكٍ لَهُ فِي أَرْضِهِ وَغَيْرِ أَرْضِهِ وَعَنْ كُلِّ إِنْسَانٍ كَانَ يَعُولُهُ صَغِيرٍ أَوْ كَبِيرٍ وَعَنْ رَقِيقِ امْرَأَتِهِ. [صحیح۔ أخرجه عبد الرزاق]

(۷۶۸۱) موسیٰ بن عقبہ نافع رشٹ سے نقل فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رشٹ صدقہ فطر ہر اس غلام کی طرف سے ادا کرتے تھے جو ان کی زمین میں تھا یا اس کے علاوہ اور ہر اس شخص کی طرف سے جو ان کی سرپرستی میں ہوتا چھوٹا ہوتا یا بڑا اور بیوی کے غلاموں کی طرف سے بھی ادا فرماتے۔

(۷۶۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَرَضَ زَكَاةَ الْفِطْرِ عَلَى الْحُرِّ وَالْعَبْدِ وَالذَّكَرِ وَالأُنْثَى مِمَّنْ تَمُونُونَ. [ضعيف۔ أخرجه الشافعي]

(۷۶۸۲) جعفر بن محمد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے صدقہ فطر ہر غلام و آزاد اور مذکر و مؤنث پر مقرر کیا جن سے وہ کام لیتے تھے۔

(۷۶۸۳) وَرَوَاهُ حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :فَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى كُلِّ صَغِيرٍ أَوْ كَبِيرٍ حُرٍّ أَوْ عَبْدٍ مِمَّنْ يَمُونُونَ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ زَبِيبٍ عَنْ كُلِّ إِنْسَانٍ.

- وَهُوَ فِيمَا أَجَازَ لِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ رِوَايَةً عَنْهُ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ عَبْدَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ فَذَكَرَهُ وَهُوَ مُرْسَلٌ.

وَرُوِيَ ذَلِكَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُوسَى الرِّضَا عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ آبَائِهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [ضعيف]

(۷۶۸۳) حضرت علی رشٹ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہر چھوٹے بڑے اور آزاد و غلام پر جن سے کام لیتے جو، کھجور یا منقیٰ کا ایک صاع ایک انسان کی طرف سے مقرر فرمایا۔

(۷۶۸۴) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :مَنْ جَرَتْ عَلَيْهِ نَفَقَتُكَ فَأَطْعِمْ عَنْهُ نِصْفَ صَاعٍ مِنْ بُرٍّ أَوْ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ. وَهَذَا مَوْقُوفٌ.

وَعَبْدُ الأَعْلَى غَيْرُ قَوِيٍّ إِلاَّ أَنَّهُ إِذَا انْضَمَّ إِلَى مَا قَبْلَهُ قَوِيَا فِيمَا اجْتَمَعَا فِيهِ. [ضعيف۔ أخرجه الدار قطني]

(۷۶۸۴) حضرت علی رشٹ فرماتے ہیں: جس کا نان و نفقہ تیرے ذمے ہے ان کی طرف سے آدھا صاع گندم یا ایک صاع کھجور سے ادا کرو۔ عبدالاعلیٰ غیر قوی ہے مگر اس سے پہلے قوی تھے۔

سفیان ثوری فرماتے ہیں کہ ابن عمر رشٹ کے دو مکاتب غلام تھے مگر وہ ان کی طرف سے صدقہ فطر نہیں دیتے تھے۔

(۷۶۸۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

سَعِيدٍ الْهَمَذَانِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا عُمَيْرُ بْنُ عَمَّارٍ الْهَمَذَانِيُّ حَدَّثَنَا الأَبْيَضُ بْنُ الأَغَرِّ حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِصَدَقَةِ الْفِطْرِ عَنِ الصَّغِيرِ وَالْكَبِيرِ وَالْحُرِّ وَالْعَبْدِ مِمَّنْ تَمُونُونَ. إِسْنَادُهُ غَيْرُ قَوِيٍّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[ضعیف۔ أخرجه دار قطنی]

(۷۶۸۵) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے صدقۂ فطر کا حکم دیا ہر چھوٹے بڑے سے اور آزاد وغلام کی طرف سے جن سے تم کام لیتے ہو۔

(۱۰۴) باب مَنْ قَالَ لاَ يُؤَدِّي عَنْ مُكَاتَبِهِ

مکاتب کی طرف سے صدقۂ فطر ادا کرنا ضروری نہیں

(۷۶۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا قَطَنُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ طَهْمَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّهُ كَانَ يُؤَدِّي زَكَاةَ الْفِطْرِ عَنْ كُلِّ مَمْلُوكٍ لَهُ فِي أَرْضِهِ وَغَيْرِ أَرْضِهِ، وَعَنْ كُلِّ إِنْسَانٍ يَعُولُهُ مِنْ صَغِيرٍ أَوْ كَبِيرٍ، وَعَنْ رَقِيقِ امْرَأَتِهِ. وَكَانَ لَهُ مُكَاتَبٌ بِالْمَدِينَةِ فَكَانَ لاَ يُؤَدِّي عَنْهُ.
وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ : كَانَ لاِبْنِ عُمَرَ مُكَاتَبَانِ فَلاَ يُعْطِي عَنْهُمَا الزَّكَاةَ يَوْمَ الْفِطْرِ. [صحیح۔ معنی تخریجه]

(۷۶۸۶) حضرت نافع عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ صدقۂ فطر ادا کیا کرتے تھے ہر غلام کی طرف سے جو ان کی زمین میں ہوتا یا زمین کے علاوہ میں اور ہر انسان کی طرف سے جس کو وہ کھلاتے تھے وہ چھوٹا ہوتا یا بڑا اور اپنی بیوی کے غلاموں کی طرف سے بھی۔ لیکن مدینہ میں ان کے کچھ مکاتب تھے ان کی طرف سے نہیں دیتے تھے۔

سفیان ثوری فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ کے دو مکاتب غلام تھے مگر وہ ان کی طرف سے صدقۂ فطر نہیں دیتے تھے۔

(۱۰۵) باب الْكَافِرُ يَكُونُ فِيمَنْ يَمُونُ فَلاَ يُؤَدِّي عَنْهُ زَكَاةَ الْفِطْرِ

اگر کام کرنے والا کافر ہو تو اس کی طرف سے صدقۂ فطر ادا کرنا ضروری نہیں

(۷۶۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ

قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَرَضَ زَكَاةَ الْفِطْرِ مِنْ رَمَضَانَ عَلَى النَّاسِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ عَلَى كُلِّ حُرٍّ أَوْ عَبْدٍ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَى مِنَ الْمُسْلِمِينَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ. [صحيح۔ أخرجه البخاري]

(۷۶۸۷) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے رمضان میں لوگوں پر صدقہ فطر فرض قرار دیا ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو کا۔ مسلمانوں میں سے ہر غلام و آزاد اور مذکر و مؤنث کی طرف سے۔

(۷۶۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ السَّكَنِ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ السَّكَنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَهْضَمٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : فَرَضَ النَّبِيُّ -ﷺ- زَكَاةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ عَلَى الْحُرِّ وَالْعَبْدِ وَالذَّكَرِ وَالأُنْثَى وَالصَّغِيرِ وَالْكَبِيرِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ. وَأَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَمَرَ بِأَدَاءِ زَكَاةِ الْفِطْرِ قَبْلَ خُرُوجِ النَّاسِ إِلَى الصَّلاَةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ السَّكَنِ. [أخرجه البخاري]

(۷۶۸۸) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے صدقہ فطر مقرر کیا، کھجور یا جو کا ایک صاع مسلمانوں میں سے ہر آزاد و غلام، مذکر و مؤنث اور چھوٹے و بڑے کی طرف سے اور نبی کریم ﷺ نے عیدگاہ کی طرف نکلنے سے پہلے صدقہ فطر کی ادائیگی کا حکم دیا۔

(۷۶۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عُتْبَةَ : أَحْمَدُ بْنُ الْفَرَجِ الْحِجَازِيُّ بِحِمْصَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَرَضَ زَكَاةَ الْفِطْرِ مِنْ رَمَضَانَ عَلَى كُلِّ نَفْسٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ حُرٍّ أَوْ عَبْدٍ ، رَجُلٍ أَوِ امْرَأَةٍ صَغِيرٍ أَوْ كَبِيرٍ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ. لَفْظُ حَدِيثِهِمَا سَوَاءٌ إِلاَّ أَنَّ فِي حَدِيثِ أَبِي عُتْبَةَ عَنْ كُلِّ نَفْسٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ. [صحيح۔ متفق من قبل]

(۷۶۸۹) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے رمضان میں صدقہ فطر مقرر کیا، مسلمانوں میں سے ہر شخص پر

وہ غلام ہو یا آزاد، مرد ہو یا عورت، چھوٹا ہو یا بڑا ایک صاع کھجور یا جو ہے۔

(۷۶۹۰) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ فَرْقَدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ :((إِنَّ زَكَاةَ الْفِطْرِ عَلَى كُلِّ عَبْدٍ وَحُرٍّ مِنَ الْمُسْلِمِينَ صَاعٌ مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعٌ مِنْ شَعِيرٍ)). [صحیح۔ معنیٰ من قبل]

(۷۶۹۰) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: صدقۂ فطر مسلمانوں میں سے ہر غلام و آزاد پر فرض ہے ایک صاع کھجور یا جو کا۔

(۷۶۹۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نُصَيْرٍ الْخُلْدِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَجَّاجِ بْنِ رِشْدِينَ الْمَهْرِيُّ بِمِصْرَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((زَكَاةُ الْفِطْرِ فَرْضٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ حُرٍّ وَعَبْدٍ ذَكَرٍ وَأُنْثَى مِنَ الْمُسْلِمِينَ صَاعٌ مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعٌ مِنْ شَعِيرٍ)). [صحیح۔ معنیٰ سابقا]

(۷۶۹۱) یحییٰ بن بکیر نے اسی سند کے ساتھ حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صدقۂ فطر ہر آزاد و غلام مسلمان پر وہ مذکر ہو یا مؤنث ہو فرض ہے، ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو کا۔

(۷۶۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مِهْرَانَ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَوْلاَنِيُّ وَكَانَ شَيْخَ صِدْقٍ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ يُحَدِّثُ عَنْهُ حَدَّثَنَا سَيَّارُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الصَّدَفِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :فَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- زَكَاةَ الْفِطْرِ طُهْرَةً لِلصِّيَامِ مِنَ اللَّغْوِ وَالرَّفَثِ ، وَطُعْمَةً لِلْمَسَاكِينِ ، مَنْ أَدَّاهَا قَبْلَ الصَّلاَةِ فَهِيَ زَكَاةٌ مَقْبُولَةٌ ، وَمَنْ أَدَّاهَا بَعْدَ الصَّلاَةِ فَهِيَ صَدَقَةٌ مِنَ الصَّدَقَاتِ. كَذَا قَالَ شَيْخُنَا. [حسن۔ أخرجه ابو داؤد]

(۷۶۹۲) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے صدقۂ فطر روزوں کی لغو و رفث سے طہارت کے لیے فرض کیا اور مساکین کو کھلانے کے لیے۔ جس نے عید سے پہلے ادا کیا وہ مقبول ہے اور جس نے نماز کے بعد ادا کی یہ اس کا عام صدقہ ہے۔

(۷۶۹۳) وَالصَّحِيحُ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ الدِّمَشْقِيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّمَرْقَنْدِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْخَوْلاَنِيُّ كَانَ شَيْخَ صِدْقٍ وَكَانَ ابْنُ وَهْبٍ يَرْوِي عَنْهُ.

وَهَكَذَا ذَكَرَهُ عَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الْخَلاَّلُ عَنْ مَرْوَانَ ، وَذَكَرَهُ أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ فِي الْكُنَى وَلَمْ يَعْرِفْ

اسْمُهُ. [حسن۔ تقدم قبله]

(۷۶۹۳) عباس بن ولید خلال نے اس حدیث کو مروان سے یوں ہی نقل کیا ہے۔

(۱۰۶) باب وَقْتِ وُجُوبِ زَكَاةِ الْفِطْرِ

صدقۂ فطر کے واجب ہونے کا بیان

(۷۶۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَرَضَ عَلَى النَّاسِ زَكَاةَ الْفِطْرِ مِنْ رَمَضَانَ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ عَلَى كُلِّ حُرٍّ أَوْ عَبْدٍ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَى مِنَ الْمُسْلِمِينَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْلَمَةَ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ.

[صحيح۔ معنى من قبل]

(۷۶۹۴) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے رمضان میں لوگوں پر صدقۂ فطر مقرر کیا، ایک صاع کھجور کا یا ایک صاع جو کا مسلمانوں میں سے ہر غلام و آزاد اور مذکر و مؤنث پر۔

(۱۰۷) باب مَنْ قَالَ بِوُجُوبِهَا عَلَى الْغَنِيِّ وَالْفَقِيرِ إِذَا قَدَرَ عَلَيْهِ

صدقۂ فطر ہر امیر و غریب پر واجب ہے جب وہ اس پر قادر ہو جائے

(۷۶۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ رَاشِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي صُعَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي صَدَقَةِ الْفِطْرِ : ((أَدُّوا صَاعًا مِنْ قَمْحٍ أَوْ بُرٍّ عَلَى كُلِّ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَى أَوْ صَغِيرٍ أَوْ كَبِيرٍ حُرٍّ أَوْ مَمْلُوكٍ، فَأَمَّا الْغَنِيُّ فَيُزَكِّيهِ اللَّهُ، وَأَمَّا الْفَقِيرُ فَيَرُدُّ عَلَيْهِ أَكْثَرَ مِمَّا أَعْطَاهُ)).

وَرَوَاهُ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْعَتَكِيُّ عَنْ حَمَّادٍ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ : ((صَغِيرٍ أَوْ كَبِيرٍ غَنِيٍّ أَوْ فَقِيرٍ)). إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ ثَعْلَبَةَ أَوْ ثَعْلَبَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي صُعَيْرٍ.

وَقَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ أَبِي صُعَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ وَذَكَرَ فِي مَتْنِهِ : ((الْغَنِيَّ وَالْفَقِيرَ)). وَقَالَ فِي مَتْنِهِ أَيْضًا : ((أَدُّوا صَاعًا مِنْ قَمْحٍ)). أَوْ قَالَ : ((بُرٍّ عَنْ كُلِّ إِنْسَانٍ)). [ضعيف۔ أخرجه ابو داؤد]

(۷۶۹۵) ابن ابی صعیر اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گندم کا ایک صاع ادا کرو ہر مذکر و مؤنث کی طرف سے اور چھوٹے بڑے کی طرف سے اور ہر آزاد و غلام کی طرف سے۔ جو مال دار ہے اسے اللہ تعالیٰ پاک کر دیں گے اور جو فقیر ہے اس پر اس سے زیادہ لوٹایا جائے گا جو وہ دے گا۔

سلیمان بن داؤد جمادو کے حوالے سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: چھوٹا ہو یا بڑا مال دار ہو یا محتاج اور یہ بھی کہا کہ گندم کا ایک صاع ادا کر دیا کہا: گندم ہر انسان کی طرف سے۔

(۷۶۹۶) وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ الزَّوْزَنِيُّ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الطَّبَرَانِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ زَكَاةُ الْفِطْرِ عَلَى كُلِّ حُرٍّ وَعَبْدٍ ذَكَرٍ وَأُنْثَى صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ فَقِيرٍ وَغَنِيٍّ صَاعٌ مِنْ تَمْرٍ أَوْ نِصْفُ صَاعٍ مِنْ قَمْحٍ.

قَالَ مَعْمَرٌ: وَبَلَغَنِي أَنَّ الزُّهْرِيَّ كَانَ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ-.

وَيُذْكَرُ عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُ قَالَ: الَّذِي يَأْخُذُ مِنْ زَكَاةِ الْفِطْرِ يُؤَدِّي عَنْ نَفْسِهِ، وَكَذَلِكَ عَنِ الْحَسَنِ، وَبِهِ قَالَ أَبُو الْعَالِيَةِ وَالشَّعْبِيُّ. [صحيح۔ اخرجه احمد]

(۷۶۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صدقۂ فطر ہر آزاد و غلام، مذکر و مؤنث، صغیر و کبیر اور فقیر و غنی پر واجب ہے ایک صاع کھجور کا یا نصف صاع گندم کا۔

عطاء فرماتے ہیں کہ جو صدقۂ فطر لے وہ اپنی طرف سے بھی ادا کرے۔ حسن، ابو العالیہ اور شعبی نے بھی ایسا ہی کہا۔

(۱۰۸) باب الْجِنْسِ الَّذِي يَجُوزُ إِخْرَاجُهُ فِي زَكَاةِ الْفِطْرِ

کون سی چیز سے صدقۂ فطر نکالنا جائز ہے

(۷۶۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: فَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- صَدَقَةَ رَمَضَانَ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ عَلَى الذَّكَرِ وَالأُنْثَى وَالْحُرِّ وَالْمَمْلُوكِ، فَعَدَلَ النَّاسُ بِهِ نِصْفَ صَاعٍ مِنْ بُرٍّ فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يُعْطِي التَّمْرَ فَأَعْوَزَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ عَامًا التَّمْرُ فَأَعْطَى شَعِيرًا، وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يُعْطِي إِذَا قَعَدَ الَّذِينَ يَقْبَلُونَهَا وَكَانُوا يَقْعُدُونَ قَبْلَ الْفِطْرِ يَوْمًا أَوْ يَوْمَيْنِ وَكَانَ يُعْطِي عَنِ الصَّغِيرِ وَالْكَبِيرِ مِنْ أَهْلِهِ حَتَّى كَانَ يُعْطِي عَنْ بَنِيَّ يَعْنِي بَنِي نَافِعٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي النُّعْمَانِ عَنْ حَمَّادٍ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مُخْتَصَرًا مِنْ حَدِيثِ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ عَنْ أَيُّوبَ. [صحيح۔ لفظ البخاري]

(۷۶۹۷) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کی زکوٰۃ فرض کی، ایک صاع کھجور کا یا ایک صاع جو کا، ہر مذکر ومؤنث اور آزاد وغلام پر تو لوگوں نے گندم کا نصف صاع اس کے برابر جانا۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ کھجور دیا کرتے تھے اور ایک سال اہل مدینہ نے کھجور کو کم پایا تو جو دے دیے اور ابن عمر رضی اللہ عنہ انہیں دیا کرتے جب لوگ اسے قبول کرنے کے لیے بیٹھتے تھے اور وہ عید الفطر سے ایک دو دن پہلے بیٹھا کرتے تھے اور وہ ہر چھوٹے بڑے کی طرف سے دیا کرتے تھے اپنے اہل میں سے حتیٰ کہ وہ بچوں کی طرف سے بھی دیا کرتے یعنی بنو نافع کی طرف سے دیا کرتے۔

(۷۶۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ : كُنَّا نُخْرِجُ زَكَاةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ طَعَامٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ أَقِطٍ أَوْ صَاعًا مِنْ زَبِيبٍ.

لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَفِي رِوَايَةِ الشَّافِعِيِّ : صَاعًا مِنْ طَعَامٍ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ لَمْ يَذْكُرْ كَلِمَةَ أَوْ فِي هَذَا الْمَوْضِعِ وَذَكَرَهَا بَعْدَ ذَلِكَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى ، وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ عَلَى لَفْظِ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ فَزَادَ فِي الْحَدِيثِ : كُنَّا نُعْطِي زَكَاةَ الْفِطْرِ فِي زَمَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- فَذَكَرَهُ. [صحیح۔ أخرجه البخاری]

(۷۶۹۸) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم صدقہ فطر نکالا کرتے تھے ایک صاع کھجور یا جو کا یا گندم کا یا پنیر کا یا منقی کا ایک صاع۔

یحییٰ بن یحییٰ کی روایت امام شافعی نقل فرماتے ہیں کہ ایک صاع کھانے کا یا جو کا یا کھجور کا۔ انہوں نے اس کے علاوہ کا تذکرہ نہیں کیا۔ زید بن اسلم نے یہ الفاظ زیادہ کیے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں صدقہ فطر دیا کرتے تھے۔ پھر اس کا ذکر نہیں کیا۔

(۷۶۹۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْفَرَّاءُ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ مَعَ هَذِهِ الزِّيَادَةِ دُونَ ذِكْرِ الزَّبِيبِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ يَزِيدَ الْعَدَنِيِّ عَنِ الثَّوْرِيِّ بِطُولِهِ وَعَنْ قَبِيصَةَ عَنِ الثَّوْرِيِّ مُخْتَصَرًا.

وَرَوَاهُ دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عِيَاضٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ : كُنَّا نُخْرِجُ إِذْ كَانَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- زَكَاةَ الْفِطْرِ.

وَرَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ عَنْ عِيَاضٍ فَذَكَرَ أَيْضًا هَذِهِ الزِّيَادَةَ إِلاَّ أَنَّهُ اقْتَصَرَ عَلَى ذِكْرِ بَعْضِ هَذِهِ الأَجْنَاسِ فَثَبَتَ بِذَلِكَ رَفْعُ الْحَدِيثِ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- وَلَوْ لَمْ يُجْزِهِمْ مَا كَانُوا يُخْرِجُونَهُ مِنْ هَذِهِ الأَجْنَاسِ لأَخْبَرَهُمْ بِذَلِكَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۷۶۹۹) قبیصہ بن عقبہ فرماتے ہیں کہ ہمیں سفیان نے خبر دی اور اس حدیث کا اسی سند اور معنی سے تذکرہ کیا کہ جب ہم میں رسول اللہ ﷺ موجود تھے تب بھی ہم صدقۂ فطر ان اجناس سے ادا کیا کرتے تھے۔

(۷۷۰۰) وَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ الصَّيْرَفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي رَوَّادٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : كَانَ النَّاسُ يُخْرِجُونَ صَدَقَةَ الْفِطْرِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ سُلْتٍ أَوْ زَبِيبٍ. [حسن۔ أخرجه ابو داؤد]

(۷۷۰۰) عبداللہ بن عمر ؓ فرماتے ہیں کہ لوگ رسول اللہ ﷺ کے دور میں صدقۂ فطر دیا کرتے تھے ایک صاع جو کا یا ایک صاع کھجور کا یا ایک صاع منقی کا یا ایک صاع بغیر چھلکے کا۔

(۱۰۹) باب مَنْ قَالَ لاَ يُخْرِجُ مِنَ الْحِنْطَةِ فِي صَدَقَةِ الْفِطْرِ إِلاَّ صَاعًا

گندم میں سے بھی صدقۂ فطر صاع ہے

(۷۷۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ دَاوُدَ الرَّزَّازُ بِبَغْدَادَ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو : عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى الْبِرْتِيُّ الْقَاضِي حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ يَعْنِي ابْنَ قَيْسٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ : كُنَّا نُخْرِجُ إِذْ كَانَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- زَكَاةَ الْفِطْرِ عَنْ كُلِّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ حُرٍّ أَوْ مَمْلُوكٍ صَاعًا مِنْ طَعَامٍ صَاعًا مِنْ أَقِطٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ زَبِيبٍ. فَلَمْ نَزَلْ نُخْرِجُهُ حَتَّى قَدِمَ مُعَاوِيَةُ حَاجًّا أَوْ مُعْتَمِرًا فَكَلَّمَ النَّاسَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَكَانَ فِيمَا كَلَّمَ بِهِ النَّاسَ أَنْ قَالَ : إِنِّي أَرَى أَنَّ مُدَّيْنِ مِنْ سَمْرَاءِ الشَّامِ تَعْدِلُ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ فَأَخَذَ بِذَلِكَ النَّاسُ.

فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ : فَأَمَّا أَنَا فَلاَ أَزَالُ أُخْرِجُهُ كَمَا كُنْتُ أُخْرِجُهُ أَبَدًا مَا عِشْتُ.

وَفِي رِوَايَةِ الرَّزَّازِ صَاعًا مِنْ طَعَامٍ أَوْ صَاعًا مِنْ أَقِطٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيِّ دُونَ كَلِمَةٍ أَوْ فِي هَذَا الْمَوْضِعِ ، وَقَدْ أَخْرَجَاهُ

مِنْ حَدِيثِ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عِيَاضٍ وَفِيهِ كَلِمَةُ أَوْ. [صحيح۔ هذا اللفظ مسلم، أخرجه ابو داؤد]

(۷۷۰۱) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ ہم میں موجود تھے تو ہم صدقۂ فطر ہر چھوٹے بڑے اور غلام وآزاد کی طرف سے ایک صاع جو، کھجور یا منقیٰ میں سے دیا کرتے تھے۔ ہم یوں ہی نکالتے رہے حتیٰ کہ امیر معاویہ رضی اللہ عنہ حج یا عمرے کے لیے آئے تو منبر پر لوگوں سے کلام کیا اور جو انہوں نے کلام کیا وہ یہ تھا کہ میرا خیال ہے کہ شام کے چاول کے دو مد کھجور کے ایک صاع کے برابر ہیں تو لوگوں نے اس کو اپنا لیا، لیکن میں تو ہمیشہ وہی نکالتا رہوں گا جو میں نکالا کرتا تھا۔

رزاز کی ایک روایت میں ہے کہ گندم کا ایک صاع یا پنیر کا ایک صاع۔

(۷۷۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الصَّيْدَلَانِيُّ الْعَدْلُ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَضْلِ الْبَجَلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْقَاضِي الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْمَحَامِلِيُّ وَعَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَحْمَدَ الدَّقَّاقُ قَالاَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ قَالَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ :وَذَكَرُوا عِنْدَهُ صَدَقَةَ رَمَضَانَ فَقَالَ :لاَ أُخْرِجُ إِلاَّ مَا كُنْتُ أُخْرِجُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ حِنْطَةٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ أَقِطٍ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ :أَوْ مُدَّيْنِ مِنْ قَمْحٍ قَالَ :تِلْكَ قِيمَةُ مُعَاوِيَةَ لاَ أَقْبَلُهَا وَلاَ أَعْمَلُ بِهَا.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ إِسْحَاقُ الْحَنْظَلِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ ابْنِ عُلَيَّةَ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۷۷۰۲) عیاض بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ ابوسعید کے پاس زکوٰۃ رمضان کا تذکرہ کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: میں وہی نکالتا ہوں جو رسول اللہ ﷺ کے دور میں نکالا کرتا تھا، کھجور کا ایک صاع یا گندم کا صاع یا جو یا پنیر کا ایک صاع۔ ان سے قوم میں سے ایک شخص نے کہا: یا دو مد گندم سے، انہوں نے کہا: یہ معاویہ رضی اللہ عنہ کی قیمت ہے۔ نہ میں اسے قبول کرتا ہوں اور نہ ہی اس پر عمل کرتا ہوں۔

(۷۷۰۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّازُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَرَضَ زَكَاةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ بُرٍّ عَلَى كُلِّ حُرٍّ أَوْ عَبْدٍ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَى مِنَ الْمُسْلِمِينَ.

كَذَا قَالَهُ سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَحِيُّ وَذِكْرُ الْبُرِّ فِيهِ لَيْسَ بِمَحْفُوظٍ. [ضعيف۔ أخرجه الحاكم]

(۷۷۰۳) نافع فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ نے صدقۂ فطر ایک صاع مقرر کیا کھجور یا گندم سے، ہر

آزاد و غلام مسلمان مرد و عورت پر۔

(۷۷۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُزَيْزٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُزَيْزٍ الأَيْلِيُّ حَدَّثَنِي سَلاَمَةُ بْنُ رَوْحٍ عَنْ عُقَيْلِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ عَنِ الْحَارِثِ : أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَأْمُرُ بِزَكَاةِ الْفِطْرِ فَيَقُولُ : هِيَ صَاعٌ مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعٌ مِنْ شَعِيرٍ أَوْ صَاعٌ مِنْ حِنْطَةٍ أَوْ سُلْتٍ أَوْ زَبِيبٍ.

هَذَا حَدِيثُ أَبِي بَكْرٍ وَلَمْ يَذْكُرْ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ فِي إِسْنَادِهِ : عُتْبَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ ، وَرُوِيَ ذَلِكَ مَرْفُوعًا وَالْمَوْقُوفُ أَصَحُّ. [ضعيف۔ أخرجه الحاكم]

(۷۷۰۴) حارث فرماتے ہیں کہ علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ صدقۂ فطر کی ادائیگی کا حکم دیتے اور فرماتے کہ یہ کھجور یا جو یا گندم یا صاف جو یا منقیٰ کا ایک صاع ہے۔

(۷۷۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا رَجَاءٍ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَخْطُبُ عَلَى الْمِنْبَرِ وَهُوَ يَقُولُ : فِي صَدَقَةِ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ طَعَامٍ.

هَذَا هُوَ الصَّحِيحُ مَوْقُوفٌ. [صحيح۔ رجاله ثقات]

(۷۷۰۵) ابو رجاء فرماتے ہیں کہ میں نے سنا کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ منبر پر خطبہ دے رہے تھے اور صدقۂ فطر کے بارے میں کہہ رہے تھے کہ وہ کھانے کا ایک صاع ہے۔

(۷۷۰۶) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ وَأَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((أَدُّوا صَاعًا مِنْ طَعَامٍ . يَعْنِي فِي الْفِطْرِ)).

[منكر الاسناد۔ أخرجه ابو نعيم]

(۷۷۰۶) حضرت ایوب ابو رجاء رحمہ اللہ سے نقل فرماتے ہیں اور وہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صدقۂ فطر میں کھانے کا ایک صاع ادا کرو۔

(۷۷۰۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ : كَتَبَ إِلَيْنَا ابْنُ الزُّبَيْرِ ﴿بِئْسَ الاِسْمُ الْفُسُوقُ بَعْدَ الإِيمَانِ﴾ صَدَقَةُ الْفِطْرِ صَاعٌ صَاعٌ. [صحيح۔ أخرجه ابن ابي شيبه]

(۷۷۰۷) شعبہ ابو اسحاق سے نقل فرماتے ہیں کہ ہماری طرف ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے لکھا: ﴿بِئْسَ الاِسْمُ الْفُسُوقُ بَعْدَ الإِيمَانِ﴾ کہ صدقۂ فطر ایک ایک صاع ہے۔

(۷۷۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ فِي زَكَاةِ رَمَضَانَ : عَلَى مَنْ صَامَ صَاعُ تَمْرٍ أَوْ صَاعُ بُرٍّ. [صحيح۔ رجاله ثقات]

(۷۷۰۸) قتادہ حسن بصری سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے زکوۃ رمضان (صدقۂ فطر) کے بارے میں فرمایا: جس نے روزہ رکھا، اس پر کھجور یا گندم کا ایک صاع ہے۔

(۱۱۰) باب مَنْ قَالَ يُخْرِجُ مِنَ الْحِنْطَةِ فِي صَدَقَةِ الْفِطْرِ نِصْفَ صَاعٍ

صدقۂ فطر گندم سے نصف صاع نکالا جائے

(۷۷۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ رَاشِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ أَبِي صُعَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((صَاعٌ مِنْ بُرٍّ أَوْ قَمْحٍ عَنْ كُلِّ اثْنَيْنِ صَغِيرٍ أَوْ كَبِيرٍ حُرٍّ أَوْ عَبْدٍ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَى ، أَمَّا غَنِيُّكُمْ فَيُزَكِّيهِ اللَّهُ ، وَأَمَّا فَقِيرُكُمْ فَيَرُدُّ عَلَيْهِ أَكْثَرَ مِمَّا أَعْطَى)).

(۷۷۰۹) ثعلبہ بن ابو صعیر اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گندم کا ایک صاع دو کی طرف سے ہے وہ چھوٹے ہوں یا بڑے، آزاد ہوں یا غلام، مذکر ہوں یا مؤنث۔ جو تم میں سے غنی ہوا سے اللہ پاک کر دیں گے اور جو فقیر ہو اس پر اس سے زیادہ لوٹائیں گے جو اس نے دیا۔ [ضعيف۔ معنىٰ تخريجه]

(۷۷۱۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَسُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْعَتَكِيُّ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِي رِوَايَةِ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ ثَعْلَبَةَ أَوْ ثَعْلَبَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي صُعَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ وَزَادَ سُلَيْمَانُ فِي حَدِيثِهِ :غَنِيٍّ أَوْ فَقِيرٍ .

وَرُوِيَ ذَلِكَ عَنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ الْكُوفِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ صُعَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ وَقِيلَ عَنْهُ ثَعْلَبَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَوْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ ثَعْلَبَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلاً.

وَقِيلَ عَنْهُ فِي ذَلِكَ :عَنْ كُلِّ رَأْسٍ.

وَكَذَلِكَ فِي حَدِيثِ النُّعْمَانِ بْنِ رَاشِدٍ وَقِيلَ :فِي الْقَمْحِ خَاصَّةً عَنْ كُلِّ اثْنَيْنِ . فَاللَّهُ أَعْلَمُ. وَرَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ الزُّهْرِيُّ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ ثَعْلَبَةَ :خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَهُ. وَقَالَ :فِي الْقَمْحِ مِنْ

النَّمِرِ .

وَخَالَفَهُمْ مَعْمَرٌ فَرَوَاهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَوْقُوفًا عَلَيْهِ ، ثُمَّ قَالَ : بَلَغَنِي أَنَّ الزُّهْرِيَّ كَانَ يَرْفَعُهُ قَالَ أَحْمَدُ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذُّهْلِيُّ فِي كِتَابِ الْعِلَلِ : إِنَّمَا هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ ثَعْلَبَةَ. وَإِنَّمَا هُوَ : عَنْ كُلِّ رَأْسٍ أَوْ كُلِّ إِنْسَانٍ هَكَذَا رِوَايَةُ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ لَمْ يُقِمْ هَذَا الْحَدِيثَ غَيْرُهُ قَدْ أَصَابَ الإِسْنَادَ وَالْمَتْنَ وَرَوَاهُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ. [ضعیف۔ انظر قبلہ]

(۷۷۱۰) عبداللہ بن صعیر اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ سلیمان نے اس حدیث میں یہ بات اضافی بیان کی کہ وہ مال دار ہو یا محتاج۔ ان کے بارے میں یہ بھی کہا گیا کہ ہر فرد کی طرف سے ہے۔

نعمان بن راشد کی حدیث میں ایسے ہی ہے، یعنی گندم کے بارے میں خاص طور پر کہا گیا کہ یہ دو کی طرف سے ہے

۲۰ ور ابن جریج نے عبداللہ بن ثعلبہ سے نقل کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے خطبہ دیا اور اس کا تذکرہ کیا اور گندم کے متعلق فرمایا: یہ دو کے درمیان ہے مگر معمر نے ان کی مخالفت کی ہے۔ عبداللہ بن ثعلبہ نے کہا کہ ہر فرد یا انسان کی طرف سے ہے۔

(۷۷۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُرَحْبِيلَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى أَنَّ نَافِعًا أَخْبَرَهُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِعَمْرِو بْنِ حَزْمٍ فِي زَكَاةِ الْفِطْرِ بِنِصْفِ صَاعٍ مِنْ حِنْطَةٍ أَوْ صَاعٍ مِنْ تَمْرٍ.

وَهَذَا لاَ يَصِحُّ وَكَيْفَ يَكُونُ ذَلِكَ صَحِيحًا وَرِوَايَةُ الْجَمَاعَةِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ تَعْدِيلَ الصَّاعِ مُدَّيْنِ مِنْ حِنْطَةٍ كَانَ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. [منکر۔ أخرجه الدار قطنی]

(۷۷۱۱) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عمرو بن حزم کو صدقہ فطر کے بارے میں حکم دیا کہ نصف صاع گندم یا ایک صاع کھجور سے دیا جائے۔

یہ درست نہیں ہے۔ یہ کیسے درست ہو سکتا ہے کہ صحابہ کی ایک جماعت بیان کرتی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے بعد ایک صاع گندم کے دو مد کے برابر سمجھے جاتے تھے۔

(۷۷۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ : خَطَبَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ بِالْبَصْرَةِ فِي آخِرِ رَمَضَانَ فَقَالَ : أَدُّوا صَدَقَةَ صَوْمِكُمْ. فَكَأَنَّ النَّاسَ لَمْ يَعْلَمُوا فَقَالَ : مَنْ هَا هُنَا مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ عَلِّمُوا إِخْوَانَكُمْ فَإِنَّهُمْ لاَ يَعْلَمُونَ فَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- هَذِهِ الصَّدَقَةَ عَلَى كُلِّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ ذَكَرٍ وَأُنْثَى حُرٍّ وَعَبْدٍ صَاعٌ تَمْرٍ أَوْ صَاعٌ شَعِيرٍ أَوْ نِصْفُ صَاعٍ قَمْحٍ ، فَلَمَّا قَدِمَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَرَأَى رُخْصَ الشَّعِيرِ قَالَ : لَوْ جَعَلْتُمُوهُ صَاعًا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ . قَالَ : وَكَانَ الْحَسَنُ يَرَاهَا عَلَى مَنْ صَامَ.

كَذَا قَالَ خَطَبَنَا.

وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ سَهْلِ بْنِ يُوسُفَ فَقَالَ خَطَبَ وَهُوَ أَصَحُّ. [ضعیف۔ أخرجه ابو داؤد]

(۷۷۱۲) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے رمضان کے آخر میں ہمیں بصرہ میں خطبہ دیا اور فرمایا: اپنے روزوں کی زکوۃ ادا کرو، گویا کہ لوگ اس بات کو جانتے نہیں تھے پھر انہوں نے فرمایا: یہاں اہل مدینہ میں سے کون ہے ،وہ اپنے بھائیوں کو سکھلا دے، کیوں کہ یہ نہیں جانتے کہ یہ زکوۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرض کی ہے ہر چھوٹے بڑے پر مذکر ومؤنث ،آزاد وغلام پر کھجور یا جو کا ایک صاع یا گندم کا نصف صاع۔ جب علی رضی اللہ عنہ نے آئے تو انہوں نے جو کو کم قیمت پایا تو انہوں نے کہا: اگر تم ہر چیز کا صاع مقرر کرلو تو بہتر ہے۔

(۷۷۱۳) فَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الإِسْفَرَائِينِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْمَدِينِيَّ وَسُئِلَ عَنْ حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي زَكَاةِ الْفِطْرِ فَقَالَ :حَدِيثٌ بَصْرِيٌّ وَإِسْنَادُهُ مُرْسَلٌ.

قَالَ وَقَالَ عَلِيٌّ:الْحَسَنُ لَمْ يَسْمَعْ مِنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَمَا رَآهُ قَطُّ. كَانَ بِالْمَدِينَةِ أَيَّامَ كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَلَى الْبَصْرَةِ.

قَالَ وَقَالَ لِي عَلِيٌّ فِي حَدِيثِ الْحَسَنِ :خَطَبَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ بِالْبَصْرَةِ إِنَّمَا هُوَ كَقَوْلِ ثَابِتٍ :قَدِمَ عَلَيْنَا عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ، وَمِثْلُ قَوْلِ مُجَاهِدٍ:خَرَجَ عَلَيْنَا عَلِيٌّ وَكَقَوْلِ الْحَسَنِ:إِنَّ سُرَاقَةَ بْنَ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ حَدَّثَهُمْ.

الْحَسَنُ لَمْ يَسْمَعْ مِنِ ابْنِ عَبَّاسٍ. قَالَ الشَّيْخُ أَحْمَدُ :حَدِيثُ الْحَسَنِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مُرْسَلٌ.

وَقَدْ رُوِّينَا عَنْ أَبِي رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيِّ سَمَاعًا مِنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي هَذِهِ الْخُطْبَةِ فِي صَدَقَةِ الْفِطْرِ :صَاعٌ مِنْ طَعَامٍ. [صحیح]

(۷۷۱۳) محمد بن احمد بن براء فرماتے ہیں کہ میں نے علی بن مدینی سے سنا ان سے ابن عباس رضی اللہ عنہ کی اس حدیث کے بارے میں پوچھا گیا جو انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے صدقہ فطر کے بارے میں نقل کی۔ تو انہوں نے فرمایا: یہ حسن بصری کی حدیث ہے اور اس کی سند مرسل ہے۔

(۷۷۱۴) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو الأَشْعَثِ حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :أُمِرْنَا أَنْ نُعْطِيَ صَدَقَةَ رَمَضَانَ عَنِ الصَّغِيرِ وَالْكَبِيرِ وَالْحُرِّ وَالْمَمْلُوكِ صَاعًا مِنْ طَعَامٍ وَمَنْ أَدَّى بُرًّا قُبِلَ مِنْهُ ، وَمَنْ أَدَّى شَعِيرًا قُبِلَ مِنْهُ ، وَمَنْ أَدَّى زَبِيبًا قُبِلَ مِنْهُ ، وَمَنْ أَدَّى سُلْتًا قُبِلَ مِنْهُ قَالَ وَأَحْسَبُهُ قَالَ وَمَنْ أَدَّى دَقِيقًا قُبِلَ مِنْهُ ، وَمَنْ أَدَّى سَوِيقًا قُبِلَ مِنْهُ

وَهَذَا أَيْضًا مُرْسَلٌ. (ج) مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ لَمْ يَسْمَعْ مِنِ ابْنِ عَبَّاسٍ شَيْئًا إِلاَّ أَنَّهُ يُوَافِقُ حَدِيثَ أَبِي رَجَاءٍ

الْعَطَارِدِیُّ الْمَوْصُولَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فَهُوَ أَوْلَى أَنْ يَكُونَ صَحِيحًا ، وَمَا شَكَّ فِيهِ الرَّاوِي وَلاَ شَاهِدَ لَهُ فَلاَ اعْتِدَادَ بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [منکر۔ أخرجه دار قطنی]

(۷۷۱۴) محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہمیں حکم دیا گیا کہ ہم زکوۃ رمضان ہر چھوٹے بڑے اور آزاد وغلام کی طرف سے کھانے کا ایک صاع ادا کریں اور جو کوئی گندم لائے اس سے قبول کر لی جائے اور جو کوئی جو سے ادا کرے اسے بھی قبول کر لیا جائے اور جس نے منقی سے ادا کی اس سے بھی قبول کر لی جائے اور جس نے جو کا آٹا دیا اسے بھی قبول کر لیا جائے۔ میرا خیال ہے کہ انہوں نے فرمایا: جس نے آٹا یا ستو دیا اسے بھی قبول کر لیا جائے۔

(۷۷۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الأُرْمَوِيُّ أَخْبَرَنَا شَافِعُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الطَّحَاوِيُّ حَدَّثَنَا الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ حَسَّانَ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عُقَيْلِ بْنِ خَالِدٍ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ خَالِدِ بْنِ مُسَافِرٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَرَضَ زَكَاةَ الْفِطْرِ مُدَّيْنِ مِنْ حِنْطَةٍ. قَالَ الشَّافِعِيُّ : حَدِيثُ مُدَّيْنِ خَطَأٌ.

قَالَ الشَّيْخُ : هُوَ كَمَا قَالَ فَالأَخْبَارُ الثَّابِتَةُ تَدُلُّ عَلَى أَنَّ التَّعْدِيلَ بِمُدَّيْنِ كَانَ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

وَرُوِّينَا فِي جَوَازِ نِصْفِ صَاعٍ مِنْ بُرٍّ فِي صَدَقَةِ الْفِطْرِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ وَعُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ ، وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، وَأَبِي هُرَيْرَةَ ، وَفِي إِحْدَى الرِّوَايَتَيْنِ عَنْ عَلِيٍّ ، وَابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالَ ابْنُ الْمُنْذِرِ : لاَ يَثْبُتُ ذَلِكَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا.

قَالَ الشَّيْخُ : هُوَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ مُنْقَطِعٌ وَعَنْ عُثْمَانَ مَوْصُولٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَقَدْ وَرَدَتْ أَخْبَارٌ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي صَاعٍ مِنْ بُرٍّ وَوَرَدَتْ أَخْبَارٌ فِي نِصْفِ صَاعٍ ، وَلاَ يَصِحُّ شَيْءٌ مِنْ ذَلِكَ قَدْ بَيَّنْتُ عِلَّةَ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهَا فِي الْخِلاَفِيَّاتِ ، وَرُوِّينَا فِي حَدِيثِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَفِي الْحَدِيثِ الثَّابِتِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ تَعْدِيلَ مُدَّيْنِ مِنْ بُرٍّ وَهُوَ نِصْفُ صَاعٍ بِصَاعٍ مِنْ شَعِيرٍ وَقَعَ بَعْدَ النَّبِيِّ -ﷺ- وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

(۷۷۱۵) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صدقۂ فطر گندم کے دو مد ہیں۔ امام شافعی فرماتے ہیں: دو مد والی حدیث ''خطا'' ہے۔ شیخ فرماتے ہیں: اخبار ثابتہ اس بات پر دلالت کرتے ہیں کہ دو مد کا اندازہ لگانا رسول اللہ ﷺ کے بعد ہوا۔ ہمیں ابوبکر صدیق، عثمان بن عفان، عبداللہ بن مسعود، جابر بن عبداللہ اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہم سے صدقۂ فطر میں گندم کا نصف صاع ادا کرنا روایت کیا گیا ہے۔

(۱۱۱) باب مَا دَلَّ عَلَى أَنَّ زَكَاةَ الْفِطْرِ إِنَّمَا تَجِبُ صَاعًا بِصَاعِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم وَأَنَّ الاِعْتِبَارَ فِي ذَلِكَ بِصَاعِ أَهْلِ الْمَدِينَةِ الَّذِينَ كَانُوا يَقْتَاتُونَ بِهِ

صدقۂ فطر کی ادائیگی نبی کریم ﷺ کے صاع کے مطابق ہے اور وہ اہلِ مدینہ کا صاع ہے جس سے وہ ناپتے تھے

(۷۷۱۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو نَصْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَامِدٍ التِّرْمِذِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حِبَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أُمِّهِ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهَا حَدَّثَتْهُ : أَنَّهُمْ كَانُوا يُخْرِجُونَ زَكَاةَ الْفِطْرِ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِالْمُدِّ الَّذِي يَقْتَاتُ بِهِ أَهْلُ الْبَيْتِ أَوِ الصَّاعِ الَّذِي يَقْتَاتُونَ بِهِ يَفْعَلُ ذَلِكَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ كُلُّهُمْ. [صحیح۔ ابن خزیمہ]

(۷۷۱۶) اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں وہ اس مد سے زکوٰۃ دیا کرتے تھے جس سے اہلِ بیت وزن کیا کرتے تھے یا اس صاع سے جس سے تمام اہلِ مدینہ وزن کرتے تھے۔

(۷۷۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَنْظَلَةَ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((الْمِيزَانُ عَلَى مِيزَانِ أَهْلِ مَكَّةَ وَالْمِكْيَالُ مِكْيَالُ أَهْلِ الْمَدِينَةِ)). [صحیح۔ أخرجه ابو داؤد]

(۷۷۱۷) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ترازو اہلِ مکہ کا ترازو ہے اور ماپ اہلِ مدینہ کا اصل ماپ ہے۔

(۱۱۲) باب مَا دَلَّ عَلَى أَنَّ صَاعَ النَّبِيِّ ﷺ كَانَ عِيَارُهُ خَمْسَةَ أَرْطَالٍ وَثُلُثًا

نبی کریم ﷺ کا صاع پونے چھ رطل وزن کا تھا

(۷۷۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُعَيْمٍ وَأَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ وَأَيُّوبَ وَحُمَيْدٍ وَعَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- مَرَّ بِهِ وَهُوَ بِالْحُدَيْبِيَةِ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ مَكَّةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ وَهُوَ يُوقِدُ تَحْتَ قِدْرٍ لَهُ وَالْقَمْلُ يَتَهَافَتُ عَلَى وَجْهِهِ فَقَالَ : ((أَتُؤْذِيكَ هَوَامُّكَ هَذِهِ)). قُلْتُ : نَعَمْ. قَالَ :

((فَاحْلِقْ رَأْسَكَ وَأَطْعِمْ فَرَقًا بَيْنَ سِتَّةِ مَسَاكِينَ)). وَالْفَرَقُ ثَلَاثَةُ آصُعٍ : ((أَوْ صُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ أَوِ انْسُكْ نَسِيكَةً)). وَقَالَ ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ :((أَوِ اذْبَحْ شَاةً)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ وَأَيُّوبَ وَسَيْفِ بْنِ سُلَيْمَانَ وَغَيْرِهِمْ عَنْ مُجَاهِدٍ. [صحیح۔ أخرجه البخاری]

(۷۷۱۸) کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس سے گزرے اور وہ حدیبیہ میں تھے اور یہ مکہ میں دخول سے پہلے کی بات ہے اور وہ محرم تھے اور ہنڈیا کے نیچے آگ جلا رہے تھے اور جوئیں ان کے چہرے پر گر رہی تھیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تجھے تیرے یہ جانور پریشان کر رہے ہیں؟ میں نے کہا: جی ہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو اپنا سر منڈوا دے اور کھجور کا ایک فرق (ٹوکرا) ساٹھ مسکینوں کو کھلا اور فرق تین صاع کا ہوتا ہے یا پھر تین دن کے روزے رکھ یا ایک قربانی دے۔ ابن ابی نجیح کہتے ہیں کہ ایک بکری ذبح کر۔

(۷۷۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ فِيمَا قُرِءَ عَلَيْهِ مِنْ كِتَابٍ مُعَارَضٍ بِأَصْلِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ السِّجِسْتَانِيُّ قَالَ :سَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ يَقُولُ :الْفَرَقُ سِتَّةَ عَشَرَ رِطْلاً وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ : صَاعُ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ خَمْسَةُ أَرْطَالٍ وَثُلُثٌ قَالَ فَمَنْ قَالَ ثَمَانِيَةُ أَرْطَالٍ قَالَ لَيْسَ ذَاكَ بِمَحْفُوظٍ.

[صحیح۔ رجاله ثقات]

(۷۷۱۹) ابوداؤد سجستانی فرماتے ہیں کہ میں نے احمد بن حنبل کو سنا کہ ایک صاع سولہ رطل کا ہے جو ابن ابی ذئب کا صاع ہے اور وہ سوا پندرہ رطل کا ہے۔ جس نے آٹھ رطل کا کہا ہے وہ غیر محفوظ ہے۔

(۷۷۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْقَاسِمِ :عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَحْمَدَ الْوَجِيرِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ :سَأَلَ أَبُو يُوسُفَ مَالِكًا عِنْدَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَنِ الصَّاعِ كَمْ هُوَ رِطْلاً؟ قَالَ :السُّنَّةُ عِنْدَنَا أَنَّ الصَّاعَ لاَ يُرَطَّلُ فَفَحَمَهُ.

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ :سَمِعْتُ الْحُسَيْنَ بْنَ الْوَلِيدِ يَقُولُ قَالَ أَبُو يُوسُفَ :فَقَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَجَمَعْتُ أَبْنَاءَ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَدَعَوْتُ بِصَاعَاتِهِمْ فَكُلٌّ يُحَدِّثُنِي عَنْ آبَائِهِمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- :أَنَّ هَذَا صَاعُهُ فَقَدَّرْتُهَا فَوَجَدْتُهَا مُسْتَوِيَةً فَتَرَكْتُ قَوْلَ أَبِي حَنِيفَةَ وَرَجَعْتُ إِلَى هَذَا. [حسن لغيره]

(۷۷۲۰) ابواحمد محمد بن عبد الوهاب فرماتے ہیں: میں نے اپنے والد سے سنا، یوسف نے امام مالک سے امیر المومنین کے پاس پوچھا کہ صاع کتنے رطل کا ہوتا ہے؟ تو انہوں نے فرمایا کہ ہمارے نزدیک سنت یہ ہے کہ صاع کے رطل نہیں ہوتے اور اسے یہ جواب دے کر لا جواب کر دیا۔ ابواحمد فرماتے ہیں: میں حسین بن ولید کو فرماتے ہوئے سنا کہ ابو یوسف نے فرمایا: جب میں مدینے آیا اور اصحاب رسول کے بیٹوں کو جمع کیا اور ان سے تمام صاع منگوائے تو وہ سب کے سب اپنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی

حدیث نقل فرمانے لگے کہ یہی وہ صاع ہے تو میں نے ان سب کے صاع کو برابر پایا۔ پھر میں نے ابوحنیفہ کے قول کو ترک کر دیا اور اس کی طرف رجوع کر لیا۔

(۷۷۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ : قَدِمَ عَلَيْنَا أَبُو يُوسُفَ مِنَ الْحَجِّ فَأَتَيْنَاهُ فَقَالَ : إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَفْتَحَ عَلَيْكُمْ بَابًا مِنَ الْعِلْمِ هَمَّنِي تَفَحَّصْتُ عَنْهُ فَقَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَسَأَلْتُ عَنِ الصَّاعِ فَقَالُوا : صَاعُنَا هَذَا صَاعُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. قُلْتُ لَهُمْ : مَا حُجَّتُكُمْ فِي ذَلِكَ فَقَالُوا : نَأْتِيكَ بِالْحُجَّةِ غَدًا فَلَمَّا أَصْبَحْتُ أَتَانِي نَحْوٌ مِنْ خَمْسِينَ شَيْخًا مِنْ أَبْنَاءِ الْمُهَاجِرِينَ وَالأَنْصَارِ مَعَ كُلِّ رَجُلٍ مِنْهُمُ الصَّاعُ تَحْتَ رِدَائِهِ كُلُّ رَجُلٍ مِنْهُمْ يُخْبِرُ عَنْ أَبِيهِ أَوْ أَهْلِ بَيْتِهِ : أَنَّ هَذَا صَاعُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. فَنَظَرْتُ فَإِذَا هِيَ سَوَاءٌ قَالَ فَعَيَّرْتُهُ فَإِذَا هُوَ خَمْسَةُ أَرْطَالٍ وَثُلُثٌ بِنُقْصَانٍ مَعَهُ يَسِيرٍ فَرَأَيْتُ أَمْرًا قَوِيًّا فَقَدْ تَرَكْتُ قَوْلَ أَبِي حَنِيفَةَ فِي الصَّاعِ وَأَخَذْتُ بِقَوْلِ أَهْلِ الْمَدِينَةِ. قَالَ الْحُسَيْنُ : فَحَجَجْتُ مِنْ عَامِي ذَلِكَ فَلَقِيتُ مَالِكَ بْنَ أَنَسٍ فَسَأَلْتُهُ عَنِ الصَّاعِ فَقَالَ : صَاعُنَا هَذَا صَاعُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. فَقُلْتُ : كَمْ رِطْلاً هُوَ؟ قَالَ : إِنَّ الْمِكْيَالَ لاَ يُرْطَلُ هُوَ هَذَا. قَالَ الْحُسَيْنُ : فَلَقِيتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ فَقَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي : أَنَّ هَذَا صَاعُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [حسن۔ رجاله ثقات]

(۷۷۲۱) حسین بن ولید فرماتے ہیں کہ ابو یوسف حج سے واپسی پر ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمانے لگے کہ میں چاہتا ہوں کہ تم پر علم کا ایک ایسا دروازہ کھولوں جس نے مجھے تیار کیا اور میں انہیں چھوڑ کر مدینے چلا آیا، پھر میں نے صاع کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا: یہ ہمارا صاع رسول اللہ ﷺ کا صاع ہے۔ میں نے ان سے کہا: تمہاری کیا دلیل ہے؟ انہوں نے کہا: ہم آپ کے پاس اس کی دلیل لاتے ہیں۔ اگلی صبح میرے پاس پچاس شیوخ کے لگ بھگ آئے جو مہاجرین وانصار کے بیٹے تھے۔ ان میں سے ہر ایک کے پاس اس کی چادر کے نیچے صاع تھا اور ان میں سے ہر ایک اپنے گھر والوں یا والدین سے کہہ رہا تھا کہ یہی رسول اللہ ﷺ کا صاع ہے۔ جب میں نے دیکھا تو سب کو برابر پایا اور وہ سوا پانچ رطل سے کچھ کم تھا تو میں نے اس کو قوی جانا اور ابوحنیفہ کے قول کو ترک کر دیا اور اہل مدینہ کے قول کو قبول کر لیا۔

حسن فرماتے ہیں: میں نے اسی سال حج کیا تو میری ملاقات امام مالک بن انس سے ہوئی۔ میں نے ان سے صاع کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا: ہمارا یہ صاع رسول اللہ ﷺ ہی کا صاع ہے۔ میں نے پوچھا: یہ کتنے رطل کا ہے؟ تو انہوں نے فرمایا: مکیال کے رطل نہیں ہوتے۔ حسین فرماتے ہیں: پھر میں عبداللہ بن زید بن اسلم سے ملا تو انہوں نے فرمایا: مجھے میرے والد نے میرے دادا کے حوالے سے بتایا ہے کہ یہی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا صاع ہے۔

(۷۷۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ الْخُسْرُوجِرْدِيُّ حَدَّثَنَا

دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سَعْدٍ الْجَلاَّبَ يَقُولُ : سَأَلْتُ إِسْمَاعِيلَ بْنَ أَبِى أُوَيْسٍ بِالْمَدِينَةِ عَنْ صَاعِ النَّبِىِّ -ﷺ- فَأَخْرَجَ إِلَىَّ صَاعًا عَتِيقًا بَالِيًا فَقَالَ :هَذَا صَاعُ النَّبِىِّ -ﷺ- بِعَيْنِهِ فَعَيَّرْتُهُ فَكَانَ خَمْسَةَ أَرْطَالٍ وَثُلُثًا. [ضعیف]

(۷۷۲۲) محمد بن سعد جلاب فرماتے ہیں میں نے اسماعیل بن ابو اویس سے مدینہ میں نبی کریم ﷺ کے صاع کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے ایک پرانا صاع نکالا اور فرمایا یہ ہے نبی کریم ﷺ کا اصل صاع میں نے اس کا وزن کیا تو وہ پانچ رطل اور ایک ثلث تھا۔

(۷۷۲۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ :قَرَأْتُ بِخَطِّ أَبِى عَمْرٍو الْمُسْتَمْلِى سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى يَعْنِى الذُّهْلِىَّ يَقُولُ :اسْتَعَرْتُ مِنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِى أُوَيْسٍ صَاعَ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فَوَجَدْتُ عَلَيْهِ مَكْتُوبًا صَاعُ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ مُعَيَّرٌ عَلَى صَاعِ النَّبِىِّ -ﷺ- وَلاَ أَحْسِبُنِى إِلاَّ عَيَّرْتُهُ بِالْعَدَسِ فَوَجَدْتُهُ خَمْسَةَ أَرْطَالٍ وَثُلُثًا.

(۷۷۲۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا الْخَصِيبُ بْنُ نَاصِحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ الْمَدِينِىِّ عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ قَالُوا لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ صَاعَنَا أَصْغَرُ الصِّيعَانِ ، وَمُدَّنَا أَصْغَرُ الأَمْدَادِ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِى صَاعِنَا وَمُدِّنَا وَقَلِيلِنَا وَكَثِيرِنَا وَاجْعَلْ لَنَا مَعَ الْبَرَكَةِ بَرَكَتَيْنِ، اللَّهُمَّ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ عَبْدُكَ وَخَلِيلُكَ دَعَاكَ لأَهْلِ مَكَّةَ وَإِنِّى عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ أَدْعُوكَ لأَهْلِ الْمَدِينَةِ بِمِثْلِ مَا دَعَاكَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ لأَهْلِ مَكَّةَ)).

وَالَّذِى رَوَاهُ صَالِحُ بْنُ مُوسَى الطَّلْحِىُّ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا : جَرَتِ السُّنَّةُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِى الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ صَاعٌ ، وَالْوُضُوءُ رِطْلَيْنِ. وَالصَّاعُ ثَمَانِيَةُ أَرْطَالٍ. فَإِنَّ صَالِحًا يَتَفَرَّدُ بِهِ وَهُوَ ضَعِيفُ الْحَدِيثِ قَالَهُ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَغَيْرُهُ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ بِالْحَدِيثِ وَكَذَلِكَ مَا رُوِىَ عَنْ جَرِيرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

وَمَا رُوِىَ عَنِ ابْنِ أَبِى لَيْلَى عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِىَّ -ﷺ- : كَانَ يَتَوَضَّأُ بِرِطْلَيْنِ وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ ثَمَانِيَةِ أَرْطَالٍ إِسْنَادُهُمَا ضَعِيفٌ.

وَالصَّحِيحُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ إِلَى خَمْسَةِ أَمْدَادٍ ، ثُمَّ قَدْ أَخْبَرَتْ أَسْمَاءُ بِنْتُ أَبِى بَكْرٍ :أَنَّهُمْ كَانُوا يُخْرِجُونَ زَكَاةَ الْفِطْرِ بِالصَّاعِ الَّذِى يَقْتَاتُونَ بِهِ.

فَدَلَّ ذَلِكَ عَلَى مُخَالَفَةِ صَاعِ الزَّكَاةِ وَالْقُوتِ صَاعَ الْغُسْلِ ، ثُمَّ قَدْ رَوَتْ عَائِشَةُ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا : كَانَتْ تَغْتَسِلُ هِىَ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ إِنَاءٍ قَدْرَ الْفَرَقِ ، وَقَدْ دَلَّلْنَا عَلَى أَنَّ الْفَرَقَ ثَلاَثَةُ آصُعٍ ، فَإِذَا

كَانَ الصَّاعُ خَمْسَةَ أَرْطَالٍ وَثُلُثًا كَانَ قَدْرُ مَا يَغْتَسِلُ بِهِ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا ثَمَانِيَةَ أَرْطَالٍ وَهُوَ صَاعٌ وَنِصْفٌ، وَقَدْرُ مَا يَغْتَسِلُ بِهِ كَانَ يَخْتَلِفُ بِاخْتِلاَفِ الاِسْتِعْمَالِ فَلاَ مَعْنَى لِتَرْكِ الأَحَادِيثِ الصَّحِيحَةِ فِي قَدْرِ الصَّاعِ الْمُعَدِّ لِزَكَاةِ الْفِطْرِ بِمِثْلِ هَذَا وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [حسن]

(۷۷۲۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں نے رسول اللہ ﷺ سے کہا: اے اللہ کے رسول! ہمارا صاع تمام صاعوں سے چھوٹا ہے اور ہمارا مد تمام مدوں سے چھوٹا ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! تو ہمارے صاع اور ہمارے مد میں برکت ڈال دے، ہمارے تھوڑے میں اور ہمارے زیادہ میں ایک برکت کے ساتھ دو برکات نازل فرما۔ اے اللہ! بے شک ابراہیم تیرے بندے اور تیرے خلیل نے اہل مکہ کے لیے دعا کی اور میں تیرا بندہ اور تیرا رسول تجھ سے اہل مدینہ کے لیے ویسی ہی دعا کرتا ہوں جو ابراہیم نے اہل مکہ کے لیے کی تھی۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ غسلِ جنابت میں جو رسول اللہ ﷺ کی سنت ایک صاع (پانی) تھا اور وضو کے لیے دو رطل تھے اور صاع آٹھ رطل کا ہوتا ہے۔

انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ وضو دو رطل سے اور غسل ایک صاع سے کرتے تھے، جو آٹھ رطل کا ہوتا ہے، اور یہ بھی کہ آپ ایک مد سے وضو کیا کرتے تھے اور غسل ایک صاع یعنی پانچ مد سے کرتے۔

اسماء بنت ابی بکر نے بتایا کہ لوگ اسی صاع سے صدقۂ فطر کرتے تھے جس سے ناپتے تھے۔

یہ حدیث دلالت کرتی ہے کہ زکوۃ والا صاع غسل والے صاع کے علاوہ ہے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور رسول اللہ ﷺ مل کر ایک برتن سے غسل کرتے جو ٹب کے مانند ہوتا اور یہ بات بھی واضح ہو چکی کہ فرق تین صاع کے برابر ہے۔ جب کہ صاع پانچ رطل اور ثلث ہوتا ہے، سو ان میں سے ہر ایک آٹھ رطل سے غسل کرتا تھا۔ یہ مقدار ایک صاع اور نصف ہے صدقۂ فطر کے لیے بیان کی گئی ہے جس مقدار کے ساتھ وہ غسل کرتے تھے، اس میں استعمال کی وجہ سے فرق ہو جاتا۔ احادیث صحیحہ کا ترک کرنا درست نہیں جن میں صاع کی مقدار صدقۂ فطر کے لیے بیان کی گئی ہے۔

(۱۱۳) بَابُ مَنْ قَالَ يُجْزِءُ إِخْرَاجُ الدَّقِيقِ فِي زَكَاةِ الْفِطْرِ

صدقۂ فطر میں آٹا ادا کرنا بھی کافی ہے

(۷۷۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ (ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ سَمِعَ عِيَاضًا قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ: لاَ أُخْرِجُ أَبَدًا إِلاَّ صَاعًا إِنَّا كُنَّا نُخْرِجُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ صَاعَ تَمْرٍ أَوْ شَعِيرٍ أَوْ أَقِطٍ أَوْ زَبِيبٍ. هَذَا حَدِيثُ يَحْيَى. زَادَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ فِيهِ: أَوْ صَاعًا مِنْ دَقِيقٍ.

قَالَ حَامِدٌ :فَأَنْكَرُوا عَلَيْهِ فَتَرَكَهُ سُفْيَانُ

قَالَ أَبُو دَاوُدَ :فَهَذِهِ الزِّيَادَةُ وَهَمٌ مِنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ.

قَالَ الشَّيْخُ :رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ مِنْهُمْ حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ. وَمَنْ ذَلِكَ الْوَجْهِ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ وَيَحْيَى الْقَطَّانُ ، وَأَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ ، وَحَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ وَغَيْرُهُمْ فَلَمْ يَذْكُرْ أَحَدٌ مِنْهُمُ الدَّقِيقَ غَيْرَ سُفْيَانَ ، وَقَدْ أُنْكِرَ عَلَيْهِ فَتَرَكَهُ

وَرُوِىَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مُرْسَلاً مَوْقُوفًا عَلَى طَرِيقِ التَّوَهُّمِ وَلَيْسَ بِثَابِتٍ وَرُوِىَ مِنْ أَوْجُهٍ ضَعِيفَةٍ لاَ تَسْوَى ذِكْرَهَا. [شاذ۔ أخرجه ابو داؤد]

(۷۷۲۵) ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں تو ایک صاع ہی نکالوں گا، اس لیے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں ایک صاع ہی نکالا کرتے تھے کھجور، جو، پنیر یا منقی۔ سفیان بن عیینہ فرماتے ہیں: یا آٹے کا ایک صاع۔ سفیان کے بغیر کسی نے آٹے کا ذکر نہیں کیا، اس لیے اس کا انکار کیا گیا کہ انہوں نے اسے ترک کر دیا۔

محمد بن سیرین نے ابن عباس سے مرسل روایت نقل کی ہے اور موقوف بھی، وہم کی بنا پر مگر یہ ثابت نہیں ہے اس لیے کہ ضعیف سند سے بیان کی گئی ہے۔

(۱۱۴) باب وُجُوبِ زَكَاةِ الْفِطْرِ عَلَى أَهْلِ الْبَادِيَةِ

دیہاتیوں پر صدقہ فطر کے واجب ہونے کا بیان

وَذَلِكَ لِمَا رُوِّينَا فِى أَحَادِيثِ ابْنِ عُمَرَ وَغَيْرِهِ وَدُخُولِهِمْ فِى عُمُومِهَا

(۷۷۲۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَرَّاقُ وَلَقَبُهُ حَمْدَانُ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبَّادٍ وَكَانَ مِنْ خِيَارِ النَّاسِ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَمَرَ صَارِخًا بِبَطْنِ مَكَّةَ يُنَادِى ((إِنَّ صَدَقَةَ الْفِطْرِ حَقٌّ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ صَغِيرٍ أَوْ كَبِيرٍ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَى حُرٍّ أَوْ مَمْلُوكٍ حَاضِرٍ أَوْ بَادٍ صَاعٌ مِنْ شَعِيرٍ أَوْ تَمْرٍ)). وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ حَمْدَانَ فَزَادَ فِيهِ :مُدَّانِ مِنْ قَمْحٍ.

وَرَوَاهُ الْكُدَيْمِىُّ أَيْضًا عَنْ دَاوُدَ بْنِ شَبِيبٍ وَهَذَا حَدِيثٌ يَنْفَرِدُ بِهِ يَحْيَى بْنُ عَبَّادٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ هَكَذَا ، وَإِنَّمَا رَوَاهُ غَيْرُهُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ مِنْ قَوْلِهِ فِى الْمُدَّيْنِ.

وَعَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ مَرْفُوعًا إِلَى النَّبِىِّ -ﷺ- فِى سَائِرِ أَلْفَاظِهِ. [منكر۔ أخرجه الحاكم]

(۷۷۲۶) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اعلان کرنے والے کو حکم دیا کہ وہ بطن مکہ میں اعلان

کرے کہ صدقہ فطر ہر مسلمان پر واجب ہے وہ چھوٹا ہو یا بڑا، مذکر ہو یا مؤنث، آزاد ہو یا غلام، شہری ہو یا دیہاتی ایک صاع جو یا ایک صاع کھجور سے۔

(۷۷۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ : بَلَغَنِي أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَمَرَ صَارِخًا يَصْرُخُ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ قَالَ فَذَكَرَهُ. قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ عَطَاءٌ : مُدَّيْنِ مِنْ قَمْحٍ أَوْ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ شَعِيرٍ. الْحُرُّ وَالْعَبْدُ فِيهِ سَوَاءٌ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرٍو مُنْقَطِعًا. [منكر۔ أخرجه دار قطنی]

(۷۷۲۷) عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے یہ بات پہنچی کہ پیارے پیغمبر ﷺ نے اعلان والے کو حکم دیا کہ وہ اعلان کر دے کہ ہر مسلمان پر صدقہ فطر ہے---- پوری حدیث بیان کی۔ عطاء فرماتے ہیں: دو مد گندم کے یا ایک صاع کھجور کا یا جو کا اور اس میں غلام و آزاد برابر ہیں۔

(۷۷۲۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ الأَدَمِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ : عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((زَكَاةُ الْفِطْرِ عَلَى الْحَاضِرِ وَالْبَادِي)).

وَرَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنِ الْمُعْتَمِرِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ ، وَرَوَاهُ سَالِمُ بْنُ نُوحٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ مَرْفُوعًا . إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرِ الْحَاضِرَ وَالْبَادِيَ.

قَالَ أَبُو عِيسَى التِّرْمِذِيُّ : سَأَلْتُ مُحَمَّدًا يَعْنِي الْبُخَارِيَّ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ : ابْنُ جُرَيْجٍ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ. [ضعيف۔ أخرجه العقيلی]

(۷۷۲۸) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صدقہ فطر ہر شہری و دیہاتی دونوں پر ہے۔ ابو عیسیٰ فرماتے ہیں: میں نے امام بخاری سے اس حدیث کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا: جریج نے عمرو بن شعیب سے نہیں سنا۔

(۱۱۵) باب مَا يَجُوزُ إِخْرَاجُهُ لأَهْلِ الْبَادِيَةِ فِي زَكَاةِ الْفِطْرِ مِنَ الأَقِطِ وَغَيْرِهِ

دیہاتیوں کے لیے صدقہ فطر میں پنیر وغیرہ کا دینا جائز ہے

(۷۷۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ

يُوسُفَ الشَّيْبَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا قَبِيصَةُ يَعْنِي ابْنَ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ : كُنَّا نُعْطِي زَكَاةَ الْفِطْرِ زَمَنَ النَّبِيِّ ﷺ. صَاعًا مِنْ طَعَامٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ أَقِطٍ. [صحیح۔ أخرجه البخاری]

(۷۷۲۹) ابوسعید ؓ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے دور میں صدقہ فطر گندم جو یا پنیر کا ایک صاع دیتے تھے۔

(۷۷۳۰) أَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : كُنَّا نُعْطِي عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. صَاعًا مِنْ طَعَامٍ ، صَاعًا مِنْ تَمْرٍ ، صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ صَاعًا مِنْ زَبِيبٍ ، صَاعًا مِنْ أَقِطٍ ، فَلَمَّا جَاءَ مُعَاوِيَةُ وَجَاءَتِ السَّمْرَاءُ عَدَلَهُ النَّاسُ بِمُدَّيْنِ حِنْطَةً. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ كَمَا تَقَدَّمَ ذِكْرُهُ. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۷۷۳۰) ابوحذیفہ فرماتے ہیں کہ سفیان نے اسی سند سے حدیث بیان کی کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں گندم، کھجور، جو، منقیٰ یا پنیر کا ایک صاع دیا کرتے تھے۔ جب امیر معاویہ ؓ آئے اور چاول بھی کاشت ہوئے تو لوگوں نے اسے گندم کے دو مد کے برابر سمجھا۔

(۷۷۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ قَالَ : وَكَتَبَ إِلَيَّ كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو الْمُزَنِيُّ يُخْبِرُ عَنْ رُبَيْحِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : جَاءَ رِجَالٌ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ. فَقَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا أُولُو أَمْوَالٍ فَهَلْ تَجُوزُ عَنَّا مِنْ زَكَاةِ الْفِطْرِ؟ قَالَ : ((لاَ فَأَدُّوهَا عَنِ الصَّغِيرِ وَالْكَبِيرِ وَالذَّكَرِ وَالأُنْثَى وَالْحُرِّ وَالْعَبْدِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ زَبِيبٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ أَقِطٍ)). [منکر]

(۷۷۳۱) حضرت ابوسعید خدری ؓ فرماتے ہیں کہ کچھ دیہاتی رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ہم مال مویشی والے ہیں، کیا ہم سے صدقہ فطر معاف کر دیں گے تو آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں تم ہر چھوٹے بڑے مذکر و مؤنث اور غلام و آزاد کی طرف سے ادا کرو، کھجور، منقیٰ، جو یا پنیر کا ایک صاع۔

(۷۷۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي حُرَّةَ قَالَ : سُئِلَ الْحَسَنُ عَنِ الأَعْرَابِ يُؤَدُّونَ زَكَاةَ الْفِطْرِ قَالَ : صَاعٌ مِنْ لَبَنٍ. [ضعیف]

(۷۷۳۲) ہشیم ابوحرہ سے نقل فرماتے ہیں کہ حسن سے دیہاتیوں کے بارے میں پوچھا گیا کہ وہ صدقہ فطر کیا ادا کریں؟ تو انہوں نے فرمایا: ایک صاع دودھ ادا کریں۔

(۱۱۶) باب مَنْ قَالَ تُقْسَمُ زَكَاةُ الْفِطْرِ عَلَى مَنْ تُقْسَمُ عَلَيْهِ زَكَاةُ الْمَالِ اسْتِدْلاَلاً بِالآيَةِ فِي الصَّدَقَاتِ

صدقۂ فطران پر تقسیم کیا جائے گا جن پر زکوٰۃ تقسیم کی جاتی ہے۔ آیت صدقات سے استدلال کرتے ہوئے

(۷۷۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الطِّيبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ : بِشْرُ بْنُ مُوسَى الأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ نُعَيْمٍ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ : سَمِعْتُ زِيَادَ بْنَ الْحَارِثِ الصُّدَائِيَّ صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يُحَدِّثُ قَالَ : أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَى أَنْ قَالَ : ثُمَّ أَتَاهُ آخَرُ فَقَالَ : يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَعْطِنِي فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- :((مَنْ سَأَلَ النَّاسَ عَنْ ظَهْرِ غِنًى فَصُدَاعٌ فِي الرَّأْسِ وَدَاءٌ فِي الْبَطْنِ)). فَقَالَ السَّائِلُ : فَأَعْطِنِي مِنَ الصَّدَقَةِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَرْضَ فِيهَا بِحُكْمِ نَبِيٍّ وَلاَ غَيْرِهِ فِي الصَّدَقَاتِ حَتَّى حَكَمَ هُوَ فِيهَا فَجَزَّأَهَا ثَمَانِيَةَ أَجْزَاءٍ فَإِنْ كُنْتَ مِنْ تِلْكَ الأَجْزَاءِ أَعْطَيْتُكَ أَوْ أَعْطَيْنَاكَ حَقَّكَ)). [ضعيف۔ أخرجه الطبراني]

(۷۷۲۳) زیاد بن حارث صدائی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، پھر انہوں نے تمام حدیث بیان کی پھر ایک اور آدمی آیا اور اس نے کہا: اے اللہ کے نبی! مجھے کچھ دو تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے مال دار ہونے کے باوجود لوگوں سے سوال کیا اس کے سر میں درد اور پیٹ میں بیماری ہوگی۔ سائل نے پھر کہا: مجھے صدقہ دیجیے تو رسول اللہ ﷺ نے اسے کہا: اللہ تعالیٰ صدقات میں نبی یا اس کے علاوہ کسی کی مرضی پر خوش نہیں ہوتا حتیٰ کہ اس نے اس میں جو حکم دیا اس کے آٹھ حصے مقرر کیے۔ اگر تو ان میں سے ہے تو میں تجھے دیتا ہوں یا آپ ﷺ نے فرمایا: ہم تجھے تیرا حق عطا کر دیں گے۔

(۱۱۷) باب الاِخْتِيَارِ فِي أَنْ يُؤْثِرَ بِزَكَاةِ فِطْرِهِ وَزَكَاةِ مَالِهِ ذَوِي رَحِمِهِ إِذَا كَانُوا مِنْ أَهْلِهَا مِمَّنْ لاَ تَلْزَمُهُ نَفَقَتُهُ

صدقۂ فطر اور زکوٰۃ کے ادا کرنے میں اختیار ہے اگر مستحق قریبی رشتہ داروں کو دے اگرچہ ان کا خرچہ اس پر لازم نہ ہو

(۷۷۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو الْقَاسِمِ : الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيبٍ وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ

حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ الرَّائِحِ بِنْتِ صُلَيْعٍ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((إِنَّ صَدَقَتَكَ عَلَى الْمِسْكِينِ صَدَقَةٌ ، وَإِنَّهَا عَلَى ذِي الرَّحِمِ اثْنَتَانِ صَدَقَةٌ وَصِلَةٌ)).

[صحيح لغيره۔ أخرجه النسائي]

(۷۷۳۴) سلمان بن عامر ضبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسکین پر تیرا صدقہ کرنا ایک صدقہ ہے اور قرابت دار پر صدقہ کرنے کے دو اجر ہیں ایک صلہ رحمی اور دوسرا صدقہ۔

(۷۷۳۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْعُطَارِدِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ حَفْصَةَ عَنِ الرَّبَابِ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ رَفَعَهُ قَالَ : ((الصَّدَقَةُ عَلَى الْمِسْكِينِ صَدَقَةٌ وَهِيَ عَلَى ذِي الرَّحِمِ ثِنْتَانِ صَدَقَةٌ وَصِلَةٌ)). [صحيح لغيره۔ تقدم]

(۷۷۳۵) سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ مرفوعاً فرماتے ہیں کہ مسلمانوں پر صدقہ کرنا ایک صدقہ ہے اور غریب رشتہ دار پر صدقہ کرنا دو صدقے ہیں: ایک صدقہ اور دوسرا صلہ رحمی۔

(۱۱۸) باب مَنِ اخْتَارَ قَسْمَ زَكَاةِ الْفِطْرِ بِنَفْسِهِ

خود ہی صدقہ فطر تقسیم کرنے کا بیان

(۷۷۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ وَرَجُلٌ يَقُولُ لَهُ : إِنَّ عَطَاءً أَمَرَنِي أَنْ أَطْرَحَ زَكَاةَ الْفِطْرِ فِي الْمَسْجِدِ.

فَقَالَ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ : أَفْتَاكَ الْعِلْجُ بِغَيْرِ رَأْيِهِ. اقْسِمْهَا فَإِنَّمَا يُعْطِيهَا ابْنُ هِشَامٍ أَحْرَاسَهُ وَمَنْ شَاءَ .

وَرَوَاهُ الشَّافِعِيُّ بِإِسْنَادِهِ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ. وَقَدْ مَضَى ذِكْرُهُ فِي آخِرِ بَابِ النِّيَّةِ فِي إِخْرَاجِ الصَّدَقَةِ ، وَرُوِّينَاهُ عَنْ جَمَاعَةٍ. [ضعيف۔ أخرجه الشافعي]

(۷۷۳۶) عبداللہ بن مؤمل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابن ابی ملیکہ سے ایک شخص کو کہتے ہوئے سنا کہ عطاء نے مجھے کہا: میں صدقہ فطر کو مسجد میں رکھ دوں۔

ابن ابی ملیکہ فرماتے ہیں: علج نے بغیر رائے کے تجھے فتویٰ دیا ہے تو اسے تقسیم کر دے۔ ابن ہشام تو اپنے چوکیداروں کو دے دیا کرتا تھا اور جسے چاہتا۔

(۱۱۹) باب وَقْتِ إِخْرَاجِ زَكَاةِ الْفِطْرِ

صدقۂ فطر نکالنے کے وقت کا بیان

(۷۷۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَمَرَ بِزَكَاةِ الْفِطْرِ أَنْ تُؤَدَّى قَبْلَ خُرُوجِ النَّاسِ إِلَى الصَّلَاةِ.

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي خَيْثَمَةَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَاسٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ مَيْسَرَةَ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ أخرجه البخاري]

(۷۷۳۷) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ صدقۂ فطر لوگوں کے عیدگاہ کی طرف نکلنے سے پہلے ادا کی جائے۔

(۷۷۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَمَرَ بِإِخْرَاجِ زَكَاةِ الْفِطْرِ أَنْ تُؤَدَّى قَبْلَ خُرُوجِ النَّاسِ إِلَى الصَّلَاةِ. وَأَنَّ عَبْدَ اللَّهِ كَانَ يُؤَدِّيهَا قَبْلَ ذَلِكَ بِيَوْمٍ أَوْ يَوْمَيْنِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ دُونَ أَدَاءِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ. [صحيح۔ أخرجه ابن حبان]

(۷۷۳۸) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے صدقۂ فطر کی ادائیگی کا حکم دیا کہ اسے لوگوں کے عید گاہ کی طرف نکلنے سے پہلے ادا کیا جائے اور عبداللہ ایک یا دو دن پہلے ادا کیا کرتے تھے۔

(۷۷۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ نُخْرِجَ زَكَاةَ الْفِطْرِ عَنْ كُلِّ صَغِيرٍ أَوْ كَبِيرٍ حُرٍّ وَمَمْلُوكٍ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ شَعِيرٍ قَالَ وَكَانَ يُؤْتَى إِلَيْهِمْ بِالزَّبِيبِ وَالأَقِطِ فَيَقْبَلُونَهُ مِنْهُمْ وَكُنَّا نُؤْمَرُ أَنْ نُخْرِجَهُ قَبْلَ أَنْ نَخْرُجَ إِلَى الصَّلَاةِ. فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يَقْسِمُوهُ بَيْنَهُمْ وَيَقُولُ: أَغْنُوهُمْ عَنْ طَوَافِ هَذَا الْيَوْمِ.

وَأَبُو مَعْشَرٍ هَذَا نَجِيحٌ السِّنْدِيُّ الْمَدِينِيُّ غَيْرُهُ أَوْثَقُ مِنْهُ وَحَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي هَذَا الْبَابِ وَقَدْ مَضَى

ذِكْرُهُ. [ضعيف۔ أخرجه سعيد بن منصور]

(۷۷۳۹) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ ہم صدقہ فطر ہر چھوٹے بڑے اور آزاد وغلام کی طرف سے ایک صاع کھجور یا جو کا نکالیں۔ فرماتے ہیں کہ وہ منقی اور پنیر بھی دیا کرتے تو وہ اسے قبول کر لیتے تھے اور ہمیں حکم دیا جاتا کہ ہم نماز کی طرف نکلنے سے پہلے نکالیں۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں حکم دیا کہ وہ اسے ان میں تقسیم کر دیں اور اس دن انہیں گھومنے سے بے نیاز کر دیا گیا۔

(۷۷۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلَالٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ قَالَ :أَتَانَا كِتَابُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَصَدَّقُوا قَبْلَ الصَّلَاةِ ﴿قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكَّى وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّى﴾ وَقُولُوا كَمَا قَالَ أَبُوكُمْ ﴿رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ﴾ وَقُولُوا كَمَا قَالَ نُوحٌ ﴿وَإِلَّا تَغْفِرْ لِي وَتَرْحَمْنِي أَكُنْ مِنَ الْخَاسِرِينَ﴾ وَقُولُوا كَمَا قَالَ إِبْرَاهِيمُ ﴿وَالَّذِي أَطْمَعُ أَنْ يَغْفِرَ لِي خَطِيئَتِي يَوْمَ الدِّينِ﴾ وَقُولُوا كَمَا قَالَ مُوسَى ﴿رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي فَغَفَرَ لَهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ﴾ وَقُولُوا كَمَا قَالَ ذُو النُّونِ ﴿لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ﴾ وَأُرَاهُ كَتَبَ :مَنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ مَا يَتَصَدَّقُ بِهِ فَلْيَصُمْ يُرِيدُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بَعْدَ الْعِيدِ.

[ضعيف۔ أخرجه عبد الرزاق]

(۷۷۴۰) جعفر بن برقان فرماتے ہیں کہ عمر بن عبدالعزیز کی تحریر ہمارے پاس آئی کہ نماز عید سے پہلے صدقہ فطر ادا کرو۔ ﴿قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكَّى وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّى﴾ اور تم اسی طرح کہو جیسے تمہارے والد نے کہا ﴿رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ﴾ اور تم کہو جیسے نوح علیہ السلام نے کہا ﴿وَإِلَّا تَغْفِرْ لِي وَتَرْحَمْنِي أَكُنْ مِنَ الْخَاسِرِينَ﴾ اور ایسے کہو جیسے ابراہیم نے کہا تھا ﴿وَالَّذِي أَطْمَعُ أَنْ يَغْفِرَ لِي خَطِيئَتِي يَوْمَ الدِّينِ﴾ اور ایسے کہو جیسے موسیٰ نے کہا تھا ﴿رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي فَغَفَرَ لَهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ﴾ اور ایسے کہو جیسے یونس نے کہا ﴿لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ﴾ میرا خیال ہے کہ انہوں نے لکھا کہ اگر کسی کے پاس صدقہ فطر دینے کے لیے کچھ نہیں تو وہ عید کے بعد روزہ رکھے۔ واللہ اعلم۔

جماع أَبْوَابِ صَدَقَةِ التَّطَوُّعِ

نفلی صدقے کا بیان

(۱۲۰) باب التَّحْرِيضِ عَلَى الصَّدَقَةِ وَإِنْ قَلَّتْ

صدقے پر ابھارنے کا بیان اگرچہ تھوڑا ہی ہو

(۷۷۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْبُوبٍ بِمَرْوَ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ : سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ : سَمِعْتُ الْمُنْذِرَ بْنَ جَرِيرٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- جُلُوسًا فِي صَدْرِ النَّهَارِ فَجَاءَ قَوْمٌ حُفَاةٌ عُرَاةٌ مُجْتَابِي النِّمَارِ عَلَيْهِمُ الْعَبَاءُ أَوْ قَالَ مُتَقَلِّدِي السُّيُوفِ عَامَّتُهُمْ مِنْ مُضَرَ بَلْ كُلُّهُمْ مِنْ مُضَرَ ، فَرَأَيْتُ وَجْهَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَتَغَيَّرُ لِمَا يَرَى بِهِمْ مِنَ الْفَاقَةِ فَدَخَلَ ، ثُمَّ خَرَجَ فَأَمَرَ بِلاَلاً فَأَقَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ فَخَطَبَ ، ثُمَّ قَالَ: ﴿يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ﴾ إِلَى آخِرِ الآيَةِ ، ثُمَّ قَالَ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ لِغَدٍ﴾ الآيَةَ. تَصَدَّقَ رَجُلٌ مِنْ دِينَارِهِ مِنْ دِرْهَمِهِ مِنْ ثَوْبِهِ مِنْ صَاعِ بُرِّهِ مِنْ صَاعِ تَمْرِهِ ، حَتَّى قَالَ : وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ . قَالَ : فَأَتَاهُ رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ بِصُرَّةٍ قَدْ كَادَتْ كَفُّهُ أَنْ تَعْجِزَ عَنْهَا بَلْ قَدْ عَجَزَتْ عَنْهَا فَدَفَعَهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَتَتَابَعَ النَّاسُ فِي الصَّدَقَاتِ ، فَرَأَيْتُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- كَوْمَيْنِ مِنْ طَعَامٍ وَثِيَابٍ وَجَعَلَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَتَهَلَّلُ كَأَنَّهُ مُذْهَبَةٌ وَقَالَ : ((مَنْ سَنَّ فِي الإِسْلاَمِ سُنَّةً حَسَنَةً كَانَ لَهُ أَجْرُهَا ، وَأَجْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ بَعْدِهِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْءٌ ، وَمَنْ سَنَّ فِي الإِسْلاَمِ سُنَّةً سَيِّئَةً كَانَ عَلَيْهِ وِزْرُهَا وَوِزْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ بَعْدِهِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْتَقِصَ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْءٌ)). لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي دَاوُدَ الطَّيَالِسِيِّ وَحَدِيثُ النَّضْرِ بِمَعْنَاهُ وَلَمْ يَذْكُرِ النَّضْرُ عَلَيْهِمُ الْعَبَاءُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ وَقَالَ : مُجْتَابِي النِّمَارِ أَوِ

الْعَبَاءِ مُتَقَلِّدِي السُّيُوفِ. [صحيح. أخرجه مسلم]

(۷۷۴۱) جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ کے پاس شروع دن میں بیٹھے ہوئے تھے تو ایک قوم آئی جو ننگے جسم اور ننگے پاؤں تھے اور وہ چادریں لپیٹے ہوئے اور تلواریں لٹکائے ہوئے تھے۔ اکثر ان کے مضر میں سے تھے یا سب ہی مضر تھے تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے کو دیکھا کہ وہ ان کے فاقے کو دیکھنے کی وجہ سے تبدیل ہو رہا تھا آپ داخل ہوئے پھر نکلے۔ پھر بلال رضی اللہ عنہ کو اقامت کہنے کا حکم دیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی نماز پڑھائی اور خطبہ ارشاد فرمایا: پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ﴿يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ﴾ إِلَى آخِرِ یہ آیت آخر تک تلاوت کی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ لِغَدٍ﴾ کچھ آیت پڑھی" کسی نے دینار صدقہ کیا کسی نے درہم صدقہ کیا، کسی نے کپڑے، کسی نے گندم کا صاع اور کسی نے کھجور کا صاع، یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگرچہ کوئی آدھی کھجور دے۔ راوی کہتے ہیں: انصار میں سے ایک آدمی ایک تھیلی کے ساتھ آیا قریب تھا کہ اس کا ہاتھ عاجز آجاتا بلکہ عاجز آچکا تھا، وہ اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دی، پھر لوگوں نے صدقات میں اس کی اتباع کی میں نے دیکھا کہ پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کھانے اور کپڑے کے دو ڈھیر لگ چکے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ مبارک سونے کی طرح چمک اٹھا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اسلام میں اچھی روایت قائم کی اس کو اس کا اجر بھی ملے گا اور ان کا بھی جو اس کے بعد وہ عمل کریں گے اس کے بغیر کہ ان کے عمل میں کچھ کمی کی جائے اور جس نے اسلام میں بری روایت قائم کی اس پر اس کا گناہ ہوگا اور اس کے بعد عمل کرنے والوں کا بھی بغیر ان کے گناہ میں کمی کیے۔

نضر کی حدیث بھی اسی معنیٰ میں ہے مگر نضر نے یہ ذکر نہیں کیا کہ ان پر عبا تھی۔ امام مسلم نے اپنی صحیح میں محمد بن مثنیٰ کے حوالے سے بیان کیا کہ وہ مجتابی نمار تھے یا پھر مجتابی عباء اور تلواریں لٹکائے ہوئے تھے۔

(۷۷۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- فَأَتَاهُ قَوْمٌ مُجْتَابِي النِّمَارِ مُتَقَلِّدِي السُّيُوفِ ، وَلَيْسَ عَلَيْهِمْ أُزُرٌ وَلاَ شَيْءٌ غَيْرُهَا عَامَّتُهُمْ مِنْ مُضَرَ بَلْ كُلُّهُمْ مِنْ مُضَرَ ، فَلَمَّا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- الَّذِي بِهِمْ مِنَ الْجَهْدِ وَالْعُرْيِ وَالْجُوعِ تَغَيَّرَ وَجْهُهُ ، ثُمَّ قَامَ فَدَخَلَ بَيْتَهُ ، ثُمَّ رَاحَ إِلَى الْمَسْجِدِ فَصَلَّى الظُّهْرَ ، ثُمَّ صَعِدَ مِنْبَرَهُ مِنْبَرًا صَغِيرًا فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ : ((أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَنْزَلَ فِي كِتَابِهِ ﴿يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿رَقِيبًا﴾ ﴿اتَّقُوا اللَّهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ لِغَدٍ﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿الْفَائِزُونَ﴾ تَصَدَّقُوا قَبْلَ أَنْ لاَ تَصَدَّقُوا ، تَصَدَّقُوا قَبْلَ أَنْ يُحَالَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الصَّدَقَةِ. تَصَدَّقَ امْرُؤٌ مِنْ دِينَارِهِ مِنْ دِرْهَمِهِ مِنْ بُرِّهِ مِنْ شَعِيرِهِ ، وَلاَ يَحْقِرَنَّ أَحَدُكُمْ شَيْئًا مِنَ الصَّدَقَةِ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ)). فَقَامَ

رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ بِصُرَّةٍ فِي كَفِّهِ فَنَاوَلَهَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ عَلَى مِنْبَرِهِ فَقَبَضَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُعْرَفُ السُّرُورُ فِي وَجْهِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَقَالَ: ((مَنْ سَنَّ سُنَّةً حَسَنَةً فَعُمِلَ بِهَا كَانَ لَهُ أَجْرُهَا وَمِثْلُ أَجْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا لاَ يَنْقُصُ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْءٌ، وَمَنْ سَنَّ سُنَّةً سَيِّئَةً فَعُمِلَ بِهَا كَانَ لَهُ وِزْرُهَا وَمِثْلُ وِزْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا لاَ يَنْقُصُ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْءٌ)). فَقَامَ النَّاسُ فَتَفَرَّقُوا فَمِنْ ذِي دِينَارٍ، وَمِنْ ذِي دِرْهَمٍ، وَمِنْ ذِي، وَمِنْ ذِي قَالَ فَاجْتَمَعَ فَقَسَمَهُ بَيْنَهُمْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ وَغَيْرِهِ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۷۷۴۲) حضرت منذر بن جریر رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم ﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ آپ ﷺ کے پاس ایک قوم آئی جو چادریں اوڑھے ہوئے تھے اور تلواریں لٹکائے ہوئے تھے اور ان پر چادریں نہیں تھیں اور اس کے علاوہ کچھ بھی نہیں تھا اور وہ مضر قبیلے سے تعلق رکھتے تھے۔ جب رسول اللہ ﷺ نے ان کی تنگدستی کو اور بھوک و افلاس کو دیکھا تو آپ ﷺ کا چہرہ متغیر ہو گیا۔ پھر آپ ﷺ کھڑے ہوئے اور گھر میں داخل ہوئے۔ پھر مسجد کی طرف چلے اور ظہر کی نماز پڑھائی۔ پھر آپ ﷺ منبر پر بیٹھے اور منبر بھی چھوٹا تھا۔ اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا بیان کی، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: حمد و صلاۃ کے بعد اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے اپنی کتاب میں نازل فرمایا ہے ﴿يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ﴾ ﴿رَقِيبًا﴾ تک تلاوت کیا اور ﴿اتَّقُوا اللَّهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ لِغَدٍ﴾ کو ﴿الْفَائِزُونَ﴾ تک پڑھا اور فرمایا: اس دن سے پہلے پہلے صدقہ کرو، جب تم صدقہ نہ کر پاؤ گے۔ صدقہ و خیرات کرو اس سے پہلے کہ وہ تمہارے اور صدقے کے درمیان حائل ہو جائے پھر کسی آدمی نے دینار کا صدقہ کیا تو کسی نے درہم کا کسی نے گندم کا کیا تو کسی نے جو کا صدقہ کیا اور کوئی کسی کے صدقے کو حقیر نہیں جانتا تھا اگرچہ کسی نے آدھی کھجور کا صدقہ کیا۔ ایک انصاری ایک تھیلی لے کر کھڑا ہوا جو اس کے ہاتھ میں تھی اور وہ رسول اللہ ﷺ کو پکڑا دی۔ آپ ﷺ منبر پر تھے اور آپ ﷺ نے اسے پکڑا ہوا تھا اور خوشی آپ ﷺ کے چہرے سے عیاں ہو رہی تھی تو آپ ﷺ نے فرمایا: جس کسی نے اچھی روایت قائم کی اور اس پر عمل بھی کیا گیا تو اسے اس کا اجر ملے گا اور ان کے اجر کے برابر بھی جنہوں نے وہ عمل کیا ان کے اجر میں کمی کیے بغیر اور جس کسی نے بری روایت ڈالی اور اس کے مطابق عمل کیا گیا تو اس کے لیے اس کا گناہ ہوگا اور ان کا بھی جنہوں نے وہ گناہ کیا اور ان کے گناہوں میں سے کچھ کم نہیں کیا جائے گا۔ پھر لوگ کھڑے ہو گئے اور بکھر گئے سو جو کوئی درہم و دینار یا جس چیز کا مالک تھا انہوں نے جمع کر دیا اور رسول اللہ ﷺ نے ان میں تقسیم کر دیا۔

(۷۷۴۳) أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو الْفَتْحِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي الْفَوَارِسِ الْحَافِظُ قَرَأْتُ عَلَيْهِ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ: اتَّقُوا اللَّهَ وَاعْمَلُوا خَيْرًا فَإِنِّي سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَعْقِلٍ قَالَ سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ يَقُولُ

سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :((اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ)).
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ عَنْ شُعْبَةَ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ. [صحيح۔ أخرجه البخاري]

(۷۷۴۳) عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے سنا کہ تم آگ سے بچ جاؤ چاہے آدھی کھجور کے ذریعے۔

(۷۷۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَخْتَرِيِّ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ خَيْثَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلاَّ سَيُكَلِّمُهُ رَبُّهُ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ حَاجِبٌ وَلاَ تَرْجُمَانٌ فَيَنْظُرُ أَيْمَنَ مِنْهُ فَلاَ يَرَى شَيْئًا إِلاَّ شَيْئًا قَدَّمَهُ ، وَيَنْظُرُ أَشْأَمَ مِنْهُ فَلاَ يَرَى إِلاَّ شَيْئًا قَدَّمَهُ ، وَيَنْظُرُ أَمَامَهُ فَلاَ يَرَى إِلاَّ النَّارَ فَاتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ)).
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مُوسَى عَنْ أَبِي أُسَامَةَ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الأَعْمَشِ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۷۷۴۴) عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے ہر ایک سے اللہ تعالیٰ کلام کریں گے اور درمیان میں کوئی پردہ نہیں ہوگا اور نہ ہی کوئی ترجمان ہوگا۔ سو وہ اپنے دائیں دیکھے گا تو اسے کوئی چیز دکھائی نہیں دے گی مگر وہی جو اس کے آگے ہوگی۔ پھر پیچھے دیکھے گا تو اس کے سوا کچھ نہیں پائے گا۔ پھر وہ اپنے سامنے دیکھے گا تو آگ کے سوا کچھ نظر نہیں آئے گا۔ لہٰذا تم آگ سے بچ جاؤ چاہے آدھی کھجور کے ذریعے۔

(۷۷۴۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ وَسُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لأَبِي الْوَلِيدِ قَالاَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ الطَّائِيِّ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- ذَكَرَ النَّارَ فَتَعَوَّذَ مِنْهَا وَأَشَاحَ بِوَجْهِهِ وَذَكَرَ النَّارَ فَتَعَوَّذَ مِنْهَا وَأَشَاحَ بِوَجْهِهِ قَالَ شُعْبَةُ :أَمَّا مَرَّتَيْنِ فَلاَ شَكَّ ، ثُمَّ قَالَ :((اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ. فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فَبِكَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ)).
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَسُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ.

[صحيح۔ أخرجه البخاري]

(۷۷۴۵) عدی بن حاتم طائی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے آگ کا تذکرہ کیا اور اس سے پناہ مانگی اور اپنے چہرے کو پھیرا۔ پھر آگ کا تذکرہ کیا تو اس سے پناہ مانگی اور چہرے کو پھیرا۔ پھر آگ کا تذکرہ کیا تو اس سے پناہ مانگی اور چہرے کو پھیر لیا شعبہ کہتے ہیں: شاید آپ ﷺ نے دو مرتبہ کیا۔ پھر فرمایا: آگ سے بچ جاؤ اگرچہ کھجور کے چھلکے سے۔ اگر تم یہ بھی نہیں پاتے تو

اچھی بات کے ذریعے۔

(۷۷۴۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ وَأَبُو صَادِقِ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((مَنْ تَصَدَّقَ بِعِدْلِ تَمْرَةٍ مِنْ كَسْبٍ طَيِّبٍ وَلاَ يَصْعَدُ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ إِلاَّ طَيِّبٌ فَإِنَّ اللَّهَ يَقْبَلُهَا بِيَمِينِهِ فَيُرَبِّيهَا لِصَاحِبِهَا كَمَا يُرَبِّي أَحَدُكُمْ فَلُوَّهُ حَتَّى تَكُونَ مِثْلَ أُحُدٍ)).

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ فَقَالَ وَقَالَ وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ دِينَارٍ فَذَكَرَهُ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ ، وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ .[صحيح۔ أخرجه البخاري]

(۷۷۴۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کھجور کے برابر پاکیزہ کمائی سے صدقہ کیا اور اللہ کی طرف صرف پاکیزہ چیز ہی چڑھتی ہے۔ یقیناً اللہ تعالیٰ دائیں ہاتھ سے قبول کرتا ہے اور اس کے صاحب کے لیے اسے پروان چڑھاتا ہے، جس طرح تم میں سے کوئی اپنے بچھڑے کو پروان چڑھاتا ہے، حتیٰ کہ وہ احد پہاڑ کے برابر ہو جاتا ہے۔

(۷۷۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَقُولُ : ((يَا نِسَاءَ الْمُسْلِمَاتِ لاَ تَحْقِرَنَّ جَارَةٌ لِجَارَتِهَا وَلَوْ فِرْسِنَ شَاةٍ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَقُتَيْبَةَ ، وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنِ اللَّيْثِ.

[أخرجه البخاري]

(۷۷۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا کرتے تھے: اے مسلمان عورتو! کوئی پڑوسن دوسری کو حقیر نہ سمجھے، اگرچہ بکری کی کھری ہی کیوں نہ ہو۔

(۷۷۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ ابْنُ بِنْتِ يَحْيَى بْنِ مَنْصُورٍ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ : كُنَّا نَتَحَامَلُ فَيَتَصَدَّقُ الرَّجُلُ بِالصَّدَقَةِ الْعَظِيمَةِ فَيُقَالُ : هَذَا مُرَائِي وَيَتَصَدَّقُ الرَّجُلُ بِنِصْفِ

صَاعٍ فَقَالَ : إِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ عَنْ هَذَا فَنَزَلَتْ ﴿الَّذِينَ يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فِي الصَّدَقَاتِ﴾ إِلَى ﴿عَذَابٌ أَلِيمٌ﴾ لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي صَالِحٍ ، وَفِي رِوَايَةِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْبَدْرِيِّ قَالَ : كُنَّا نَتَحَامَلُ فَيَجِيءُ الرَّجُلُ بِالصَّدَقَةِ الْعَظِيمَةِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنْ شُعْبَةَ.

[صحيح۔ أخرجه البخاري]

(۷۷۴۸) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم بوجھ اٹھایا کرتے تھے۔ پھر ہم میں سے کوئی بڑا صدقہ کیا کرتا تو اسے کہا جاتا یہ دکھاوے کی غرض سے کرتا ہے۔ اگر کوئی آدھا صاع صدقہ کرتا تو اسے کہا جاتا کہ اللہ تعالیٰ تیرے صدقے سے بے نیاز ہے۔ تب یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی: ﴿الَّذِينَ يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فِي الصَّدَقَاتِ﴾ سے ﴿عَذَابٌ أَلِيمٌ﴾ تک۔

(۷۷۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بُجَيْدٍ الأَنْصَارِيِّ ثُمَّ الْحَارِثِيِّ عَنْ جَدَّتِهِ حَوَّاءَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((رُدُّوا السَّائِلَ وَلَوْ بِظِلْفٍ مُحْرَقٍ)). [صحيح۔ أخرجه مالك]

(۷۷۴۹) محمد بن بجید انصاری رضی اللہ عنہ اپنی دادی حواء سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سائل کو عطا کرو اگرچہ جلی ہوئی کھری ہو۔

(۷۷۵۰) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَحَدِ بَنِي حَارِثَةَ حَدَّثَهُ جَدَّتُهُ وَهِيَ أُمُّ بُجَيْدٍ وَكَانَتْ مِمَّنْ بَايَعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهَا قَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ إِنَّ الْمِسْكِينَ لَيَقُومُ عَلَى بَابِي فَمَا أَجِدُ لَهُ شَيْئًا أُعْطِيهِ إِيَّاهُ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِنْ لَمْ تَجِدِي شَيْئًا تُعْطِيهِ إِيَّاهُ إِلاَّ ظِلْفًا مُحْرَقًا فَادْفَعِيهِ إِلَيْهِ)).

وَقَالَ سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بُجَيْدٍ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۷۷۵۰) عبدالرحمن بن حارثہ اپنی دادی ام بجید رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں اور یہ ان میں سے تھیں جنہوں نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی۔ فرماتی ہیں: اے اللہ کے رسول! اللہ کی قسم! کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ ایک مسکین میرے دروازے پر کھڑا ہوتا ہے مگر میں اسے دینے کے لیے کچھ بھی نہیں پاتی تو اسے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تو کچھ بھی نہیں پاتی تو اسے جلی ہوئی کھری دیکر واپس لوٹا دے۔

(۷۷۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَلِيمٍ الْمَرْوَزِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ عِمْرَانَ أَنَّهُ سَمِعَ يَزِيدَ بْنَ أَبِي حَبِيبٍ يُحَدِّثُ أَنَّ أَبَا الْخَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ

بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :((كُلُّ امْرِءٍ فِي ظِلِّ صَدَقَتِهِ حَتَّى يُفْصَلَ بَيْنَ النَّاسِ أَوْ قَالَ حَتَّى يُحْكَمَ بَيْنَ النَّاسِ)).

قَالَ يَزِيدُ: وَكَانَ أَبُو الْخَيْرِ لاَ يُخْطِئُهُ يَوْمٌ لاَ يَتَصَدَّقُ فِيهِ بِشَيْءٍ وَلَوْ كَعْكَةٍ وَلَوْ بَصَلَةٍ. [صحیح۔ اخرجہ احمد]

(۷۷۵۱) عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ ہر شخص اپنے صدقے کے سائے میں ہوگا جب تک لوگوں میں فیصلہ نہ کر دیا جائے گا۔

یزید فرماتے ہیں کہ کوئی دن بھی ایسا نہیں ہوتا تھا جس میں ابوالخیر کا صدقہ رہ جاتا ہو اگرچہ کیک یا پیاز ہی دینا پڑتا۔

(۱۳۱) باب الاِخْتِيَارِ فِي صَدَقَةِ التَّطَوُّعِ

نفلی صدقہ کرنے میں اختیار کا بیان

(۷۷۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامِ بْنِ خُوَيْلِدٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : ((الْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى ، وَلْيَبْدَأْ أَحَدُكُمْ بِمَنْ يَعُولُ ، وَخَيْرُ الصَّدَقَةِ مَا كَانَ عَنْ ظَهْرِ غِنًى ، وَمَنْ يَسْتَعْفِفْ يُعِفَّهُ اللَّهُ ، وَمَنِ اسْتَغْنَى أَغْنَاهُ اللَّهُ)). [صحیح۔ اخرجہ البخاری]

(۷۷۵۲) حکیم بن حزام بن خویلد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا: اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے اور چاہیے کہ تم میں سے ایک اس کی ابتداء گھر والوں سے کرے اور بہتر صدقہ وہ ہے جس کے بعد بھی انسان غنی ہو اور جو کوئی سوال سے بچنا چاہتا ہے اللہ اسے بچا لیتا ہے اور جو کوئی لوگوں سے بے پرواہ ہونا چاہتا ہے اللہ اسے بے پرواہ کر دیتا ہے۔

(۷۷۵۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي ابْنُ يَاسِينَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سُفْيَانَ بْنِ أَبِي الزَّرْدِ الأُبُلِّيُّ حَدَّثَنَا حِبَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ :((وَمَنْ يَسْتَغْنِ يُغْنِهِ اللَّهُ)).

وَلَمْ يَذْكُرْ كَلِمَةَ الاِسْتِعْفَافِ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۷۷۵۳) حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے ایسی ہی حدیث نقل فرماتے ہیں سوائے اس کے کہ آپ ﷺ نے یہ بھی فرمایا: جو کوئی بے پرواہ ہونا چاہتا ہے اللہ اسے مستغنی کر دیتا ہے۔

(۷۷۵۴) قَالَ وَحَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بِمِثْلِ حَدِيثِ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ هَذَا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ وُهَيْبٍ بِالإِسْنَادَيْنِ جَمِيعًا وَذَكَرَ كَلِمَةَ

الاِسْتِعْفَافِ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ حَكِيمٍ وَمِنْ حَدِيثِ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَزِيدُ وَيَنْقُصُ. [صحيح- تقدم]

(۷۷۵۴) موسیٰ بن اسماعیل وھیب سے دونوں سندوں کے ساتھ ایک ہی حدیث نقل فرماتے ہیں اور اس میں وہ کلمہ استعفاف بھی بیان کرتے ہیں۔

(۷۷۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ ابْنُ بِنْتِ يَحْيَى بْنِ مَنْصُورٍ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ قَالَ : أَعْتَقَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عُذْرَةَ عَبْدًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : أَلَكَ مَالٌ غَيْرُهُ . فَقَالَ : لاَ . فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((مَنْ يَشْتَرِيهِ مِنِّي)). فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَدَوِيُّ بِثَمَانِ مِائَةِ دِرْهَمٍ. فَجَاءَ بِهَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَدَفَعَهَا إِلَيْهِ ثُمَّ قَالَ :((ابْدَأْ بِنَفْسِكَ فَتَصَدَّقْ عَلَيْهَا ، فَإِنْ فَضَلَ شَيْءٌ فَلأَهْلِكَ ، فَإِنْ فَضَلَ عَنْ أَهْلِكَ فَلِذِي قَرَابَتِكَ ، فَإِنْ فَضَلَ عَنْ ذِي قَرَابَتِكَ فَهَكَذَا وَهَكَذَا يَقُولُ بَيْنَ يَدَيْكَ وَعَنْ يَمِينِكَ وَعَنْ شِمَالِكَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ. [صحيح- أخرجه مسلم]

(۷۷۵۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ بنو عذرہ میں سے ایک شخص نے مدبر غلام آزاد کیا تو یہ بات رسول اللہ ﷺ تک پہنچی، آپ ﷺ نے فرمایا: کیا اس کے علاوہ بھی تیرا مال ہے؟ اس نے کہا: نہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: مجھ سے اس غلام کو کون خریدے گا تو نعیم بن عبداللہ عدوی رضی اللہ عنہ نے آٹھ سو درہم میں خرید لیا تو آپ ﷺ نے وہ لاکر اسے دے دیے۔ پھر فرمایا: اپنی ذات پر خرچ کرنے سے (صدقہ) شروع کرو اور جو اس سے بچ رہے وہ تیرے اہل کے لیے ہے، اگر تیرے اہل سے بچ جائے تو تیرے قرابت داروں کے لیے ہے۔ اگر قرابت داروں سے بچ رہے تو پھر ایسے ایسے ہے یعنی پھر اپنے سامنے والوں دائیں اور بائیں والوں کو دے۔

(۷۷۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَزِيدَ الأَنْصَارِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الأَنْصَارِيِّ فَقُلْتُ : أَعَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-؟ فَقَالَ : عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :((إِنَّ الْمُسْلِمَ إِذَا أَنْفَقَ نَفَقَةً عَلَى أَهْلِهِ وَهُوَ يَحْتَسِبُهَا كَانَتْ لَهُ صَدَقَةً)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَاسٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ شُعْبَةَ.

[صحيح- أخرجه البخاري]

(۷۷۵۶) حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یقیناً مسلمان جب اپنے اہل و عیال پر کچھ خرچ کرتا ہے اور اس کے اجر کی امید اللہ سے رکھتا ہے تو وہ بھی اس کے لیے صدقہ ہے۔

(۷۷۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَعَارِمٌ وَأَبُو الرَّبِيعِ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ وَمُسَدَّدٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ

عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((أَفْضَلُ دِينَارٍ يُنْفِقُهُ الرَّجُلُ دِينَارٌ يُنْفِقُهُ عَلَى عِيَالِهِ ، دِينَارٌ يُنْفِقُهُ الرَّجُلُ عَلَى دَابَّتِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، دِينَارٌ يُنْفِقُهُ الرَّجُلُ عَلَى أَصْحَابِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ)). قَالَ أَبُو قِلاَبَةَ :وَبَدَأَ بِالْعِيَالِ فَأَيُّ رَجُلٍ أَعْظَمُ أَجْرًا مِنْ رَجُلٍ يُنْفِقُ عَلَى عِيَالٍ صِغَارٍ يَكُفُّهُمُ اللَّهُ وَيَنْفَعُهُمْ بِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ. [صحیح۔ اخرجہ مسلم]

(۷۷۵۷) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان دیناروں میں سے افضل دینار وہ ہے جسے وہ اپنے عیال پر خرچ کرتا ہے، پھر وہ جسے اللہ کی راہ میں اپنے جانور پر خرچ کرتا ہے، پھر وہ دینار جسے اللہ کی راہ میں اپنے ساتھیوں پر خرچ کرتا ہے۔ ابوقلابہ نے کہا: پھر اپنے عیال سے شروع کر۔ وہ کون سا شخص ہے جو اجر میں اس سے زیادہ ہو جو اپنی چھوٹی اولاد پر خرچ کرتا ہے جو ان کے رزق کا باعث ہوتا ہے اور انہیں فائدہ بھی پہنچاتا ہے۔

(۷۷۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ :

أَنَّ عُمَرَ مَرَّ عَلَيْهِ وَهُوَ يُسَاوِمُ بِمِرْطٍ فَقَالَ :مَا هَذَا؟ قَالَ :أُرِيدُ أَنْ أَشْتَرِيَهُ وَأَتَصَدَّقَ بِهِ. فَاشْتَرَاهُ فَدَفَعَهُ إِلَى أَهْلِهِ وَقَالَ :إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :((مَا أَعْطَيْتُمُوهُنَّ فَهُوَ صَدَقَةٌ)) فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :مَنْ يَشْهَدُ مَعَكَ فَأَتَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقَامَ مِنْ وَرَاءِ الْبَابِ فَقَالَتْ :مَنْ هَذَا؟ قَالَ عَمْرٌو قَالَتْ : مَا جَاءَ بِكَ؟ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :((مَا أَعْطَيْتُمُوهُنَّ فَهُوَ صَدَقَةٌ؟)). قَالَتْ :نَعَمْ.

لَفْظُ حَدِيثِ أَنَسِ بْنِ عِيَاضٍ وَحَدِيثُ أَبِي دَاوُدَ أَتَمُّ. ابْنُ أَبِي حُمَيْدٍ حَمَّادُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ وَيُقَالُ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ. [ضعیف۔ اخرجہ الطیالسی]

(۷۷۵۸) عبداللہ بن عمرو بن امیہ ضمری اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ اس کے پاس سے گزرے تو وہ ریشمی بٹ رہا تھا۔ انہوں نے کہا: یہ کیا ہے؟ میں نے کہا: میں چاہتا ہوں کہ اسے بیچ کر صدقہ کروں تو عمر رضی اللہ عنہ نے وہ خرید لیں اور وہ اس نے اہل کو دے دیں اور کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو تم ان کو دو گے وہ بھی صدقہ ہے تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: تیرا اس بات پر گواہ کون ہے؟ وہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے اور دروازے کے پیچھے کھڑے ہو گئے تو سیدہ

کہنے لگی: کون ہے؟ اس نے کہا: عمرو ہے۔ کہنے لگی: تجھے کون سی چیز لائی ہے؟ تو وہ کہنے لگے: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو تم ان کو دودھ صدقہ ہے تو وہ کہنے لگی: ہاں آپ ﷺ نے یوں ہی فرمایا ہے۔

انس بن عیاض کی حدیث سے ابوداؤد کی حدیث زیادہ مفصل و صحیح ہے۔

(۷۷۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ زَيْنَبَ امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَتْ : أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِالصَّدَقَةِ فَقَالَ : ((تَصَدَّقْنَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ وَلَوْ مِنْ حُلِيِّكُنَّ)). قَالَتْ : وَكُنْتُ أَعُولُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ وَيَتَامَى فِي حِجْرِهِ ، وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ خَفِيفَ ذَاتِ الْيَدِ فَقُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ : ائْتِ النَّبِيَّ -ﷺ- فَسَلْهُ أَيَجْزِءُ ذَلِكَ عَنِّي أَوْ أُوَجِّهُهُ عَنْكُمْ تَعْنِي الصَّدَقَةَ فَقَالَ : ((لاَ بَلِ ائْتِيهِ أَنْتِ فَسَلِيهِ)) قَالَتْ فَأَتَيْتُهُ فَجَلَسْتُ فَوَجَدْتُ عِنْدَ الْبَابِ امْرَأَةً مِنَ الأَنْصَارِ حَاجَتُهَا حَاجَتِي ، وَكَانَتْ قَدْ أُلْقِيَتْ عَلَيْهِ الْمَهَابَةُ قَالَتْ : فَخَرَجَ عَلَيْنَا بِلاَلٌ فَقُلْنَا : سَلْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَلاَ تُخْبِرْهُ مَنْ نَحْنُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ : امْرَأَتَانِ تَعُولاَنِ أَزْوَاجَهُمَا وَيَتَامَى فِي حُجُورِهِمَا هَلْ يَجْزِءُ ذَلِكَ عَنْهُمَا مِنَ الصَّدَقَةِ؟ فَقَالَ لَهُ : ((مَنْ هُمَا؟)). قَالَ : زَيْنَبُ وَامْرَأَةٌ مِنَ الأَنْصَارِ قَالَ : ((أَيُّ الزَّيَانِبِ)). قَالَ : امْرَأَةُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَامْرَأَةٌ مِنَ الأَنْصَارِ فَقَالَ : ((نَعَمْ لَهُمَا أَجْرَانِ أَجْرُ الْقَرَابَةِ ، وَأَجْرُ الصَّدَقَةِ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ أَبِي الأَحْوَصِ عَنِ الأَعْمَشِ بِطُولِهِ ، وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ عَنِ الأَعْمَشِ. [صحيح۔ أخرجه البخاري]

(۷۷۵۹) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی بیوی زینب رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں صدقہ کرنے کا حکم دیا اور فرمایا: اے عورتوں کی جماعت! صدقہ کیا کرو اگرچہ اپنے زیور سے ہی کرنا پڑے۔ میں عبداللہ بن مسعود سے زیادہ تھی اور کچھ یتیم ان کی گود میں تھے اور عبداللہ تنگ دست تھے تو میں نے عبداللہ سے کہا: تم پیارے پیغمبر ﷺ کے پاس جاؤ اور پوچھو کہ کیا میرا صدقہ آپ کے لیے درست ہے یا انھوں نے کہا: میں تم پر صدقہ کروں تو عبداللہ نے کہا: نہیں بلکہ خود جا کر پوچھو۔ وہ کہتی ہیں: میں آپ ﷺ کی طرف آئی اور آ کر بیٹھ گئی، میں نے دروازے کے پاس ایک انصاری عورت کو دیکھا۔ اسے بھی وہی ضرورت تھی جو میری ضرورت تھی کہ کچھ کمزور اس کے پاس تھے تو بلال رضی اللہ عنہ ہماری طرف نکلے، ہم نے کہا: تو جا کر آپ ﷺ سے پوچھ مگر ہمارے بارے نہ بتانا، انھوں نے جا کر پوچھا: دو عورتیں ہیں جو اپنے خاوندوں سے زیادہ مال دار ہیں اور ان کی گود میں یتیم پرورش پا رہے ہیں، کیا ان کا صدقہ ان پر کفایت کر جائے گا تو آپ ﷺ نے فرمایا: وہ ہیں کون؟ تو بلال رضی اللہ عنہ نے کہا: زینب ہے اور ایک انصاری عورت، آپ ﷺ نے فرمایا: کون سی زینبیں؟ انھوں نے کہا: عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی بیوی اور ایک انصاری عورت تو آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں ان کے لیے دو گنا اجر ہے ایک قرابت داری کا اور ایک صدقہ کرنے کا۔

(۷۷۶۰) وَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَيْطَةَ بِنْتِ عَبْدِ اللَّهِ امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَأُمِّ وَلَدِهِ ، وَكَانَتِ امْرَأَةً صَنَاعَةً وَلَيْسَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ مَالٌ ، وَكَانَتْ تُنْفِقُ عَلَيْهِ وَعَلَى وَلَدِهِ مِنْ ثَمَنِ صَنْعَتِهَا قَالَتْ : وَاللَّهِ لَقَدْ شَغَلْتَنِي أَنْتَ وَوَلَدُكَ عَنِ الصَّدَقَةِ فَمَا أَسْتَطِيعُ أَنْ أَتَصَدَّقَ مَعَكُمْ فَقَالَ : مَا أُحِبُّ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكِ فِي ذَلِكَ أَجْرٌ أَنْ تَفْعَلِي. فَسَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- هِيَ وَهُوَ فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي امْرَأَةٌ ذَاتُ صَنْعَةٍ أَبِيعُ مِنْهَا وَلَيْسَ لِي وَلَا لِوَلَدِي وَلَا لِزَوْجِي شَيْءٌ فَشَغَلُونِي فَلَا أَتَصَدَّقُ فَهَلْ لِي فِي ذَلِكَ أَجْرٌ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : ((لَكِ فِي ذَلِكَ أَجْرُ مَا أَنْفَقْتِ عَلَيْهِمْ فَأَنْفِقِي عَلَيْهِمْ)).

[صحیح۔ أخرجه ابن حبان]

(۷۷۶۰) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی بیوی فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: میں کاریگر عورت ہوں، میں اس میں سے فروخت کرتی ہوں، لیکن میرے لیے میرے بچے اور خاوند کے لیے کچھ نہیں۔ انہوں نے مجھے مصروف کر رکھا ہے، اس لیے میں خرچ نہیں کر سکتی۔ کیا اس میں میرے لیے کوئی اجر ہے تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے اس میں اجر ہے جو بھی تو ان پر خرچ کرے گی، سو تو ان پر خرچ کرتی رہ۔

(۷۷۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ بَنِي أَبِي سَلَمَةَ فِي حِجْرِي وَلَيْسَ لَهُمْ شَيْءٌ إِلَّا مَا أَنْفَقْتُ عَلَيْهِمْ ، وَلَسْتُ بِتَارِكَتِهِمْ كَذَا وَكَذَا فَلِي أَجْرٌ إِنْ أَنْفَقْتُ عَلَيْهِمْ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : ((أَنْفِقِي عَلَيْهِمْ فَإِنَّ لَكِ أَجْرَ مَا أَنْفَقْتِ عَلَيْهِمْ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ هِشَامٍ. [صحیح۔ أخرجه البخاری]

(۷۷۶۱) ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کے بیٹے میری پرورش میں ہیں اور ان کے لیے کچھ بھی نہیں مگر جو میں ان پر خرچ کرتی ہوں اور میں انہیں اس اس وجہ سے چھوڑ بھی نہیں سکتی۔ اگر میں ان پر خرچ کروں تو کیا مجھے اس کا کوئی اجر ہے تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو تو ان پر خرچ کرے گی یقیناً تجھے اجر ملے گا۔

(۷۷۶۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مُهَاجِرٍ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ

مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ : أَنَّهَا أَعْتَقَتْ وَلِيدَةً فِي زَمَنِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : لَوْ أَعْطَيْتِهَا أَخْوَالَكِ كَانَ أَعْظَمَ لأَجْرِكِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعِيدٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عَمْرٍو .

[صحيح۔ أخرجه البخاری]

(۷۷۶۲) میمونہ بنت حارث فرماتی ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے دور میں ایک باندی آزاد کی، اس کا تذکرہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے پاس کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تو اپنے ماموں کو دے دیتی تو تجھے زیادہ اجر وثواب ملتا۔

(۷۷۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَبَرُّ؟ قَالَ : ((أُمَّكَ)). قُلْتُ : ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ : ((ثُمَّ أُمَّكَ)). قُلْتُ : ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ : ((ثُمَّ أُمَّكَ)). قُلْتُ : ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ : ((ثُمَّ أَبَاكَ ثُمَّ الأَقْرَبَ فَالأَقْرَبَ)). [صحيح لغيره۔ ابو داؤد]

(۷۷۶۳) بہز بن حکیم اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! کون نیکی کا زیادہ مستحق ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: تیری ماں، میں نے کہا: پھر کون؟ فرمایا: تیری ماں! میں نے کہا: پھر کون؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تیری ماں! میں نے کہا: پھر کون؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: پھر تیرا والد۔ پھر اس کے بعد قریبی رشتہ دار پھر اس کے بعد رشتہ دار۔

(۷۷۶۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا السَّهْمِيُّ يَعْنِي عَبْدَ اللَّهِ بْنَ بَكْرٍ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : ((لاَ يَأْتِي رَجُلٌ مَوْلاَهُ فَيَسْأَلُهُ مِنْ فَضْلٍ هُوَ عِنْدَهُ فَيَمْنَعُهُ إِيَّاهُ إِلاَّ دُعِيَ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا أَقْرَعَ يَتَلَمَّظُ فَضْلَهُ الَّذِي مَنَعَ)).

[حسن۔ أخرجه احمد]

(۷۷۶۳) بہز بن حکیم اپنے والد سے وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ کسی آدمی کے پاس اس کا غلام آئے وہ اس سے کوئی چیز مانگے جو اس کے پاس ہے پھر وہ اس سے روک لے تو وہ قیامت کے دن اس کی طرف بڑے اژدھا کی صورت میں بلایا جائے گا اور وہ اس سے چمٹ جائے گا جس سے اس نے منع کیا تھا۔

(۷۷۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مُرَّةَ حَدَّثَنَا كُلَيْبُ بْنُ مَنْفَعَةَ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَبَرُّ؟ قَالَ : ((أُمَّكَ وَأَبَاكَ وَأُخْتَكَ وَأَخَاكَ وَمَوْلاَكَ الَّذِي يَلِي ذَلِكَ حَقًّا وَاجِبًا وَرَحِمًا مَوْصُولَةً)). [ضعيف۔ ابو داؤد]

(۷۷۶۵) کلیب بن منفعہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ نبی کریم ﷺ کے پاس آئے اور کہا: کون نیکی کا زیادہ حق دار

ہے؟ اے اللہ کے رسول! تو آپ ﷺ نے فرمایا: تیری ماں، والد، بہن، بھائی اور تیرا وہ غلام جس کا حق تیرے ساتھ ملا ہوا اور جس کے ساتھ صلہ رحمی واجب ہے۔

(۷۷۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَأَبُو بَكْرٍ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عُتْبَةَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيكَرِبَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((إِنَّ اللَّهَ يُوصِيكُمْ بِأُمَّهَاتِكُمْ ، ثُمَّ يُوصِيكُمْ بِآبَائِكُمْ ، ثُمَّ يُوصِيكُمْ بِالأَقْرَبِ فَالأَقْرَبِ)). قَالَ الْمِقْدَامُ وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((مَا أَطْعَمْتَ نَفْسَكَ وَوَلَدَكَ وَزَوْجَكَ وَخَادِمَكَ فَهُوَ صَدَقَةٌ)). [صحيح۔ اخرجه ابن ماجه]

(۷۷۶۶) مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ اللہ تعالیٰ تمہیں تمہاری ماؤں کے حق میں وصیت کرتے ہیں، پھر والدوں کے حق میں، پھر اس کے بعد جو زیادہ قریبی رشتہ دار ہیں، ان کے حق میں وصیت کرتے ہیں۔

مقدام کہتے ہیں: میں نے یہ بھی سنا: جو تو نے خود کھایا یا اپنے بیٹے اور اپنی بیوی کو کھلایا یا اپنے خادم کو کھلایا یہ سب صدقہ ہے۔

(۷۷۶۷) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْفُطَةَ عَنْ خِدَاشٍ أَبِي سَلاَمَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((أُوصِي امْرَأً بِأُمِّهِ ثَلاَثًا ، أُوصِي امْرَأً بِأَبِيهِ مَرَّتَيْنِ ، أُوصِي امْرَأً بِمَوْلاَهُ الَّذِي يَلِيهِ وَإِنْ كَانَتْ عَلَيْهِ أَذَاةٌ تُؤْذِيهِ)).

قَالَ الشَّيْخُ: اخْتَلَفَ أَصْحَابُ مَنْصُورٍ عَلَى مَنْصُورٍ فِي اسْمِ مَنْ رَوَاهُ عَنْهُ فَقِيلَ عَنْهُ هَكَذَا وَقِيلَ عَنْهُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيٍّ وَقِيلَ غَيْرُ ذَلِكَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف۔ اخرجه ابن ماجه]

(۷۷۶۷) خداش ابو سلامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میں آدمی کو ماں کے بارے میں تین مرتبہ وصیت کرتا ہوں اور والد کے بارے میں دو مرتبہ وصیت کرتا ہوں اور اس کے غلام کے بارے میں وصیت کرتا ہوں اگرچہ وہ اس کے لیے تکلیف کا باعث ہے جو اسے تکلیف دیتا ہے۔

شیخ نے کہا کہ اصحاب منصور نے منصور سے راویوں کے ناموں میں اختلاف کیا۔

(۱۲۲) باب أَبَرُّ الْبِرِّ أَنْ يَصِلَ الرَّجُلُ وُدَّ أَبِيهِ

بہترین نیکی یہ ہے کہ آدمی اپنے والد کے دوستوں سے صلہ رحمی کرے

(۷۷۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ

(ح) وَأَخْبَرَنِى مُحَمَّدُ بْنُ عَلِىٍّ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِى سَعِيدُ بْنُ أَبِى أَيُّوبَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِى الْوَلِيدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ : أَنَّ رَجُلاً مِنَ الأَعْرَابِ لَقِيَهُ بِطَرِيقِ مَكَّةَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ عَبْدُ اللَّهِ ، وَحَمَلَهُ عَلَى حِمَارٍ كَانَ يَرْكَبُهُ ، وَأَعْطَاهُ عِمَامَةً كَانَتْ عَلَى رَأْسِهِ. فَقَالَ ابْنُ دِينَارٍ فَقُلْنَا لَهُ :أَصْلَحَكَ اللَّهُ إِنَّهُمُ الأَعْرَابُ وَهُمْ يَرْضَوْنَ بِالْيَسِيرِ. فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ :إِنَّ أَبَا هَذَا كَانَ وُدًّا لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ ، وَإِنِّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :« إِنَّ أَبَرَّ الْبِرِّ صِلَةُ الْوَلَدِ أَهْلَ وُدِّ أَبِيهِ ».

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ أَبِى الطَّاهِرِ. [صحيح۔ اخرجه مسلم]

(۷۷۶۸) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دیہاتیوں میں سے ایک شخص مکہ کے راستے میں ملا تو عبداللہ نے اسے سلام کہا اور جس گدھے پر سوار تھے اسے بھی سوار کرلیا اور اپنا عمامہ جو سر پر تھا اسے دے دیا۔ ابن دینار کہتے ہیں: ہم نے اسے کہا: اللہ آپ کی اصلاح کرے، وہ دیہاتی لوگ بہت کم پر خوش ہو جاتے ہیں تو عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اس کا والد عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے بہت پیار کرتا تھا اور میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ فرماتے تھے: نیکیوں میں سے بڑی نیکی والد کے ساتھ محبت کرنے والوں سے صلہ رحمی اور محبت کرنا ہے۔

(۱۴۳) باب خَيْرُ الصَّدَقَةِ مَا كَانَ عَنْ ظَهْرِ غِنًى

بہترین صدقہ وہ ہے جس کے بعد آدمی غنی ہو

(۷۷۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :الْقَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السَّيَّارِىُّ بِمَرْوَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِىِّ حَدَّثَنِى سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :« خَيْرُ الصَّدَقَةِ مَا كَانَ عَنْ ظَهْرِ غِنًى ، وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ ».

رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدَانَ. [صحيح۔ اخرجه البخارى]

(۷۷۶۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہترین صدقہ وہ ہے جو غنی کے بعد ہو اور اس کا آغاز اپنے عیال سے کرو۔

(۷۷۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِى إِسْحَاقَ الْمُزَكِّى حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ :سَمِعْتُ مُوسَى بْنَ طَلْحَةَ يَذْكُرُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :« خَيْرُ الصَّدَقَةِ مَا كَانَ عَنْ ظَهْرِ غِنًى ، وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ ».

(۷۷۷۰) حکیم بن حزام فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہترین صدقہ وہ ہے کہ جو غنی کے بعد ہو اور اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے اور اپنے اہل وعیال سے آغاز کرو۔

(۷۷۷۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ الْعَبْدِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِيَانِ ابْنَ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ. غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ : يُحَدِّثُ أَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((أَفْضَلُ الصَّدَقَةِ أَوْ خَيْرُ الصَّدَقَةِ عَنْ ظَهْرِ غِنًى)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَةَ وَمُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ.

[صحیح۔ تقدم]

(۷۷۷۱) حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: افضل صدقہ یا فرمایا: بہترین صدقہ وہ ہے جو غنی کے بعد ہو۔

(۱۲۴) باب مَا وَرَدَ فِي جُهْدِ الْمُقِلِّ

مشقت سے حاجت مند کی حاجت کو پورا کرنے کا بیان

(۷۷۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ؟ قَالَ : ((جُهْدُ الْمُقِلِّ ، وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ)).

(۷۷۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! کون سا صدقہ افضل ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: مشقت سے فقیر کی ضرورت کو پورا کرنا اور اس کا آغاز اپنے عیال سے کرو۔

(۷۷۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَلِيٍّ الأَزْدِيِّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُبْشِيٍّ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- سُئِلَ أَيُّ الأَعْمَالِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: ((إِيمَانٌ لاَ شَكَّ فِيهِ، وَجِهَادٌ لاَ غُلُولَ فِيهِ، وَحَجَّةٌ مَبْرُورَةٌ)). قِيلَ: أَيُّ الصَّلاَةِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: ((طُولُ الْقِيَامِ)). قِيلَ: فَأَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: ((جُهْدٌ مِنْ مُقِلٍّ)). قِيلَ : فَأَيُّ الْهِجْرَةِ أَفْضَلُ؟ قَالَ : ((مَنْ هَجَرَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ)). قِيلَ : فَأَيُّ الْجِهَادِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: ((مَنْ جَاهَدَ الْمُشْرِكِينَ بِمَالِهِ وَنَفْسِهِ)). قِيلَ: فَأَيُّ الْقَتْلِ أَشْرَفُ؟ قَالَ : ((مَنْ أُهَرِيقَ دَمُهُ وَعُقِرَ جَوَادُهُ)).

(۷۷۷۳) عبداللہ بن حبشی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ سے پوچھا گیا کہ کون سے اعمال افضل ہیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ایسا ایمان جس میں شک نہ ہو، وہ جہاد جس میں خیانت نہ ہو اور حج مبرور۔ پھر کہا گیا: کون سی ہجرت بہتر ہے؟ فرمایا: جو اس سے ترک کیا جس کو اللہ نے حرام ٹھہرایا ہے۔ پھر کہا گیا: کون سا جہاد افضل ہے؟ تو فرمایا: جس نے مشرکین سے مال وجان

سے جہاد کیا پھر کہا گیا: کون سا قتل اچھا ہے؟ فرمایا: جس کا خون بہا دیا گیا اور اس کے گھوڑے کی ٹانگیں کاٹ دی گئیں۔

(۱۲۵)باب مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى أَنَّ قَوْلَهُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ ((خَيْرُ الصَّدَقَةِ مَا كَانَ عَنْ ظَهْرِ غِنًى))

رسول اللہ ﷺ کے فرمان ((خَيْرُ الصَّدَقَةِ مَا كَانَ عَنْ ظَهْرِ غِنًى)) سے استدلال کا بیان

وَقَوْلَهُ حِينَ سُئِلَ عَنْ أَفْضَلِ الصَّدَقَةِ :((جُهْدٌ مِنْ مُقِلٍّ)). إِنَّمَا يَخْتَلِفُ بِاخْتِلاَفِ أَحْوَالِ النَّاسِ فِي الصَّبْرِ عَلَى الشِّدَّةِ وَالْفَاقَةِ وَالاِكْتِفَاءِ بِأَقَلِّ الْكِفَايَةِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

جب آپ ﷺ سے افضل صدقہ کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: محنت سے کمایا ہوا تھوڑا ہونے کے باوجود خرچ کرنا۔ بیشک یہ لوگوں کے حالات مختلف ہونے کے ساتھ مختلف ہوتا ہے سختیوں اور فاقوں میں صبر کرنے کے ساتھ کفایت شعاری کرتے ہوئے تھوڑے پر اکتفا کرتے ہوئے۔

(۷۷۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ :أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمًا أَنْ نَتَصَدَّقَ فَوَافَقَ ذَلِكَ مَالاً عِنْدِي فَقُلْتُ : الْيَوْمَ أَسْبِقُ أَبَا بَكْرٍ. إِنْ سَبَقْتُهُ يَوْمًا فَجِئْتُ بِنِصْفِ مَالِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((مَا أَبْقَيْتَ لأَهْلِكَ؟)). فَقُلْتُ :مِثْلَهُ قَالَ وَأَتَى أَبُو بَكْرٍ بِكُلِّ مَا عِنْدَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((مَا أَبْقَيْتَ لأَهْلِكَ؟)). فَقَالَ : أَبْقَيْتُ لَهُمُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقُلْتُ :لاَ أُسَابِقُكَ إِلَى شَيْءٍ أَبَدًا.

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ :الْفَضْلِ بْنِ دُكَيْنٍ.

[ضعیف۔ اخرجہ ابو داؤد]

(۷۷۷۴) زید بن اسلم رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے سنا کہ ایک دن آپ ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ ہم صدقہ کریں اور وہ دن مجھے ایسا موافق آیا کہ میرے پاس مال تھا تو میں نے کہا: آج میں ابوبکر رضی اللہ عنہ سے سبقت لے جاؤں گا، اگر میں کسی دن میں سبقت لے جا سکتا ہوں۔ سو میں اپنا آدھا مال لے آیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے اہل کے لیے باقی کیا چھوڑا؟ میں نے کہا: جو دیا اتنا ہی اور ابوبکر رضی اللہ عنہ آئے تو سارا مال لے آئے، جو ان کے پاس تھا آپ ﷺ نے فرمایا: تو اپنے اہل و عیال کیلئے کیا چھوڑا ہے؟ تو انہوں نے کہا: میں نے ان کے لیے اللہ اور اس کا رسول ﷺ کو چھوڑا ہے۔ تب میں نے کہا: میں کسی چیز میں تجھ سے سبقت نہیں لے جا سکتا۔

(۷۷۷۵) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ :أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ

بْنَ كَعْبٍ قَائِدَ كَعْبٍ حِينَ عَمِيَ مِنْ بَنِيهِ قَالَ : سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ حَدِيثَهُ حِينَ تَخَلَّفَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ. وَفِيهِ قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ مِنْ تَوْبَتِي أَنْ أَنْخَلِعَ مِنْ مَالِي صَدَقَةً إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَإِلَى الرَّسُولِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((أَمْسِكْ عَلَيْكَ بَعْضَ مَالِكَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ)). فَقُلْتُ : فَإِنِّي أُمْسِكُ سَهْمِي الَّذِي بِخَيْبَرَ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ اللَّيْثِ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری]

(۷۷۷۵) عبداللہ بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے سنا، جب وہ رسول اللہ ﷺ سے غزوہ تبوک میں پیچھے رہ گئے تھے پھر انہوں نے لمبی حدیث بیان کی اور اسی میں ہے کہ میں نے کہا: میری توبہ میں سے ہے کہ میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے لیے صدقہ کرتے ہوئے اپنے مال سے جدا ہو جاؤں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنا کچھ مال اپنے پاس رکھو وہ تیرے لیے بہتر ہوگا تو میں نے کہا: صرف اپنا خیبر کا حصہ اپنے لیے رکھتا ہوں...... آگے حدیث بیان کی۔

(۷۷۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي الرَّبِيعُ بْنُ رَوْحٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ السَّائِبِ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ أَنَّ جَدَّهُ حَدَّثَهُ : أَنَّ أَبَا لُبَابَةَ حِينَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ فِي تَخَلُّفِهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَفِيمَا كَانَ سَلَفَ قَبْلَ ذَلِكَ فِي أُمُورٍ وَجَدَ عَلَيْهِ فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَزَعَمَ حُسَيْنٌ أَنَّ أَبَا لُبَابَةَ قَالَ حِينَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَهْجُرُ دَارَ قَوْمِي الَّتِي أَصَبْتُ فِيهَا الذَّنْبَ وَأَنْتَقِلُ وَأُسَاكِنُكَ ، وَأَنْخَلِعُ مِنْ مَالِي صَدَقَةً إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- زَعَمَ حُسَيْنٌ :((يُجْزِءُ عَنْكَ الثُّلُثُ)).

وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ السَّائِبِ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : لَمَّا تَابَ اللَّهُ عَلَى أَبِي لُبَابَةَ قَالَ أَبُو لُبَابَةَ : جِئْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقُلْتُ فَذَكَرَهُ. وَقَالَ فَقَالَ :((يُجْزِءُ عَنْكَ الثُّلُثُ)).

[ضعیف۔ احمد]

(۷۷۷۶) حسین بن سائب بن ابولبابہ رضی اللہ عنہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ جب ابولبابہ رضی اللہ عنہ کی توبہ اللہ نے قبول کر لی رسول اللہ ﷺ سے غزوہ تبوک میں پیچھے رہنے کی وجہ سے جو رسول اللہ ﷺ نے محسوس کیا تھا۔ حسین کا خیال ہے کہ ابولبابہ رضی اللہ عنہ نے کہا: جب اللہ نے اس پر رجوع کیا تو انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں اپنی قوم کا وہ گھر چھوڑتا ہوں جس میں مجھ سے یہ خطا سرزد ہوئی اور میں وہاں سے منتقل ہو جاتا ہوں اور آپ ﷺ کے حوالے کرتا ہوں اور اپنے مال سے بھی جدا ہوتا ہوں، اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے لیے صدقہ کرتے ہوئے تو رسول اللہ ﷺ نے ان سے کہا: تجھ سے ثلث ہی کافی ہے (یہ حسین کا گمان ہے)۔

(محمد بن ابی حفصہ نے حسین بن سائب بن ابی لبابہ کی سند سے بیان کیا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے ابولبابہ کی توبہ کو قبول کیا تو ابولبابہ کہنے لگے: میں نبی ﷺ کے پاس آیا اور تمام بات بیان کی تو آپ ﷺ نے فرمایا: تجھے ثلث ہی کافی ہے

(۷۷۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ دَاوُدَ الرَّزَّازُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْجَهْمِ السِّمَّرِيُّ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَاصِمٍ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ بِمِثْلِ الْبَيْضَةِ مِنْ ذَهَبٍ أَصَابَهَا فِي بَعْضِ الْمَغَازِي أَوْ قَالَ الْمَعَادِنِ فَجَاءَ بِهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ رُكْنِهِ الأَيْمَنِ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ خُذْهَا مِنِّي صَدَقَةً. وَاللَّهِ مَا لِي مَالٌ غَيْرُهَا فَأَعْرَضَ عَنْهُ ، ثُمَّ جَاءَ بِهَا عَنْ رُكْنِهِ الأَيْسَرِ فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ ، ثُمَّ جَاءَ بِهَا مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ فَقَالَ : هَاتِهَا . فَحَذَفَهُ حَذْفَةً لَوْ أَصَابَتْهُ لأَوْجَعَهُ أَوْ عَقَرَهُ ، ثُمَّ قَالَ : ((يَعْمِدُ أَحَدُكُمْ فَيَأْتِي بِمَالِهِ فَيَتَصَدَّقُ بِهِ ، ثُمَّ يَقْعُدُ بَعْدَ ذَلِكَ يَتَكَفَّفُ النَّاسَ . إِنَّمَا الصَّدَقَةُ عَنْ ظَهْرِ غِنًى. خُذِ الَّذِي لَكَ لاَ حَاجَةَ لَنَا بِهِ)). فَأَخَذَ الرَّجُلُ مَالَهُ وَذَهَبَ.

وَقَالَ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ أَصَبْتُ هَذِهِ مِنْ مَعْدِنٍ. [ضعیف۔ اخرجہ ابو داؤد]

(۷۷۷۷) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے کہ ایک آدمی انڈے کے برابر سونا لے کر آیا کسی غزوہ یا کان سے تو وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس دائیں جانب سے آیا اور کہا: اے اللہ کے رسول! یہ مجھ سے وصول کرلیں یا مجھ سے اس کی زکوۃ وصول کرلیں۔ اللہ کی قسم! اس کے علاوہ میرے پاس کوئی مال نہیں تو آپ ﷺ نے اس سے منہ موڑ لیا، پھر وہ آپ ﷺ کے بائیں جانب سے آیا اور ویسے ہی کہا، پھر وہ آپ ﷺ کے سامنے سے آیا اور ایسے ہی کہا تو آپ ﷺ نے فرمایا: لاؤ اور اسے پھینک دیا، اگر اسے لگ جاتا تو وہ اسے زخمی کردیتا۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی ایک مال لاتا ہے صدقہ کرنے کے لیے اور بعد میں لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلا کر بیٹھ جاتا ہے۔ بیشک صدقہ وہ ہوتا ہے جو مال داری کے بعد ہو، اس کو پکڑ یہ تیرا ہے، ہمیں کوئی اس کی حاجت نہیں تو اس نے اپنا مال پکڑا اور چلا گیا۔

(حماد بن سلمہ محمد بن اسحاق سے اس حدیث میں بیان کرتے ہیں کہ یہ میں نے کان سے لیا ہے۔

(۷۷۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ الْمِهْرَجَانِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ قَالَ حَدَّثَنِي عِيَاضٌ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ : أَنَّ رَجُلاً دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَدَعَاهُ وَأَمَرَهُ أَنْ يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ دَخَلَ الْجُمُعَةَ الثَّانِيَةَ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى الْمِنْبَرِ فَدَعَاهُ وَأَمَرَهُ أَنْ يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ دَخَلَ الْجُمُعَةَ الثَّالِثَةَ فَذَكَرَ مِثْلَ ذَلِكَ ، ثُمَّ قَالَ : تَصَدَّقُوا . فَتَصَدَّقُوا فَأَعْطَاهُ ثَوْبَيْنِ مِمَّا

تَصَدَّقُوا ، ثُمَّ قَالَ : تَصَدَّقُوا . فَأَلْقَى هُوَ أَحَدَ ثَوْبَيْهِ فَانْتَهَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَكَرِهَ مَا صَنَعَ ، ثُمَّ قَالَ : ((انْظُرُوا إِلَى هَذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ بِهَيْئَةٍ بَذَّةٍ فَدَعَوْتُهُ فَرَجَوْتُ أَنْ تَفْطَنُوا لَهُ وَتَصَدَّقُوا عَلَيْهِ ، وَتَكْسُونَهُ فَلَمْ تَفْعَلُوا فَقُلْتُ : تَصَدَّقُوا)) فَتَصَدَّقُوا ((فَأَعْطَيْتُهُ ثَوْبَيْنِ مِمَّا تَصَدَّقُوا ، ثُمَّ قُلْتُ تَصَدَّقُوا فَأَلْقَى أَحَدَ ثَوْبَيْهِ خُذْ ثَوْبَكَ)). وَانْتَهَرَهُ . [حسن۔ اخرجه احمد]

(۷۷۷۸) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی مسجد میں داخل ہوا اور رسول اللہ ﷺ جمعہ کے دن منبر پر تھے آپ ﷺ نے اسے بلایا اور حکم دیا کہ وہ دو رکعت ادا کرے، پھر وہ دوسرے جمعہ کو داخل ہوا اور رسول اللہ ﷺ منبر پر تھے۔ آپ ﷺ نے اسے بلایا اور اسے دو رکعت ادا کرنے کو کہا، پھر وہ تیسرے جمعہ کو داخل ہوا اور وہی بات بیان کی اور آپ ﷺ نے فرمایا: صدقہ کرو صدقہ کرو تو آپ ﷺ نے اسے دو کپڑے دیے، اس میں سے جو انہوں نے صدقہ کیا۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: صدقہ کرو تو اس نے اپنا ایک کپڑا پھینک دیا تو آپ ﷺ نے اسے منع کیا جو عمل اس نے کیا۔ آپ ﷺ نے اسے ناپسند کیا، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو دیکھو کہ یہ مسجد میں اجڑی حالت سے داخل ہوا تو میں نے اسے بلایا اور میں نے امید کی کہ تم اسے کچھ دو گے اور صدقہ کرو گے اور تم اسے پہناؤ گے مگر تم نے ایسا نہ کیا۔ تب میں نے کہا: صدقہ کرو صدقہ کرو تو میں نے اسے دو کپڑے دیے اس میں سے جو تم نے صدقہ کیا۔ پھر میں نے کہا: صدقہ کرو تو اس نے اپنا ایک کپڑا پھینک دیا ہے۔ اپنا کپڑا پکڑ اور اسے آپ ﷺ نے ڈانٹا۔

(۷۷۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرَةَ بَكَّارُ بْنُ قُتَيْبَةَ الْقَاضِي بِمِصْرَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلاَنَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : سَبَقَ دِرْهَمٌ مِائَةَ أَلْفٍ . قَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ يَسْبِقُ دِرْهَمٌ مِائَةَ أَلْفٍ؟ قَالَ : ((رَجُلٌ كَانَ لَهُ دِرْهَمَانِ فَأَخَذَ أَحَدَهُمَا فَتَصَدَّقَ بِهِ ، وَآخَرُ لَهُ مَالٌ كَثِيرٌ فَأَخَذَ مِنْ عُرْضِهَا مِائَةَ أَلْفٍ يَعْنِي فَتَصَدَّقَ بِهَا)). [منكر الاسناد۔ اخرجه النسائي]

(۷۷۷۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہزار دینار درہم سے سبقت لے گئے، انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیسے ہزار دینار سبقت لے گیا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی کے پاس دو درہم تھے اس نے ایک کا صدقہ کر دیا اور دوسرا جو تھا اس کا بہت مال تھا تو اس نے اس ایک سے ایک ہزار دینار حاصل کیے، پھر جو صدقہ کیا تو وہ بہت سبقت لے گیا۔

(۷۷۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ قَالاَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : جَاءَ ثَلاَثَةٌ

نَفَرٍ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ أَحَدُهُمْ :لِي مِائَةُ أُوقِيَّةٍ فَتَصَدَّقْتُ بِعَشَرَةِ أَوَاقٍ. وَقَالَ الآخَرُ :لِي مِائَةُ دِينَارٍ فَتَصَدَّقْتُ بِعَشَرَةِ دَنَانِيرَ. قَالَ الثَّالِثُ :لِي عَشَرَةُ دَنَانِيرَ فَتَصَدَّقْتُ بِدِينَارٍ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :((تَصَدَّقَ كُلُّ رَجُلٍ مِنْكُمْ بِعُشْرِ مَالِهِ كُلُّكُمْ فِي الأَجْرِ سَوَاءٌ)). [ضعیف۔ اخرجه احمد]

(۷۷۸۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تین آدمی نبی کریم ﷺ کے پاس آئے، ان میں سے ایک نے کہا: میرے پاس سو اوقیہ ہیں، میں نے دس اوقیہ کا صدقہ کر دیا اور دوسرے نے کہا: میرے پاس سو دینار ہیں، میں نے دس دینار صدقہ کر دیے اور تیسرے نے کہا: میرے پاس دس دینار ہیں۔ میں نے ایک دینار کا صدقہ کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا: تم میں سے ہر ایک نے اپنے مال کے دسویں حصے کا صدقہ کیا ہے اور تم سب اجر میں برابر ہو۔

(۱۲۶) باب كَرَاهِيَةِ إِمْسَاكِ الْفَضْلِ وَغَيْرُهُ مُحْتَاجٌ إِلَيْهِ

بچے ہوئے کو روکنے کی کراہت کا بیان جب کہ دوسرا حاجت مند ہو

(۷۷۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُعَيْمٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ قَالاَ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ ابْنُ بِنْتِ يَحْيَى بْنِ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا شَدَّادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((يَا ابْنَ آدَمَ إِنَّكَ أَنْ تَبْذُلَ الْفَضْلَ خَيْرٌ لَكَ، وَأَنْ تُمْسِكَهُ شَرٌّ لَكَ، وَلاَ تُلاَمُ عَلَى كَفَافٍ، وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ، وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى)).
لَفْظُ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ ، وَفِي رِوَايَةِ الْجَهْضَمِيِّ شَدَّادٌ أَبُو عَمَّارٍ وَالْبَاقِي سَوَاءٌ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيِّ وَمُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ. [صحیح۔ اخرجه مسلم]

(۷۷۸۱) شداد بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابن آدم! اگر تو اپنا بچا ہوا خرچ کر دے تو تیرے لیے بہتر ہے۔ اگر تو اسے روک رکھے تو تیرے لیے برا ہے اور کفایت کرنے والوں کو ملامت نہ کر اور اپنے اہل سے آغاز کر و اور اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔

(۷۷۸۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الإِمَامُ وَأَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَبُو الْفَضْلِ قَالاَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ الأُبُلِّيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الأَشْهَبِ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :بَيْنَمَا نَحْنُ فِي سَفَرٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِذْ جَاءَ رَجُلٌ عَلَى رَاحِلَةٍ لَهُ قَالَ فَجَعَلَ يَضْرِبُ يَمِينًا وَشِمَالاً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((مَنْ كَانَ مَعَهُ فَضْلُ

مِنْ ظَهْرٍ فَلْيَعُدْ بِهِ عَلَى مَنْ لاَ ظَهْرَ لَهُ ، وَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ فَضْلٌ مِنْ زَادٍ فَلْيَعُدْ بِهِ عَلَى مَنْ لاَ زَادَ لَهُ)). قَالَ فَذَكَرَ مِنْ أَصْنَافِ الْمَالِ مَا ذَكَرَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ لاَ حَقَّ لأَحَدٍ مِنَّا فِي فَضْلٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ شَيْبَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحیح۔ اخرجه مسلم]

(۷۷۸۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم پیارے پیغمبر ﷺ کے ساتھ سفر میں تھے۔ اچانک ایک آدمی اپنی سواری پر آیا اور دائیں بائیں مارنا شروع کر دیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کے پاس اضافی سواری ہو وہ اس کے لیے تیار کر دے۔ جس کے پاس سواری نہیں اور جس کے پاس اضافی زادِ راہ ہو وہ اسے دے، جس کے پاس زادِ راہ نہیں، پھر آپ ﷺ نے مال کی کچھ اقسام بیان کیں، یہاں تک کہ ہم نے سمجھا کہ بچے ہوئے پر ہمارا کوئی حق نہیں۔

(۷۷۸۳) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ وَمَهْدِيُّ بْنُ حَفْصٍ قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُطْعِمِ بْنِ الْمِقْدَامِ عَنْ نَصِيحٍ الْعَنْسِيِّ عَنْ رَكْبٍ الْمِصْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((طُوبَى لِمَنْ تَوَاضَعَ مِنْ غَيْرِ مَنْقَصَةٍ ، وَذَلَّ فِي نَفْسِهِ مِنْ غَيْرِ مَسْكَنَةٍ ، وَأَنْفَقَ مَالاً جَمَعَهُ فِي غَيْرِ مَعْصِيَةٍ ، وَرَحِمَ أَهْلَ الذُّلِّ وَالْمَسْكَنَةِ ، وَخَالَطَ أَهْلَ الْفِقْهِ وَالْحِكْمَةِ ، طُوبَى لِمَنْ ذَلَّ فِي نَفْسِهِ وَطَابَ كَسْبُهُ وَصَلَحَتْ سَرِيرَتُهُ ، وَحَسُنَتْ عَلاَنِيَتُهُ ، وَعَزَلَ عَنِ النَّاسِ شَرَّهُ ، طُوبَى لِمَنْ عَمِلَ بِعِلْمِهِ ، وَأَنْفَقَ الْفَضْلَ مِنْ مَالِهِ ، وَأَمْسَكَ الْفَضْلَ مِنْ قَوْلِهِ)).

[ضعیف۔ اخرجه الطبرانی]

(۷۷۸۳) رکب مصری فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسے خوشخبری ہو جس نے تواضع کی بغیر کسی کی کمی کرنے کے اور جس نے اپنے آپ کو کم تر جانا ان سے جو مسکین ہیں اور جس نے مال خرچ کیا جو بغیر نافرمانی کے جمع کیا تھا اور جس نے مسکینوں اور محتاجوں پر رحم کیا اور جو کوئی سمجھدار اور دانا لوگوں سے مل گیا۔ خوشخبری ہو اسے جس نے اپنے کو کم تر حقیر جانا اور پاکیزہ کمایا اور اپنے باطن کو درست کیا اور اپنے ظاہر کو اچھا کیا اور لوگوں کے شر سے دور رہا۔ خوش خبری ہو اسے جس نے اپنے علم پر عمل کیا اور بچے ہوئے مال کو خرچ کیا اور اپنی کہی ہوئی بات کو محفوظ رکھا۔

(۷۷۸٤) وَأَخْبَرَنَا عَلِيٌّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا ابْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الْمُطْعِمِ بْنِ مِقْدَامٍ وَعَنْبَسَةَ بْنِ سَعِيدٍ الْكَلاَعِيِّ عَنْ نَصِيحٍ عَنْ رَكْبٍ الْمِصْرِيِّ فَذَكَرَهُ بِنَحْوٍ مِنْ مَعْنَاهُ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهُ : ((طُوبَى لِمَنْ ذَلَّ فِي نَفْسِهِ ، وَطَابَ كَسْبُهُ . وَقَالَ :طُوبَى لِمَنْ حَسُنَتْ سَرِيرَتُهُ وَكَرُمَتْ عَلاَنِيَتُهُ)).

[ضعیف۔ اخرجه الطبرانی]

(۷۷۸٤) رکب مصری رضی اللہ عنہ وہی حدیث بیان کرتے ہیں، مگر انہوں نے اس قول کا تذکرہ نہیں کیا کہ بشارت ہو اس کو جس نے اپنے آپ خود کو حقیر جانا اور عمدہ کمایا اور فرمایا کہ خوشخبری ہو اسے جس نے اپنے باطن کو صاف کیا اور اپنے ظاہر کو عمدہ بنایا۔

(۱۲۷) باب مَا وَرَدَ فِی حُقُوقِ الْمَالِ

مال کے حقوق کا بیان

(۷۷۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِی أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ يَعْنِی ابْنَ أَبِی سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ: ((مَا مِنْ صَاحِبِ إِبِلٍ ، وَلاَ غَنَمٍ ، وَلاَ بَقَرٍ لاَ يُؤَدِّی حَقَّهَا إِلاَّ أُقْعِدَ لَهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِقَاعٍ قَرْقَرٍ تَطَؤُهُ ذَاتُ الظِّلْفِ بِظِلْفِهَا ، وَتَنْطِحُهُ ذَاتُ الْقَرْنِ بِقَرْنِهَا لَيْسَ يَوْمَئِذٍ فِيهَا جَمَّاءُ ، وَلاَ مَكْسُورَةُ الْقَرْنِ . قُلْنَا : يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا حَقُّهَا؟ قَالَ :((إِطْرَاقُ فَحْلِهَا ، وَإِعَارَةُ دَلْوِهَا ، وَمَنِيحَتُهَا ، وَحَلَبُهَا عَلَى الْمَاءِ ، وَحَمْلٌ عَلَيْهَا فِی سَبِيلِ اللَّهِ ، وَلاَ مِنْ صَاحِبِ مَالٍ لاَ يُؤَدِّی زَكَاتَهُ إِلاَّ تَحَوَّلَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا أَقْرَعَ يَتْبَعُ صَاحِبَهُ حَيْثُمَا ذَهَبَ وَهُوَ يَفِرُّ مِنْهُ وَيُقَالُ : هَذَا مَالُكَ الَّذِی كُنْتَ تَبْخَلُ بِهِ ، فَإِذَا رَأَى أَنَّهُ لاَ بُدَّ لَهُ مِنْهُ أَدْخَلَ يَدَهُ فِی فِيهِ فَجَعَلَ يَقْضَمُهَا كَمَا يَقْضَمُ الْفَحْلُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ.

وَرَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِی الزُّبَيْرِ بِمَعْنَاهُ قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ وَسَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ يَقُولُ هَذَا الْقَوْلَ ، ثُمَّ سَأَلْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ : مِثْلَ قَوْلِ عُبَيْدٍ وَقَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ يَقُولُ قَالَ رَجُلٌ : يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا حَقُّ الإِبِلِ؟ قَالَ :((حَلَبُهَا عَلَى الْمَاءِ ، وَإِعَارَةُ دَلْوِهَا ، وَإِعَارَةُ فَحْلِهَا ، وَمَنِيحَتُهَا ، وَحَمْلٌ عَلَيْهَا فِی سَبِيلِ اللَّهِ)). [صحيح۔ مسلم]

۷۷۸۵۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: نہیں ہے کوئی اونٹوں والا اور نہ بکریوں والا اور نہ گائے والا جوان کا حق ادا نہیں کرتا مگر اسے قیامت کے دن ایک میدان میں بٹھایا جائے گا۔ پھر اسے کھروں والے اپنے کھروں سے روندیں گے اور سینگوں والے اپنے سینگوں سے ماریں گے۔ اس دن کوئی جانور گنجا نہیں ہوگا اور نہ ہی ٹوٹے سینگوں والا۔ ہم نے کہا: اے اللہ کے رسول! ان کا کیا حق ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے سانڈ کو اس پر چھوڑنا، اس کا ڈول عاریت پر دینا اور اسے دوھنا اور اللہ کی راہ میں اس پر سوار ہونا اور آدمی اس کی زکوۃ ادا نہیں کرتا تو اسے قیامت کے دن بڑے اژدھا میں تبدیل کر دیا جائے گا جو اپنے مال دار مالک کا پیچھا کرے گا وہ جہاں بھی چلا جائے اور وہ اس سے بھاگے گا اور اسے کہا جائے گا: تیرا مال یہ ہے جس کی وجہ سے تو بخل کیا کرتا تھا۔ جب وہ دیکھے گا کہ اس سے بھاگنے کا کوئی راستہ نہیں تب اپنے ہاتھ کو منہ میں ڈالے گا تو وہ اسے نگلنا شروع کر دے گا جیسے جانور چباتا ہے۔

ابوزبیر فرماتے ہیں کہ میں نے عبید بن عمیر رضی اللہ عنہ سے سنا کہ ایک آدمی نے کہا: اونٹ کا کیا حق ہے تو آپ نے فرمایا: اس

کا پانی پر دوہنا اس کا دودھ عاریت پر دینا اور اس کے سانڈ کو عاریت پر دینا اور اس کو اللہ کی راہ میں اس پر سواری کرنا۔

(۷۷۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ ابْنُ بِنْتِ يَحْيَى بْنِ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ: أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ فَذَكَرَهُ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ وَرِوَايَةُ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مُنْقَطِعَةٌ وَرِوَايَتُهُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ مُسْنَدَةٌ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

۷۷۸۶۔ ابن جریج فرماتے ہیں: مجھے ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے خبر دی کہ انہوں نے جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے سنا ...... آگے پوری حدیث بیان کی۔

(۷۷۸۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ: ((وَلاَ صَاحِبِ إِبِلٍ لاَ يُعْطِي حَقَّهَا، وَمِنْ حَقِّهَا حَلَبُهَا يَوْمَ وِرْدِهَا إِلاَّ وَهِيَ تُجْمَعُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لاَ يَفْقِدُ مِنْهَا فَصِيلاً وَاحِدًا، ثُمَّ يُبْطَحُ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ تَطَؤُهُ بِأَخْفَافِهَا، وَتَعَضُّهُ بِأَفْوَاهِهَا كُلَّمَا مَرَّ بِهِ آخِرُهَا رَجَعَ عَلَيْهِ أَوَّلُهَا فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ حَتَّى يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ فَيَرَى سَبِيلَهُ إِمَّا إِلَى الْجَنَّةِ، وَإِمَّا إِلَى النَّارِ...)). وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ الأَعْلَى، وَكَذَلِكَ رَوَاهُ حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ.
وَرَوَاهُ سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: ((مَا مِنْ صَاحِبِ إِبِلٍ لاَ يُؤَدِّي زَكَاتَهَا. وَلَمْ يَذْكُرِ اللَّفْظَ فِي الْحَلَبِ)).
وَرَوَاهُ أَبُو عُمَرَ الْغُدَانِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بِمَعْنَاهُ فِيمَنْ لاَ يُؤَدِّي حَقَّهَا. فَقِيلَ لَهُ: وَمَا حَقُّ الإِبِلِ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ؟ قَالَ: تُعْطِي الْكَرِيمَةَ، وَتَمْنَحُ الْغَزِيرَةَ، وَتُفْقِرُ الظَّهْرَ، وَتُطْرِقُ الْفَحْلَ، وَتَسْقِي اللَّبَنَ. [صحیح۔ اخرجہ مسلم]

۷۷۸۷۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پھر حدیث بیان کی اور اس میں یہ بھی ہے کہ نہیں کوئی اُونٹ والا جو ان کا حق ادا نہیں کرتا اس کے دوہنے کا حق وارد ہونے کے وقت مگر یہ قیامت کے دن اکٹھے کیے جائیں گے ان میں سے ایک بچہ بھی گم نہیں ہوگا۔ پھر اسے صاف میدان میں ڈال دیا جائے گا، وہ اپنے ناخنوں سے اسے روندیں گے اور منہ سے اسے کاٹیں گے، جب اس پر آخری گزرے گا تو پہلا پلٹ آئے گا۔ یہ ایسے دن میں ہوگا جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہوگی یہاں تک کہ لوگوں میں فیصلہ کر دیا جائے اور وہ اپنا راستہ جنت یا دوزخ کی طرف دیکھ لے۔ آگے مکمل حدیث ذکر کی۔

امام مسلم نے صحیح میں سہیل بن ابی صالح کی سند سے بیان کیا کہ کوئی بھی اُونٹوں والا جو اس کی زکوۃ ادا نہیں کرتا مگر (حلب) وغیرہ کے لفظ بیان نہیں کیے۔ نیز ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے انہیں معانی میں حدیث بیان کی جو اس کا حق ادا نہیں کرتا تو کہا گیا:

اے ابوہریرہ! یہ اُونٹ کا حق کیا ہے؟ تو انہوں نے کہا: سواری کے لیے دینا، دودھ پلانا اس کی پیٹھ حاضر کرنا اور سانڈ کو چھوڑ نا اور دودھ پلانا۔

(۷۷۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْمَحْبُوبِیُّ حَدَّثَنَا سَعِیدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا یَزِیدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِی عُمَرَ الْغُدَانِیِّ عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ فَذَكَرَهُ. وَاللَّفْظُ مُخْتَلِفٌ إِلاَّ مَا نَقَلْتُهُ مِنْ لَفْظِ أَبِی هُرَیْرَةَ.

وَهَذِهِ الرِّوَایَةُ قَدْ تُوهِمُ أَنَّ تَفْسِیرَ الْحَقِّ فِی رِوَایَةِ أَبِی صَالِحٍ مِنْ قَوْلِ أَبِی هُرَیْرَةَ كَمَا هُوَ فِی رِوَایَةِ أَبِی عُمَرَ الْغُدَانِیِّ مِنْ قَوْلِ أَبِی هُرَیْرَةَ.

وَقَدْ ذَهَبَ أَكْثَرُ الْعُلَمَاءِ :إِلَى أَنَّ وُجُوبَ الزَّكَاةِ نَسَخَ وُجُوبَ هَذِهِ الْحُقُوقِ سِوَى الزَّكَاةِ مَا لَمْ یُضْطَرَّ إِلَیْهِ غَیْرُهُ وَقَدْ مَضَتِ الدَّلاَلَةُ عَلَى ذَلِكَ فِی أَوَّلِ كِتَابِ الزَّكَاةِ وَقَدْ وَرَدَتْ أَخْبَارٌ فِی التَّحْرِیضِ عَلَى الْمَنِیحَةِ وَهِیَ مَحْمُولَةٌ عَلَى الاِسْتِحْبَابِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح۔ تقدم]

(۷۷۸۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اس حدیث کو نقل فرماتے ہیں، مگر اس کے الفاظ مختلف ہیں اور جو میں نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے الفاظ نقل کیے ہیں۔

(۱۲۸) باب مَا وَرَدَ فِی تَفْسِیرِ الْمَاعُونِ

سورۃ ماعون کی تفسیر کا بیان

(۷۷۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِی النَّجُودِ عَنْ شَقِیقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : كُنَّا نَعُدُّ الْمَاعُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- عَارِیَةَ الدَّلْوِ وَالْقِدْرِ. [حسن۔ اخرجه ابو داؤد]

(۷۷۸۹) شقیق عبداللہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ سورۃ ماعون کو ہم رسول اللہ ﷺ کے دور میں برتن یا ہنڈیا وغیرہ عاریۃً لینے کے لیے شمار کرتے تھے۔

(۷۷۹۰) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ شَیْبَانُ عَنْ عَاصِمٍ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ یَقُلْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَزَادَ الْفَأْسَ وَمَا تَتَعَاطَوْنَ بَیْنَكُمْ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِی حَدَّثَنَا إِبْرَاهِیمُ بْنُ الْحُسَیْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِی إِیَاسٍ حَدَّثَنَا شَیْبَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِی النَّجُودِ عَنْ أَبِی وَائِلٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ فَذَكَرَهُ.

[احسن۔ تقدم قبله]

(۷۷۹۰) شیبان عاصم سے نقل کرتے ہیں سوائے اس کے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے دور کی بات نہیں کی اور ان الفاظ کی زیادتی کی: کلہاڑا اور جو تم ایک دوسرے سے لیتے ہو۔

(۷۷۹۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ أَبِي الْعُبَيْدَيْنِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ : هُوَ مَنْعُ الْفَأْسِ ، وَالدَّلْوِ ، وَالْقِدْرِ ، وَمَا يَتَعَاطَى النَّاسُ بَيْنَهُمْ.

وَرَوَاهُ الْحَارِثُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ. [حسن لغيره]

(۷۷۹۱) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ کلہاڑا، ڈول، ہنڈیا اور جو چیزیں ایک دوسرے سے لی دی جاتی ہیں ان کا روکنا مراد ہے۔

(۷۷۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ ﴿وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ﴾ قَالَ : عَارِيَةُ الْمَتَاعِ. [صحيح]

(۷۷۹۲) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ﴿وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ﴾ سے مراد سامان (عاریۃً پر لینا دینا) مراد ہے۔

(۷۷۹۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : الْمَاعُونُ مَتَاعُ الْبَيْتِ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ. وَذَهَبَ جَمَاعَةٌ إِلَى أَنَّهَا الزَّكَاةُ الْمَفْرُوضَةُ. [صحيح. تقدم قبله]

(۷۷۹۳) عبیداللہ بن ابو یزید ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ماعون گھریلو سامان ہے۔ ایک جماعت اس طرف گئی ہے کہ اس سے مراد فرضی زکوۃ ہے۔

(۷۷۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ هُوَ الثَّوْرِيُّ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِمْلاَءً حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ هُوَ ابْنُ عُيَيْنَةَ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : ﴿وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ﴾ قَالَ : هِيَ الزَّكَاةُ الْمَفْرُوضَةُ يُرَاءُونَ بِصَلاَتِهِمْ وَيَمْنَعُونَ زَكَاتَهُمْ.

لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَفِي حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ : الْمَاعُونُ الزَّكَاةُ لَمْ يَزِدْ عَلَيْهِ.

(ت) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ السُّدِّيُّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [حسن لغيره. اخرجه الحاكم]

(۷۷۹۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ﴿وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ﴾ سے مراد فرض زکوۃ ہے کہ نمازیں دکھلاوے کی ادا کرتے

ہیں اور زکوۃ کو روک لیتے ہیں۔

(۷۷۹۵) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ إِسْحَاقَ الْمُزَنِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﴿وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ﴾ قَالَ :الزَّكَاةُ. [ضعيف]

(۷۷۹۵) سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ﴿وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ﴾ سے مراد زکوۃ ہے۔

(۷۷۹۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو سُلَيْمَانَ الأَشْقَرُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْقُرَشِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ دِرْهَمٍ عَنْ أَنَسٍ :الْمَاعُونُ الزَّكَاةُ.[ضعيف]

(۷۷۹۶) یزید بن درہم انس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ الْمَاعُونُ سے مراد زکوۃ ہے۔

(۷۷۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدٍ الطَّائِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ الْوَالِبِيِّ قَالَ :سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الْمَاعُونِ قَالَ :أَيْشٍ يَقُولُونَ فِيهَا قَالَ قُلْتُ :يَقُولُونَ مَا يَتَعَاطَى النَّاسُ بَيْنَهُمْ قَالَ :مَا يَقُولُونَ شَيْئًا هُوَ الْمَالُ الَّذِي لاَ يُعْطَى حَقُّهُ. [صحيح]

(۷۷۹۷) علی بن ربیعہ والبی فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے ماعون کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا: لوگ اس کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟ میں نے کہا: وہ کہتے ہیں کہ لوگ ایک دوسرے سے جو چیز لیتے دیتے ہیں تو انہوں نے کہا: جو وہ کہتے ہیں وہی مال ہے جس کا حق نہیں دیا جاتا۔

(۱۲۹) باب مَا وَرَدَ فِي الْمَنِيحَةِ

دودھ والے جانور کا بیان

(۷۷۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ بْنِ يَعْقُوبَ السُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ أَخْبَرَنَا أَبِي قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ وَاللَّفْظُ لِلْعَبَّاسِ قَالاَ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ قَالَ :دَخَلَ أَبُو كَبْشَةَ السَّلُولِيُّ مَسْجِدَ دِمَشْقَ فَقَامَ إِلَيْهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي زَكَرِيَّا ، وَمَكْحُولٌ ، وَأَبُو بَحْرِيَّةَ فِي أُنَاسٍ قَالَ حَسَّانُ :فَكُنْتُ فِيمَنْ قَامَ إِلَيْهِ فَحَدَّثَنَا قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-:((أَرْبَعُونَ حَسَنَةً أَعْلاَهَا مَنِيحَةُ الْعَنْزِ لاَ يَعْمَلُ رَجُلٌ بِخَصْلَةٍ مِنْهَا رَجَاءَ ثَوَابِهَا وَتَصْدِيقَ مَوْعُودِهَا إِلاَّ أَدْخَلَهُ اللَّهُ بِهَا الْجَنَّةَ)). قَالَ حَسَّانُ :فَذَهَبْنَا نَعُدُّ رَدَّ السَّلاَمِ ، وَإِمَاطَةَ الْحَجَرِ وَنَحْوَ ذَلِكَ مِمَّا دُونَ مَنِيحَةِ الْعَنْزِ فَمَا أَجْزَأْنَا

خَمْسَةَ عَشَرَ. [صحیح۔ اخرجہ البخاری]

(۷۷۹۸) عبداللہ بن عمر بن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چالیس نیکیاں ہیں سب سے اعلیٰ دودھ والا جانور دینا ہے جو آدمی کسی نیکی پر اس کے اجر وثواب کی امید کرتے ہوئے عمل کرتا ہے اور اس کے وعدے کی تصدیق کرتا ہوا تو اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل فرمائیں گے احسان فرماتے ہیں: پھر ہم سلام کے جواب، پتھر ہٹانے اور ان کے علاوہ دیگر نیکیوں کو دودھ والے جانور کے دینے سے کم شمار کرتے تھے۔ سو ہم نے پندرہ کی اجازت نہ دی۔

(۷۷۹۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عِیسَی عَنِ الأَوْزَاعِیِّ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِیَّةَ عَنْ أَبِی کَبْشَةَ السَّلُولِیِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو یَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((أَرْبَعُونَ خَصْلَةً أَعْلاَهُنَّ مَنِیحَةُ الْعَنْزِ مَا یَعْمَلُ عَبْدٌ بِخَصْلَةٍ مِنْهَا رَجَاءَ ثَوَابِهَا وَتَصْدِیقَ مَوْعُودِهَا إِلاَّ أَدْخَلَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا الْجَنَّةَ)). ثُمَّ ذَکَرَ قَوْلَ حَسَّانَ بِمَعْنَاهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ مُسَدَّدٍ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۷۷۹۹) عبداللہ بن عمر ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چالیس خصلتیں اچھی ہیں، ان سب میں سے بہترین دودھ والا جانور دینا ہے بندہ نیک خصلت کسی پر ثواب کی امید اور وعدے کی تصدیق کرتے ہوئے عمل کرتا ہے تو اللہ اسے جنت میں داخل کرے گا۔

(۷۸۰۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِیمُ بْنُ إِسْحَاقَ الأَنْمَاطِیُّ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا زَکَرِیَّا بْنُ عَدِیٍّ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَیْدٍ عَنْ عَدِیِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِی حَازِمٍ عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- : أَنَّهُ نَهَی وَذَکَرَ خِصَالاً وَقَالَ : ((وَمَنْ مَنَحَ مَنِیحَةً غَدَتْ بِصَدَقَةٍ وَرَاحَتْ بِصَدَقَةٍ صَبُوحِهَا وَغَبُوقِهَا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ أَبِی خَلَفٍ عَنْ زَکَرِیَّا. [صحیح۔ اخرجہ مسلم]

(۷۸۰۰) حضرت ابو ہریرہ ؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے منع کیا اور ان خصائل کا تذکرہ کیا، پھر فرمایا: جس نے دودھیل جانور کے صدقہ کے ساتھ صبح کی اور صدقہ کے ساتھ رات کی صبح اور شام کو دودھ دینے کی وجہ سے۔

(۷۸۰۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلاَءِ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ أَبِی الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ یَبْلُغُ بِهِ النَّبِیَّ -ﷺ- قَالَ : ((أَفْضَلُ الصَّدَقَةِ الْمَنِیحَةُ إِلاَّ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِینَ یَمْنَحُ أَهْلَ بَیْتٍ نَاقَةً تَغْدُو بِرِفْدٍ وَتَرُوحُ بِرِفْدٍ إِنَّ أَجْرَهَا عِنْدَ اللَّهِ عَظِیمٌ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ بِبَعْضِ مَعْنَاهُ عَنْ زُهَیْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سُفْیَانَ. [صحیح۔ مسلم]

(۷۸۰۱) حضرت ابو ہریرہ ؓ سے منقول ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: سب سے افضل دودھ والا جانور (اونٹنی) ہے، جو مسلمان

اپنے گھر کے لیے صبح وشام ایک بڑے برتن میں دودھتا ہے

(۱۳۰) باب مَا وَرَدَ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿وَيُؤْثِرُونَ عَلَى أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ﴾

اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿وَيُؤْثِرُونَ عَلَى أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ﴾ کا بیان

(۷۸۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ عَنْ فُضَيْلٍ يَعْنِي ابْنَ غَزْوَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ رَجُلاً أَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- فَبَعَثَ إِلَى نِسَائِهِ فَقُلْنَ : مَا عِنْدَنَا إِلاَّ الْمَاءُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((مَنْ يُضِيفُ هَذَا؟)). فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ : أَنَا فَانْطَلَقَ بِهِ إِلَى امْرَأَتِهِ فَقَالَ : أَكْرِمِي ضَيْفَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَتْ : مَا مَعَنَا إِلاَّ قُوتُ الصِّبْيَانِ فَقَالَ : هَيِّئِي طَعَامَكِ وَأَطْفِئِي سِرَاجَكِ وَنَوِّمِي صِبْيَانَكِ إِذَا أَرَادُوا الْعَشَاءَ . فَهَيَّأَتْ طَعَامَهَا وَأَصْلَحَتْ سِرَاجَهَا وَنَوَّمَتْ صِبْيَانَهَا ، ثُمَّ قَامَتْ كَأَنَّهَا تُصْلِحُ سِرَاجَهَا فَأَطْفَأَتْهُ وَجَعَلاَ يُرِيَانِهِ أَنَّهُمَا يَأْكُلاَنِ وَبَاتَا طَاوِيَيْنِ فَلَمَّا أَصْبَحَ غَدَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : ((لَقَدْ ضَحِكَ اللَّهُ اللَّيْلَةَ أَوْ عَجِبَ مِنْ فَعَالِكُمَا)) وَقَالَ : فَأَنْزَلَ اللَّهُ ﴿وَيُؤْثِرُونَ عَلَى أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ﴾ تَلاَ الآيَةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ.

[صحیح۔ اخرجہ البخاری]

(۷۸۰۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص آپ ﷺ کے پاس آیا تو آپ ﷺ نے اپنی ازواج کی طرف پیغام بھیجا تو انہوں نے کہا: ہمارے پاس تو پانی کے سوا کچھ نہیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پھر اس مہمان کی مہمان نوازی کون کرے گا؟ تو انصاری شخص نے کہا: میں کروں گا۔ پھر وہ اسے لے کر اپنے گھر کی طرف چلا اور اپنی بیوی سے کہا: رسول اللہ ﷺ کا مہمان ہے اس کی عزت کرو تو اس نے کہا: میں نے تو صرف بچوں کا کھانا رکھا ہوا ہے تو انہوں نے کہا: کھانا تیار کرو اور چراغ گل کردو اور بچوں کو سلا دو۔ سو جب انہوں نے کھانا کھانے کا ارادہ کیا تو اس کی بیوی نے کھانا تیار کیا اور دیے (چراغ) کو ٹھیک کیا اور بچوں کو سلا دیا۔ پھر وہ چراغ کو ٹھیک کرنے کھڑی ہوئی اور چراغ کو بند کر دیا اور وہ دونوں اس پر یہ ظاہر کرتے رہے کہ وہ دونوں بھی کھانا کھا رہے ہیں اور بھوک میں رات گزار دی۔ جب صبح ہوئی تو وہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس رات نے اللہ کو ہنسا دیا ہے یا فرمایا: تمہارے فعل کی وجہ سے تعجب کیا۔ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: ﴿وَيُؤْثِرُونَ عَلَى أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ﴾ کہ وہ اپنے پر دوسروں کو ترجیح دیتے ہیں اگرچہ خود بھوک سے ہوں۔

(۷۸۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ

نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ نَافِعٍ قَالَ : مَرِضَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَاشْتَهَى عِنَبًا أَوَّلَ مَا جَاءَ الْعِنَبُ فَأَرْسَلَتْ صَفِيَّةُ بِدِرْهَمٍ فَاشْتَرَتْ عُنْقُودًا بِدِرْهَمٍ فَاتَّبَعَ الرَّسُولَ سَائِلٌ فَلَمَّا أَتَى الْبَابَ دَخَلَ قَالَ السَّائِلَ السَّائِلَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ : أَعْطُوهُ إِيَّاهُ فَأَعْطَوْهُ إِيَّاهُ ، ثُمَّ أَرْسَلَتْ بِدِرْهَمٍ آخَرَ فَاشْتَرَتْ بِهِ عُنْقُودًا فَاتَّبَعَ الرَّسُولَ السَّائِلُ فَلَمَّا انْتَهَى إِلَى الْبَابِ وَدَخَلَ قَالَ السَّائِلَ السَّائِلَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ . أَعْطُوهُ إِيَّاهُ فَأَعْطَوْهُ إِيَّاهُ ، فَأَرْسَلَتْ صَفِيَّةُ إِلَى السَّائِلِ فَقَالَتْ : وَاللَّهِ لَئِنْ عُدْتَ لاَ تُصِيبُ مِنِّي خَيْرًا أَبَدًا ، ثُمَّ أَرْسَلَتْ بِدِرْهَمٍ آخَرَ فَاشْتَرَتْ بِهِ. [صحیح۔ الطبرانی]

(۷۸۰۳) نافع فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیمار ہو گئے تو انہوں نے انگور کی خواہش کی، سب سے پہلے جو انگور آئے۔ سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے درہم بھیجا اور ایک درہم سے انگور کا گچھا خرید ا اور پیغام لانے والے کے پیچھے ایک سائل چلا، جب وہ دروازے پر آئے تو اندر داخل ہو گئے اور اس نے کہا: سائل ہے؟ سائل ہے تو ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: یہ اس کو دے دو تو انہوں نے اسے دے دیا تو سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا نے سائل کو پیغام بھیجا اور کہا: اللہ کی قسم! اگر تو پلٹتا تو مجھ سے بھلائی نہ پاتا، پھر انہوں نے دوسرا درہم بھیجا اور اس سے خریدا۔

(۱۳۱) باب مَا وَرَدَ فِي سَقْيِ الْمَاءِ

پانی پلانے کا بیان

(۷۸۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهِلاَلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَالْحَسَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ : أَيُّ الصَّدَقَةِ أَعْجَبُ إِلَيْكَ؟ قَالَ : سَقْيُ الْمَاءِ . لَفْظُ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ وَفِي حَدِيثِ عَفَّانَ أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ قَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ؟ وَزَادَ قَالَ : وَكَانَ لِسَعْدٍ سِقَايَةٌ بِالْمَدِينَةِ قَالَ قُلْتُ لِقَتَادَةَ : مَنْ قَالَ لآلِ سَعْدٍ قَالَ : الْحَسَنُ. [ضعیف۔ اخرجه ابو داؤد]

(۷۸۰۴) حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ نبی کریم ﷺ کے پاس آئے اور عرض کیا: کون سا صدقہ بہتر ہے؟ (آپ کو پسند ہے) تو آپ ﷺ نے فرمایا: پانی پلانا۔

(۷۸۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الَّذِي كَانَ يَنْزِلُ فِي بَنِي دَالاَنَ عَنْ نُبَيْحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : ((أَيُّمَا

مُسْلِمٍ كَسَا ثَوْبًا عَلَى عُرْيٍ كَسَاهُ اللَّهُ مِنْ خَضِرِ الْجَنَّةِ، وَأَيُّمَا مُسْلِمٍ أَطْعَمَ مُسْلِمًا عَلَى جُوعٍ أَطْعَمَهُ اللَّهُ مِنْ ثِمَارِ الْجَنَّةِ، وَأَيُّمَا مُسْلِمٍ سَقَى مُسْلِمًا عَلَى ظَمَإٍ سَقَاهُ اللَّهُ مِنَ الرَّحِيقِ الْمَخْتُومِ)). [ضعیف۔ اخرجہ ابو داؤد]

(۷۸۰۵) ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس مسلمان نے کسی کو کپڑے پہنائے، اس کی حاجت پر اللہ تعالیٰ اسے جنت کے ریشم سے پہنائے گا اور جس نے کسی مسلمان کو بھوک میں کھلایا، اسے اللہ تعالیٰ جنت کے پھل کھلائے گا اور جس کسی نے مسلمان کو پیاس کی وجہ سے پلایا۔ اللہ اسے رحیق مختوم (عمدہ شراب) پلائیں گے۔

(۷۸۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ

وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ الْمِهْرَجَانِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ : ((بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِي بِطَرِيقٍ اشْتَدَّ عَلَيْهِ الْعَطَشُ فَوَجَدَ بِئْرًا فَنَزَلَ فِيهَا فَشَرِبَ ، ثُمَّ خَرَجَ فَإِذَا كَلْبٌ يَلْهَثُ يَأْكُلُ الثَّرَى مِنَ الْعَطَشِ فَقَالَ الرَّجُلُ :لَقَدْ بَلَغَ بِهَذَا مِنَ الْعَطَشِ مِثْلُ الَّذِي كَانَ بَلَغَنِي . وَفِي رِوَايَةِ قُتَيْبَةَ :مِثْلُ مَا بَلَغْتُ فَنَزَلَ الْبِئْرَ فَمَلَأَ خُفَّهُ مَاءً فَأَمْسَكَهُ بِفِيهِ حَتَّى رَقِيَ فَسَقَى الْكَلْبَ فَشَكَرَ اللَّهُ لَهُ فَغَفَرَ لَهُ. فَقَالُوا :يَا رَسُولَ اللَّهِ وَإِنَّ لَنَا فِي الْبَهَائِمِ لأَجْرًا. فَقَالَ :فِي كُلِّ ذَاتِ كَبِدٍ رَطْبَةٍ أَجْرٌ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ.

(۷۸۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک مرتبہ ایک آدمی راستے میں چل رہا تھا، اسے سخت پیاس محسوس ہوئی، اسے ایک کنواں پایا، وہ اس میں اتر گیا۔ پھر وہ نکلا تو اس نے دیکھا کہ ایک کتا ہانپ رہا ہے اور پیاس کی وجہ سے مٹی چاٹ رہا ہے۔ اس آدمی نے کہا: اسے بھی وہی پیاس لگی ہے جیسی پیاس مجھے لگی تھی۔

قتیبہ کی روایت اس کی مثل ہے جسے میں پہنچا تو وہ کنویں میں اترا اور جوتے کو پانی سے بھرا اور اپنے منہ میں دبالیا، یہاں تک کہ اوپر چڑھ آیا اور کتے کو پلایا، اللہ نے اس کے اس فعل کی قدر کی اور اسے بخش دیا تو صحابہ نے کہا: کیا ہمارے لیے جانوروں میں بھی اجر ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر جگر والے میں اجر ہے۔

(۷۸۰۷) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ :أَنَّهُ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- فِي وَجَعِهِ فَقَالَ :أَرَأَيْتَ الضَّالَّةَ تَرِدُ عَلَى حَوْضِ إِبِلِي هَلْ لِي أَجْرٌ إِنْ سَقَيْتُهَا؟ قَالَ :((نَعَمْ فِي الْكَبِدِ الْحَرَّى أَجْرٌ)). [صحیح۔ اخرجہ ابن ماجہ]

(۷۸۰۷) سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ بن جعشم فرماتے ہیں کہ وہ اپنی بیماری (تکلیف) میں پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو کہا:

مجھے بتائیں اگر گمشدہ جانور میرے اونٹ کے حوض پر آجائے تو کیا اسے پلانے سے اجر ملے گا؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! زندہ دل والے میں اجر ہے۔

(۷۸۰۸) وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عَمِّهِ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الضَّالَّةِ مِنَ الإِبِلِ تَغْشَى حَوْضِي هَلْ لِي مِنْ أَجْرٍ؟ قَالَ: ((نَعَمْ وَكُلِّ ذِي كَبِدٍ حَرَّى)).

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ دَاوُدَ الرَّزَّازُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْجَهْمِ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ فَذَكَرَهُ.

وَرَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمِّهِ. [صحيح]

(۷۸۰۸) سراقہ بن مالک بن جعشم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے گمشدہ اونٹ کے بارے میں دریافت کیا جو میرے حوض پر آتا ہے، اگر میں اسے پلاؤں تو کیا مجھے اجر ملے گا؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں ہر زندہ دل والے میں اجر ہے۔

(۷۸۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنِي كُدَيْرٌ الضَّبِّيُّ أَنَّ رَجُلاً أَعْرَابِيًّا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: أَخْبِرْنِي بِعَمَلٍ يُقَرِّبُنِي مِنْ طَاعَتِهِ وَيُبَاعِدُنِي مِنَ النَّارِ قَالَ: ((أَوَهُمَا أَعْمَلَتَاكَ)). قَالَ: نَعَمْ قَالَ: ((تَقُولُ الْعَدْلَ وَتُعْطِي الْفَضْلَ)). قَالَ: وَاللَّهِ مَا أَسْتَطِيعُ أَنْ أَقُولَ الْعَدْلَ كُلَّ سَاعَةٍ، وَمَا أَسْتَطِيعُ أَنْ أُعْطِيَ فَضْلَ مَالِي قَالَ: ((فَتُطْعِمُ الطَّعَامَ وَتُفْشِي السَّلاَمَ)). قَالَ: هَذِهِ أَيْضًا شَدِيدَةٌ قَالَ: ((فَهَلْ لَكَ إِبِلٌ)). قَالَ: نَعَمْ قَالَ: ((فَانْظُرْ بَعِيرًا مِنْ إِبِلِكَ وَسِقَاءً ثُمَّ اعْمِدْ إِلَى أَهْلِ أَبْيَاتٍ لاَ يَشْرَبُونَ الْمَاءَ إِلاَّ غِبًّا فَاسْقِهِمْ فَلَعَلَّكَ أَنْ لاَ يَهْلِكَ بَعِيرُكَ، وَلاَ يَنْخَرِقَ سِقَاؤُكَ حَتَّى تَجِبَ لَكَ الْجَنَّةُ)). قَالَ: فَانْطَلَقَ الأَعْرَابِيُّ يُكَبِّرُ قَالَ: فَمَا انْخَرَقَ سِقَاؤُهُ وَلاَ هَلَكَ بَعِيرُهُ حَتَّى قُتِلَ شَهِيدًا. [ضعيف۔ اخرجه ابن خزيمه]

(۷۸۰۹) کدیر ضبی فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی آپ ﷺ کے پاس آیا اور عرض کیا: مجھے ایسا عمل بتلائیں جو مجھے اس کے قریب قریب کر دے اور دوزخ سے دور کر دے۔ آپ نے پوچھا: کیا تو ان پر عمل کرے گا؟ اس نے کہا: ہاں تو آپ ﷺ نے فرمایا: انصاف کی بات کہو اور مال سے بچا ہوا دے دو تو اس نے کہا: اللہ کی قسم! میں استطاعت نہیں رکھتا کہ ہر وقت عدل کی بات کروں اور نہ ہی اپنا بچا ہوا مال دینے کی استطاعت رکھتا ہوں تو آپ ﷺ نے فرمایا: پھر تو کھانا کھلا۔ اس نے کہا: یہ بھی مشکل ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تیرے اونٹ ہیں؟ اس نے کہا: جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: پھر تو اپنے اونٹوں میں سے طاقت ور، پانی پلانے والے اونٹ لے اور گھر والوں کی طرف جائیں۔ وہ گدلا پانی پیتے۔ سو تو انہیں پلا۔ شاید تیرا اونٹ تجھے ہلاک نہ کرے اور تیرا مشکیزہ نہ پھٹے یہاں تک کہ تجھ پر جنت واجب ہو جائے۔ وہ کہتے ہیں: وہ دیہاتی تکبیر کہتے ہوئے چلا گیا۔ راوی

کہتے ہیں کہ نہ تو اس کا مشکیزہ پھٹا اور نہ ہی اس کا اُونٹ ہلاک ہوا یہاں تک کہ وہ شہید ہو گیا۔

(۱۳۲) باب کَرَاهِيَةِ الْبُخْلِ وَالشُّحِّ وَالإِقْتَارِ

کنجوسی اور بخل کی کراہت کا بیان

(۷۸۱۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ قَالاَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ قَالاَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : ((مَثَلُ الْمُنْفِقِ وَالْبَخِيلِ كَمَثَلِ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا جُنَّتَانِ أَوْ جُبَّتَانِ مِنْ حَدِيدٍ مِنْ لَدُنْ ثُدِيِّهِمَا إِلَى تَرَاقِيهِمَا ، فَإِذَا أَرَادَ الْمُنْفِقُ أَنْ يُنْفِقَ سَبَغَتْ عَلَيْهِ الدِّرْعُ أَوْ مَرَّتْ حَتَّى تُجِنَّ بَنَانَهُ وَتَعْفُوَ أَثَرَهُ ، وَإِذَا أَرَادَ الْبَخِيلُ أَنْ يُنْفِقَ قَلَصَتْ عَلَيْهِ وَلَزِمَتْ كُلُّ حَلْقَةٍ مَوْضِعَهَا حَتَّى أَخَذَتْ بِعُنُقِهِ أَوْ بِتَرْقُوَتِهِ فَهُوَ يُوَسِّعُهَا وَهِيَ لاَ تَتَّسِعُ فَهُوَ يُوَسِّعُهَا وَهِيَ لاَ تَتَّسِعُ)). [صحیح۔ اخرجه البخاری]

(۷۸۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: خرچ کرنے والے اور بخیل کی مثال ایسے دو آدمیوں کی طرح ہے جن پر لوہے کے قمیض یا جبے ہیں جو ان کی چھاتی سے گردن تک ہیں، سو جب وہ خرچ کرنے والا خرچ کرنا چاہتا ہے تو اس کی قمیض کشادہ ہو جاتی ہے، یہاں تک کہ وہ اس کے قدموں تک پہنچ جاتی ہے اور اس کے قدموں کے نشان بھی مٹا دیتی ہے اور جب بخیل خرچ کرنا چاہتا ہے تو وہ اس پر سکڑ جاتی ہے اور ہر کڑی اپنی جگہ پر چمٹ جاتی ہے، یہاں تک کہ اسے گردن سے پکڑ لیتی ہے یا حلق سے سو وہ اسے کشادہ کرنے کی کوشش کرتا ہے مگر وہ کشادہ نہیں ہوتی۔ پھر وہ کوشش کرتا ہے مگر اسے کامیابی نہیں ہوتی۔

(۷۸۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ. إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ((وَلَمْ يَقُلْ مِنْ حَدِيدٍ فَهُوَ يُوَسِّعُهَا وَلاَ تَتَّسِعُ مَرَّةً وَاحِدَةً)) [صحیح۔ انظر قبله]

(۷۸۱۱) امام شافعی فرماتے ہیں: مجھے سفیان بن عیینہ نے اسی سند کے ساتھ ایسی حدیث بیان کی۔ سوائے اس کے کہ انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ یہ نہیں کہا کہ وہ لوہے کی ہوتی ہے۔ وہ اسے کشادہ کرنا چاہتا ہے مگر کشادہ نہیں ہوتی۔ یہ بھی ایک مرتبہ کہا۔

(۷۸۱۲) قَالَ وَأَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِثْلَهُ. إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : ((فَهُوَ يُوَسِّعُهَا وَلاَ تَتَوَسَّعُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرٍو النَّاقِدِ عَنْ سُفْيَانَ بِالإِسْنَادَيْنِ جَمِيعًا وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ.

(۷۸۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ایسی ہی حدیث بیان کی مگر یہ کہ آپ نے فرمایا: وہ اسے کشادہ کرنا چاہے گا مگر کشادہ نہیں ہوگی۔

(۷۸۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ حَبِيبٍ الْفَرَّاءُ أَخْبَرَنَا مُحَاضِرٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَهُوَ ابْنُ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ يَعْنِي بِنْتَ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ يَعْنِي بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((أَنْفِقِي وَانْضَحِي هَكَذَا وَهَكَذَا ، وَلاَ تُحْصِي فَيُحْصِيَ اللَّهُ عَلَيْكِ ، وَلاَ تُوعِي فَيُوعِيَ اللَّهُ عَلَيْكِ)).

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ هِشَامٍ. [صحیح۔ اخرجه البخاری]

(۷۸۱۳) اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو خرچ کر اور ایسے ایسے بکھیر دے اور شمار نہ کر ورنہ اللہ تجھے شمار کر کے دے گا اور اسے یاد نہ رکھ ورنہ اللہ بھی یاد رکھیں گے۔

(۷۸۱۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ وَأَبُو صَادِقِ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ الْعَطَّارُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ الأَعْوَرُ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ : أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا جَاءَتِ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَتْ : يَا نَبِيَّ اللَّهِ لَيْسَ لِي شَيْءٌ إِلاَّ مَا أَدْخَلَ عَلَيَّ الزُّبَيْرُ فَهَلْ عَلَيَّ جُنَاحٌ فِي أَنْ أَرْضَخَ مِمَّا يُدْخِلُ عَلَيَّ؟ فَقَالَ : ((ارْضَخِي مَا اسْتَطَعْتِ وَلاَ تُوعِي فَيُوعِيَ اللَّهُ عَلَيْكِ)).

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحَيْنِ فَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ عَنْ حَجَّاجٍ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ وَغَيْرِهِ عَنْ حَجَّاجٍ. [صحیح۔ انظر قبله]

(۷۸۱۴) اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ وہ نبی کریم ﷺ کے پاس آئیں اور عرض کیا: یا نبی اللہ! میرے پاس کچھ بھی نہیں سوائے اس کے جو زبیر مجھے دیتا۔ کیا مجھ پر گناہ ہے کہ میں اس میں سے خرچ کروں جو وہ مجھے دیتا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: جس قدر تیری استطاعت ہے تو خرچ کر اور پھر شمار نہ کر۔ اللہ بھی تجھے دیتے ہوئے شمار نہ کرے گا۔

(۷۸۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِنَّ اللَّهَ قَالَ لِي : أَنْفِقْ أُنْفِقْ عَلَيْكَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحیح۔ اخرجه البخاری]

(۷۸۱۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیشک اللہ تعالیٰ نے مجھے فرمایا کہ تو خرچ کر، میں تجھے پر خرچ کروں گا۔

(۷۸۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو الْقَاسِمِ : الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيبٍ الْمُفَسِّرُ مِنْ أَصْلِهِ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي مُزَرِّدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((مَا مِنْ يَوْمٍ يُصْبِحُ الْعِبَادُ فِيهِ إِلاَّ مَلَكَانِ يَنْزِلاَنِ فَيَقُولُ أَحَدُهُمَا : اللَّهُمَّ أَعْطِ مُنْفِقًا خَلَفًا وَيَقُولُ الآخَرُ : اللَّهُمَّ أَعْطِ مُمْسِكًا تَلَفًا)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ زَكَرِيَّا عَنْ خَالِدِ بْنِ مَخْلَدٍ، وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ سُلَيْمَانَ.

[صحیح۔ اخرجہ البخاری]

(۷۸۱۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی دن ایسا نہیں ہے جس میں لوگ صبح کرتے ہیں مگر دو فرشتے اترتے ہیں، ان میں سے ایک کہتا ہے: اے اللہ! خرچ کرنے والے کو زیادہ عطا کر، و باقی رہنے والا ہو اور دوسرا کہتا ہے: اے اللہ! نہ خرچ کرنے والے کو ختم ہونے والا عطا کر۔

(۷۸۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلاَءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((مَا نَقَصَتْ صَدَقَةٌ مِنْ مَالٍ ، وَمَا زَادَ اللَّهُ بِعَفْوٍ إِلاَّ عِزًّا ، وَمَا تَوَاضَعَ أَحَدٌ لِلَّهِ إِلاَّ رَفَعَهُ)).
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ. [صحیح۔ اخرجہ مسلم]

(۷۸۱۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صدقہ مال میں کوئی کمی نہیں کرتا اور اللہ تعالیٰ بندہ کو معاف کرنے سے عزت میں اضافہ کرتے ہیں اور جو کوئی اللہ کے لیے عاجزی کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے بلند کردیتے ہیں۔

(۷۸۱۸) أَخْبَرَنَا الْفَقِيهُ أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بِالطَّابَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْبَزَّازُ لَفْظًا حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَارِثِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((إِيَّاكُمْ وَالشُّحَّ فَإِنَّهُ أَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ أَمَرَهُمْ بِالْقَطِيعَةِ فَقَطَعُوا ، وَأَمَرَهُمْ بِالْبُخْلِ فَبَخِلُوا ، وَأَمَرَهُمْ بِالْفُجُورِ فَفَجَرُوا)). [صحیح۔ اخرجہ ابوداؤد]

(۷۸۱۸) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم بخل سے بچو، یقیناً اس نے تم سے پہلوں کو ہلاک کر دیا۔ اس نے انہیں قطع رحمی کا حکم دیا تو انہوں نے قطع رحمی کی۔ اس نے انہیں بخل کا حکم دیا تو انہوں نے بخل کیا، اس نے انہیں

گناہوں کا حکم دیا تو انہوں نے گناہ کیے۔

(۷۸۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ ابْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((مَا يُخْرِجُ رَجُلٌ شَيْئًا مِنَ الصَّدَقَةِ حَتَّى يَفُكَّ عَنْ لَحْيَيْ سَبْعِينَ شَيْطَانًا)). [ضعیف۔ اخرجہ احمد]

(۷۸۱۹) ابن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی صدقے میں سے کچھ نکالتا ہے تو وہ ستر شیاطین کے جبڑے سے آزاد ہو جاتا ہے۔

(۱۳۳) باب وُجُوهِ الصَّدَقَةِ وَمَا عَلَى كُلِّ سُلاَمَى مِنَ النَّاسِ مِنْهَا كُلَّ يَوْمٍ

صدقہ کی قسمیں اور وہ صدقہ جو روزانہ انسان کے ہر جوڑ پر ہوتا ہے

(۷۸۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ بَالَوَيْهِ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ : هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((كُلُّ سُلاَمَى مِنَ النَّاسِ عَلَيْهِ صَدَقَةٌ كُلَّ يَوْمٍ تَطْلُعُ عَلَيْهِ الشَّمْسُ قَالَ مَا يَعْدِلُ بَيْنَ الاِثْنَيْنِ صَدَقَةٌ ، وَيُعِينُ الرَّجُلَ فِي دَابَّتِهِ ، وَيَحْمِلُهُ عَلَيْهَا أَوْ تَرْفَعُ لَهُ عَلَيْهَا مَتَاعَهُ صَدَقَةٌ ، وَالْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ صَدَقَةٌ ، وَكُلُّ خَطْوَةٍ يَمْشِيهَا إِلَى الصَّلاَةِ صَدَقَةٌ ، وَيُمِيطُ الأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ صَدَقَةٌ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ نَصْرٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ كِلاَهُمَا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحیح۔ اخرجہ البخاری]

(۷۸۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انسان کے ہر جوڑ پر روزانہ صدقہ واجب ہوتا ہے جس میں سورج طلوع ہوتا ہے اور آپ ﷺ نے فرمایا: دو آدمیوں کے درمیان انصاف کرنا صدقہ ہے۔ آدمی کی سواری میں اس کی مدد کرنا صدقہ ہے۔ کسی کو اپنی سواری پر سوار کرنا یا اس پر اس کا سامان رکھوانا صدقہ ہے۔ اچھی بات کرنا صدقہ ہے، ہر وہ قدم جو مسجد کی طرف چلتا ہے صدقہ ہے، راستے سے تکلیف دہ چیز کا دور ہٹانا صدقہ ہے۔

(۷۸۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْمُويَهِ الْعَسْكَرِيُّ بِالْبَصْرَةِ سَنَةَ إِحْدَى وَأَرْبَعِينَ وَثَلاَثِمِائَةٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلاَنِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ صَدَقَةٌ)). قَالُوا : فَإِنْ لَمْ يَجِدْ؟ قَالَ :((فَيَعْمَلُ بِيَدِهِ فَيَنْفَعُ نَفْسَهُ وَيَتَصَدَّقُ)). قَالُوا : فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ أَوْ لَمْ يَفْعَلْ قَالَ :((فَيُعِينُ ذَ

الْحَاجَةِ الْمَلْهُوفَ)). قَالُوا : فَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ قَالَ : ((فَيَأْمُرُ بِالْخَيْرِ أَوْ قَالَ بِالْمَعْرُوفِ)). قَالُوا : فَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ قَالَ : ((فَلْيُمْسِكْ عَنِ الشَّرِّ فَإِنَّهُ لَهُ صَدَقَةٌ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَاسٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ.

[صحيح۔ اخرجه البخاری]

(۷۸۲۱) سعید بن ابی بردہ رضی اللہ عنہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر مسلمان پر صدقہ ہے۔ انہوں نے کہا: اگر وہ نہ دے پائے تو اپنے ہاتھ سے کام کرے اور اپنے آپ کو فائدہ پہنچائے اور صدقہ کرے۔ انہوں نے کہا: اگر وہ اس کی بھی طاقت نہیں رکھتا یا ایسا نہیں کر پاتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر احتیاجی ضرورت مند کی مدد کرے۔ انہوں نے کہا: اگر ایسا بھی نہیں کرتا تو فرمایا: پھر وہ بھلائی کا حکم دے۔ انہوں نے کہا: اگر وہ ایسا بھی نہیں کر سکتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر وہ برائی سے باز آجائے، یقیناً وہی اس کے لیے صدقہ ہے۔

(۷۸۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ : الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ عَنْ أَخِيهِ زَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَّامٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ فَرُّوخَ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- : ((إِنَّهُ خُلِقَ كُلُّ إِنْسَانٍ مِنْ بَنِي آدَمَ عَلَى سِتِّينَ وَثَلَاثِ مِائَةِ مَفْصِلٍ ، فَمَنْ كَبَّرَ اللَّهَ وَحَمِدَ اللَّهَ وَهَلَّلَ اللَّهَ وَسَبَّحَ اللَّهَ وَاسْتَغْفَرَ اللَّهَ وَعَزَلَ حَجَرًا عَنْ طَرِيقِ النَّاسِ أَوْ عَزَلَ شَوْكَةً عَنْ طَرِيقِ النَّاسِ أَوْ أَمَرَ بِمَعْرُوفٍ أَوْ نَهَى عَنْ مُنْكَرٍ عَدَدَ تِلْكَ السِّتِّينَ وَالثَّلَاثِ مِائَةِ السُّلَامَى فَإِنَّهُ يُمْسِي يَوْمَئِذٍ وَقَدْ زَحْزَحَ نَفْسَهُ عَنِ النَّارِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيِّ عَنْ أَبِي تَوْبَةَ. [صحيح۔ اخرجه مسلم]

(۷۸۲۲) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیشک ہر انسان آدم کی اولاد میں سے ہے، اس کے تین سو ساٹھ جوڑ ہیں، جس نے اللہ کی بڑائی بیان کی اور اس کی حمد اور ثناء بیان کی اور سبحان اللہ کہا اور اللہ سے استغفار کیا اور لوگوں کے راستے سے پتھر یا کانٹے کو ہٹایا یا نیکی کا حکم دیا یا برائی سے منع کیا، یہ تین سو ساٹھ جوڑوں کا صدقہ کرنے کے برابر ہوگا سو وہ اس دن شام کرے گا تو اس حالت میں کہ اس نے اپنے آپ کو دوزخ کی آگ سے بچا لیا ہوگا۔

(۷۸۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا وَاصِلٌ مَوْلَى أَبِي عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُقَيْلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ أَبِي الأَسْوَدِ الدِّيلِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِ

رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالُوا لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- : أَيَذْهَبُ أَهْلُ الدُّثُورِ بِالأَجْرِ يُصَلُّونَ كَمَا نُصَلِّي ، وَيَصُومُونَ كَمَا نَصُومُ ، وَيَتَصَدَّقُونَ بِفُضُولِ أَمْوَالِهِمْ. قَالَ : ((أَوَلَيْسَ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ مَا تَصَدَّقُونَ. إِنَّ كُلَّ تَسْبِيحَةٍ صَدَقَةٌ ، وَكُلَّ تَكْبِيرَةٍ صَدَقَةٌ ، وَكُلَّ تَهْلِيلَةٍ صَدَقَةٌ ، وَكُلَّ تَحْمِيدَةٍ صَدَقَةٌ ، وَأَمْرٌ بِالْمَعْرُوفِ صَدَقَةٌ ، وَنَهْيٌ عَنِ الْمُنْكَرِ صَدَقَةٌ ، وَفِي بُضْعِ أَحَدِكُمْ صَدَقَةٌ)). قَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيَأْتِي أَحَدُنَا شَهْوَتَهُ وَيَكُونُ لَهُ فِيهَا أَجْرٌ؟ قَالَ : ((أَرَأَيْتُمْ لَوْ وَضَعَهَا فِي الْحَرَامِ أَكَانَ عَلَيْهِ فِيهَا وِزْرٌ)). قَالُوا : بَلَى قَالَ : ((كَذَلِكَ إِذَا هُوَ وَضَعَهَا فِي الْحَلاَلِ كَانَ لَهُ أَجْرٌ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ . [صحيح۔ مسلم]

(۷۸۲۳) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے بعض صحابہ نے آپ ﷺ سے کہا: مال والے ہم سے اجر میں سبقت لے گئے ہیں کیوں کہ جیسے ہم نمازیں پڑھتے ہیں وہ بھی نمازیں پڑھتے ہیں، جیسے ہم روزہ رکھتے ہیں وہ بھی روزے رکھتے ہیں اور وہ اپنے اضافی مال سے صدقہ کرتے ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا اللہ نے تمہارے لیے نہیں بنایا جس کا تم صدقہ کرو ، وہ یہ ہے کہ ہر تسبیح کہنا صدقہ ہے اور ہر تکبیر بھی صدقہ ہے، ہر تحلیل وتحمید صدقہ ہے اور نیکی کا حکم دینا صدقہ ہے اور برائی سے روکنا صدقہ ہے اور تم میں سے ایک کی شرمگاہ میں بھی صدقہ ہے۔ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ ہم میں سے کوئی اپنی شہوت کو پورا کرنے کے لیے آتا ہے تو کیا یہ صدقہ ہے اور اس کے لیے اجر ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر وہ اسے حرام جگہ میں رکھے تو کیا اس کے لیے گناہ نہیں، انہوں نے کہا: کیوں نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: پھر ایسے ہی حلال جگہ میں رکھے گا تو اس کے لیے اجر ہوگا۔

(۷۸۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْخَزَّازُ : صَالِحُ بْنُ رُسْتُمَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((يَا أَبَا ذَرٍّ لاَ تَحْقِرَنَّ مِنَ الْمَعْرُوفِ شَيْئًا وَلَوْ أَنْ تَلْقَى أَخَاكَ بِوَجْهٍ مُنْبَسِطٍ ، وَلَوْ أَنْ تُفْرِغَ مِنْ دَلْوِكَ فِي إِنَاءِ الْمُسْتَسْقِي ، وَإِذَا طَبَخْتَ قِدْرًا فَأَكْثِرْ مَرَقَتَهَا وَاغْرِفْ لِجِيرَانِكَ مِنْهَا)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي غَسَّانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُمَرَ. [صحيح۔ اخرجه مسلم]

(۷۸۲۴) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابوذر! کسی نیکی کو حقیر نہ جان، اگر چہ وہ اپنے بھائی کو خندہ پیشانی سے ملنا ہی ہو یا اپنے ڈول سے بھائی کے برتن میں پانی ڈالنا ہی ہو اور جب ہنڈیا پکاؤ تو اس میں شوربا زیادہ بنالو اور اس میں سے ہمسائیوں کو دے دو۔

(۷۸۲۵) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الأَشْجَعِيِّ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :((كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ)). وَفِي رِوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ قَالَ قَالَ نَبِيُّكُمْ -ﷺ-.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ.

[صحيح۔ اخرجه مسلم]

(۷۸۲۵) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر نیکی صدقہ ہے۔
(ابوداؤد کی ایک روایت میں ہے کہ انہوں نے فرمایا: یہ تمہارے نبی ﷺ نے فرمایا ہے۔

(۷۸۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :عَقَدَةُ عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ
(ح) وَأَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((لاَ حَسَدَ إِلاَّ فِي اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ قُرْآنًا فَهُوَ يَقُومُ بِهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ، وَرَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ مَالاً فَهُوَ يُنْفِقُهُ آنَاءَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ)).
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيٍّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ.

[صحيح۔ اخرجه البخاري]

(۷۸۲۶) حضرت سالم رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حسد جائز نہیں مگر دو میں: ایک وہ شخص جسے اللہ نے قرآن دیا وہ اس کے ساتھ رات کی گھڑیوں میں قیام کرتا ہے اور دن میں، دوسرا وہ شخص جسے اللہ نے مال دیا اور وہ دن اور رات کی گھڑیوں میں اسے خرچ کرتا ہے۔

(۷۸۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالاَ أَخْبَرَنَا الْقَاضِي أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ كَامِلِ بْنِ خَلَفٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ الْعَوْفِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ الأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :((لاَ حَسَدَ إِلاَّ فِي اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ عَلَّمَهُ اللَّهُ الْقُرْآنَ فَهُوَ يَتْلُوهُ آنَاءَ اللَّيْلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ فَسَمِعَهُ جَارٌ لَهُ فَقَالَ :لَيْتَنِي أُوتِيتُ مِثْلَ مَا أُوتِيَ فُلاَنٌ فَعَمِلْتُ مِثْلَ مَا يَعْمَلُ وَرَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ مَالاً فَهُوَ يُهْلِكُهُ فِي الْحَقِّ . فَقَالَ رَجُلٌ :يَا لَيْتَنِي أُوتِيتُ مِثْلَ مَا أُوتِيَ فُلاَنٌ فَعَمِلْتُ مِثْلَ مَا يَعْمَلُ)).
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ رَوْحِ بْنِ عُبَادَةَ. [صحيح۔ اخرجه البخاري]

(۷۸۲۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو شخصوں کے سوا کسی کے ساتھ حسد جائز نہیں: ایک وہ شخص جسے اللہ نے قرآن سکھایا، وہ اسے رات اور دن کی گھڑیوں میں پڑھتا ہے اور اس کے ہمسائے نے سنا تو اس نے کہا کاش مجھے بھی دیا جائے جیسے فلاں کو دیا گیا ہے تو میں بھی ویسے عمل کرتا جیسا عمل وہ کرتا ہے۔ دوسرا وہ شخص جسے اللہ نے مال دیا اور وہ اس میں سے ضرورت کی جگہ (حق) پر خرچ کرتا رہتا ہے تو ایک آدمی نے کہا: کاش! مجھے بھی ویسے ہی دیا جائے جیسے فلاں کو دیا گیا ہے تو میں بھی اسی طرح عمل کرتا جیسے وہ کرتا ہے۔

(٧٨٢٨) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِي كَبْشَةَ الأَنْمَارِيِّ قَالَ : ضَرَبَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- مَثَلَ الدُّنْيَا مَثَلَ أَرْبَعَةِ نَفَرٍ ((رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ عِلْمًا وَآتَاهُ مَالاً فَهُوَ يَعْمَلُ بِعِلْمِهِ فِي مَالِهِ ، وَرَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ عِلْمًا ، وَلَمْ يُؤْتِهِ مَالاً فَهُوَ يَقُولُ : لَوْ آتَانِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِثْلَ مَا أُوتِيَ فُلاَنٌ لَفَعَلْتُ فِيهِ مِثْلَ مَا يَفْعَلُ فَهُمَا فِي الأَجْرِ سَوَاءٌ ، وَرَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ مَالاً ، وَلَمْ يُؤْتِهِ عِلْمًا فَهُوَ يَمْنَعُهُ مِنْ حَقِّهِ وَيُنْفِقُهُ فِي الْبَاطِلِ ، وَرَجُلٌ لَمْ يُؤْتِهِ اللَّهُ عِلْمًا وَلاَ مَالاً فَهُوَ يَقُولُ : لَوْ أَنَّ اللَّهَ آتَانِي مِثْلَ مَا أُوتِيَ فُلاَنٌ لَفَعَلْتُ فِيهِ مِثْلَ مَا يَفْعَلُ فَهُمَا فِي الْوِزْرِ سَوَاءٌ)) كَذَا رَوَاهُ الأَعْمَشُ. [صحيح۔ اخرجه ابن حبان]

(۷۸۲۸) ابوکبشہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے سامنے دنیا کی مثال بیان کی اور ہم میں سے چار آدمیوں کو مثال میں بیان کیا، وہ شخص جسے اللہ نے علم عطا کیا اور مال بھی دیا تو وہ اپنے مال میں سے علم کے مطابق خرچ کرتا ہے اور ایک وہ شخص جسے اللہ نے علم دیا، لیکن مال نہیں دیا، تو وہ کہتا ہے: اگر اللہ مجھے اسی طرح عطا کرے جیسے فلاں کو دیا ہے تو میں اس میں ایسے کرتا جس طرح وہ کرتا ہے وہ دونوں اجر میں برابر ہیں اور ایک وہ شخص جسے مال دیا گیا مگر اس کے پاس علم نہیں تو وہ اسے اس کے حق سے روک لیتا ہے اور باطل طریقے سے خرچ کرتا ہے اور ایک وہ شخص جسے اللہ نے علم نہیں دیا اور نہ ہی مال دیا ہے تو وہ کہتا ہے اگر اللہ مجھے عطا کر دے جو فلاں کو دیا گیا ہے تو میں بھی اس میں ایسے ہی کرتا جیسے فلاں کرتا ہے تو وہ دونوں خرچ میں برابر ہیں۔

(٧٨٢٩) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الإِسْفَرَائِينِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنِ ابْنِ أَبِي كَبْشَةَ الأَنْمَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- ضَرَبَ مَثَلَ هَذِهِ الأُمَّةِ مَثَلَ أَرْبَعَةِ رَجُلٍ. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَاهُ.

قَالَ عَلِيٌّ وَابْنُ أَبِي كَبْشَةَ : هَذَا مَعْرُوفٌ وَهُوَ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي كَبْشَةَ قَدْ رَوَى عَنْهُ حَدِيثٌ آخَرَ يَعْنِي عَنْ أَبِيهِ فِي وَادِي ثَمُودَ. [صحيح۔ انظر قبله]

(۷۸۲۹) سالم بن ابو الجعد ابن ابی کبشہ انصاری سے نقل فرماتے ہیں اور وہ اپنے والد سے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ نے اس امت کی مثال بیان کی اور اس میں چار آدمیوں کی مثال دی، آگے پوری حدیث اس معنی میں بیان کی۔

(۱۴۴) باب فَضْلِ مَنْ أَصْبَحَ صَائِمًا وَتَبِعَ جَنَازَةً وَأَطْعَمَ مِسْكِينًا وَعَادَ مَرِيضًا

روزے کی حالت میں صبح کرنے، پھر جنازے کے پیچھے چلنے، مسکین کو کھلانے اور بیمار پرسی کرنے کی فضیلت کا بیان

(۷۸۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الأَخْرَمُ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقْرِءُ قَالاَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ الأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((مَنْ أَصْبَحَ مِنْكُمُ الْيَوْمَ صَائِمًا؟)). قَالَ أَبُو بَكْرٍ : أَنَا قَالَ : فَمَنْ تَبِعَ مِنْكُمُ الْيَوْمَ جَنَازَةً . قَالَ أَبُو بَكْرٍ : أَنَا قَالَ : ((فَمَنْ أَطْعَمَ مِنْكُمُ الْيَوْمَ مِسْكِينًا؟)). قَالَ أَبُو بَكْرٍ : أَنَا قَالَ : ((فَمَنْ عَادَ مِنْكُمُ الْيَوْمَ مَرِيضًا؟)). قَالَ أَبُو بَكْرٍ : أَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((مَا اجْتَمَعْنَ فِي امْرِءٍ إِلاَّ دَخَلَ الْجَنَّةَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ. [صحيح۔ اخرجه مسلم]

(۷۸۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آج تم میں سے کس نے روزے کی حالت میں صبح کی ہے؟ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے آپ ﷺ نے فرمایا: آج تم میں سے کس نے جنازے کی اتباع کی ہے؟ تو ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: آج تم میں سے کس نے مسکین کو کھلایا ہے؟ تو ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: آج تم میں سے کس نے تیمارداری کی ہے؟ تو ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہیں جمع ہوں گی یہ سب کسی مسلمان میں مگر وہ جنت میں داخل ہوگا۔

(۷۸۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو نَصْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَامِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ الطَّائِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُصَفَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ : بَاكِرُوا بِالصَّدَقَةِ فَإِنَّ الْبَلاَءَ لاَ يَتَخَطَّى الصَّدَقَةَ. مَوْقُوفٌ وَكَانَ فِي كِتَابِ شَيْخِنَا أَبِي نَصْرٍ الْفَامِي مَرْفُوعًا وَهُوَ وَهَمٌ.

وَرُوِيَ عَنْ أَبِي يُوسُفَ الْقَاضِي عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ مَرْفُوعًا. [ضعيف]

(۷۸۳۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: صدقہ و خیرات میں جلدی کر، یقیناً مصائب صدقات کو نہیں روندتے۔

(۱۳۵) باب فَضْلِ صَدَقَةِ الصَّحِيحِ الشَّحِيحِ

تندرستی کی حالت اور چاہت کے باوجود صدقہ کرنا افضل ہے

(٧٨٣٢) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : الْحُسَيْنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ بُرْهَانَ الْغَزَّالُ وَأَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ وَأَبُو الْحُسَيْنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ بِبَغْدَادَ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ؟ قَالَ : ((لَتُنَبَّأَنَّ أَنْ تَصَدَّقَ وَأَنْتَ صَحِيحٌ شَحِيحٌ تَأْمُلُ الْبَقَاءَ وَتَخَافُ الْفَقْرَ ، وَلاَ تُمْهِلْ حَتَّى إِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُومَ قُلْتَ لِفُلاَنٍ كَذَا وَلِفُلاَنٍ كَذَا أَلاَ وَقَدْ كَانَ لِفُلاَنٍ)).
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَرِيرٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنْ عُمَارَةَ.

[صحيح۔ اخرجه البخاری]

(۷۸۳۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا: کون سا صدقہ افضل ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم اس بارے میں آگاہ کیے جاؤ گے تم صدقہ کرو اس حال میں کہ تندرست اور اس کی چاہت کرنے والے ہو، اپنے پاس رکھنے کی خواہش بھی ہو اور محتاجی کا ڈر بھی نہ ہو۔ تو انتظار کر اس کا کہ تیری روح حلق تک پہنچ جائے۔ پھر تو کہے کہ فلاں کا اتنا اور فلاں کا اتنا خبردار وہ تو فلاں کا ہو چکا ہے۔ (امام مسلم نے اپنی صحیح میں زہیر بن حرب کے حوالے سے اسے بیان کیا ہے اور امام بخاری نے دیگر دو اسناد سے بیان کیا ہے۔)

(٧٨٣٣) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ : عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي حَبِيبَةَ قَالَ : أَوْصَى إِلَيَّ رَجُلٌ بِطَائِفَةٍ مِنْ مَالِهِ أَضَعُهَا فَأَتَيْتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ فَاسْتَأْمَرْتُهُ فِي الْفُقَرَاءِ أَوْ فِي الْمُهَاجِرِينَ فَقَالَ : أَمَّا أَنَا فَلَوْ كُنْتُ لَمْ أَعْدِلْ بِالْمُهَاجِرِينَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : ((مَثَلُ الَّذِي يُعْتِقُ عِنْدَ الْمَوْتِ كَالَّذِي يُهْدِي بَعْدَ الشِّبَعِ)). [ضعيف۔ ترمذی]

(۷۸۳۳) ابوحبیبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے مجھے اپنے مال کے بارے میں وصیت کی کہ میں اسے رکھوں تو میں ابو درداء کے پاس آیا اور میں نے ان سے فقراء کے بارے میں مشورہ یا مہاجرین کے لیے تو انہوں نے فرمایا: جہاں تک میرا تعلق ہے تو میں مہاجرین کے ساتھ عدل نہ کرتا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ اس شخص کی مثال جو موت کے وقت آزاد کرتا ہے وہ اسکی ہے جو پیٹ بھرنے کے بعد دیتا ہے۔

(۷۸۳۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي حَبِيبَةَ الطَّائِيِّ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- يَقُولُ: ((مَثَلُ الَّذِي يَتَصَدَّقُ أَوْ يُعْتِقُ عِنْدَ الْمَوْتِ مَثَلُ الَّذِي يُهْدِي بَعْدَ مَا يَشْبَعُ)) [ضعیف۔ انظر قبلہ]

(۷۸۳۴) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اس شخص کی مثال جو موت کے وقت صدقہ کرتا ہے یا آزاد کرتا ہے اس کی مانند ہے جو پیٹ بھرنے کے بعد دیتا ہے۔

(۷۸۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَآتَى الْمَالَ عَلَى حُبِّهِ ذَوِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينَ﴾ قَالَ: تَصَدَّقُ وَأَنْتَ صَحِيحٌ شَحِيحٌ تَأْمُلُ الْغِنَى وَتَخْشَى الْفَقْرَ. [حسن]

(۷۸۳۵) مرہ فرماتے ہیں کہ عبداللہ نے اللہ تعالیٰ کے ارشاد: ﴿وَآتَى الْمَالَ عَلَى حُبِّهِ ذَوِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينَ﴾ کے بارے میں فرمایا کہ تو صدقہ وخیرات کر اس حال میں کہ تو تندرست ہو اور مال کی چاہت رکھتا ہو مال دار ہونے کی امید ہو اور محتاجی کا ڈر ہو۔

(۱۳۶) باب فَضْلِ صَدَقَةِ السِّرِّ

پوشیدہ صدقہ کرنے کی فضیلت کا بیان

(۷۸۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِيانِ ابْنَ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمُ اللَّهُ تَعَالَى فِي ظِلِّهِ يَوْمَ لاَ ظِلَّ إِلاَّ ظِلُّهُ. الإِمَامُ الْعَدْلُ، وَرَجُلٌ نَشَأَ بِعِبَادَةِ اللَّهِ، وَرَجُلٌ قَلْبُهُ مُعَلَّقٌ فِي الْمَسَاجِدِ، وَرَجُلاَنِ تَحَابَّا فِي اللَّهِ اجْتَمَعَا عَلَيْهِ وَتَفَرَّقَا عَلَيْهِ، وَرَجُلٌ طَلَبَتْهُ امْرَأَةٌ ذَاتُ مَنْصِبٍ وَجَمَالٍ فَقَالَ: إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ. وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَأَخْفَاهَا لاَ تَعْلَمُ يَمِينُهُ مَا تُنْفِقُ شِمَالُهُ، وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللَّهَ خَالِيًا فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ وَمُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى كَذَا قَالُوا عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ: ((لاَ تَعْلَمُ يَمِينُهُ مَا تُنْفِقُ شِمَالُهُ)). وَسَائِرُ الرُّوَاةِ عَنْ يَحْيَى

الْقَطَّانِ قَالُوا فِيهِ. [صحيح۔ اخرجه البخاري]

(۷۸۳۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سات افراد ایسے ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ اپنے سائے میں جگہ دیں گے جس دن اس کے سائے کے علاوہ کوئی سایہ نہیں ہوگا: ایک امام عادل، دوسرا وہ جس نے اللہ کی عبادت میں پرورش پائی، تیسرا وہ جس کا دل مساجد کے ساتھ لگا ہوا ہے اور وہ افراد جو صرف اللہ کے لیے محبت کرتے ہیں اس بنا پر وہ اکٹھے ہوئے اور اسی لیے جدا ہوتے ہیں اور ایک وہ شخص جسے حسب نسب والی خوبصورت عورت نے بلایا تو اس نے کہا: میں تو اللہ سے ڈرتا ہوں اور ایک وہ شخص جس نے چھپا کر صدقہ کیا حتیٰ کہ دائیں ہاتھ کو بھی علم نہ ہوا کہ بائیں ہاتھ نے کیا خرچ کیا ہے اور ایک وہ جس نے علیحدگی میں اللہ کو یاد کیا اور اس کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔

امام مسلم نے زہیر بن حرب کے حوالے سے یحییٰ قطان سے نقل کیا کہ عبداللہ نے کہا اس کا دایاں نہیں جانتا جو بائیں نے خرچ کیا۔

(۷۸۳۷) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلاَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ: ((وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَأَخْفَاهَا لاَ تَعْلَمُ شِمَالُهُ مَا تُنْفِقُ يَمِينُهُ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ عَنْ يَحْيَى هَكَذَا ، وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ يَحْيَى وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ سَائِرُ الرُّوَاةِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ. [صحيح۔ انظر قبله]

(۷۸۳۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اور وہ آدمی جو چھپا کر صدقہ کرتا ہے اتنا کہ بائیں ہاتھ کو بھی علم نہیں ہوتا کہ اس کے دائیں ہاتھ نے کیا خرچ کیا ہے

(۱۳۷) باب فَضْلِ الصَّدَقَةِ مِنَ الْمَالِ الْحَلاَلِ

حلال مال صدقہ کرنے کی فضیلت کا بیان

(۷۸۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ : هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((مَنْ تَصَدَّقَ بِعَدْلِ تَمْرَةٍ مِنْ كَسْبٍ طَيِّبٍ وَلاَ يَصْعَدُ إِلَى اللَّهِ إِلاَّ الطَّيِّبُ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقْبَلُهَا بِيَمِينِهِ فَيُرَبِّيهَا لِصَاحِبِهَا كَمَا يُرَبِّي أَحَدُكُمْ فَلُوَّهُ حَتَّى تَكُونَ مِثْلَ أُحُدٍ)). أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فَقَالَ وَقَالَ وَرْقَاءُ فَذَكَرَهُ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ سَعِيدٍ. [صحيح۔ اخرجه البخاري]

(۷۸۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کسی نے پاکیزہ کمائی میں سے ایک کھجور کے برابر خرچ کیا اور اللہ کی طرف صرف پاکیزہ کلمات (چیزیں) ہی چڑھتی ہیں یقیناً اسے اللہ اپنے دائیں ہاتھ سے قبول کرتے ہیں پھر اس کے حساب کے لیے اس کی پرورش کرتے ہیں، جس طرح تم میں سے کوئی اپنے بچھڑے کی پرورش کرتا ہے یہاں تک کہ اُحد پہاڑ کی مانند ہو جاتا ہے۔

(۷۸۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((لاَ يَتَصَدَّقُ أَحَدٌ بِتَمْرَةٍ مِنْ كَسْبٍ طَيِّبٍ إِلاَّ أَخَذَهَا اللَّهُ بِيَمِينِهِ يُرَبِّيهَا كَمَا يُرَبِّي أَحَدُكُمْ فَلُوَّهُ أَوْ قَلُوصَهُ حَتَّى تَكُونَ لَهُ مِثْلَ الْجَبَلِ أَوْ أَعْظَمَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ ، وَأَشَارَ الْبُخَارِيُّ إِلَى رِوَايَةِ سُهَيْلٍ فِي ذَلِكَ وَأَخْرَجَهُ كَمَا مَضَى.

[صحیح۔ انظر قبله]

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کوئی پاکیزہ کمائی میں سے ایک کھجور صدقہ کرتا تو اللہ اسے دائیں ہاتھ سے قبول کرتا ہے اور اس کی تربیت کرتا رہتا ہے جیسے تم میں سے کوئی اپنے بچھڑے کی پرورش کرتا ہے یہاں تک کہ وہ پہاڑ کی مانند یا اس سے بھی بڑا ہو جاتا ہے۔

(۷۸۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ جَمِيلِ بْنِ طَرِيفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: دَخَلَ ابْنُ عُمَرَ عَلَى ابْنِ عَامِرٍ يَعُودُهُ فَقَالَ: يَا ابْنَ عُمَرَ أَلاَ تَدْعُو لِي قَالَ ابْنُ عُمَرَ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((لاَ يَقْبَلُ اللَّهُ صَلاَةً إِلاَّ بِطُهُورٍ ، وَلاَ صَدَقَةً مِنْ غُلُولٍ)). وَقَدْ كُنْتَ عَلَى الْبَصْرَةِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَغَيْرِهِ. [صحیح۔ اخرجه مسلم]

(۷۸۴۰) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ بغیر وطہارت و پاکیزگی کے نماز نہیں اور دھوکے سے کوئی صدقہ قبول نہیں اور تو بصرہ میں تھا۔

(۱۳۸) باب الْمَنَّانِ بِمَا أَعْطَى قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿لاَ تُبْطِلُوا صَدَقَاتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالأَذَى﴾

دے کر احسان جتلانے کا بیان اور ارشاد باری تعالیٰ: ﴿لاَ تُبْطِلُوا صَدَقَاتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالأَذَى﴾

(۷۸۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ

سُلَيْمَانَ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((ثَلاَثَةٌ لاَ يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، وَلاَ يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ ، وَلاَ يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ. الْمَنَّانُ بِمَا أَعْطَى ، وَالْمُسْبِلُ إِزَارَهُ ، وَالْمُنَفِّقُ سِلْعَتَهُ بِالْحَلِفِ الْكَاذِبِ أَوِ الْفَاجِرِ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ. [صحیح۔ اخرجه مسلم]

(۷۸۳۱) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین ایسے افراد ہوں گے جن سے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کلام نہیں کریں گے اور نہ ہی ان کی طرف دیکھیں گے اور نہ انہیں پاک کریں گے اور ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔ دیکر احسان جتانے والا، اپنی چادر کو لٹکانے والا، اپنا سامان جھوٹی قسم کے ساتھ بیچنے والا یا فاجر۔

(۱۳۹) باب صَدَقَةِ النَّافِلَةِ عَلَى الْمُشْرِكِ وَعَلَى مَنْ لاَ يُحْمَدُ فِعْلُهُ

مشرک پر اور ایسے شخص پر نفلی صدقہ کرنے جس کے افعال اچھے نہیں

(۷۸۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ إِيَاسٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يَرْضَخُوا لأَنْسَابِهِمْ وَهُمْ مُشْرِكُونَ فَنَزَلَتْ ﴿لَيْسَ عَلَيْكَ هُدَاهُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ﴾ حَتَّى بَلَغَ ﴿وَأَنْتُمْ لاَ تُظْلَمُونَ﴾ قَالَ فَرُخِّصَ لَهُمْ. [صحیح۔ اخرجه النسائی]

(۷۸۳۲) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما ناپسند کرتے تھے کہ وہ اپنے قرابت داروں کو تھوڑا سا بھی فائدہ دیں اس حال میں کہ وہ مشرک ہوں تو یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی: ﴿لَيْسَ عَلَيْكَ هُدَاهُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ﴾ ﴿وَأَنْتُمْ لاَ تُظْلَمُونَ﴾ پھر انہوں نے رخصت دے دی۔

(۷۸۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ الْمُخَرِّمِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ وَأَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ جَدَّتِهَا أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ : سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقُلْتُ : أَتَتْنِي أُمِّي وَهِيَ رَاغِبَةٌ أَفَأُعْطِيهَا؟ قَالَ : نَعَمْ صِلِيهَا . كَذَا قَالَ سَعْدَانُ عَنْ سُفْيَانَ. [صحیح۔ اخرجه البخاری]

(۷۸۳۳) اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: میری ماں میرے پاس آتی ہے اور وہ رغبت چاہتی ہے تو کیا میں اسے دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں اس کے ساتھ صلہ رحمی کر۔

(٧٨٤٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يَقُولُ أَخْبَرَتْنِي أَسْمَاءُ بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَتْ: أَتَتْنِي أُمِّي رَاغِبَةً فِي عَهْدِ قُرَيْشٍ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- آصِلُهَا؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ سُفْيَانُ: وَفِيهَا نَزَلَتْ ﴿لَا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ لَمْ يُقَاتِلُوكُمْ﴾ الآيَةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحُمَيْدِيِّ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِدْرِيسَ وَأَبِي أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۷۸۴۴) ہشام بن عروہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا کو فرماتے ہوئے سنا کہ میری ماں میرے پاس عہد قریش میں آئی اور وہ رغبت رکھتی تھی تو میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ میں اس کے ساتھ صلہ رحمی کروں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں سفیان کہتے ہیں: انہیں کے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی۔ ﴿لَا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ لَمْ يُقَاتِلُوكُمْ﴾

(٧٨٤٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّهِ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَذَكَرَ مِثْلَ رِوَايَةِ الْحُمَيْدِيِّ دُونَ قَوْلِ سُفْيَانَ. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۷۸۴۵) ہشام بن عروہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں اور وہ اپنی ماں اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا سے، پھر انہوں نے حمیدی کی روایت جیسی روایت بیان کی ہے۔

(٧٨٤٦) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْقُشَيْرِيُّ وَعِمْرَانُ بْنُ مُوسَى.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ قَالَ وَأَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ السَّرَّاجُ قَالُوا حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((قَالَ رَجُلٌ لأَتَصَدَّقَنَّ اللَّيْلَةَ بِصَدَقَةٍ فَخَرَجَ بِصَدَقَتِهِ فَوَضَعَهَا فِي يَدِ زَانِيَةٍ. فَأَصْبَحَ النَّاسُ يَتَحَدَّثُونَ: تُصُدِّقَ عَلَى زَانِيَةٍ. فَقَالَ: اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى زَانِيَةٍ. لأَتَصَدَّقَنَّ اللَّيْلَةَ بِصَدَقَةٍ فَخَرَجَ بِصَدَقَتِهِ فَوَضَعَهَا فِي يَدِ غَنِيٍّ. فَأَصْبَحُوا يَتَحَدَّثُونَ: تُصُدِّقَ اللَّيْلَةَ عَلَى غَنِيٍّ قَالَ: اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى غَنِيٍّ. لأَتَصَدَّقَنَّ اللَّيْلَةَ بِصَدَقَةٍ فَخَرَجَ بِصَدَقَتِهِ فَوَضَعَهَا فِي يَدِ سَارِقٍ فَأَصْبَحُوا يَتَحَدَّثُونَ: تُصُدِّقَ اللَّيْلَةَ عَلَى سَارِقٍ فَقَالَ: اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى زَانِيَةٍ وَعَلَى غَنِيٍّ وَعَلَى سَارِقٍ فَأُتِيَ فَقِيلَ لَهُ: أَمَّا صَدَقَتُكَ فَقَدْ قُبِلَتْ. أَمَّا الزَّانِيَةُ: فَلَعَلَّهَا أَنْ تَسْتَعِفَّ بِهَا عَنْ زِنَاهَا وَلَعَلَّ الْغَنِيَّ

يَعْتَبِرُ فَيُنْفِقُ مِمَّا أَعْطَاهُ اللَّهُ ، وَلَعَلَّ السَّارِقَ يَسْتَعِفُّ بِهَا عَنْ سَرِقَتِهِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ سَعِيدٍ ، وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ . [صحيح۔ اخرجه البخاري]

(۷۸۴۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی نے کہا کہ آج رات میں صدقہ ضرور کروں گا، وہ صدقہ لے کر نکلا اور زانیہ کو دے دیا۔ صبح ہوئی تو لوگ باتیں کر رہے تھے کہ زانیہ پر صدقہ کر دیا گیا ہے تو اس نے کہا: اے اللہ تعریف تیرے لیے ہی ہے، میں نے زانیہ پر صدقہ کر دیا پھر اس نے کہا: آج رات میں پھر صدقہ کروں گا، وہ اپنا صدقہ لے کر نکلا اور ایک مال دار کو دے دیا، صبح ہوئی تو لوگ باتیں کر رہے تھے کہ آج رات مال دار پر صدقہ کیا گیا ہے اس نے کہا: تعریف تیرے ہی لیے ہے مال دار پر صدقہ ہو گیا، پھر اس نے کہا: آج رات میں ضرور صدقہ کروں گا، وہ صدقہ لے کر نکلا اور چور کے ہاتھ پر صدقہ کر دیا۔ صبح ہوئی تو لوگ باتیں کر رہے تھے کہ آج رات چور کو صدقہ کر دیا گیا ہے۔ اس نے کہا: اللہ تعالیٰ تمام تعریف تیرے ہی لیے ہے یہ کیا ہوا کہ زانیہ پر مال دار پر اور چور پر صدقہ ہو گیا اس کے پاس آنے والا آیا، اس نے کہا کہ تیرا صدقہ قبول کر لیا گیا ہے جو زانیہ ہے ہو سکتا ہے وہ زنا سے باز آ جائے اور مال دار عبرت حاصل کرے اور زکوٰۃ دے، اس میں سے خرچ کرے جو اللہ نے اسے دیا ہے اور چوری کرنے سے شاید چور باز آ جائے۔

(۱۴۰) باب الرَّجُلِ يُوَكِّلُ بِإِعْطَاءِ الصَّدَقَةِ فَيُعْطِي الأَمِينُ مَا أُمِرَ بِهِ كَامِلاً

اس شخص کا بیان جو صدقات عطا کرنے سے کھلاتا ہے اور امین پورا پورا دیتا ہے جو اسے حکم دیا گیا

(۷۸۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ :أَحْمَدُ بْنُ الأَزْهَرِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُوسُفَ بْنِ مَعْقِلٍ الأُمَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ الْكُوفِيُّ الرَّجُلُ الصَّالِحُ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنِي بُرَيْدٌ عَنْ جَدِّهِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :((إِنَّ الْخَازِنَ الأَمِينَ الَّذِي يُعْطِي مَا أُمِرَ بِهِ كَامِلاً مُوَفَّرًا طَيِّبَةً بِهِ نَفْسُهُ حَتَّى يَدْفَعَهُ إِلَى الَّذِي أُمِرَ لَهُ بِهِ أَحَدُ الْمُتَصَدِّقَيْنِ أَوِ الْمُتَصَدِّقِينَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ وَجَمَاعَةٍ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ. [صحيح۔ اخرجه البخاري]

(۷۸۴۷) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بیشک خازن امین ہے وہ اس قدر دیتا ہے جتنا اسے حکم دیا گیا اور اس کا دل صاف ہوتا ہے، یہاں تک کہ وہ اسے دے دے جس کے متعلق اسے حکم دیا گیا تو وہ بھی صدقہ کرنے والوں میں

سے ایک ہے۔

(۱۴۱) بَابُ الْمَرْأَةِ تَتَصَدَّقُ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا بِالشَّيْءِ الْيَسِيرِ غَيْرَ مُفْسِدَةٍ
عورت اپنے خاوند کے گھر سے بغیر فساد ڈالے کچھ خرچ کر سکتی ہے

(۷۸۴۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :((إِذَا أَطْعَمَتِ الْمَرْأَةُ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا غَيْرَ مُفْسِدَةٍ فَلَهَا أَجْرُهَا ، وَلَهُ مِثْلُهُ وَلِلْخَازِنِ مِثْلُ ذَلِكَ بِمَا اكْتَسَبَ وَلَهَا بِمَا أَنْفَقَتْ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الأَعْمَشِ. [صحیح۔ اخرجه البخاری]

(۷۸۴۸) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب عورت اپنے خاوند کے گھر سے کھلاتی ہے بغیر کسی فساد و خرابی کے تو اس کے لیے اس کا اجر ہوگا اور اس کے خاوند کے لیے بھی اس قدر ہوگا اور ایسے ہی خازن کے لیے بھی اس کا اجر ہوگا جو اس نے کمایا اور اس کے لیے ہے جو تو نے خرچ کیا۔

(۷۸۴۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((إِذَا أَنْفَقَتِ الْمَرْأَةُ مِنْ طَعَامِ بَيْتِهَا غَيْرَ مُفْسِدَةٍ كَانَ لَهَا أَجْرُهَا بِمَا أَنْفَقَتْ ، وَلِزَوْجِهَا أَجْرُهُ بِمَا كَسَبَ ، وَلِلْخَازِنِ مِثْلُ ذَلِكَ لاَ يَنْقُصُ بَعْضُهُمْ أَجْرَ بَعْضٍ شَيْئًا)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ جَمِيعًا عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَقَالَ بَعْضُهُمْ عَنْ مَنْصُورٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ : مِنْ طَعَامِ زَوْجِهَا . وَقَالَ بَعْضُهُمْ : إِذَا تَصَدَّقَتْ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا. [صحیح۔ انظر قبله]

(۷۸۴۹) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب عورت اپنے خاوند کے گھر سے بغیر خرابی ڈالے خرچ کرتی ہے تو اسے خرچ کرنے کا اجر ہوگا اور اس کے خاوند کو کمانے کا اجر ملے گا اور خازن کے لیے ایسے ہی ہے اور یہ دوسرے کے اجر میں کمی کیے بغیر ہوگا۔

(۷۸۵۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ بَالَوَيْهِ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ : هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((لاَ تَصُومُ الْمَرْأَةُ وَبَعْلُهَا شَاهِدٌ إِلاَّ بِإِذْنِهِ ، وَلاَ

تَأْذَنُ فِي بَيْتِهِ وَهُوَ شَاهِدٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ ، وَمَا أَنْفَقَتْ مِنْ كَسْبِهِ عَنْ غَيْرِ أَمْرِهِ فَإِنَّ نِصْفَ أَجْرِهِ لَهُ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ ، وَأَخْرَجَ الْبُخَارِيُّ حَدِيثَ الإِنْفَاقِ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحيح۔ اخرجه البخاري]

(۷۸۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی عورت روزہ نہ رکھے اس صورت میں کہ اس کا خاوند موجود ہو سوائے اس کی اجازت کے اور اس کی موجودگی میں اس کی اجازت کے بغیر کسی کو اجازت نہ دے اور جو اس نے بغیر اجازت اس کی کمائی میں سے خرچ کیا تو آدھا اجر اس کو ملے گا۔

(۷۸۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَّارٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةَ عَنْ سَعْدٍ قَالَ : لَمَّا بَايَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- النِّسَاءَ قَامَتِ امْرَأَةٌ جَلِيلَةٌ كَأَنَّهَا مِنْ نِسَاءِ مُضَرَ فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كَلٌّ عَلَى آبَائِنَا وَأَبْنَائِنَا.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَأُرَى فِيهِ : وَأَزْوَاجِنَا وَفِي رِوَايَةِ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ عَلَى آبَائِنَا وَأَزْوَاجِنَا فَمَا يَحِلُّ لَنَا مِنْ أَمْوَالِهِمْ؟ قَالَ : الطَّعَامُ الرَّطْبُ تَأْكُلْنَهُ وَتُهْدِينَهُ . لَيْسَ فِي حَدِيثِ ابْنِ سَوَّارٍ الطَّعَامُ تَابَعَهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ. [صحيح۔ اخرجه ابوداؤد]

(۷۸۵۱) حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف عورتوں سے بیعت لی تو ایک بڑی عورت کھڑی ہوگئی گویا وہ مضر قبیلے سے تھی تو وہ کہنے لگی: اے اللہ کے رسول! کہ ہم ساری کی ساری اپنے بیٹوں اور والدوں پر ہیں۔ ابوداؤد کہتے ہیں: میرا خیال ہے کہ خاوندوں پر بھی کہا، یعنی ہمارے لیے ان کے اموال میں سے کچھ جائز نہیں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تازہ کھانا کھاؤ اور ہدیہ دو۔

(۷۸۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْفَقِيهُ الصَّفَّارُ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الذِّمَارِيُّ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ سَعْدٍ أَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كَلٌّ عَلَى آبَائِنَا وَإِخْوَانِنَا فَمَا يَحِلُّ لَنَا مِنْ أَمْوَالِهِمْ؟ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : ((مِنْ رَطْبٍ مَا تَأْكُلْنَ وَتُهْدِينَ)). [صحيح۔ انظر قبله]

(۷۸۵۲) حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم اپنے والدوں اور بھائیوں پر ہیں کیا ان کے مال میں ہمارے لیے کچھ جائز نہیں؟ تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تازہ کھانا کھانے کی اجازت ہے جو تم کھاتی ہو اور ہدیہ بھی دو۔

(۱۴۲) باب مَنْ حَمَلَ هٰذِهِ الأَخْبَارَ عَلَى أَنَّهَا تُعْطِيهِ مِنَ الطَّعَامِ الَّذِي أَعْطَاهَا زَوْجُهَا وَجَعَلَهُ بِحُكْمِهَا دُونَ سَائِرِ أَمْوَالِهِ اسْتِدْلاَلاً بِأَصْلِ تَحْرِيمِ مَالِ الْغَيْرِ إِلاَّ بِإِذْنِهِ

احادیث اس پر محمول ہیں کہ بیوی وہ کھانا خرچ کرے جو اس کے خاوند نے اسے دیا اور اس نے اسے عورت کے حکم میں رکھا نہ کہ تمام اموال میں اس وجہ سے کہ اصل یہی ہے کہ کسی کا مال اس کی اجازت کے بغیر حرام ہے

(۷۸۵۳) وَبِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَّارٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : فِي الْمَرْأَةِ تَصَدَّقُ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا قَالَ : لاَ إِلاَّ مِنْ قُوتِهَا وَالأَجْرُ بَيْنَهُمَا ، وَلاَ يَحِلُّ لَهَا أَنْ تَصَدَّقَ مِنْ مَالِ زَوْجِهَا إِلاَّ بِإِذْنِهِ. هَذَا قَوْلُ أَبِي هُرَيْرَةَ وَهُوَ أَحَدُ رُوَاةِ تِلْكَ الأَخْبَارِ. [صحیح۔ اخرجہ ابو داؤد]

(۷۸۵۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اس عورت کے بارے میں کہتے ہیں جو اپنے خاوند کے گھر سے صدقہ کرتی ہے کہ وہ صرف اپنے کھانے میں سے کر سکتی ہے اور اجر دونوں کو ملے گا۔ ویسے اس کے لیے روا نہیں کہ وہ اپنے خاوند کے مال میں سے بغیر اجازت کے صدقہ کرے۔

(۷۸۵۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْحُرْضِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَيُّوبَ الضُّبَعِيُّ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ : مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ النَّهْدِيُّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أُمِّ حُمَيْدٍ بِنْتِ الْعَيْزَارِ عَنْ أُمِّهَا أُمِّ عُفَارٍ عَنْ ثُمَامَةَ بِنْتِ شَوَّالٍ قَالَتْ : سَأَلْتُ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ وَحَفْصَةَ وَأُمَّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُنَّ مَا يَحِلُّ لِلْمَرْأَةِ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا؟ فَرَفَعَتْ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ مِنَ الأَرْضِ عُودًا ، ثُمَّ قَالَتْ : لاَ وَلاَ مَا يَزِنُ هَذَا إِلاَّ بِإِذْنِهِ. [ضعیف جداً]

(۷۸۵۴) ثمامہ بنت شوال رضی اللہ عنہا کہتی ہیں : میں نے ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا، حفصہ رضی اللہ عنہا، اور ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ عورت کے لیے اس کے خاوند کے گھر میں سے کیا جائز ہے؟ ان میں سے ہر ایک نے لکڑی اٹھائی اور کہا کہ نہیں اس کے وزن کے برابر بھی نہیں مگر اس کی اجازت سے۔

(۷۸۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الإِسْفَرَائِينِيُّ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ لاَحِقٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي تَمِيمَةُ بِنْتُ سَلَمَةَ : أَنَّهَا أَتَتْ عَائِشَةَ فِي نِسْوَةٍ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ قَالَتْ فَسَأَلَتْهَا امْرَأَةٌ مِنَّا فَقَالَتِ : الْمَرْأَةُ تُصِيبُ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا شَيْئًا

بِغَيْرِ إِذْنِهِ. فَغَضِبَتْ وَقَطَّبَتْ وَسَاءَ هَا مَا قَالَتْ :قَالَتْ :لَا تَسْرِقِي مِنْهُ ذَهَبًا وَلَا فِضَّةً وَلَا تَأْخُذِي مِنْ بَيْتِهِ شَيْئًا وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. [حسن]

(۷۸۵۵) حمیمہ بنت سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ وہ کوفے کی عورتوں کے ساتھ آئیں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس اور ایک عورت نے ان میں سے سیدہ سے سوال کیا کہ اگر عورت اپنے خاوند کے گھر سے کوئی چیز لیتی ہے بغیر اجازت سے تو وہ غصے میں آ گئیں اور اسے بُرا بھلا کہا اس پر جو اس نے کہا تھا تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: نہ چوری کر اس کے گھر میں سے سونے چاندی اور نہ ہی کسی اور چیز کی...آگے پوری حدیث بیان کی۔

(۷۸۵۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا شُرَحْبِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَوْلَانِيُّ سَمِعَ أَبَا أُمَامَةَ يَقُولُ :شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ :((أَلَا لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ أَنْ تُعْطِيَ مِنْ مَالِ زَوْجِهَا شَيْئًا إِلَّا بِإِذْنِهِ)). فَقَالَ رَجُلٌ :يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا الطَّعَامَ فَقَالَ :((ذَاكَ أَفْضَلُ أَمْوَالِنَا)). [حسن۔ اخرجه ابو داؤد]

(۷۸۵۶) ابو امامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حجۃ الوداع میں شریک ہوا۔ میں نے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کہہ رہے تھے.... پھر حدیث بیان کی۔ نیز فرمایا: خبردار! کسی عورت کو جائز نہیں کہ وہ اپنے خاوند کے مال میں سے کچھ بغیر اجازت کے دے تو ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول! کھانا بھی نہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ ہمارے عمدہ اموال میں سے ہے۔

(۷۸۵۷) وَرَوَى لَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي حَقِّ الزَّوْجِ عَلَى امْرَأَتِهِ قَالَ :لَا تُعْطِي مِنْ بَيْتِهِ شَيْئًا إِلَّا بِإِذْنِهِ. فَإِنْ فَعَلَتْ ذَلِكَ كَانَ لَهُ الأَجْرُ وَعَلَيْهَا الْوِزْرُ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ لَيْثٍ فَذَكَرَهُ. [ضعيف۔ اخرجه الطيالسي]

(۷۸۵۷) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں خاوند کے بیوی پر جو حقوق ہیں ان کے بارے میں کہ وہ اس کے گھر میں سے اس کی اجازت سے بغیر کچھ بھی نہ دے۔ اگر وہ ایسا کرے گی تو اس کے لیے اجر ہوگا اور بیوی پر گناہ ہوگا۔

(۱۴۳) باب الْمَمْلُوكِ يَتَصَدَّقُ بِالشَّيْءِ الْيَسِيرِ مِنْ مَالِ مَوْلَاهُ

کیا غلام اپنے مالک کے مال میں سے کچھ صدقہ کر سکتا ہے

(۷۸۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى آبِي اللَّحْمِ قَالَ : كُنْتُ مَمْلُوكًا فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَتَصَدَّقُ مِنْ مَالِ مَوَالِيَّ بِشَيْءٍ؟ قَالَ :نَعَمْ وَالأَجْرُ بَيْنَكُمَا نِصْفَانِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ. [صحیح۔ اخرجہ مسلم]

(۷۸۵۸) ابواللحم کے غلام عمیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں غلام تھا۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ کیا میں اپنے مالک کے مال میں سے صدقہ کروں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں اور اجر تم دونوں کو ملے گا۔

(۷۸۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ ابْنُ بِنْتِ يَحْيَى بْنِ مَنْصُورٍ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْمَاعِيلَ الْمَدَنِيَّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ عُمَيْرًا مَوْلَى آبِي اللَّحْمِ قَالَ: أَمَرَنِي مَوْلَاىَ أَنْ أُقَدِّدَ لَحْمًا فَجَاءَ نِي مِسْكِينٌ فَأَطْعَمْتُهُ مِنْهُ، فَعَلِمَ بِذَلِكَ مَوْلَاىَ فَضَرَبَنِي فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ. فَدَعَاهُ فَقَالَ: لِمَ ضَرَبْتَهُ؟. فَقَالَ: يُعْطِي طَعَامِي بِغَيْرِ أَنْ آمُرَهُ. فَقَالَ: الأَجْرُ بَيْنَكُمَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ. [صحیح۔ اخرجہ مسلم]

(۷۸۵۹) یزید بن ابی عبید کہتے ہیں: میں نے عمیر رضی اللہ عنہ سے سنا جو ابواللحم کے غلام ہیں۔ انہوں نے کہا: میرے مالک نے مجھے حکم دیا کہ میں گوشت تیار کروں تو میرے پاس ایک مسکین آیا۔ میں نے اس میں سے اسے کھلایا۔ اس بات کا میرے مالک کو علم ہوا تو اس نے مجھے مارا تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بتایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے بلایا اور کہا: تو نے اُسے کیوں مارا ہے؟ تو اس نے کہا کہ یہ میرا کھانا میری اجازت کے بغیر دے دیتا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اجر تم دونوں کے درمیان ہے۔

(۷۸۶۰) أَخْبَرَنَا الإِمَامُ أَبُو الْفَتْحِ الْعُمَرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي شُرَيْحٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ دِرْهَمٍ قَالَ: فَرَضَ عَلَيَّ سَيِّدِي كُلَّ يَوْمٍ دِرْهَمًا. فَأَتَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَ: اتَّقِ اللَّهَ وَأَدِّ حَقَّ اللَّهِ عَلَيْكَ وَحَقَّ مَوَالِيكَ فَإِنَّكَ لاَ تَمْلِكُ مِنْ مَالِكَ، وَلاَ مِنْ دَمِكَ إِلاَّ أَنْ تَضَعَ يَدَكَ أَوْ تُطْعِمَ مِسْكِينًا لُقْمَةً.

- وَمِمَّنْ رُوِيَ عَنْهُ: أَنَّهُ أَبَاحَ لَهُ أَنْ يَتَصَدَّقَ بِالشَّيْءِ الْيَسِيرِ مِنْ مَالِهِ أَبُو هُرَيْرَةَ، وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ، وَسَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ، وَالْحَسَنُ الْبَصْرِيُّ، وَالشَّعْبِيُّ، وَالنَّخَعِيُّ، وَالزُّهْرِيُّ، وَمَكْحُولٌ إِلاَّ أَنَّ مَكْحُولاً عَلَّلَ بِأَنَّهُ يَتَحَلَّلُهُ. [ضعیف۔ اخرجہ ابن الجعد]

(۷۸۶۰) ابن ابی ذئب درہم سے بیان کرتے ہیں کہ میرے مالک نے مجھ پر ایک درہم روزینہ مقرر کیا تو میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو انہوں نے کہا: اللہ سے ڈر اور جو اللہ کا حق اور تیرے مالک کا حق تجھ پر ہے۔ اس کو ادا کر کیوں کہ تو اپنے مال کا مالک نہیں اور نہ ہی اپنے خون کا مگر یہ کہ تو اپنا ہاتھ رکھے یتیم پر یا تو مسکین کو لقمہ کھلائے۔

(ان میں سے جنہوں نے اس کے مال میں سے کچھ صدقہ کرنا جائز جانا ہے: ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بھی ہیں اور سعید بن جبیر،

حسن بصری وغیرہ ہیں)۔

(۷۸۶۱) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي غَنِيَّةَ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْهُذَيْلِ قَالَ : كَتَبَ مَعِي أَهْلُ الْكُوفَةِ بِمَسَائِلَ أَسْأَلُ عَنْهَا ابْنَ عَبَّاسٍ فَجَلَسْتُ إِلَيْهِ فَأَتَاهُ عَبْدٌ فَقَالَ : يَا ابْنَ عَبَّاسٍ إِنِّي أَرْعَى غَنَمًا لأَهْلِي فَيَمُرُّ بِيَ الظَّمْآنُ أَسْقِيهِ؟ قَالَ : لاَ ، ثُمَّ لاَ إِلاَّ بِأَمْرِ أَهْلِكَ. قَالَ : فَإِنِّي أَتَخَوَّفُ عَلَيْهِ الْمَوْتَ قَالَ : فَاسْقِهِ ، ثُمَّ أَخْبِرْ أَهْلَكَ بِذَلِكَ. [ضعیف]

(۷۸۶۱) عبداللہ بن ابی ہذیل رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ اہل کوفہ نے کچھ مسائل لکھ کر دیے۔ میں نے اس کے متعلق ابن عباس رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو میں ان کے پاس بیٹھا تھا کہ ایک غلام آیا اور اس نے کہا: اے ابن عباس رضی اللہ عنہما! میں بکریوں کا چرواہا ہوں اپنے اہل کی اور میرے پاس سے کوئی پیاسہ گزرے کیا میں اس کو پلاؤں؟ تو انہوں نے کہا: نہیں پھر میں مگر اس کی اجازت سے۔ اس نے کہا: میں اس کی موت سے ڈرتا ہوں تو انہوں نے کہا: پھر اسے پلا دے، لیکن اس بات سے اپنے اہل کو آگاہ کر دے۔

(۷۸۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ وَأَبُو الْقَاسِمِ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَمْدَانَ الْقَارِسِيُّ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ نُجَيْدٍ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : سُئِلَ عَنِ الْمَمْلُوكِ يَتَصَدَّقُ بِشَيْءٍ فَقَالَ : ﴿ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلاً عَبْدًا مَمْلُوكًا لاَ يَقْدِرُ عَلَى شَيْءٍ﴾ لاَ يَتَصَدَّقُ بِشَيْءٍ إِلاَّ أَنْ يَكُونَ فِي إِبِلٍ رَاعِيًا ، فَيَأْتِيَهُ رَجُلٌ قَدِ انْقَطَعَ حَلْقُهُ مِنَ الْعَطَشِ يَخْشَى إِنْ لَمْ يَسْقِهِ أَنْ يَمُوتَ فَإِنَّهُ يَسْقِيهِ.

قَالَ وَحَدَّثَنَا الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنْ جَابِرٍ : أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْمَمْلُوكِ أَيَتَصَدَّقُ بِشَيْءٍ؟ فَقَالَ : لاَ يَتَصَدَّقُ بِشَيْءٍ . [ضعیف]

(۷۸۶۲) عطاء فرماتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے غلام کے بارے میں پوچھا گیا کہ وہ کوئی چیز صدقہ کر سکتا ہے؟ تو انہوں نے کہا: ﴿ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلاً عَبْدًا مَمْلُوكًا لاَ يَقْدِرُ عَلَى شَيْءٍ﴾ کہ وہ کسی چیز کا صدقہ نہیں کر سکتا، مگر یہ کہ وہ اونٹوں کا چرواہا ہو اور اُس کے پاس آدمی آئے جس کا حلق پیاس کی وجہ سے خشک ہو چکا ہے وہ ڈرتا ہے کہ اگر پانی نہ پلایا گیا تو وہ فوت ہو جائے گا تو پھر وہ اُسے پلا دے۔

فرماتے ہیں: اسے انصاری نے جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے کہ ان سے غلام کے بارے میں پوچھا گیا کہ کیا وہ صدقہ کر سکتا ہے؟ تو انہوں نے فرمایا: کچھ بھی صدقہ نہیں کر سکتا۔

(۷۸۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ قَالَ

قَالَ نَافِعٌ : كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يَقُولُ : لاَ يَصْلُحُ لِلْعَبْدِ أَنْ يُنْفِقَ مِنْ مَالِهِ شَيْئًا ، وَلاَ يُعْطِيهِ أَحَدًا إِلاَّ بِإِذْنِ سَيِّدِهِ إِلاَّ أَنْ يَأْكُلَ فِيهِ بِالْمَعْرُوفِ أَوْ يَكْتَسِيَ.

وَالْحَدِيثُ الْمُسْنَدُ يُحْتَمَلُ عَلَى الْبُعْدِ أَنْ يَكُونَ قَصْدُ النَّبِيِّ -ﷺ- تَرْغِيبَ الْمَالِكِ فِي أَنْ يَأْذَنَ لِمَمْلُوكِهِ فِي أَنْ يَتَصَدَّقَ عَنْهُ وَالأَجْرُ بَيْنَهُمَا ، وَمَا يَدُلُّ عَلَيْهِ ظَاهِرُهُ مِنَ الإِبَاحَةِ أَوْلَى بِمَنْ رَغِبَ فِي مُتَابَعَةِ السُّنَّةِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحيح۔ رجاله ثقات]

(۷۸۶۳) نافع رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے تھے کہ غلام کے لیے درست نہیں کہ وہ اس کے مال میں سے کچھ خرچ کرے اور نہ یہ کہ اپنے مالک کی اجازت کے بغیر کسی کو دے، مگر معروف طریقے سے کھائے یا پہنے۔

(اس حدیث کا محمول کرنا بعید ہے۔ شاید آپ ﷺ کا مقصد مالک کو ترغیب دلانا ہو کہ وہ غلام کو صدقے کی اجازت دے اور اجر میں دونوں برابر ہوں اس کا ظاہر ترغیب پر دلالت کرتا ہے۔

(۱۴۴) باب فَضْلِ الاِسْتِعْفَافِ وَالاِسْتِغْنَاءِ بِعَمَلِ يَدَيْهِ وَبِمَا آتَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ غَيْرِ سُؤَالٍ

ہاتھ سے کمانے اور عطاءِ باری پر مستغنی ہونے اور سوال نہ کرنے کی فضیلت کا بیان

(۷۸۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ مِنْ أَصْلِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((لأَنْ يَأْخُذَ أَحَدُكُمْ حَبْلَهُ فَيَأْتِيَ الْجَبَلَ فَيَجِيءَ بِحُزْمَةٍ مِنْ حَطَبٍ عَلَى ظَهْرِهِ فَيَبِيعَهَا فَيَسْتَغْنِيَ بِهَا خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَسْأَلَ النَّاسَ أَعْطَوْهُ أَوْ مَنَعُوهُ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ مُوسَى عَنْ وَكِيعٍ. [صحيح۔ اخرجه البخاري]

(۷۸۶۴) ہشام بن عروہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی اپنی رسی کو پکڑ لے اور پہاڑوں کی طرف نکل جائے اور لکڑیوں کا گٹھا اپنی پیٹھ پر اٹھا کر لائے، پھر اسے فروخت کرے اور اس سے اپنی ضرورت پوری کرے اس کے لیے اس سے بہتر ہے کہ لوگوں سے مانگے وہ اُسے دیں یا نہ دیں۔

(۷۸۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُوسُفَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ قَيْسٍ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ وَأَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الآخَرَانِ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ عَنْ بَيَانٍ أَبِي بِشْرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :((لأَنْ يَغْدُوَ أَحَدُكُمْ فَيَحْتَطِبَ عَلَى ظَهْرِهِ فَيَتَصَدَّقَ بِهِ

وَيَسْتَغْنِيَ بِهِ عَنِ النَّاسِ خَيْرٌ مِنْ أَنْ يَسْأَلَ رَجُلاً أَعْطَاهُ أَوْ مَنَعَهُ. ذَلِكَ بِأَنَّ الْيَدَ الْعُلْيَا أَفْضَلُ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَنَّادِ بْنِ السَّرِيِّ ، وَأَخْرَجَهُ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى الْقَطَّانِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ الأَعْرَجِ وَمِنْ حَدِيثِ أَبِي صَالِحٍ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [صحیح۔ اخرجه البخاری]

(۷۸۶۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا: تم میں سے کوئی ایک صبح صبح جائے اور اپنی پیٹھ پر لکڑیاں اٹھا کر لائے، اس سے وہ صدقہ بھی کرے اور اپنی ضرورت بھی پوری کرلے اور لوگوں سے بے پرواہ ہو جائے، یہ بہتر ہے اس سے کہ وہ کسی سے مانگتا ہے وہ اسے دیتا ہے یا نہیں اور اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر اور اپنے عیال سے آغاز کرو۔

(۷۸۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو الْمُسْتَمْلِي وَمُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ قَالاَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ : أَنَّ نَاسًا مِنَ الأَنْصَارِ سَأَلُوا رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَأَعْطَاهُمْ ، ثُمَّ سَأَلُوهُ فَأَعْطَاهُمْ حَتَّى إِذَا نَفِدَ مَا عِنْدَهُ قَالَ :مَا يَكُنْ عِنْدِي مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ أَدَّخِرَهُ عَنْكُمْ ، وَمَنْ يَسْتَعْفِفْ يُعِفَّهُ اللَّهُ ، وَمَنْ يَسْتَغْنِ يُغْنِهِ اللَّهُ ، وَمَنْ يَصْبِرْ يُصَبِّرْهُ اللَّهُ ، وَمَا أُعْطِيَ أَحَدٌ مِنْ عَطَاءٍ خَيْرٌ وَلاَ أَوْسَعُ مِنَ الصَّبْرِ . لَفْظُ حَدِيثِ قُتَيْبَةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری]

(۷۸۶۶) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انصاریوں میں سے کچھ لوگوں نے سوال کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں دیا، پھر انہوں نے مانگا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر دیا حتیٰ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ختم ہو گیا۔ پھر آپ نے فرمایا: جو میرے پاس ہوگا میں اسے ذخیرہ نہیں بناؤں گا تم سے چھپا کر اور جو کوئی سوال کرنے سے بچے گا اللہ تعالیٰ اسے بچالیں گے اور جو کوئی بے پرواہ ہوگا، یعنی ہونا چاہے گا تو اللہ اسے مستغنی کر دیں گے اور جو کوئی صبر کرے گا، اللہ اسے صبر کا صلہ دیں گے اور جو کوئی بھلائی دیا گیا وہ اس کے صبر سے زیادہ نہیں ہے۔

(۷۸۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ

وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((لَيْسَ الْمِسْكِينُ الَّذِي تَرُدُّهُ التَّمْرَةُ وَالتَّمْرَتَانِ ، وَلاَ اللُّقْمَةُ وَاللُّقْمَتَانِ . إِنَّمَا الْمِسْكِينُ الَّذِي يَتَعَفَّفُ . اقْرَءُ وا إِنْ شِئْتُمْ ﴿لاَ يَسْأَلُونَ النَّاسَ إِلْحَافًا﴾))

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ ابْنِ أَبِي مَرْيَمَ. [صحیح۔ اخرجہ البخاری]

(۷۸۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ مسکین نہیں ہے جس کو ایک یا دو کھجوریں لوٹا دیں یا ایک دو لقمے لوٹا دیں۔ مسکین تو وہ ہے جو سوال سے بچتا ہے اگر چاہتے ہو تو یہ پڑھو: ﴿لاَ يَسْأَلُونَ النَّاسَ إِلْحَافًا﴾

(۷۸۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا حَشْنَامُ بْنُ الصِّدِّيقِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي شُرَحْبِيلُ بْنُ شَرِيكٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :((قَدْ أَفْلَحَ مَنْ أَسْلَمَ وَرُزِقَ كَفَافًا وَقَنَّعَهُ اللَّهُ بِمَا آتَاهُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنِ الْمُقْرِءِ. [صحیح۔ اخرجہ مسلم]

(۷۸۶۸) حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یقیناً وہ کامیاب ہوا جو اسلام لایا اور پورا پورا رزق دیا گیا اور اسی پر اس نے قناعت کی جو اللہ نے اسے عطا کیا۔

(۷۸۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَلِيمٍ الْمَرْوَزِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا بَشِيرُ بْنُ سَلْمَانَ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ طَارِقٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((مَنْ أَصَابَتْهُ فَاقَةٌ فَأَنْزَلَهَا بِالنَّاسِ لَمْ تُسَدَّ فَاقَتُهُ ، وَمَنْ أَنْزَلَهَا بِاللَّهِ أَوْشَكَ اللَّهُ لَهُ بِالْغِنَى إِمَّا بِمَوْتٍ عَاجِلٍ أَوْ غِنًى عَاجِلٍ)). [حسن۔ اخرجہ ابو داؤد]

(۷۸۶۹) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جسے فاقہ پہنچا اور اس نے اُسے لوگوں کی طرف اُتارا جو اس کے فاقے کو نہیں روک سکتے اور جو اللہ کی طرف آیا قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے غنی کردے یا پھر جلد موت آ جائے یا مال جلد آ جائے۔

(۱۴۵) باب كَرَاهِيَةِ السُّؤَالِ وَالتَّرْغِيبِ فِي تَرْكِهِ

مانگنے کی کراہت اور اسے چھوڑنے کی ترغیب کا بیان

(۷۸۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ

دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ أَخِي الزُّهْرِيِّ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ : خَرَجْنَا إِلَى الشَّامِ نَسْأَلُ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ قَالَ لَنَا ابْنُ عُمَرَ : أَتَيْتُمُ الشَّامَ تَسْأَلُونَ. أَمَا إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ : ((مَا تَزَالُ الْمَسْأَلَةُ بِالرَّجُلِ حَتَّى يَلْقَى اللَّهَ وَمَا فِي وَجْهِهِ مُزْعَةٌ مِنْ لَحْمٍ)).

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ فَقَالَ وَقَالَ مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ فَذَكَرَهُ. وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ مُخْتَصَرًا. [صحیح۔ اخرجہ البخاری]

(۷۸۷۰) حمزہ بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم شام کی طرف نکلے، جب ہم مدینہ آئے تو ہمیں عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: تم شام سے مانگنے آئے ہو؟ لیکن میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ جو انسان ہمیشہ مانگتا رہتا ہے تو وہ اللہ تعالیٰ سے ملے گا تو اس کے چہرے پر گوشت کا ایک ٹکڑا بھی نہیں ہوگا۔

(۷۸۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدَلاَنِيُّ وَحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَبَّانِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((مَنْ سَأَلَ النَّاسَ أَمْوَالَهُمْ تَكَثُّرًا فَإِنَّمَا يَسْأَلُ جَمْرًا فَلْيَسْتَقِلَّ مِنْهُ أَوْ لِيَسْتَكْثِرْ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ. [صحیح۔ اخرجہ مسلم]

(۷۸۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے لوگوں سے اپنا مال بڑھانے کے لیے مانگا تو وہ انگارہ مانگ رہا ہے، چاہے وہ اسے کم کرلے یا زیادہ کرلے۔

(۷۸۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو يَعْنِي ابْنَ دِينَارٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَخِيهِ قَالَ : سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((لاَ تُلْحِفُوا فِي الْمَسْأَلَةِ فَوَاللَّهِ لاَ يَسْأَلُنِي أَحَدٌ مِنْكُمْ شَيْئًا فَتُخْرِجَ مَسْأَلَتُهُ مِنِّي شَيْئًا وَأَنَا كَارِهٌ فَيُبَارَكَ لَهُ فِيهَا)).

لَفْظُ حَدِيثِ سُفْيَانَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ نُمَيْرٍ عَنْ سُفْيَانَ. [صحیح۔ اخرجہ مسلم]

(۷۸۷۲) مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ اپنے بھائی سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے معاویہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی سے چمٹ کر نہ مانگو، اللہ کی قسم! تم میں سے کوئی مجھ سے کوئی چیز نہیں مانگتا اور اسے میں اپنے پاس سے دیتا ہوں مگر میں ناپسند کرتا

ہوں اور اس کے لیے اس میں برکت ڈال دی جاتی ہے۔

(۷۸۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :الْحَسَنُ بْنُ حَلِيمٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ وَابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ قَالَ : سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَأَعْطَانِي ، ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِي ، ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِي ، ثُمَّ قَالَ :((يَا حَكِيمُ إِنَّ هَذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ فَمَنْ أَخَذَهُ بِسَخَاوَةِ نَفْسٍ بُورِكَ لَهُ فِيهِ ، وَمَنْ أَخَذَهُ بِإِشْرَافِ نَفْسٍ لَمْ يُبَارَكْ لَهُ فِيهِ كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلاَ يَشْبَعُ ، وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى)). قَالَ حَكِيمٌ فَقُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لاَ أَرْزَأُ أَحَدًا بَعْدَكَ شَيْئًا حَتَّى أُفَارِقَ الدُّنْيَا قَالَ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ :يَدْعُو حَكِيمًا إِلَى الْعَطَاءِ فَيَأْبَى أَنْ يَقْبَلَهُ مِنْهُ ، ثُمَّ إِنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ دَعَاهُ لِيُعْطِيَهُ فَأَبَى أَنْ يَقْبَلَ مِنْهُ شَيْئًا فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :إِنِّي أُشْهِدُكُمْ يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ عَلَى حَكِيمٍ أَنِّي أَعْرِضُ عَلَيْهِ حَقَّهُ مِنْ هَذَا الْفَيْءِ فَيَأْبَى أَنْ يَأْخُذَهُ. فَلَمْ يَرْزَأْ حَكِيمٌ أَحَدًا مِنَ النَّاسِ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- حَتَّى تُوُفِّيَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدَانَ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مُخْتَصَرًا مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری]

(۷۸۷۳) حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے مانگا، آپ ﷺ نے مجھے دے دیا، میں نے پھر مانگا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے حکیم! یہ مال میٹھا و سرسبز ہے، جو اسے دل کی سخاوت سے لیتا ہے اس کے لیے اس میں برکت ڈال دی جاتی ہے اور جو دل کی چاہت سے لیتا ہے اس کے لیے اس میں برکت نہیں کی جاتی اور وہ اس شخص کی مانند ہے جو کھاتا ہے مگر سیر نہیں ہوتا اور اوپر کا ہاتھ نچلے ہاتھ سے بہتر ہے۔ حکیم کہتے ہیں: میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! جس نے آپ ﷺ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے مجھے اس ذات کی قسم! آج کے بعد میں کسی سے کچھ نہیں مانگوں گا یہاں تک کہ دنیا چھوڑ جاؤں تو ابو بکر رضی اللہ عنہ حکیم کو دینے کے لیے بلاتے تو وہ لینے سے انکار کر دیتے۔ پھر عمر رضی اللہ عنہ نے بلایا تاکہ اسے دیں مگر انہوں نے قبول کرنے سے انکار کر دیا تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں گواہی دیتا ہوں، اے لوگو! میں تمہیں حکیم رضی اللہ عنہ کے بارے میں گواہ بناتا ہوں۔ میں نے اس غنیمت میں سے اس کا حق پیش کیا مگر انہوں نے لینے سے انکار کر دیا تو حکیم رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کے بعد کسی سے کچھ نہ لیا حتیٰ کہ وہ فوت ہو گئے۔

(۷۸۷۴) أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ وَأَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلاَنِيِّ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ الْخَوْلاَنِيِّ

قَالَ : حَدَّثَنِي الْحَبِيبُ الأَمِينُ أَمَّا هُوَ فَحَبِيبٌ إِلَيَّ ، وَأَمَّا هُوَ عِنْدِي فَأَمِينٌ . عَوْفُ بْنُ مَالِكٍ الأَشْجَعِيُّ قَالَ : كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- تِسْعَةً أَوْ ثَمَانِيَةً أَوْ سَبْعَةً فَقَالَ :((أَلاَ تُبَايِعُونَ رَسُولَ اللَّهِ)). وَكُنَّا حَدِيثَ عَهْدٍ بِبَيْعَةٍ فَقُلْنَا :قَدْ بَايَعْنَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ، ثُمَّ قَالَ :((أَلاَ تُبَايِعُونَ رَسُولَ اللَّهِ)). فَقُلْنَا :قَدْ بَايَعْنَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ، ثُمَّ قَالَ :((أَلاَ تُبَايِعُونَ رَسُولَ اللَّهِ)). قَالَ :فَبَسَطْنَا أَيْدِيَنَا وَقُلْنَا :قَدْ بَايَعْنَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَعَلَى مَا نُبَايِعُكَ؟ قَالَ :((عَلَى أَنْ تَعْبُدُوا اللَّهَ وَلاَ تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَالصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ وَتُطِيعُوا وَأَسَرَّ كَلِمَةً خَفِيَّةً وَلاَ تَسْأَلُوا النَّاسَ شَيْئًا . فَلَقَدْ كَانَ بَعْضُ أُولَئِكَ النَّفَرِ يَسْقُطُ سَوْطُ أَحَدِهِمْ فَمَا يَسْأَلُ أَحَدًا يُنَاوِلُهُ إِيَّاهُ)). لَفْظُ حَدِيثِ الْحَافِظِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ شَبِيبٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيِّ. [صحیح۔ اخرجه مسلم]

(۷۸۷۴) عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس نو، آٹھ، یا سات افراد تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم اللہ کے رسول ﷺ کی بیعت نہیں کرو گے اور ہم بیعت کرنے والوں میں سے نئے تھے۔ ہم نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہم نے آپ ﷺ کی بیعت کر لی ہے، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم اللہ کے رسول ﷺ کی بیعت نہیں کرو گے تو ہم نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہم نے بیعت کر لی ہے۔ آپ ﷺ نے پھر فرمایا: کیا تم اللہ کے رسول کی بیعت نہیں کرو گے تو ہم نے اپنے ہاتھ پھیلا دیے اور ہم نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہم نے آپ ﷺ کی بیعت کر لی ہے۔ ہم کس بات پر بیعت کریں آپ ﷺ نے فرمایا: اس بات پر کہ تم اللہ کی عبادت کرو گے۔ اس کے ساتھ شرک نہیں کرو گے اور پانچ نمازیں پڑھو گے اور تم اطاعت کرو گے۔ ایک بات آپ ﷺ نے آہستہ سے کہی اور تم لوگوں سے کچھ نہیں مانگو گے۔ البتہ اگر جماعت میں سے کسی کا کوڑا گر جاتا تو وہ کسی کو پکڑانے کے لیے بھی نہ کہتا۔

(۷۸۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((مَنْ يَتَقَبَّلُ لِي بِوَاحِدَةٍ أَتَقَبَّلُ لَهُ بِالْجَنَّةِ)). قَالَ ثَوْبَانُ :أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ :((لاَ تَسْأَلِ النَّاسَ شَيْئًا)). قَالَ :فَلَرُبَّمَا سَقَطَ سَوْطُ ثَوْبَانَ وَهُوَ عَلَى الْبَعِيرِ فَلاَ يَقُولُ لأَحَدٍ نَاوِلْنِيهِ حَتَّى يَنْزِلَ فَيَأْخُذَهُ. وَرُوِيَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ ثَوْبَانَ. [صحیح۔ اخرجه ابو داؤد]

(۷۸۷۵) رسول اللہ ﷺ کے غلام حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کوئی ایک بات کو قبول کرے گا میں اسے جنت کا وعدہ دیتا ہوں۔

ثوبان رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں ؟ آپ ﷺ نے فرمایا: پھر تو لوگوں سے کچھ نہ مانگ۔ وہ کہتے ہیں: بسا اوقات میرا کوڑا گر جاتا اور وہ اونٹ پر ہوتے تو بھی کسی سے نہ کہتا کہ مجھے پکڑا دو حتیٰ کہ خود اترتا اور پکڑ لیتا۔

(۱۳۶) باب الرَّجُلِ يَسْأَلُ سُلْطَانًا أَوْ فِي أَمْرٍ لاَ بُدَّ مِنْهُ صَالِحًا

سلطان سے یا ایسی چیز مانگنے کا حکم جس کے بغیر کوئی چارہ نہیں

(۷۸۷۶) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: ((الْمَسَائِلُ كُدُوحٌ يَكْدَحُ بِهَا الرَّجُلُ وَجْهَهُ، فَمَنْ شَاءَ أَبْقَى عَلَى وَجْهِهِ، وَمَنْ شَاءَ تَرَكَ إِلاَّ أَنْ يَسْأَلَ الرَّجُلُ فِي أَمْرٍ لاَ يَجِدُ مِنْهُ بُدًّا أَوْ ذَا سُلْطَانٍ)). قَالَ زَيْدُ بْنُ عُقْبَةَ:

فَحَدَّثْتُ بِهِ الْحَجَّاجَ بْنَ يُوسُفَ فَقَالَ: سَلْنِي فَإِنِّي ذُو سُلْطَانٍ. [صحیح۔ اخرجه ابوداؤد]

(۷۸۷۶) حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: مانگنا چھیلنا ہے جس کے ساتھ انسان اپنے چہرے کو چھیلتا ہے جو اپنے چہرے کو باقی رکھنا چاہے رکھ لے اور جو چاہے اسے چھوڑ دے مگر انسان اسی چیز کے بارے میں سوال کرے جس کے بغیر چارہ نہیں یا پھر سلطان وقت سے۔

زید بن عقبہ فرماتے ہیں: یہ بات میں نے حجاج بن یوسف کے سامنے کہی تو انہوں نے کہا: تو مجھ سے مانگ میں سلطنت والا ہوں۔

(۷۸۷۷) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ مَخْشِيٍّ أَنَّهُ قَالَ: أَخْبَرَنِي ابْنُ الْفِرَاسِيِّ أَنَّ الْفِرَاسِيَّ قَالَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- أَسْأَلُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ؟ فَقَالَ: ((لاَ وَلَئِنْ كُنْتَ سَائِلاً لاَ بُدَّ فَاسْأَلِ الصَّالِحِينَ)). رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنِ اللَّيْثِ. [ضعیف۔ اخرجه ابوداؤد]

(۷۸۷۷) مسلم بن مخشی فرماتے ہیں کہ ابن الفراسی نے نبی کریم ﷺ سے کہا: اے اللہ کے نبی! میں مانگ لوں تو آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں ہاں اگر تجھے مانگنے کے بغیر چارہ ہی نہیں تو پھر صالحین سے مانگو۔

(۷۸۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُعَاوِيَةَ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ وَارَةَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ أَعْيَنَ قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ بَكْرٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ مَخْشِيٍّ أَنَّ الْفِرَاسِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَسْأَلُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((لاَ. فَإِنْ كُنْتَ لاَ بُدَّ سَائِلاً فَاسْأَلِ الصَّالِحِينَ)).

وَحَدِيثُ قَبِيصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ وَغَيْرِهِ مِنَ الأَحَادِيثِ فِيمَنْ تَحِلُّ لَهُ الْمَسْأَلَةُ، وَلاَ تَحِلُّ مَوْضِعُهَا كِتَابُ قَسْمِ الصَّدَقَاتِ. [ضعیف۔ انظر قبله]

(۷۸۷۸) مسلم بن مخشی فراسی اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے کہا: کیا میں مانگ سکتا ہوں تو آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں اگر تو نے لازماً مانگنا ہے تو پھر نیک لوگوں سے مانگ۔

قبیصہ بن مخارق وغیرہ کی حدیث میں سے ہے، جس میں سوال کرنا جائز ہے اور دوسری جگہ بیان ہوا کہ جائز نہیں ہے۔

(۱۴۷) باب بَيَانِ الْيَدِ الْعُلْيَا وَالْيَدِ السُّفْلَى

حدیث الْيَدِ الْعُلْيَا وَالْيَدِ السُّفْلَى کا بیان

(۷۸۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُوسُفَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَهُوَ يَذْكُرُ الصَّدَقَةَ وَالتَّعَفُّفَ عَنِ الْمَسْأَلَةِ ((وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى وَالْيَدُ الْعُلْيَا الْمُتَعَفِّفَةُ ، وَالسُّفْلَى السَّائِلَةُ))

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ. [صحیح۔ اخرجہ البخاری]

(۷۸۷۹) عبداللہ بن عمر ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منبر پر فرمایا، آپ صدقہ کا تذکرہ کر رہے تھے اور سوال سے بچنے کا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اوپر والا ہاتھ نچلے ہاتھ سے بہتر ہے اوپر کا ہاتھ بچانے والا ہے اور نیچے کا ہاتھ مانگنے والا ہے۔

(۷۸۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَطَّارُ صَاحِبُ الْحَكِيمِيِّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَخْطُبُ ((الْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى الْيَدُ الْعُلْيَا الْيَدُ الْمُنْفِقَةُ ، وَالْيَدُ السُّفْلَى الْيَدُ السَّائِلَةُ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَارِمٍ، وَرَوَاهُ عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَيُّوبَ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: الْيَدُ الْعُلْيَا الْمُتَعَفِّفَةُ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ : الْمُتَعَفِّفَةُ. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۷۸۸۰) عبداللہ بن عمر ؓ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا اور آپ ﷺ خطبہ دے رہے تھے: اوپر کا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے، اوپر کا ہاتھ خرچ کرنے والا اور نیچے کا ہاتھ مانگنے والا ہے۔

(۷۸۸۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي عِيسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ حَدَّثَنِي مُوسَى

بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : ((الْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى ، وَالْيَدُ الْعُلْيَا الْمُتَعَفِّفَةُ ، وَالْيَدُ السُّفْلَى السَّائِلَةُ)). [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۷۸۸۱) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے اور اوپر کا ہاتھ بچانے والا ہو اور نیچے کا ہاتھ مانگنے والا ہے۔

(۷۸۸۲) وَرَوَاهُ حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ فَقِيلَ عَنْهُ :وَالْيَدُ الْعُلْيَا الْمُنْفِقَةُ . وَأَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مِهْرَانَ يَعْنِي الْحَسَنَ بْنَ الْعَبَّاسِ بْنِ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنْ مُوسَى فَذَكَرَهُ.

(۷۸۸۲) حفص بیان کرتے ہیں: موسیٰ نے اس حدیث کا تذکرہ کیا۔ [صحیح] انظر قبلہ

(۷۸۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كُنَّا نَتَحَدَّثُ أَنَّ الْيَدَ الْعُلْيَا هِيَ الْمُنْفِقَةُ.

[صحیح۔ رجال الثقاف]

(۷۸۸۳) عبداللہ بن دینار عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم باتیں کیا کرتے تھے کہ اوپر کا ہاتھ خرچ کرنے والا ہے۔

(۷۸۸٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو الْعَبَّاسِ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّاذْيَاخِيُّ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ عَنِ ابْنِ جَابِرٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَطِيَّةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ قَالَ : قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي أُنَاسٍ مِنْ بَنِي سَعْدِ بْنِ بَكْرٍ وَكُنْتُ أَصْغَرَ الْقَوْمِ فَخَلَّفُونِي فِي رِحَالِهِمْ ثُمَّ أَتَوْا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَضَوْا حَوَائِجَهُمْ ، ثُمَّ قَالَ :((هَلْ بَقِيَ مِنْكُمْ أَحَدٌ؟)). قَالُوا :يَا رَسُولَ اللَّهِ غُلاَمٌ مِنَّا خَلَّفْنَاهُ فِي رِحَالِنَا. فَأَمَرَهُمْ أَنْ يَبْعَثُوا إِلَيْهِ فَأَتَوْنِي فَقَالُوا :أَجِبْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ-. فَأَتَيْتُهُ فَلَمَّا رَآنِي قَالَ :((مَا أَغْنَاكَ اللَّهُ لاَ تَسْأَلِ النَّاسَ شَيْئًا فَإِنَّ يَدَ الْمُعْطِيَةِ الْعُلْيَا ، وَإِنَّ الْيَدَ السُّفْلَى هِيَ الْمُنْطَاةُ ، وَإِنَّ مَالَ اللَّهِ لَمَسْئُولٌ وَمُنْطًى)). قَالَ - فَكَلَّمَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِلُغَتِنَا.

[صحیح۔ ابن ابی شیبہ]

(۷۸۸۴) عروہ بن محمد بن عطیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے دادا کے حوالے سے بتایا کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا سعد بن بکر کے لوگوں میں اور میں قوم میں سب سے چھوٹا تھا تو انہوں نے مجھے اپنے سامان، خیموں میں چھوڑ دیا۔ پھر وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور اپنی ضرورت پوری کی۔ پھر فرمایا: کیا تم میں سے کوئی باقی بھی ہے؟ انہوں نے کہا: اللہ کے

رسول! ہم میں سے ایک بچہ ہے جسے ہم پیچھے خیموں میں چھوڑ آئے ہیں تو آپ ﷺ نے انہیں حکم دیا کہ مجھے آپ ﷺ کے پاس بھیجیں تو وہ میرے پاس آئے اور انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ کی بات سنو تو میں آپ ﷺ کے پاس آیا، جب آپ ﷺ نے مجھے دیکھا تو فرمایا: اللہ نے تجھے غنی کیا ہے سو تو لوگوں سے کچھ نہ مانگنا اور فرمایا: دینے والا ہاتھ اوپر والا ہے اور نیچے کا ہاتھ وہ لینے والا ہے اور بیشک جو اللہ کا مال ہے اس کے بارے میں پوچھا جائے گا اور دیا جائے گا فرماتے ہیں: پھر رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے ہماری زبان میں بات کی۔

(۷۸۸۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنِي أَبُو الزَّعْرَاءِ عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ عَنْ أَبِيهِ مَالِكِ بْنِ نَضْلَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((الأَيْدِي ثَلاَثَةٌ فَيَدُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ الْعُلْيَا ، وَيَدُ الْمُعْطِي الَّتِي تَلِيهَا وَيَدُ السَّائِلِ السُّفْلَى فَأَعْطِ الْفَضْلَ وَلاَ تَعْجِزْ عَنْ نَفْسِكَ)).

وَرَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ الْهَجَرِيُّ عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ مَرْفُوعًا وَمَوْقُوفًا. [حسن۔ اخرجه ابو داؤد]

(۷۸۸۵) مالک بن نضلہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہاتھ تین ہیں: جو اللہ کا ہاتھ ہے وہ بلند ہے اور دینے والا ہاتھ جو اس کے ساتھ ملا ہوا ہے اور مانگنے والے کا ہاتھ نچلا ہاتھ ہے سو تو بچا ہوا دے اور اپنے آپ سے عاجز نہ آ۔

(۷۸۸۶) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ :إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ الْهَجَرِيُّ عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((الأَيْدِي ثَلاَثَةٌ أَيْدٍ :فَيَدُ اللَّهِ الْعُلْيَا ، وَيَدُ الْمُعْطِي الَّتِي تَلِيهَا ، وَيَدُ السَّائِلِ أَسْفَلَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ. فَاسْتَعِفُّوا مِنَ السُّؤَالِ مَا اسْتَطَعْتُمْ ، وَمَنْ أَعْطَاهُ اللَّهُ خَيْرًا فَلْيُرَ عَلَيْهِ ، وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ ، وَارْتَضِخْ مِنَ الْفَضْلِ وَلاَ تُلاَمُ عَلَى كَفَافٍ وَلاَ تَعْجِزْ عَنْ نَفْسِكَ)).

تَابَعَهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنِ الْهَجَرِيِّ مَرْفُوعًا ، وَرَوَاهُ جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ الْهَجَرِيِّ مَوْقُوفًا.

[منکر۔ اخرجه احمد]

(۷۸۸۶) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہاتھ تین ہیں، جو اللہ کا ہاتھ ہے وہ اوپر کا ہے اور دینے والا ہاتھ ساتھ ہے اور مانگنے والے کا ہاتھ قیامت تک نیچے ہے، سو جس قدر تم میں استطاعت ہے سوال کرنے سے بچو اور جسے اللہ نے بھلائی (خیر و برکت) عطا کی ہے اس پر نظر آنا چاہیے اور اپنے عیال سے آغاز کر اور بچا ہوا مال لٹا دے اور کفایت کرنے والے کو ملامت نہ کر اور اپنے سے تو عاجز نہ کر۔

(۱۴۸) باب أَخْذِ مَا يَحِلُّ لَهُ أَخْذُهُ إِذَا أُعْطِيَ مِنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ وَلاَ إِشْرَافِ نَفْسٍ

حلال چیز کا لینا جائز ہے جب بغیر مانگے اور خواہش نفس کے علاوہ مل جائے

(۷۸۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُعْطِينِي الْعَطَاءَ فَأَقُولُ : أَعْطِهِ أَفْقَرَ مِنِّي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((خُذْهُ ، وَمَا جَاءَكَ مِنْ هَذَا الْمَالِ وَأَنْتَ غَيْرُ مُشْرِفٍ ، وَلاَ سَائِلٍ فَخُذْهُ ، وَمَا لاَ فَلاَ تُتْبِعْهُ نَفْسَكَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ يُونُسَ.

[صحیح۔ اخرجہ البخاری]

(۷۸۸۷) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مجھے دیتے تو میں کہتا: اسے دیجیے جو مجھ سے زیادہ حاجت مند ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسے لے لو، یہ وہ مال ہے جو تیرے چاہے بغیر تیرے پاس آیا ہے اور بغیر مانگے آیا ہے۔ سو تم لے لو اور جو ایسا نہ ہو اس کے پیچھے نہ لگ۔

(۱۴۹) باب الْمَسْأَلَةِ فِي الْمَسَاجِدِ

مساجد میں سوال کرنے کا بیان

(۷۸۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ مِهْرَانَ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((هَلْ مِنْكُمْ أَحَدٌ أَطْعَمَ الْيَوْمَ مِسْكِينًا؟)). فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَإِذَا أَنَا بِسَائِلٍ يَسْأَلُ فَوَجَدْتُ كِسْرَةَ خُبْزٍ فِي يَدِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَأَخَذْتُهَا فَدَفَعْتُهَا إِلَيْهِ. [منکر۔ اخرجہ ابو داؤد]

(۷۸۸۸) عبد الرحمان بن ابی بکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی ہے جس نے آج مسکین کو کھلایا ہو تو ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں مسجد میں داخل ہوا تو اچانک ایک سائل سوال کر رہا تھا، میں نے روٹی کے کچھ ٹکڑے عبد الرحمن کے ہاتھ میں دیکھے وہ میں نے اس سے لے کر سائل کو دے دیے۔

(۱۵۰) باب كَرَاهِيَةِ الْمَسْأَلَةِ بِوَجْهِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

اللہ کی رضا کے لیے سوال سے دور رہنے کا بیان

(۷۸۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْقِلَّوْرِيُّ يَعْنِي عَمْرَو بْنَ الْعَبَّاسِ كَانَ يَنْزِلُ دَرْبَ خُزَاعَةَ - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((لاَ تَسْأَلْ بِوَجْهِ اللَّهِ إِلاَّ الْجَنَّةَ)). [ضعیف۔ اخرجه ابو داؤد]

(۷۸۸۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو اللہ کی رضا سے جنت کے سوا کچھ نہ مانگ۔

(۱۵۱) باب عَطِيَّةِ مَنْ سَأَلَ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

اس کو دینے کا بیان جس نے اللہ کے نام پر مانگا

(۷۸۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : ((مَنِ اسْتَعَاذَكُمْ بِاللَّهِ فَأَعِيذُوهُ ، وَمَنْ سَأَلَكُمْ بِاللَّهِ فَأَعْطُوهُ ، وَمَنْ دَعَاكُمْ فَأَجِيبُوهُ ، وَمَنْ أَتَى إِلَيْكُمْ مَعْرُوفًا فَكَافِئُوهُ فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا مَا تُكَافِئُونَهُ بِهِ فَأَثْنُوا عَلَيْهِ حَتَّى تَعْلَمُوا أَنْ قَدْ كَافَأْتُمُوهُ)). [صحیح۔ اخرجه ابو داؤد]

(۷۸۹۰) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو تم سے اللہ کے نام پر پناہ مانگے اسے پناہ دے دو اور جو اللہ کے نام پر مانگے اسے عطا کرو اور جو تمہیں دعوت دے اس کی دعوت قبول کرو اور جو تمہارے ساتھ بھلائی کرے تم اسے پورا بدلہ دو۔ اگر تم بدلہ دینے کے لیے کچھ نہیں پاتے تو اس کی تعریف کرے اس قدر کہ تم جان لو کہ میں نے حق ادا کر دیا۔

کِتَابُ الصَّوْمِ

(۱) باب فَرْضِ صَوْمِ شَهْرِ رَمَضَانَ
ماہِ رمضان کے روزے کی فرضیت کا بیان

(۷۸۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى الْمَوْصِلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الأَشْجَعِيِّ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : ((بُنِيَ الإِسْلاَمُ عَلَى خَمْسٍ عَلَى أَنْ يُوَحَّدَ اللَّهُ ، وَإِقَامِ الصَّلاَةِ ، وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ ، وَصِيَامِ رَمَضَانَ ، وَالْحَجِّ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ. وَزَادَ فِيهِ فَقَالَ رَجُلٌ : الْحَجُّ ، وَصِيَامُ رَمَضَانَ قَالَ لاَ صِيَامُ رَمَضَانَ وَالْحَجُّ . هَكَذَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. [صحیح۔ اخرجه البخاری]

(۷۸۹۱) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اسلام کی بنیاد پانچ ارکان پر رکھ دی گئی۔ اللہ کو ایک ماننا اور نماز قائم کرنا، زکوۃ ادا کرنا، رمضان کے روزے رکھنا اور حج کرنا۔

(امام مسلم نے اپنی صحیح میں محمد بن عبداللہ بن نمیر سے نقل کیا ہے اور اس میں یہ اضافہ کیا کہ ایک آدمی نے کہا: حج اور رمضان کے روزے بھی تو انہوں نے کہا: نہیں بلکہ رمضان کے روزے اور حج۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے ایسے سنا ہے۔)

(۷۸۹۲) أَخْبَرَنَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عِيسَى وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ قَالاَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ حَجَّاجٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ فَذَكَرَهُ بِزِيَادَتِهِ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری]

(۷۸۹۲) مسلم بن حجاج فرماتے ہیں کہ محمد بن عبداللہ بن نمیر رشتہ نے کچھ اضافے کے ساتھ اس حدیث کا تذکرہ کیا ہے۔

(۷۸۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي طَاهِرٍ الدَّقَّاقُ الْمَعْرُوفُ بِابْنِ الْبَيَاضِ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْخُرَقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ: نَصْرِ بْنِ عِمْرَانَ الضُّبَعِيِّ قَالَ قُلْتُ لاِبْنِ عَبَّاسٍ: إِنَّ لِي جَرَّةً يُنْبَذُ لِي نَبِيذٌ حُلْوٌ فَأَشْرَبُهُ ، فَإِذَا أَكْثَرْتُ مِنْهُ فَجَالَسْتُ الْقَوْمَ فَأَطَلْتُ الْمَجْلِسَ خِفْتُ أَنْ أَفْتَضِحَ فَقَالَ لِي: قَدِمَ وَفْدُ عَبْدِ الْقَيْسِ فَقَالَ: مَرْحَبًا بِالْوَفْدِ غَيْرِ الْخَزَايَا. قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ كُفَّارَ مُضَرَ ، وَإِنَّا لاَ نَصِلُ إِلَيْكَ إِلاَّ فِي شَهْرٍ حَرَامٍ فَمُرْنَا بِأَمْرٍ نَعْمَلُ بِهِ وَنَدْعُو إِلَيْهِ مَنْ وَرَاءَنَا قَالَ : ((آمُرُكُمْ بِالإِيمَانِ. تَدْرُونَ مَا الإِيمَانُ؟ شَهَادَةُ أَلاَّ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، وَأَنْ تُقِيمُوا الصَّلاَةَ ، وَتُؤْتُوا الزَّكَاةَ ، وَتَصُومُوا رَمَضَانَ ، وَتَحُجُّوا الْبَيْتَ الْحَرَامَ)). قَالَ وَأَحْسَبُهُ قَالَ :((وَتُعْطُوا الْخُمُسَ مِنَ الْغَنَائِمِ ، وَأَنْهَاكُمْ عَنِ الشُّرْبِ فِي الْحَنْتَمِ ، وَالدُّبَّاءِ ، وَالْمُزَفَّتِ ، وَالنَّقِيرِ)). أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ. [صحیح۔ اخرجه البخاری]

(۷۸۹۳) ابن عباس رشتہ فرماتے ہیں کہ وفد عبدالقیس آیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس وفد کو خوش آمدید جو رسوا نہیں ہوا، انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ ہمارے اور آپ کے درمیان کفار مضر کا قبیلہ ہے اس لیے ہم حرمت والے مہینے کے علاوہ آپ ﷺ کے پاس نہیں آسکتے۔ سو آپ ﷺ ہمیں ایسے امر کا حکم دیں جس پر ہم عمل کریں اور جو ہمارے پیچھے ہیں ان کو ہم اس کی دعوت دیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں ایمان کا حکم دیتا ہوں تم جانتے ہو ایمان کیا ہے؟ اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اور تم نماز قائم کرنا اور زکوۃ دینا اور رمضان کے روزے رکھنا اور بیت اللہ کا حج کرنا۔ راوی کہتے ہیں: میرا خیال ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اور غنائم میں سے خمس دینا اور میں تمہیں مٹکے میں شراب پینے سے منع کرتا ہوں اور کدو میں اور تارکول لگے کے برتن میں اور لکڑی کے برتن میں۔

(۲) باب مَا قِيلَ فِي بَدْءِ الصِّيَامِ إِلَى أَنْ نُسِخَ بِفَرْضِ صَوْمِ شَهْرِ رَمَضَانَ

روزے کا ابتدائی حکم اور ماہِ رمضان کے روزے سے اس کی فرضیت کا بیان

(۷۸۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ يَعْنِي الْحَافِظَ - أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُفَيْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ يَعْنِي ابْنَ الرَّبِيعِ الأَنْصَارِيَّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الأَعْمَشِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى حَدَّثَنَا أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ ﷺ. قَالُوا : أُحِيلَ الصَّوْمُ عَلَى ثَلاَثَةِ أَحْوَالٍ قَدِمَ النَّاسُ الْمَدِينَةَ وَلاَ عَهْدَ لَهُمْ بِالصِّيَامِ. فَكَانُوا يَصُومُونَ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ حَتَّى نَزَلَ شَهْرُ رَمَضَانَ فَاسْتَكْثَرُوا ذَلِكَ ، وَشَقَّ عَلَيْهِمْ فَكَانَ مَنْ أَطْعَمَ مِسْكِينًا كُلَّ يَوْمٍ تَرَكَ الصِّيَامَ مِمَّنْ يُطِيقُهُ رُخِّصَ لَهُمْ فِي

ذَلِكَ وَنَسَخَهُ ﴿وَأَنْ تَصُومُوا خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ﴾ قَالَ : فَأُمِرُوا بِالصِّيَامِ. قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ فَذَكَرَ بَعْضَ مَعْنَاهُ مُخْتَصَرًا. [صحیح۔ اخرجه البخاری]

(۷۸۹۴) عبدالرحمن بن ابولیلیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں اصحاب محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیث بیان کی کہ ماہِ صیام تین وجوہ پر فرض کیا گیا۔ لوگ مدینہ آئے تھے اور ان کے لیے کوئی فرض روزہ نہیں تھا۔ سو وہ تین دن کے روزے ہر ماہ رکھا کرتے تھے۔ یہاں تک کہ رمضان کا مہینہ فرض ہو گیا تو انہوں نے اسے زیادہ جانا اور ان پر گراں گزرا۔ جو روزانہ کا مسکین کو کھانا کھلانے کی طاقت رکھتا وہ کھلاتا اور روزہ نہ رکھتا۔ اس میں ان کو رخصت دی گئی تھی اور اس آیت کے دوران: ﴿وَأَنْ تَصُومُوا خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ﴾ راوی کہتے: سو وہ روزہ رکھنے کا حکم دے دیے گئے۔

(۷۸۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : أُحِيلَ الصِّيَامُ ثَلاَثَةَ أَحْوَالٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ : وَأَمَّا حَوْلُ الصِّيَامِ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- صَامَ بَعْدَ مَا قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَجَعَلَ يَصُومُ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ ، وَصَامَ عَاشُورَاءَ فَصَامَ سَبْعَةَ عَشَرَ شَهْرًا شَهْرَ رَبِيعٍ إِلَى شَهْرِ رَبِيعٍ إِلَى رَمَضَانَ ، ثُمَّ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَرَضَ عَلَيْهِ شَهْرَ رَمَضَانَ وَأَنْزَلَ عَلَيْهِ ﴿كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ﴾ الآيَةَ وَذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيثِ. هَذَا مُرْسَلٌ عَبْدُ الرَّحْمَنِ لَمْ يُدْرِكْ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ. [صحیح۔ انظر قبله]

(۷۸۹۵) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تین حالتوں میں رمضان فرض ہوا، پھر پوری حدیث بیان کی۔ انہوں نے کہا: روزے کی کیفیت یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینے آنے کے بعد روزہ رکھا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر ماہ تین روزے رکھنے شروع کر دیے اور عاشور کا روزہ بھی رکھا اور مہینے میں سترہ دن کے روزے رکھے۔ ربیع الاول کے مہینے سے ربیع الثانی اور رمضان کے مہینے تک۔ پھر اللہ نے ان پر رمضان کا مہینہ فرض کر دیا اور یہ حکم نازل فرمایا: ﴿كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ﴾ کہ تم پر روزے فرض کیے جیسے پہلے لوگوں میں فرض کیے گئے تھے۔

(۳) بَابُ مَا كَانَ عَلَيْهِ حَالُ الصِّيَامِ مِنَ الْخِيَارِ بَيْنَ الصَّوْمِ وَبَيْنَ الإِطْعَامِ إِلَى أَنْ تَعَيَّنَ فَرْضُهُ عَلَى مَنْ أَطَاقَهُ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ عُذْرٌ وَصَارَ الأَمْرُ الأَوَّلُ مَنْسُوخًا

ابتداءً روزہ رکھنے نہ رکھنے میں اختیار تھا پھر طاقت والے پر روزہ فرض کر دیا گیا جسے کوئی عذر نہ ہو اور پہلا حکم منسوخ ہو گیا

(۷۸۹۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ بْنِ سَابِقٍ

الْخَوْلَانِیُّ قَالَ :قُرِءَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الأَشَجِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الأَكْوَعِ قَالَ : كُنَّا فِي رَمَضَانَ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مَنْ شَاءَ صَامَ وَمَنْ شَاءَ أَفْطَرَ وَافْتَدَى بِطَعَامِ مِسْكِينٍ حَتَّى أُنْزِلَتِ الآيَةُ ﴿فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ﴾

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَوَّادٍ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحیح۔ اخرجہ مسلم]

(۷۸۹۶) سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں رمضان کے روزے ہم میں سے جو چاہتا رکھتا اور جو چاہتا افطار کر دیتا اور مسکین کے کھانے کا فدیہ دیتا، یہاں تک کہ یہ آیت نازل ہوئی: ﴿فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ﴾

(۷۸۹۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو الْمُسْتَمْلِي حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى سَلَمَةَ بْنِ الأَكْوَعِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الأَكْوَعِ قَالَ :لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ ﴿وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ﴾ كَانَ مَنْ أَرَادَ مِنَّا أَنْ يُفْطِرَ وَيَفْتَدِيَ حَتَّى نَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ الَّتِي بَعْدَهَا نَسَخَتْهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ جَمِيعًا فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۷۸۹۷) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب یہ آیت نازل ہوئی ﴿وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ﴾ تو ہم میں سے جو چاہتا روزہ رکھتا اور جو چاہتا افطار کر لیتا اور فدیہ دے دیتا پھر اس کے بعد یہ آیت نازل ہوئی یعنی ﴿فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ﴾

(۷۸۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ :نَسَخَتْ هَذِهِ الآيَةَ يَعْنِي ﴿فِدْيَةٌ طَعَامُ مَسَاكِينَ﴾ هَذِهِ الآيَةُ الَّتِي بَعْدَهَا ﴿فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ﴾ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ. [صحیح۔ اخرجہ البخاری]

(۷۸۹۸) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ آیت منسوخ ہو چکی ہے یعنی فدیہ طعام مساکین! ﴿فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ﴾ کی وجہ سے۔

(۷۸۹۹) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو سَعِيدٍ النَّسَوِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَيَّاشٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى عُبَيْدُاللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ قَرَأَ ﴿فِدْيَةٌ طَعَامُ مَسَاكِينَ﴾ قَالَ هِيَ مَنْسُوخَةٌ. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۷۸۹۹) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے یہ آیت پڑھی: ﴿فِدْيَةٌ طَعَامُ مَسَاكِينَ﴾ پھر انہوں نے کہا کہ یہ منسوخ ہو چکی ہے۔

(۴) باب مَا كَانَ عَلَيْهِ حَالُ الصِّيَامِ مِنْ تَحْرِيمِ الأَكْلِ وَالشُّرْبِ وَالْجِمَاعِ بَعْدَ مَا يَنَامُ أَوْ يُصَلِّي صَلاَةَ الْعِشَاءِ الآخِرَةِ حَتَّى أُحِلَّ ذَلِكَ إِلَى طُلُوعِ الْفَجْرِ وَصَارَ الأَمْرُ الأَوَّلُ مَنْسُوخًا

روزے کی حالت میں کھانا پینا اور صحبت کرنا سونے اور عشاء پڑھنے کے بعد حرام تھا۔ پھر اسے فجر تک جائز کر دیا گیا اور پہلا حکم منسوخ ہو گیا

(۷۹۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمْشَاذَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ دَنُوقَا (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْجَوْهَرِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُوسَى الشَّطَوِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ : كَانَ الرَّجُلُ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ -ﷺ- إِذَا كَانَ صَائِمًا فَحَضَرَ الإِفْطَارُ فَنَامَ قَبْلَ أَنْ يُفْطِرَ لَمْ يَأْكُلْ لَيْلَتَهُ ، وَلاَ يَوْمَهُ حَتَّى يُمْسِيَ ، وَإِنَّ قَيْسَ بْنَ صِرْمَةَ كَانَ صَائِمًا فَلَمَّا حَضَرَ الإِفْطَارُ أَتَى امْرَأَتَهُ قَالَ : هَلْ عِنْدَكِ طَعَامٌ؟ قَالَتْ : لاَ وَلَكِنْ أَنْطَلِقُ فَأَطْلُبُ - وَكَانَ يَوْمَهُ يَعْمَلُ فِيهِ بِأَرْضِهِ - فَغَلَبَتْهُ عَيْنَاهُ فَجَاءَتْ امْرَأَتُهُ فَلَمَّا رَأَتْهُ قَالَتْ : خَيْبَةٌ لَكَ. فَأَصْبَحَ فَلَمْ يَنْتَصِفِ النَّهَارُ حَتَّى غُشِيَ عَلَيْهِ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- فَنَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ ﴿أُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ إِلَى نِسَائِكُمْ هُنَّ لِبَاسٌ لَكُمْ وَأَنْتُمْ لِبَاسٌ لَهُنَّ﴾ فَفَرِحُوا بِهَا فَرَحًا شَدِيدًا ﴿وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ﴾

لَفْظُ حَدِيثِ الْحَسَنِ بْنِ حَمْشَاذَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ. [صحیح۔ اخرجہ البخاری]

(۷۹۰۰) حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ محمد ﷺ کے صحابہ میں سے کوئی شخص روزے کی حالت میں ہوتا اس کے پاس کھانا لایا جاتا تو وہ کھانا کھانے سے پہلے ہی سو چکا ہوتا۔ پھر وہ اس رات اور دن میں اگلی شام تک نہ کھا سکتا۔ ایسے ہی قیس بن صرمہ رضی اللہ عنہ تھے وہ روزے سے تھے، افطار کے وقت اپنی بیوی کے پاس آئے اور کہنے لگے: کیا تیرے پاس کھانا ہے؟ وہ کہنے لگی کہ میں ابھی لا رہی ہوں اور وہ دن بھر زمین میں کام کرتے رہے، سو نیند غالب آگئی۔ جب ان کی بیوی نے آکر دیکھا تو کہا: تیرے لیے نقصان تو نے اسی حالت میں صبح کی۔ جب نصف النہار کا وقت ہوا تو وہ بیہوش ہوگئے تو اس (بیوی) نے یہ بات نبی کریم ﷺ کو بتائی، تب یہ آیت ﴿أُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ إِلَى نِسَائِكُمْ هُنَّ لِبَاسٌ لَكُمْ وَأَنْتُمْ لِبَاسٌ لَهُنَّ﴾ نازل ہوئی تو لوگ اس سے بہت زیادہ خوش ہوئے اور یہ بھی ﴿وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ﴾

(۷۹۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ شَبُّوَيْهِ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَزِيدَ النَّحْوِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ﴾ وَكَانَ النَّاسُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ -ﷺ- إِذَا صَلَّوُا الْعَتَمَةَ حَرُمَ عَلَيْهِمُ الطَّعَامُ ، وَالشَّرَابُ ، وَالنِّسَاءُ ، وَصَامُوا إِلَى الْقَابِلَةِ ، فَاخْتَانَ رَجُلٌ نَفْسَهُ فَجَامَعَ امْرَأَتَهُ وَقَدْ صَلَّى الْعِشَاءَ ، وَلَمْ يُفْطِرْ فَأَرَادَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَجْعَلَ ذَلِكَ يُسْرًا لِمَنْ بَقِيَ ، وَرُخْصَةً وَمَنْفَعَةً ، فَقَالَ ﴿عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُونَ أَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ﴾ الآيَةَ.

وَكَانَ هَذَا مِمَّا نَفَعَ اللَّهُ بِهِ النَّاسَ أَرْخَصَ لَهُمْ وَيَسَّرَ. [صحیح۔ اخرجہ ابو داؤد]

(۷۹۰۱) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آیت: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ﴾ نازل ہوئی تو لوگ نبی کریم ﷺ کے دور میں روزہ رکھتے۔ جب عشاء کی نماز پڑھ لیتے تو کھانا پینا اور عورت دوسرے روزے تک حرام ہو جاتی اور دوسرا روزہ شروع ہو جاتا، پھر ایک آدمی نے نفس سے خیانت کی اور بیوی سے جماع کر لیا اور وہ عشاء کی نماز پڑھ چکا تھا اور اس نے روزہ بھی نہ چھوڑا تو اللہ تعالیٰ نے چاہا کہ باقیوں کے لیے آسانی کر دیں اور ان کے لیے رخصت اور فائدہ ہو تو فرمایا: ﴿عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُونَ أَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ﴾ سو یہ لوگوں کے لیے اللہ نے منفعت بنا دی اور انہیں رخصت دے کر آسانی کر دی۔

(۷۹۰۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ :وَحَدَّثَنَا أَصْحَابُنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ أَمَرَهُمْ بِصِيَامِ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ ، ثُمَّ أُنْزِلَ رَمَضَانُ وَكَانُوا قَوْمًا لَمْ يَتَعَوَّدُوا الصِّيَامَ ، وَكَانَ الصِّيَامُ عَلَيْهِمْ شَدِيدًا فَكَانَ مَنْ لَمْ يَصُمْ أَطْعَمَ مِسْكِينًا. فَنَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ ﴿فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ﴾ فَكَانَتِ الرُّخْصَةُ لِلْمَرِيضِ وَالْمُسَافِرِ وَأُمِرُوا بِالصِّيَامِ.

قَالَ وَحَدَّثَنَا أَصْحَابُنَا وَكَانَ الرَّجُلُ إِذَا أَفْطَرَ فَنَامَ قَبْلَ أَنْ يَأْكُلَ لَمْ يَأْكُلْ حَتَّى يُصْبِحَ. فَجَاءَ عُمَرُ فَأَرَادَ امْرَأَتَهُ فَقَالَتْ :إِنِّي قَدْ نِمْتُ فَظَنَّ أَنَّهَا تَعْتَلُّ فَأَتَاهَا. فَجَاءَ رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ فَأَرَادَ طَعَامًا فَقَالُوا حَتَّى نُسَخِّنَ لَكَ شَيْئًا فَنَامَ ، فَلَمَّا أَصْبَحُوا أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ هَذِهِ الآيَةُ فِيهَا ﴿أُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ إِلَى نِسَائِكُمْ﴾

[صحیح۔ مضیٰ قبلہ]

(۷۹۰۲) عمرو بن مرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابی لیلیٰ سے سنا انہوں نے اس حدیث کو بیان کیا کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ کے صحابہ نے بتایا کہ جب رسول اللہ ﷺ مدینے تشریف لائے تو آپ ﷺ نے انہیں تین روزے رکھنے کو کہا، پھر رمضان المبارک کا حکم نازل ہو گیا تو لوگ روزے کی تیاری نہیں کرتے تھے، اس لیے روزے ان کے لیے مشکل ہو گئے۔ پھر جو کوئی روزہ نہ رکھتا

سکتا تو وہ ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا دیتا۔ پھر یہ آیت نازل ہوئی: ﴿فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ﴾ پھر وہ رخصت صرف مریض اور مسافر کے لیے رہ گئی اور بقیہ کو روزہ رکھنے کا حکم دیا گیا۔

یہ بات بھی بیان کی گئی ہے کہ بسا اوقات یہ ہوتا کہ آدمی روزہ افطار کرتا اور کھانے سے پہلے سو جاتا اور وہ آئندہ صبح تک نہ کھاتا، ایسے ہی عمر رضی اللہ عنہ آئے تو انہوں نے اپنی بیوی کا قصہ بیان کیا تو اس نے کہا: میں تو سو چکی ہوں۔ انہوں نے سمجھا کہ بہانہ کر رہی ہے تو وہ صحبت کر بیٹھے۔ تب یہ آیت نازل ہوئی: ﴿أُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ إِلَى نِسَائِكُمْ﴾

(۵) باب لاَ يَجِبُ صَوْمٌ بِأَصْلِ الشَّرْعِ غَيْرَ صَوْمِ رَمَضَانَ

رمضان کے روزوں کے بغیر شرعاً کوئی روزہ فرض نہیں

(۷۹۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي نَافِعُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ : أَنَّ أَعْرَابِيًّا جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- ثَائِرَ الرَّأْسِ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي مَاذَا فَرَضَ اللَّهُ عَلَيَّ مِنَ الصَّلاَةِ؟ فَقَالَ : ((الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ إِلاَّ أَنْ تَطَوَّعَ شَيْئًا)). فَقَالَ : أَخْبِرْنِي مَا فَرَضَ اللَّهُ عَلَيَّ مِنَ الصِّيَامِ؟ فَقَالَ : ((صِيَامَ شَهْرِ رَمَضَانَ إِلاَّ أَنْ تَطَوَّعَ شَيْئًا)). فَقَالَ : أَخْبِرْنِي مَاذَا فَرَضَ اللَّهُ عَلَيَّ مِنَ الزَّكَاةِ؟ قَالَ فَأَخْبَرَهُ يَعْنِي رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بِشَرَائِعِ الإِسْلاَمِ فَقَالَ : وَالَّذِي أَكْرَمَكَ لاَ أَتَطَوَّعُ شَيْئًا ، وَلاَ أَنْقُصُ مِمَّا فَرَضَ اللَّهُ عَلَيَّ شَيْئًا. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((أَفْلَحَ وَأَبِيهِ إِنْ صَدَقَ. دَخَلَ الْجَنَّةَ وَاللَّهِ إِنْ صَدَقَ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ جَمِيعًا فِي الصَّحِيحَيْنِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ. [صحیح۔ اخرجه البخاری]

(۷۹۰۲) طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک پراگندہ بالوں والا رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! مجھے خبر دیجیے کہ مجھ پر اللہ نے نمازوں میں سے فرض ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: پانچ نمازیں مگر تو کچھ نوافل ادا کرنا چاہے تو پھر اس نے کہا: مجھے بتائیے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ پر کتنے روزے فرض کیے ہیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: رمضان کے مہینے کے روزے، ہاں اگر تو نفلی رکھنا چاہے تو پھر اس نے کہا کہ مجھے بتاؤ کہ مجھ پر اللہ تعالیٰ نے زکوۃ کیسے فرض کی تو رسول اللہ ﷺ نے اسے ضروری شعائر اسلام سے آگاہ کیا تو اس نے کہا: اس ذات کی قسم جس نے آپ ﷺ کو عزت بخشی ہے! میں کوئی نفلی عبادت نہیں کروں گا اور فرائض میں کبھی کمی بھی نہیں کروں گا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ شخص کامیاب ہو گیا اگر اس نے سچ کہا اور جنت میں داخل ہوا اللہ کی قسم اگر اس نے سچ کہا۔

(۶) باب مَا رُوِیَ فِی کَرَاهِیَةِ قَوْلِ الْقَائِلِ جَاءَ رَمَضَانُ وَذَهَبَ رَمَضَانُ

یہ کہنے کی کراہت کا بیان کہ رمضان آیا اور رمضان چلا گیا

(۷۹۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَیْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ نَاجِیَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِی مَعْشَرٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِینِیُّ وَأَبُو مَنْصُورٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَلِیٍّ الدَّامَغَانِیُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِیٍّ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ سَعِیدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِی مَعْشَرٍ حَدَّثَنِی أَبِی عَنْ سَعِیدٍ الْمَقْبُرِیِّ عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((لاَ تَقُولُوا رَمَضَانَ. فَإِنَّ رَمَضَانَ اسْمٌ مِنْ أَسْمَاءِ اللَّهِ ، وَلَکِنْ قُولُوا شَهْرُ رَمَضَانَ)).

وَهَکَذَا رَوَاهُ الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَازِنُ عَنْ أَبِی مَعْشَرٍ.

وَأَبُو مَعْشَرٍ هُوَ نَجِیحٌ السِّنْدِیُّ - ضَعَّفَهُ یَحْیَی بْنُ مَعِینٍ وَکَانَ یَحْیَی الْقَطَّانُ لاَ یُحَدِّثُ عَنْهُ ، وَکَانَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِیٍّ یُحَدِّثُ عَنْهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

وَقَدْ قِیلَ عَنْ أَبِی مَعْشَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ کَعْبٍ مِنْ قَوْلِهِ وَهُوَ أَشْبَهُ. [منکر۔ اخرجہ ابن عدی]

(۷۹۰۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم رمضان رمضان نہ کہو۔ بے شک رمضان اللہ کے ناموں میں سے ہے بلکہ تم رمضان کا مہینہ کہا کرو۔

(۷۹۰۵) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَیْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَیْنِ بْنِ فَنْجُوَیْهِ الدِّینَوَرِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ یُوسُفَ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ مَالِکٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِیزِ الْبَغَوِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَکَّارِ بْنِ الرَّیَّانِ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ کَعْبٍ قَالَ :((لاَ تَقُولُوا رَمَضَانَ فَإِنَّ رَمَضَانَ اسْمٌ مِنْ أَسْمَاءِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ، وَلَکِنْ قُولُوا شَهْرُ رَمَضَانَ)). وَرُوِیَ ذَلِکَ عَنْ مُجَاهِدٍ وَالْحَسَنِ الْبَصْرِیِّ وَالطَّرِیقُ إِلَیْهِمَا ضَعِیفٌ. وَقَدِ احْتَجَّ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِیلَ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ فِی جَوَازِ ذَلِکَ بِالْحَدِیثِ. [ضعیف۔ اخرجہ ابن حاتم]

(۷۹۰۵) محمد بن کعب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ تم رمضان نہ کہا کرو کیوں کہ رمضان اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے ایک نام ہے بلکہ تم رمضان کا مہینہ کہا کرو۔

(۷۹۰۶) الَّذِی أَخْبَرَنَا أَبُو زَکَرِیَّا بْنُ أَبِی إِسْحَاقَ الْمُزَکِّی حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ الشَّیْبَانِیُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِی مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُعَیْمٍ حَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِیلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِی سُهَیْلِ بْنِ مَالِکٍ عَنْ أَبِیهِ عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :((إِذَا جَاءَ رَمَضَانُ فُتِّحَتْ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ ، وَغُلِّقَتْ أَبْوَابُ النَّارِ ، وَصُفِّدَتِ الشَّیَاطِینُ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ جَمِيعًا فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : مَنْ صَامَ رَمَضَانَ . وَقَالَ : ((لاَ تَقَدَّمُوا رَمَضَانَ)). [صحیح۔ اخرجه البخاری]

(۷۹۰۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب رمضان آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں اور شیاطین کو جکڑ دیا جاتا ہے۔ قتیبہ بن سعد رضی اللہ عنہ نے یہ بھی بیان کیا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے رمضان کے روزے رکھے اور یہ بھی فرمایا: ((لاَ تَقَدَّمُوا رَمَضَانَ)).

(۷) باب الدُّخُولِ فِي الصَّوْمِ بِالنِّيَّةِ

روزے میں نیت کرنے کا بیان

(۷۹۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((مَنْ لَمْ يُجْمِعِ الصِّيَامَ قَبْلَ الْفَجْرِ فَلاَ صِيَامَ لَهُ)).

وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ .[صحیح۔ اخرجه ابوداؤد]

(۷۹۰۷) سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے فجر کے وقت روزے کی نیت نہ کی اس کا روزہ نہیں ہے۔

(۷۹۰۸) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : ((مَنْ لَمْ يُجْمِعِ الصِّيَامَ مَعَ الْفَجْرِ فَلاَ صِيَامَ لَهُ)). كَذَا قَالَ.

وَرَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ فَقَالَ : قَبْلَ الْفَجْرِ.

وَهَذَا حَدِيثٌ قَدِ اخْتُلِفَ عَلَى الزُّهْرِيِّ فِي إِسْنَادِهِ وَفِي رَفْعِهِ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ أَقَامَ إِسْنَادَهُ وَرَفَعَهُ وَهُوَ مِنَ الثِّقَاتِ الأَثْبَاتِ. [صحیح۔ انظر قبله]

(۷۹۰۸) نبی کریم ﷺ کی زوجہ سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے فجر کے ساتھ روزے کی نیت نہ کی اس کا روزہ نہیں ہے۔

(۷۹۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ قَالَ : رَفَعَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ وَهُوَ مِنَ

الثِّقَاتُ الرُّفَعَاءُ.
وَقَدْ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ إِمْلاَءً وَقِرَاءَةً عَلَيْهِمَا قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: ((مَنْ لَمْ يُبَيِّتِ الصِّيَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَلاَ صِيَامَ لَهُ)).
وَرَوَاهُ مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَفْصَةَ مِنْ قَوْلِهَا وَقِيلَ عَنْهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَفْصَةَ.
وَرَوَاهُ يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مِنْ قَوْلِهِ. وَرَوَاهُ عُقَيْلٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ وَحَفْصَةَ قَالاَ ذَلِكَ وَقِيلَ غَيْرُ ذَلِكَ. وَرَوَاهُ مَالِكٌ كَمَا. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۷۹۰۹) سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے روزے کی نیت نہ کی اس کا روزہ نہیں ہے۔

(۷۹۱۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ: لاَ يَصُومُ إِلاَّ مَنْ أَجْمَعَ الصِّيَامَ قَبْلَ الْفَجْرِ. [صحیح۔ اخرجہ مالک]

(۷۹۱۰) نافع رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے تھے روزہ اسی شخص کا ہے جس نے فجر سے پہلے روزوں کی نیت کی۔
یونس زہری کے حوالے سے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے اور ایک روایت میں سالم سے نقل فرماتے ہیں کہ عبداللہ اور حفصہ دونوں نے یہ بات کہی اور اس کے خلاف بھی کہا گیا جیسے مالک نے بیان کیا ہے۔

(۷۹۱۱) قَالَ وَحَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَائِشَةَ وَحَفْصَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بِمِثْلِ ذَلِكَ. [صحیح۔ اخرجہ مالک]

(۷۹۱۱) ابن شہاب سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اور سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا اسی جیسی حدیث نقل فرماتی ہیں۔

(۷۹۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْبَغْدَادِيُّ بِنَيْسَابُورَ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الأَنْصَارِيِّ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَارَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((مَنْ لَمْ يُبَيِّتِ الصِّيَامَ قَبْلَ طُلُوعِ الْفَجْرِ فَلاَ صِيَامَ لَهُ)).
أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالَ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيُّ: تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّادٍ عَنِ الْمُفَضَّلِ بِهَذَا الإِسْنَادِ وَكُلُّهُمْ ثِقَاتٌ. [منکر۔ اخرجہ قطنی]

(۷۹۱۲) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نبی کریم ﷺ سے نقل فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے طلوع فجر سے پہلے روزے کی نیت نہ کی اس کا روزہ نہیں۔

(۸) باب الْمُتَطَوِّعِ يَدْخُلُ فِي الصَّوْمِ بِنِيَّةِ النَّهَارِ قَبْلَ الزَّوَالِ

نفلی روزہ رکھنے والا دن میں زوال سے پہلے نیت کر کے روزے میں شامل ہو سکتا ہے

(۷۹۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الإِمَامُ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ : الْفُضَيْلُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ بِنْتُ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ذَاتَ يَوْمٍ : ((يَا عَائِشَةُ هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ؟)). قَالَتْ فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا عِنْدَنَا شَيْءٌ. قَالَ : ((فَإِنِّي صَائِمٌ)). وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كَامِلٍ. [صحيح۔ اخرجه مسلم]

(۷۹۱۲) اُم المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک دن مجھے رسول اللہ ﷺ نے کہا: اے عائشہ! تمہارے پاس کوئی چیز ہے؟ فرماتی ہیں: میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہمارے پاس کچھ نہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: پھر میں روزے سے ہوں۔

(۷۹۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْفَقِيهُ بِالطَّابَرَانِ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : كَانَ نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- يُحِبُّ طَعَامًا فَجَاءَ يَوْمًا فَقَالَ : ((هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ ذَلِكَ الطَّعَامِ؟)). فَقُلْتُ : ((لاَ قَالَ : إِنِّي صَائِمٌ)).

لَفْظُ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ وَفِي رِوَايَةِ رَوْحٍ قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَأْتِينَا فَيَقُولُ : هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ غَدَاءٍ؟ . فَأَقُولُ : لاَ قَالَ : ((إِنِّي صَائِمٌ)). [صحيح۔ انظر قبله]

(۷۹۱۳) اُم المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ کھانا پسند کیا کرتے تھے، ایک دن آپ ﷺ آئے تو فرمایا: کیا تمہارے پاس کھانا ہے؟ تو میں نے کہا: نہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا پھر میں روزے سے ہوں۔

ایک روایت میں ہے کہ آپ ﷺ ہمارے پاس آتے اور کہتے: کیا تمہارے پاس صبح کا کھانا ہے؟ اگر میں کہتی نہیں تو آپ ﷺ فرماتے: پھر میں روزے سے ہوں۔

(۷۹۱۵) وَرَوَاهُ وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ قَالَتْ : دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ -ﷺ- ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ : ((هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ؟)). قُلْنَا : لاَ قَالَ : ((فَإِنِّي إِذًا صَائِمٌ)).

وَبِذَلِكَ اللَّفْظِ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عِيسَى وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ قَالاَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ فَذَكَرَهُ.

وَكَذَلِكَ قَالَهُ يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى: فَإِنِّي إِذًا صَائِمٌ. [صحیح۔ اخرجہ مسلم]

(۷۹۱۵) طلحہ بن یحییٰ نے ایک حدیث بیان کی کہ ایک دن میرے پاس رسول اللہ ﷺ آئے تو فرمایا: کیا تمہارے پاس کوئی چیز ہے؟ ہم نے کہا: نہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: پھر میں روزے سے ہوں۔

یعلی بن عبید طلحہ سے یوں ہی نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تب میں روزے سے ہوں۔

(۷۹۱۶) وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ: ((أَعِنْدَكِ شَيْءٌ؟)). قُلْتُ: لاَ قَالَ: ((إِذًا أَصُومُ)).

وَهَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ. [صحیح۔ نسائی]

(۷۹۱۶) سیدہ عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ ایک دن میرے پاس رسول اللہ ﷺ آئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تمہارے پاس کچھ ہے؟، میں نے کہا: نہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: تب میں روزے سے ہوں۔

(۷۹۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ كَانَ يَأْتِي أَهْلَهُ مِنَ الضُّحَى فَيَقُولُ: هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ غَدَاءٍ؟ فَإِنْ قَالُوا: لاَ صَامَ ذَلِكَ الْيَوْمَ وَقَالَ: ((إِنِّي صَائِمٌ)). [صحیح۔ اخرجہ ابن شیبہ]

(۷۹۱۷) انس بن مالک ؓ فرماتے ہیں کہ ابو طلحہ چاشت کے وقت اپنے اہل کے پاس آتے اور پوچھتے کہ کیا تمہارے پاس صبح کا کھانا ہے؟ اگر وہ کہتے: نہیں تو وہ کہتے: پھر میں روزے سے ہوں۔

(۷۹۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ وَأَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ نُجَيْدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ نَجِيحٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَطُوفُ بِالسُّوقِ، ثُمَّ يَأْتِي أَهْلَهُ فَيَقُولُ: ((عِنْدَكُمْ شَيْءٌ؟)) فَإِنْ قَالُوا: لاَ قَالَ: ((فَأَنَا صَائِمٌ)).

[ضعیف۔ اخرجہ ابو نعیم]

(۷۹۱۸) ابن مسیب ؓ فرماتے ہیں کہ میں نے ابو ہریرہ ؓ کو دیکھا، وہ بازار میں گھوم رہے تھے۔ پھر وہ اپنے اہل کے پاس آئے اور کہا: کیا تمہارے پاس کوئی چیز ہے؟ اگر وہ کہتے: نہیں تو وہ کہتے: پھر میں روزے سے ہوں۔

(۷۹۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ قَالَ حَدَّثَتْنِي أُمُّ الدَّرْدَاءِ: أَنَّ أَبَا

الدَّرْدَاءِ كَانَ يَجِيءُ بَعْدَ مَا يُصْبِحُ فَيَقُولُ ((أَعِنْدَكُمْ غَدَاءٌ)) فَإِنْ لَمْ يَجِدْ قَالَ ((فَأَنَا إِذًا صَائِمٌ)).

[صحیح۔ رجالا ثقات]

(۷۹۱۹) اُم درداء ؓ فرماتی ہیں کہ ابو درداء صبح کے بعد آتے اور کہتے: کیا تمہارے پاس کھانا ہے؟ اگر نہ پاتے تو کہتے کہ میں روزے سے ہوں۔

(۹) باب مَنْ دَخَلَ فِي صَوْمِ التَّطَوُّعِ بَعْدَ الزَّوَالِ

زوال کے بعد نفلی روزے میں داخل ہونے کا بیان

(۷۹۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ حِكَايَةً عَنْ بِشْرِ بْنِ السَّرِيِّ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ : أَنَّ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَدَا لَهُ الصَّوْمُ بَعْدَ مَا زَالَتِ الشَّمْسُ فَصَامَ. [صحیح لغیرہ۔ اخرجہ الطحاوی]

(۷۹۲۰) ابو عبد الرحمن ؓ فرماتے ہیں کہ حذیفہ ؓ ان کے لیے سورج کے زوال کے بعد روزہ ظاہر ہوا تو انہوں نے روزہ رکھ لیا۔

(۷۹۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ حِكَايَةً عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ هُوَ ابْنُ مَسْعُودٍ قَالَ : أَحَدُكُمْ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَأْكُلْ أَوْ يَشْرَبْ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ : هُمْ يَعْنِي الْعِرَاقِيِّينَ لاَ يَرَوْنَ هَذَا يَزْعُمُونَ أَنَّهُ لاَ يَكُونُ صَائِمًا حَتَّى يَنْوِيَ الصَّوْمَ قَبْلَ زَوَالِ الشَّمْسِ وَأَمَّا نَحْنُ فَنَقُولُ الْمُتَطَوِّعُ بِالصَّوْمِ مَتَى شَاءَ نَوَى الصِّيَامَ. [ضعیف۔ اخرجہ الشافعی]

(۷۹۲۱) عبد اللہ بن مسعود ؓ فرماتے ہیں کہ جب تک آدمی کچھ کھاتا یا پیتا نہیں تو اسے اختیار ہے۔

امام شافعی ؒ فرماتے ہیں کہ وہ یعنی عراقی ایسے خیال نہیں کرتے بلکہ وہ فرماتے ہیں: جب تک وہ زوال شمس سے پہلے روزے کی نیت نہیں کرتا تو اس کا روزہ نہیں ہوگا۔ لیکن ہم کہتے ہیں کہ نفلی روزے میں جب چاہے نیت کرے۔

(۱۰) باب الصَّوْمِ لِرُؤْيَةِ الْهِلاَلِ أَوِ اسْتِكْمَالِ الْعَدَدِ ثَلاَثِينَ

روزہ چاند دیکھنے کے بعد رکھے یا مہینے کے بعد تیس دن پورے ہونے کے بعد

(۷۹۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ ذَكَرَ رَمَضَانَ فَقَالَ : ((لاَ تَصُومُوا حَتَّى تَرَوُا الْهِلاَلَ ، وَلاَ تُفْطِرُوا حَتَّى تَرَوْهُ فَإِنْ أُغْمِيَ عَلَيْكُمْ فَاقْدُرُوا لَهُ)).

. وَفِي رِوَايَةِ الْقَعْنَبِيِّ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- ذَكَرَ رَمَضَانَ وَقَالَ : ((فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ اخرجه البخارى]

(۷۹۲۲) یحییٰ بن یحییٰ فرماتے ہیں کہ میں نے مالک کے سامنے نافع عن ابن عمر عن النبی ﷺ کی سند سے حدیث پڑھی کہ آپ ﷺ نے رمضان کا تذکرہ کیا تو فرمایا: تم روزہ نہ رکھو یہاں تک کہ چاند دیکھ لو اور جب تک اسے نہ دیکھ لو افطار بھی نہ کرو۔ اگر تم پر بادل کر دیے جائیں تو پھر دنوں کا اندازہ لگاؤ۔

قعنبی کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے رمضان کا تذکرہ کیا اور فرمایا: اگر تم پر بادل چھا جائیں۔

(۷۹۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ هُوَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِنَّمَا الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ ، فَلاَ تَصُومُوا حَتَّى تَرَوْهُ ، وَلاَ تُفْطِرُوا حَتَّى تَرَوْهُ فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدُرُوا لَهُ. زَادَ حَمَّادٌ فِي رِوَايَتِهِ عَنْ أَيُّوبَ قَالَ نَافِعٌ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا مَضَى مِنْ شَعْبَانَ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ نُظِرَ لَهُ فَإِنْ رُئِيَ فَذَاكَ ، وَإِنْ لَمْ يُرَ وَلَمْ يَحُلْ دُونَ مَنْظَرِهِ سَحَابٌ وَلاَ قَتَرَةٌ أَصْبَحَ مُفْطِرًا ، وَإِنْ حَالَ دُونَ مَنْظَرِهِ سَحَابٌ أَوْ قَتَرَةٌ أَصْبَحَ صَائِمًا ، وَكَانَ يُفْطِرُ مَعَ النَّاسِ وَلاَ يَأْخُذُ بِهَذَا الْحِسَابِ))

قَالَ وَقَالَ ابْنُ عَوْنٍ : ذَكَرْتُ فِعْلَ ابْنِ عُمَرَ لِمُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ فَلَمْ يُعْجِبْهُ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ ابْنِ عُلَيَّةَ دُونَ فِعْلِ ابْنِ عُمَرَ.

(۷۹۲۳) حضرت عبداللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک مہینہ انتیس دنوں کا ہوتا ہے۔ سو تم روزہ نہ رکھو جب تک چاند کو نہ دیکھ لو اور نہ ہی افطار کرو حتی کہ چاند نہ دیکھ لو۔ اگر تم پر بادل چھا جائیں تو پھر اندازہ لگا لو۔

نافع فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ کے لیے چاند دیکھا جاتا، جب شعبان کے انتیس دن گزر جاتے۔ اگر نظر آ جاتا تو روزہ رکھ لیتے۔ اگر نہ نظر آتا تو اور اس کے دیکھنے میں حائل نہ ہوتے۔ پھر وہ افطاری کی حالت میں ہوتے۔ اگر چاند دیکھتے وقت بادل وغیرہ حائل ہوتے تو صبح روزے کی حالت میں کرتے اور لوگوں کے ساتھ ہی افطار کرتے اور کوئی حساب نہ لگاتے۔

ابن عون فرماتے ہیں کہ میں نے محمد بن عمیر کے سامنے ابن عمر رضی اللہ عنہ کے فعل کا تذکرہ کیا تو انہوں نے کچھ تعجب نہ کیا مگر ابن علیہ نے ابن عمر کے فعل کے خلاف بیان کیا ہے۔

(۷۹۲٤) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((إِذَا رَأَيْتُمُ الْهِلاَلَ فَصُومُوا ، وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَفْطِرُوا ، فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدُرُوا لَهُ)).

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ حَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ.

[صحيح۔ اخرجه البخاری]

(۷۹۲٤) حضرت سالم رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب چاند دیکھو تو روزہ رکھو اور جب چاند دیکھو تو افطار کرو اور اگر تم پر بادل چھا جائیں تو دنوں کا اندازہ کر لو۔

(۷۹۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ النَّرْسِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ لاَ تَصُومُوا حَتَّى تَرَوْهُ، وَلاَ تُفْطِرُوا حَتَّى تَرَوْهُ فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدُرُوا لَهُ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ عَنْ مَالِكٍ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : فَأَكْمِلُوا الْعِدَّةَ ثَلاَثِينَ . كَذَا وَجَدْتُهُ فِي نُسْخَتِي. [صحيح۔ اخرجه البخاری]

(۷۹۲۵) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مہینہ انتیس دنوں کا ہوتا ہے، سو نہ تم روزہ نہ رکھو حتی کہ چاند دیکھ لو اور نہ ہی تم افطار کرو جب تک چاند نہ دیکھ لو۔ اگر تم پر بادل چھا جائیں تو پھر اندازہ کر لو۔

امام بخاری رحمہ اللہ نے مالک رحمہ اللہ سے یہی نقل کیا ہے، مگر انہوں نے کہا کہ تیس دنوں کی گنتی پوری کرو۔

(۷۹۲٦) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ.

وَقَالَ :((فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَأَكْمِلُوا الْعِدَّةَ ثَلاَثِينَ)).

وَرِوَايَةُ الْجَمَاعَةِ عَنْ مَالِكٍ عَلَى اللَّفْظِ الأَوَّلِ.

وَقَدْ رَوَى مَالِكٌ هَذَا الْحَدِيثَ فِي الْمُوَطَّإِ عَلَى اللَّفْظِ الأَوَّلِ ، ثُمَّ رَوَى عُقَيْبَهُ حَدِيثَهُ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ الدِّيلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- ذَكَرَ رَمَضَانَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ :((فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَأَكْمِلُوا الْعِدَّةَ ثَلاَثِينَ)).

(۷۹۲۶) امام شافعی رحمہ اللہ نے بیان کیا کہ مالک نے ایسے ہی تذکرہ کیا اور کہا کہ اگر تم پر بادل چھا جائیں تو پھر تیس کی گنتی پوری کرو۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے رمضان کا تذکرہ کیا اور فرمایا: اگر تم پر بادل وغیرہ چھا جائیں تو پھر تیس کی تعداد پوری کرو۔

(۷۹۲۷) أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ فَذَكَرَهُ.

فَكَأَنَّهُ ذَكَرَ الْحَدِيثَيْنِ جَمِيعًا فَغَلِطَ الْكَاتِبُ فَدَخَلَ لَهُ بَعْضُ مَتْنِ الْحَدِيثِ الثَّانِي فِي الإِسْنَادِ الأَوَّلِ وَإِنْ كَانَتْ رِوَايَةُ الشَّافِعِيِّ وَالْقَعْنَبِيِّ مِنْ جِهَةِ الْبُخَارِيِّ عَنْهُ مَحْفُوظَةً فَيَحْتَمِلُ أَنْ يَكُونَ مَالِكٌ رَوَاهُ عَلَى اللَّفْظَيْنِ جَمِيعًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

وَقَدْ رَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ نَحْوَ الرِّوَايَةِ الأُولَى عَنْ مَالِكٍ. [صحيح۔ اخرجه مالك]

(۷۹۲۷) محمد بن ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ابن بکیر نے ہمیں یوں ہی حدیث بیان کی۔

(۷۹۲۸) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ لَيْلَةً لاَ تَصُومُوا حَتَّى تَرَوْهُ ، وَلاَ تُفْطِرُوا حَتَّى تَرَوْهُ إِلاَّ أَنْ يُغَمَّ عَلَيْكُمْ. فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدُرُوا لَهُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ هذا لفظ مسلم]

(۷۹۲۸) عبداللہ بن دینار رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ انھوں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مہینہ انتیس راتوں کا ہوتا ہے۔ روزہ نہ رکھو حتیٰ کہ اسے چاند دیکھ نہ لو اور نہ ہی افطار کرو حتیٰ کہ (چاند) دیکھ لو مگر اس صورت میں کہ تم پر بادل چھا جائیں۔ اگر بادل چھا جائیں تو دنوں کا اندازہ لگاؤ۔

(۷۹۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنِي أَيُّوبُ قَالَ : كَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَى أَهْلِ الْبَصْرَةِ بَلَغَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. زَادَ وَإِنَّ أَحْسَنَ مَا يُقْدَرُ لَهُ إِنَّا رَأَيْنَا هِلاَلَ شَعْبَانَ لِكَذَا أَوْ

كَذَا وَالصَّوْمُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لِكَذَا وَكَذَا إِلاَّ أَنْ تَرَوُا الْهِلاَلَ قَبْلَ ذَلِكَ.

قَالَ الشَّيْخُ : وَالَّذِى يَدُلُّ عَلَى صِحَّةِ مَا ذَكَرَهُ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ سَائِرُ الرِّوَايَاتِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِى هَذَا الْبَابِ مِنْهَا عَنِ ابْنِ عُمَرَ [صحیح۔ اخرجہ ابوداؤد]

(۷۹۲۹) ایوب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ نے اہل بصرہ کی طرف لکھ بھیجا کہ ہمیں یہ بات رسول اللہ ﷺ سے پہنچی ہے۔ پھر انہوں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما کی حدیث بیان کی اور کہا: اچھی بات ہے کہ دنوں کا اندازہ لگایا جائے کہ ہم شعبان کا چاند اتنے کا دیکھا تھا اور رمضان کا اتنے کا ہوگیا۔ ہاں اگر اس سے پہلے چاند نظر آجائے تو اسی کے مطابق کرو۔

(۷۹۳۰) مَا أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِى إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِىُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((الشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا ثَلاَثَ مَرَّاتٍ بِيَدَيْهِ ، ثُمَّ قَبَضَ فِى الثَّالِثَةِ إِبْهَامَهُ فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَأَتِمُّوا ثَلاَثِينَ)). [صحیح۔ اخرجہ البخاری]

(۷۹۳۰) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے تین مرتبہ ہاتھ سے اشارہ فرمایا کہ مہینہ ایسے ہوتا ہے ایسے ہوتا ہے ایسے ہوتا ہے۔ پھر تیسری مرتبہ اپنے انگوٹھے کو بند کرلیا اور فرمایا: اگر بادل چھا جائیں تو تیس دن پورے کرو۔

(۷۹۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِى رَوَّادٍ حَدَّثَنَا أَبِى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى جَعَلَ الأَهِلَّةَ مَوَاقِيتَ ، فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَفْطِرُوا ، فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدُرُوا لَهُ أَتِمُّوا ثَلاَثِينَ)).
وَمِنْهَا عَنْ غَيْرِ ابْنِ عُمَرَ الرِّوَايَاتُ الثَّابِتَاتُ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ- فِى هَذَا الْبَابِ .

[حسن۔ اخرجہ ابن خزیمہ]

(۷۹۳۱) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تبارک وتعالیٰ نے چاند کو وقت کے لیے بنایا ہے۔ سو جب تم اسے دیکھو تو روزہ رکھ لو اور جب دیکھو تو افطار کرو اور اگر تم پر بادل چھا جائیں تو تیس دن پورے کرو۔

(۷۹۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِى عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَوْ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ -ﷺ- : ((صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ ، وَأَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ ، فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمُ الشَّهْرُ فَعُدُّوا ثَلاَثِينَ يَوْمًا . يَعْنِى عُدُّوا شَعْبَانَ ثَلاَثِينَ))
رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِى إِيَاسٍ. إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ فِى الْحَدِيثِ : ((فَإِنْ غُبِّىَ عَلَيْكُمْ فَأَكْمِلُوا عِدَّةَ شَعْبَانَ ثَلاَثِينَ)). [صحیح۔ اخرجہ البخاری]

(۷۹۳۲) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابوقاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم روزہ رکھو اس (چاند) کے دیکھنے پر اور افطار کرو اس کے نظر آنے پر۔ اگر اس مہینے تم پر بادل چھا جائیں تو پھر تیس دن گن لو، یعنی شعبان کے تیس دن۔ امام بخاری رحمہ اللہ نے فرمایا: اگر بادل ہوں تو شعبان کے تیس دن پورے کرو۔

(۷۹۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذِ بْنِ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-:((صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ، وَأَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ ، فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمُ الشَّهْرُ فَعُدُّوا ثَلاَثِينَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَاذٍ. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۷۹۳۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم روزہ رکھو اس کے نظر آنے پر اور افطار کرو اس کے نظر آنے پر۔ اگر اس مہینے تم پر بادل چھا جائیں تو تیس دن گن لو۔

(۷۹۳٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالاَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((إِذَا رَأَيْتُمُ الْهِلاَلَ فَصُومُوا ، وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَفْطِرُوا ، فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَصُومُوا ثَلاَثِينَ يَوْمًا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۷۹۳۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم چاند دیکھو تو روزہ رکھو اور جب تم اسے دیکھو تو افطار کرو۔ اگر تم پر بادل چھا جائیں تو پھر تیس دن روزے رکھو۔

(۷۹۳٥) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- :أَنَّهُ ذَكَرَ الْهِلاَلَ فَقَالَ :((صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ وَأَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَعُدُّوا ثَلاَثِينَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ.

(۷۹۳۵) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاند کا تذکرہ کیا اور فرمایا: اس کے نظر آنے پر روزہ رکھو اور اس کے نظر آنے پر افطار کرو، اگر تم پر بادل چھا جائیں تو پھر تیس دن پورے کرو۔

(۷۹۳٦) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْبَخْتَرِيِّ قَالَ :أَهْلَلْنَا رَمَضَانَ وَنَحْنُ بِذَاتِ

عِرْقٍ فَأَرْسَلْنَا رَجُلاً إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْأَلُهُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِنَّ اللَّهَ قَدْ مَدَّهُ لِرُؤْيَتِهِ ، فَإِنْ أُغْمِيَ عَلَيْكُمْ فَأَكْمِلُوا الْعِدَّةَ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ. وَرَوَاهُ عِكْرِمَةُ وَمُحَمَّدُ بْنُ حُنَيْنٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي إِكْمَالِ الْعِدَّةِ ثَلاَثِينَ بِمَعْنَاهُ وَرَوَاهُ غَيْرُ هَؤُلاَءِ أَيْضًا. [صحیح۔ مسلم]

(۷۹۳۶) ابن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک اللہ تعالیٰ نے اسے لمبا کیا تمہیں دکھانے کے لیے۔ اگر تم پر بادل چھا جائیں تو پھر گنتی پوری کرو۔

عکرمہ نے ابن عباس ؓ سے تیس دن کی تعداد کو مکمل کرنے کے بارے میں بیان کیا ہے اور ان کے علاوہ سے بھی۔

(۷۹۳۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الطَّابَرَانِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِذَا رَأَيْتُمُ الْهِلاَلَ فَصُومُوا ، وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَفْطِرُوا، وَإِنْ أُغْمِيَ عَلَيْكُمْ فَعُدُّوا ثَلاَثِينَ يَوْمًا)). [صحیح۔ اخرجہ احمد]

(۷۹۳۷) جابر بن عبد اللہ ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم چاند دیکھو تو روزہ رکھو اور جب دیکھو تو افطار کرو۔ اگر تم پر بادل چھا جائیں تو پھر تیس دن شمار کر لو۔

(۷۹۳۸) وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : ((صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ وَأَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ ، فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَأَكْمِلُوا الْعِدَّةَ ثَلاَثِينَ يَوْمًا)). [صحیح۔ اخرجہ الطبرانی]

(۷۹۳۸) ابی بکرۃ ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کے نظر آنے پر روزہ رکھو اور اس کے نظر آنے پر افطار کرلو ، اگر تم پر بادل ہو جائیں تو پھر تیس دن کی گنتی کرو۔

(۷۹۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَتَحَفَّظُ مِنْ هِلاَلِ شَعْبَانَ مَا لاَ يَتَحَفَّظُ مِنْ غَيْرِهِ ، ثُمَّ يَصُومُ لِرُؤْيَتِهِ رَمَضَانَ فَإِنْ غُمَّ عَلَيْهِ عَدَّ ثَلاَثِينَ يَوْمًا ، ثُمَّ صَامَ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ. [حسن۔ اخرجہ ابو داؤد]

(۷۹۳۹) سیدہ عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ شعبان کے مہینے کو شمار کیا کرتے تھے، جس قدر کسی دوسرے مہینے کا خیال نہیں رکھتے تھے، پھر رمضان کا چاند نظر آنے پر روزہ رکھتے۔ اگر بادل چھا جاتے تو تیس دن پورے کرتے۔ پھر روزہ رکھتے۔

(۷۹۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((أَحْصُوا هِلَالَ شَعْبَانَ لِرَمَضَانَ)). [حسن۔ اخرجه الترمذی]

(۷۹۴۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رمضان کے لیے شعبان کے ایام شمار کرو۔

(۷۹۴۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ أَبُو الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى فَذَكَرَهُ.

وَزَادَ فِيهِ: ((وَلَا تَخْلِطُوا بِرَمَضَانَ إِلَّا أَنْ يُوَافِقَ ذَلِكَ صِيَامًا كَانَ يَصُومُهُ أَحَدُكُمْ، وَصُومُوا لِرُؤْيَتِهِ وَأَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ، فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَإِنَّهَا لَيْسَتْ تُغْمَى عَلَيْكُمُ الْعِدَّةُ)). [حسن۔ انظر قبله]

(۷۹۴۱) یحییٰ بن یحییٰ نے ایسی ہی حدیث بیان کی ہے اور یہ بھی کہا کہ تم رمضان کے متعلق شک و شبہ میں نہ پڑو، یعنی خلط ملط نہ کرو مگر اس صورت میں کہ تم کو وہ روزے میسر آ گئیں جو ہمارے ان دنوں میں رکھتے تھے، لہٰذا تم اسے دیکھ کر روزہ رکھو اور دیکھ کر افطار کرو، اگر بادل چھا جائیں تو گنتی پر تو بادل نہیں چھاتے۔

(۱۱) بَابُ النَّهْيِ عَنِ اسْتِقْبَالِ شَهْرِ رَمَضَانَ بِصَوْمِ يَوْمٍ أَوْ يَوْمَيْنِ وَالنَّهْيِ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ الشَّكِّ

ماہِ رمضان کے استقبال میں ایک یا دو دن کا روزہ رکھنا یا شک کے دن کا روزہ رکھنا جائز نہیں

(۷۹۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي طَاهِرٍ الدَّقَّاقُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَيُّوبَ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((لَا يَتَقَدَّمَنَّ أَحَدُكُمْ رَمَضَانَ بِصَوْمِ يَوْمٍ وَلَا يَوْمَيْنِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ صَوْمًا يَصُومُهُ رَجُلٌ فَلْيَصُمْ ذَلِكَ الصَّوْمَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ هِشَامٍ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری]

(۷۹۴۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی رمضان المبارک سے تقدیم نہ کرے ایک یا دو روزوں کے ساتھ مگر یہ کہ وہ روزہ ہو جسے آدمی پہلے سے رکھ رہا ہو تو وہ اس دن کا روزہ رکھ سکتا ہے۔

(۷۹۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَيُّوبَ الْفَقِيهُ إِمْلَاءً أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ

مُوسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بِشْرٍ الْحَرِيرِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((لاَ تَقَدَّمُوا قَبْلَ رَمَضَانَ بِيَوْمٍ أَوْ يَوْمَيْنِ إِلاَّ أَنْ يَكُونَ رَجُلاً كَانَ يَصُومُ صِيَامًا فَيَصُومَهُ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بِشْرٍ.

وَرَوَاهُ أَيُّوبُ وَالأَوْزَاعِيُّ وَعَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ وَمَعْمَرٌ وَشَيْبَانُ وَحُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ وَهَمَّامٌ وَأَبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ بِنَحْوٍ مِنْ رِوَايَةِ هِشَامٍ وَمُعَاوِيَةَ.

وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ. [صحيح۔ انظر قبله]

(۷۹۴۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رمضان سے پہلے ایک یا دو دن کے ساتھ تقدیم نہ کرو مگر کہ وہ شخص ہو جو پہلے سے روزے رکھ رہا ہو تو وہ روزہ رکھ سکتا ہے۔

(۷۹۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ دَاوُدَ الرَّزَّازُ قِرَاءَةً عَلَيْهِ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو : عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الدَّقَّاقُ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : ((لاَ تَقَدَّمُوا الشَّهْرَ بِالْيَوْمِ وَالْيَوْمَيْنِ إِلاَّ أَنْ يُوَافِقَ ذَلِكَ صَوْمًا كَانَ يَصُومُهُ أَحَدُكُمْ. صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ وَأَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَعُدُّوا ثَلاَثِينَ ثُمَّ أَفْطِرُوا)).

وَرُوِيَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ وَحُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ وَطَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ وَغَيْرِهِمْ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-.

[صحيح۔ اخرجه الترمذي]

(۷۹۴۴) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اس مہینے (رمضان) کی ایک یا دو دن کے ساتھ تقدیم نہ کرو مگر یہ کہ وہ ایسے روزے دار کو موافق آجائے جو تم میں سے اسے پہلے رکھتا تھا دیکھ کر روزہ رکھو اور اس کو دیکھ کر افطار کرو۔ اگر تم پر بادل چھا جائیں تو تیس دن مکمل کرنے کے بعد افطار کرو۔

(۷۹۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ بِنَيْسَابُورَ وَأَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ إِسْحَاقَ الْبَزَّازُ بِبَغْدَادَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الْفَاكِهِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسَرَّةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ عَاصِمٍ الرَّازِيُّ بِمَكَّةَ أَخْبَرَنَا أَبُو زُهَيْرٍ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَبِي عَامِرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((لاَ تَقَدَّمُوا هَذَا الشَّهْرَ ، صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ وَأَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ ، فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَعُدُّوا ثَلاَثِينَ)). [صحيح لغيره۔ اخرجه الطبراني]

(۷۹۴۵) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس مہینے سے تقدیم نہ کرو بلکہ اس کے نظر آنے پر

روزہ رکھو اور نظر آنے پر افطار کرو، اگر تم پر بادل وغیرہ چھا جائیں تو پھر تیس کی تعداد پوری کرو۔

(۷۹۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَخْتَرِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ حُنَيْنٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ : إِنِّي لأَعْجَبُ مِنْ هَؤُلاَءِ الَّذِينَ يَصُومُونَ قَبْلَ رَمَضَانَ. إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((إِذَا رَأَيْتُمُ الْهِلاَلَ فَصُومُوا ، وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَفْطِرُوا ، فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَعُدُّوا ثَلاَثِينَ)). [صحیح بقیہ۔ النسائی]

(۷۹۴۶) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ان لوگوں پر تعجب کرتا ہوں جو رمضان سے پہلے روزے رکھتے ہیں، کیوں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم چاند دیکھو تو روزے اور جب دیکھو تو افطار کرلو۔ اگر تم پر بادل چھا جائیں پھر تیس کی تعداد پوری کرو۔

(۷۹۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ عَنْ حَاتِمٍ هُوَ ابْنُ أَبِي صَغِيرَةَ عَنْ سِمَاكٍ يَعْنِي ابْنَ حَرْبٍ - قَالَ : دَخَلْتُ عَلَى عِكْرِمَةَ فِي يَوْمٍ وَقَدْ أُشْكِلَ عَلَيَّ أَمِنْ رَمَضَانَ هُوَ أَمْ مِنْ شَعْبَانَ. فَأَصْبَحْتُ صَائِمًا فَقُلْتُ : إِنْ كَانَ مِنْ رَمَضَانَ لَمْ يَسْبِقْنِي ، وَإِنْ كَانَ مِنْ شَعْبَانَ كَانَ تَطَوُّعًا. فَدَخَلْتُ عَلَى عِكْرِمَةَ وَهُوَ يَأْكُلُ خُبْزًا وَبَقْلاً وَلَبَنًا فَقَالَ : هَلُمَّ إِلَى الْغَدَاءِ قُلْتُ : إِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ : أَحْلِفُ بِاللَّهِ لَتُفْطِرَنَّهُ قُلْتُ : سُبْحَانَ اللَّهِ قَالَ : أَحْلِفُ بِاللَّهِ لَتُفْطِرَنَّهُ. فَلَمَّا رَأَيْتُهُ لاَ يَسْتَثْنِي أَفْطَرْتُ فَعَلَوْتُ بِبَعْضِ الشَّيْءِ وَأَنَا شَبْعَانُ، ثُمَّ قُلْتُ : هَاتِ فَقَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :((صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ ، وَأَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ فَإِنْ حَالَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ سَحَابَةٌ أَوْ غَيَابَةٌ فَأَكْمِلُوا الْعِدَّةَ ، وَلاَ تَسْتَقْبِلُوا الشَّهْرَ اسْتِقْبَالاً لاَ تَسْتَقْبِلُوا رَمَضَانَ بِيَوْمٍ مِنْ شَعْبَانَ)). [صحیح۔ اخرجہ النسائی]

(۷۹۴۷) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اس کے نظر آنے پر روزہ رکھو اور اس کے نظر آنے پر افطار کرو۔ اگر تمہارے اور اس کے درمیان بادل وغیرہ حائل ہو جائیں تو گنتی پوری کرو اور تم نہ اس مہینے کا استقبال کرو یعنی شعبان کے ایک دن کا روزہ رکھ کر رمضان کا استقبال نہ کرو۔

(۷۹۴۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((لاَ تُقَدِّمُوا الشَّهْرَ بِصِيَامِ يَوْمٍ وَلاَ يَوْمَيْنِ إِلاَّ أَنْ يَكُونَ شَيْئًا يَصُومُهُ أَحَدُكُمْ ، وَلاَ تَصُومُوا حَتَّى تَرَوْهُ ، ثُمَّ صُومُوا حَتَّى تَرَوْهُ فَإِنْ حَالَ دُونَهُ غَمَامَةٌ فَأَتِمُّوا الْعِدَّةَ ثَلاَثِينَ ، ثُمَّ أَفْطِرُوا ، الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ)).

قَالَ أَبُو دَاوُدَ : وَرَوَاهُ حَاتِمُ بْنُ أَبِي صَغِيرَةَ وَشُعْبَةُ وَالْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ سِمَاكٍ بِمَعْنَاهُ لَمْ يَقُولُوا ثُمَّ

أَفْطِرُوا. قَالَ الشَّيْخُ : وَرَوَاهُ أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكٍ فَجَعَلَ إِكْمَالَ الْعِدَّةِ لِشَعْبَانَ. [صحیح۔ اخرجہ ابو داؤد]

(۷۹۴۸) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اس مہینے کا ایک یا دو دن کے روزے رکھ کر استقبال نہ کرو سوائے اس کے کہ کسی اور وجہ سے کوئی روزہ رکھ رہا ہو اور تم روزہ نہ رکھو جب تک تم اسے دیکھ نہ لو، پھر روزہ رکھتے رہو جب تک اسے دیکھ نہ لو اور اگر کوئی بادل وغیرہ حائل ہو جائے تو پھر تیس دن پورے کرو، پھر افطار کرو۔ مہینہ انتیس دن کا بھی ہوتا ہے۔

ابو داؤد نے حسن بن صالح سے نقل کرتے ہوئے کہا کہ سماک نے انہیں معانی کو بیان کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے نہیں کہا کہ پھر تم افطار کرو۔ مگر شیخ نے سماک سے بیان کیا کہ وہ شعبان کی تعداد مکمل کرنا چاہتے ہیں۔

(۷۹۴۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ : ((صُومُوا رَمَضَانَ لِرُؤْيَتِهِ ، وَأَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ ، فَإِنْ حَالَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ غَمَامَةٌ أَوْ ضَبَابَةٌ فَأَكْمِلُوا شَهْرَ شَعْبَانَ ثَلاَثِينَ ، وَلاَ تَسْتَقْبِلُوا رَمَضَانَ بِصَوْمِ يَوْمٍ مِنْ شَعْبَانَ)).

وَكَأَنَّهُ ذَكَرَ الْحُكْمَ فِي الطَّرَفَيْنِ جَمِيعًا فَرَوَى كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا أَحَدَ طَرَفَيْهِ. [حسن۔ اخرجہ الطیالسی]

(۷۹۴۹) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رمضان کے روزے رکھو اس (چاند) کے نظر آنے پر اور افطار کرو اس کے نظر آنے پر۔ اگر تمہارے اور اس کے درمیان بادل حائل ہو جائیں تو پھر شعبان کے تیس دن پورے کرو اور شعبان میں ایک دن کا روزہ رکھ کر رمضان کا استقبال نہ کرو۔

(۷۹۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الضَّبِّيُّ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : ((لاَ تَقَدَّمُوا الشَّهْرَ حَتَّى تَرَوُا الْهِلاَلَ أَوْ تُكْمِلُوا الْعِدَّةَ ، ثُمَّ صُومُوا حَتَّى تَرَوُا الْهِلاَلَ أَوْ تُكْمِلُوا الْعِدَّةَ . وَصَلَهُ جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ بِذِكْرِ حُذَيْفَةَ فِيهِ وَهُوَ ثِقَةٌ حُجَّةٌ))

- وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ وَجَمَاعَةٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم-.

[صحیح۔ اخرجہ ابو داؤد]

(۷۹۵۰) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہ تقدیم کرو تم مہینے کی حتیٰ کہ چاند نہ دیکھ لو یا گنتی مکمل کرو۔ پھر تم روزہ رکھو یہاں تک کہ چاند نہ دیکھ لو یا گنتی مکمل کرو۔

(۷۹۵۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْفَرَّاءُ أَخْبَرَنَا مُحَاضِرُ بْنُ الْمُوَرِّعِ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ عَنْ أَبِيهِ طَلْقٍ قَالَ :

سَمِعْتُ رَجُلاً سَأَلَ النَّبِیَّ -ﷺ- عَنِ الْيَوْمِ الَّذِی يُشَكُّ فِيهِ فَيَقُولُ بَعْضُهُمْ : هَذَا مِنْ شَعْبَانَ ، وَبَعْضُهُمْ : هَذَا مِنْ رَمَضَانَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((لاَ تَصُومُوا حَتَّى تَرَوُا الْهِلاَلَ، فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَأَكْمِلُوا الْعِدَّةَ ثَلاَثِينَ)). [صحیح لغیرہ]

(۷۹۵۱) قیس بن طلق رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے ایک آدمی کو سنا جو نبی کریم ﷺ سے شک والے دن کے بارے میں سوال کر رہا تھا کہ بعض ان میں سے کہتے ہیں کہ شعبان ہے اور بعض کہتے رمضان ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم چاند دیکھے بغیر روزہ نہ رکھو، اگر مطلع ابر آلود ہو تو پھر تیس کی گنتی پوری کرو۔

(۷۹۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِی شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْمُلاَئِیِّ عَنْ أَبِی إِسْحَاقَ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ قَالَ : كُنَّا عِنْدَ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ فَأُتِیَ بِشَاةٍ مَصْلِيَّةٍ فَقَالَ : كُلُوا فَتَنَحَّى بَعْضُ الْقَوْمِ فَقَالَ : إِنِّی صَائِمٌ فَقَالَ عَمَّارٌ : مَنْ صَامَ يَوْمَ الشَّكِّ فَقَدْ عَصَى أَبَا الْقَاسِمِ -ﷺ-.

أَخْرَجَ الْبُخَارِیُّ مَتْنَهُ فِی تَرْجَمَةِ الْبَابِ. [صحیح۔ اخرجہ عنقہ البخاری]

(۷۹۵۲) صلہ بن زفیر فرماتے ہیں کہ ہم عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کے پاس تھے کہ ایک بھنی ہوئی بکری لائی گئی تو انہوں نے کہا: کھاؤ تو قوم کے کچھ لوگ علیحدہ ہو گئے انہوں نے کہا کہ میں روزے سے ہوں تو عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نے کہا: جس نے شک کے دن کا روزہ رکھا اس نے ابو القاسم ﷺ کی نافرمانی کی۔

(۷۹۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْبَزَّازُ الطُّوسِیُّ بِهَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَنْصُورٍ الطُّوسِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا الْقُرَشِیُّ عَنْ أَبِی عَبَّادٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ : أَنَّ النَّبِیَّ -ﷺ- نَهَى عَنْ صِيَامٍ قَبْلَ رَمَضَانَ بِيَوْمٍ ، وَالأَضْحَى وَالْفِطْرِ ، وَأَيَّامِ التَّشْرِيقِ. ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ بَعْدَ يَوْمِ النَّحْرِ.

أَبُو عَبَّادٍ هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِیُّ غَيْرُ قَوِیٍّ. [منکر]

(۷۹۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے رمضان سے ایک دن پہلے روزہ رکھنے عید الاضحیٰ، عید الفطر اور ایام تشریق (یوم النحر کے تین دن بعد) کے روزے رکھنے سے منع فرمایا۔

(۷۹۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ الْمُؤَمَّلِ الْمَاسَرْجِسِیُّ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِیُّ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِی إِسْحَاقَ الْمُزَكِّی حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَسْعُودِیُّ عَنْ هِلاَلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُكَيْمٍ قَالَ : كَانَ عُمَرُ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ إِذَا كَانَتِ اللَّيْلَةُ الَّتِی يُشَكُّ فِيهَا مِنْ رَمَضَانَ قَامَ حِينَ يُصَلِّی الْمَغْرِبَ

، ثُمَّ قَالَ :إِنَّ هَذَا شَهْرٌ كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ صِيَامَهُ ، وَلَمْ يَكْتُبْ عَلَيْكُمْ قِيَامَهُ ، فَمَنِ اسْتَطَاعَ أَنْ يَقُومَ فَلْيَقُمْ فَإِنَّهَا مِنْ نَوَافِلِ الْخَيْرِ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا ، وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَلْيَنَمْ عَلَى فِرَاشِهِ وَلاَ يَقُلْ قَائِلٌ إِنْ صَامَ فُلاَنٌ صُمْتُ ، وَإِنْ قَامَ فُلاَنٌ قُمْتُ فَمَنْ صَامَ أَوْ قَامَ فَلْيَجْعَلْ ذَلِكَ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَقِلُّوا اللَّغْوَ فِي بُيُوتِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَلْيَعْلَمْ أَحَدُكُمْ أَنَّهُ فِي صَلاَةٍ مَا انْتَظَرَ الصَّلاَةَ ، أَلاَ لاَ يَتَقَدَّمَنَّ الشَّهْرَ مِنْكُمْ أَحَدٌ ، صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ وَأَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ، فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَعُدُّوا شَعْبَانَ ثَلاَثِينَ، ثُمَّ لاَ تُفْطِرُوا حَتَّى يَغْسِقَ اللَّيْلُ عَلَى الظِّرَابِ.[ضعیف]

(۷۹۵۴) عبداللہ بن حکیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ جب شک کی رات ہوتی ہے تو مغرب کی نماز کے بعد کھڑے ہو جاتے اور کہتے: یہ وہ مہینہ ہے جس کے روزے اللہ نے تم پر فرض کیے ہیں اور اس کے قیام کو فرض نہیں کیا۔ جو تم میں سے قیام کی طاقت رکھتا ہے تو وہ قیام کرے بیشک یہ وہ نفلی نیکی ہے جس کا اللہ نے حکم دیا ہے اور جو کوئی طاقت نہیں رکھتا وہ اپنے بستر پر سو جائے اور کوئی یہ نہ کہے کہ فلاں روزہ رکھے گا تو میں روزہ رکھوں گا اور اگر وہ قیام کرے گا تو میں قیام کروں گا۔ سو جس کسی نے روزہ رکھا یا قیام کیا تو اس کو اللہ کے لیے کرے۔ اللہ کے گھروں میں لغویات کم کرو اور چاہیے کہ تم جان لو کہ جب تک کوئی نماز کے انتظار میں ہوتا ہے وہ نماز ہی میں ہوتا ہے۔ خبردار! کوئی تم میں سے مہینے کی تقدیم نہ کرے۔ اس کے نظر آنے پر روزہ رکھو اور اس کے نظر آنے پر افطار کرو۔ اگر تم پر بادل چھا جائیں تو شعبان کے تیس دن شمار کرو۔ پھر تم افطار نہ کرو حتیٰ کہ رات ٹیلوں کے پیچھے چھپ جائے۔

(۷۹۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ :هِلاَلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْحَفَّارُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَيَّاشٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُجَشِّرٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّهُ كَانَ يَخْطُبُ إِذَا حَضَرَ رَمَضَانُ ، ثُمَّ يَقُولُ :هَذَا الشَّهْرُ الْمُبَارَكُ الَّذِي فَرَضَ اللَّهُ صِيَامَهُ وَلَمْ يَفْرِضْ قِيَامَهُ ، لِيَحْذَرْ رَجُلٌ أَنْ يَقُولَ أَصُومُ إِذَا صَامَ فُلاَنٌ وَأُفْطِرُ إِذَا أَفْطَرَ فُلاَنٌ. أَلاَ إِنَّ الصِّيَامَ لَيْسَ مِنَ الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ، وَلَكِنْ مِنَ الْكَذِبِ وَالْبَاطِلِ وَاللَّغْوِ أَلاَ لاَ تَقَدَّمُوا الشَّهْرَ إِذَا رَأَيْتُمُ الْهِلاَلَ فَصُومُوا ، وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَفْطِرُوا، فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَأَتِمُّوا الْعِدَّةَ قَالَ كَانَ يَقُولُ ذَلِكَ بَعْدَ صَلاَةِ الْفَجْرِ وَصَلاَةِ الْعَصْرِ.

[ضعیف جداً۔ اخرجه ابن ابی شیبه]

(۷۹۵۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رمضان کا مہینہ آتا تو وہ خطبہ بیان فرماتے: پھر کہتے: یہ وہ بابرکت مہینہ ہے جس کے روزے کو اللہ نے فرض قرار دیا اور اس کے قیام کو فرض نہیں کیا۔ آدمی کو چاہیے کہ وہ اس بات سے بچے کہ اگر فلاں روزہ رکھے گا تو میں روزہ رکھوں گا جب فلاں افطار کرے گا تو میں افطار کروں گا خبردار! روزہ کھانے پینے سے نہیں بلکہ جھوٹ، باطل اور لغو باتوں سے رکنے کا نام ہے۔ خبردار! اس مہینے سے تقدیم نہ کرو، جب چاند دیکھو تو روزہ رکھو اور جب اسے دیکھو تو افطار کرو۔ اگر تم پر بادل چھا جائیں تو پھر گنتی پوری کرو۔ راوی کہتے ہیں: وہ یہ بات نماز عصر یا نماز فجر کے بعد کہتے۔

(۷۹۵۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ :

أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَقُولُ مِثْلَ ذَلِكَ. [ضعيف جداً]

(۷۹۵۶) شعبی مسروق سے نقل فرماتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ نے ایسے ہی کہا کرتے تھے۔

(۷۹۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الصُّوفِيُّ حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَاتِبُ حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ عَامِرٍ: أَنَّ عُمَرَ وَعَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَا يَنْهَيَانِ عَنْ صَوْمِ الْيَوْمِ الَّذِي يُشَكُّ فِيهِ مِنْ رَمَضَانَ. [ضعيف]

(۷۹۵۷) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ بیشک عمر رضی اللہ عنہ و علی رضی اللہ عنہ شک کے دن میں روزہ رکھنے سے منع کیا کرتے تھے۔

(۷۹۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ فَنْجُوَيْهِ الدِّينَوَرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مَاجَةَ الْقَزْوِينِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْدَةَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ حَكِيمٍ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ: لَوْ صُمْتُ السَّنَةَ كُلَّهَا لأَفْطَرْتُ ذَلِكَ الْيَوْمَ الَّذِي يُشَكُّ فِيهِ مِنْ رَمَضَانَ.

وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَأْمُرُ رَجُلاً يُفْطِرُ فِي الْيَوْمِ الَّذِي يُشَكُّ فِيهِ.

(۷۹۵۸) عبدالعزیز بن حکیم حضرمی فرماتے ہیں کہ میں نے عمر رضی اللہ عنہ سے سنا کہ اگر میں سال بھر روزہ رکھوں تو شک والے دن رمضان المبارک میں ضرور روزہ افطار کروں۔

امام ثوری رحمہ اللہ نے عبدالعزیز سے بیان کیا کہ میں نے دیکھا کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ ایک آدمی کو حکم دے رہے ہیں کہ وہ اس دن میں روزہ افطار کرے جس میں شک ہو۔

(۷۹۵۹) أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ فَنْجُوَيْهِ الدِّينَوَرِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَاهَانَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَبُو الضُّرَيْسِ: عُقْبَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ النَّخَعِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ: لأَنْ أُفْطِرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ، ثُمَّ أَقْضِيَهُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَزِيدَ فِيهِ يَوْمًا لَيْسَ مِنْهُ. [حسن۔ اخرجه ابن ابی شيبه]

(۷۹۵۹) عبدالرحمان بن عابس رحمہ اللہ نخعی فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر میں رمضان کے ایک دن کا روزہ نہ رکھوں پھر اس کی قضا دوں یہ میرے لیے اس سے زیادہ محبوب ہے کہ اس میں ایک دن کا اضافہ کروں جو اس میں سے نہیں۔

(۷۹۶۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ فَنْجُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مَاجَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ: اخْتَلَفُوا فِي يَوْمٍ لاَ يُدْرَى أَمِنْ رَمَضَانَ هُوَ أَمْ مِنْ شَعْبَانَ. فَأَتَيْنَا أَنَسًا فَوَجَدْنَاهُ جَالِسًا يَتَغَدَّى.

وَرُوِّينَا عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ أَنَّهُ كَانَ يَنْهَى عَنْ صَوْمِ الْيَوْمِ الَّذِي يُشَكُّ فِيهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: افْصِلُوا يَعْنِي بَيْنَ صَوْمِ رَمَضَانَ وَشَعْبَانَ بِفِطْرٍ. [صحيح۔ ابن ماجه]

(۷۹۶۰) ابو سلمہ رضی اللہ عنہ ہمام سے نقل فرماتے ہیں کہ قتادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: انہوں نے اس دن میں اختلاف کیا جس کے بارے میں علم نہیں کہ وہ رمضان ہے یا شعبان؟ تو ہم انس رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، ہم نے انہیں اس حالت میں پایا کہ وہ بیٹھے صبح کا کھانا کھا رہے تھے۔ حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ شک کے روزے سے منع کیا کرتے تھے اور ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ شعبان اور رمضان میں افطار کے ساتھ فاصلہ کرو۔

(۱۲) باب الْخَبَرِ الَّذِي وَرَدَ فِي النَّهْيِ عَنِ الصِّيَامِ إِذَا انْتَصَفَ شَعْبَانُ

نصف شعبان گزرنے پر روزے سے ممانعت والی حدیث کا بیان

(۷۹۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِذَا مَضَى النِّصْفُ مِنْ شَعْبَانَ فَأَمْسِكُوا عَنِ الصِّيَامِ حَتَّى يَدْخُلَ رَمَضَانُ)).

[منکر۔ اخرجہ ابو داؤد]

(۷۹۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب آدھا شعبان گزر جائے تو روزے رکھنے سے رُک جاؤ حتیٰ کہ رمضان آجائے۔

(۷۹۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا النَّضْرِ الْفَقِيهَ يَقُولُ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ بْنِ قُتَيْبَةَ الطُّوسِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ قُتَيْبَةَ بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ الْعَزِيزِ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ :قَدِمَ عَلَيْنَا عَبَّادُ بْنُ كَثِيرٍ الْمَدِينَةَ فَمَالَ إِلَى مَجْلِسِ الْعَلَاءِ يَعْنِي فَأَخَذَ بِيَدِهِ فَأَقَامَهُ ثُمَّ قَالَ : اللَّهُمَّ إِنَّ هَذَا يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((إِذَا انْتَصَفَ شَعْبَانُ فَلَا تَصُومُوا)). فَقَالَ الْعَلَاءُ : اللَّهُمَّ إِنَّ أَبِي حَدَّثَنِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِذَلِكَ.

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ عَنْ قُتَيْبَةَ ، ثُمَّ قَالَ أَبُو دَاوُدَ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ :هَذَا حَدِيثٌ مُنْكَرٌ قَالَ وَكَانَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ لَا يُحَدِّثُ بِهِ. [منکر۔ انظر قبلہ]

(۷۹۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب آدھا شعبان گزر جائے تو روزہ نہ رکھو۔

(۱۳) باب الرُّخْصَةِ فِي ذَلِكَ بِمَا هُوَ أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ الْعَلَاءِ

اس کی رخصت کا بیان اس حدیث کے مطابق جو علاء کی حدیث سے زیادہ صحیح ہے

قَدْ مَضَى حَدِيثُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي النَّهْيِ عَنِ التَّقَدُّمِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ صَوْمًا كَانَ يَصُومُهُ.

(۷۹۶۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ أَنْ يُعَجِّلَ شَهْرَ رَمَضَانَ بِصَوْمِ يَوْمٍ أَوْ يَوْمَيْنِ إِلاَّ رَجُلاً كَانَ يَصُومُ صِيَامًا فَيَأْتِي ذَلِكَ عَلَى صِيَامِهِ. [صحيح۔ اخرجه ابوداؤد]

(۷۹۶۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے صرف اس سے منع کیا کہ رمضان کے مہینے کی جلدی کی جائے ایک یا دو دن کے روزے کے ساتھ۔ مگر جو شخص روزے رکھ رہا تھا اور یہ دن اس کے روزوں کے موافق آ گیا۔

(۷۹۶۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ لاَ يَصُومُ مِنَ السَّنَةِ شَهْرًا إِلاَّ شَعْبَانَ. فَإِنَّهُ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ.

وَرَوَاهُ أَبُو النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : مَا رَأَيْتُهُ فِي شَهْرٍ أَكْثَرَ صِيَامًا مِنْهُ فِي شَعْبَانَ.

وَرَوَاهُ ابْنُ أَبِي لَبِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ ، كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ إِلاَّ قَلِيلاً.

وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ إِلاَّ قَلِيلاً بَلْ كَانَ يَصُومُهُ كُلَّهُ. [صحيح۔ اخرجه البخاری]

(۷۹۶۴) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سال میں سے کسی مہینے کے روزے نہیں رکھتے تھے سوائے شعبان کے۔ سو آپ تمام شعبان کے روزے رکھتے تھے۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے آپ ﷺ کو کسی مہینے میں زیادہ رکھتے ہوئے نہیں دیکھا سوائے شعبان کے۔
ایک روایت میں ہے کہ آپ پورا شعبان روزے رکھتے تھے، یہ بھی ہے کہ آپ ﷺ شعبان کے کم روزے چھوڑتے بلکہ تمام شعبان کے روزے رکھتے۔

(۷۹۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- لَمْ يَكُنْ يَصُومُ شَهْرَيْنِ يَجْمَعُ بَيْنَهُمَا إِلاَّ شَعْبَانَ وَرَمَضَانَ.

لَفْظُ حَدِيثِ شُعْبَةَ ، وَفِي رِوَايَةِ سُفْيَانَ قَالَتْ : مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- صَائِمًا شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ إِلاَّ أَنَّهُ كَانَ يَصِلُ شَعْبَانَ بِرَمَضَانَ. [صحیح۔ اخرجہ الترمذی]

(۷۹۶۵) سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ دو مہینوں کے روزے اکٹھے نہیں رکھا کرتے تھے سوائے شعبان اور رمضان کے۔ سفیان کی حدیث میں ہے کہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ دو مہینے متواتر روزے رکھتے، سوائے اس کے کہ آپ ﷺ شعبان کو رمضان سے ملاتے۔

(۷۹۶۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ تَوْبَةَ الْعَنْبَرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَصُومُ مِنَ السَّنَةِ شَهْرًا تَامًّا إِلاَّ شَعْبَانَ يَصِلُهُ بِرَمَضَانَ.

[صحیح۔ اخرجہ ابو داؤد]

(۷۹۶۶) سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ سال میں پورا مہینہ روزہ نہیں رکھتے تھے سوائے شعبان کے کہ اس کو رمضان سے ملاتے تھے۔

(۱۴) باب الْخَبَرِ الَّذِي وَرَدَ فِي صَوْمِ سَرَرِ شَعْبَانَ

اس خبر کا بیان جس میں شعبان کے آخر میں روزہ رکھنے کا بیان ہے

(۷۹۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَحْمَدَ الْفَامِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا غَيْلاَنُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ لَهُ أَوْ لِرَجُلٍ وَهُوَ يَسْمَعُ :((صُمْتَ مِنْ سَرَرِ هَذَا الشَّهْرِ شَيْئًا)). فَقَالَ الرَّجُلُ : لاَ يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ :((فَإِذَا أَفْطَرْتَ فَصُمْ يَوْمَيْنِ مَكَانَهُ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الصَّلْتِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مَهْدِيٍّ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ. [صحیح۔ اخرجہ البخاری]

(۷۹۶۷) عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ان سے کہا یا کسی آدمی سے کہا اور وہ سن رہے تھے کہ تو نے اس مہینے کے آخر میں کوئی روزہ رکھا؟ تو اس آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول! نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تو روزہ افطار کرے گا تو اس کے عوض دو روزے رکھ لینا۔

(۷۹۶۸) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ. أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ لِرَجُلٍ :((صُمْتَ

مِنْ سَرَرِ هَذَا الشَّهْرِ شَيْئًا)). قَالَ : لاَ يَعْنِي شَعْبَانَ قَالَ : فَإِذَا أَفْطَرْتَ فَصُمْ يَوْمًا أَوْ يَوْمَيْنِ .
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي النُّعْمَانِ. قَالَ وَقَالَ ثَابِتٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : مِنْ سَرَرِ شَعْبَانَ. [صحيح۔ انظر قبله]

(۷۹۶۸) مہدی بن میمون نے اس سند کے ساتھ اس حدیث کو بیان کیا ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک آدمی سے کہا: اس مہینے کے آخر میں تو نے روزے رکھے ہیں؟ اس نے کہا: نہیں یعنی شعبان میں تو آپ ﷺ نے فرمایا: جب تو روزہ ختم کرلے ایک دن یا دو دن کے روزے رکھنا۔

(۷۹۶۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو نَصْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَحْمَدَ الْفَامِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ لَهُ أَوْ لِرَجُلٍ : ((صُمْتَ مِنْ سَرَرِ شَعْبَانَ شَيْئًا)). قَالَ : لاَ قَالَ : ((فَإِذَا أَفْطَرْتَ فَصُمْ يَوْمَيْنِ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَدَّابِ بْنِ خَالِدٍ. [صحيح۔ انظر المسلم]

۷۹۶۹۔ عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے اسے یا کسی دوسرے شخص سے کہا: کیا تو نے شعبان کے آخر میں روزے رکھے ہیں؟ اس نے کہا: نہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: جب تو افطار کرے تو دو دن کا روزہ رکھنا۔

(۷۹۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْعَلاَءِ الزُّبَيْدِيُّ مِنْ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَلاَءِ عَنْ أَبِي الأَزْهَرِ : الْمُغِيرَةِ بْنِ فَرْوَةَ قَالَ : قَامَ مُعَاوِيَةُ فِي النَّاسِ بِدَيْرِ مِسْحَلٍ الَّذِي عَلَى بَابِ حِمْصَ فَقَالَ : يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا قَدْ رَأَيْنَا الْهِلاَلَ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا وَأَنَا مُتَقَدِّمٌ بِالصِّيَامِ. فَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَفْعَلَهُ فَلْيَفْعَلْهُ فَقَامَ إِلَيْهِ مَالِكُ بْنُ هُبَيْرَةَ السَّبَئِيُّ فَقَالَ : يَا مُعَاوِيَةُ أَشَيْءٌ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَمْ شَيْءٌ مِنْ رَأْيِكَ. قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : ((صُومُوا الشَّهْرَ وَسِرَّهُ)). أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ فِي هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ الْوَلِيدُ سَمِعْتُ أَبَا عَمْرٍو يَعْنِي الأَوْزَاعِيَّ يَقُولُ : سِرُّهُ أَوَّلُهُ.
قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْهِرٍ قَالَ : كَانَ سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَقُولُ : سِرُّهُ أَوَّلُهُ.
قَالَ الشَّيْخُ : وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ أَنَّهُ قَالَ : سِرُّهُ آخِرُهُ. وَهُوَ الصَّحِيحُ وَأَرَادَ بِهِ الْيَوْمَ أَوِ الْيَوْمَيْنِ اللَّذَيْنِ يَسْتَسِرُّ فِيهِمَا الْقَمَرُ قَبْلَ يَوْمِ الشَّكِّ أَوْ أَرَادَ بِهِ صِيَامَ آخِرِ الشَّهْرِ مَعَ يَوْمِ الشَّكِّ إِذَا وَافَقَ ذَلِكَ عَادَتَهُ فِي صَوْمِ آخِرِ كُلِّ شَهْرٍ. وَقِيلَ أَرَادَ بِسِرِّهِ وَسَطَهُ. وَسِرُّ كُلِّ شَيْءٍ جَوْفُهُ. فَعَلَى هَذَا أَرَادَ أَيَّامَ الْبِيضِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [حسن۔ اخرجه ابوداؤد]

(۷۹۷۰) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ اس مہینے کے روزے رکھو اور آخری دن میں بھی۔
سر سے مراد مہینے کے پہلے روزے ہیں اور یہ بھی بیان ہوا ہے کہ اس سے مراد آخری ہیں۔ انہوں نے ان دنوں میں ارادہ کیا جب چاند غائب ہوتا ہے اور اس کا شک کے دن سے پہلے یا آخر مہینے کا روزہ مراد ہے، شک کے دن میں۔ جب اس کی عادت کے موافق ہو۔

(۱۵) باب مَنْ رَخَّصَ مِنَ الصَّحَابَةِ فِي صَوْمِ يَوْمِ الشَّكِّ

بعض صحابہ نے شک کے روزے کی اجازت دی

(۷۹۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الطُّوسِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ يَزِيدَ بْنَ خُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُوسَى مَوْلًى لِبَنِي نَصْرٍ : أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ الْيَوْمِ الَّذِي يَشُكُّ فِيهِ النَّاسُ فَقَالَتْ : لأَنْ أَصُومَ يَوْمًا مِنْ شَعْبَانَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُفْطِرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ. لَفْظُ حَدِيثِ رَوْحٍ وَفِي رِوَايَةِ يَزِيدَ عَنِ الشَّهْرِ إِذَا غُمَّ. وَلَمْ يَقُلْ مَوْلًى لِبَنِي نَصْرٍ. [صحیح۔ اخرجه احمد]

(۷۹۷۱) عبد اللہ بن ابو موسیٰ رحمہ اللہ نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس دن کے روزے کے بارے میں سوال کیا جس میں شک ہو تو انہوں نے فرمایا کہ شعبان کے ایک دن کا روزہ رکھنا مجھے زیادہ محبوب ہے کہ میں رمضان کا روزہ ترک کر دوں۔

(۷۹۷۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ فَنْجُوَيْهِ الدِّينَوَرِيُّ بِالدَّامَغَانِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَنَبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي الْحَضْرَمِيَّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ ضُرَيْسٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّهَا كَانَتْ تَصُومُ الْيَوْمَ الَّذِي يُشَكُّ فِيهِ مِنْ رَمَضَانَ. قَالَ وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : لأَنْ أَصُومَ الْيَوْمَ الَّذِي يُشَكُّ فِيهِ مِنْ شَعْبَانَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُفْطِرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ.

كَذَا رُوِيَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بِهَذَا الإِسْنَادِ وَرِوَايَةُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي النَّهْيِ عَنِ التَّقَدُّمِ إِلاَّ أَنْ يُوَافِقَ صَوْمًا كَانَ يَصُومُهُ أَصَحُّ مِنْ ذَلِكَ.

وَأَمَّا الَّذِي رُوِيَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي ذَلِكَ فَإِنَّمَا قَالَهُ عِنْدَ شَهَادَةِ رَجُلٍ عَلَى رُؤْيَةِ الْهِلاَلِ ، وَذَلِكَ يَرِدُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى.

وَأَمَّا مَذْهَبُ ابْنِ عُمَرَ فِي ذَلِكَ فَقَدْ ذَكَرْنَاهُ فِيمَا مَضَى ،

وَرِوَايَةُ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ تَدُلُّ عَلَى أَنَّ مَذْهَبَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِي ذَلِكَ كَمَذْهَبِ ابْنِ عُمَرَ فِي الصَّوْمِ. إِذَا غُمَّ الشَّهْرُ دُونَ أَنْ يَكُونَ صَحْوًا وَمُتَابَعَةُ السُّنَّةِ الثَّابِتَةِ وَمَا عَلَيْهِ أَكْثَرُ الصَّحَابَةِ وَعَوَامُّ أَهْلِ الْعِلْمِ أَوْلَى بِنَا وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

(۷۹۷۲) فاطمہ بنت منذر اسماء سے نقل فرماتی ہیں کہ وہ رمضان میں شک کے دن کا روزہ رکھا کرتی تھیں۔

• ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ شعبان کے مہینے میں شک کا روزہ رکھوں یہ میرے نزدیک زیادہ محبوب ہے رمضان کا ایک روزہ چھوڑ دوں۔ اس لیے کہ اس سے مراد ایام بیض کے روزے ہیں۔ لیکن جو علی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے تو انہوں نے یہ بات آدمی کے چاند دیکھنے کی گواہی پر کہی ہے اور یزید بن ہارون کی روایت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے مذہب کے بارے میں ہے۔ جو ابن عمر رضی اللہ عنہما کا روزے میں مذہب ہے جب بادل چھا جائیں مطلع صاف نہ ہو تو یہ سنت ثابتہ کی اتباع ہے جس پر اکثر صحابہ اور عوام ہیں اور اہل علم بھی۔

(۱۲) باب الشَّهَادَةِ عَلَى رُؤْيَةِ هِلاَلِ رَمَضَانَ

رمضان کا چاند دیکھنے کی گواہی کا بیان

(۷۹۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الْبَخْتَرِيِّ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ : إِنِّي رَأَيْتُ الْهِلاَلَ يَعْنِي هِلاَلَ رَمَضَانَ فَقَالَ : ((أَتَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ)). قَالَ : نَعَمْ قَالَ : ((أَتَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ)). قَالَ : نَعَمْ قَالَ : ((يَا بِلاَلُ أَذِّنْ فِي النَّاسِ أَنْ يَصُومُوا غَدًا)). [صحيح لغيره۔ اخرجه ابوداؤد]

(۷۹۷۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی نبی کریم ﷺ کے پاس آیا اور اس نے کہا: میں نے رمضان کا چاند دیکھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو گواہی دیتا ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تو اس نے کہا: جی ہاں، تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو اقرار کرتا ہے کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں؟ اس نے کہا: ہاں، آپ ﷺ نے فرمایا: اے بلال! لوگوں میں اعلان کردو کہ کل روزہ رکھیں۔

(۷۹۷۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ الرَّيَّانِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي ثَوْرٍ عَنْ سِمَاكٍ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَقُلْ يَعْنِي هِلاَلَ رَمَضَانَ. [صحيح۔ انظر قبله]

(۷۹۷۴) ولید ابن ابی ثور رضی اللہ عنہ نے سماک سے ایسی ہی حدیث نقل کی مگر انہوں نے یہ نہیں کہا: "هِلاَلَ رَمَضَانَ"

(۷۹۷۵) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَلِيمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- لَيْلَةَ هِلاَلِ رَمَضَانَ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ رَأَيْتُ الْهِلاَلَ فَقَالَ :((أَتَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ؟)). قَالَ : نَعَمْ قَالَ : فَنَادَى ((أَنْ صُومُوا)).

وَكَذَلِكَ رُوِيَ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ عَنِ الثَّوْرِيِّ مَوْصُولاً وَرَوَاهُ غَيْرُهُمَا عَنِ الثَّوْرِيِّ مُرْسَلاً. [صحيح۔ انظر قبله]

(۷۹۷۵) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی رمضان کے چاند کی رات نبی کریم ﷺ کے پاس آیا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں نے چاند دیکھا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو گواہی دیتا ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اللہ کا رسول ہوں اس نے کہا: جی ہاں، آپ ﷺ نے فرمایا: پھر تم روزہ رکھو۔

(۷۹۷۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ : أَنَّهُمْ شَكُّوا فِي هِلاَلِ رَمَضَانَ مَرَّةً فَأَرَادُوا أَنْ لاَ يَقُومُوا وَلاَ يَصُومُوا، فَجَاءَ أَعْرَابِيٌّ مِنَ الْحَرَّةِ فَشَهِدَ أَنَّهُ رَأَى الْهِلاَلَ فَأُتِيَ بِهِ النَّبِيُّ -ﷺ- فَقَالَ :((أَتَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ)). قَالَ : نَعَمْ وَشَهِدَ أَنَّهُ رَأَى الْهِلاَلَ فَأَمَرَ بِلاَلاً فَنَادَى فِي النَّاسِ أَنْ يَقُومُوا وَأَنْ يَصُومُوا. قَالَ أَبُو دَاوُدَ : رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ مُرْسَلاً وَلَمْ يَذْكُرِ الْقِيَامَ أَحَدٌ إِلاَّ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

قَالَ الشَّيْخُ : حَدِيثُ حَمَّادٍ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ عَنْ مُوسَى عَنْ حَمَّادٍ مُرْسَلاً.

(۷۹۷۶) سماک عکرمہ رحمہ اللہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ رمضان کے چاند میں شک ہوا تو انہوں نے ارادہ کیا کہ وہ قیام نہیں کریں گے اور روزہ بھی نہیں رکھیں گے تو ایک دیہاتی حرۃ سے آیا اور آ کر گواہی دی کہ اس نے چاند دیکھا ہے تو اسے نبی کریم ﷺ کے پاس لایا گیا، آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو اقرار کرتا ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اللہ کا رسول ہوں؟ اس نے کہا: ہاں اور اس نے اقرار کیا کہ اس نے چاند دیکھا ہے تو آپ ﷺ نے بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا۔ انہوں نے اعلان کیا کہ لوگ قیام کریں اور روزہ رکھیں۔ [صحيح۔ اخرجه ابو داؤد]

(۷۹۷۷) وَقَدْ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي كِتَابِ الْمُسْتَدْرَكِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فَذَكَرَهُ مَوْصُولاً بِمِثْلِهِ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَقُلْ مَرَّةً. [صحيح لغيره۔ انظر ما مضى]

۷۹۷۷۔ سماک عکرمہ رحمہ اللہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث بیان کی، سوائے اس کے کہ انہوں نے مرۃ کا تذکرہ نہیں کیا۔

(۷۹۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ وَعَبْدُ اللَّهِ

بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّمَرْقَنْدِیُّ وَأَنَا لِحَدِيثِهِ أَتْقَنُ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ هُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : تَرَاءَى النَّاسُ الْهِلَالَ فَأَخْبَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَنِّي رَأَيْتُهُ فَصَامَ وَأَمَرَ النَّاسَ بِصِيَامِهِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ :تَفَرَّدَ بِهِ مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَهُوَ ثِقَةٌ. قَالَ الشَّيْخُ هَذَا الْحَدِيثُ يُعَدُّ فِي أَفْرَادِ مَرْوَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ الدِّمَشْقِيِّ رَوَاهُ عَنْهُ الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ. [صحیح۔ اخرجه ابو داؤد]

(۷۹۷۸) ابی بکر بن نافع رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں اور وہ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہ لوگوں نے چاند دیکھا تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر دی کہ میں نے اسے دیکھا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ رکھا اور لوگوں کو روزہ رکھنے کا حکم دیا۔

(۷۹۷۹) وَقَدْ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ. إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : فَصَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَأَمَرَ النَّاسَ بِالصِّيَامِ.

وَرَوَى حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الأَيْلِيُّ أَبُو إِسْمَاعِيلَ وَهُوَ ضَعِيفُ الْحَدِيثِ عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ وَأَبِي عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ :شَهِدْتُ الْمَدِينَةَ وَبِهَا ابْنُ عُمَرَ وَابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ :فَجَاءَ رَجُلٌ إِلَى وَالِيهَا فَشَهِدَ عِنْدَهُ عَلَى رُؤْيَةِ الْهِلاَلِ هِلاَلِ رَمَضَانَ. فَسَأَلَ ابْنَ عُمَرَ وَابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ شَهَادَتِهِ فَأَمَرَاهُ أَنْ يُجِيزَهُ وَقَالاَ :إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَجَازَ شَهَادَةَ رَجُلٍ عَلَى رُؤْيَةِ هِلاَلِ رَمَضَانَ قَالاَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لاَ يُجِيزُ عَلَى شَهَادَةِ الإِفْطَارِ إِلاَّ شَهَادَةَ رَجُلَيْنِ. [صحیح۔ انظر قبله]

(۷۹۷۹) عبداللہ بن وہب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے یحییٰ نے خبر دی اور ایسی ہی حدیث کا تذکرہ کیا۔ سوائے اس کے کہ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ رکھا اور لوگوں کو روزہ رکھنے کا حکم دیا۔

(۷۹۸۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو نَصْرٍ :عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ الأَنْصَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ :الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدِ بْنِ حَفْصٍ الدُّورِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ أَبُو إِسْمَاعِيلَ الأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ وَمِسْعَرٌ فَذَكَرَهُ. وَهَذَا مِمَّا لاَ يَنْبَغِي أَنْ يُحْتَجَّ بِهِ وَفِيمَا مَضَى كِفَايَةٌ. [باطل۔ اخرجه الطبرانی]

(۷۹۸۰) حفص بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابو عوانہ اور مسعر نے ایسی ہی حدیث بیان کی اور یہ ایسی بات ہے جس پر حجت لینے کی ضرورت نہیں اور جس میں یہ روایت بیان ہوئی وہ کافی ہے۔

(۷۹۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا :يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا

الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أُمِّهِ فَاطِمَةَ بِنْتِ حُسَيْنٍ : أَنَّ رَجُلاً شَهِدَ عِنْدَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى رُؤْيَةِ هِلاَلِ رَمَضَانَ فَصَامَ. وَأَحْسَبُهُ قَالَ وَأَمَرَ النَّاسَ أَنْ يَصُومُوا. وَقَالَ : أَصُومُ يَوْمًا مِنْ شَعْبَانَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُفْطِرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ. [ضعیف۔ اخرجہ الشافعی]

(۷۹۸۱) محمد بن عبداللہ بن عمرو بن عثمان رضی اللہ عنہ اپنی ماں فاطمہ بنت حسین سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے علی رضی اللہ عنہ کے پاس رمضان کے چاند کے دیکھنے کی گواہی دی اور میرا خیال ہے کہ انہوں نے لوگوں کو حکم دیا کہ وہ روزہ رکھیں اور کہا کہ شعبان کے ایک دن کا روزہ رکھنا رمضان کا ایک روزہ چھوڑنے سے مجھے زیادہ محبوب ہے۔

(۱۷) باب الْهِلاَلِ يُرَى بِالنَّهَارِ

دن میں چاند نظر آنے کا بیان

(۷۹۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ : جَاءَنَا كِتَابُ عُمَرَ وَنَحْنُ بِخَانِقِينَ : أَنَّ الأَهِلَّةَ بَعْضُهَا أَكْبَرُ مِنْ بَعْضٍ ، فَإِذَا رَأَيْتُمُ الْهِلاَلَ نَهَارًا فَلاَ تُفْطِرُوا حَتَّى تُمْسُوا إِلاَّ أَنْ يَشْهَدَ رَجُلاَنِ مُسْلِمَانِ أَنَّهُمَا أَهَلاَّهُ بِالأَمْسِ عَشِيَّةً. هَكَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ.

[صحیح۔ اخرجہ دارقطنی]

(۷۹۸۲) ابو وائل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہمارے پاس عمر رضی اللہ عنہ کا خط آیا اور ہم خانقین میں بحث کر رہے تھے۔ چاند ایک دوسرے سے بڑے ہوتے ہیں۔ لہٰذا جب تم دن میں چاند دیکھو تو روزہ نہ افطار کرو، یہاں تک کہ شام ہو جائے یا پھر دو مسلمان گواہی دیں کہ کل انہوں نے شام میں چاند کو دیکھا تھا۔

(۷۹۸۳) وَرَوَاهُ مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ سُفْيَانَ فَزَادَ فِيهِ : فَإِذَا رَأَيْتُمُ الْهِلاَلَ أَوَّلَ النَّهَارِ فَلاَ تُفْطِرُوا حَتَّى يَشْهَدَ رَجُلاَنِ ذَوَا عَدْلٍ أَنَّهُمَا أَهَلاَّهُ بِالأَمْسِ عَشِيَّةً.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ فَذَكَرَهُ.

قَالَ عَلِيٌّ قَالَ لَنَا أَبُو بَكْرٍ : إِنْ كَانَ مُؤَمَّلٌ حَفِظَهُ فَهُوَ غَرِيبٌ وَخَالَفَهُ إِمَامٌ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ.

قَالَ الشَّيْخُ وَهَذَا اللَّفْظُ قَدْ رَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مِهْرَانَ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۷۹۸۳) مؤمل بن اسماعیل سفیان رضی اللہ عنہ سے فرماتے ہیں اور سفیان نے یہ الفاظ زائد کیے ہیں کہ جب تم چاند دن کے آغاز

میں دیکھوتو روزہ افطار نہ کرو یہاں تک کہ دو سچے آدمی گواہی نہ دیں کہ انہوں نے کل شام چاند دیکھا ہے۔

(۷۹۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنِي يُوسُفُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ صَخْرٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَبُو أُمَيَّةَ وَالْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْجُنَيْدِ قَالُوا حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالُوا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ: أَتَانَا كِتَابُ عُمَرَ بِخَانِقِينَ أَنَّ الأَهِلَّةَ بَعْضُهَا أَعْظَمُ مِنْ بَعْضٍ، فَإِذَا رَأَيْتُمُ الْهِلاَلَ مِنْ أَوَّلِ النَّهَارِ فَلاَ تُفْطِرُوا حَتَّى يَشْهَدَ شَاهِدَانِ أَنَّهُمَا رَأَيَاهُ بِالأَمْسِ.

وَرَوَاهُ أَيْضًا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الأَعْمَشِ كَمَا رَوَاهُ شُعْبَةُ.

وَرَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ النَّخَعِيُّ مُرْسَلاً بِخِلاَفِ ذَلِكَ. [صحيح۔ انظر قبله]

(۷۹۸۴) ابو وائل فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس خانقین میں عمر رضی اللہ عنہ کا خط آیا کہ چاند ایک دوسرے سے بڑا ہوتا ہے لہٰذا جب تم چاند شروع دن میں دیکھوتو افطار نہ کرو حتیٰ کہ دو ایسے گواہ گواہی دیں، جنہوں نے کل چاند دیکھا ہو۔

(۷۹۸۵) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ شِبَاكٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: كَتَبَ عُمَرُ إِلَى عُتْبَةَ بْنِ فَرْقَدٍ إِذَا رَأَيْتُمُ الْهِلاَلَ نَهَارًا قَبْلَ أَنْ تَزُولَ الشَّمْسُ لِتَمَامِ ثَلاَثِينَ فَأَفْطِرُوا، وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ بَعْدَ مَا تَزُولُ الشَّمْسُ فَلاَ تُفْطِرُوا حَتَّى تَصُومُوا. هَكَذَا رَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ النَّخَعِيُّ مُنْقَطِعًا وَحَدِيثُ أَبِي وَائِلٍ أَصَحُّ مِنْ ذَلِكَ. [ضعيف۔ اخرجه عبدالرزاق]

(۷۹۸۵) شباک ابراہیم سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے کہا: عمر رضی اللہ عنہ نے عتبہ بن فرقد کی طرف خط لکھا کہ جب تم دن میں چاند دیکھوتو سورج ڈھلنے سے پہلے تیس دن پورا ہونے پر تو روزہ افطار کرو اور جب تم چاند دیکھو سورج ڈھلنے کے بعد تو پھر افطار نہ کرو اور روزے سے رہو۔

(۷۹۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ: قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ أُنَاسًا رَأَوْا هِلاَلَ الْفِطْرِ نَهَارًا فَأَتَمَّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ صِيَامَهُ إِلَى اللَّيْلِ وَقَالَ: لاَ حَتَّى يُرَى مِنْ حَيْثُ يُرَى بِاللَّيْلِ. [صحيح۔ رجاله ثقات]

(۷۹۸۶) حضرت سالم بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں نے عید الفطر کا چاند دن میں دیکھا تو عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے اپنا روزہ رات تک پورا کیا اور کہا کہ ابھی دیر نہیں جب تک وہاں سے دکھائی نہ دے جہاں سے دیکھا جاتا ہے۔

(۷۹۸۷) وَرَوَاهُ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُولُ : إِنَّ نَاسًا يُفْطِرُونَ إِذَا رَأَوُا الْهِلاَلَ نَهَارًا وَإِنَّهُ لاَ يَصْلُحُ لَكُمْ أَنْ تُفْطِرُوا حَتَّى تَرَوْهُ لَيْلاً مِنْ حَيْثُ يُرَى.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو نَصْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ فَذَكَرَهُ.

وَرُوِّينَا فِي ذَلِكَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا. [صحیح۔ رجالہ ثقات]

(۷۹۸۷) سالم فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے تھے: جب لوگ دن میں چاند دیکھتے ہیں تو افطار کر لیتے ہیں۔ یہ تمہارے لیے درست نہیں کہ تم افطار کرو حتیٰ کہ تم رات کو دیکھو جہاں سے دیکھا جاتا ہے۔

(۱۸) باب مَا عَلَيْهِ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ مِنْ نِيَّةِ الصِّيَامِ لِلْغَدِ

ہر رات کل کے روزے کی نیت کرنا واجب ہے

(۷۹۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مَنْصُورٍ التَّاجِرُ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعِيدٍ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَابْنُ وَهْبٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((مَنْ لَمْ يُبَيِّتِ الصِّيَامَ قَبْلَ الْفَجْرِ فَلاَ صِيَامَ لَهُ)).

[صحیح۔ مضی تخریجه في الحديث]

(۷۹۸۸) سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے فجر سے پہلے روزے کی نیت کی اس کا روزہ نہیں۔

(۱۹) باب مَنْ أَصْبَحَ جُنُبًا فِي شَهْرِ رَمَضَانَ

اس شخص کا حکم جس نے ناپاکی کی حالت میں رمضان میں صبح کی

(۷۹۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ عَنْ أَبِي يُونُسَ مَوْلَى عَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَجُلاً قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَهِيَ تَسْمَعُ : إِنِّي أُصْبِحُ جُنُبًا وَأَنَا أُرِيدُ الصِّيَامَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((وَأَنَا أُصْبِحُ جُنُبًا وَأَنَا أُرِيدُ الصِّيَامَ فَأَغْتَسِلُ ، ثُمَّ أَصُومُ ذَلِكَ الْيَوْمَ)). فَقَالَ الرَّجُلُ : إِنَّكَ لَسْتَ مِثْلَنَا قَدْ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ. فَغَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : ((وَاللَّهِ إِنِّي لأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَخْشَاكُمْ لِلَّهِ وَأَعْلَمَكُمْ بِمَا أَتَّقِي)).

تَابَعَهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمِنْ ذَلِكَ الْوَجْهِ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ. [صحیح۔ اخرجہ مسلم]

(۷۹۸۹) سیدہ عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے کہا (اور میں سن رہی تھی) کہ میں جنابت کی حالت میں صبح کرتا ہوں اور میں نے روزہ بھی رکھنا ہوتا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں بھی جنابت کی حالت میں صبح کرتا ہوں اور میں نے بھی روزہ رکھنا ہوتا ہے۔ میں غسل کرتا ہوں، پھر اس دن کا روزہ رکھتا ہوں تو اس شخص نے کہا: آپ ﷺ ہماری طرح تو نہیں۔ آپ کے تو پہلے گناہ معاف کر دیے گئے ہیں اور بعد والے بھی تو رسول اللہ ﷺ غصے میں آ گئے اور فرمایا: اللہ کی قسم! میں تم سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والا ہوں اور میں تم سے زیادہ جانتا ہوں کہ تقویٰ کیا ہے۔

(۷۹۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ الْمِهْرَجَانِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرِ بْنِ حَزْمٍ أَنَّ أَبَا يُونُسَ مَوْلَى عَائِشَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ رَجُلاً جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- يَسْتَفْتِيهِ وَعَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَسْمَعُ مِنْ وَرَاءِ الْبَابِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ تُدْرِكُنِي الصَّلاَةُ وَأَنَا جُنُبٌ فَأَصُومُ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((وَأَنَا تُدْرِكُنِي الصَّلاَةُ وَأَنَا جُنُبٌ فَأَصُومُ)). فَقَالَ: لَسْتَ مِثْلَنَا قَدْ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ فَقَالَ: ((وَاللَّهِ إِنِّي لأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَخْشَاكُمْ لِلَّهِ وَأَعْلَمَكُمْ بِمَا أَتَّقِي)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۷۹۹۰) سیدہ عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا اور وہ فتویٰ طلب کر رہا تھا اور میں دروازے کے پیچھے سے سن رہی تھی۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! نماز کا وقت ہو جاتا ہے اور میں جنبی ہوں تو کیا میں روزہ رکھوں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے بھی نماز آ لیتی ہے اور میں جنبی ہوتا ہوں اور میں روزہ رکھتا ہوں تو اس نے کہا: آپ ﷺ ہماری طرح تو نہیں ہیں، آپ ﷺ کے تو اللہ نے پہلے گناہ معاف کر دیے ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں چاہتا ہوں کہ تم سب سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والا ہوں اور میں زیادہ جانتا ہوں کہ میں جس قدر متقی ہوں۔

(۷۹۹۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قَرَأَ عَلَيْهِ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ وَأُمِّ سَلَمَةَ زَوْجَيِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُمَا قَالَتَا: إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لَيُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ جِمَاعٍ غَيْرِ احْتِلاَمٍ ثُمَّ يَصُومُ.

(۷۹۹۱) سیدہ عائشہ ؓ اور ام سلمہ ؓ فرماتی ہیں جو نبی کریم ﷺ کی بیوی ہیں کہ اگر آپ ﷺ جماع سے جنبی حالت میں صبح

کرتے تو آپ ﷺ روزہ رکھتے۔ [صحیح۔ اخرجه مالك]

(۷۹۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ. زَادَ فِي مَتْنِهِ: ((فِي رَمَضَانَ ثُمَّ يَصُومُ))

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَذَكَرَ قَوْلَهُ فِي رَمَضَانَ. [صحیح۔ انظر قبله]

(۷۹۹۲) ابن بکیر فرماتے ہیں کہ مالک نے ایسی ہی حدیث بیان کی اور اس کے متن میں اضافہ یہ کیا (فِي رَمَضَانَ ثُمَّ يَصُومُ) کہ رمضان میں ایسا ہوتا اور آپ ﷺ روزہ رکھتے تھے۔

(۷۹۹۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ حَسَنِ بْنِ مُهَاجِرٍ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ الْحِمْيَرِيِّ أَنَّ أَبَا بَكْرِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُ: أَنَّ مَرْوَانَ أَرْسَلَهُ إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ يَسْأَلُهَا عَنِ الرَّجُلِ يُصْبِحُ جُنُبًا أَيَصُومُ؟ فَقَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ جِمَاعٍ لاَ حُلُمٍ، ثُمَّ لاَ يُفْطِرُ وَلاَ يَقْضِي.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعِيدٍ. [صحیح۔ اخرجه البخاری]

۷۹۹۳۔ ابا بکر بن عبدالرحمن فرماتے ہیں کہ مروان نے اسے ام سلمہ ؓ کی طرف بھیجا تاکہ وہ ان سے ایسے آدمی کے بارے میں پوچھیں جو صبح جنبی حالت میں کرتا ہے کہ کیا وہ روزہ رکھے؟ تو انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ جنبی حالت میں صبح کرتے اور جنبی احتلام سے نہیں بلکہ جماع سے ہوتے، پھر نہ تو آپ ﷺ روزہ چھوڑتے اور نہ ہی قضا دیتے۔

(۷۹۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَأَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُدْرِكُهُ الْفَجْرُ فِي رَمَضَانَ وَهُوَ جُنُبٌ مِنْ غَيْرِ حُلُمٍ فَيَغْتَسِلُ وَيَصُومُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ صَالِحٍ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ حَرْمَلَةَ كِلاَهُمَا عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحیح۔ انظر قبله]

(۷۹۹۴) سیدہ عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو رمضان میں فجر آلیتی اور آپ ﷺ بغیر احتلام کے جنبی ہوتے۔ پھر آپ ﷺ غسل فرماتے اور روزہ رکھتے۔

(۷۹۹۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ

سُلَیْمَانُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِیُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ سُمَیٍّ مَوْلَى أَبِی بَكْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا بَكْرِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَقُولُ: كُنْتُ وَأَبِی عِنْدَ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ وَهُوَ أَمِيرُ الْمَدِينَةِ فَذُكِرَ لَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: مَنْ أَصْبَحَ جُنُبًا أَفْطَرَ ذَلِكَ الْيَوْمَ فَقَالَ مَرْوَانُ: أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ لَتَذْهَبَنَّ إِلَى أُمَّیِ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ وَأُمِّ سَلَمَةَ فَلَتَسْأَلَنَّهُمَا عَنْ ذَلِكَ. قَالَ أَبُو بَكْرٍ: فَذَهَبَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَذَهَبْتُ مَعَهُ حَتَّى دَخَلْنَا عَلَى عَائِشَةَ فَسَلَّمَ عَلَيْهَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَقَالَ: يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّا كُنَّا عِنْدَ مَرْوَانَ فَذُكِرَ لَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ: مَنْ أَصْبَحَ جُنُبًا أَفْطَرَ ذَلِكَ الْيَوْمَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ: لَيْسَ كَمَا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ أَتَرْغَبُ عَمَّا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَفْعَلُهُ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ: لاَ وَاللَّهِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا: فَأَشْهَدُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِنْ كَانَ لَيُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ جِمَاعٍ غَيْرِ احْتِلاَمٍ، ثُمَّ يَصُومُ ذَلِكَ الْيَوْمَ قَالَ ثُمَّ خَرَجْنَا حَتَّى دَخَلْنَا عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَسَأَلَهَا عَنْ ذَلِكَ فَقَالَتْ مِثْلَ مَا قَالَتْ عَائِشَةُ فَخَرَجْنَا حَتَّى جِئْنَا مَرْوَانَ. فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ مَا قَالَتَا فَقَالَ مَرْوَانُ: أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ لَتَرْكَبَنَّ دَابَّتِی بِالْبَابِ فَلَتَأْتِيَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ فَلَتُخْبِرَنَّهُ بِذَلِكَ، فَرَكِبَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَرَكِبْتُ مَعَهُ حَتَّى أَتَيْنَا أَبَا هُرَيْرَةَ فَتَحَدَّثَ مَعَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ سَاعَةً، ثُمَّ ذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: لاَ عِلْمَ لِی بِذَلِكَ إِنَّمَا أَخْبَرَنِيهِ مُخْبِرٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِیِّ مُدْرَجًا فِی رِوَايَتِهِ عَنْ أَبِی الْيَمَانِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ أَبِی بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بِمَعْنَى هَذَا الْحَدِيثِ إِلاَّ أَنَّ فِی حَدِيثِهِ فَقَالَ: كَذَلِكَ حَدَّثَنِی الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ وَهُوَ أَعْلَمُ. [صحيح۔ هذا لفظ مالك]

(۷۹۹۵) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے صبح جنبی حالت میں کی تو وہ اس دن افطار کرے تو مروان نے کہا: اے عبدالرحمن! میں تجھے قسم دیتا ہوں کہ تو میرے ساتھ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس جائے گا اور ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس بھی۔ ابو بکر کہتے ہیں کہ پھر عبدالرحمن گیا اور میں اس کے ساتھ تھا یہاں تک کہ ہم سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آگئے تو عبدالرحمن نے سلام پیش کیا اور کہا: اے ام المومنین! ہم مروان کے پاس تھے اور تمام بات بیان کی گئی کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا: جس نے صبح جنبی حالت میں کی تو وہ اس دن افطار کرے تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: ایسے نہیں ہے جیسے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا ہے، اے عبدالرحمن! کیا تم اس سے بے رغبتی کرتے ہو جو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا؟ تو عبدالرحمان نے کہا: نہیں اللہ کی قسم یہ بات نہیں ہے تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میں گواہی دیتی ہوں کہ رسول اللہ ﷺ صبح جنبی حالت میں کرتے بغیر احتلام کے جماع کے ساتھ۔ پھر اس دن کا روزہ رکھتے تھے۔ پھر ہم نکلے اور سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے اور ان سے پوچھا تو انہوں نے بھی وہی کچھ کہا جو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا تھا، پھر ہم مروان کے پاس آئے اور عبدالرحمان نے کہا: میں تجھے قسم دیتا ہوں کہ تو میری سواری پر سوار ہو کر میرے ساتھ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس چلے گا۔ پھر عبدالرحمن سوار ہوا اور میں بھی سوار ہوا ہم ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے پھر عبدالرحمن نے ان کے ساتھ کچھ دیر تک گفتگو کی۔ پھر

یہ بات ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو بتائی تو ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا: مجھے اس بات کا کوئی علم نہیں، مجھے تو بتانے والے نے بتایا ہے۔

(۷۹۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ يَعْنِي أَبَاهُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ فِي قَصَصِهِ :مَنْ أَدْرَكَهُ الْفَجْرُ جُنُبًا فَلاَ يَصُمْ قَالَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ لأَبِيهِ فَأَنْكَرَ ذَلِكَ. فَانْطَلَقَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَانْطَلَقْتُ مَعَهُ حَتَّى دَخَلْنَا عَلَى عَائِشَةَ وَأُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَسَأَلَهُمَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ ذَلِكَ قَالَ فَكِلْتَاهُمَا قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ غَيْرِ حُلُمٍ ، ثُمَّ يَصُومُ قَالَ فَانْطَلَقْنَا حَتَّى دَخَلْنَا عَلَى مَرْوَانَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَقَالَ مَرْوَانُ :عَزَمْتُ عَلَيْكَ إِلاَّ مَا ذَهَبْتَ إِلَى أَبِي هُرَيْرَةَ وَرَدَدْتَ عَلَيْهِ مَا يَقُولُ قَالَ فَجِئْنَا أَبَا هُرَيْرَةَ وَأَبُو بَكْرٍ حَاضِرٌ ذَلِكَ كُلَّهُ قَالَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ :سَمِعْتُ ذَلِكَ مِنَ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ وَلَمْ أَسْمَعْهُ مِنَ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ فَرَجَعَ أَبُو هُرَيْرَةَ عَمَّا كَانَ يَقُولُ فِي ذَلِكَ قُلْتُ لِعَبْدِ الْمَلِكِ قَالَتَا : فِي رَمَضَانَ قَالَ :كَذَلِكَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ غَيْرِ حُلُمٍ ثُمَّ يَصُومُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ. [صحیح۔ هذا لفظ المسلم]

(۷۹۹۶) ابوبکر فرماتے ہیں کہ میں نے سنا کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ جس نے صبح جنبی حالت میں کی تو وہ روزہ نہ رکھے۔ تو میں نے یہ بات عبدالرحمن سے کہی تو انہوں نے انکار کردیا، پھر عبدالرحمن اور میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اور ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے اور عبدالرحمان نے ان سے یہ بات پوچھی تو ان دونوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ جنبی ہونے کی حالت میں صبح کرتے تھے بغیر احتلام کے جماع کے ساتھ، پھر آپ ﷺ روزہ رکھتے۔ پھر ہم مروان کے پاس آئے اور عبدالرحمن نے انہیں تمام بات بتائی تو مروان رضی اللہ عنہ نے کہا: میں اس بات پر قائم ہوں۔ مگر تو ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی طرف جا اور دیکھ کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں: پھر ہم ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور ابوبکر تمام معاملے میں ہمارے ساتھ تھا تو عبدالرحمن نے یہ بات ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے سامنے بیان کی تو ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے یہ بات فضل بن عباس رضی اللہ عنہ سے سنی ہے، نبی کریم ﷺ سے نہیں سنی تو ابوہریرہ رضی اللہ عنہ جو کہا کرتے تھے اس سے رجوع کرلیا۔ میں نے عبدالملک سے کہا: ان دونوں نے کہا: رمضان میں وہ صبح کرتے اس حال میں کہ بغیر احتلام کے جنبی ہوتے پھر روزہ رکھتے۔

(۷۹۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ هُوَ ابْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ :أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَجَعَ عَنْ قَوْلِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ. [ضعیف]

(۷۹۹۷) قتادہ سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے موت سے پہلے ہی اپنے اس قول سے رجوع

کر لیا۔

(۷۹۹۸) قَالَ وَأَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ الْمَكِّيُّ قَالَ قَالَ عَطَاءٌ : رَجَعَ أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ قَوْلِهِ رُجُوعًا حَسَنًا يَعْنِي فِي الْجُنُبِ إِذَا أَصْبَحَ وَلَمْ يَغْتَسِلْ.

وَرُوِّينَا عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ الْمُنْذِرِ أَنَّهُ قَالَ : أَحْسَنُ مَا سَمِعْتُ فِي هَذَا أَنْ يَكُونَ ذَلِكَ مَحْمُولاً عَلَى النَّسْخِ وَذَلِكَ أَنَّ الْجِمَاعَ كَانَ فِي أَوَّلِ الإِسْلاَمِ مُحَرَّمًا عَلَى الصَّائِمِ فِي اللَّيْلِ بَعْدَ النَّوْمِ كَالطَّعَامِ وَالشَّرَابِ ، فَلَمَّا أَبَاحَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْجِمَاعَ إِلَى طُلُوعِ الْفَجْرِ جَازَ لِلْجُنُبِ إِذَا أَصْبَحَ قَبْلَ يَغْتَسِلَ أَنْ يَصُومَ ذَلِكَ الْيَوْمَ لاِرْتِفَاعِ الْحَظْرِ. فَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يُفْتِي بِمَا سَمِعَهُ مِنَ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ عَلَى الأَمْرِ الأَوَّلِ وَلَمْ يَعْلَمْ بِالنَّسْخِ ، فَلَمَّا سَمِعَ خَبَرَ عَائِشَةَ وَأُمِّ سَلَمَةَ صَارَ إِلَيْهِ.

(۷۹۹۸) عمر بن قیس مکی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عطاء نے کہا: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے جنبی کے بارے میں بہت اچھا رجوع کیا کہ جب وہ اس حالت میں صبح کرتے اور غسل نہ کرے۔

ابوبکر بن منذر فرماتے ہیں: اس سلسلے میں سب سے اچھی بات وہ ہے جو میں نے سنی ہے کہ یہ نسخ پر محمول ہے۔ دراصل ابتدائے اسلام میں سو جانے کے بعد کھانے پینے کی طرح جماع بھی حرام تھا۔ پھر جب اللہ تعالیٰ نے جماع کو طلوع فجر تک جائز قرار دیا تو جنبی کے لیے یہ بھی جائز ہو گیا کہ وہ اس دن غسل کرنے سے پہلے روزہ رکھ لے، اس لیے کہ ممنوعیت ختم ہو گئی تھی۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اسی کے مطابق فتویٰ دیتے تھے۔ جو انہوں نے فضل بن عباس رضی اللہ عنہ سے سنا تھا اور انہیں منسوخ ہونے کا علم نہ تھا، پھر جب انہوں نے حضرت عائشہ اور ام سلمہ کی حدیث سنی تو اس کی طرف رجوع کر لیا۔

(۲۰) باب الْوَقْتِ الَّذِي يَحْرُمُ فِيهِ الطَّعَامُ عَلَى الصَّائِمِ

اس وقت کا بیان جس میں روزے دار پر کھانا حرام ہو جاتا ہے

(۷۹۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ بِنَيْسَابُورَ وَأَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ أَحْمَدَ الْفَقِيهُ بِالطَّابَرَانِ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حُصَيْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ : لَمَّا نَزَلَتْ ﴿كُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ﴾ الآيَةَ عَمَدْتُ إِلَى عِقَالَيْنِ عِقَالٍ أَبْيَضَ وَعِقَالٍ أَسْوَدَ فَجَعَلْتُهُمَا تَحْتَ وِسَادَتِي فَجَعَلْتُ أَقُومُ مِنَ اللَّيْلِ فَأَنْظُرُ فَلاَ يَتَبَيَّنُ لِي فَلَمَّا أَصْبَحْتُ غَدَوْتُ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَأَخْبَرْتُهُ فَضَحِكَ وَقَالَ : ((إِنْ كَانَ وِسَادُكَ لَعَرِيضًا ، إِنَّمَا ذَاكَ بَيَاضُ النَّهَارِ مِنْ سَوَادِ اللَّيْلِ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ مِنْهَالٍ عَنْ هُشَيْمٍ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ

خُصَيْنٍ. [صحیح۔ اخرجه البخاری]

(۷۹۹۹) عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت ﴿كُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ﴾ نازل ہوئی تو میں نے دو دھاگے لیے ایک سفید اور ایک سیاہ اور انہیں اپنے تکیے کے نیچے رکھ دیا، پھر میں رات کو اٹھ کر دیکھ لیتا تو وہ میرے لیے واضح نہ ہوئے، جب میں نے صبح کی تو میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور اپنا عمل بتایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا دیے اور فرمایا: تیرا تکیہ بہت چوڑا ہے۔ بیشک اس سے دن کی سفیدی کا رات کے اندھیرے سے جدا ہونا مراد ہے۔

(۸۰۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : نَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ ﴿وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الأَسْوَدِ﴾ وَلَمْ يَنْزِلْ ﴿مِنَ الْفَجْرِ﴾ قَالَ : وَكَانَ رِجَالٌ إِذَا أَرَادُوا الصَّوْمَ رَبَطَ أَحَدُهُمْ فِي رِجْلَيْهِ الْخَيْطَ الأَسْوَدَ وَالْخَيْطَ الأَبْيَضَ ، فَلاَ يَزَالُ يَأْكُلُ وَيَشْرَبُ حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَهُ رِئْيُهُمَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى بَعْدَ ذَلِكَ ﴿مِنَ الْفَجْرِ﴾ فَعَلِمُوا أَنَّهُ إِنَّمَا يَعْنِي بِذَلِكَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ.

قَالَ ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ وَحَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ بِنَحْوِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ بِالإِسْنَادَيْنِ جَمِيعًا ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَهْلٍ وَأَبِي بَكْرِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ ابْنِ أَبِي مَرْيَمَ بِالإِسْنَادِ الأَوَّلِ. [صحیح۔ اخرجه البخاری]

(۸۰۰۰) سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت ﴿وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ﴾ نازل ہوئی اور من الفجر کے لفظ نازل نہ ہوئے تو لوگ جب روزے کا ارادہ کرتے تو اپنی ٹانگ کے ساتھ دو سیاہ و سفید دھاگے باندھ لیتے۔ پھر وہ کھاتے پیتے رہتے جب تک ان کی رنگت واضح نہ ہو جاتی۔ تب اللہ تعالیٰ نے یہ نازل فرمایا: من الفجر۔ پھر انہیں علم ہوا کہ اس سے مراد تو رات اور دن ہے۔

(۸۰۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مَخْلَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الدَّقَّاقُ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَوَادَةَ الْقُشَيْرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم- : ((لاَ يَغُرَّنَّكُمْ مِنْ سُحُورِكُمْ أَذَانُ بِلاَلٍ وَلاَ بَيَاضُ الأُفُقِ الْمُسْتَطِيلُ هَكَذَا حَتَّى يَسْتَطِيرَ هَكَذَا)). وَحَكَى حَمَّادٌ بِيَدِهِ قَالَ يَعْنِي مُعْتَرِضًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيِّ. [صحیح۔ اخرجه مسلم]

(۸۰۰۱) سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سحری کے وقت تمہیں بلال کی اذان دھوکہ نہ دے، کیوں کہ اس وقت سفیدی کناروں میں نہیں پھیلتی، بلکہ وہ اس طرح لمبی ہوتی ہے جب تک اس طرح نہ پھیل جائے۔

(۸۰۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :((هُمَا فَجْرَانِ فَأَمَّا الَّذِي كَأَنَّهُ ذَنَبُ السِّرْحَانِ فَإِنَّهُ لاَ يُحِلُّ شَيْئًا وَلاَ يُحَرِّمُهُ ، وَأَمَّا الْمُسْتَطِيلُ الَّذِي يَأْخُذُ بِالأُفُقِ فَإِنَّهُ يُحِلُّ الصَّلاَةَ وَيُحَرِّمُ الطَّعَامَ)). هَذَا مُرْسَلٌ وَقَدْ رُوِيَ مَوْصُولاً بِذِكْرِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فِيهِ. [صحیح۔ اخرجہ ابن ابی شیبہ]

(۸۰۰۲) عبدالرحمن بن ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو فجریں ہوتی ہیں جو فجر کا ذنب ہوتی ہے وہ بھیڑیے کی دم کی طرح ہوتی ہے وہ کسی چیز کو حرام کرتی ہے اور نہ حلال کرتی ہے، لیکن وہ جو کناروں میں پھیلی ہوتی ہے وہ کھانے کو حرام کرتی ہے اور نماز کو جائز کرتی ہے۔

(۸۰۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ : سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الشُّعَيْبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَعْفَرٍ الْبَزَّازُ الزَّيْنَبِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَرْزُوقِ بْنِ أَبِي عَوْفٍ حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحْرِزٍ الْبَغْدَادِيُّ بِالْفُسْطَاطِ بِخَبَرٍ غَرِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((الْفَجْرُ فَجْرَانِ فَأَمَّا الأَوَّلُ فَإِنَّهُ لاَ يُحَرِّمُ الطَّعَامَ وَلاَ يُحِلُّ الصَّلاَةَ ، وَأَمَّا الثَّانِي فَإِنَّهُ يُحَرِّمُ الطَّعَامَ وَيُحِلُّ الصَّلاَةَ)). لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ مُحْرِزٍ وَفِي رِوَايَةِ عَمْرٍو النَّاقِدِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :((الْفَجْرُ فَجْرَانِ فَجْرٌ يَحِلُّ فِيهِ الطَّعَامُ وَتَحْرُمُ فِيهِ الصَّلاَةُ ، وَفَجْرٌ تَحِلُّ فِيهِ الصَّلاَةُ وَيَحْرُمُ فِيهِ الطَّعَامُ)). أَسْنَدَهُ أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنِ الثَّوْرِيِّ مَوْقُوفًا عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ. [صحیح لغیرہ۔ اخرجہ ابن خزیمہ]

(۸۰۰۳) ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فجر دو طرح کی ہوتی ہے: جو پہلی ہے وہ نہ کھانا حرام کرتی ہے اور نہ ہی نماز کو جائز کرتی ہے، لیکن جو دوسری فجر ہے وہ کھانے کو حرام اور نماز کو جائز کرتی ہے۔

(۲۱) باب الْوَقْتِ الَّذِي يَحِلُّ فِيهِ فِطْرُ الصَّائِمِ

اس وقت کا بیان جس میں روزے دار کو افطار کرنا جائز ہو جاتا ہے

(۸۰۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِذَا أَقْبَلَ اللَّيْلُ مِنْ هَا هُنَا وَأَدْبَرَ النَّهَارُ مِنْ هَا هُنَا وَغَرَبَتِ الشَّمْسُ فَقَدْ أَفْطَرَ الصَّائِمُ)).
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحُمَيْدِيِّ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ .

[صحيح۔ اخرجه البخاری]

(۸۰۰۴) ہشام بن عروہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے خبر دی کہ میں نے عاصم بن عمر رضی اللہ عنہ سے سنا وہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب رات ادھر سے آجائے اور دن ادھر کو چلا جائے اور سورج غروب ہو جائے تو روزہ دار روزہ افطار کرے گا۔

(۸۰۰۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَرَشِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ : كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي سَفَرٍ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ فَلَمَّا غَابَتِ الشَّمْسُ قَالَ :يَا فُلاَنُ انْزِلْ فَاجْدَحْ لَنَا . قَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عَلَيْكَ نَهَارًا. قَالَ :((انْزِلْ فَاجْدَحْ لَنَا)). فَنَزَلَ فَجَدَحَ لَهُ فَأَتَاهُ فَشَرِبَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- ثُمَّ قَالَ بِيَدِهِ :((إِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ مِنْ هَا هُنَا وَجَاءَ اللَّيْلُ مِنْ هَا هُنَا فَقَدْ أَفْطَرَ الصَّائِمُ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى ، وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ. [صحيح۔ اخرجه البخاری]

(۸۰۰۵) عبداللہ بن ابی اوفی فرماتے ہیں کہ ایک سفر میں ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے اور رمضان کا مہینہ تھا۔ جب سورج غروب ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے فلاں! اترو اور ہمارے لیے ستو بنا۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! ابھی تو دن ہے آپ ﷺ نے فرمایا: اترو اور ہمارے لیے ستو بنا، پھر وہ اترا اور ستو بنا کر آپ ﷺ کے پاس گیا تو آپ ﷺ نے پیا، پھر اپنے ہاتھ سے فرمایا (اشارہ کیا) جب سورج ادھر غائب ہو جائے اور ادھر سے رات آجائے تو روزہ دار افطار کر لے۔

(۴۲) باب التَّغْلِيظِ عَلَى مَنْ أَفْطَرَ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ

غروبِ شمس سے پہلے افطار کرنے پر وعید کا بیان

(۸۰۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ بْنِ سَابِقٍ الْخَوْلاَنِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ أَبِي يَحْيَى الْكَلاَعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو أُمَامَةَ الْبَاهِلِيُّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : ((بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ إِذْ أَتَانِي رَجُلاَنِ فَأَخَذَا بِضَبْعَيَّ فَأَتَيَا بِي جَبَلاً وَعْرًا فَقَالاَ لِي : اصْعَدْ فَقُلْتُ :إِنِّي لاَ أُطِيقُهُ فَقَالاَ :إِنَّا سَنُسَهِّلُهُ لَكَ فَصَعِدْتُ حَتَّى إِذَا كُنْتُ فِي سَوَاءِ الْجَبَلِ إِذَا أَنَا بِأَصْوَاتٍ شَدِيدَةٍ فَقُلْتُ :مَا هَذِهِ الأَصْوَاتُ قَالُوا :هَذَا

عُوَاءُ أَهْلِ النَّارِ ، ثُمَّ انْطُلِقَ بِي فَإِذَا أَنَا بِقَوْمٍ مُعَلَّقِينَ بِعَرَاقِيبِهِمْ مُشَقَّقَةٌ أَشْدَاقُهُمْ تَسِيلُ أَشْدَاقُهُمْ دَمًا قَالَ قُلْتُ : مَنْ هَؤُلاَءِ قَالَ : هَؤُلاَءِ الَّذِينَ يُفْطِرُونَ قَبْلَ تَحِلَّةِ صَوْمِهِمْ)). [صحیح۔ اخرجہ الحاکم]

(۸۰۰۶) ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ ایک دفعہ میں سو رہا تھا تو میرے پاس دو آدمی آئے اور انہوں نے مجھے کندھوں سے پکڑا اور جبل احد پر لے آئے اور مجھ سے کہنے لگے: اس پر چڑھو، میں نے کہا: میں اس پر چڑھنے کی طاقت نہیں رکھتا ہوں۔ انہوں نے کہا: ہم آپ کے لیے اس کو آسان کر دیں گے تو میں اس پر چڑھ جاتی کہ جب میں پہاڑ پر آیا تو میں نے شدید آوازیں سنیں تو میں نے کہا: یہ آوازیں کیسی ہیں؟ انہوں نے کہا: یہ جہنمیوں کی چیخ و پکار ہے۔ پھر مجھے آگے لے جایا گیا یہاں تک کہ میں ایک ایسی قوم کے پاس تھا جو اُلٹے لٹکائے ہوئے تھے اور ان کی باچھیں چیری ہوئی تھیں اور ان سے خون بہہ رہا تھا۔ میں نے کہا: یہ کون لوگ ہیں؟ تو انہوں نے کہا: یہ وہ لوگ ہیں جو افطار کے جائز ہونے سے پہلے افطار کر لیتے تھے۔

(۲۳) باب مَنْ أَكَلَ وَهُوَ يَرَى أَنَّ الْفَجْرَ لَمْ يَطْلُعْ ثُمَّ بَانَ أَنَّهُ كَانَ قَدْ طَلَعَ

اس شخص کا حکم جو کھاتا رہا اور سمجھا کہ فجر طلوع نہیں ہوئی، پھر اسے معلوم ہوا کہ فجر طلوع ہو چکی تھی

(۸۰۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ : الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَمَنْصُورٌ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ قَالَ : سُئِلَ ابْنُ مَسْعُودٍ عَنْ رَجُلٍ تَسَحَّرَ وَهُوَ يَرَى أَنَّ عَلَيْهِ لَيْلاً وَقَدْ طَلَعَ الْفَجْرُ؟ فَقَالَ : مَنْ أَكَلَ مِنْ أَوَّلِ النَّهَارِ فَلْيَأْكُلْ مِنْ آخِرِهِ. [صحیح۔ رجالہ ثقات]

(۸۰۰۷) یحییٰ بن جزار فرماتے ہیں کہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے ایسے شخص کے بارے میں پوچھا گیا جس نے سحری کی اور سمجھا کہ ابھی رات ہے۔ جب کہ فجر طلوع ہو چکی ہو تو انہوں نے کہا: جس نے دن کے شروع میں کھایا وہ اس کے آخر میں بھی کھائے۔

(۸۰۰۸) قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ أَنَّهُ قَالَ مِثْلَ ذَلِكَ. [صحیح۔ رجالہ ثقات]

(۸۰۰۸) ہشیم منصور سے روایت فرماتے ہیں کہ ابن سیرین نے ایسے ہی بیان کیا۔

(۸۰۰۹) قَالَ وَقَالَ الْحَسَنُ : يُتِمُّ صَوْمَهُ وَلاَ شَيْءَ عَلَيْهِ . [صحیح۔ تقدم سندہ]

(۸۰۰۹) یحییٰ بن جزار بیان کرتے ہیں کہ حسن نے کہا: وہ روزہ پورا کرے اور اس پر کوئی حرج نہیں۔

(۸۰۱۰) قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ مِنْ أَهْلِ دِمَشْقَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ الْمُنْذِرِ الْغَسَّانِيِّ عَنْ مَكْحُولٍ قَالَ : سُئِلَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ عَنْ رَجُلٍ تَسَحَّرَ وَهُوَ يَرَى أَنَّ عَلَيْهِ لَيْلاً وَقَدْ طَلَعَ الْفَجْرُ قَالَ : إِنْ كَانَ شَهْرَ رَمَضَانَ صَامَهُ وَقَضَى يَوْمًا مَكَانَهُ ، وَإِنْ كَانَ مِنْ غَيْرِ شَهْرِ رَمَضَانَ فَلْيَأْكُلْ مِنْ آخِرِهِ فَقَدْ أَكَلَ

مِنْ أَوَّلِهِ.

وَرُوِّينَا عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ مِثْلَ قَوْلِ ابْنِ سِيرِينَ وَعَنْ مُجَاهِدٍ مِثْلَ قَوْلِ الْحَسَنِ ، وَقَوْلُ مَنْ قَالَ يَقْضِي أَصَحُّ لِمَا مَضَى مِنَ الدَّلاَلَةِ عَلَى وُجُوبِ الصَّوْمِ مِنْ وَقْتِ طُلُوعِ الْفَجْرِ مَعَ مَا رُوِّينَا فِي هَذَا الْبَابِ مِنَ الأَثَرِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [ضعيف]

(۸۰۱۰) مکحول فرماتے ہیں: ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے اس شخص کے بارے میں پوچھا گیا جس نے سحری کی اور وہ سمجھا کہ رات ہے حالاں کہ فجر طلوع ہو چکی ہو تو انہوں نے فرمایا: اگر رمضان کا مہینہ تھا تو وہ روزہ پورا کرے گا اور قضا بھی دے گا۔ اگر رمضان کے علاوہ کی بات ہے تو وہ اس کے آخر میں بھی کھائے جس نے شروع میں کھایا۔

سعید بن جبیر رحمہ اللہ سے ابن سیرین کی سی بات بیان کی گئی ہے کہ اس کا قضا دینا زیادہ صحیح ہے اس اعتبار سے جو دلائل گزر چکے ہیں طلوع فجر کے وقت روزہ واجب ہو چکے۔

(۲۴) باب مَنْ أَكَلَ وَهُوَ يَرَى أَنَّ الشَّمْسَ قَدْ غَرَبَتْ ثُمَّ بَانَ أَنَّهَا لَمْ تَغْرُبْ

اس کا حکم جس نے کھایا اور سمجھا کہ سورج غروب ہو چکا ہے، پھر اسے علم ہوا کہ ابھی سورج غروب نہیں ہوا

(۸۰۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَاءَ قَالَتْ : أَفْطَرْنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فِي يَوْمِ غَيْمٍ ثُمَّ بَدَتْ لَنَا الشَّمْسُ فَقُلْتُ لِهِشَامٍ فَأُمِرُوا بِالْقَضَاءِ قَالَ فَبُدٌّ مِنْ ذَلِكَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ. [صحیح۔ اخرجه البخاری]

(۸۰۱۲) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں ایک بادل کے دن میں روزہ افطار کیا، پھر سورج نکل آیا تو میں نے ہشام سے کہا: پھر انہیں قضا کا حکم دیا گیا یہی اس کا حل ہے۔

(۸۰۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَخِيهِ خَالِدِ بْنِ أَسْلَمَ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَفْطَرَ فِي رَمَضَانَ فِي يَوْمٍ ذِي غَيْمٍ وَرَأَى أَنَّهُ قَدْ أَمْسَى وَغَابَتِ الشَّمْسُ. فَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَدْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ عُمَرُ : الْخَطْبُ يَسِيرٌ وَقَدِ اجْتَهَدْنَا.

قَالَ الشَّافِعِيُّ : يَعْنِي قَضَاءَ يَوْمٍ مَكَانَهُ وَعَلَى ذَلِكَ حَمَلَهُ أَيْضًا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ.

وَرَوَاهُ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَخِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ وَرُوِيَ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنْ عُمَرَ مُفَسَّرًا فِي الْقَضَاءِ. [صحيح۔ اخرجه مالك]

(۸۰۱۲) زید بن مسلم اپنے بھائی خالد بن اسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے رمضان میں ایک بادلوں کے دن میں روزہ افطار کیا۔ انہوں نے سمجھا کہ شام ہو چکی ہے اور سورج غروب ہو چکا ہے، پھر ان کے پاس ایک آدمی آیا اور اس نے کہا: اے امیر المومنین! سورج نکل آیا ہے تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: فرق تو تھوڑا ہی ہے، ویسے ہم نے اجتہاد کیا تھا۔ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں اس کے عوض ایک دن کی قضا کرے۔

(۸۰۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حَنْظَلَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأُتِيَ بِجَفْنَةٍ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ فَقَالَ الْمُؤَذِّنُ: الشَّمْسُ طَالِعَةٌ فَقَالَ: أَغْنَى اللَّهُ عَنَّا شَرَّكَ إِنَّا لَمْ نُرْسِلْكَ رَاعِيًا لِلشَّمْسِ إِنَّمَا أَرْسَلْنَاكَ دَاعِيًا إِلَى الصَّلَاةِ يَا هَؤُلَاءِ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ أَفْطَرَ فَقَضَاءُ يَوْمٍ يَسِيرٌ وَإِلَّا فَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي نُعَيْمٍ وَفِي رِوَايَةِ يَعْلَى: فَأُتِينَا بِطَعَامٍ فَأَفْطَرَ وَقَالَ: فَمَا أَيْسَرَ قَضَاءَ يَوْمٍ، وَمَنْ لَا فَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ. [صحيح۔ اخرجه عبدالرزاق]

(۸۰۱۳) علی بن حنظلہ رحمہ اللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم عمر رضی اللہ عنہ کے پاس تھے کہ رمضان کے مہینے میں ایک ٹب لایا گیا، موذن نے کہا: ابھی سورج ہے تو انہوں نے کہا: اللہ ہمیں تیرے شر سے محفوظ رکھے، ہم نے تجھے سورج دیکھنے کے لیے نہیں بھیجا، ہم نے تجھے نماز کی طرف بلانے کے لیے بھیجا ہے۔ پھر فرمایا: اے لوگو! جس نے تم میں سے روزہ افطار کر لیا ہے وہ ایک دن کی قضا دے یا اپنے روزے کو پورا کرے۔

(۸۰۱۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ حَنْظَلَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ وَكَانَ أَبُوهُ صَدِيقًا لِعُمَرَ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ عُمَرَ فِي رَمَضَانَ فَأَفْطَرَ وَأَفْطَرَ النَّاسُ فَصَعِدَ الْمُؤَذِّنُ لِيُؤَذِّنَ فَقَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ هَذِهِ الشَّمْسُ لَمْ تَغْرُبْ. فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: كَفَانَا اللَّهُ شَرَّكَ إِنَّا لَمْ نَبْعَثْكَ رَاعِيًا، ثُمَّ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: مَنْ كَانَ أَفْطَرَ فَلْيَصُمْ يَوْمًا مَكَانَهُ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ بِمَعْنَاهُ أَبُو إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حَنْظَلَةَ وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عُمَرَ.

[صحيح۔ انظر قبله]

(۸۰۱۴) علی بن حنظلہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ان کے والد کا والد عمر رضی اللہ عنہ کے دوست تھے۔ وہ کہتے ہیں : میں ایک مرتبہ رمضان میں عمر رضی اللہ عنہ کے پاس تھا تو انہوں نے روزہ افطار کیا اور لوگوں نے بھی روزہ افطار کر لیا پھر موذن اذان کے لیے اوپر چڑھا تو اس نے کہا: لوگو یہ رہا سورج ابھی تو غروب نہیں ہوا تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ ہمیں تیرے شر سے کافی ہو، ہم نے تجھے یہ دیکھنے کے لیے نہیں بھیجا۔ پھر عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: جس نے تم میں سے افطار کر لیا ہے وہ اس کے عوض ایک روزہ رکھے۔

(۸۰۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ زِيَادٍ يَعْنِي ابْنَ عِلاَقَةَ عَنْ بِشْرِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كُنْتُ عِنْدَهُ عَشِيَّةً فِي رَمَضَانَ وَكَانَ يَوْمَ غَيْمٍ فَظَنَّ أَنَّ الشَّمْسَ قَدْ غَابَتْ فَشَرِبَ عُمَرُ وَسَقَانِي ، ثُمَّ نَظَرُوا إِلَيْهَا عَلَى سَفْحِ الْجَبَلِ فَقَالَ عُمَرُ : لاَ نُبَالِي وَاللَّهِ نَقْضِي يَوْمًا مَكَانَهُ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الْوَلِيدُ بْنُ أَبِي ثَوْرٍ عَنْ زِيَادٍ.

وَفِي تَظَاهُرِ هَذِهِ الرِّوَايَاتِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الْقَضَاءِ دَلِيلٌ عَلَى خَطَإِ رِوَايَةِ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ فِي تَرْكِ الْقَضَاءِ ، وَهِيَ فِيمَا. [صحیح لغیرہ]

(۸۰۱۵) بشر بن قیس عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں رمضان میں عمر رضی اللہ عنہ کے پاس تھا اور اس دن بادل چھائے ہوئے تھے، انہوں نے سمجھا کہ سورج غروب ہو چکا ہے تو عمر رضی اللہ عنہ نے پیا اور مجھے بھی پلایا، پھر انہوں نے اسے پہاڑ کے دامن میں دیکھا تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: کوئی بات نہیں ہم اس کے عوض ایک روزہ رکھیں گے۔

عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے ان روایات کا واضح آنا غلطی کی صورت میں قضا کے واجب ہونے کی دلیل ہے اور زید بن وھب کی روایت کے مطابق قضا کے ترک کی ہے۔

(۸۰۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ : بَيْنَمَا نَحْنُ جُلُوسٌ فِي مَسْجِدِ الْمَدِينَةِ فِي رَمَضَانَ وَالسَّمَاءُ مُتَغَيِّمَةٌ فَرَأَيْنَا أَنَّ الشَّمْسَ قَدْ غَابَتْ وَأَنَّا قَدْ أَمْسَيْنَا فَأُخْرِجَتْ لَنَا عِسَاسٌ مِنْ لَبَنٍ مِنْ بَيْتِ حَفْصَةَ فَشَرِبَ عُمَرُ وَشَرِبْنَا فَلَمْ نَلْبَثْ أَنْ ذَهَبَ السَّحَابُ وَبَدَتِ الشَّمْسُ فَجَعَلَ بَعْضُنَا يَقُولُ لِبَعْضٍ : نَقْضِي يَوْمَنَا هَذَا. فَسَمِعَ ذَلِكَ عُمَرُ فَقَالَ : وَاللَّهِ لاَ نَقْضِيهِ وَمَا تَجَانَفْنَا لإِثْمٍ.

كَذَا رَوَاهُ شَيْبَانُ.

وَرَوَاهُ حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ وَكَانَ يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ الْفَارِسِيُّ يَحْمِلُ عَلَى زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ بِهَذِهِ الرِّوَايَةِ الْمُخَالِفَةِ لِلرِّوَايَاتِ الْمُتَقَدِّمَةِ وَيَعُدُّهَا مِمَّا خُولِفَ فِيهِ وَزَيْدٌ ثِقَةٌ إِلاَّ أَنَّ الْخَطَأَ غَيْرُ مَأْمُونٍ وَاللَّهُ يَعْصِمُنَا مِنَ الزَّلَلِ وَالْخَطَإِ بِمَنِّهِ وَسِعَةِ رَحْمَتِهِ. [منکر۔ اخرجہ الفسوی]

(۸۰۱۶) زید بن وھب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم مدینے کی مسجد میں بیٹھے تھے، رمضان کی بات ہے اور آسمانوں پر بادل تھے۔ ہم نے سوچا کہ سورج غروب ہو چکا ہے اور ہم نے شام کر لی تو ہمارے لیے بیت حفصہ سے دودھ کا ایک ٹب نکالا گیا تو عمر رضی اللہ عنہ نے پیا اور ہم نے بھی پیا۔ ہم ابھی تھوڑی دیر ہی ٹھہرے تھے کہ بادل چھٹ گئے اور سورج نکلا تو ہم میں سے بعض نے کہا ہم قضا کر دیں گے: یہ بات عمر رضی اللہ عنہ کو پہنچی تو انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! ہم اس کی قضا نہیں کریں گے ہم نے یہ گناہ جان بوجھ کر نہیں کیا۔

یہ روایت پہلی روایات کے مخالف ہے۔ زید ثقہ ہیں مگر خطاء سے مامون نہیں ہیں اللہ ہمیں بھولنے اور غلطی سے بچائے اپنی وسیع رحمت سے۔

(۸۰۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ صَيْفِيِّ بْنِ صُهَيْبٍ صَاحِبِ النَّبِيِّ -ﷺ- حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الأَنْصَارِيُّ وَكَانَ أَتَى عَلَيْهِ مِائَةٌ وَخَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً قَالَ : أَفْطَرْنَا مَعَ صُهَيْبٍ الْخَيْرِ أَنَا وَأَبِي فِي شَهْرِ رَمَضَانَ فِي يَوْمِ غَيْمٍ وَطَشٍّ ، فَبَيْنَا نَحْنُ نَتَعَشَّى إِذْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ. فَقَالَ صُهَيْبٌ : طُعْمَةُ اللَّهِ أَتِمُّوا صِيَامَكُمْ إِلَى اللَّيْلِ وَاقْضُوا يَوْمًا مَكَانَهُ. [ضعيف. اخرجه البخاري]

(۸۰۱۷) شعیب بن عمرو بن سلیم رضی اللہ عنہ انصاری ایک سو پندرہ سال کی عمر میں تھے، فرماتے ہیں کہ ہم نے صہیب کے ساتھ افطار کیا، میں اور میرے والد رمضان کے مہینے میں ایک بارش اور بادلوں کے دن میں ہم رات کا کھانا کھا رہے تھے کہ سورج ظاہر ہو گیا تو صہیب رضی اللہ عنہ نے کہا: یہ اللہ کی طرف سے کھلانا تھا لہٰذا تم اپنا روزہ رات تک پورا کرو اور اس کی جگہ ایک روزہ کی قضا کرنا۔

(۲۵) باب مَنْ طَلَعَ الْفَجْرُ وَفِي فِيهِ شَيْءٌ لَفَظَهُ وَأَتَمَّ صَوْمَهُ

اس شخص کا حکم جس پر فجر طلوع ہو گئی اور اس کے منہ میں کچھ تھا اس نے اسے پھینک دیا اور روزہ مکمل کیا

(۸۰۱۸) اسْتِدْلاَلاً بِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمْدَانَ الْجَلاَّبُ بِهَمَذَانَ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ نَصْرٍ الرَّازِيَّانِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الأَشَجِّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ سُوَيْدٍ الأَنْصَارِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ : قَالَ هَشِشْتُ يَوْمًا فَقَبَّلْتُ وَأَنَا صَائِمٌ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقُلْتُ : صَنَعْتُ الْيَوْمَ أَمْرًا عَظِيمًا قَبَّلْتُ وَأَنَا صَائِمٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((أَرَأَيْتَ لَوْ تَمَضْمَضْتَ بِمَاءٍ وَأَنْتَ صَائِمٌ)). قَالَ فَقُلْتُ : لاَ بَأْسَ بِذَلِكَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم- : ((فَفِيمَ)).

. قَالَ الشَّافِعِيُّ : فَإِنِ ازْدَرَدَهُ بَعْدَ الْفَجْرِ قَضَى يَوْمًا مَكَانَهُ. قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ. [صحيح. اخرجه الحاكم]

(۸۰۱۸) عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک دن میں بیوی کے قریب ہوا اور بوسہ دیا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور میں روزے سے تھا۔ میں نے کہا: میں نے آج بہت بڑا گناہ کیا ہے، کہ میں نے روزے کی حالت میں بوسہ دیا ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیرا کیا خیال ہے اگر تو روزے کی حالت میں پانی سے کلی کرے۔ وہ کہتے ہیں: میں نے کہا: اس کا کوئی حرج نہیں ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر کس بات سے پریشان ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر بعد فجر لقمہ نگلا ہے تو اس کے عوض ایک دن کی قضا کرے گا

(۸۰۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ النَّرْسِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الرِّيَاحِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ : ((إِذَا سَمِعَ أَحَدُكُمُ النِّدَاءَ وَالإِنَاءُ عَلَى يَدِهِ فَلاَ يَضَعْهُ حَتَّى يَقْضِيَ حَاجَتَهُ مِنْهُ)). [حسن۔ اخرجه ابو داؤد]

(۸۰۱۹) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اذان سنے اور برتن اس کے ہاتھ میں ہو تو اسے اتنی دیر نہ رکھے جب تک اس سے اپنی ضرورت پوری نہ کر لے۔

(۸۰۲۰) قَالَ وَحَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِثْلَهُ. قَالَ الرِّيَاحِيُّ فِي رِوَايَتِهِ وَزَادَ فِيهِ : وَكَانَ الْمُؤَذِّنُونَ يُؤَذِّنُونَ إِذَا بَزَغَ الْفَجْرُ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ حَمَّادٍ.

وَهَذَا إِنْ صَحَّ فَهُوَ مَحْمُولٌ عِنْدَ عَوَامِّ أَهْلِ الْعِلْمِ عَلَى أَنَّهُ -ﷺ- عَلِمَ أَنَّ الْمُنَادِيَ كَانَ يُنَادِي قَبْلَ طُلُوعِ الْفَجْرِ بِحَيْثُ يَقَعُ شُرْبُهُ قُبَيْلَ طُلُوعِ الْفَجْرِ وَقَوْلُ الرَّاوِي وَكَانَ الْمُؤَذِّنُونَ يُؤَذِّنُونَ إِذَا بَزَغَ يَحْتَمِلُ أَنْ يَكُونَ خَبَرًا مُنْقَطِعًا مِمَّنْ دُونَ أَبِي هُرَيْرَةَ أَوْ يَكُونَ خَبَرًا عَنِ الأَذَانِ الثَّانِي وَقَوْلُ النَّبِيِّ -ﷺ- : ((إِذَا سَمِعَ أَحَدُكُمُ النِّدَاءَ وَالإِنَاءُ عَلَى يَدِهِ)). خَبَرًا عَنِ النِّدَاءِ الأَوَّلِ لِيَكُونَ مُوَافِقًا لِمَا. [حسن۔ انظر قبله]

(۸۰۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ موذن اذان کہتے جب فجر روشن ہو جاتی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اذان سنے اور برتن اس کے ہاتھ میں ہو تو ضرورت پوری کر لے۔

(۸۰۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ وَالْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((لاَ يَمْنَعَنَّ أَحَدًا مِنْكُمْ أَذَانُ بِلاَلٍ مِنْ سُحُورِهِ ، فَإِنَّمَا يُنَادِي لِيُوقِظَ نَائِمَكُمْ وَيَرْجِعَ قَائِمَكُمْ)).

قَالَ جَرِيرٌ فِي حَدِيثِهِ : وَلَيْسَ أَنْ يَقُولَ هَكَذَا وَلَكِنْ يَقُولُ هَكَذَا الْفَجْرُ هُوَ الْمُعْتَرِضُ وَلَيْسَ بِالْمُسْتَطِيلِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ أَوْجُهٍ عَنِ التَّيْمِيِّ.

[صحيح۔ اخرجه البخاري]

(۸۰۲۱) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کسی کو بلال کی اذان سحری سے نہ روکے، وہ تو تمہیں نیند سے بیدار کرنے کے لیے اذان کہتا ہے اور قیام کرنے والے کو لوٹاتا ہے۔

جریر فرماتے ہیں کہ انہوں نے لمبائی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فجر کی نشاندہی نہیں کی، بلکہ چوڑائی کی طرف اشارہ کیا کیوں کہ وہ لمبائی میں نہیں ہوتی۔

(۸۰۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَعَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالاَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِنَّ بِلاَلاً يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى تَسْمَعُوا أَذَانَ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ كِلاَهُمَا عَنْ أَبِي أُسَامَةَ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۸۰۲۲) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیشک بلال رات کو اذان کہتا ہے، سو تم کھاؤ پیو یہاں تک کہ ابن ام مکتوم کی اذان سن لو۔

(۸۰۲۳) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ أَبِي هُبَيْرَةَ عَنْ جَدِّهِ شَيْبَانَ قَالَ : دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَتَأَذَّنْتُ فَتَنَحَّيْتُ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((أَبَا يَحْيَى)). قَالَ : نَعَمْ قَالَ : ((ادْنُهْ هَلُمَّ الْغَدَاءِ)). قُلْتُ : إِنِّي أُرِيدُ الصَّوْمَ قَالَ : ((وَأَنَا أُرِيدُ الصَّوْمَ وَلَكِنْ مُؤَذِّنُنَا فِي بَصَرِهِ سُوءٌ أَوْ شَيْءٌ أَذَّنَ قَبْلَ أَنْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ)). كَذَا رَوَاهُ حَفْصٌ.

وَرَوَاهُ شَرِيكٌ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ الأَنْصَارِيِّ وَهُوَ أَبُو هُبَيْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ.

وَالْحَدِيثُ يَنْفَرِدُ بِهِ أَشْعَثُ بْنُ سَوَّارٍ فَإِنْ صَحَّ فَكَأَنَّ ابْنَ أُمِّ مَكْتُومٍ وَقَعَ تَأْذِينُهُ قَبْلَ الْفَجْرِ فَلَمْ يَمْتَنِعْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنَ الأَكْلِ وَعَلَى هَذَا الَّذِي ذَكَرْنَا تَاتَفِقُ الأَخْبَارُ وَلاَ تَخْتَلِفُ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

[حسن لغيره۔ اخرجه الطبراني]

(۸۰۲۳) شیبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مسجد میں داخل ہوا اور میں نے اذان کہی اور کونے میں بیٹھ گیا تو مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابو یحییٰ! میں نے کہا: جی ہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قریب ہو اور کھانے لے۔ میں نے کہا: میں روزہ رکھنا چاہتا ہوں۔

آپ ﷺ نے فرمایا: میں بھی روزہ رکھنا چاہتا ہوں۔ لیکن ہمارے مؤذن کے آنکھ میں برائی ہے یا کچھ اور ہے کہ اس نے طلوع فجر سے پہلے اذان کہہ دی۔

اس حدیث میں اشعث بن سوار اکیلے ہیں۔ اگر یہ صحیح ہے جیسے ابن مکتوم رضی اللہ عنہ کی اذان فجر سے پہلے ہوئی تو آپ ﷺ نے کھانے سے منع نہیں کیا، اسی وجہ سے ہم نے اس کا تذکرہ کیا ہے اور تمام اخبار موافق نہیں۔

(۲۶) باب مَنْ طَلَعَ الْفَجْرُ وَهُوَ مُجَامِعٌ أَخْرَجَهُ مِنْ سَاعَتِهِ وَأَتَمَّ صَوْمَهُ

اس شخص کا بیان جو جماع کی حالت میں ہو اور فجر طلوع ہو جائے اور وہ روزہ پورا کرے

(۸۰۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ: لَوْ نُودِيَ بِالصَّلاَةِ وَالرَّجُلُ عَلَى امْرَأَتِهِ لَمْ يَمْنَعْهُ ذَلِكَ أَنْ يَصُومَ إِذَا أَرَادَ الصِّيَامَ قَامَ وَاغْتَسَلَ ثُمَّ أَتَمَّ صِيَامَهُ.

[حسن۔ رجاله ثقات]

(۸۰۲۴) نافع فرماتے ہیں: عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے تھے کہ اگر نماز کے لیے اذان ہو جائے اور آدمی اپنی بیوی پر ہو تو یہ عمل اسے نہیں روکتا کہ وہ روزہ رکھے، جب وہ روزے کا ارادہ رکھتا ہو۔ وہ کھڑا ہو غسل کرے اور روزہ پورا کرے۔

(۲۷) باب مَنْ ذَرَعَهُ الْقَيْءُ لَمْ يُفْطِرْ وَمَنِ اسْتَقَاءَ أَفْطَرَ

جسے قے آئے تو اس کا روزہ نہیں ٹوٹتا اور جس نے خود قے کی اس کا روزہ ٹوٹ گیا

(۸۰۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ: وَمَنْ تَقَيَّأَ وَهُوَ صَائِمٌ وَجَبَ عَلَيْهِ الْقَضَاءُ، وَمَنْ ذَرَعَهُ الْقَيْءُ فَلاَ قَضَاءَ عَلَيْهِ وَبِهَذَا أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ. [صحيح۔ الى الشافعی]

(۸۰۲۵) ربیع بن سلیمان فرماتے ہیں کہ ہمیں امام شافعی رحمہ اللہ نے خبر دی کہ جس نے جان بوجھ کر قے کی، اس پر قضا واجب ہے اور جسے قے آ جائے اس پر قضا نہیں ہے۔ یہ خبر ہمیں مالک نے دی۔

(۸۰۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّبِيعِيُّ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَأَبُو نَصْرٍ: مَنْصُورُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمُفَسِّرُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ: مَنْ ذَرَعَهُ الْقَيْءُ فَلاَ قَضَاءَ عَلَيْهِ وَمَنِ اسْتَقَاءَ فَعَلَيْهِ الْقَضَاءُ. [صحيح]

(۸۰۲۶) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جسے خود قے آ جائے اس پر قضا نہیں اور جو جان بوجھ کر قے کرے اس پر قضا واجب ہے۔

(۸۰۲۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو الْحَسَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو نَصْرٍ :مَنْصُورُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَنْزِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا شَدَّادُ بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْخَيْرِ :جَامِعُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((مَنْ ذَرَعَهُ الْقَيْءُ وَهُوَ صَائِمٌ فَلَيْسَ عَلَيْهِ قَضَاءٌ وَإِنِ اسْتَقَاءَ فَلْيَقْضِ)). [صحیح۔ اخرجہ ابو داؤد]

(۸۰۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جسے قے آ جائے اور وہ روزے سے ہو تو اس پر قضا نہیں اور اگر خود قے کی ہے تو پھر روزے کی قضا ہے جسے ادا کرے۔

(۸۰۲۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي دَاوُدَ الْبُرُلُّسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ :يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ.
تَفَرَّدَ بِهِ هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ الْقُرْدُوسِيُّ ، وَقَدْ أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي السُّنَنِ وَبَعْضُ الْحُفَّاظِ لاَ يَرَاهُ مَحْفُوظًا.
قَالَ أَبُو دَاوُدَ سَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ يَقُولُ :لَيْسَ مِنْ ذَا شَيْءٌ. قُلْتُ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ ضَعِيفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَرْفُوعًا ، وَرُوِيَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ فِي الْقَيْءِ :لاَ يُفْطِرُ.
وَرُوِيَ فِي ذَلِكَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ قَوْلِهِ . [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۸۰۲۸) حفص بن غیاث فرماتے ہیں کہ ہشام بن حسان نے اسی معنی میں حدیث بیان کی اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ انھوں نے قے کے بارے میں فرمایا: وہ روزہ تو ڑتی ہے۔

(۸۰۲۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :إِذَا أَكَلَ الرَّجُلُ نَاسِيًا وَهُوَ صَائِمٌ فَإِنَّمَا هُوَ رِزْقٌ رَزَقَهُ اللَّهُ إِيَّاهُ ، وَإِذَا تَقَيَّأَ وَهُوَ صَائِمٌ فَعَلَيْهِ الْقَضَاءُ ، وَإِذَا ذَرَعَهُ الْقَيْءُ فَلَيْسَ عَلَيْهِ الْقَضَاءُ. [ضعیف]

(۸۰۲۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس نے روزے کی حالت میں بھول کر کھالیا تو وہ رزق ہے جو اللہ نے اسے عطا کیا

ہے اور جب وہ روزے کی حالت میں قے کرے تو اس پر قضا ہے اور جب زبردستی قے آجائے تو پھر قضا نہیں ہے۔

(۸۰۳۰) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَنَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ أَبِي الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَعِيشَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ هِشَامٍ حَدَّثَهُ : أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ قَالَ حَدَّثَنِي مَعْدَانُ بْنُ طَلْحَةَ أَنَّ أَبَا الدَّرْدَاءِ أَخْبَرَهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَاءَ فَأَفْطَرَ قَالَ فَلَقِيتُ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي مَسْجِدِ دِمَشْقَ فَقُلْتُ لَهُ : إِنَّ أَبَا الدَّرْدَاءِ أَخْبَرَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَاءَ فَأَفْطَرَ فَقَالَ : صَدَقَ وَأَنَا صَبَبْتُ عَلَيْهِ وَضُوءَهُ. هَذَا حَدِيثٌ مُخْتَلَفٌ فِي إِسْنَادِهِ فَإِنْ صَحَّ فَهُوَ مَحْمُولٌ عَلَى مَا لَوْ تَقَيَّأَ عَامِدًا وَكَأَنَّهُ -ﷺ- كَانَ مُتَطَوِّعًا بِصَوْمِهِ. وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ ثَوْبَانَ. [صحیح۔ اخرجہ ابو داؤد]

(۸۰۳۰) ابو درداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے قے کی، پھر افطار کر لیا۔ وہ کہتے ہیں: میں ثوبان سے ملا جو رسول اللہ ﷺ کا غلام تھا دمشق کی مسجد میں تو میں نے ان سے کہا: ابو درداء نے مجھے خبر دی کہ رسول اللہ ﷺ نے قے کی اور افطار کر دیا تو انہوں نے کہ سچ کہا ہے اور میں پانی انڈیل رہا تھا۔

یہ حدیث سند کے لحاظ سے مختلف ہے اگر صحیح ہے تو پھر اس پر محمول ہو کہ اگر قے جان بوجھ کر کی ہے اور آپ کا نفلی روزہ تھا۔

(۸۰۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي الْجُودِيِّ عَنْ بَلْجٍ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ الْمَهْرِيِّ قَالَ قُلْنَا لِثَوْبَانَ حَدِّثْنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَاءَ فَأَفْطَرَ. [صحیح لغیرہ۔ اخرجہ احمد]

(۸۰۳۱) ابو شیبہ مصری فرماتے ہیں کہ ہم نے ثوبان رضی اللہ عنہ سے کہا: ہمیں رسول اللہ ﷺ سے حدیث بیان کرو تو انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ نے قے کی اور پھر افطار کر دیا۔

(۸۰۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَهِيعَةَ وَالْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي مَرْزُوقٍ عَنْ حَنَشِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ : أَصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- صَائِمًا فَقَاءَ فَأَفْطَرَ فَسُئِلَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ : إِنِّي قِئْتُ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ وَهُوَ أَيْضًا مَحْمُولٌ عَلَى الْعَمْدِ. [صحیح۔ اخرجہ احمد]

(۸۰۳۲) فضالہ بن عبید فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے روزے کی حالت میں صبح کی، پھر آپ ﷺ نے قے کی اور افطار کر لیا۔ اس کے متعلق آپ ﷺ سے دریافت کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے خود قے کی تھی۔

(۸۰۳۳) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِهِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((لاَ يُفْطِرُ مَنْ قَاءَ ، وَلاَ مَنِ احْتَلَمَ ، وَلاَ مَنِ احْتَجَمَ)).

فَهَذَا مَحْمُولٌ إِنْ ثَبَتَ عَلَى مَا لَوْ ذَرَعَهُ الْقَيْءُ. [ضعیف۔ اخرجه ابو داؤد]

(۸۰۳۳) زید بن اسلم رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کے ایک صحابی سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے قے کی وہ افطار نہ کرے اور نہ ہی وہ جسے احتلام ہو جائے اور نہ ہی وہ جو سینگی لگوائے۔

(۸۰۳۴) وَقَدْ رَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((ثَلاَثٌ لاَ يُفَطِّرْنَ الصَّائِمَ. الْقَيْءُ ، وَالاِحْتِلاَمُ ، وَالْحِجَامَةُ)). وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ ضَعِيفٌ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَمَاهِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ فَذَكَرَهُ.

الْمَحْفُوظُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ هُوَ الأَوَّلُ. [منکر۔ انظر قبله]

(۸۰۳۴) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں ایسی ہیں جو روزے دار کا روزہ افطار نہیں کرتیں: قے، سینگی اور احتلام۔

(۴۸) باب مَنْ أَصْبَحَ يَوْمَ الشَّكِّ لاَ يَنْوِي الصَّوْمَ ثُمَّ عَلِمَ أَنَّهُ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ أَمْسَكَ بَقِيَّةَ يَوْمِهِ

اس کا حکم جس نے شک کے دن صبح کی اور روزے کی نیت نہ کی پھر اس نے جانا کہ رمضان کا مہینہ ہے تو وہ باقی دن میں کھانے پینے سے رُک گیا

(۸۰۳۵) اسْتِدْلاَلاً بِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الأَكْوَعِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بَعَثَ رَجُلاً مِنْ أَسْلَمَ إِلَى قَوْمِهِ يَوْمَ عَاشُورَاءَ فَقَالَ : ((مُرْهُمْ فَلْيَصُومُوا هَذَا الْيَوْمَ)). فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أُرَانِي آتِيهِمْ حَتَّى يَطْعَمُوا قَالَ : ((مَنْ طَعِمَ مِنْهُمْ فَلْيَصُمْ بَقِيَّةَ يَوْمِهِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ يَزِيدَ.

وَقَدْ رُوِيَ فِي الْحَدِيثِ : أَنَّهُ أَمَرَ بِالْقَضَاءِ وَكَذَلِكَ فِيمَا. [صحیح۔ اخرجه البخاری]

(۸۰۳۵) سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسلم قبیلے میں سے ایک آدمی کو بھیجا ان کی قوم کی طرف یوم عاشور میں بھیجا اور فرمایا: انہیں حکم دو کہ وہ اس دن کا روزہ رکھیں تو اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! مجھے بتائیں اگر وہ کھانا کھا رہے ہوں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ان میں سے کھا لیا تو وہ باقی دن میں روزہ رکھیں۔

امام بخاری نے اپنی صحیح میں نقل کیا ہے کہ اس صورت میں اسے قضا کا حکم دیا۔

(۸۰۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَسْلَمَةَ عَنْ عَمِّهِ : أَنَّ أَسْلَمَ أَتَتِ النَّبِيَّ -ﷺ- يَوْمَ عَاشُورَاءَ فَقَالَ : ((صُمْتُمْ يَوْمَكُمْ هَذَا؟)). قَالُوا : لاَ قَالَ : ((فَأَتِمُّوا بَقِيَّةَ يَوْمِكُمْ وَاقْضُوهُ)).

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي السُّنَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمِنْهَالِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو قِلاَبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمِنْهَالِ عَنْ يَزِيدَ عَنْ شُعْبَةَ.

وَوَقَعَ ذَلِكَ فِي بَعْضِ النُّسَخِ سَعِيدٌ.

وَقَدْ رَوَاهُ أَيْضًا سَعِيدٌ فَخَالَفَ شُعْبَةَ فِي الإِسْنَادِ وَالْمَتْنِ. [منكر۔ اخرجه ابوداؤد]

(۸۰۳۶) عبدالرحمان بن مسلمہ رضی اللہ عنہ اپنے چچا سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ یوم عاشور میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے آج کے دن کا روزہ رکھا ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بقیہ دن کا روزہ مکمل کرو اور اس کی قضا کرو۔

(۲۹) باب مَنْ رَأَى إِعَادَةَ صَوْمِهِ وَإِنْ لَمْ يَأْكُلْ وَلَمْ يَشْرَبْ

جس نے روزہ لوٹانے کا کہا، اگرچہ اس نے کھایا پیا نہ ہو

وَحَدِيثُ الأَمْرِ بِالْقَضَاءِ فِي صَوْمِ عَاشُورَاءَ يَحْتَمِلُ أَنْ يَكُونَ عَامًّا فِي الَّذِي أَكَلَ وَالَّذِي لَمْ يَأْكُلْ وَيَحْتَمِلُ غَيْرَ ذَلِكَ وَقَدِ اخْتَلَفُوا فِي كَوْنِهِ وَاجِبًا فِي الأَصْلِ.

(۸۰۳۷) وَقَدْ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو الْقَاسِمِ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّرَّاجُ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ الطَّرَائِفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((مَنْ لَمْ يُجْمِعِ الصِّيَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَلاَ صِيَامَ لَهُ)). [صحيح۔ مضى تخريجه]

(۸۰۳۷) سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے رات سے روزے کی نیت نہ کی اس کا روزہ نہیں۔

(۳۰) باب مَنْ أَكَلَ وَهُوَ شَاكٌّ فِي طُلُوعِ الْفَجْرِ

اس شخص کا بیان جو کھاتے ہوئے طلوع فجر میں شک کر رہا ہو

(۸۰۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي الأَعْمَشُ وَالْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الضُّحَى أَنَّ رَجُلاً قَالَ لاِبْنِ عَبَّاسٍ : مَتَى أَدَعُ السُّحُورَ؟ فَقَالَ رَجُلٌ : إِذَا شَكَكْتَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : كُلْ مَا شَكَكْتَ حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكَ. [صحیح۔ اخرجه عبدالرزاق]

(۸۰۳۸) ابوالضحیٰ بیان فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے ابن عباس سے کہا: میں سحری کب ترک کروں تو آدمی نے کہا: جب تجھے شک ہونے لگے۔ پھر ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: تو کھا۔ میں شک نہیں کہتا حتیٰ کہ وہ واضح نہ ہو جائے۔

(۸۰۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ قَالَ : أَرْسَلَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَجُلَيْنِ يَنْظُرَانِ إِلَى الْفَجْرِ فَقَالَ أَحَدُهُمَا : أَصْبَحْتَ وَقَالَ الآخَرُ : لاَ قَالَ : اخْتَلَفْتُمَا أَرِنِي شَرَابِي.

وَرُوِيَ فِي هَذَا عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ وَعُمَرَ وَابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ. [ضعیف]

(۸۰۳۹) حبیب ابن ابی ثابت رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے دو آدمیوں کو بھیجا کہ وہ فجر کو دیکھیں تو ان میں سے ایک نے تو نے صبح کر لی اور دوسرے نے کہا: تو نے صبح نہیں کی۔ انہوں نے کہا: تم اختلاف کرتے ہو میرے لیے پانی لاؤ۔

(۳۱) باب كَفَّارَةِ مَنْ أَتَى أَهْلَهُ فِي نَهَارِ رَمَضَانَ وَهُوَ صَائِمٌ

رمضان میں روزے کی حالت میں دن کے وقت بیوی سے جماع کرنے کے کفارے کا بیان

(۸۰۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- فَقَالَ : هَلَكْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ : ((وَمَا أَهْلَكَكَ؟)). قَالَ : وَقَعْتُ عَلَى امْرَأَتِي فِي رَمَضَانَ. قَالَ : ((فَهَلْ تَجِدُ مَا تُعْتِقُ رَقَبَةً)). قَالَ : لاَ قَالَ : ((فَهَلْ تَسْتَطِيعُ أَنْ تَصُومَ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ)). قَالَ : لاَ قَالَ : فَهَلْ تَجِدُ مَا تُطْعِمُ سِتِّينَ مِسْكِينًا . قَالَ : لاَ قَالَ : ثُمَّ جَلَسَ فَأُتِيَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- بِعَرَقٍ فِيهِ تَمْرٌ فَقَالَ : ((تَصَدَّقْ بِهَذَا)). فَقَالَ : أَفْقَرَ مِنَّا فَمَا بَيْنَ لاَبَتَيْهَا بَيْتٌ أَحْوَجُ إِلَيْهِ مِنَّا فَضَحِكَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- حَتَّى بَدَتْ أَنْيَابُهُ ، ثُمَّ قَالَ لَهُ : ((اذْهَبْ فَأَطْعِمْهُ أَهْلَكَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ عَلِیِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُفْیَانَ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ یَحْیَی بْنِ یَحْیَی.

[صحیح۔ اخرجہ البخاری]

(۸۰۴۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا: اے اللہ کے رسول! میں ہلاک ہو گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کس نے تجھے ہلاک کر دیا؟ اس نے کہا: رمضان میں اپنی بیوی سے جماع کر بیٹھا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تیرے پاس استطاعت ہے کہ تو غلام آزاد کرے۔ اس نے کہا: نہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تو متواتر دو مہینوں کے روزے رکھ سکتا ہے؟ اس نے کہا: نہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا آپ ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلاؤ گے؟ اس نے کہا: نہیں، پھر وہ بیٹھ گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کھجوروں کا ایک ٹوکرا لایا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کا صدقہ کر دے، پھر اس نے کہا: اس وادی میں مجھ سے زیادہ محتاج کوئی نہیں تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا دیے۔ یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی داڑھیں ظاہر ہو گئیں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے کہا: جا اپنے اہل وعیال کو کھلا دے۔

(۸۰۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الإِسْفَرَائِینِیُّ حَدَّثَنَا یُوسُفُ بْنُ یَعْقُوبَ الْقَاضِی حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِیعِ حَدَّثَنَا جَرِیرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِیدِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ الزُّهْرِیِّ عَنْ حُمَیْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَی النَّبِیِّ -ﷺ- فَقَالَ :إِنَّ الأَخِرَ وَقَعَ عَلَی امْرَأَتِهِ فِی رَمَضَانَ فَقَالَ لَهُ :((أَتَجِدُ مَا تُحَرِّرُ رَقَبَةً؟)). قَالَ :لاَ قَالَ :((فَهَلْ تَسْتَطِیعُ أَنْ تَصُومَ شَهْرَیْنِ مُتَتَابِعَیْنِ؟)). قَالَ :لاَ قَالَ :((فَتَجِدُ مَا تُطْعِمُ سِتِّینَ مِسْکِینًا؟)). قَالَ :لاَ قَالَ فَأُتِیَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِعَرَقٍ فِیهِ تَمْرٌ وَهُوَ الزَّبِیلُ فَقَالَ :((أَطْعِمْ هَذَا عَنْکَ)). فَقَالَ :مَا بَیْنَ لاَبَتَیْهَا أَهْلُ بَیْتٍ أَحْوَجُ مِنَّا قَالَ :((أَطْعِمْهُ أَهْلَکَ)). قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ إِنَّمَا کَانَتْ رُخْصَةً لَهُ فَمَنْ أَصَابَ مِثْلَ مَا أَصَابَ فَلْیَصْنَعْ مَا أُمِرَ بِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِی شَیْبَةَ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِیمَ عَنْ جَرِیرٍ.

[صحیح۔ انظر قبلہ]

(۸۰۴۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور اس نے کہا: ایک آدمی نے اپنی بیوی سے رمضان میں صحبت کر لی ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے کہا: کیا تو پاتا ہے جس کے ساتھ غلام آزاد کر دے؟ اس نے کہا: نہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تو دو مہینے کے متواتر روزے رکھ سکتا ہے؟ اس نے کہا: نہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تو پاتا ہے کہ ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے؟ اس نے کہا: نہیں۔ راوی کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کھجور کا ایک ٹوکرا لایا گیا اور وہ بڑا ٹوکرا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ اپنی طرف سے کھلا دے تو اس نے کہا: ان دونوں پہاڑوں میں کوئی گھر ہم سے زیادہ محتاج نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر اپنے اہل کو ہی کھلا دے۔

محمد بن مسلم فرماتے ہیں: یہ رخصت اسی کے لیے تھی۔ جس کے ساتھ ایسا حادثہ پیش آئے تو وہ اس طرح کرے جس

طرح حکم ہے۔

(۸۰۴۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو ذَرِّ بْنُ أَبِي الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْقَاسِمِ الْمُذَكِّرُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو الصَّيْرَفِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى : أَحْمَدُ بْنُ عِصَامِ بْنِ عَبْدِ الْمَجِيدِ الأَنْصَارِيُّ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ رَجُلاً أَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي وَقَعْتُ بِامْرَأَتِي فِي رَمَضَانَ . فَقَالَ : أَعْتِقْ رَقَبَةً . قَالَ : لاَ أَجِدُهَا قَالَ : ((صُمْ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ)). قَالَ : لاَ أَسْتَطِيعُ قَالَ : ((فَأَطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا)). قَالَ : لاَ أَجِدُ فَأُتِيَ النَّبِيُّ -ﷺ- بِمِكْتَلٍ فِيهِ خَمْسَةَ عَشَرَ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ قَالَ : ((خُذْهَا فَأَطْعِمْهُ عَنْكَ)). قَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا بَيْنَ لاَبَتَيْهَا أَهْلُ بَيْتٍ أَحْوَجُ إِلَيْهِ مِنَّا. قَالَ : ((خُذْهُ فَأَطْعِمْهُ أَهْلَكَ)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ قَالَ فِي الْحَدِيثِ : بِمِكْتَلٍ فِيهِ خَمْسَةَ عَشَرَ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ فَذَكَرَهُ.

وَرَوَاهُ الأَوْزَاعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ هَكَذَا ، وَذَكَرَهُ هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مِثْلَهُ.

وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَجَعَلَ هَذَا التَّقْدِيرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ فَالَّذِي يُشْبِهُ أَنْ يَكُونَ تَقْدِيرُ الْمِكْتَلِ بِخَمْسَةَ عَشَرَ صَاعًا مِنْ رِوَايَةِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۸۰۴۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کے پاس آیا اور اس نے کہا: میں اپنی بیوی پر واقع ہو گیا رمضان میں تو آپ ﷺ نے فرمایا: دو مہینے کے روزے رکھ، اس نے کہا: میں استطاعت نہیں رکھتا، پھر ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا، اس نے کہا: میں نہیں پاتا۔ آپ ﷺ کے پاس ایک ٹوکرا لایا گیا جس میں کھجور کے پندرہ صاع تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ لے اور اپنی طرف سے کھلا دے، اس نے کہا: اللہ کے رسول ﷺ ان دونوں پہاڑوں میں کوئی گھر ہم سے زیادہ محتاج نہیں ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: لے جا اور اپنے اہل کو کھلا۔

اور ٹوکرے میں کھجور کے پندرہ صاع تھے۔

عمرو بن شعیب فرماتے ہیں کہ جس کو شبہ ہوا ہے کہ ٹوکرہ پندرہ صاع کا ہے وہ زہری کی روایت ہے۔

(۸۰۴۳) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ وَابْنُ مِلْحَانَ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو الْفَضْلِ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- : أَنَّ رَجُلاً وَقَعَ بِامْرَأَتِهِ فِي رَمَضَانَ فَاسْتَفْتَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ : ((هَلْ تَجِدُ رَقَبَةً؟)). قَالَ : لاَ قَالَ : ((فَهَلْ تَسْتَطِيعُ صِيَامَ شَهْرَيْنِ؟)). قَالَ : لاَ قَالَ : ((فَأَطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا)). زَادَ ابْنُ بُكَيْرٍ فِي رِوَايَتِهِ : ((مُتَتَابِعَيْنِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ انظر قبله]

۸۰۴۳۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے ایک آدمی نے کہا: اپنی بیوی سے میں نے رمضان میں صحبت کر لی۔ رسول اللہ ﷺ سے فتویٰ چاہا، آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو غلام پاتا ہے؟ اس نے کہا: نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: دو مہینے کے متواتر روزے رکھ سکتا ہے؟ اس نے کہا: نہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: پھر ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا۔

ابن بکیر نے متتابعین کا لفظ اضافی بیان کیا ہے۔

(۸۰۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلاً أَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكْتُ قَالَ : ((وَمَا ذَاكَ؟)). قَالَ : أَصَبْتُ أَهْلِي فِي رَمَضَانَ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : ((أَتَجِدُ رَقَبَةً؟)). قَالَ : لاَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ : ((أَفَتَسْتَطِيعُ أَنْ تَصُومَ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ)). قَالَ : لاَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ : ((أَفَتَسْتَطِيعُ أَنْ تُطْعِمَ سِتِّينَ مِسْكِينًا؟)). قَالَ : لاَ أَجِدُهُ قَالَ فَأُتِيَ النَّبِيُّ -ﷺ- بِعَرَقٍ فِيهِ تَمْرٌ قَالَ : اذْهَبْ فَتَصَدَّقْ بِهَذَا . فَقَالَ : عَلَى أَفْقَرَ مِنِّي وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا بَيْنَ لاَبَتَيْهَا أَهْلُ بَيْتٍ أَحْوَجُ إِلَيْهِ مِنَّا قَالَ : فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ قَالَ : ((اذْهَبْ بِهِ إِلَى أَهْلِكَ)). قَالَ الزُّهْرِيُّ وَإِنَّمَا كَانَ هَذَا رُخْصَةً لِلرَّجُلِ وَحْدَهُ وَلَوْ أَنَّ رَجُلاً أَصَابَ أَهْلَهُ فِي رَمَضَانَ الْيَوْمَ لَمْ يَكُنْ لَهُ إِلاَّ أَنْ يُكَفِّرَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنْ مَعْمَرٍ بِمَعْنَى هَؤُلاَءِ رَوَاهُ أَكْثَرُ أَصْحَابِ الزُّهْرِيِّ إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ وَعُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ وَغَيْرُهُمَا.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عِرَاكُ بْنُ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحيح۔ انظر قبله]

(۸۰۴۴) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی آپ ﷺ کے پاس آیا اور گویا ہوا کہ میں ہلاک ہو گیا، آپ ﷺ نے فرمایا: وہ کیسے؟ تو اس نے کہا: میں رمضان میں بیوی سے جماع کر بیٹھا ہوں تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کیا تو غلام پاتا ہے؟ اس نے کہا نہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو متواتر دو مہینے روزے رکھنے کی طاقت رکھتا ہے؟ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانے کی طاقت رکھتا ہے؟ اس نے کہا: نہیں تو نبی کریم ﷺ کے پاس کھجوروں

کا ایک ٹوکرا لایا گیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: لے جا کر صدقہ کر دے۔ اس نے کہا: اپنے سے زیادہ محتاج پر؟ اس ذات کی قسم جس نے آپ ﷺ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے، ہم سے زیادہ محتاج ان دونوں پہاڑوں کے درمیان کوئی نہیں۔ راوی کہتے ہیں: آپ ﷺ مسکرا دیے، پھر فرمایا: اسے اپنے اہل وعیال کے پاس لے جا۔

(۸۰۴۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْقَاسِمِ أَخْبَرَهُ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَبَّادَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تُحَدِّثُ أَنَّ رَجُلاً أَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ: إِنَّهُ احْتَرَقَ فَسَأَلَهُ مَا لَهُ فَقَالَ: أَصَبْتُ أَهْلِي فِي رَمَضَانَ قَالَتْ: فَأُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِمِكْتَلٍ يُدْعَى الْعَرَقَ فِيهِ تَمْرٌ فَقَالَ: ((أَيْنَ الْمُحْتَرِقُ؟)). فَقَامَ الرَّجُلُ فَقَالَ: ((تَصَدَّقْ بِهَذَا)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُنِيرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيِّ وَاللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ.

(۸۰۴۵) سیدہ عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کے پاس آیا اور عرض کیا کہ وہ ہلاک ہو گیا تو لوگوں نے اسے پوچھا: تجھے کیا ہوا؟ اس نے کہا: رمضان میں اپنی بیوی پر واقع ہو گیا، آپ ﷺ کے پاس کھجور کا ٹوکرا لایا گیا جسے عرق کہا جاتا ہے، اس میں کھجورتھی تو آپ ﷺ نے فرمایا: وہ ہلاک ہونے والا کہاں ہے؟ ایک آدمی کھڑا ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اسے صدقہ کر دو۔

(۸۰۴۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زُهَيْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ فَارِسٍ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنِي الأُوَيْسِيُّ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبَّادٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- جَالِسًا فِي ظِلِّ فَارِعٍ فَجَاءَهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي بَيَاضَةَ فَقَالَ: احْتَرَقْتُ وَقَعْتُ بِامْرَأَتِي فِي رَمَضَانَ فَقَالَ: ((أَعْتِقْ رَقَبَةً)). قَالَ: لاَ أَجِدُ قَالَ: ((أَطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا)). قَالَ: لَيْسَ عِنْدِي فَأُتِيَ النَّبِيُّ -ﷺ- بِعَرَقٍ مِنْ تَمْرٍ فِيهِ عِشْرُونَ صَاعًا فَقَالَ: ((تَصَدَّقْ)). فَقَالَ: مَا نَجِدُ عَشَاءَ لَيْلَةٍ قَالَ: ((فَعُدْ بِهِ عَلَى أَهْلِكَ)).

قَالَ الشَّيْخُ: الزِّيَادَاتُ الَّتِي فِي هَذِهِ الرِّوَايَةِ تَدُلُّ عَلَى صِحَّةِ حِفْظِ أَبِي هُرَيْرَةَ وَمَنْ دُونَهُ لِتِلْكَ الْقِصَّةِ وَقَوْلُهُ فِيهِ عِشْرُونَ صَاعًا بَلاَغٌ بَلَغَ مُحَمَّدَ بْنَ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ.

وَقَدْ رَوَى الْحَدِيثَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ بِبَعْضِ مِنْ هَذَا يَزِيدُ وَيَنْقُصُ وَفِي آخِرِهِ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ: فَحُدِّثْتُ بَعْدُ أَنَّ تِلْكَ الصَّدَقَةَ كَانَتْ عِشْرِينَ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ وَقَدْ رُوِيَ فِي

حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ خَمْسَةَ عَشَرَ صَاعًا وَهُوَ أَصَحُّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [حسن۔ البخاری]

(۸۰۴۶) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ پہاڑ کے سائے میں تشریف فرما تھے کہ آپ کے پاس ایک آدمی آیا جو بنو رضاعہ میں سے تھا، کہنے لگا: میں ہلاک ہو گیا کہ رمضان کے مہینے میں بیوی پر واقع ہو گیا ہوں تو آپ ﷺ نے فرمایا: غلام آزاد کر اس نے کہا میں نہیں پاتا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا۔ اس نے کہا: میرے پاس نہیں ہے، پھر آپ ﷺ کے پاس کھجوروں کا ایک ٹوکرا لایا گیا، جس میں بیس صاع تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: اس کا صدقہ کر۔ اس نے کہا: ہمارے پاس آج رات کا کھانا نہیں ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: پھر اپنے اہل پر لوٹا دے۔

شیخ فرماتے ہیں کہ اس روایت میں جو زیادہ بیانات ہیں وہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حافظے کی صحت پر دال ہیں۔ اس قصے کے علاوہ بھی انہوں نے کہا: کہ بیس صاع تھے۔ یہ ایک بات جو محمد بن جعفر تک پہنچی محمد بن جعفر فرماتے ہیں کہ اس کے بعد مجھے بیان کیا گیا کہ وہ صدقہ بیس صاع کھجور تھا جب کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے پندرہ صاع زیادہ بیان کیے۔

(۳۲) باب رِوَايَةِ مَنْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ مُقَيَّدَةً بِوُقُوعِ وَطْئِهِ فِي صَوْمِ رَمَضَانَ

اس شخص کا بیان جس نے کہا کہ اس کا اطلاق صرف اس پر ہے جو رمضان میں صحبت کر بیٹھے

وَفِيهَا دِلاَلَةٌ عَلَى أَنَّ هَذِهِ الْقِصَّةَ غَيْرُ قِصَّةِ الْمُظَاهِرِ فَإِنَّ وَطْءَ الْمُظَاهِرِ وَقَعَ لَيْلاً فِي الْقَمَرِ.

(۸۰۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ: بَيْنَا نَحْنُ جُلُوسٌ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكْتُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَا لَكَ؟)). قَالَ: وَقَعْتُ عَلَى امْرَأَتِي وَأَنَا صَائِمٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((هَلْ تَجِدُ رَقَبَةً تُعْتِقُهَا؟)). فَقَالَ: لاَ فَقَالَ: ((فَهَلْ تَسْتَطِيعُ أَنْ تَصُومَ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ؟)). قَالَ: لاَ قَالَ: ((فَهَلْ تَجِدُ إِطْعَامَ سِتِّينَ مِسْكِينًا؟)). قَالَ: لاَ فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-. قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَبَيْنَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِذْ أُتِيَ بِعَرَقٍ فِيهِ تَمْرٌ وَالْعَرَقُ الْمِكْتَلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((أَيْنَ السَّائِلُ آنِفًا خُذْ هَذَا التَّمْرَ فَتَصَدَّقْ؟)). فَقَالَ الرَّجُلُ: أَعَلَى أَفْقَرَ مِنْ أَهْلِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فَوَاللَّهِ مَا بَيْنَ لاَبَتَيْهَا يُرِيدُ الْحَرَّتَيْنِ أَهْلُ بَيْتٍ أَفْقَرُ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي قَالَ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حَتَّى بَدَتْ أَنْيَابُهُ، ثُمَّ قَالَ: ((أَطْعِمْهُ أَهْلَكَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ. [صحیح۔ هذا لفظ البخاری]

(۸۰۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے تھے کہ ایک آدمی آیا اور اس نے کہا: اللہ کے رسول! میں ہلاک ہو گیا، آپ ﷺ نے اسے فرمایا: کیا ہوا؟ اس نے کہا: روزے کی حالت میں میں اپنی بیوی پر واقع ہو گیا۔

آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو غلام رکھتا ہے کہ اسے آزاد کر دے؟ اس نے کہا: نہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو دو مہینے کے متواتر روزے رکھنے کی استطاعت رکھتا ہے؟ اس نے کہا: نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: کیا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانے کی گنجائش ہے؟ اس نے کہا: نہیں تو آپ ﷺ خاموش ہو گئے۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم ابھی آپ ﷺ کے پاس ہی تھے کہ آپ ﷺ کے پاس ایک کھجوروں کا ٹوکرا لایا گیا تو آپ ﷺ نے اسے کہا: یہ لے لو اور صدقہ کر دے۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! مجھ سے زیادہ محتاج کون ہے؟ اللہ کی قسم! ان دونوں پہاڑوں کے درمیان میرے اہل سے زیادہ محتاج کوئی نہیں۔ راوی کہتے ہیں: آپ ﷺ مسکرا دیے اور آپ ﷺ کی داڑھیں ظاہر ہو گئیں اور فرمایا: جا اپنے اہل کو کھلا دے۔

(۸۰۴۸) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ الْعَبَّاسِ الإِسْكَنْدَرَانِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ هَاشِمِ بْنِ مَرْثَدٍ حَدَّثَنَا دُحَيْمٌ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ : يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكْتُ قَالَ : ((وَيْحَكَ وَمَا ذَاكَ؟)). قَالَ : وَقَعْتُ عَلَى أَهْلِي فِي يَوْمٍ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ قَالَ : ((أَعْتِقْ رَقَبَةً)). قَالَ : مَا أَجِدُهَا قَالَ : ((فَصُمْ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ)). قَالَ : مَا أَسْتَطِيعُ قَالَ : ((أَطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا)). قَالَ : مَا أَجِدُ قَالَ فَأُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِعَرَقٍ فِيهِ تَمْرٌ خَمْسَةَ عَشَرَ صَاعًا قَالَ : ((خُذْهُ فَتَصَدَّقْ بِهِ)). قَالَ : عَلَى أَفْقَرَ مِنْ أَهْلِي فَوَاللَّهِ مَا بَيْنَ لاَبَتَيِ الْمَدِينَةِ أَحْوَجُ مِنْ أَهْلِي قَالَ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حَتَّى بَدَتْ أَنْيَابُهُ قَالَ : ((خُذْهُ وَاسْتَغْفِرِ اللَّهَ وَأَطْعِمْهُ أَهْلَكَ)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَالْهِقْلُ بْنُ زِيَادٍ وَمَسْرُورُ بْنُ صَدَقَةَ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ غَيْرَ أَنَّ ابْنَ الْمُبَارَكِ جَعَلَ قَوْلَهُ ((خَمْسَةَ عَشَرَ صَاعًا)) مِنْ رِوَايَةِ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، وَأَدْرَجَهُ هِقْلٌ وَمَسْرُورٌ فِي الْحَدِيثِ كَمَا أَخْرَجَهُ دُحَيْمٌ عَنِ الْوَلِيدِ. [صحیح۔ اخرجہ احمد]

(۸۰۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں ہلاک ہو گیا، آپ ﷺ نے فرمایا: تجھ پر افسوس! وہ کیسے؟ تو اس نے کہا: میں رمضان کے مہینے میں اپنی بیوی پر واقع ہو گیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: غلام آزاد کر۔ اس نے کہا: میں نہیں پاتا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: پھر دو مہینے کے متواتر روزے رکھ۔ اس نے کہا: میں اس کی طاقت نہیں رکھتا، آپ ﷺ نے فرمایا: پھر ساٹھ مسکینوں کو کھلا دے، اس نے کہا میں نہیں پاتا تو آپ ﷺ کے پاس کھجور کا ٹوکرا لایا گیا جس میں پندرہ صاع ہوں گے، آپ ﷺ نے فرمایا: لے جا اور صدقہ کر۔ اس نے کہا: اپنے اہل سے زیادہ محتاجوں پر اللہ کی قسم! ان دونوں پہاڑوں کے درمیان مجھ سے زیادہ محتاج کوئی نہیں۔ آپ ﷺ مسکرا دیے یہاں تک کہ آپ ﷺ کی داڑھیں ظاہر ہو گئیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: لے اور استغفار کر اور اپنے اہل کو ہی کھلا دے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے پندرہ صاع ذکر فرمائے ہیں۔

(۸۰۴۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ الزَّاهِدُ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ

بْنِ الْجُنَيْدِ الرَّازِيُّ وَأَنَا سَأَلْتُهُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ بْنُ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ ابْنِ أَخِي يُونُسَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ : أَتَى رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكْتُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((وَيْحَكَ وَمَا ذَاكَ؟)). قَالَ : إِنِّي وَقَعْتُ عَلَى امْرَأَتِي وَأَنَا صَائِمٌ فِي رَمَضَانَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((هَلْ تَجِدُ رَقَبَةً تُعْتِقُهَا؟)). قَالَ : لاَ قَالَ : ((فَهَلْ تَسْتَطِيعُ أَنْ تَصُومَ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ)). قَالَ : لاَ قَالَ : ((فَهَلْ تَجِدُ طَعَامَ سِتِّينَ مِسْكِينًا؟)). قَالَ : لاَ فَسَكَتَ النَّبِيُّ -ﷺ- قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ : فَبَيْنَا نَحْنُ عَلَى ذَلِكَ أُتِيَ النَّبِيُّ -ﷺ- بِعَرَقٍ فِيهِ تَمْرٌ فَقَالَ : ((أَيْنَ الرَّجُلُ آنِفًا خُذْ هَذَا فَتَصَدَّقْ بِهِ)). قَالَ عَلَى أَفْقَرَ مِنْ أَهْلِي يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا بَيْنَ لاَبَتَيْهَا أَهْلُ بَيْتٍ أَفْقَرُ مِنَّا قَالَ : فَضَحِكَ النَّبِيُّ -ﷺ- حَتَّى بَدَتْ أَنْيَابُهُ ، ثُمَّ قَالَ : ((أَطْعِمْهُ أَهْلَكَ)).

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي ذِئْبٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدِ بْنِ مُسَافِرٍ وَالنُّعْمَانُ بْنُ رَاشِدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ نَمِرٍ وَصَالِحُ بْنُ أَبِي الأَخْضَرِ وَغَيْرُهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَاتَّفَقَتْ رِوَايَةُ جَمَاعَتِهِمْ وَرِوَايَةُ مَنْ سَمَّيْنَاهُمْ فِي الْبَابِ قَبْلَهُ عَلَى أَنَّ فِطْرَ الرَّجُلِ وَقَعَ بِجِمَاعٍ وَأَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَمَرَ بِالْكَفَّارَةِ عَلَى اللَّفْظِ الَّذِي يَقْتَضِي التَّرْتِيبَ.

وَرُوِيَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُقَيَّدًا بِالْوَطْءِ فِي رَمَضَانَ نَهَارًا.

[صحیح۔ معنی قریب]

(۸۰۴۹) عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ آپ ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا اور اس نے کہا: اللہ کے رسول! میں ہلاک ہوگیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تجھ پر افسوس! وہ کیسے؟ اس نے کہا: میں رمضان میں روزے سے تھا اور اپنی بیوی سے صحبت کرلی ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تیرے پاس غلام ہے جو تو آزاد کر دے؟ اس نے کہا: نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو دو مہینے متواتر روزے رکھنے کی طاقت رکھتا ہے؟ اس نے کہا: نہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو ساٹھ مسکینوں کو کھلانے کی گنجائش رکھتا ہے؟ اس نے کہا: نہیں۔ تو آپ ﷺ خاموش ہوگئے۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم اسی حالت میں بیٹھے تھے کہ آپ ﷺ کے پاس کھجوروں کا ایک ٹوکرا لایا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ابھی جو آدمی تھا وہ کہاں ہے؟ اور فرمایا: یہ لے لو اور صدقہ کر دو۔ اس نے کہا: اللہ کے رسول ﷺ جو مجھ سے زیادہ محتاج ہیں ان پر؟ اللہ کی قسم دونوں پہاڑوں کے درمیان مجھ سے زیادہ محتاج کوئی نہیں تو آپ ﷺ مسکرا دیے حتیٰ کہ آپ ﷺ کی داڑھیں ظاہر ہوگئیں۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے گھر والوں کو کھلا دے۔

زہری فرماتے ہیں کہ راویوں کی جماعت نے اس پر اتفاق کیا ہے۔ اسی وجہ سے اس کا نام بھی ہم نے رکھ دیا اور یہ کہ آدمی کا افطار جماع کرنے کی وجہ سے ہوا تو نبی کریم ﷺ نے کفارے کا حکم ایک ترتیب سے دیا سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ یہ

رمضان میں دن کے وقت جماع کرنے کے ساتھ مقید۔

(۸۰۵۰) أَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ إِمْلاَءً مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ : مُوسَى بْنُ سَهْلٍ الْجَوْنِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الرُّمْحِ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: احْتَرَقْتُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :لِمَ؟ . قَالَ :وَطِئْتُ امْرَأَتِي فِي رَمَضَانَ نَهَارًا قَالَ : ((تَصَدَّقْ تَصَدَّقْ)). قَالَ :مَا عِنْدِي شَيْءٌ . فَأَمَرَهُ أَنْ يَجْلِسَ فَجَاءَهُ عَرَقَانِ فِيهِمَا طَعَامٌ فَأَمَرَهُ أَنْ يَتَصَدَّقَ بِهِ.

لَفْظُ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ الرُّمْحِ ، وَفِي رِوَايَةِ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ فَأَمَرَهُ أَنْ يَمْكُثَ فَجَاءَهُ عَرَقٌ مِنْ طَعَامٍ فَأَمَرَهُ أَنْ يَتَصَدَّقَ بِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الرُّمْحِ وَرِوَايَةُ ابْنِ بُكَيْرٍ فِي الْعَرَقِ أَصَحُّ لِمُوَافَقَتِهَا سَائِرَ الرِّوَايَاتِ عَنِ اللَّيْثِ وَرِوَايَةَ عَبْدِ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيِّ وَيَزِيدَ بْنِ هَارُونَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ. [صحیح۔ اخرجہ مسلم]

(۸۰۵۰) سیدہ عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور کہا: میں ہلاک ہو گیا۔ اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے فرمایا: کیوں بھئی؟ اس نے کہا: رمضان میں دن کے وقت صحبت کر لی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: صدقہ کر صدقہ اس نے کہا: میرے پاس کچھ نہیں۔ آپ ﷺ نے اسے بیٹھنے کو کہا، پھر آپ ﷺ کے پاس دو ٹوکریاں لائی گئیں جن میں کھانا تھا، آپ ﷺ نے ان کا صدقہ کرنے کا حکم دیا ایک روایت میں ہے کہ آپ ﷺ نے ٹھہرنے کا حکم دیا، پھر آپ ﷺ کے پاس کھانے کی ایک ٹوکری آئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو صدقہ کر دے۔

(۸۰۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ سَعِيدِ بْنِ الأَصْبَهَانِيِّ حَدَّثَهُمْ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَعْرَابِيًّا أَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- وَهُوَ يَنْتِفُ شَعْرَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَيْتُ أَهْلِي فِي رَمَضَانَ فَأَمَرَهُ أَنْ يُكَفِّرَ كَفَّارَةَ الظِّهَارِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَامِرٍ الْقُرَشِيِّ. [حسن لغیرہ۔ اخرجہ احمد]

(۸۰۵۱) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی نبی کریم ﷺ کے پاس آیا اور اپنے بال نوچ رہا تھا اور کہنے لگا: اے اللہ کے رسول! میں رمضان میں اپنی بیوی پاس آیا ہوں تو آپ ﷺ نے اسے کفارہ ظہار ادا کرنے کا حکم دیا۔

(۳۳) باب رِوَايَةِ مَنْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ مُطْلَقَةً فِي الْفِطْرِ دُونَ التَّقْيِيدِ بِالْجِمَاعِ وَبِلَفْظٍ يُوهِمُ التَّخْيِيرَ دُونَ التَّرْتِيبِ

اس شخص کا بیان جس نے کہا: یہ حدیث مطلق افطار کے بارے میں جماع کی قید کے بغیر ہے اور الفاظ سے اختیار ظاہر ہوتا ہے نہ کہ ترتیب

(۸۰۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَجُلاً أَفْطَرَ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِعِتْقِ رَقَبَةٍ أَوْ صِيَامِ شَهْرَيْنِ أَوْ إِطْعَامِ سِتِّينَ مِسْكِينًا قَالَ: إِنِّي لاَ أَجِدُ فَأُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِعَرَقِ تَمْرٍ فَقَالَ: ((خُذْ هَذَا فَتَصَدَّقْ بِهِ)). فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَجِدُ أَحْوَجَ مِنِّي فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حَتَّى بَدَتْ ثَنَايَاهُ ثُمَّ قَالَ: ((كُلْهُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عِيسَى عَنْ مَالِكٍ وَبِبَعْضِ مَعْنَاهُ رَوَاهُ أَيْضًا ابْنُ جُرَيْجٍ. [صحیح۔ اخرجه مالك]

(۸۰۵۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے رمضان میں روزہ افطار کر لیا تو آپ ﷺ نے اسے غلام آزاد کرنے کا حکم دیا۔ یا دو مہینے کے روزے یا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانے کا تو اس نے کہا: میں نہیں پاتا۔ پھر رسول اللہ ﷺ کے پاس کھجوروں کا ٹوکرا لایا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ لے اور صدقہ کر۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں اپنے سے زیادہ محتاج کسی کو نہیں پاتا تو رسول اللہ ﷺ مسکرا دیے حتیٰ کہ آپ ﷺ کی داڑھیں ظاہر ہو گئیں۔ پھر آپ ﷺ نے اسے فرمایا: تم کھا لو۔

(۸۰۵۳) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ -ﷺ- أَمَرَ رَجُلاً أَفْطَرَ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ بِأَنْ يُعْتِقَ رَقَبَةً أَوْ صِيَامَ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ أَوْ إِطْعَامَ سِتِّينَ مِسْكِينًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ وَلَمْ يَقُلْ مُتَتَابِعَيْنِ وَبِمَعْنَاهُمَا رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الأَنْصَارِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَرِوَايَةُ الْجَمَاعَةِ عَنِ الزُّهْرِيِّ مُقَيَّدَةٌ بِالْوَطْءِ نَاقِلَةٌ لِلَفْظِ صَاحِبِ الشَّرْعِ أَوْلَى بِالْقَبُولِ لِزِيَادَةِ حِفْظِهِمْ وَأَدَائِهِمُ الْحَدِيثَ عَلَى وَجْهِهِ كَيْفَ وَقَدْ رَوَى حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ

مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ نَحْوَ رِوَايَةِ الْجَمَاعَةِ. [صحیح۔ اخرجہ مسلم]

(۸۰۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو حکم دیا جس نے رمضان میں افطار کیا تھا کہ وہ گردن آزاد کرے یا دو مہینے کے متواتر روزے رکھے یا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے۔ امام مسلم نے محمد بن رافع سے صحیح میں نقل کیا اور دونوں نے یہ بھی نہیں کہا۔

اور زہری سے منقول ہے کہ وہ وطی کے ساتھ مقید ہے صاحب شرع کے الفاظ کو نقل کرتے ہوئے اور یہی بات قبول کرنے کے لائق ہے من وعن حدیث کی ادائیگی کے لیے۔

(۸۰۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرِ بْنِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ فِي رَجُلٍ وَقَعَ عَلَى أَهْلِهِ فِي رَمَضَانَ فَقَالَ :((أَعْتِقْ رَقَبَةً)). قَالَ :مَا أَجِدُهَا قَالَ :((فَصُمْ شَهْرَيْنِ)). قَالَ :مَا أَسْتَطِيعُ قَالَ :((فَأَطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا)). [صحیح۔ مضیٰ کثیرا]

(۸۰۵۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بیشک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آدمی کے بارے میں کہا جو رمضان میں اپنی بیوی سے صحبت کر بیٹھا تھا کہ غلام آزاد کر، اس نے کہا: میں نہیں پاتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو مہینے کے روزے رکھ، اس نے کہا: میں طاقت نہیں رکھتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا۔

(۳۴) باب رِوَايَةِ مَنْ رَوَى الأَمْرَ بِقَضَاءِ يَوْمٍ مَكَانَهُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ

اس روایت کا بیان جس میں ہے کہ اس صورت میں ایک دن کے روزے کی قضا ہے

(۸۰۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ لَهُ :((اقْضِ يَوْمًا مَكَانَهُ)).

وَكَذَلِكَ رُوِيَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ الدَّرَاوَرْدِيِّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ وَإِبْرَاهِيمُ سَمِعَ الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَلَمْ يَذْكُرْ عَنْهُ هَذِهِ اللَّفْظَةَ فَذَكَرَهَا عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

وَرَوَاهَا أَيْضًا أَبُو أُوَيْسٍ الْمَدَنِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [حسن لغیرہ]

(۸۰۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر تو ساٹھ مساکین کو کھانا کھلا۔

(۸۰۵۶) أَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ مُسْلِمِ بْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا

هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَمَرَ الَّذِى يُفْطِرُ فِى رَمَضَانَ أَنْ يَصُومَ يَوْمًا مَكَانَهُ.

وَرَوَاهُ أَيْضًا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عُمَرَ الأَيْلِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ. [حسن لغیرہ۔ اخرجه دارقطنی]

۸۰۵۶۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بیشک رسول اللہ ﷺ نے اس شخص کو ایک روزے کی قضا کا حکم دیا جس نے رمضان میں روزہ توڑا تھا۔

(۸۰۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِى وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِى عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِى مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عُمَرَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ يَنْتِفُ شَعَرَ رَأْسِهِ وَيَدُقُّ صَدْرَهُ وَيَقُولُ :هَلَكَ الأَبْعَدُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((هَلاَكُ مَاذَا؟)). قَالَ: إِنِّى وَقَعْتُ عَلَى أَهْلِى الْيَوْمَ وَذَلِكَ فِى رَمَضَانَ قَالَ:((هَلْ عِنْدَكَ رَقَبَةٌ تُعْتِقُهَا؟)). قَالَ: لاَ. فَقَالَ: ((فَهَلْ تَسْتَطِيعُ صِيَامَ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ؟)). قَالَ: لاَ. قَالَ:((فَهَلْ تَسْتَطِيعُ إِطْعَامَ سِتِّينَ مِسْكِينًا؟)). قَالَ: لاَ. ثُمَّ انْصَرَفَ الرَّجُلُ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنَ النَّاسِ بِعَرَقٍ عَظِيمٍ فِيهِ صَدَقَةُ مَالِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((أَيْنَ السَّائِلُ؟)). قَالُوا: قَدِ انْصَرَفَ قَالَ: عَلَىَّ بِهِ. فَجَاءَهُ الرَّجُلُ فَقَالَ:((خُذْ هَذَا فَتَصَدَّقْ بِهِ كَفَّارَةً لِمَا صَنَعْتَ)). قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعَلَى أَحْوَجَ مِنِّى وَأَهْلِ بَيْتِى وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ مَا بَيْنَ لاَبَتَيْهَا أَحْوَجُ مِنِّى وَمِنْ أَهْلِ بَيْتِى قَالَ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ قَالَ :((فَكُلْ وَأَطْعِمْ أَهْلَ بَيْتِكَ وَاقْضِ يَوْمًا مَكَانَهُ)).

[حسن لغیرہ۔ اخرجه دارقطنی]

(۸۰۵۷) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا جو بال نوچ رہا تھا اور سینہ پیٹ رہا تھا کہ بندہ ہلاک ہو گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہلاکت کس وجہ سے؟ اس نے کہا: آج میں اپنی بیوی سے صحبت کر بیٹھا اور یہ رمضان ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تیرے پاس غلام ہے کہ تو اسے آزاد کرے؟ اس نے کہا: نہیں آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو دو مہینے کے متواتر روزے رکھ سکتا ہے؟ اس نے کہا: نہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا سکتا ہے؟ اس نے کہا: نہیں۔ پھر وہ آدمی پلٹ گیا تو لوگوں میں سے ایک اپنے مال کا صدقہ لے کر کھجوروں کا بڑا ٹوکرا لے کر آیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سائل کہاں ہے؟ انہوں نے کہا: وہ پھر گیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اسے میرے پاس لاؤ۔ ایک آدمی اسے لایا تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ لے لو اور صدقہ کر دو جو تو نے کیا اس کا کفارہ ہو جائے گا۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا مجھ سے زیادہ محتاج پر؟ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے دونوں پہاڑوں کے درمیان مجھ سے زیادہ کوئی محتاج نہیں اور میرے گھر والوں سے تو رسول اللہ ﷺ مسکرا دیے یہاں تک کہ آپ ﷺ کی داڑھیں نظر آ گئیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: لے لو اور اپنے اہل کو کھلا دو اور اس کی ایک دن کی قضا کرو۔

(۸۰۵۸) قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَعَطَاءٌ الْخُرَاسَانِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِثْلَهُ.

(ت) وَقَدْ رُوِيَ ذَلِكَ أَيْضًا فِي حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ.

(۸۰۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَعَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : بَيْنَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ يَنْتِفُ شَعَرَهُ وَيَدْعُو وَيْلَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : ((وَيْحَكَ مَا لَكَ؟)). قَالَ : إِنَّ الأَخِرَ وَقَعَ عَلَى امْرَأَتِهِ فِي رَمَضَانَ فَقَالَ لَهُ : ((أَعْتِقْ رَقَبَةً)). قَالَ : لاَ أَجِدُهَا قَالَ : ((فَصُمْ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ)). قَالَ : لاَ أَسْتَطِيعُ قَالَ : ((فَأَطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا)). قَالَ : لاَ أَجِدُ قَالَ فَأُتِيَ النَّبِيُّ -ﷺ- بِعَرَقٍ فِيهِ خَمْسَةَ عَشَرَ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ فَقَالَ : ((خُذْ هَذَا فَأَطْعِمْهُ سِتِّينَ مِسْكِينًا)). قَالَ : يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا بَيْنَ لاَبَتَيْهَا أَهْلُ بَيْتٍ أَفْقَرُ إِلَيْهِ مِنَّا. قَالَ : ((كُلْ أَنْتَ وَعِيَالُكَ)). [حسن لغيره۔ اخرجه احمد]

(۸۰۵۹) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے، ایک آدمی اپنے بال نوچتا ہوا اور ویل بکتا ہوا نبی کریم ﷺ کے پاس آیا، آپ ﷺ نے فرمایا: تجھ پر افسوس تجھے کیا ہوا؟ اس نے کہا: میں وہ رمضان میں اپنی بیوی پر واقع ہو گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: غلام آزاد کر دے۔ اس نے کہا: میں نہیں پاتا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: پھر دو مہینے متواتر روزے رکھ، اس نے کہا: میں اس کی طاقت نہیں رکھتا۔ آپ ﷺ نے فرمایا پھر: تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا۔ اس نے کہا: میں نہیں پاتا، پھر آپ ﷺ کے پاس ایک ٹوکرا کھجور کا لایا گیا جس میں پندرہ صاع کھجوریں تھیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ لے اور ساٹھ مسکینوں کو کھلا دے۔ اس نے کہا: یا نبی اللہ! ان دونوں پہاڑوں کے درمیان مجھ سے زیادہ کوئی محتاج نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: پھر تو اور تیرا عیال کھاؤ۔

(۸۰۶۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِمِثْلِ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثَ الْوَاقِعِ وَزَادَ فِيهِ قَالَ عَمْرٌو : وَأَمَرَهُ أَنْ يَقْضِيَ يَوْمًا مَكَانَهُ. [حسن لغيره۔ اخرجه دارقطنی]

وَرَوَاهُ أَيْضًا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ وَقَالَ : زَادَ عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ فِي حَدِيثِهِ فَأَمَرَهُ أَنْ يَصُومَ يَوْمًا مَكَانَهُ.

وَرَوَاهُ هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلاَّ أَنَّهُ خَالَفَ الْجَمَاعَةَ فِي إِسْنَادِهِ فَقَالَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ.

(۸۰۶۰) عمرو بن شعیب رحمہ اللہ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے ایسی ہی حدیث نقل فرماتے ہیں۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث بھی اس طرح ہے مگر عمرو نے اس میں اضافہ کیا ہے کہ آپ ﷺ نے اسے ایک دن کی قضاء کا حکم دیا۔

یحییٰ بن ابی طالب نے یزید بن ھارون کے حوالے سے نقل کیا ہے کہ عمرو بن شعیب نے ان الفاظ کی زیادتی کی ہے کہ اسے اس کے عوض ایک روزہ رکھنے کا حکم دیا۔

(۸۰۶۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ الصَّفَّارُ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الزُّبَيْرِيُّ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ رَجُلاً جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- وَقَعَ أَهْلَهُ فِي رَمَضَانَ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : ((أَعْتِقْ رَقَبَةً)). قَالَ : لاَ أَجِدُ قَالَ : ((صُمْ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ)). قَالَ : لاَ أَقْدِرُ عَلَيْهِ قَالَ : ((أَطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا)). قَالَ : لاَ أَجِدُ قَالَ فَأُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِعَرَقٍ فِيهِ خَمْسَةَ عَشَرَ صَاعًا فَقَالَ : ((خُذْ هَذَا فَتَصَدَّقْ بِهِ)). فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَجِدُ أَحْوَجَ إِلَى هَذَا مِنِّي وَمِنْ أَهْلِ بَيْتِي فَقَالَ : ((كُلْهُ أَنْتَ وَأَهْلُ بَيْتِكَ وَصُمْ يَوْمًا مَكَانَهُ وَاسْتَغْفِرِ اللَّهَ)). وَكَذَلِكَ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ.

وَرُوِيَ ذَلِكَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلاً. [منکر الاسناد۔ دارقطنی]

(۸۰۶۱) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کے پاس آیا جو رمضان میں اپنی بیوی پر واقع ہو گیا تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: غلام آزاد کر اس نے کہا: میں نہیں پاتا، آپ ﷺ نے فرمایا: پھر دو مہینے متواتر روزے رکھ، اس نے کہا: میں اس کی قدرت نہیں رکھتا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ساٹھ مساکین کو کھانا کھلا اور اس نے کہا: میں نہیں پاتا، پھر رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک ٹوکرا لایا گیا جس میں پندرہ صاع کھجوریں تھیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ لے لو اور صدقہ کر دو۔ اس نے کہا: اللہ کے رسول! میں نہیں پاتا جو مجھ سے اور میرے گھر والوں سے زیادہ اس کا محتاج ہو تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو کھا اور تیرے گھر والے کھائیں، اس کے عوض ایک دن کا روزہ رکھ لینا اور استغفار کر۔

(۸۰۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ : أَتَى أَعْرَابِيٌّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَنْتِفُ شَعْرَهُ وَيَضْرِبُ نَحْرَهُ وَيَقُولُ : هَلَكَ الأَبْعَدُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((وَمَا ذَاكَ)). قَالَ : أَصَبْتُ أَهْلِي فِي رَمَضَانَ وَأَنَا صَائِمٌ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((هَلْ تَسْتَطِيعُ أَنْ تُعْتِقَ رَقَبَةً؟)). قَالَ : لاَ قَالَ : ((فَهَلْ تَسْتَطِيعُ أَنْ تُهْدِيَ بَدَنَةً؟)). قَالَ : لاَ قَالَ : ((فَاجْلِسْ)). فَأُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِعَرَقِ تَمْرٍ فَقَالَ : ((خُذْ هَذَا فَتَصَدَّقْ بِهِ)). قَالَ : مَا أَجِدُ أَحْوَجَ

مِنِّی قَالَ :((فَكُلْهُ وَصُمْ يَوْمًا مَكَانَ مَا أَصَبْتَ)).
قَالَ عَطَاءٌ : فَسَأَلْتُ سَعِيدًا كَمْ فِي ذَلِكَ الْعَرَقِ؟ قَالَ : مَا بَيْنَ خَمْسَةَ عَشَرَ صَاعًا إِلَى عِشْرِينَ. هَكَذَا رَوَاهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَطَاءٍ.
وَرَوَاهُ دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عَطَاءٍ بِزِيَادَةِ ذِكْرِ صَوْمِ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرِ الْقَضَاءَ وَلاَ قَدْرَ الْعَرَقِ ، وَرُوِيَ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَاخْتُلِفَ عَلَيْهِ فِي لَفْظِ الْحَدِيثِ وَالاِعْتِمَادُ عَلَى الأَحَادِيثِ الْمَوْصُولَةِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [حسن لغیرہ۔ اخرجه مالك]

(۸۰۶۲) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا جو اپنے بال نوچ رہا تھا اور سینہ پیٹتا تھا اور کہہ رہا تھا کہ بندہ ہلاک ہو گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ کیسے ؟ اس نے کہا: رمضان میں میں اپنی بیوی کو جا پہنچا اور میں روزے سے تھا تو رسول اللہ ﷺ نے اسے کہا: کیا تو استطاعت رکھتا ہے کہ غلام آزاد کرے؟ اس نے کہا: نہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو استطاعت رکھتا ہے کہ اونٹ کی قربانی دے اس نے کہا تو آپ ﷺ نے فرمایا: پھر بیٹھ جا۔ پھر رسول اللہ ﷺ کے پاس کھجور کا ایک ٹوکرا لایا گیا تو آپ ﷺ نے اسے فرمایا: اسے لے جا اور صدقہ کر دے۔ اس نے کہا: میں اپنے سے زیادہ کسی کو محتاج نہیں پاتا تو آپ ﷺ نے فرمایا: پھر تو کھا اور ایک دن کا روزہ رکھ اس کی وجہ سے جو تو نے کیا ہے۔
عطاء فرماتے ہیں کہ میں نے سعید سے پوچھا کہ اس ٹوکرے میں کتنی کھجوریں تھیں تو انہوں نے کہا: پندرہ سے بیس صاع تک۔ ابوداؤد بن ہند سے بیان کیا ہے وہ دو مہینے کے متواتر روزے ہیں مگر اس میں قضاء اور وزن کا تذکرہ نہیں کیا۔

(۳۵) باب رِوَايَةِ مَنْ رَوَى فِي هَذَا الْحَدِيثِ لَفْظَةً لاَ يَرْضَاهَا أَصْحَابُ الْحَدِيثِ

اس شخص کا بیان جس نے اس حدیث میں ایسے الفاظ بیان کیے جو اصحاب الحدیث کو پسند نہیں

(۸۰۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو أَحْمَدَ : الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ الأَرْغِيَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ وَحَدَّثَنِي عَبْدُ السَّلاَمِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْحَمِيدِ أَخْبَرَنَا عُمَرُ وَالْوَلِيدُ قَالُوا أَخْبَرَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ : بَيْنَا أَنَا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكْتُ وَأَهْلَكْتُ قَالَ : ((وَيْحَكَ وَمَا شَأْنُكَ؟)). قَالَ : وَقَعْتُ عَلَى أَهْلِي فِي رَمَضَانَ قَالَ : ((فَأَعْتِقْ رَقَبَةً...)). وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.
ضَعَّفَ شَيْخُنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ رَحِمَهُ اللَّهُ هَذِهِ اللَّفْظَةَ (وَأَهْلَكْتُ) وَحَمَلَهَا عَلَى أَنَّهَا أُدْخِلَتْ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ الأَرْغِيَانِيِّ فَقَدْ رَوَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ بِالإِسْنَادِ الأَوَّلِ دُونَ

هَذِهِ اللَّفْظَةِ ، وَرَوَاهُ الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَلْقَمَةَ دُونَ هَذِهِ اللَّفْظَةِ ، وَرَوَاهُ دُحَيْمٌ وَغَيْرُهُ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ دُونَهَا ، وَرَوَاهُ كَافَّةُ أَصْحَابِ الأَوْزَاعِيِّ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ دُونَهَا وَلَمْ يَذْكُرْهَا أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلاَّ مَا رُوِيَ عَنْ أَبِي ثَوْرٍ عَنْ مُعَلَّى بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ. وَكَانَ شَيْخُنَا يَسْتَدِلُّ عَلَى خَطَئِهَا فِي تِلْكَ الرِّوَايَةِ أَيْضًا خَطَأٌ بِأَنَّهُ نَظَرَ فِي كِتَابِ الصَّوْمِ تَصْنِيفِ الْمُعَلَّى بْنِ مَنْصُورٍ بِخَطٍّ مَشْهُورٍ فَوَجَدَ فِيهِ هَذَا الْحَدِيثَ دُونَ هَذِهِ اللَّفْظَةِ. وَأَنَّ كَافَّةَ أَصْحَابِ سُفْيَانَ رَوَوْهُ عَنْهُ دُونَهَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف۔ دارقطنی]

(۸۰۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھا کہ ایک آدمی آیا اور اس نے کہا: اللہ کے رسول! میں ہلاک ہو گیا اور ہلاک کر دیا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تجھ پر افسوس تجھے کیا ہوا: اس نے کہا میں اپنی بیوی پر رمضان میں واقع ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر تو غلام آزاد کر اور حدیث پوری بیان کی۔

(ہمارے شیخ ابو عبداللہ نے ان الفاظ کے حدیث میں ہونے پر استدلال کیا ہے کہ یہ خطا ہے کیوں کہ انہوں نے معلی بن منصور کی کتاب الصوم میں مشہور خط کے ساتھ دیکھا تو انہوں نے یہ حدیث ان الفاظ کے علاوہ میں پائی ہے اور سفیان کے بہت سے ساتھیوں نے اس کے علاوہ بیان کیا ہے۔

(۸۰۶٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ : سُئِلَ الأَوْزَاعِيُّ عَنْ رَجُلٍ جَامَعَ امْرَأَتَهُ فِي رَمَضَانَ قَالَ : عَلَيْهِمَا كَفَّارَةٌ وَاحِدَةٌ إِلاَّ الصِّيَامَ. فَإِنَّ الصِّيَامَ عَلَيْهِمَا جَمِيعًا قِيلَ لَهُ : فَإِنِ اسْتَكْرَهَهَا قَالَ عَلَيْهِ الصِّيَامُ وَحْدَهُ. [صحیح۔ رجالہ ثقات]

(۸۰۶٤) عباس بن ولید فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے خبر دی کہ اوزاعی سے کہ اس شخص کے بارے میں پوچھا گیا جو رمضان میں اپنی بیوی سے جماع کرتا ہے تو انہوں نے فرمایا: ان دونوں پر ایک ہی کفارہ ہے، سوائے روزے کے مگر روزہ ان دونوں پر ہے انہیں کہا گیا کہ اگر عورت نہ چاہتی ہو تو انہوں نے فرمایا: پھر مرد اکیلے پر روزہ ہے۔

(۳۶) باب التَّغْلِيظِ عَلَى مَنْ أَفْطَرَ يَوْمًا مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ مُتَعَمِّدًا مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ

اس پر سختی کا بیان جس نے رمضان کے مہینے میں جان بوجھ کر بلا عذر روزہ نہ رکھا

(۸۰۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَارَةَ بْنَ عُمَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي الْمُطَوِّسِ قَالَ حَبِيبٌ وَقَدْ رَأَيْتُ أَبَا الْمُطَوِّسِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :((مَنْ أَفْطَرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ فِي غَيْرِ رُخْصَةٍ رَخَّصَهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَقْضِ عَنْهُ وَإِنْ صَامَ الدَّهْرَ كُلَّهُ)).

وَفِيمَا بَلَغَنِي عَنْ أَبِي عِيسَى التِّرْمِذِيِّ أَنَّهُ قَالَ :سَأَلْتُ الْبُخَارِيَّ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ أَبُو الْمُطَوِّسِ اسْمُهُ يَزِيدُ بْنُ الْمُطَوِّسِ وَتَفَرَّدَ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَلَا أَدْرِي سَمِعَ أَبُوهُ مِنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَمْ لَا ، وَقَدْ أَخْرَجَ الْبُخَارِيُّ مَتْنَهُ فِي تَرْجَمَةِ الْبَابِ. [ضعیف۔ اخرجہ ابو داؤد]

(۸۰۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے رمضان کا ایک روزہ بلا عذر چھوڑا جو اللہ تعالیٰ نے اسے رخصت اور وہ اس کی قضا نہیں دے سکتا اگرچہ پورا سال روزے رکھے۔

امام ترمذی فرماتے: میں نے امام بخاری سے اس بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا: ابو المطوس کا نام یزید بن المطوس ہے، وہ حدیث میں متفرد ہے۔ اور مجھے معلوم نہیں کہ ان کے والد نے ابو ہریرہ سے سنا یا نہیں۔

(۸۰۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ :هِلَالُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْحَفَّارُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُجَشِّرٍ حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ وَاصِلٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْيَشْكُرِيِّ قَالَ :حُدِّثْتُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ قَالَ :مَنْ أَفْطَرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ عِلَّةٍ لَمْ يُجْزِهِ صِيَامُ الدَّهْرِ حَتَّى يَلْقَى اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَإِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ وَإِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ.

وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ. [صحیح لغیرہ۔ اخرجہ ابن نصر]

(۸۰۶۶) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے رمضان کا ایک روزہ عذر کے بغیر چھوڑا تو اس کو پوری زندگی کے روزے فائدہ نہیں دیں گے۔ یہاں تک کہ وہ اللہ سے جا ملے۔ اگر وہ چاہے تو اسے معاف کر دے اگر چاہے تو اسے عذاب کرے۔

(۸۰۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ الثَّقَفِيُّ عَنْ عَرْفَجَةَ قَالَ

قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ :مَنْ أَفْطَرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ مُتَعَمِّدًا مِنْ غَيْرِ عِلَّةٍ، ثُمَّ قَضَى طُولَ الدَّهْرِ لَمْ يُقْبَلْ مِنْهُ.

عَبْدُ الْمَلِكِ هَذَا أَظُنُّهُ ابْنَ حُسَيْنٍ النَّخَعِيَّ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ. [صحیح لغیرہ۔ اخرجہ الطبرانی]

(۸۰۶۷) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے رمضان میں ایک روزہ جان بوجھ کر چھوڑا پھر لمبا عرصہ اسے قضا کرتا رہا تو اس سے قبول نہیں ہوگا۔

(۸۰۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَيَعْلَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ فِي رَجُلٍ أَفْطَرَ فِي رَمَضَانَ يَوْمًا مُتَعَمِّدًا قَالَا :مَا نَدْرِي مَا كَفَّارَتُهُ يَصُومُ يَوْمًا مَكَانَهُ وَيَسْتَغْفِرُ اللَّهَ.

وَرُوِيَ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ وَالشَّعْبِيِّ نَحْوُ قَوْلِ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَإِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ فِي أَنْ لَا كَفَّارَةَ عَلَيْهِ. فَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي. [ضعیف]

(۸۰۶۸)ابراہیم اور یعلی سعید بن جبیر سے اس شخص کے بارے میں نقل فرماتے ہیں: جس نے رمضان میں ایک دن کا روزہ عمداً افطار کیا ہم نہیں جانتے کہ اس کا کفارہ کیا ہے کہ وہ اس کے عوض ایک دن کا روزہ رکھے اور توبہ استغفار کرے۔

(۸۰۶۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ عَنْ مُجَاهِدٍ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَمَرَ الَّذِي أَفْطَرَ فِي رَمَضَانَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ بِكَفَّارَةِ الظِّهَارِ. [ضعیف۔ اخرجہ ابن عبدالبر]

(۸۰۶۹)اسماعیل بن سالم مجاہد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے اس شخص کو حکم دیا: جس نے رمضان میں ایک دن کا روزہ چھوڑا کہ اس کا کفارہ ظہار کا کفارہ ہے۔

(۸۰۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِثْلَهُ فَهَذَا اخْتِصَارٌ وَقَعَ مِنْ هُشَيْمٍ لِلْحَدِيثِ.

فَقَدْ رَوَاهُ جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ وَمُوسَى بْنُ أَعْيَنَ وَعَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مُفَسَّرًا فِي قِصَّةِ الْوَاقِعِ عَلَى أَهْلِهِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ.

وَهَكَذَا كُلُّ حَدِيثٍ رُوِيَ فِي هَذَا الْبَابِ مِنْ وَجْهٍ مُطْلَقًا فَقَدْ رُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ مُبَيَّنًا مُفَسَّرًا فِي قِصَّةِ الْوِقَاعِ وَلاَ يَثْبُتُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي الْمُفْطِرِ بِالأَكْلِ شَيْءٌ. [ضعیف۔ انظر قبلہ]

(۸۰۷۰)حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے اسی جیسی حدیث اختصار کے ساتھ نقل فرماتے ہیں۔

جریر نے اس حدیث کو ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نقل کیا ہے۔ اس میں رمضان میں اپنی بیوی پر واقع ہونے والے واقعے کی تفسیر کو بیان کیا ہے اور دوسری سند سے بھی اسی قصے جو واضح بیان کیا کہ آپ ﷺ کی طرف سے روزہ توڑنے والے کے کھانے میں کچھ ثابت نہیں۔

(۳۷) بَابُ مَنْ أَكَلَ أَوْ شَرِبَ نَاسِيًا فَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ وَلاَ قَضَاءَ عَلَيْهِ

جس نے بھول کر کھایا پیا تو وہ روزہ پورا کرے اور اس پر کوئی قضا نہیں

(۸۰۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِيُّ وَأَبُو نَصْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَحْمَدَ الْفَامِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِذَا نَسِيَ أَحَدُكُمْ فَأَكَلَ أَوْ شَرِبَ وَهُوَ صَائِمٌ فَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ فَإِنَّمَا أَطْعَمَهُ اللَّهُ وَسَقَاهُ)).

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ إِسْمَاعِيلَ ابْنِ عُلَيَّةَ

كِلاَهُمَا عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ. [صحيح۔ اخرجه البخارى]

(۸۰۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی بھول کر کھا پی لے اور وہ روزے سے ہو تو وہ روزہ پورا کرے۔ بیشک اللہ ہی نے اسے کھلایا اور پلایا ہے۔

(۸۰۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ :عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْخَالِقِ الْمُؤَذِّنُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ :مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْكَرَابِيسِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَضْلِ الْبَجَلِيُّ حَدَّثَنَا هَوْذَةُ بْنُ خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ خِلاَسٍ وَمُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :((إِذَا صَامَ أَحَدُكُمْ يَوْمًا وَنَسِيَ فَأَكَلَ وَشَرِبَ فَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ فَإِنَّمَا أَطْعَمَهُ اللَّهُ وَسَقَاهُ)).

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ عَنْ عَوْفٍ.[صحيح۔ انظر قبله]

(۸۰۷۲) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی ایک دن کا روزہ رکھے اور وہ بھول گیا اور اس نے کھا پی لیا تو وہ روزہ پورا کرے، بیشک اللہ ہی نے اسے کھلایا اور پلایا ہے۔

(۸۰۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا قُرَيْشُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ :إِنِّي أَكَلْتُ وَشَرِبْتُ نَاسِيًا فَقَالَ :أَتِمَّ صَوْمَكَ فَإِنَّ اللَّهَ أَطْعَمَكَ وَسَقَاكَ .

رَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ وَحَبِيبٍ وَهِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ بِهَذَا اللَّفْظِ ، وَرُوِيَ أَيْضًا عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [صحيح۔ اخرجه ابو داؤد]

(۸۰۷۳) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کے پاس آیا اور اس نے کہا: میں نے بھول کر کھا پی لیا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو اپنا روزہ پورا کر۔ بیشک اللہ نے تجھے کھلایا اور پلایا ہے۔

(۸۰۷۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التَّاجِرُ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :((مَنْ أَفْطَرَ فِي رَمَضَانَ نَاسِيًا فَلاَ قَضَاءَ عَلَيْهِ ، وَلاَ كَفَّارَةَ)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ الْبَصْرِيُّ عَنِ الأَنْصَارِيِّ وَهُوَ مِمَّا تَفَرَّدَ بِهِ الأَنْصَارِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو وَكُلُّهُمْ ثِقَاتٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ ، وَرُوِيَ فِي ذَلِكَ عَنْ عَلِيٍّ وَابْنِ عُمَرَ مِنْ قَوْلِهِمَا قَالَ الدَّارَقُطْنِيُّ :تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ ، وَقَدْ رَوَاهُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي حَاتِمٍ ، وَقَدْ رُوِّينَا عَنْ مُجَاهِدٍ وَالْحَسَنِ فِي ذَلِكَ وَفِي الْجِمَاعِ نَاسِيًا لاَ قَضَاءَ عَلَيْهِ وَكَانَ عَطَاءٌ يَقُولُ فِي الْجِمَاعِ نَاسِيًا :عَلَيْهِ الْقَضَاءُ. [حسن۔ اخرجه دارقطنى]

(۸۰۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے رمضان میں بھول کر روزہ افطار کر لیا اس پر

قضا نہیں اور نہ ہی کفارہ ہے۔ مجاہد اور حسن سے اس بارے میں اور بھول کر جماع کرنے کے بارے میں منقول ہے کہ اس پر قضا نہیں ہے اور عطا فرماتے تھے: غلطی سے جماع کرنے پر قضا واجب ہے۔

(۳۸) باب مَنْ تَلَذَّذَ بِامْرَأَتِهِ حَتَّى يُنْزِلَ أَفْسَدَ صَوْمَهُ وَإِنْ لَمْ يُنْزِلْ لَمْ يُفْسِدْ

جس نے بیوی سے لذت حاصل کی حتیٰ کہ اسے انزال ہو گیا اس نے اپنا روزہ فاسد کر لیا اور اگر انزال نہ ہوا تو فاسد نہیں ہوا

(۸۰۷۵) اسْتِدْلاَلاً بِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ :هِلاَلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَيَّاشٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ :أَنَّ عَلْقَمَةَ وَشُرَيْحَ بْنَ أَرْطَاةَ رَجُلٌ مِنَ النَّخَعِ كَانَا عِنْدَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ :سَلْهَا عَنِ الْقُبْلَةِ لِلصَّائِمِ فَقَالَ :مَا كُنْتُ لأَرْفُثَ عِنْدَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ فَقَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ وَيُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ وَكَانَ أَمْلَكَكُمْ لإِرْبِهِ. لَفْظُ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ وَحَدِيثُ أَبِي دَاوُدَ قَرِيبٌ مِنْهُ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ أَبِي عَدِيٍّ قَالَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَشُرَيْحِ بْنِ أَرْطَاةَ أَنَّهُمَا ذَكَرَا عِنْدَ عَائِشَةَ الْقُبْلَةَ لِلصَّائِمِ ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَاهُ.

[صحيح۔ اخرجه البخاري]

(۸۰۷۵) ابراہیم فرماتے ہیں کہ علقمہ اور شریح بن ارطاۃ دونوں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس تھے، ایک نے دوسرے سے کہا: ان سے روزے دار کے بوسے کے بارے میں پوچھ۔ اس نے کہا: میں ام المومنین کے پاس بیہودہ بات نہیں کروں گا تو انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ بوسہ دیا کرتے اور آپ ﷺ روزے سے ہوتے، آپ ﷺ مباشرت کرتے اور روزے سے ہوتے مگر اپنی قوت پر بہت زیادہ اختیار رکھتے تھے۔

(۸۰۷۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَلِيٍّ :الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو قُرَيْشٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- يُقَبِّلُ وَيُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ وَكَانَ أَمْلَكَكُمْ لإِرْبِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ هَكَذَا وَهُوَ غَرِيبٌ فَرِوَايَةُ الْجَمَاعَةِ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَشُرَيْحٍ كَمَا مَضَى ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ

الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ ، وَمِنْ حَدِيثِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ وَعَلْقَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ. [صحيح۔ تقدم]

(۸۰۷۶) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بوسہ دیا کرتے اور مباشرت کیا کرتے تھے اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم روزے سے ہوتے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ اپنی شہوت پر قابو رکھنے والے تھے۔

(۳۹) باب الْحَامِلُ وَالْمُرْضِعُ إِنْ خَافَتَا عَلَى وَلَدَيْهِمَا أَفْطَرَتَا وَتَصَدَّقَتَا عَنْ كُلِّ يَوْمٍ بِمُدٍّ مِنْ حِنْطَةٍ ثُمَّ قَضَتَا

حاملہ اور دودھ پلانے والی اگر بچے کے بارے میں ڈرتی ہوں تو افطار کرلیں اور ہر دن گندم سے ایک صدقہ کریں پھر قضا کریں

(۸۰۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَسْرِيُّ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ : رُخِّصَ لِلشَّيْخِ الْكَبِيرِ وَالْعَجُوزِ الْكَبِيرَةِ فِي ذَلِكَ وَهُمَا يُطِيقَانِ الصَّوْمَ أَنْ يُفْطِرَا إِنْ شَاءَا وَيُطْعِمَا مَكَانَ كُلِّ يَوْمٍ مِسْكِينًا ، ثُمَّ نُسِخَ ذَلِكَ فِي هَذِهِ الآيَةِ ﴿فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ﴾ وَثَبَتَ لِلشَّيْخِ الْكَبِيرِ وَالْعَجُوزِ الْكَبِيرَةِ : إِذَا كَانَا لاَ يُطِيقَانِ الصَّوْمَ ، وَالْحَامِلُ وَالْمُرْضِعُ إِذَا خَافَتَا أَفْطَرَتَا وَأَطْعَمَتَا مَكَانَ كُلِّ يَوْمٍ مِسْكِينًا. لَفْظُ حَدِيثِ مَكِّيٍّ وَفِي رِوَايَةِ رَوْحٍ وَالْحُبْلَى وَالْمُرْضِعُ إِذَا خَافَتَا وَالْبَاقِي سَوَاءٌ. [صحيح۔ اخرجه ابن جارود]

(۸۰۷۷) سعید بن جبیر رحمہ اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے فرماتے ہیں کہ بوڑھے بزرگ اور بوڑھی عورت کو اس میں رخصت دی گئی ہے اگرچہ وہ دونوں روزے کی طاقت رکھتے ہوں، انہیں افطار کی رخصت ہے اگر وہ چاہیں تو ہر دن کے عوض مسکین کو کھلائیں۔ پھر یہ اجازت منسوخ کر دی گئی۔ اس آیت سے ﴿فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ﴾ پھر بوڑھے مرد اور عورت کے لیے اجازت رہ گئی، جب وہ روزے کی طاقت نہ رکھیں، حاملہ اور دودھ پلانے والی جب ڈر محسوس کریں تو افطار کرلیں اور ہر دن کے عوض مسکین کو کھلائیں۔ ایک روایت میں ہے حبلی کے الفاظ ہیں۔

(۸۰۷۸) وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ : وَالْحُبْلَى وَالْمُرْضِعُ إِذَا خَافَتَا عَلَى أَوْلاَدِهِمَا أَفْطَرَتَا وَأَطْعَمَتَا.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُثَنَّی حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِی عَدِیٍّ عَنْ سَعِیدٍ فَذَكَرَهُ. [صحیح۔ اخرجه ابوداؤد]

(۸۰۷۸) محمد بن ابو عدی سعید سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے حدیث میں بیان کیا کہ حاملہ اور دودھ پلانے والی جب اپنے بچوں کے بارے میں ڈریں تو افطار کر لیں اور مساکین کو کھلا دیں۔

(۸۰۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِیَّا بْنُ أَبِی إِسْحَاقَ الْمُزَكِّی وَأَبُو سَعِیدِ بْنُ أَبِی عَمْرٍو وَغَیْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِیعُ بْنُ سُلَیْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِیُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ : أَنَّ ابْنَ عُمَرَ سُئِلَ عَنِ الْمَرْأَةِ الْحَامِلِ إِذَا خَافَتْ عَلَی وَلَدِهَا فَقَالَ : تُفْطِرُ وَتُطْعِمُ مَكَانَ كُلِّ یَوْمٍ مِسْكِینًا مُدًّا مِنْ حِنْطَةٍ. زَادَ أَبُو سَعِیدٍ فِی حَدِیثِهِ قَالَ الشَّافِعِیُّ قَالَ مَالِكٌ : وَأَهْلُ الْعِلْمِ یَرَوْنَ عَلَیْهَا مَعَ ذَلِكَ الْقَضَاءَ قَالَ مَالِكٌ : عَلَیْهَا الْقَضَاءُ لأَنَّ اللَّهَ تَعَالَی یَقُولُ ﴿فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِیضًا أَوْ عَلَی سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِنْ أَیَّامٍ أُخَرَ﴾

قَالَ الشَّیْخُ : وَقَدْ رَوَی أَنَسُ بْنُ عِیَاضٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ لَبِیبَةَ أَوِ ابْنِ أَبِی لَبِیبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ أَنَّ امْرَأَةً صَامَتْ حَامِلاً فَاسْتَعْطَشَتْ فِی رَمَضَانَ فَسُئِلَ عَنْهَا ابْنُ عُمَرَ فَأَمَرَهَا أَنْ تُفْطِرَ وَتُطْعِمَ كُلَّ یَوْمٍ مِسْكِینًا مُدًّا ، ثُمَّ لاَ یُجْزِیهَا فَإِذَا صَحَّتْ قَضَتْهُ.

ذَكَرَهُ أَبُو عُبَیْدٍ فِی كِتَابِ النَّاسِخِ وَالْمَنْسُوخِ عَنِ ابْنِ أَبِی مَرْیَمَ عَنْ أَنَسِ بْنِ عِیَاضٍ ، وَهَذَا قَوْلُ مُجَاهِدٍ تُفْطِرُ وَتُطْعِمُ وَتَقْضِی.

وَفِی رِوَایَةِ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِیِّ تُفْطِرَانِ وَتَقْضِیَانِ ، وَفِی رِوَایَةِ یُونُسَ بْنِ عُبَیْدٍ عَنِ الْحَسَنِ : الْمُرْضِعُ إِذَا خَافَتْ أَفْطَرَتْ وَأَطْعَمَتْ ، وَالْحَامِلُ إِذَا خَافَتْ عَلَی نَفْسِهَا أَفْطَرَتْ وَقَضَتْ كَالْمَرِیضِ.

[صحیح۔ اخرجه مالك]

(۸۰۷۹) نافع فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے حاملہ کے بارے میں پوچھا گیا کہ جب وہ اپنے بچے کے بارے میں ڈرے تو انہوں نے کہا: افطار کرے اور ہر دن کے عوض مسکین کو کھلا دے اور حسن فرماتے ہیں کہ دودھ پلانے والی جب ڈرے گی تو افطار کرے گی اور مسکین کو کھلائے گی مگر حاملہ جب ڈرے گی تو افطار کرے گی اور قضا کرے گی مریض کی طرح۔

(امام شافعی اور مالک فرماتے ہیں کہ اور اہل علم بھی کہتے ہیں کہ اس پر قضا ہے کیوں کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ﴿فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِیضًا أَوْ عَلَی سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِنْ أَیَّامٍ أُخَرَ﴾ شیخ فرماتے ہیں کہ انس بن عیاض عبداللہ بن عمرو کے حوالے سے کہتے ہیں کہ ایک عورت نے روزہ رکھا اور اسے پیاس لگی، اس کے متعلق ابن عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا تو انہوں نے افطار کا حکم دیا اور ایک مسکین کو کھلانے کا۔

(۴۰) باب الْحَامِلِ وَالْمُرْضِعِ لاَ تَقْدِرَانِ عَلَى الصَّوْمِ أَفْطَرَتَا وَقَضَتَا بِلاَ كَفَّارَةٍ كَالْمَرِيضِ

اگر حاملہ اور دودھ پلانے والی روزے کی قدرت نہیں رکھتی تو مریض کی طرح افطار کریں اور قضا کریں ان پر کفارہ نہیں

(۸۰۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُوحٍ النَّخَعِيُّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى وَأَبُو نُعَيْمٍ عَنْ أَبِي هِلاَلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَجُلٍ مِنْ بَنِي عَبْدِ الأَشْهَلِ إِخْوَةِ قُشَيْرٍ قَالَ : أَغَارَتْ عَلَيْنَا خَيْلُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَتَيْتُهُ فَوَجَدْتُهُ يَأْكُلُ فَقَالَ : ((ادْنُ فَكُلْ)). قُلْتُ : إِنِّي صَائِمٌ قَالَ : ((اجْلِسْ أُحَدِّثْكَ عَنِ الصَّوْمِ أَوْ عَنِ الصِّيَامِ-)) قَالَ : ((إِنَّ اللَّهَ وَضَعَ عَنِ الْمُسَافِرِ شَطْرَ الصَّلاَةِ ، وَعَنِ الْمُسَافِرِ وَالْحَامِلِ وَالْمُرْضِعِ الصَّوْمَ أَوِ الصِّيَامَ)). وَاللَّهِ لَقَدْ قَالَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- كِلاَهُمَا أَوْ أَحَدَهُمَا فَيَا لَهْفَ نَفْسِي أَلاَّ كُنْتُ طَعِمْتُ مِنْ طَعَامِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَقَالَ غَيْرُهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ إِخْوَةِ بَنِي قُشَيْرٍ كَذَا رَوَاهُ أَبُو هِلاَلٍ الرَّاسِبِيُّ دُونَ ذِكْرِ أَبِيهِ فِيهِ. وَرَوَاهُ وُهَيْبٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ. [حسن۔ اخرجه ابو داؤد]

(۸۰۸۰) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قشیر کے بھائی بنو عبدالاشہل کے ایک شخص نے کہا: ہم پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لشکر نے حملہ کر دیا تو میں ان کے پاس گیا، میں نے پایا کہ وہ کھانا کھا رہے تھے تو انہوں نے کہا: قریب ہو اور کھا۔ میں نے کہا: میں روزے سے ہوں تو انہوں نے کہا: بیٹھ میں تمہارے ساتھ روزے کے متعلق گفتگو کرتا ہوں یا انہوں نے کہا: روزوں کے بارے میں۔ پھر انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے مسافر سے کچھ نماز معاف کر دی ہے اور مسافر، حاملہ اور مریضہ سے روزے کو۔ اللہ کی قسم! انہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، دونوں سے یا ایک سے، پھر انہوں نے کہا: مجھے اپنے پر افسوس ہے، کاش! میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کھانا کھا لیتا۔

(۸۰۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَوَادَةَ الْقُشَيْرِيُّ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَجُلٌ مِنْهُمْ قَالَ : أُصِيبَتْ إِبِلٌ لَهُ فَأَتَى الْمَدِينَةَ فِي طَلَبِ إِبِلِهِ فَدَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَوَافَقَهُ وَهُوَ يَتَغَدَّى فَقَالَ : ((هَلُمَّ إِلَى الْغَدَاءِ)). فَقَالَ : إِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ : ((إِنَّ الصِّيَامَ وُضِعَ عَنِ الْمُسَافِرِ وَشَطْرُ الصَّلاَةِ وَعَنِ الْحُبْلَى وَالْمُرْضِعِ)). [حسن]

(۸۰۸۱) عبداللہ بن سوادہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ انس بن مالک جو انہیں میں سے ایک تھے، فرماتے ہیں کہ ان کے

اُونٹ گم گئے اور وہ ان کی تلاش میں مدینہ آئے اور نبی کریم ﷺ کے پاس آئے تو آپ ﷺ کھانا کھا رہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: آؤ کھانا کھاؤ تو اس نے کہا: میں روزے دار ہوں تو آپ ﷺ نے فرمایا: بیشک روزہ مسافر، حاملہ اور مریض پر معاف ہے اور نماز کی مسافر سے تخفیف کر دی گئی ہے۔

(۸۰۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي عَامِرٍ قَالَ أَيُّوبُ فَلَقِيتُهُ فَسَأَلْتُهُ فَحَدَّثَنِيهِ عَنْ رَجُلٍ مِنْهُمْ: أَنَّهُ أَتَى الْمَدِينَةَ فِي طَلَبِ إِبِلٍ لَهُ فَدَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- وَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِهِ.

وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ الْكَعْبِيِّ.

وَرَوَاهُ مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي عَامِرٍ أَنَّ رَجُلاً يُقَالُ لَهُ أَنَسٌ حَدَّثَهُ.

وَرَوَاهُ خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ وَيَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي عَامِرٍ أَنَّ رَجُلاً مِنْهُمْ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ-.

وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَبِي أُمَيَّةَ أَوْ أَبِي الْمُهَاجِرِ عَنْ أَبِي أُمَيَّةَ قَالَ: قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ أَبُو أُمَيَّةَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ الْكَعْبِيُّ. [حسن۔ اخرجه نسائی]

(۸۰۸۲) ابوقلابہ بنو عامر کے ایک شخص سے نقل فرماتے ہیں کہ ایوب کہتے ہیں: میں ان سے ملا اور پوچھا کہ ان سے ایک آدمی نے حدیث بیان کی ہے کہ وہ اونٹ کی تلاش میں مدینے آئے تھے۔ پھر وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس گئے..... آگے اسی طرح حدیث بیان کی۔

(۴۱) باب كَرَاهِيَةِ الْقُبْلَةِ لِمَنْ حَرَّكَتِ الْقُبْلَةُ شَهْوَتَهُ

اس کے لیے بوسہ حرام ہے جس کی شہوت کو بوسہ بھڑکا دے

(۸۰۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي الْعَنْبَسِ عَنِ الأَغَرِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ النَّبِيَّ -ﷺ- عَنِ الْمُبَاشَرَةِ لِلصَّائِمِ فَرَخَّصَ لَهُ وَأَتَاهُ آخَرُ فَسَأَلَهُ فَنَهَاهُ. فَإِذَا الَّذِي رَخَّصَ لَهُ شَيْخٌ وَالَّذِي نَهَاهُ شَابٌّ.

[حسن۔ اخرجه ابوداؤد]

(۸۰۸۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے روزے دار کی مباشرت کے بارے میں پوچھا تو آپ ﷺ نے اسے رخصت دی، پھر دوسرا آیا تو اس نے بھی پوچھا، مگر آپ نے اسے منع کر دیا۔ سو جسے آپ ﷺ نے رخصت دی وہ بوڑھا تھا اور جسے منع کر دیا وہ جوان تھا۔

(۸۰۸۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ حَدَّثَنِي أَبَانُ الْبَجَلِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ عَنْ عَائِشَةَ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- رَخَّصَ فِي الْقُبْلَةِ لِلشَّيْخِ وَهُوَ صَائِمٌ ، وَنَهَى عَنْهَا الشَّابَّ وَقَالَ : ((الشَّيْخُ يَمْلِكُ إِرْبَهُ ، وَالشَّابُّ يُفْسِدُ صَوْمَهُ)).
قَالَ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي الْعَنْبَسِ عَنِ الأَغَرِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِثْلَهُ. [حسن لغیرہ]

(۸۰۸۴) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے بوڑھے کو روزے کی حالت میں بوسے کی اجازت دی اور نوجوان کو اس سے منع کیا اور فرمایا کہ بوڑھا اپنی قوت پر قابو رکھ سکتا اور نوجوان اپنا روزہ فاسد کر لیتا ہے۔

(۸۰۸۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا مِسْعَرٌ عَنِ ابْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : سَأَلَ شَيْخٌ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنِ الْقُبْلَةِ وَهُوَ صَائِمٌ فَرَخَّصَ لَهُ وَنَهَى عَنْهَا شَابًّا. [ضعیف]

(۸۰۸۵) ابن ابی سلمہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک بوڑھے نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روزے کی حالت میں بوسے کے بارے میں پوچھا تو انھوں نے اسے رخصت دے دی اور نوجوان کو اس سے منع کر دیا۔

(۸۰۸۶) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ أَخْبَرَنَا مِسْعَرٌ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مِثْلَ ذَلِكَ.

[صحیح لغیرہ۔ اخرجہ الطبرانی]

(۸۰۸۶) مجاہد ابن عباس رضی اللہ عنہ سے ایسی ہی حدیث بیان کرتے ہیں۔

(۸۰۸۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ : أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ سُئِلَ عَنِ الْقُبْلَةِ لِلصَّائِمِ فَأَرْخَصَ فِيهَا لِلشَّيْخِ ، وَكَرِهَهَا لِلشَّابِّ. [صحیح۔ اخرجہ مالک]

(۸۰۸۷) عطاء بن یسار رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روزے کی حالت میں عورت کے بوسے کے بارے میں پوچھا گیا تو انھوں نے بوڑھے کو اجازت دے دی اور نوجوان کے لیے ناپسند کیا۔

(۸۰۸۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ : أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ الْقُبْلَةِ لِلصَّائِمِ فَقَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ إِذَا انْتَهَى إِلَيْهِ. وَقَالَ : رَجُلٌ قَبَضَ عَلَى سَاقِهَا قَالَ أَيْضًا أَعْفُوا الصِّيَامَ.

[صحیح۔ اخرجہ عبدالرزاق]

(۸۰۸۸) عطاء فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روزے دار کے بوسہ کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا: کوئی حرج نہیں، جب وہ بوسہ تک رُک جائے تو آدمی نے کہا: اس کی چنڈلی کو پکڑا تو انہوں نے کہا: پھر بھی روزے سے درگزر کرو۔

(۸۰۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الْقُبْلَةَ، وَالْمُبَاشَرَةَ لِلصَّائِمِ. [صحیح]

(۸۰۸۹) نافع فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ روزے دار کے لیے بوسے کو ناپسند کیا کرتے تھے اور مباشرت کو بھی۔

(۸۰۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ: أَنَّ فَتًى سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الْقُبْلَةِ وَهُوَ صَائِمٌ فَقَالَ: لاَ. فَقَالَ شَيْخٌ عِنْدَهُ: لِمَ تُحْرِجُ النَّاسَ وَتُضَيِّقُ عَلَيْهِمْ؟ وَاللَّهِ مَا بِذَلِكَ بَأْسٌ قَالَ ابْنُ عُمَرَ: أَمَّا أَنْتَ فَقَبِّلْ فَلَيْسَ عِنْدَ اسْتِكَ خَيْرٌ. [حسن لغیرہ]

(۸۰۹۰) یحییٰ بن عبدالرحمن فرماتے ہیں کہ ایک نوجوان نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روزے کی حالت میں بوسہ کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا: نہیں۔ ایک بوڑھا جوان کے پاس تھا اس نے کہا: آپ لوگوں پر تنگی اور حرج کیوں کرتے ہیں، اللہ کی قسم! اس میں کوئی حرج نہیں تو انہوں نے فرمایا: تو بوسہ دے کیوں کہ تیری رانوں میں کچھ نہیں۔

(۸۰۹۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو سَعِيدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ: أَيُبَاشِرُ الصَّائِمُ؟ قَالَتْ: لاَ قُلْتُ: أَلَيْسَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُبَاشِرُ؟ قَالَتْ: كَانَ أَمْلَكَكُمْ لإِرْبِهِ. [ضعیف۔ اخرجہ النسائی]

(۸۰۹۱) اسود بن یزید فرماتے ہیں کہ میں نے سیدہ عائشہ سے کہا: کیا روزہ دار مباشرت کر سکتا ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں، میں نے کہا: کیا رسول اللہ ﷺ مباشرت نہیں کیا کرتے تھے؟ انہوں نے کہا: وہ اپنی قوت پر قابو رکھتے تھے۔

(۸۰۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا سَالِمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فِي الْمَنَامِ فَرَأَيْتُهُ لاَ يَنْظُرُنِي فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا شَأْنِي؟ فَالْتَفَتَ إِلَيَّ فَقَالَ: أَلَسْتَ الْمُقَبِّلَ وَأَنْتَ الصَّائِمُ. فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لاَ أُقَبِّلُ وَأَنَا صَائِمٌ امْرَأَةً مَا بَقِيتُ.

تَفَرَّدَ بِهِ عُمَرُ بْنُ حَمْزَةَ فَإِنْ صَحَّ فَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ قَوِيًّا مِمَّا يَتَوَهَّمُ تَحْرِيكَ الْقُبْلَةِ شَهْوَتَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف۔ اخرجہ ابن ابی شیبہ]

(۸۰۹۲) عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو نیند میں دیکھا مگر آپ ﷺ مجھے نہیں دیکھ رہے تھے۔ میں

نے کہا: اللہ کے رسول! میرا کیا معاملہ ہے؟ تو آپ ﷺ نے میری طرف دیکھا اور فرمایا: مجھے اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے! جب تک میں زندہ رہا میں نے عورت کو روزے کی حالت میں بوسہ نہیں دیا۔

عمر بن محمد فرماتے ہیں: اگر یہ بات درست ہے تو عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اس پر طاقت رکھتے ہیں ان لوگوں سے جنہیں بوسہ شہوت پر ابھارتا ہے۔

(۴۲) باب إِبَاحَةِ الْقُبْلَةِ لِمَنْ لَمْ تُحَرِّكْ شَهْوَتَهُ أَوْ كَانَ يَمْلِكُ إِرْبَهُ

بوسے کی اجازت اس کے لیے ہے جس کی شہوت نہیں بھڑکتی یا وہ اپنی شہوت پر قابو رکھ سکتا ہے

(۸۰۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْحَافِظُ سَنَةَ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ وَثَلاَثِ مِائَةٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرِ بْنِ الْحَكَمِ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ :سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ ، وَكَانَ أَمْلَكَكُمْ لإِرْبِهِ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ، وَأَخْرَجَهُ أَيْضًا مِنْ حَدِيثِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ بِهَذَا اللَّفْظِ. [صحيح۔ اخرجه البخاری]

(۸۰۹۳) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ روزے کی حالت میں بوسہ دیا کرتے تھے اور تم سب سے زیادہ اپنی قوت کو قابو میں رکھنے والے تھے۔

(۸۰۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ :أَسَمِعْتَ أَبَاكَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ يُقَبِّلُهَا وَهُوَ صَائِمٌ فَسَكَتَ سَاعَةً ، ثُمَّ قَالَ :نَعَمْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُجْرٍ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ. [صحیح۔ هذا لفظ مسلم]

(۸۰۹۴) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ روزے کی حالت میں بوسہ دیا کرتے تھے، پھر تھوڑی دیر خاموش ہو گئیں پھر فرمایا: ہاں۔

(۸۰۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ :إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لَيُقَبِّلُ بَعْضَ أَزْوَاجِهِ وَهُوَ صَائِمٌ ثُمَّ تَضْحَكُ. وَقَالَ قَالَ عُرْوَةُ :لَمْ أَرَ الْقُبْلَةَ تَدْعُو إِلَى خَيْرٍ. [صحیح۔ اخرجه البخاری]

(۸۰۹۵) سیدہ عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنی ازواج کو روزے کی حالت میں بوسہ دیتے تھے، پھر وہ مسکرا دیں۔
راوی کہتا ہے: عروہ نے کہا: میں نے نہیں دیکھا کہ بوسہ بھلائی کی دعوت دیتا ہے۔

(۸۰۹۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ. إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ عُرْوَةَ فِي رِوَايَتِنَا وَقَدْ ذَكَرَهُ فِي الْمَبْسُوطِ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ عَنْ مَالِكٍ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامٍ.
[صحیح۔ انظر قبلہ]

(۸۰۹۶) مالک ہشام بن عروہ ؓ سے ایسی ہی حدیث نقل فرماتے ہیں، مگر انہوں نے عروہ کے قول کا تذکرہ نہیں کیا۔

(۸۰۹۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلاَءِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ : أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا سُئِلَتْ عَنِ الْقُبْلَةِ لِلصَّائِمِ فَقَالَتْ : كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ ، وَكَانَ أَمْلَكَكُمْ لإِرْبِهِ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُجْرٍ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۸۰۹۷) علقمہ فرماتے ہیں کہ سیدہ عائشہ ؓ سے روزے دار کے بوسے کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ روزے کی حالت میں بوسہ دیا کرتے تھے اور وہ اپنی قوت کو قابو میں رکھنے والے تھے۔

(۸۰۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا مُطَرِّفُ بْنُ طَرِيفٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لَيَظَلُّ صَائِمًا فَيُقَبِّلُ أَيْنَ شَاءَ مِنْ وَجْهِي حَتَّى يُفْطِرَ. [صحیح۔ اخرجہ احمد]

(۸۰۹۸) سیدہ عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ روزے سے ہوتے اور میرے چہرے پر جہاں چاہتے بوسہ دیتے یہاں تک کہ افطار کر لیتے۔

(۸۰۹۹) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِي أَبَا عَاصِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّهْشَلِيُّ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلاَقَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يُقَبِّلُ فِي رَمَضَانَ وَهُوَ صَائِمٌ.
أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ بَهْزِ بْنِ أَسَدٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ النَّهْشَلِيِّ. [صحیح۔ لفظ مسلم]

(۸۰۹۹) سیدہ عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رمضان میں روزے کی حالت میں بوسہ دیا کرتے تھے۔

(۸۱۰۰) وَرَوَاهُ أَبُو الأَحْوَصِ سَلاَّمُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلاَقَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ الأَوْدِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ :

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُقَبِّلُ فِي شَهْرِ الصَّوْمِ.

حَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا سَلاَّمٌ فَذَكَرَهُ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ جَمَاعَةٍ عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ. [صحیح۔ اخرجہ مسلم]

(۸۱۰۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ روزے کے مہینے میں بوسہ دیا کرتے تھے۔

(۸۱۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْمَرٍ التَّيْمِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : أَرَادَ النَّبِيُّ -ﷺ- أَنْ يُقَبِّلَنِي فَقُلْتُ : إِنِّي صَائِمَةٌ فَقَالَ : ((وَأَنَا صَائِمٌ)) ثُمَّ قَبَّلَنِي.

[صحیح۔ احمد]

(۸۱۰۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے بوسہ دینا چاہا تو میں نے کہا: میں روزے سے ہوں تو آپ ﷺ نے فرمایا: اور میں بھی روزے سے ہوں، پھر آپ ﷺ نے بوسہ دیا۔

(۸۱۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ الْخَوْلاَنِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دِينَارٍ الْبَصْرِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ مِصْدَعٍ : أَبِي يَحْيَى زَادَ يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ خَتَنُ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يُقَبِّلُهَا وَهُوَ صَائِمٌ وَيَمُصُّ لِسَانَهَا. زَادَ عَفَّانُ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ : سَمِعْتَهُ مِنْ سَعْدٍ قَالَ : نَعَمْ. [ضعیف۔ اخرجہ ابوداؤد]

(۸۱۰۲) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ روزے کی حالت میں بوسہ لیا کرتے تھے اور زبان چوس لیا کرتے تھے۔ عفان نے زیادہ کیا کہ اسے ایک آدمی نے کہا: تو نے سعد سے سنا ہے؟ تو انہوں نے کہا: ہاں۔

(۸۱۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَعْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّهَا قَالَتْ : بَيْنَمَا أَنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي الْخَمِيلَةِ إِذْ حِضْتُ فَانْسَلَلْتُ فَأَخَذْتُ ثِيَابَ حِيضَتِي. فَقَالَ : مَا لَكِ أَنُفِسْتِ . قَالَتْ : نَعَمْ فَدَعَانِي فَدَخَلْتُ مَعَهُ فِي الْخَمِيلَةِ قَالَتْ : وَكَانَتْ هِيَ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَغْتَسِلاَنِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ مِنَ الْجَنَابَةِ وَكَانَ يُقَبِّلُهَا وَهُوَ صَائِمٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ. [صحیح۔ اخرجہ البخاری]

(۸۱۰۳) زینب بنت ابی سلمہ اپنے والد سے نقل فرماتی ہیں کہ میں ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک چادر میں تھی تو میں

حائضہ ہوگئیں، پھر میں وہاں سے کھسک گئی اور حیض کے کپڑے حاصل کیے تو آپ ﷺ نے مجھے بلایا اور اپنے ساتھ چادر میں داخل کرلیا، فرماتی ہیں کہ میں اور رسول اللہ ﷺ ایک ہی برتن سے جنابت کا غسل کیا کرتے تھے اور آپ ﷺ روزے کی حالت میں بوسہ دیا کرتے۔

(۸۱۰۴) وَأَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ السَّرَّاجُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكَلٍ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ. [صحیح۔ اخرجہ مسلم]

(۸۱۰۴) سیدہ حفصہ ؓ فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ روزے کی حالت میں بوسہ دیا کرتے تھے۔

(۸۱۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ حَسَنِ بْنِ مُهَاجِرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مِهْرَانَ قَالاَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الأَيْلِیُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِی عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ الْحِمْيَرِیِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِی سَلَمَةَ الْحِمْيَرِیِّ : أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَيُقَبِّلُ الصَّائِمُ؟ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((سَلْ هَذِهِ)). لأُمِّ سَلَمَةَ فَأَخْبَرَتْهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَصْنَعُ ذَلِكَ. فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((أَمَا وَاللَّهِ إِنِّی لأَتْقَاكُمْ لِلَّهِ وَأَخْشَاكُمْ لَهُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعِيدٍ الأَيْلِیِّ وَرُوِّينَا فِی إِبَاحَتِهَا عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِی وَقَّاصٍ وَجَمَاعَةٍ مِنَ الصَّحَابَةِ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمْ. [صحیح۔ اخرجہ مسلم]

(۸۱۰۵) عمر بن ابوسلمہ حمیری نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: کیا روزے دار بوسہ دے سکتا ہے تو اسے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ بات اُم سلمہ ؓ سے پوچھ تو انہوں نے خبر دی کہ رسول اللہ ﷺ ایسے کیا کرتے تھے تو اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ کے پہلے گناہ معاف کر دیے ہیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں تم سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والا ہوں اور تقویٰ اختیار کرنے والا ہوں۔

(۴۳) باب وُجُوبِ الْقَضَاءِ عَلَى مَنْ قَبَّلَ فَأَنْزَلَ

جس نے بوسہ لیا اور انزال ہوگیا تو اس پر قضا واجب ہے

(۸۱۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ سَمِعْتُ هِلاَلاً يَعْنِی ابْنَ يَسَافٍ يُحَدِّثُ عَنِ الْهَزْهَازِ : أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ

قَالَ فِي الْقُبْلَةِ لِلصَّائِمِ قَوْلاً شَدِيدًا يَعْنِي يَصُومُ يَوْمًا مَكَانَهُ وَهَذَا عِنْدَنَا فِيهِ :إِذَا قَبَّلَ فَأَنْزَلَ. [حسن]

(۸۱۰۶) عمرو عاذ فرماتے ہیں کہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: روزے دار کے بوسہ دینے میں سخت قول ہے کہ وہ ان کے عوض ایک دن کا روزہ رکھے۔ ہمارے نزدیک یہ تب ہے جب بوسہ دیا اور انزال ہوگیا۔

(۸۱۰۷) فَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو مَيْسَرَةَ :أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يُبَاشِرُ امْرَأَتَهُ بِنِصْفِ النَّهَارِ وَهُوَ صَائِمٌ.

وَرُوِّينَا عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّهُمَا كَانَا لاَ يَرَيَانِ بِمُبَاشَرَةِ الصَّائِمِ بَأْسًا.

وَفِي هَذَا عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ دَلاَلَةٌ عَلَى أَنَّ الْمُرَادَ بِالرِّوَايَةِ الأُولَى غَيْرُ مَا دَلَّ عَلَيْهِ ظَاهِرُهَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ.[ضعیف]

(۸۱۰۷) ابو میسرہ فرماتے ہیں کہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ دن کے وقت اپنی بیوی سے روزے کی حالت میں مباشرت کرتے۔ مجاہد فرماتے ہیں کہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ اور ابن عباس رضی اللہ عنہ روزے دار کی مباشرت میں کچھ حرج نہیں سمجھتے تھے تو ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی بات سے مراد یہ ہے کہ پہلی روایت کے ظاہر پر استدلال درست نہیں۔

(۲۴) باب مَنْ أُغْمِيَ عَلَيْهِ فِي أَيَّامٍ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ فَلاَ يُجْزِي عَنْهُ وَإِنْ لَمْ يَأْكُلْ فِيهَا

جس پر روزے میں غشی طاری ہوگئی تو اس کا روزہ درست نہیں اگرچہ وہ کچھ نہ بھی کھائے

قَالَ الشَّافِعِيُّ: لأَنَّهُ لَمْ يَدْخُلْ فِي الصَّوْمِ وَهُوَ يَعْقِلُهُ قَالَ أَصْحَابُنَا: وَقَدْ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :((إِنَّمَا الأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ)). وَقَالَ عَنِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي الصَّائِمِ :((يَدَعُ شَهْوَتَهُ وَأَكْلَهُ وَشُرْبَهُ مِنْ أَجْلِي)).

(۸۱۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((الأَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ وَإِنَّمَا لاِمْرِءٍ مَا نَوَى ، فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَإِلَى رَسُولِهِ فَهِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ ، وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى دُنْيَا يُصِيبُهَا أَوِ امْرَأَةٍ يَتَزَوَّجُهَا فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ جَمِيعًا عَنِ الْقَعْنَبِيِّ. [صحیح۔ اخرجه البخاری]

(۸۱۰۸) سیدنا عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اعمال کا دارومدار نیت پر ہے اور یقیناً انسان کے لیے وہی کچھ ہے جو اس نے نیت کی۔ جس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہوگی تو اس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہوگی اور جس نے دنیا کو حاصل کرنے کے لیے ہجرت کی اس کی ہجرت دنیا کی طرف ہے یا عورت کے لیے ہجرت کی کہ اس سے نکاح کرے تو اس کی

ہجرت اس کی طرف ہے جس کے لیے اس نے ہجرت کی۔

(۸۱۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي بِنَيْسَابُورَ وَأَبُو مُحَمَّدٍ : الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ فِرَاسٍ بِمَكَّةَ حَرَسَهَا اللَّهُ تَعَالَى قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَفْصٍ : عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ : الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الصَّوْمُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ يَدَعُ شَهْوَتَهُ وَأَكْلَهُ وَشُرْبَهُ مِنْ أَجْلِي ، وَالصَّوْمُ جُنَّةٌ ، وَلِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ عِنْدَ إِفْطَارِهِ وَفَرْحَةٌ عِنْدَ لِقَاءِ رَبِّهِ ، وَلَخُلُوفُ فِيهِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ)).
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنِ الأَعْمَشِ.

[صحیح۔ اخرجہ البخاری]

(۸۱۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: روزہ میرے لیے ہے اور میں ہی اس کی جزا دوں گا کہ وہ اپنی شہوت اور کھانے پینے کو میری وجہ سے چھوڑتا ہے اور روزہ ڈھال ہے اور روزے دار کے لیے دو خوشیاں ہیں: ایک خوشی افطار کے وقت ہوگی اور ایک خوشی رب سے ملاقات کے وقت اور اس کے منہ کی بو اللہ کے کستوری کی خوشبو سے بھی زیادہ محبوب ہے۔

(۸۱۱۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ الإِسْفَرَائِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْحَذَّاءُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَصُومُ تَطَوُّعًا فَيُغْشَى عَلَيْهِ فَلاَ يُفْطِرُ.
قَالَ الشَّيْخُ : هَذَا يَدُلُّ عَلَى أَنَّ الإِغْمَاءَ خِلاَلَ الصَّوْمِ لاَ يُفْسِدُهُ. [صحیح۔ دارقطنی]

(۸۱۱۰) نافع فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما نفلی روزہ رکھتے تھے اور ان پر غشی طاری ہو جاتی تو وہ افطار نہیں کیا کرتے تھے۔ شیخ فرماتے ہیں: یہ بات دلالت کرتی ہے کہ دوران روزہ بیہوش ہو جانا روزے کو فاسد نہیں کرتا۔

(۴۵) باب الْحَائِضِ تُفْطِرُ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ

حائضہ رمضان کے مہینے میں روزہ نہ رکھے

(۸۱۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَزَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنِ أَبَانَ قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ : خَرَجَ

رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي أَضْحًى أَوْ فِطْرٍ إِلَى الْمُصَلَّى فَصَلَّى ، ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَامَ فَوَعَظَ النَّاسَ وَأَمَرَهُمْ بِالصَّدَقَةِ فَقَالَ : ((أَيُّهَا النَّاسُ تَصَدَّقُوا)). ثُمَّ انْصَرَفَ فَمَرَّ عَلَى النِّسَاءِ فَقَالَ : ((يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ تَصَدَّقْنَ فَإِنِّي أُرِيتُكُنَّ أَكْثَرَ أَهْلِ النَّارِ)). فَقُلْنَ : وَبِمَ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ : ((تُكْثِرْنَ اللَّعْنَ ، وَتَكْفُرْنَ الْعَشِيرَ ، وَمَا رَأَيْتُ مِنْ نَاقِصَاتِ عَقْلٍ وَدِينٍ أَذْهَبَ بِلُبِّ الرَّجُلِ الْحَازِمِ مِنْ إِحْدَاكُنَّ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ)). فَقُلْنَ لَهُ : مَا نُقْصَانُ دِينِنَا وَعَقْلِنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ ؟ قَالَ : ((أَلَيْسَ شَهَادَةُ الْمَرْأَةِ مِثْلَ نِصْفِ شَهَادَةِ الرَّجُلِ؟)). قُلْنَ : بَلَى قَالَ : ((فَذَلِكِ مِنْ نُقْصَانِ عَقْلِهَا أَوَلَيْسَ إِذَا حَاضَتِ الْمَرْأَةُ لَمْ تُصَلِّ وَلَمْ تَصُمْ فَذَلِكِ مِنْ نُقْصَانِ دِينِهَا)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي مَرْيَمَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ الْحُلْوَانِيِّ وَالصَّغَانِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي مَرْيَمَ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری]

(۸۱۱۱) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عید الفطر میں عید الاضحیٰ یا عید الفطر میں عید گاہ کی طرف نکلے نماز پڑھی پھر کھڑے ہو کر لوگوں کو وعظ و نصیحت کی اور انہیں صدقہ کا حکم دیا اور فرمایا: اے لوگو! صدقہ کرو، پھر آپ ﷺ عورتوں کی طرف پھر گئے اور فرمایا: اے عورتوں کی جماعت! صدقہ کرو، میں نے تمہاری اکثریت کو دوزخ میں دیکھا ہے، انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تم لعن طعن بہت کرتی ہو اور خاوندوں کی ناشکری کرتی ہو اور میں نے تم سے زیادہ کم عقل کسی کو نہیں دیکھا اور تم دین میں بھی کم تر ہو، مگر عقل مند آدمی کی عقل کو ختم کر دیتی ہو تو انہوں نے کہا: ہمارے دین میں کمی کیا ہے اور عقل میں کیا کمی ہے اے اللہ کے رسول! تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا عورت کی گواہی مرد کی آدھی گواہی کے برابر نہیں۔ انہوں نے کہا: کیوں نہیں یہ تمہاری عقل کی کمی ہے اور کیا جب عورت حائضہ ہوتی ہے تو نہ روزہ رکھتی ہے اور نماز پڑھتی ہے، یہ تمہارے دین کا نقصان ہے۔

(۴۶) باب الْحَائِضُ تَقْضِي الصَّوْمَ إِذَا طَهُرَتْ وَلاَ تَقْضِي الصَّلاَةَ

حائضہ جب پاک ہوگی تو روزے کی قضا کرے گی مگر نماز کی نہیں

(۸۱۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ يَعْنِي الصَّيْدَلاَنِيَّ وَجَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ يَعْنِي الْحَافِظَ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ: أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: مَا بَالُ الْحَائِضِ تَقْضِي الصَّوْمَ وَلاَ تَقْضِي الصَّلاَةَ؟ فَقَالَتْ لَهَا: أَحَرُورِيَّةٌ أَنْتِ فَقَالَتْ: لَسْتُ بِحَرُورِيَّةٍ وَلَكِنِّي أَسْأَلُ فَقَالَتْ: كَانَ يُصِيبُنَا ذَلِكَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَنُؤْمَرُ بِقَضَاءِ الصَّوْمِ وَلاَ نُؤْمَرُ بِقَضَاءِ الصَّلاَةِ.

قَالَ مَعْمَرٌ وَأَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ مِثْلَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحيح۔ اخرجه البخاری]

(۸۱۱۲) معاذہ عدویہ رحمہا اللہ فرماتی ہیں کہ ایک عورت نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا: عورت کا کیا معاملہ ہے کہ روزے کی قضا کرتی ہے مگر نماز کی قضا نہیں کرتی تو سیدہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: کیا تو حروریہ ہے؟ اس نے کہا: میں حروریہ نہیں۔ بلکہ میں پوچھنا چاہتی ہوں تو سیدہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں ہمارے ساتھ یہ معاملہ ہوتا تو ہمیں روزے کی قضا کا حکم دیا جاتا مگر نماز کی نہیں۔

(۴۷) باب اسْتِحْبَابِ السُّحُورِ

سحری کے مستحب ہونے کا بیان

(۸۱۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : ((تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السُّحُورِ بَرَكَةً)).

لَفْظُ حَدِيثِ آدَمَ وَفِي رِوَايَةِ يَحْيَى قَالَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَاسٍ. [صحيح۔ اخرجه البخاری]

(۸۱۱۳) عبدالعزیز بن صہیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سحری کیا کرو، سحری میں برکت ہے۔

(۸۱۱۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدَلاَنِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ قَالاَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ وَعَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ :((تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السُّحُورِ بَرَكَةً)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ. [صحيح۔ انظر قبله]

(۸۱۱۴) عبدالعزیز بن صہیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سحری کیا کرو، بیشک سحری میں برکت ہے۔

(۸۱۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ مُوسَى بْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي قَيْسٍ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((إِنَّ فَصْلَ بَيْنَ صِيَامِنَا وَصِيَامِ أَهْلِ الْكِتَابِ أَكْلَةُ السَّحَرِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحیح۔ اخرجہ مسلم]

(۸۱۱۵) عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اہل کتاب اور ہمارے روزوں کے درمیان فرق سحری کھانا ہے۔

(۸۱۱۶) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَلَى بَابِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ سَيْفٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي رُهْمٍ عَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَدْعُو فِي شَهْرِ رَمَضَانَ إِلَى السَّحُورِ قَالَ :هَلُمُّوا إِلَى الْغَدَاءِ الْمُبَارَكِ. [صحیح لغیرہ۔ اخرجہ ابوداؤد]

(۸۱۱۶) عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول ﷺ سے سنا، آپ ﷺ رمضان میں سحری کے لیے بلاتے اور فرماتے: مبارک کھانے کے لیے آؤ۔

(۴۸) باب مَا يُسْتَحَبُّ مِنَ السَّحُورِ

سحری میں کیا مستحب ہے

(۸۱۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الْوَزِيرِ هُوَ أَبُو الْمُطَرِّفِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْمَدَنِيُّ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :((نِعْمَ سَحُورُ الْمُؤْمِنِ التَّمْرُ)). [صحیح۔ اخرجہ ابوداؤد]

(۸۱۱۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: مومن انسان کا بہترین کھانا سحری میں کھجور ہے۔

(۴۹) باب مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ تَعْجِيلِ الْفِطْرِ وَتَأْخِيرِ السَّحُورِ

افطار میں جلدی کرنا اور سحری میں تاخیر کرنا مستحب ہے

(۸۱۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا

مَالِكٌ عَنْ أَبِي حَازِمِ بْنِ دِينَارٍ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((لاَ يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا عَجَّلُوا الْفِطْرَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. وَرَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَزَادَ فِيهِ : وَلَمْ يُؤَخِّرُوا تَأْخِيرَ أَهْلِ الْمَشْرِقِ. [صحیح۔ اخرجہ البخاری]

(۸۱۱۸) سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہمیشہ لوگ خیر میں رہیں گے جب تک افطار میں جلدی کریں گے۔

سعید بن مسیب نے نبی کریم ﷺ سے نقل فرمایا اور اس میں یہ اضافہ ہے کہ اہل مشرق کی تاخیر کی طرح تم تاخیر نہ کرو۔

(۸۱۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الأَحْمَسِيُّ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو صَادِقِ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ الْعَطَّارُ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((لاَ يَزَالُ الدِّينُ ظَاهِرًا مَا عَجَّلَ النَّاسُ الْفِطْرَ. إِنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى يُؤَخِّرُونَ)). [حسن۔ اخرجہ ابوداؤد]

(۸۱۱۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہمیشہ دین غالب رہے گا جب تک لوگ افطار میں جلدی کریں گے۔ بیشک یہودی اور عیسائی تاخیر کرتے ہیں۔

(۸۱۲۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ السُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي قُرَّةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : ((إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ : إِنَّ أَحَبَّ عِبَادِي إِلَيَّ أَعْجَلُهُمْ فِطْرًا)).

[ضعیف۔ اخرجہ الترمذی]

(۸۱۲۰) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میرے محبوب بندے وہ ہیں جو افطار میں جلدی کریں۔

(۸۱۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى : هَارُونُ بْنُ مُوسَى الزَّاهِدُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ قَالَ : دَخَلْتُ أَنَا

وَمَسْرُوقٌ عَلَى عَائِشَةَ فَقُلْنَا لَهَا: يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ رَجُلاَنِ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ -ﷺ- أَحَدُهُمَا يُعَجِّلُ الصَّلاَةَ وَيُعَجِّلُ الإِفْطَارَ، وَالآخَرُ يُؤَخِّرُ الصَّلاَةَ وَيُؤَخِّرُ الإِفْطَارَ قَالَتْ: أَيُّهُمَا الَّذِى يُعَجِّلُ الصَّلاَةَ وَيُعَجِّلُ الإِفْطَارَ؟ قَالَ: عَبْدُ اللَّهِ قَالَتْ: هَكَذَا كَانَ يَصْنَعُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَالآخَرُ أَبُو مُوسَى

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِى زَائِدَةَ عَنِ الأَعْمَشِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ. وَخَالَفَهُمَا شُعْبَةُ فَرَوَاهُ.

[صحیح۔ اخرجہ مسلم]

(۸۱۲۱) ابوعطیہ فرماتے ہیں: میں اور مسروق عائشہ ؓ کے پاس داخل ہوئے، اس نے کہا: اے ام المومنین! اصحاب محمد میں سے دو آدمی ہیں، ایک ان میں سے نماز جلدی پڑھتا ہے اور روزہ بھی جلدی افطار کرتا ہے اور دوسرا نماز و افطار میں دیر کرتا ہے، انہوں نے پوچھا: جلدی کون کرتا ہے؟ اس نے کہا: عبداللہ تو سیدہ ؓ نے فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ بھی ایسے ہی کیا کرتے تھے اور دوسرے ابوموسیٰ تھے۔

(۸۱۲۲) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ خَيْثَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِى عَطِيَّةَ الْوَادِعِىِّ قَالَ: دَخَلْتُ أَنَا وَمَسْرُوقٌ عَلَى عَائِشَةَ أَوْ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى عَائِشَةَ فَقُلْنَا: يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّ فِينَا رَجُلَيْنِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِىِّ -ﷺ- أَمَّا أَحَدُهُمَا فَيُعَجِّلُ الإِفْطَارَ وَيُؤَخِّرُ السُّحُورَ، وَأَمَّا الآخَرُ فَيُؤَخِّرُ الإِفْطَارَ وَيُعَجِّلُ السُّحُورَ فَقَالَتْ: مَنْ هَذَا الَّذِى يُعَجِّلُ الإِفْطَارَ وَيُؤَخِّرُ السُّحُورَ قُلْنَا: ابْنُ مَسْعُودٍ قَالَتْ: كَذَاكَ كَانَ يَفْعَلُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-.

وَهَكَذَا رَوَاهُ سَعِيدُ ابْنُ أَبِى عَرُوبَةَ وَجَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ خَيْثَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح]

(۸۱۲۲) ابوعطیہ وداعی فرماتے ہیں کہ میں اور مسروق سیدہ عائشہ ؓ کے پاس گئے۔ ہم نے کہا: اے اُم المومنین! اصحاب محمد ﷺ میں سے دو افراد ہیں کہ ایک ان میں سے افطار جلدی کرتا ہے مگر سحری میں تاخیر کرتا ہے لیکن جو دوسرا ہے وہ افطار میں تاخیر کرتا ہے اور سحری میں جلدی کرتا ہے تو انہوں نے کہا: وہ کون ہے جو افطار میں جلدی اور سحری میں تاخیر کرتا ہے؟ ہم نے کہا: وہ ابن مسعود ؓ ہے تو انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ یوں ہی کیا کرتے تھے۔

(۸۱۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِىُّ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِىُّ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَدِينِىُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عُمَرَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِذَا أَقْبَلَ اللَّيْلُ وَأَدْبَرَ النَّهَارُ وَغَرَبَتِ الشَّمْسُ فَقَدْ أَفْطَرَ الصَّائِمُ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحُمَيْدِيِّ عَنْ سُفْيَانَ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ هِشَامٍ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری]

(۸۱۲۳) عاصم بن عمر رحمہ اللہ اپنے والد عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب رات آجائے اور دن چلا جائے اور سورج غروب ہو جائے تو روزے دار افطار کر لے۔

(۸۱۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْفَقِيهُ بِالطَّابَرَانِ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ : تَسَحَّرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- ، ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلاَةِ قُلْتُ : كَمْ كَانَ بَيْنَ الأَذَانِ وَبَيْنَ السُّحُورِ؟ قَالَ : قَدْرُ خَمْسِينَ آيَةً.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ وَكِيعٍ عَنْ هِشَامٍ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری]

(۸۱۲۴) زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سحری کرتے ، پھر نماز کے لیے کھڑے ہو جاتے۔ میں نے کہا: اذان اور سحری میں کتنا وقفہ ہوتا؟ انہوں نے کہا: پچاس آیات پڑھنے کے برابر۔

(۸۱۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِنَّا مَعَاشِرَ الأَنْبِيَاءِ أُمِرْنَا أَنْ نُعَجِّلَ إِفْطَارَنَا وَنُؤَخِّرَ سُحُورَنَا وَنَضَعَ أَيْمَانَنَا عَلَى شَمَائِلِنَا فِي الصَّلاَةِ)).

هَذَا حَدِيثٌ يُعْرَفُ بِطَلْحَةَ بْنِ عَمْرٍو الْمَكِّيِّ وَهُوَ ضَعِيفٌ وَاخْتُلِفَ عَلَيْهِ فَقِيلَ عَنْهُ هَكَذَا وَقِيلَ عَنْهُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ ضَعِيفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَمِنْ وَجْهٍ ضَعِيفٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ.

وَرُوِيَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا مِنْ قَوْلِهَا : ثَلاَثَةٌ مِنَ النُّبُوَّةِ فَذَكَرَهُنَّ وَهُوَ أَصَحُّ مَا وَرَدَ فِيهِ قَدْ مَضَى فِي كِتَابِ الصَّلاَةِ. [صحیح۔ اخرجه عبد بن حمید]

(۸۱۲۵) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم انبیا کی جماعت کو حکم دیا گیا ہے کہ ہم افطار میں جلدی کریں اور سحری میں تاخیر کریں اور یہ کہ ہم نماز میں دائیں ہاتھ کو بائیں پر رکھیں۔

یہ حدیث طلحہ بن عمرو مکی کے حوالے سے جانی جاتی ہے اور وہ ضعیف ہیں، ان میں اختلاف کیا گیا ہے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے بھی منقول ہے جس میں ہے کہ تین چیزیں نبوت میں سے ہیں: پھر ان کا تذکرہ کیا۔

(۸۱۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ: أَنَّ عُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَا يُصَلِّيَانِ الْمَغْرِبَ حِينَ يَنْظُرَانِ إِلَى اللَّيْلِ الأَسْوَدِ، ثُمَّ يُفْطِرَانِ بَعْدَ الصَّلاَةِ وَذَلِكَ فِي رَمَضَانَ.
قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي الْمَبْسُوطِ: كَأَنَّهُمَا يَرَيَانِ تَأْخِيرَ ذَلِكَ وَاسِعًا لاَ أَنَّهُمَا يَتَعَمَّدَانِ الْفَضْلَ لِتَرْكِهِ بَعْدَ أَنْ أُبِيحَ لَهُمَا وَصَارَا مُفْطِرَيْنِ بِغَيْرِ أَكْلٍ وَشُرْبٍ لأَنَّ الصَّوْمَ لاَ يَصْلُحُ فِي اللَّيْلِ. [صحیح۔ اخرجہ مالک]

(۸۱۲۶) حمید بن عبدالرحمن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ اور عثمان رضی اللہ عنہ مغرب کی نماز ادا کیا کرتے تھے، جب وہ دیکھتے کہ رات سیاہ ہوتی ہے۔ پھر وہ نماز کے بعد افطار کیا کرتے اور یہ رمضان میں ہوتا۔

امام شافعی نے مبسوط میں فرمایا ہے کہ تاخیر میں وسعت دیکھ کر ایسا کرتے تھے نہ کہ ان کا مقصد فضیلت کو چھوڑنا تھا جو ان کے لیے مباح تھی اور وہ بغیر کھائے پیے ہی روزہ افطار کر لیتے اس لیے کہ رات کو روزہ باقی نہیں رہتا۔

(۸۱۲۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ: كَانَ أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ -ﷺ- أَعْجَلَ النَّاسِ إِفْطَارًا وَأَبْطَأَهُمْ سُحُورًا. [ضعیف]

(۸۱۲۷) عمرو بن میمون رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اصحاب محمد ﷺ افطار کرنے میں سب سے جلدی کرنے والے تھے اور سب سے سحری میں تاخیر کرنے والے تھے۔

(۵۰) باب مَا يُفْطَرُ عَلَيْهِ

روزہ کس چیز کے ساتھ افطار کیا جائے

(۸۱۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الأَحْوَلُ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنِ الرَّبَابِ عَنْ عَمِّهَا سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ صَائِمًا فَلْيُفْطِرْ عَلَى التَّمْرِ، فَإِنْ لَمْ يَجِدِ التَّمْرَ فَعَلَى الْمَاءِ فَإِنَّ الْمَاءَ طَهُورٌ)). رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ عَنْ مُسَدَّدٍ.
وَكَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ عَوْنٍ وَهِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ حَفْصَةَ وَرَوَاهُ هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ حَفْصَةَ فَلَمْ يَرْفَعْهُ.

[ضعیف۔ اخرجہ ابوداؤد]

(۸۱۲۸) سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تمہارا کوئی روزہ سے ہو تو وہ کھجور سے افطار کرے۔ اگر کھجور نہ پائے تو پانی سے۔ بیشک پانی بھی پاک ہے۔

(۸۱۲۹) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ قَالَ سَمِعْتُ حَفْصَةَ بِنْتَ سِيرِينَ تُحَدِّثُ عَنِ الرَّبَابِ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ :((إِذَا صَامَ أَحَدُكُمْ فَلْيُفْطِرْ عَلَى التَّمْرِ ، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَعَلَى الْمَاءِ فَإِنَّهُ طَهُورٌ)).
هَكَذَا وَجَدْتُهُ فِي الْمُسْنَدِ قَدْ أَقَامَ إِسْنَادَهُ أَبُو دَاوُدَ ، وَقَدْ رَوَاهُ مَحْمُودُ بْنُ غَيْلاَنَ عَنْ أَبِي دَاوُدَ دُونَ ذِكْرِ الرَّبَابِ. وَرُوِيَ عَنْ رَوْحِ بْنِ عُبَادَةَ عَنْ شُعْبَةَ مَوْصُولاً وَرَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ فَغَلِطَ فِي إِسْنَادِهِ.

[ضعیف۔ انظر قبلہ]

(۸۱۲۹) سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی روزے سے ہو تو وہ کھجور سے افطار کرے، اگر کھجور نہ پائے تو پھر پانی سے۔ بیشک وہ پاکیزہ ہے۔

(۸۱۳۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- :((مَنْ وَجَدَ تَمْرًا فَلْيُفْطِرْ عَلَيْهِ، وَمَنْ لاَ فَلْيُفْطِرْ عَلَى الْمَاءِ فَإِنَّهُ طَهُورٌ)). قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيمَا رَوَى عَنْهُ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ سَعِيدِ بْنِ عَامِرٍ وَهَمٌ يَهِمُ فِيهِ سَعِيدٌ وَالصَّحِيحُ حَدِيثُ عَاصِمٍ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ. قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ. [ضعیف۔ اخرجہ الترمذی]

(۸۱۳۰) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کھجور پائے وہ اس سے افطار کرے اور جو نہ پائے وہ پانی سے افطار کرے۔ بیشک وہ پاک ہے۔

(۸۱۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْفَقِيهُ بِالطَّابَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الإِسْمَاعِيلِيُّ بِجُرْجَانَ حَدَّثَنَا الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- كَانَ يُفْطِرُ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَى رُطَبَاتٍ ، فَإِنْ لَمْ تَكُنْ فَتَمَرَاتٍ ، فَإِنْ لَمْ تَكُنْ حَسَا حَسَوَاتٍ مِنْ مَاءٍ.
وَرَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ. [حسن۔ اخرجہ ابوداؤد]

(۸۱۳۱) انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تر کھجوروں سے نماز سے پہلے افطار کیا کرتے تھے اگر وہ نہ ہوتیں تو پھر چھوہاروں سے۔ اگر وہ بھی نہ ہوتیں تو پانی کے چلو بھرتے۔

(۸۱۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ حَمْدَوَيْهِ بْنِ سَهْلٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَمَّادٍ الآمُلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ :أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- لَمْ يَكُنْ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ حَتَّى يُفْطِرُوا وَلَوْ

عَلَى شَرْبَةٍ مِنْ مَاءٍ تَابَعَهُ الْقَاسِمُ بْنُ غُصْنٍ عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ . [صحیح۔ اخرجه ابن خزيمه]

(۸۱۳۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز مغرب ادا نہیں کرتے تھے جب تک افطار نہ کر لیں۔ اگرچہ پانی کا گھونٹ ہی ہو۔

(۵۱) باب مَا يَقُولُ إِذَا أَفْطَرَ

افطار کی دعا

(۸۱۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَبُو بَكْرٍ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخَطِيبُ بِمَرْوَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هِلاَلٍ قَالاَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ سَالِمٍ الْمُقَفَّعُ قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ : وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- إِذَا أَفْطَرَ قَالَ :((ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوقُ وَثَبَتَ الأَجْرُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ)). لَفْظُ حَدِيثِهِمَا سَوَاءٌ. [ضعيف۔ اخرجه ابو داؤد]

(۸۱۳۳) مروان بن سالم مقفع فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا، پھر حدیث بیان کی کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم افطار کیا کرتے تو کہتے تھے((ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوقُ وَثَبَتَ الأَجْرُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ))

(۸۱۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ زُهْرَةَ : أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- كَانَ إِذَا أَفْطَرَ قَالَ :((اللَّهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلَى رِزْقِكَ أَفْطَرْتُ)). [ضعيف۔ اخرجه ابو داؤد]

۸۱۳۴۔ معاذ بن زہرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہیں یہ بات پہنچی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب افطار کیا کرتے تو کہتے:((اللَّهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلَى رِزْقِكَ أَفْطَرْتُ))

(۵۲) باب مَا يَدْعُو بِهِ الصَّائِمُ لِمَنْ أَفْطَرَ عِنْدَهُ

روزہ دار جس کے پاس افطار کرے اسے کیا دعا دے

(۸۱۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا أَفْطَرَ عِنْدَ قَوْمٍ قَالَ لَهُمْ : ((أَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُونَ وَأَكَلَ طَعَامَكُمُ الأَبْرَارُ وَتَنَزَّلَتْ عَلَيْكُمُ الْمَلاَئِكَةُ)).

لَفْظُ حَدِيثِ يَزِيدَ. وَهَذَا مُرْسَلٌ لَمْ يَسْمَعْهُ يَحْيَى عَنْ أَنَسٍ إِنَّمَا سَمِعَهُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ يُقَالُ لَهُ عَمْرُو بْنُ زُنَيْبٍ ، وَيُقَالُ ابْنُ زُنَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ. [صحیح لغیرہ۔ اخرجہ احمد]

(۸۱۳۵) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ قوم کے پاس افطار کرتے تو ان سے کہتے: ((أَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُونَ وَأَكَلَ طَعَامَكُمُ الأَبْرَارُ وَتَنَزَّلَتْ عَلَيْكُمُ الْمَلاَئِكَةُ)) کہ روزے داروں نے تمہارے پاس افطار کیا اور نیک لوگوں نے تمہارا کھانا کھایا اور فرشتے تم پر نازل ہوئے۔

(۸۱۳۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَوْ غَيْرِهِ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- اسْتَأْذَنَ عَلَى سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ ثُمَّ دَخَلُوا الْبَيْتَ فَقَرَّبَ لَهُ زَبِيبًا فَأَكَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ :((أَكَلَ طَعَامَكُمُ الأَبْرَارُ ، وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلاَئِكَةُ ، وَأَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُونَ)). [صحیح۔ اخرجہ ابوداؤد]

(۸۱۳۶) انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ سے اجازت لی، آگے حدیث بیان کی کہ پھر آپ ﷺ گھر میں داخل ہوئے۔ انہوں نے منقیٰ آپ ﷺ کے قریب کیا تو رسول اللہ ﷺ نے کھایا، جب فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا: ((أَكَلَ طَعَامَكُمُ الأَبْرَارُ ، وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلاَئِكَةُ ، وَأَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُونَ))

(۵۳) باب مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا

روزہ افطار کروانے کا ثواب

(۸۱۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِ مَنْ عَمِلَهُ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْتَقِصَ مِنْ أَجْرِ الصَّائِمِ شَيْئًا، وَمَنْ جَهَّزَ غَازِيًا أَوْ خَلَفَهُ فِي أَهْلِهِ كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْتَقِصَ مِنْ أَجْرِهِ شَيْئًا)).

[صحیح لغیرہ۔ اخرجہ الترمذی]

(۸۱۳۷) زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے روزے دار کو افطار کروایا اس کو اس کے عمل کے برابر اجر ملے گا جس نے عمل کیا اور روزے دار کے اجر میں کمی نہ ہوگی اور جس نے غازی کو تیار کیا یا اس کے اہل میں اس کا نائب بنا۔ اس کے لیے ایسا ہی اجر ہوگا اس کے اجر میں کمی کیے بغیر۔

(۸۱۳۸) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ قَالَ :قَرَأْتُ عَلَى مَعْقِلِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ لاَ يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِهِ شَيْئًا))، وَمَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ لاَ يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِهِ شَيْئًا . [صحيح لغيره۔ انظر قبله]

(۸۱۳۸) زید بن خالد جہنی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے روزے دار کا روزہ افطار کروایا، اس کے لیے ویسا ہی اجر ہوگا اور اس کا اجر کم نہ ہوگا۔

(۸۱۳۹) وَأَخْبَرَنَا عَلِيٌّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطَاءٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا أَوْ خَلَفَهُ فِي أَهْلِهِ أَوْ فَطَّرَ صَائِمًا فَلَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أَجْرِهِ شَيْئًا)).
هَذَا هُوَ الْمَحْفُوظُ مِنْ حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ وَرَوَاهُ مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنِ الثَّوْرِيِّ فَخَالَفَ الْجَمَاعَةَ فِي إِسْنَادِهِ.
[صحيح لغيره۔ انظر قبله]

(۸۱۳۹) زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے غازی کو تیار کیا یا اس کے اہل میں اس کا نائب بنا تو اس کے لیے اس کے اجر کے برابر اجر ہوگا، اس کے اجر میں کمی کیے بغیر۔

(۸۱۴۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَيَّاشٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :((مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا أَوْ جَهَّزَ غَازِيًا فَلَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ)). [صحيح لغيره۔ انظر قبله]

(۸۱۴۰) زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے روزے دار کو افطار کروایا یا غازی کو تیار کیا اس کے لیے اس کے اجر کے برابر اجر ہوگا۔

(۵۴) باب جَوَازِ الْفِطْرِ فِي السَّفَرِ الْقَاصِدِ دُونَ الْقَصِيرِ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ﴾

سفر میں روزہ چھوڑنے کے جواز کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد: ﴿فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ﴾

(۸۱۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا

الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- خَرَجَ إِلَى مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ فِي رَمَضَانَ فَصَامَ حَتَّى بَلَغَ الْكَدِيدَ ، ثُمَّ أَفْطَرَ وَأَفْطَرَ النَّاسُ مَعَهُ ، وَكَانُوا يَأْخُذُونَ بِالأَحْدَثِ فَالأَحْدَثِ مِنْ أَمْرِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ ، وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحيح۔ اخرجه البخاری]

(۸۱۴۱) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان میں فتح مکہ کے سال مکہ کی طرف روزے کی حالت میں نکلے جب آپ کدید کے پاس پہنچے تو افطار کر دیا اور لوگوں نے بھی افطار کر لیا اور وہ اسے نیا کام سمجھتے تھے تو نیا بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے تھا۔

(۸۱۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا وَقَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يَقُولُ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- خَرَجَ فِي رَمَضَانَ مِنَ الْمَدِينَةِ وَمَعَهُ عَشَرَةُ آلاَفٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَذَلِكَ عَلَى رَأْسِ ثَمَانِ سِنِينَ وَنِصْفٍ مِنْ مَقْدَمِهِ الْمَدِينَةَ فَسَارَ بِمَنْ مَعَهُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ إِلَى مَكَّةَ يَصُومُ وَيَصُومُونَ حَتَّى بَلَغَ الْكَدِيدَ ، وَهُوَ بَيْنَ عُسْفَانَ وَقُدَيْدٍ فَأَفْطَرَ وَأَفْطَرَ الْمُسْلِمُونَ مَعَهُ فَلَمْ يَصُومُوا بَقِيَّةَ رَمَضَانَ شَيْئًا قَالَ الزُّهْرِيُّ وَكَانَ الْفِطْرُ آخِرَ الأَمْرَيْنِ وَإِنَّمَا يُؤْخَذُ مِنْ أَمْرِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الآخِرُ فَالآخِرُ قَالَ الزُّهْرِيُّ فَصَبَّحَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مَكَّةَ لِثَلاَثَ عَشْرَةَ لَيْلَةً خَلَتْ مِنْ رَمَضَانَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ غَيْلاَنَ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ. [صحيح۔ اخرجه الترمذی]

(۸۱۴۲) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مدینے سے نکلے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پندرہ ہزار مسلمان تھے اور یہ ہجرت کے آٹھویں سال کا آغاز تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے ساتھ مسلمان روزے کی حالت میں نکلے، پھر جب وہ کدید نامی جگہ پہنچے جو عسفان وقدید کے درمیان جگہ ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے افطار کیا اور مسلمانوں نے بھی افطار کیا۔ پھر بقیہ رمضان میں روزہ نہیں رکھا۔

زہری فرماتے ہیں: افطار کرنا آخری حکم تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہی اس کا حکم فرمایا تھا اور آخری پر عمل کیا جاتا ہے۔

زہری فرماتے ہیں: پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح کے وقت مکہ تشریف لائے اور رمضان کی تیرہ راتیں گزر چکی تھیں۔

(۸۱۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَیْلِیُّ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِیدٍ أَحْمَدُ بْنُ یَعْقُوبَ الثَّقَفِیُّ حَدَّثَنَا أَبُو شُعَیْبٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ الْحَرَّانِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَیْلِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِیدِ الْمَدَنِیُّ قَالَ سَمِعْتُ حَمْزَةَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو الأَسْلَمِیَّ یَذْکُرُ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ عَنْ جَدِّهِ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قُلْتُ: یَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّی صَاحِبُ ظَهْرٍ أُعَالِجُهُ أُسَافِرُ عَلَیْهِ وَأُکْرِیهِ ، وَإِنَّهُ رُبَّمَا صَادَفَنِی هَذَا الشَّهْرُ یَعْنِی شَهْرَ رَمَضَانَ وَأَنَا أَجِدُ الْقُوَّةَ وَأَنَا شَابٌّ وَأَجِدُنِی أَنْ أَصُومَ یَا رَسُولَ اللَّهِ أَهْوَنُ عَلَیَّ مِنْ أَنْ أُؤَخِّرَهُ فَیَکُونَ دَیْنًا أَفَأَصُومُ یَا رَسُولَ اللَّهِ أَعْظَمُ لأَجْرِی أَوْ أُفْطِرُ؟ قَالَ: ((أَیَّ ذَلِکَ شِئْتَ یَا حَمْزَةُ)). لَفْظُ حَدِیثِ أَبِی عَبْدِ اللَّهِ، وَفِی رِوَایَةِ الرُّوذْبَارِیِّ: ((أَیَّ ذَلِکَ شِئْتَ یَا حَمْزَ)). وَفِی هَذَا دِلاَلَةٌ عَلَی جَوَازِ الْفِطْرِ فِی السَّفَرِ الْمُبَاحِ.

[صحیح۔ اخرجہ ابو داؤد]

(۸۱۴۳) حمزہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں سواری والا ہوں میں اسے تیار رکھتا ہوں اس پر سفر کرتا ہوں اور کرائے پر بھی چلاتا ہوں۔ بسا اوقات یہ مہینہ مجھ پر آجاتا ہے، میں طاقت بھی رکھتا ہوں اور جوان بھی ہوں، اے اللہ کے رسول! روزہ رکھنا میرے لیے آسان ہے اس سے کہ میں اسے مؤخر کر دوں اور وہ مجھ پر قرض بنا رہے، اے اللہ کے رسول! کیا میں روزہ رکھوں اور یہ میرے لیے برابر اجر ہے یا پھر افطار کرتا رہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے حمزہ! جیسے تو چاہے۔

(۸۱۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عِمْرَانَ: مُوسَی بْنُ سَهْلٍ الْجَوْنِیُّ حَدَّثَنَا ابْنُ زُغْبَةَ یَعْنِی عِیسَی بْنَ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ حَدَّثَنَا اللَّیْثُ عَنْ یَزِیدَ بْنِ أَبِی حَبِیبٍ عَنْ أَبِی الْخَیْرِ عَنْ مَنْصُورٍ الْکَلْبِیِّ: أَنَّ دِحْیَةَ بْنَ خَلِیفَةَ خَرَجَ مِنْ قَرْیَتِهِ بِدِمَشْقَ إِلَی قَدْرِ قَرْیَةِ عُقْبَةَ مِنَ الْفُسْطَاطِ وَذَلِکَ ثَلاَثَةُ أَمْیَالٍ فِی رَمَضَانَ ، ثُمَّ إِنَّهُ أَفْطَرَ وَأَفْطَرَ مَعَهُ أُنَاسٌ فَکَرِهَ ذَلِکَ آخَرُونَ فَلَمَّا رَجَعَ إِلَی قَرْیَتِهِ قَالَ: وَاللَّهِ لَقَدْ رَأَیْتُ أَمْرًا مَا کُنْتُ أَظُنُّ أَنِّی أَرَاهُ إِنَّ قَوْمًا رَغِبُوا عَنْ هَدْیِ رَسُولِ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم وَأَصْحَابِهِ یَقُولُ ذَلِکَ لِلَّذِینَ صَامُوا، ثُمَّ قَالَ عِنْدَ ذَلِکَ: اللَّهُمَّ اقْبِضْنِی إِلَیْکَ. قَالَ اللَّیْثُ: الأَمْرُ الَّذِی اجْتَمَعَ النَّاسُ عَلَیْهِ أَنْ لاَ یَقْصُرُوا الصَّلاَةَ، وَلاَ یُفْطِرُوا إِلاَّ فِی مَسِیرَةِ أَرْبَعَةِ بُرُدٍ فِی کُلِّ بَرِیدٍ اثْنَا عَشَرَ مِیلاً.

قَالَ الشَّیْخُ: قَدْ رُوِّینَا فِی کِتَابِ الصَّلاَةِ مَا دَلَّ عَلَی هَذَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَالَّذِی رُوِّینَا عَنْ دِحْیَةَ الْکَلْبِیِّ إِنْ صَحَّ ذَلِکَ فَکَأَنَّهُ ذَهَبَ فِیهِ إِلَی ظَاهِرِ الآیَةِ فِی الرُّخْصَةِ فِی السَّفَرِ وَأَرَادَ بِقَوْلِهِ: (رَغِبُوا عَنْ هَدْیِ رَسُولِ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم وَأَصْحَابِهِ) أَیْ فِی قَبُولِ الرُّخْصَةِ لاَ فِی تَقْدِیرِ السَّفَرِ الَّذِی أَفْطَرَ فِیهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف۔ اخرجہ ابو داؤد]

(۸۱۴۴) منصور کلبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ دحیہ بن خلیفہ دمشق میں اپنی بستی سے نکلے اور یہ تین میل دور ہے۔ یہ سفر رمضان میں

تھا۔ پھر انہوں نے افطار کیا اور لوگوں نے بھی افطار کیا اور کچھ نے اسے ناپسند کیا۔ جب وہ اپنی بستی کی طرف چلے تو کہا: اللہ کی قسم! میں نے ایسا معاملہ دیکھا ہے جس کا مجھے خیال نہیں تھا، میں نے دیکھا ہے کہ قوم رسول اللہ ﷺ کے راستے سے بے رغبتی کر رہی ہے اور صحابہ کے طریقے سے بھی۔ یہ بات انہوں نے ان کے لیے کہی جنہوں نے روزہ رکھا تھا۔ تب انہوں نے کہا: اے اللہ! مجھے اپنے پاس بلالے۔ لیث کہتے ہیں: جس پر لوگوں کا اجماع ہے وہ یہ ہے کہ قصر نہ کریں، نہ نماز اور نہ ہی روزہ افطار کریں۔ مگر چار برد کے سفر پر۔ برد میں بارہ میل ہوتے ہیں۔

شیخ فرماتے ہیں: جو روایت دحیہ کلبی سے ہے۔ اگر وہ صحیح ہے تو گویا وہ ظاہر آیت کی طرف گئے ہیں۔ جس کی سفر میں اجازت ہے۔ اس قول سے مراد رسول اللہ ﷺ کی سنت کی طرف رغبت ہے، یعنی رخصت کو قبول کرنے میں نہ یہ کہ اس سفر کی وجہ سے جس میں آپ ﷺ نے افطار کیا۔

(۸۱۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّهُ كَانَ يَخْرُجُ إِلَى الْغَابَةِ فَلاَ يُفْطِرُ وَلاَ يَقْصُرُ. [صحیح۔ ابو داؤد]

۸۱۴۵۔ نافع ابن عمر ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ جنگل کی طرف جاتے مگر نہ افطار کرتے اور نہ ہی نماز قصر کرتے۔

(۵۵) باب تَأْكِيدِ الْفِطْرِ فِي السَّفَرِ إِذَا كَانَ يُرِيدُ لِقَاءَ الْعَدُوِّ

سفر میں افطار ضروری ہے جب دشمن سے لڑائی مقصود ہو

(۸۱۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- خَرَجَ إِلَى مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ فِي رَمَضَانَ فَصَامَ حَتَّى بَلَغَ كُرَاعَ الْغَمِيمِ وَصَامَ النَّاسُ مَعَهُ فَقِيلَ لَهُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ النَّاسَ قَدْ شَقَّ عَلَيْهِمُ الصِّيَامُ فَدَعَا بِقَدَحٍ مِنْ مَاءٍ بَعْدَ الْعَصْرِ فَشَرِبَ وَالنَّاسُ يَنْظُرُونَ فَأَفْطَرَ بَعْضُ النَّاسِ وَصَامَ بَعْضٌ فَبَلَغَهُ أَنَّ أُنَاسًا صَامُوا فَقَالَ : ((أُولَئِكَ الْعُصَاةُ)).

[صحیح۔ اخرجہ مسلم]

(۸۱۴۶) حضرت جابر ؓ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ رمضان میں فتح والے سال نکلے تو انہوں نے روزہ رکھا حتیٰ کہ کراع الغمیم پہنچے اور لوگوں نے آپ ﷺ کے ساتھ روزہ رکھا تو کہا گیا: اے اللہ کے رسول! لوگوں پر روزہ مشکل ہو گیا ہے تو آپ ﷺ نے عصر کے بعد پانی کا پیالہ منگوایا اور پی لیا اور لوگ دیکھ رہے تھے تو کچھ نے افطار کیا اور اور کچھ نے افطار نہ کیا، آپ ﷺ تک یہ بات پہنچی کہ لوگوں نے روزہ رکھا ہوا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ نافرمان لوگ ہیں۔

(۸۱۴۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا

قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ :((وَإِنَّمَا يَنْظُرُونَ فِيمَا فَعَلْتَ)).
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۸۱۴۷) قتیبہ بن سعید عبدالعزیز سے اسی معنی میں حدیث نقل فرماتے ہیں اور یہ الفاظ زیادہ کیے ہیں کہ وہ دیکھ رہے تھے جو آپ ﷺ نے کیا۔

(۸۱۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا مِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْفَقِيهُ بِالطَّابَرَانِ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ :قَرَأْنَاهُ عَلَى أَبِي الْيَمَانِ فَأَنْبَأَنِي أَنَّهُ سَمِعَهُ مِنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ التَّنُوخِيِّ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ قَزَعَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ :أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِالرَّحِيلِ عَامَ الْفَتْحِ فِي لَيْلَتَيْنِ خَلَتَا مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ فَخَرَجْنَا صُوَّامًا حَتَّى بَلَغْنَا الْكَدِيدَ فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِالْفِطْرِ فَأَصْبَحَ النَّاسُ شَرْجَيْنِ مِنْهُمُ الصَّائِمُ وَالْمُفْطِرُ حَتَّى إِذَا بَلَغْنَا الْمَنْزِلَ الَّذِي نَلْقَى الْعَدُوَّ فِيهِ أَمَرَنَا بِالْفِطْرِ فَأَفْطَرْنَا أَجْمَعِينَ
وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ يُوسُفَ :حَتَّى إِذَا بَلَغَ الظَّهْرَانَ آذَنَنَا بِلِقَاءِ الْعَدُوِّ فَأَمَرَنَا بِالْفِطْرِ فَأَفْطَرْنَا أَجْمَعِينَ.

[صحیح۔ اخرجہ مسلم]

(۸۱۴۸) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں آپ ﷺ نے فتح والے سال میں کوچ کا حکم دیا، رمضان کی دو راتیں گزر چکیں تھیں تو ہم روزے کی حالت میں نکلے حتیٰ کہ ہم کدید مقام پر پہنچے تو آپ ﷺ نے ہمیں افطار کا حکم دیا تو لوگ دو حصوں میں ہو گئے۔ ان میں سے صائم بھی تھے اور مفطر بھی تھے حتیٰ کہ ہم اس مقام پر پہنچے جہاں ہم نے دشمن سے ملنا تھا تو آپ ﷺ نے افطار کا حکم دیا تو ہم سب نے افطار کر لیا۔

ابن یوسف کی ایک روایت میں ہے کہ جب آپ ﷺ مرظہران پہنچے تو آپ ﷺ نے ہمیں دشمن سے مقابلہ کرنے کا حکم دیا تو ہمیں روزہ افطار کرنے کو کہا تو ہم سب نے افطار کر لیا۔

(۸۱۴۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْفَضْلِ :مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنِي قَزَعَةُ قَالَ :أَتَيْتُ أَبَا سَعِيدٍ وَهُوَ مَكْثُورٌ عَلَيْهِ فَلَمَّا تَفَرَّقَ النَّاسُ عَنْهُ قُلْتُ :إِنِّي لاَ أَسْأَلُكَ عَمَّا سَأَلَكَ هَؤُلاَءِ . أَسْأَلُكَ عَنِ الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ؟ فَقَالَ :سَافَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِلَى مَكَّةَ وَنَحْنُ صِيَامٌ فَنَزَلْنَا مَنْزِلاً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ :((إِنَّكُمْ قَدْ دَنَوْتُمْ مِنْ عَدُوِّكُمْ وَالْفِطْرُ أَقْوَى لَكُمْ)).
فَكَانَتْ رُخْصَةً. مِنَّا مَنْ صَامَ وَمِنَّا مَنْ أَفْطَرَ . ثُمَّ نَزَلْنَا مَنْزِلاً آخَرَ فَقَالَ :((إِنَّكُمْ مُصَبِّحُوا عَدُوِّكُمْ وَالْفِطْرُ

أَقْوَى لَكُمْ فَأَفْطِرُوا)). فَكَانَتْ عَزْمَةً فَأَفْطَرْنَا ، ثُمَّ قَالَ :لَقَدْ رَأَيْتُنَا نَصُومُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بَعْدَ ذَلِكَ فِي السَّفَرِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۸۱۴۹) ابوسعید فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مکے کی طرف سفر کیا اور ہم روزے سے تھے، ہم منزل پر اترے تو رسول ﷺ نے فرمایا: تم دشمن کے قریب ہو چکے ہیں اور افطار کرنا قوت کا باعث ہوگا اور یہ رخصت تھی تو ہم میں سے وہ بھی تھے جنہوں نے روزہ رکھا اور بعضوں نے افطار کیا۔ پھر ہم دوسری منزل پر اترے اور آپ ﷺ نے فرمایا: بیشک تم دشمن پر صبح کرنے والے ہو اور افطار کرنا قوت کا باعث ہوگا، سو تم افطار کرلو۔ یہ عزیمت تھی، سو ہم نے افطار کرلیا۔ پھر انہوں نے فرمایا کہ تو نے ہمیں دیکھا کہ ہم آپ ﷺ کے ساتھ سفر میں روزہ رکھا کرتے تھے۔

(۸۱۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْحِيرِيُّ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَمَرَ النَّاسَ فِي سَفَرِهِ عَامَ الْفَتْحِ بِالْفِطْرِ وَقَالَ :((تَقَوَّوْا لِعَدُوِّكُمْ)). وَصَامَ النَّبِيُّ -ﷺ- قَالَ أَبُو بَكْرٍ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ - قَالَ الَّذِي حَدَّثَنِي :لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بِالْعَرْجِ يَصُبُّ فَوْقَ رَأْسِهِ الْمَاءَ مِنَ الْعَطَشِ أَوْ مِنَ الْحَرِّ فَقِيلَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ طَائِفَةً مِنَ النَّاسِ صَامُوا حِينَ صُمْتَ فَلَمَّا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِالْكَدِيدِ دَعَا بِقَدَحٍ فَشَرِبَ فَأَفْطَرَ النَّاسُ. [صحیح۔ ابوداؤد]

(۸۱۵۰) ابی بکر بن عبدالرحمان کسی صحابی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فتح کے سال سفر میں لوگوں کو افطار کر لینے کا حکم دیا اور فرمایا: دشمن کے لیے قوت حاصل کرو اور نبی کریم ﷺ نے روزہ رکھا اور ابن عبدالرحمان رضی اللہ عنہ نے کہا: جس نے مجھے حدیث بیان کی، اس نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو عرج مقام پر دیکھا کہ آپ ﷺ اپنے سر پر پانی بہا رہے تھے، اس کی وجہ سے یا گرمی کی وجہ سے۔ تو کہا گیا: اے اللہ کے رسول! ایک جماعت نے روزہ رکھا ہے، جب آپ ﷺ نے روزہ رکھا تھا جب آپ ﷺ کدید مقام پر پہنچے تو پیالہ منگوایا اور پی لیا تو لوگوں نے بھی افطار کرلیا۔

(۵۶) باب تَأْكِيدِ الْفِطْرِ فِي السَّفَرِ إِذَا كَانَ يُجْهِدُهُ الصَّوْمُ

سفر میں افطار کی تاکید کا بیان جب روزہ مشکل میں ڈالے

(۸۱۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ ابْنِ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ كَعْبِ بْنِ عَاصِمٍ الأَشْعَرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :((لَيْسَ مِنَ امْبِرِّ امْصِيَامُ فِي امْسَفَرِ)).

قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَسَمِعْتُ عَبْدَ الرَّزَّاقِ مَرَّةً يَقُولُ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ كَعْبِ بْنِ عَاصِمٍ الأَشْعَرِيِّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ السَّفِينَةِ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ: قَوْمٌ قَدِمُوا عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- مِنْ وَفْدِ الْيَمَنِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ)). [صحيح۔ اخرجه النسائي]

(۸۱۵۱) کعب بن عاصم اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول ﷺ سے سنا، کہ سفر میں روزہ رکھنا نیکی نہیں ہے۔

عبدالرزاق فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے پاس یمن کا وفد آیا، فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ سفر میں روزہ رکھنا نیکی نہیں ہے۔

(۸۱۵۲) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ كَعْبِ بْنِ عَاصِمٍ الأَشْعَرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: ((لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ)). [صحيح۔ انظر قبله]

(۸۱۵۲) کعب بن عاصم اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: سفر میں روزہ رکھنا نیکی نہیں ہے۔

(۸۱۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ سَعْدِ بْنِ زُرَارَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْحَسَنِ عَنْ جَابِرٍ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ فِي سَفَرٍ فَرَأَى رَجُلاً يُظَلَّلُ عَلَيْهِ فَسَأَلَ فَقَالُوا: هُوَ صَائِمٌ فَقَالَ: ((لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصَّوْمُ فِي السَّفَرِ)). [صحيح۔ اخرجه البخاري]

(۸۱۵۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ سفر میں تھے تو ایک آدمی کو دیکھا کہ اس پر سایہ کیا ہوا تھا تو پوچھا اس کے بارے میں پوچھا، انہوں نے کہا: وہ روزے دار ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: سفر میں روزہ نیکی نہیں ہے۔

(۸۱۵۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَنْصَارِيُّ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيِّ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ فِي سَفَرٍ فَرَأَى زِحَامًا وَرَأَى رَجُلاً قَدْ ظُلِّلَ عَلَيْهِ فَقَالَ: ((مَا هَذَا؟)). فَقَالُوا: هَذَا صَائِمٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصَّوْمُ فِي السَّفَرِ)).
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيِّ عَنْ أَبِي دَاوُدَ الطَّيَالِسِيِّ.

[صحيح۔ انظر قبله]

(۸۱۵۴) جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ ایک سفر میں تھے کہ ایک جگہ رش دیکھا اور ایک آدمی کو دیکھا

جس پر سایہ کیا گیا تھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: یہ روزے دار ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سفر میں روزہ رکھنا نیکی نہیں ہے۔

(۸۱۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا عَاصِمٌ قَالَ أَبُو يَعْلَى وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ مُوَرِّقٍ الْعِجْلِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي سَفَرٍ أَكْثَرُنَا ظِلًّا يَوْمَئِذٍ الَّذِي يَسْتَظِلُّ بِكِسَائِهِ ، فَأَمَّا الَّذِينَ أَفْطَرُوا فَسَقَوُا الرِّكَابَ وَامْتَهَنُوا وَعَالَجُوا ، وَأَمَّا الَّذِينَ صَامُوا فَلَمْ يُعَالِجُوا شَيْئًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((ذَهَبَ الْمُفْطِرُونَ بِالأَجْرِ)).

هَذَا حَدِيثُ إِسْمَاعِيلَ ، وَقَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ فِي حَدِيثِهِ : كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي سَفَرٍ مِنَّا الصَّائِمُ وَمِنَّا الْمُفْطِرُ ، فَنَزَلْنَا مَنْزِلاً فِي يَوْمٍ حَارٍّ أَكْثَرُنَا ظِلًّا صَاحِبُ الْكِسَاءِ ، فَمِنَّا مَنْ يَتَّقِي الشَّمْسَ بِيَدِهِ قَالَ فَسَقَطَ الصُّوَّامُ وَقَامَ الْمُفْطِرُونَ فَضَرَبُوا الأَبْنِيَةَ وَسَقَوُا الرِّكَابَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((ذَهَبَ الْمُفْطِرُونَ الْيَوْمَ بِالأَجْرِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ زَكَرِيَّا وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح۔ اخرجه البخاری]

(۸۱۵۵) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے، اکثر سایہ کیے ہوئے تھے جو کپڑے وغیرہ سے سایہ حاصل کیا جاتا تھا، لیکن جو بے روزہ تھے، انہوں نے سواریوں کو پانی پلایا اور ان کو تیار کیا اور آرام دیا۔ لیکن جو روزے دار تھے انہوں نے ایسا کچھ بھی نہ کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: افطار کرنیوالے اجر میں آگے بڑھ گئے ہیں۔

ابومعاویہ نے اپنی حدیث میں بیان کیا کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے۔ ہم میں سے کچھ صائم اور کچھ بے روزہ تھے۔ ایک گرم دن میں ہم ایک جگہ اترے۔ ہم میں سے کپڑوں والے اکثر سائے میں تھے۔ سو ہم میں سے وہ بھی ہاتھوں کے ساتھ سورج سے بچ رہے تھے تو روزے دار گر پڑے اور بے روزہ کھڑے رہے تو انہوں نے خیمے لگائے اور سواریوں کو پانی پلایا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آج بے روزہ اجر میں سبقت لے گئے۔

(۵۷) باب الرُّخْصَةِ فِي الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ

سفر میں روزے کی رخصت کا بیان

(۸۱۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ حَمْزَةَ

بْنَ عَمْرٍو الأَسْلَمِيَّ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَصُومُ فِي السَّفَرِ؟ وَكَانَ كَثِيرَ الصِّيَامِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَإِنْ شِئْتَ فَأَفْطِرْ)).
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ هِشَامٍ.
[صحيح۔ اخرجه البخاري]

(۸۱۵۶) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حمزہ بن عمرو اسلمی نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں سفر میں روزہ رکھ لوں اور وہ بہت روزے رکھا کرتا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تو چاہے تو رکھ لے، اگر چاہے تو افطار کر۔

(۸۱۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو الأَسْلَمِيَّ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي رَجُلٌ أَسْرُدُ الصَّوْمَ أَفَأَصُومُ فِي السَّفَرِ؟ قَالَ: ((صُمْ إِنْ شِئْتَ وَأَفْطِرْ إِنْ شِئْتَ)).
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ. [صحيح۔ انظر قبله]

(۸۱۵۷) حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: اے اللہ کے رسول! میں مہینے کے آخر کے روزے رکھنے والا ہوں تو کیا میں سفر میں روزہ رکھوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تو چاہے تو روزہ رکھ چاہے تو افطار کر۔

(۸۱۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَحْمَدَ الْفَامِيُّ وَأَبُو صَادِقٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْعَطَّارُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمُرَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي الأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أَبِي مُرَاوِحٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو الأَسْلَمِيِّ أَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-: إِنِّي أَجِدُ بِي قُوَّةً عَلَى الصِّيَامِ فِي السَّفَرِ فَهَلْ عَلَيَّ جُنَاحٌ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((هِيَ رُخْصَةٌ مِنَ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَمَنْ أَخَذَ بِهَا فَحَسَنٌ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَصُومَ فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْهِ)). [صحيح۔ هذا لفظ المسلم]

(۸۱۵۸) حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: میں سفر میں روزہ رکھنے کی قوت رکھتا ہوں مجھ پر کوئی گناہ ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ اللہ تبارک وتعالیٰ کی طرف سے رخصت ہے۔ جس نے اسے قبول کیا اس نے اچھا کیا اور جس نے روزہ رکھنا پسند کیا اس پر کوئی گناہ نہیں۔

(۸۱۵۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح۔ انظر قبله]

(۸۱۵۹) ابن وہب فرماتے ہیں کہ عمرو بن حارث رضی اللہ عنہ نے ایسے ہی حدیث ذکر کی۔

(۸۱۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : سَافَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي رَمَضَانَ فَصَامَ حَتَّى بَلَغَ عُسْفَانَ ، ثُمَّ دَعَا بِإِنَاءٍ مِنْ مَاءٍ فَشَرِبَ نَهَارًا لِيَرَاهُ النَّاسُ فَأَفْطَرَ حَتَّى قَدِمَ مَكَّةَ قَالَ فَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ :صَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي السَّفَرِ ، وَأَفْطَرَ فَمَنْ شَاءَ صَامَ ، وَمَنْ شَاءَ أَفْطَرَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ كِلاَهُمَا عَنْ جَرِيرٍ. [صحیح۔ اخرجہ البخاری]

(۸۱۶۰) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے رمضان میں سفر کیا اور روزہ رکھا حتیٰ کہ عسفان پہنچے، پھر آپ ﷺ نے پانی کا برتن منگوایا اور دن میں پیا تاکہ لوگوں کو دکھائیں اور آپ ﷺ نے افطار کیا حتیٰ کہ مکہ آ گئے۔ راوی کہتے ہیں: ابن عباس رضی اللہ عنہ فرما رہے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے سفر میں روزہ رکھا اور افطار بھی کیا، جو چاہے روزہ رکھے اور جو کوئی چاہے نہ رکھے۔

(۸۱۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا مِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ :سَافَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي رَمَضَانَ فَلَمْ يَعِبِ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ ، وَلاَ الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ.

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي الْحُسَيْنِ : فَمِنَّا الصَّائِمُ وَمِنَّا الْمُفْطِرُ فَلَمْ يَعِبِ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ ، وَلاَ الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ. [صحیح۔ اخرجہ البخاری]

(۸۱۶۱) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رمضان میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سفر کیا تو کسی صائم نے مفطر پر کوئی اعتراض نہ کیا اور نہ ہی کسی مفطر نے کسی صائم پر اعتراض کیا۔

ابی الحسین کی ایک روایت میں ہے کہ ہم میں سے کچھ روزے سے تھے اور کچھ بغیر روزے کے تھے، مگر روزے دار نے بے روزے پر کوئی عیب نہ لگایا اور نہ ہی مفطر نے روزے دار کو۔

(۸۱۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ النَّضْرِ الْحَرَشِيُّ وَالْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ قَالَ :

سُئِلَ أَنَسٌ عَنْ صَوْمِ رَمَضَانَ فِي السَّفَرِ فَقَالَ : سَافَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي رَمَضَانَ فَلَمْ يَعِبْ صَائِمٌ عَلَى مُفْطِرٍ ، وَلاَ مُفْطِرٌ عَلَى صَائِمٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۸۱۶۲) حمید طویل فرماتے ہیں کہ انس رضی اللہ عنہ سے سفر میں روزے کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا: ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رمضان میں سفر کیا تو ہم میں سے صائم نے مفطر پر کوئی عیب نہ لگایا اور نہ ہی کسی مفطر نے صائم پر عیب لگایا۔

(۸۱۶۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ : خَرَجْتُ فَصُمْتُ فَقَالُوا لِي : أَعِدْ فَقُلْتُ : إِنَّ أَنَسًا أَخْبَرَنِي أَنَّ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- كَانُوا يُسَافِرُونَ فَلاَ يَعِيبُ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ ، وَلاَ الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ. فَلَقِيتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ فَأَخْبَرَنِي عَنْ عَائِشَةَ مِثْلَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحیح۔ ھذا لفظ مسلم]

(۸۱۶۳) ابو خالد احمر حمید سے نقل فرماتے ہیں کہ میں روزے کی حالت میں نکلا تو انہوں نے مجھے کہا: تو لوٹ، میں نے کہا: انس رضی اللہ عنہ نے مجھے خبر دی کہ اصحاب نبی ﷺ سفر کیا کرتے تھے اور کوئی صائم مفطر پر عیب نہیں لگاتا تھا اور نہ صائم پر۔ میں ابن ابو ملیکہ سے ملا تو انہوں نے مجھے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے ایسی حدیث سنائی۔

(۸۱۶۴) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : أَنَّهُمْ كَانُوا مَعَهُ فِي سَفَرٍ يَصُومُ الصَّائِمُ وَيُفْطِرُ الْمُفْطِرُ لاَ يَعِيبُ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ ، وَلاَ الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرٍو الأَشْعَثِيِّ وَغَيْرِهِ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ مُعَاوِيَةَ. [صحیح۔ اخرجہ مسلم]

(۸۱۶۴) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ آپ ﷺ کے ساتھ سفر میں تھے۔ روزہ رکھنے والا روزہ رکھتا اور مفطر افطار کرتا۔ لیکن کوئی صائم مفطر پر عیب نہ لگاتا اور نہ کوئی افطار کرنے والا روزے دار پر عیب لگاتا۔

(۸۱۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي سَمِعْتُ الأَوْزَاعِيَّ حَدَّثَنِي زِيَادٌ النُّمَيْرِيُّ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ : وَافَقَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- رَمَضَانُ فِي سَفَرٍ فَصَامَهُ وَوَافَقَهُ رَمَضَانُ فِي سَفَرٍ فَأَفْطَرَهُ. [ضعیف۔ اخرجہ دارقطنی]

(۸۱۶۵) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ کو رمضان میں سفر کرنے کا اتفاق ہوا تو آپ ﷺ نے روزہ رکھا اور بسا

اوقات آپ ﷺ کو رمضان میں سفر کا اتفاق ہوا تو آپ ﷺ نے افطار کیا۔

(۸۱۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي الْفَيْضِ قَالَ : كُنْتُ فِي غَزْوَةٍ بِالشَّامِ فَخَطَبَ مَسْلَمَةُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ فَقَالَ : مَنْ صَامَ رَمَضَانَ فِي السَّفَرِ فَلْيَقْضِهِ فَسَأَلْتُ أَبَا قِرْصَافَةَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : لَوْ صُمْتُ ، ثُمَّ صُمْتُ حَتَّى عَدَّ عَشْرًا لَمْ أَقْضِهِ.

وَرُوِىَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّهُ قَالَ : الصَّائِمُ فِي السَّفَرِ كَالْمُفْطِرِ فِي الْحَضَرِ.

وَهُوَ مَوْقُوفٌ ، وَفِي إِسْنَادِهِ انْقِطَاعٌ وَرُوِىَ مَرْفُوعًا وَإِسْنَادُهُ ضَعِيفٌ. [صحيح۔ الحاكم]

(۸۱۶۶) مسلمہ بن عبد الملک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جس نے رمضان میں سفر کیا اور روزہ رکھا ، اسے چاہیے کہ اس کی قضا کرلے۔ میں نے ابو قرصافہ سے جو آپ ﷺ کے صحابہ میں سے تھا پوچھا: اگر میں نے روزہ رکھنا ہوتا تو روزہ رکھتا یہ بات دس مرتبہ کہی مگر قضا نہیں کیے۔

(۵۸) باب مَنِ اخْتَارَ الصَّوْمَ فِي السَّفَرِ إِذَا قَوِيَ عَلَى الصِّيَامِ وَلَمْ تَكُنْ بِهِ رَغْبَةٌ عَنْ قَبُولِ الرُّخْصَةِ

جس نے سفر میں روزہ کو پسند کیا جب وہ روزوں پر قوت رکھتا ہو لیکن وہ رخصت کے قبول کرنے سے بے رغبتی کرنے والا نہ ہو

(۸۱۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْفَرَّاءُ وَالسَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ قَالَ مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا وَقَالَ السَّرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَيَّانَ الدِّمَشْقِيِّ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ قَالَتْ قَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ : لَقَدْ رَأَيْتُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ فِي يَوْمٍ حَارٍّ شَدِيدِ الْحَرِّ حَتَّى إِنَّ الرَّجُلَ لَيَضَعُ يَدَهُ عَلَى رَأْسِهِ مِنْ شِدَّةِ الْحَرِّ ، وَمَا مِنَّا أَحَدٌ صَائِمٌ إِلاَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْلَمَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ. [صحيح۔ اخرجه البخاري]

(۸۱۶۷) ابو درداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بعض اسفار میں وہ دن بھی دیکھے جو انتہائی گرم تھے، یہاں تک ہم میں سے کوئی گرمی کی شدت کی وجہ سے اپنے سر پر ہاتھ رکھتا اور ہم میں سے کوئی صائم نہ ہوتا۔ سوائے رسول

اللہ ﷺ کے اور عبداللہ بن رواحہ کے۔

(۸۱۶۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو الْحُسَيْنِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ الْمُعَاذِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ نَصْرٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ : كُنَّا نَغْزُو مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي رَمَضَانَ فَمِنَّا الصَّائِمُ ، وَمِنَّا الْمُفْطِرُ فَلاَ يَجِدُ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ وَلاَ الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ. يَرَوْنَ أَنَّ مَنْ وَجَدَ قُوَّةً فَصَامَ فَإِنَّ ذَلِكَ حَسَنٌ ، وَيَرَوْنَ أَنَّ مَنْ وَجَدَ ضَعْفًا فَأَفْطَرَ فَإِنَّ ذَلِكَ حَسَنٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُحَمَّدٍ النَّاقِدِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ . [صحیح۔ اخرجہ مسلم]

(۸۱۶۸) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رمضان میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غزوہ پر جاتے تو ہم میں سے روزے دار بھی ہوتے اور بے روزہ بھی۔ مگر کوئی صائم مفطر پر اور مفطر صائم پر عیب نہ لگاتا۔ وہ خیال کرتے کہ جس میں قوت ہے وہ روزہ رکھتا ہے تو اس نے کہا: اچھا کیا اور جو کمزوری محسوس کرتا ہے وہ افطار کرتا ہے تو فرمایا: اس نے بھی اچھا ہی کیا۔

(۸۱۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ وَمُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ حَبِيبٍ الْعَوْذِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سِنَانِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبَّقِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((مَنْ كَانَ فِي سَفَرٍ عَلَى حَمُولَةٍ يَأْوِي إِلَى شِبَعٍ فَلْيَصُمْ حَيْثُ أَدْرَكَهُ رَمَضَانُ)). قَالَ الْبُخَارِيُّ : عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ حَبِيبٍ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ ذَاهِبٌ وَلَمْ يَعُدَّ الْبُخَارِيُّ هَذَا الْحَدِيثَ شَيْئًا. [ضعیف۔ اخرجہ ابوداؤد]

(۸۱۶۹) سنان بن سلمہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول ﷺ نے فرمایا: جو کوئی سفر میں سواری پر ہو اسے سیرابی ٹھکانہ مل جائے تو وہ روزہ رکھے جہاں بھی رمضان آ جائے۔

(۸۱۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيٍّ الْخُسْرُوْجِرْدِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ : إِنْ أَفْطَرْتَ فَرُخْصَةُ اللَّهِ ، وَإِنْ صُمْتَ فَهُوَ أَفْضَلُ.

وَرُوِيَ ذَلِكَ عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ بِإِسْنَادِهِ مَرْفُوعًا وَلَيْسَ بِشَيْءٍ . [صحیح]

(۸۱۷۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر تو افطار کرے گا تو تو نے رخصت کو قبول کیا اگر تو نے روزہ رکھا تو یہ افضل ہے۔

(۸۱۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا الْكُدَيْمِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ قَالَ الصَّوْمُ فِي السَّفَرِ : أَحَبُّ إِلَيَّ.

وَرُوِيَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ مَعْنَاهُ. وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَرَى الْفِطْرَ أَحَبَّ إِلَيْهِ. [ضعیف]

(۸۱۷۱) عثمان بن ابی العاص فرماتے ہیں: میں روزہ رکھتا ہوں، یہ مجھے پسند ہے۔

(۸۱۷۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِاللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ: لأَنْ أُفْطِرَ فِي رَمَضَانَ فِي السَّفَرِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَصُومَ. [صحیح۔ رجالہ ثقات]

(۸۱۷۲) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے کہا: میرے لیے رمضان کا روزہ رکھنا سفر میں رکھنے سے افطار کرنا پسند ہے۔

(۵۹) باب الْمُسَافِرِ يَصُومُ بَعْضَ الشَّهْرِ وَيُفْطِرُ بَعْضًا وَيُصْبِحُ صَائِمًا فِي سَفَرِهِ ثُمَّ يُفْطِرُ

مسافر مہینے کے کچھ روزے رکھتا ہو اور کچھ افطار کرتا ہو اور صبح سفر میں روزے کے ساتھ کرتا ہے، پھر افطار کر دیتا ہے

(۸۱۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فِي شَهْرِ رَمَضَانَ فَصَامَ حَتَّى إِذَا بَلَغَ الْكَدِيدَ أَفْطَرَ، وَإِنَّمَا يُؤْخَذُ بِالآخِرِ مِنْ فِعْلِهِ -صلى الله عليه وسلم-. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ. [صحیح۔ اخرجه البخاری]

(۸۱۷۳) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے مہینے میں سفر پر نکلے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ رکھا حتیٰ کہ کدید مقام پر پہنچ گئے اور روزہ افطار کر دیا اور دلیل آخری فعل سے لی جاتی ہے۔

(۸۱۷۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ. قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: وَكَانُوا يَتَّبِعُونَ الأَحْدَثَ فَالأَحْدَثَ مِنْ أَمْرِهِ وَيَرَوْنَهُ النَّاسِخَ الْمُحْكَمَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحیح۔ انظر قبله]

(۸۱۷۴) عبداللہ بن وہب یونس سے نقل فرماتے ہیں کہ ابن شہاب نے ایسی ہی حدیث بیان کی۔

ابن شہاب فرماتے ہیں کہ وہ نئی بات کی اتباع کرتے ہیں اور نیا کام ان کا اپنا ہے اس اعتبار سے وہ ناسخ محکم جانتے تھے۔

(۸۱۷۵) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ جَابِرٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- خَرَجَ إِلَى مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ فِي رَمَضَانَ وَصَامَ حَتَّى بَلَغَ كُرَاعَ الْغَمِيمِ يَعْنِي

وَصُمْنَا مَعَهُ فَقِيلَ : إِنَّ النَّاسَ قَدْ شَقَّ عَلَيْهِمُ الصِّيَامُ وَإِنَّمَا يَنْتَظِرُونَ مَا تَفْعَلُ. فَدَعَا بِقَدَحٍ مِنْ مَاءٍ بَعْدَ الْعَصْرِ فَشَرِبَ وَالنَّاسُ يَنْظُرُونَ فَأَفْطَرَ النَّاسُ. وَصَامَ بَعْضٌ فَبَلَغَهُ أَنَّ نَاسًا صَامُوا قَالَ : ((أُولَئِكَ الْعُصَاةُ أُولَئِكَ الْعُصَاةُ)). مَرَّتَيْنِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ . وَكَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ الْهَادِ وَوُهَيْبٌ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ وَحُمَيْدُ بْنُ الأَسْوَدِ عَنْ جَعْفَرٍ. [صحیح۔ اخرجه مسلم]

(۸۱۷۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے سال رمضان میں نکلے حتیٰ کہ کراع الغمیم پہنچے۔ ہم نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ روزہ رکھا تو لوگوں کو روزے نے مشقت میں ڈال دیا اور وہ دیکھتے تھے کہ اب کیا حکم نازل ہوگا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کی نماز کے بعد پانی کا پیالہ منگوایا اور اسے پیا اور لوگ دیکھ رہے تھے تو لوگوں نے بھی افطار کر دیا مگر کچھ نے افطار نہ کیا تو یہ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ نافرمان ہیں دو مرتبہ کہا۔

(۸۱۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ بِبَغْدَادَ وَأَبُو الأَزْهَرِ : أَحْمَدُ بْنُ الأَزْهَرِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- أُتِيَ بِطَعَامٍ وَهُوَ بِمَرِّ الظَّهْرَانِ فَقَالَ لأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ : ((كُلاَ)). فَقَالاَ : إِنَّا صَائِمَانِ فَقَالَ : ((ارْحَلُوا لِصَاحِبَيْكُمْ، اعْمَلُوا لِصَاحِبَيْكُمْ ادْنُوا فَكُلاَ)).

تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ. [صحیح۔ اخرجه النسائی]

(۸۱۷۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کھانا لایا گیا اور آپ مر ظہران میں تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کو کہا کہ تم کھاؤ۔ انہوں نے کہا: ہم روزے سے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے ساتھیوں کے لیے کوچ کرو اور اپنے ساتھیوں کے لیے کام کرو، قریب ہو جاؤ اور کھاؤ۔

(۸۱۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ قَالَ قَالَ عَبِيدَةُ : إِذَا سَافَرَ الرَّجُلُ وَقَدْ صَامَ رَمَضَانَ شَيْئًا فَلْيَصُمْ مَا بَقِيَ قَالَ : وَقَرَأَ هَذِهِ الآيَةَ ﴿فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ﴾ قَالَ وَقَالَ أَبُو الْبَخْتَرِيِّ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَكَانَ أَفْقَهَ مِنَّا : مَنْ شَاءَ صَامَ وَمَنْ شَاءَ أَفْطَرَ.

(۸۱۷۷) ابوالبختری فرماتے ہیں کہ عبیدہ نے کہا: جب آدمی سفر کرے اور رمضان کا روزہ بھی رکھا ہو تو باقی بھی پورا کرے اور یہ آیت تلاوت کی: ﴿فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ﴾ جو چاہے روزہ رکھے اور جو چاہے افطار کرے۔

ابوالبختری ابن عباس کے حوالے سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ ہم سے زیادہ سمجھدار ہیں، سو جو چاہے روزہ رکھے اور جو چاہے افطار کرے۔

(۶۰) باب مَنْ قَالَ يُفْطِرُ وَإِنْ خَرَجَ بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ

مسافر روزہ افطار کرسکتا ہے اگرچہ طلوع فجر کے بعد نکلے

(۸۱۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ

(ح) وَحَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى الْمَعْنَى عَنْ سَعِيدٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي أَيُّوبَ زَادَ جَعْفَرٌ وَاللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ : أَنَّ كُلَيْبَ بْنَ ذُهْلٍ الْحَضْرَمِيَّ أَخْبَرَهُ عَنْ عُبَيْدٍ قَالَ جَعْفَرٌ : ابْنِ جَبْرٍ قَالَ : كُنْتُ مَعَ أَبِي بَصْرَةَ الْغِفَارِيِّ صَاحِبِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي سَفِينَةٍ مِنَ الْفُسْطَاطِ فِي رَمَضَانَ فَدَفَعَ ، ثُمَّ قَرَّبَ غَدَاءَهُ قَالَ جَعْفَرٌ فِي حَدِيثِهِ فَلَمْ يُجَاوِزِ الْبُيُوتَ حَتَّى دَعَا بِالسُّفْرَةِ قَالَ : اقْتَرِبْ. قَالَ قُلْتُ : أَلَيْسَ تَرَى الْبُيُوتَ؟ قَالَ أَبُو بَصْرَةَ : أَتَرْغَبُ عَنْ سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ جَعْفَرٌ فِي حَدِيثِهِ فَأَكَلَ.

[صحيح لغيره۔ اخرجه ابو داؤد]

(۸۱۷۸) جعفر بن جبیر فرماتے ہیں: میں ابی بصرہ غفاری کے ساتھ تھا، جو کشتی میں رمضان میں فسطاط کے سفر میں نبی کریم ﷺ کے ساتھ تھا تو انہوں نے لوٹایا، پھر کھانا قریب کرلیا۔ جعفر نے اپنی حدیث میں بیان کیا کہ وہ گھر سے ابھی دور نہیں گئے تھے کہ انہوں نے سفر کا کھانا منگوالیا اور کہا کہ تو قریب ہو۔ وہ کہتے ہیں: میں نے کہا: کیا تو گھروں کو نہیں دیکھ رہا تو ابو بصرہ نے کہا: کیا تو رسول اللہ ﷺ کی سنت سے اعراض کرتا ہے؟ جعفر نے اپنی حدیث میں بیان کیا، پھر انہوں نے کھالیا۔

(۸۱۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ لِي أَبُو مُوسَى : أَلَمْ أُنَبَّأْ أَوْ أَلَمْ أُخْبَرْ أَنَّكَ تَخْرُجُ صَائِمًا وَتَدْخُلُ صَائِمًا؟ قَالَ قُلْتُ : بَلَى قَالَ : فَإِذَا خَرَجْتَ فَاخْرُجْ مُفْطِرًا ، وَإِذَا دَخَلْتَ فَادْخُلْ مُفْطِرًا . [صحيح۔ رجاله ثقات]

(۸۱۷۹) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے ابو موسیٰ نے کہا: کیا میں تجھے خبر نہ دوں کہ تو روزے کی حالت میں نکلے اور روزے کی حالت میں داخل ہوا، وہ کہتے ہیں: میں نے کہا: کیوں نہیں تو اس نے کہا: جب تو نکلے تو مفطر کی حالت میں نکل اور جب تو داخل ہو تو مفطر کی حالت میں داخل ہو۔

(۸۱۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ : أَتَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ فِي رَمَضَانَ وَ هُوَ يُرِيدُ السَّفَرَ وَقَدْ

رُحِلَتْ دَابَّتُهُ وَلَبِسَ ثِيَابَ السَّفَرِ وَقَدْ تَقَارَبَ غُرُوبُ الشَّمْسِ فَدَعَا بِطَعَامٍ فَأَكَلَ مِنْهُ ، ثُمَّ رَكِبَ فَقُلْتُ لَهُ : سُنَّةٌ؟ قَالَ : نَعَمْ. [صحیح۔ اخرجہ البخاری]

(۸۱۸۰) محمد بن کعب فرماتے ہیں کہ میں رمضان میں انس بن مالک کے پاس آیا، وہ سفر انہوں کا ارادہ رکھتے تھے اور ان کی سواری تیار کی جا چکی تھی اور سفر کا لباس بھی پہن لیا تھا اور سورج کے غروب کا وقت قریب تھا تو انہوں نے کھانا منگوایا اور اس میں سے کھایا پھر سوار ہو گئے تو میں نے ان سے کہا: یہ سنت ہے تو انہوں نے کہا: جی ہاں۔

(۸۱۸۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ : أَنَّهُ كَانَ يُسَافِرُ وَهُوَ صَائِمٌ فَيُفْطِرُ مِنْ يَوْمِهِ. [ضعیف]

(۸۱۸۱) ابو اسحاق فرماتے ہیں کہ عمرو بن شرحبیل رضی اللہ عنہ سفر کیا کرتے تھے اس حال میں کہ وہ روزے سے ہوتے، پھر اسی دن افطار کر لیتے۔

(۶۱) باب مَنْ رَأَى الْهِلاَلَ وَحْدَهُ عَمِلَ عَلَى رُؤْيَتِهِ

اس کا حکم جس نے اکیلے چاند دیکھا اور اپنی رؤیت پر عمل کیا

(۸۱۸۲) اسْتِدْلاَلاً بِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْهِلاَلَ فَقَالَ : ((إِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَصُومُوا ، وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَفْطِرُوا ، فَإِنْ أُغْمِيَ عَلَيْكُمْ فَعُدُّوا ثَلاَثِينَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ ، وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَقَدْ مَضَى. [صحیح۔ اخرجہ مسلم]

(۸۱۸۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے چاند کا تذکرہ کیا اور فرمایا: جب تم چاند دیکھو تو روزہ رکھو اور جب اسے دیکھو تو افطار کرو۔ اگر تم پر بادل چھا جائیں تو تیس دن پورے کرو۔

(۸۱۸۳) وَحَدَّثَنَا الشَّيْخُ الإِمَامُ أَبُو الطَّيِّبِ : سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ إِمْلاَءً فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُوسُفَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُؤَدِّبُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ ، وَأَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ ، فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَصُومُوا

ثلاثین))۔

(۸۱۸۳) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے نظر آنے پر روزہ رکھو اور اس کے نظر آنے پر افطار کرو۔ اگر تم پر بادل چھا جائیں تو تیس دن کے روزے رکھو۔ [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۸۱۸۴) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَرْمَلَةَ أَخْبَرَنِي كُرَيْبٌ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ : أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ نَصُومَ لِرُؤْيَةِ الْهِلاَلِ وَنُفْطِرَ لِرُؤْيَتِهِ فَإِنْ غُمَّ عَلَيْنَا أَنْ نُكْمِلَ ثَلاَثِينَ.

[صحیح۔ اخرجہ مسلم]

(۸۱۸۴) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ ہم چاند دیکھ کر روزہ رکھیں اور چاند دیکھ کر افطار کریں۔ اگر ہم پر بادل چھا جائیں تو تیس دن پورے کریں۔

(۶۲) باب مَنْ لَمْ يَقْبَلْ عَلَى رُؤْيَةِ هِلاَلِ الْفِطْرِ إِلاَّ شَاهِدَيْنِ عَدْلَيْنِ

اس کا بیان جس نے چاند کی رؤیت میں صرف دو عادل لوگوں کی گواہی قبول کی

(۸۱۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ أَبُو يَحْيَى الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ يَعْنِي ابْنَ الْعَوَّامِ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الأَشْجَعِيِّ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ الْحَارِثِ الْجَدَلِيُّ : جُدَيْلَةُ قَيْسٍ أَنَّ أَمِيرَ مَكَّةَ خَطَبَ ، ثُمَّ قَالَ : عَهِدَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ نَنْسُكَ لِلرُّؤْيَةِ ، فَإِنْ لَمْ نَرَهُ وَشَهِدَ شَاهِدَا عَدْلٍ نَسَكْنَا بِشَهَادَتِهِمَا فَسَأَلْتُ الْحُسَيْنَ بْنَ الْحَارِثِ مَنْ أَمِيرُ مَكَّةَ؟ قَالَ : لاَ أَدْرِي ، ثُمَّ لَقِيَنِي بَعْدَ ذَلِكَ فَقَالَ : هُوَ الْحَارِثُ بْنُ حَاطِبٍ أَخُو مُحَمَّدِ بْنِ حَاطِبٍ ، ثُمَّ قَالَ الأَمِيرُ : إِنَّ فِيكُمْ مَنْ هُوَ أَعْلَمُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ مِنِّي وَشَهِدَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَأَوْمَى بِيَدِهِ إِلَى رَجُلٍ قَالَ الْحُسَيْنُ فَقُلْتُ لِشَيْخٍ إِلَى جَنْبِي : مَنْ هَذَا الَّذِي أَوْمَى إِلَيْهِ الأَمِيرُ؟ قَالَ : هَذَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ. وَصَدَقَ كَانَ أَعْلَمَ بِاللَّهِ مِنْهُ فَقَالَ : بِذَلِكَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-. [حسن۔ اخرجہ ابو داؤد]

(۸۱۸۵) حسین بن حارث جدلی فرماتے ہیں کہ امیر مکہ نے خطبہ دیا اور کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے عہد لیا کہ ہم اسے دیکھ کر قربانی کریں۔ اگر ہم اسے نہ دیکھیں اور دو عادل آدمی گواہی دے دیں تو ان دو کی گواہی پر ہم قربانی کریں گے تو میں نے امیر مکہ حسین بن حارث سے پوچھا تو وہ کہنے لگے: میں نہیں جانتا۔ پھر وہ اس کے بعد مجھے ملے تو انہوں نے کہا: حارث بن حاطب محمد بن حاطب کا بھائی ہے۔ پھر امیر نے کہا: تم میں وہ شخص موجود ہے جو مجھ سے زیادہ اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی بات کو جانتا ہے اور اپنے ہاتھ سے اس آدمی کی طرف اشارہ کیا۔ حسین کہتے ہیں: میں نے اس شیخ سے کہا جو میرے پہلو میں تھا: یہ کون ہے

جس کی طرف امیر نے اشارہ کیا؟ اس نے کہا: یہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ ہے اور اس نے سچ کہا۔ واقعۃً وہ اس سے زیادہ علم والے ہیں تو انہوں نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہی حکم دیا ہے۔

(۸۱۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ قَالَ قَالَ لَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ : سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ الْحَرْبِيَّ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ حَدَّثَنَا بِهِ سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، ثُمَّ قَالَ إِبْرَاهِيمُ هُوَ الْحَارِثُ بْنُ حَاطِبِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ مَعْمَرِ بْنِ حَبِيبِ بْنِ وَهْبِ بْنِ حُذَافَةَ بْنِ جُمَحَ كَانَ مِنْ مُهَاجِرَةِ الْحَبَشَةِ.
قَالَ عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ :هَذَا إِسْنَادٌ مُتَّصِلٌ صَحِيحٌ. [صحیح۔ اخرجه دارقطنی]

(۸۱۸۶) وھب بن حذافہ بن جمح مہاجرین حبشہ میں تھے۔ علی بن عمر نے کہا: یہ سند متصل صحیح ہے۔

(۸۱۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ :أَصْبَحَ النَّاسُ صِيَامًا لِثَلاَثِينَ.

[صحیح۔ اخرجه الحکم]

(۸۱۸۷) ربعی بن حراش کسی صحابی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ لوگوں نے تیسویں دن روزے کی حالت میں صبح کی۔

(۸۱۸۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِهِ قَالَ :أَصْبَحَ النَّاسُ لِتَمَامِ ثَلاَثِينَ يَوْمًا فَقَدِمَ أَعْرَابِيَّانِ فَشَهِدَا أَنَّهُمَا أَهَلاَّهُ بِالأَمْسِ عَشِيَّةً فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- النَّاسَ أَنْ يُفْطِرُوا.
وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُورٍ. [صحیح۔ اخرجه ابن الجارود]

(۸۱۸۸) ربعی بن حراش کسی صحابی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ لوگوں نے تیسویں دن روزے کی حالت میں صبح کی تو دو دیہاتی آئے، انہوں نے گواہی دی کہ ہم نے کل چاند دیکھا ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو حکم دیا کہ وہ روزہ افطار کریں۔

(۸۱۸۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ :اخْتَلَفَ النَّاسُ فِي آخِرِ يَوْمٍ مِنْ رَمَضَانَ فَقَدِمَ أَعْرَابِيَّانِ فَشَهِدَا عِنْدَ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- بِاللَّهِ لأَهَلاَّ الْهِلاَلَ بِالأَمْسِ عَشِيَّةً. فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- النَّاسَ أَنْ يُفْطِرُوا. [صحیح۔ انظر قبله]

(۸۱۸۹) ربعی بن حراش کسی صحابی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ لوگوں نے رمضان کے آخری دن میں اختلاف کیا تو دو آدمی آئے اور انہوں نے گواہی دی کہ انہوں نے کل شام چاند دیکھا ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو حکم دیا کہ وہ افطار کریں۔

(٨١٩٠) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نُصَيْرٍ الْخُلْدِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الطَّالْقَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ : أَصْبَحَ النَّاسُ صِيَامًا لِتَمَامِ ثَلاَثِينَ فَجَاءَ رَجُلاَنِ فَشَهِدَا أَنَّهُمَا رَأَيَا الْهِلاَلَ بِالأَمْسِ. فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- النَّاسَ فَأَفْطَرُوا.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ. [صحيح۔ انظر قبله]

(٨١٩٠) ابو مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تیس کی صبح لوگوں نے روزے کی حالت میں کی۔ پھر دو آدمی آئے اور انہوں نے گواہی دی کہ انہوں نے کل چاند دیکھا ہے تو رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو افطار کرنے کا حکم دے دیا۔

(٨١٩١) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا الأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ : أَهْلَلْنَا هِلاَلَ رَمَضَانَ وَنَحْنُ بِخَانِقِينَ فَمِنَّا مَنْ صَامَ ، وَمِنَّا مَنْ أَفْطَرَ قَالَ فَجَاءَنَا كِتَابُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : إِذَا رَأَيْتُمُ الْهِلاَلَ نَهَارًا فَلاَ تُفْطِرُوا حَتَّى يَشْهَدَ شَاهِدَانِ مُسْلِمَانِ أَنَّهُمَا رَأَيَاهُ بِالأَمْسِ. قَالَ الشَّيْخُ : يُرِيدُ بِهِ هِلاَلَ آخِرِ رَمَضَانَ.

[صحيح۔ اخراجه ابن الجعد]

(٨١٩١) ابو وائل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم پر رمضان کا چاند طلوع ہوا اور ہم خانقین میں تھے تو ہم میں سے کچھ نے روزہ رکھا اور کچھ نے افطار کیا تو عمر رضی اللہ عنہ کی تحریر ہمارے پاس آئی کہ جب تم دن میں چاند دیکھو پھر افطار نہ کرو حتیٰ کہ دو آدمی گواہی نہ دیں کہ انہوں نے چاند دیکھا ہے۔ شیخ فرماتے ہیں کہ اس سے مراد رمضان کے آخر کا چاند ہے۔

(٨١٩٢) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْقُهُسْتَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ : كَتَبَ إِلَيْنَا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَنَحْنُ بِخَانِقِينَ : إِنَّ الأَهِلَّةَ بَعْضُهَا أَعْظَمُ مِنْ بَعْضٍ فَإِذَا رَأَيْتُمُ الْهِلاَلَ أَوَّلَ النَّهَارِ فَلاَ تُفْطِرُوا حَتَّى يَشْهَدَ شَاهِدَانِ ذَوَا عَدْلٍ أَنَّهُمَا رَأَيَاهُ بِالأَمْسِ. هَذَا أَثَرٌ صَحِيحٌ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

[صحيح۔ انظر قبله]

(٨١٩٢) حضرت ابو وائل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ نے ہماری طرف خط لکھا اور ہم خانقین میں تھے کہ بیشک چاند ایک دوسرے سے بڑا ہوتا ہے، سو جب تم چاند دن کے شروع میں دیکھو تو افطار نہ کرو حتیٰ کہ دو عادل لوگ گواہی نہ دے دیں کہ انہوں نے کل چاند دیکھا ہے۔

(٨١٩٣) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي دَاوُدَ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا

يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ بْنُ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى الثَّعْلَبِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ : كُنْتُ مَعَ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ وَعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بِالْبَقِيعِ فَنَظَرَ إِلَى الْهِلاَلِ فَأَقْبَلَ رَاكِبٌ فَتَلَقَّاهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ : مِنْ أَيْنَ جِئْتَ؟ قَالَ : مِنَ الْمَغْرِبِ قَالَ : أَهْلَلْتَ قَالَ : نَعَمْ قَالَ عُمَرُ : اللَّهُ أَكْبَرُ إِنَّمَا يَكْفِي الْمُسْلِمِينَ الرَّجُلُ ، ثُمَّ قَامَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ ، ثُمَّ قَالَ : هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- صَنَعَ. [ضعیف۔ اخرجه احمد]

(۸۱۹۳) عبدالرحمان بن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ میں براء بن عازب رضی اللہ عنہ اور عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ بقیع میں ساتھ تھا انہوں نے چاند کی طرف دیکھا، اتنے میں ایک سوار آیا۔ عمر رضی اللہ عنہ اس سے ملے اور اس سے پوچھا: تو کہاں سے آیا ہے؟ اس نے بتایا: مغرب سے تو عمر رضی اللہ عنہ نے اسے کہا: کیا تو نے چاند دیکھا ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ اکبر بیشک مسلمانوں کو یہی آدمی کافی ہے۔ پھر عمر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا، پھر مغرب کی نماز پڑھائی۔ پھر کہا: میں نے آپ ﷺ کو ایسے ہی کرتے دیکھا ہے۔

(۸۱۹۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ بْنُ يُونُسَ عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى الثَّعْلَبِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ : كُنْتُ مَعَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ : رَأَيْتُ الْهِلاَلَ هِلاَلَ شَوَّالٍ فَقَالَ عُمَرُ : أَيُّهَا النَّاسُ أَفْطِرُوا ، ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ.

[ضعیف۔ انظر قبله]

(۸۱۹۴) عبدالرحمان بن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ میں عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا کہ ایک آدمی آیا اور اس نے کہا: میں نے شوال کا چاند دیکھا ہے تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے لوگو! افطار کرو۔ پھر موزوں پر مسح کرنے تک حدیث بیان کی۔

(۸۱۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى : أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَجَازَ شَهَادَةَ رَجُلٍ وَاحِدٍ فِي رُؤْيَةِ الْهِلاَلِ فِي فِطْرٍ أَوْ أَضْحَى.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَرَّاقُ قُلْتُ لأَبِي نُعَيْمٍ سَمِعَ ابْنُ أَبِي لَيْلَى مِنْ عُمَرَ قَالَ : لاَ أَدْرِي.

قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ قُلْتُ لِيَحْيَى بْنِ مَعِينٍ : سَمِعَ ابْنُ أَبِي لَيْلَى مِنْ عُمَرَ فَلَمْ يُثْبِتْ ذَاكَ.

قَالَ عَلِيٌّ : عَبْدُ الأَعْلَى هُوَ ابْنُ عَامِرٍ الثَّعْلَبِيُّ غَيْرُهُ أَثْبَتُ مِنْهُ وَحَدِيثُ أَبِي وَائِلٍ أَصَحُّ إِسْنَادًا عَنْ عُمَرَ مِنْهُ رَوَاهُ الأَعْمَشُ وَمَنْصُورٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ قَالَ :

سُئِلَ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عُمَرَ فَقَالَ لَمْ يَرَهُ فَقُلْتُ لَهُ :الْحَدِيثُ الَّذِي يُرْوَى كُنَّا مَعَ عُمَرَ نَتَرَاءَى الْهِلاَلَ فَقَالَ لَيْسَ بِشَيْءٍ . [ضعيف]

(۸۱۹۵) عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ بیان کرتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کی گواہی کو عید الفطر یا اضحیٰ کا چاند دیکھنے کے لیے جائز قرار دیا۔

عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ عمر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے نہیں دیکھا۔ میں نے ان سے کہا: جو حدیث بیان کی گئی ہے اس میں ہے کہ ہم عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے اور چاند کو دیکھ رہے تھے تو انہوں نے فرمایا: کچھ بھی نہیں تھا۔

(۶۳) باب الشَّهَادَةِ تَثْبُتُ عَلَى رُؤْيَةِ هِلاَلِ الْفِطْرِ بَعْدَ الزَّوَالِ

فطر کے چاند کی رؤیت کی گواہی زوال کے بعد ثابت ہو جانے کا حکم

(۸۱۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ أَبِي عُمَيْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عُمُومَةٍ لَهُ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :أَصْبَحَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ صِيَامًا فِي آخِرِ يَوْمٍ مِنْ رَمَضَانَ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَدِمَ رَكْبٌ مِنْ آخِرِ النَّهَارِ فَشَهِدُوا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- :أَنَّهُمْ رَأَوُا الْهِلاَلَ بِالأَمْسِ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- النَّاسَ أَنْ يُفْطِرُوا وَيَغْدُوا إِلَى مُصَلاَّهُمْ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ بِمَعْنَاهُ شُعْبَةُ وَهُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ أَبِي بِشْرٍ :جَعْفَرِ بْنِ أَبِي وَحْشِيَّةَ وَهُوَ إِسْنَادٌ حَسَنٌ وَأَبُو عُمَيْرٍ رَوَاهُ عَنْ عُمُومَةٍ لَهُ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَأَصْحَابُ النَّبِيِّ -ﷺ- كُلُّهُمْ ثِقَاتٌ فَسَوَاءٌ سُمُّوا أَوْ لَمْ يُسَمَّوْا. [حسن۔ اخرجه ابوداؤد]

(۸۱۹۶) عمیر بن انس نقل فرماتے ہیں جو صحابی تھے کہ اہل مدینہ نے ایک صبح روزے کی حالت میں کی رمضان کے آخری دنوں میں رسول اللہ ﷺ کے دور میں۔ دن کے آخر میں ایک قافلہ آیا اور انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے پاس گواہی دی کہ انہوں نے کل چاند دیکھا ہے تو رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو افطار کا حکم دیا اور وہ صبح عید گاہ پہنچیں۔

(۸۱۹۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ :أَنَّ عُمُومَةً لَهُ مِنَ الأَنْصَارِ شَهِدُوا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى رُؤْيَةِ الْهِلاَلِ فَأَمَرَهُمْ أَنْ يَخْرُجُوا لِعِيدِهِمْ مِنَ الْغَدِ.

تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ وَغَلِطَ فِيهِ إِنَّمَا رَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ . [منكر الاسناد۔ اخرجه احمد]

(۸۱۹۷) انس رضی اللہ عنہ اپنے انصاری چچاؤں سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے پاس چاند دیکھنے کی گواہی

دی تو آپ ﷺ نے انہیں حکم دیا کہ کل عید کے لیے نکلیں۔

(۸۱۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الطَّابَرَانِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ أَبِي عُمَيْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عُمُومَتِهِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: جَاءَ رَكْبٌ إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ -ﷺ- فَشَهِدُوا أَنَّهُمْ رَأَوْهُ بِالأَمْسِ يَعْنِي الْهِلاَلَ فَأَمَرَهُمْ أَنْ يُفْطِرُوا ، وَأَنْ يَخْرُجُوا مِنَ الْغَدِ. قَالَ شُعْبَةُ : أُرَاهُ مِنْ آخِرِ النَّهَارِ.

[حسن۔ معنیٰ آنفاً]

۸۱۹۸۔ عمیر بن انس اپنے چچاؤں سے نقل فرماتے ہیں جو رسول اللہ ﷺ کے صحابی تھے کہ آپ ﷺ کے پاس ایک قافلہ آیا اور انہوں نے چاند کے دیکھنے کی گواہی دی کہ ہم نے کل چاند دیکھا ہے تو آپ ﷺ نے انہیں افطار کا حکم دیا اور یہ کہ کل عید گاہ کی طرف نکلیں۔ شعبہ کہتے ہیں: یہ دن کا آخر تھا۔

(۸۱۹۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ الْمُقْرِءُ . حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : اخْتَلَفَ النَّاسُ فِي آخِرِ يَوْمٍ مِنْ رَمَضَانَ فَقَدِمَ أَعْرَابِيَّانِ فَشَهِدَا عِنْدَ النَّبِيِّ -ﷺ- بِاللَّهِ لأَهَلاَّ الْهِلاَلَ أَمْسِ عَشِيَّةً فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- النَّاسَ أَنْ يُفْطِرُوا وَأَنْ يَغْدُوا إِلَى مُصَلاَّهُمْ. [صحیح۔ معنیٰ قریباً]

(۸۱۹۹) ربعی بن حراش ایک صحابی ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ رمضان کے آخری دن میں لوگوں نے اختلاف کیا تو دو دیہاتی آئے، انہوں نے نبی کریم ﷺ کے پاس گواہی دی کہ انہوں نے کل چاند دیکھا ہے تو آپ ﷺ نے لوگوں کو افطار کا حکم دے دیا اور یہ کہ کل عید گاہ آئیں۔

(۶۴) باب الشَّهْرِ يَخْرُجُ تِسْعًا وَعِشْرِينَ فَيُكْمَلُ صِيَامُهُمْ

مہینہ انتیس دن کا بھی ہوتا ہے سوان کے روزے پورے کیے جائیں

(۸۲۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الأَسْوَدُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((إِنَّا أُمَّةٌ أُمِّيَّةٌ لاَ نَكْتُبُ وَلاَ نَحْسُبُ. الشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا)). يَعْنِي ثَلاَثِينَ ثُمَّ قَالَ :((وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا)). وَضَمَّ إِبْهَامَهُ يَعْنِي تِسْعًا وَعِشْرِينَ يَقُولُ مَرَّةً ثَلاَثِينَ ، وَمَرَّةً تِسْعًا وَعِشْرِينَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَاسٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ. [صحیح۔ اخرجہ البخاری]

(۸۲۰۰) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہم ان پڑھ لوگ ہیں، نہ ہم لکھ سکتے ہیں اور نہ ہی حساب کر سکتے ہیں اور مہینا ایسے ایسے ہوتا ہے، یعنی تیس دن کا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایسے، ایسے، ایسے ہوتا ہے اور اپنے انگوٹھے کو بند کر لیا یعنی انتیس کا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ انتیس دن اور دوسری مرتبہ تیس دن کا فرمایا۔

(۸۲۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ دَاوُدَ الرَّزَّازُ فِیمَا قَرَأْتُ عَلَیْهِ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ سَهْلٍ الثَّغْرِیُّ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ : مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِیلَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِیدٍ حَدَّثَنَا سَعِیدٌ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ قِیلَ لَهَا : یَا أُمَّ الْمُؤْمِنِینَ أَیَكُونُ شَهْرُ رَمَضَانَ تِسْعًا وَعِشْرِینَ؟ فَقَالَتْ : مَا صُمْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- تِسْعًا وَعِشْرِینَ أَكْثَرُ مِمَّا صُمْتُ ثَلاَثِینَ.

وَرُوِّینَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ مِثْلَ هَذَا. [صحیح۔ اخرجہ البخاری]

(۸۲۰۱) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مجھ سے کہا گیا: اے اُم المومنین! کیا رمضان کا مہینا انتیس دن کا ہوتا ہے؟ تو انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تیس دن سے زیادہ انتیس دن کے روزے رکھے ہیں۔

(۸۲۰۲) حَدَّثَنَاهُ أَبُو سَعْدٍ الزَّاهِدُ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا أَبُو عَلِیٍّ : حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْهَرَوِیُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا عِیسَى بْنُ دِینَارٍ حَدَّثَنِی أَبِی أَنَّهُ سَمِعَ عَمْرَو بْنَ الْحَارِثِ یَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ یَقُولُ : مَا صُمْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- تِسْعًا وَعِشْرِینَ أَكْثَرُ مِمَّا صُمْتُ مَعَهُ ثَلاَثِینَ. [صحیح۔ اخرجہ ابوداؤد]

۸۲۰۲۔ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تیس روزوں سے زیادہ انتیس دن کے روزے رکھے ہیں۔

(۸۲۰۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا یَحْیَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ یَحْیَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ إِسْحَاقَ بْنَ سُوَیْدٍ وَخَالِدًا الْحَذَّاءَ یُحَدِّثَانِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِی بَكْرَةَ عَنْ أَبِیهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((شَهْرَا عِیدٍ لاَ یَنْقُصَانِ رَمَضَانُ وَذُو الْحِجَّةِ)). رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ مُسَدَّدٍ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِی بَكْرِ بْنِ أَبِی شَیْبَةَ عَنْ مُعْتَمِرِ بْنِ سُلَیْمَانَ.

وَالْمُرَادُ بِالْحَدِیثِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَنَّهُمَا وَإِنْ خَرَجَا تِسْعًا وَعِشْرِینَ فَهُمَا كَامِلاَنِ فِیمَا یَتَعَلَّقُ بِهِمَا مِنَ الأَحْكَامِ. [صحیح۔ اخرجہ البخاری]

(۸۲۰۳) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ انتیس دن کے روزے تیس روزوں سے زیادہ رکھے ہیں۔

(۶۵) بَابُ الشَّهْرُ يَخْرُجُ فِي حِسَابِ الصَّائِمِينَ ثَمَانَ وَعِشْرِينَ فَيَقْضُونَ يَوْمًا وَاحِدًا اسْتِدْلاَلاً بِمَا مَضَى فِي حَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ

اگر مہینہ اٹھائیس دن کا ہو تو ایک دن کی قضا کریں ابن عمر رضی اللہ عنہما کی حدیث سے استدلال کرتے ہوئے جو گزر چکی ہے

(۸۲۰۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ الأَصَمَّ الْكُوفِيُّ سَمِعَ الْوَلِيدَ قَالَ : صُمْنَا عَلَى عَهْدِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثَمَانِيَةً وَعِشْرِينَ يَوْمًا فَأَمَرَنَا بِقَضَاءِ يَوْمٍ. [صحيح۔ اخرجه البخاری]

(۸۲۰۴) حمید فرماتے ہیں کہ انھوں نے ولید سے سنا کہ ہم نے علی رضی اللہ عنہ کے دور میں اٹھائیس روزے رکھے تو انہوں نے ہمیں ایک دن کی قضا کا حکم دیا۔

(۶۶) بَابُ الْهِلاَلِ يُرَى فِي بَلَدٍ وَلاَ يُرَى فِي آخَرَ

چاند ایک علاقے (ملک) میں نظر آیا مگر دوسرے میں نہیں تو پھر کیا حکم ہے

(۸۲۰۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حَرْمَلَةَ عَنْ كُرَيْبٍ : أَنَّ أُمَّ الْفَضْلِ بِنْتَ الْحَارِثِ بَعَثَتْهُ إِلَى مُعَاوِيَةَ بِالشَّامِ قَالَ فَقَدِمْتُ الشَّامَ فَقَضَيْتُ حَاجَتَهَا فَاسْتُهِلَّ رَمَضَانُ وَأَنَا بِالشَّامِ فَرَأَيْتُ الْهِلاَلَ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ ، ثُمَّ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فِي آخِرِ الشَّهْرِ فَسَأَلَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ عَنِ الْهِلاَلِ فَقَالَ : مَتَى رَأَيْتُمُ الْهِلاَلَ قُلْتُ : رَأَيْنَاهُ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ قَالَ أَنْتَ رَأَيْتَهُ قُلْتُ : نَعَمْ وَرَآهُ النَّاسُ وَصَامُوا وَصَامَ مُعَاوِيَةُ فَقَالَ : لَكِنَّا رَأَيْنَاهُ لَيْلَةَ السَّبْتِ فَلاَ نَزَالُ نَصُومُ حَتَّى نُكْمِلَ ثَلاَثِينَ أَوْ نَرَاهُ فَقُلْتُ : أَوَلاَ تَكْتَفِي بِرُؤْيَةِ مُعَاوِيَةَ قَالَ : لاَ هَكَذَا أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَرَادَ مَا رُوِيَ عَنْهُ فِي قِصَّةٍ أُخْرَى : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَمَدَّهُ لِرُؤْيَتِهِ أَوْ تُكْمَلُ الْعِدَّةُ ، وَلَمْ يَثْبُتْ عِنْدَهُ رُؤْيَتُهُ بِبَلَدٍ آخَرَ بِشَهَادَةِ رَجُلَيْنِ حَتَّى تُكْمَلَ الْعِدَّةُ عَلَى رُؤْيَتِهِ لاِنْفِرَادِ كُرَيْبٍ

بِهَذَا الْخَبَرِ فَلَمْ يَقْبَلْهُ. [صحيح۔ اخرجه مسلم]

(۸۲۰۵) کریب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ام الفضل بنت حارث نے انہیں شام میں معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا، فرماتے ہیں: میں شام آیا۔ اپنی حاجت پوری کی کہ رمضان آگیا اور میں شام میں ہی تھا۔ میں نے جمعہ کی رات کو چاند دیکھا، پھر میں مہینے کے آخر میں مدینے آیا تو مجھ سے عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے چاند کے بارے میں پوچھا کہ تم نے چاند دیکھا؟ میں نے کہا: ہاں اور لوگوں نے بھی دیکھا۔ انہوں نے روزہ رکھا اور معاویہ رضی اللہ عنہ نے بھی روزہ رکھا تو انہوں نے کہا: مگر ہم نے تو ہفتے کو دیکھا ہے، ہم تو ابھی روزے رکھتے رہیں گے حتیٰ کہ تیس دن پورے کریں یا چاند دیکھ لیں، میں نے کہا: کیا آپ کو معاویہ کا دیکھنا کافی نہیں ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایسے ہی حکم دیا ہے۔

ہوسکتا ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ کا ارادہ وہ ہو جو دوسرے قصے میں بیان کیا گیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اسے دیکھنے تک مدت کو بڑھادیا یا پھر تعداد کو مکمل کرنے کے لیے ان کے نزدیک دوسرے ملک کی گواہی ثابت نہیں دو کی گواہی کے ساتھ حتیٰ کہ تعداد مکمل ہو جائے دیکھنے سے بھی اور اس خبر میں ایک ہیں اسی لیے قبول نہیں کیا۔

(۶۷) باب الْقَوْمِ يُخْطِئُونَ فِي رُؤْيَةِ الْهِلاَلِ

لوگ اگر چاند دیکھنے میں غلطی کر بیٹھیں

(۸۲۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ (ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ الْقَاسِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: إِنَّمَا الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ فَلاَ تَصُومُوا حَتَّى تَرَوْهُ ، وَلاَ تُفْطِرُوا حَتَّى تَرَوْهُ فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَأَتِمُّوا الْعِدَّةَ ثَلاَثِينَ فِطْرُكُمْ يَوْمَ تُفْطِرُونَ وَأَضْحَاكُمْ يَوْمَ تُضَحُّونَ ، وَكُلُّ عَرَفَةَ مَوْقِفٌ ، وَكُلُّ مِنًى مَنْحَرٌ وَكُلُّ فِجَاجِ مَكَّةَ مَنْحَرٌ.

وَقَدْ رُوِّينَاهُ مِنْ حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ مَرْفُوعًا وَتَابَعَهُ عَبْدُ الْوَارِثِ وَرَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ مَرْفُوعًا. [ضعيف]

(۸۲۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مہینہ انتیس دن کا ہوتا ہے، سو تم روزہ رکھو حتیٰ کہ اسے دیکھ نہ لو اور جب تک دیکھ نہ لو افطار بھی نہ کرو۔ اگر تم پر بادل وغیرہ چھا جائیں تو تیس کی تعداد پوری کرو۔ تمہاری عید الفطر کا دن وہی ہوگا جس دن تم افطار کرو گے اور تمہارے اضحیٰ کا دن وہ ہے جس دن قربانی کرو گے اور تمام عرفات ٹھہرنے کی جگہ ہے اور سارا منیٰ نحر کی جگہ ہے اور مکہ کی ہر گلی نحر کی جگہ ہے۔

(۸۲۰۷) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ جَمِيلٍ حَدَّثَنَا ابْنُ سَوَاءٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- :صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ . ثُمَّ ذَكَرَا مِثْلَهُ إِلَى آخِرِهِ وَلَمْ يَذْكُرَا (الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ).

وَرُوِيَ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَرْفُوعًا. [ضعیف۔ اخرجہ ابوداؤد]

(۸۲۰۷) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے نظر آنے پر روزہ رکھو، پھر ایسے ہی آخر تک حدیث بیان کی اور اس کا تذکرہ نہیں کیا کہ مہینہ انتیس دن کا ہوتا ہے۔

(۸۲۰۸) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الشَّيْخِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَخْرَمِيُّ عَنْ عُثْمَانَ الأَخْنَسِيِّ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((صَوْمُكُمْ يَوْمَ تَصُومُونَ وَأَضْحَاكُمْ يَوْمَ تُضَحُّونَ)). [حسن۔ اخرجہ الترمذی]

(۸۲۰۸) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے روزے کا دن وہی ہے جس میں تم روزہ رکھتے ہو اور تمہاری قربانی کا دن وہ ہے جس میں قربانی کرتے ہو۔

(۸۲۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دَرَسْتَوَيْهِ النَّحْوِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُنَيْنِ حَدَّثَنَا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَنِيفَةَ يُحَدِّثُ عَمْرَو بْنَ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ الأَقْمَرِ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ : دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ يَوْمَ عَرَفَةَ فَقَالَتِ اسْقُوا مَسْرُوقًا سَوِيقًا وَأَكْثِرُوا حَلْوَاهُ. قَالَ فَقُلْتُ :إِنِّي لَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أَصُومَ الْيَوْمَ إِلاَّ أَنِّي خِفْتُ أَنْ يَكُونَ يَوْمَ النَّحْرِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ :النَّحْرُ يَوْمَ يَنْحَرُ النَّاسُ ، وَالْفِطْرُ يَوْمَ يُفْطِرُ النَّاسُ. [ضعیف]

(۸۲۰۹) مسروق فرماتے ہیں کہ یوم عرفہ کو میں سیدہ عائشہ کے پاس گیا تو انہوں نے فرمایا: مسروق کو ستو پلاؤ اور میٹھا زیادہ ڈالنا۔ فرماتے ہیں: میں نے کہا کہ انھوں نے مجھے اس دن کے روزے سے منع نہیں کیا مگر میں ڈرا کہ شاید آج یوم نحر ہو تو عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: نحر وہ ہے جس دن لوگ قربانی کرتے ہیں اور فطر وہ ہے جس دن لوگ افطار کرتے ہیں۔

(۶۸) باب الْمُفْطِرِ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ يُؤَخِّرُ الْقَضَاءَ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ رَمَضَانَ آخَرَ

رمضان میں روزہ چھوڑنے والا دوسرے رمضان تک قضا کو موخر کر سکتا ہے

(۸۲۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ يَكُونُ عَلَيَّ الصَّوْمُ مِنْ رَمَضَانَ فَمَا أَسْتَطِيعُ أَنْ أَقْضِيَهُ إِلاَّ فِي شَعْبَانَ قَالَ يَحْيَى الشُّغْلُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ ، وَمُسْلِمٌ جَمِيعًا فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ. [صحيح۔ اخرجه البخاري]

(۸۲۱۰) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مجھ پر رمضان کے روزوں کی قضاء ہوتی تھی مگر میں ان کی قضا نہ کر پاتی مگر شعبان میں۔ یحییٰ نے کہا: یہ رسول اللہ ﷺ کی مصروفیت کی وجہ سے تھا۔

(۶۹) باب الْمُفْطِرِ يُمْكِنُهُ أَنْ يَصُومَ فَفَرَّطَ حَتَّى جَاءَ رَمَضَانُ آخَرُ

مفطر کے لیے ممکن ہے کہ روزہ کی قضا کرے پھر دوسرا رمضان آجائے

(۸۲۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :فِي رَجُلٍ أَدْرَكَهُ رَمَضَانُ وَعَلَيْهِ رَمَضَانُ آخَرُ قَالَ :يَصُومُ هَذَا وَيُطْعِمُ عَنْ ذَاكَ كُلَّ يَوْمٍ مِسْكِينًا وَيَقْضِيهِ. [صحيح۔ اخرجه اهل الحجه]

(۸۲۱۱) عبداللہ بن عباس اس آدمی کے بارے میں فرماتے ہیں جس کو رمضان نے پالیا جب کہ اس کے دوسرے رمضان کے روزے باقی تھے تو وہ اس رمضان کے روزے رکھے اور پچھلے رمضان کے ہر دن کے عوض مسکین کو کھانا کھلا دے اور قضا کرے۔

(۸۲۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ :سُئِلَ سَعِيدٌ هُوَ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ رَجُلٍ تَتَابَعَ عَلَيْهِ رَمَضَانَانِ وَفَرَّطَ فِيمَا بَيْنَهُمَا فَأَخْبَرَنَا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَالِحٍ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ : يَصُومُ الَّذِي حَضَرَ وَيَقْضِي الآخَرَ وَيُطْعِمُ لِكُلِّ يَوْمٍ مِسْكِينًا.

قَالَ وَأَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بِمِثْلِهِ.

وَرَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَقَالَ :مُدًّا مِنْ حِنْطَةٍ لِكُلِّ مِسْكِينٍ. [صحيح۔ ابن خزيمه]

(۸۲۱۲) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ اس رمضان کے روزے رکھے گا جو حاضر ہے اور دوسرے کی قضا کرے گا اور ہر دن کے عوض مسکین کو کھلائے گا۔

ابن جریج عطاء کے حوالے سے نقل فرماتے ہیں کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ہر مسکین کے لیے گندم کا ایک مد ہے۔

(۸۲۱۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ رَقَبَةَ قَالَ :زَعَمَ عَطَاءٌ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ

فِی الْمَرِیضِ یَمْرَضُ وَلاَ یَصُومُ رَمَضَانَ ، ثُمَّ یَبْرَأُ وَلاَ یَصُومُ حَتَّی یُدْرِکَہُ رَمَضَانُ آخَرُ قَالَ : یَصُومُ الَّذِی حَضَرَہُ وَیَصُومُ الآخَرَ وَیُطْعِمُ لِکُلِّ لَیْلَۃٍ مِسْکِینًا.

وَرَوَی ہَذَا الْحَدِیثَ إِبْرَاہِیمُ بْنُ نَافِعٍ الْجَلاَّبُ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُوسَی بْنِ وَجِیہٍ عَنِ الْحَکَمِ عَنْ مُجَاہِدٍ عَنْ أَبِی ہُرَیْرَۃَ مَرْفُوعًا وَلَیْسَ بِشَیْءٍ.

إِبْرَاہِیمُ وَعُمَرُ مَتْرُوکَانِ .وَرُوِّینَا عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَأَبِی ہُرَیْرَۃَ فِی الَّذِی لَمْ یَصِحَّ حَتَّی أَدْرَکَہُ رَمَضَانُ آخَرُ : یُطْعِمُ وَلاَ قَضَاءَ عَلَیْہِ ، وَعَنِ الْحَسَنِ وَطَاوُسٍ وَالنَّخَعِیِّ : یَقْضِی وَلاَ کَفَّارَۃَ عَلَیْہِ. وَبِہِ نَقُولُ لِقَوْلِ اللَّہِ تَعَالَی ﴿فَعِدَّۃٌ مِنْ أَیَّامٍ أُخَرَ﴾ [صحیح۔ رجالہ ثقات]

(۸۲۱۳) عطاء فرماتے ہیں کہ انہوں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ انہوں نے مریض کے بارے میں کہا جو بیمار ہوتا ہے اور رمضان کا روزہ نہیں رکھتا۔ پھر وہ تندرست ہو جاتا ہے اور روزے نہیں رکھتا حتیٰ کہ دوسرا رمضان آجاتا ہے۔ انہوں نے کہا: پھر وہ اس رمضان کے روزے رکھے گا جو موجود ہے بعد میں دوسرے کے رکھے گا اور ہر رات کے عوض مسکین کو کھانا کھلائے گا۔

ابن عمر رضی اللہ عنہ اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اس کے بارے میں منقول ہے جو دوسرے رمضان تک صحیح نہیں ہوتا کہ وہ کھانا کھلائے اور اس پر قضا نہیں۔ حسن طاؤس اور نخعی فرماتے ہیں کہ قضا ہے لیکن کفارہ نہیں اور ہم کہتے ہیں اللہ کے فرمان کے تحت: ﴿فَعِدَّۃٌ مِنْ أَیَّامٍ أُخَرَ﴾

(۷۰) باب الْمَرِیضِ یُفْطِرُ ثُمَّ لَمْ یَصِحَّ حَتَّی مَاتَ فَلاَ یَکُونُ عَلَیْہِ شَیْءٌ

مریض روزہ افطار کرتا ہے پھر وہ تندرست نہیں ہوتا حتیٰ کہ وہ فوت ہو جاتا ہے تو اس پر کچھ بھی نہیں

رُوِیَ ذَلِکَ عَنْ عَبْدِ اللَّہِ بْنِ عَبَّاسٍ.

وَقَالَ رَسُولُ اللَّہِ -ﷺ- : ((إِذَا أَمَرْتُکُمْ بِأَمْرٍ فَأْتُوا مِنْہُ مَا اسْتَطَعْتُمْ)).

(۸۲۱۴) أَخْبَرَنَاہُ أَبُو الْحُسَیْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِیلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ہَمَّامِ بْنِ مُنَبِّہٍ

عَنْ أَبِی ہُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللَّہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّہِ -ﷺ- : ((ذَرُونِی مَا تَرَکْتُکُمْ فَإِنَّمَا ہَلَکَ الَّذِینَ مِنْ قَبْلِکُمْ بِکَثْرَۃِ سُؤَالِہِمْ وَاخْتِلاَفِہِمْ عَلَی أَنْبِیَائِہِمْ ، فَإِذَا نَہَیْتُکُمْ عَنْ شَیْءٍ فَاجْتَنِبُوہُ ، وَإِذَا أَمَرْتُکُمْ بِالأَمْرِ فَأْتُوا مِنْہُ مَا اسْتَطَعْتُمْ)).

رَوَاہُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ . [صحیح۔ اخرجہ مسلم]

(۸۲۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: جب میں تمہیں حکم دوں کچھ کرنے کا تو جس

قدر طاقت ہے عمل کرو۔ چھوڑ دو اس میں جس میں تمہیں چھوڑا ہے۔ بیشک تم سے پہلے لوگ کثرت سوال کی وجہ سے ہلاک کیے گئے اور انبیاء سے اختلاف کی وجہ سے۔ سو جب میں تمہیں کسی کام سے منع کر دوں تو تم اسے چھوڑ دیا کرو اور جب تمہیں کسی کام کا کرنے کا حکم دوں تو جس قدر تم میں طاقت ہے اسے کرو۔

(۷۱) باب مَنْ قَالَ إِذَا فَرَّطَ فِي الْقَضَاءِ بَعْدَ الإِمْكَانِ حَتَّى مَاتَ أُطْعِمَ عَنْهُ مَكَانَ كُلِّ يَوْمٍ مِسْكِينًا مُدًّا مِنْ طَعَامٍ

جس سے ادائیگی میں تقصیر ہوئی حتیٰ کہ وہ فوت ہو گیا تو اس کی طرف سے ہر دن کے عوض ایک مسکین کو ایک مد کھانا کھلایا جائے

(۸۲۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الْقَاسِمِ وَنَافِعٍ :أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يَمُوتُ وَعَلَيْهِ صَوْمٌ مِنْ رَمَضَانَ أَوْ نَذْرٌ يَقُولُ :لاَ يَصُومُ أَحَدٌ عَنْ أَحَدٍ وَلَكِنْ تَصَدَّقُوا عَنْهُ مِنْ مَالِهِ لِلصَّوْمِ لِكُلِّ يَوْمٍ مِسْكِينًا. [صحیح۔ رجالہ ثقات]

(۸۲۱۵) نافع فرماتے ہیں کہ جب ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ایسے آدمی کے بارے میں پوچھا گیا جو فوت ہو گیا اور اس کے ذمے رمضان یا نذر وغیرہ کے روزے تھے تو وہ فرماتے ہیں کہ کوئی کسی کی طرف سے روزے نہ رکھے لیکن اس کے مال میں سے صدقہ دو۔ ہر دن کے روزے کے عوض ایک مسکین۔

(۸۲۱۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ :عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ الأَنْصَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ حَدَّثَنِي جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ كَانَ يَقُولُ :مَنْ أَفْطَرَ فِي رَمَضَانَ أَيَّامًا وَهُوَ مَرِيضٌ ، ثُمَّ مَاتَ قَبْلَ أَنْ يَقْضِيَ فَلْيُطْعِمْ عَنْهُ مَكَانَ كُلِّ يَوْمٍ أَفْطَرَهُ مِنْ تِلْكَ الأَيَّامِ مِسْكِينًا مُدًّا مِنْ حِنْطَةٍ ، فَإِنْ أَدْرَكَهُ رَمَضَانُ عَامٍ قَابِلٍ قَبْلَ أَنْ يَصُومَهُ فَأَطَاقَ صَوْمَ الَّذِي أَدْرَكَ فَلْيُطْعِمْ عَمَّا مَضَى كُلَّ يَوْمٍ مِسْكِينًا مُدًّا مِنْ حِنْطَةٍ وَلْيَصُمِ الَّذِي اسْتَقْبَلَ. هَذَا هُوَ الصَّحِيحُ مَوْقُوفٌ عَلَى ابْنِ عُمَرَ ، وَقَدْ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ نَافِعٍ فَأَخْطَأَ فِيهِ. [صحیح۔ رجالہ ثقات]

(۸۲۱۶) نافع بیان کرتے ہیں کہ عبداللہ کہا کرتے تھے: جس نے رمضان میں مرض کی وجہ سے کچھ دن افطار کیا۔ پھر وہ قضا سے پہلے ہی فوت ہو گیا تو اس کی جانب سے ہر دن کے عوض ایک مسکین کو ایک مد کھانا دیا جائے، ان تمام دنوں کے عوض۔ اگر اسے

آئندہ رمضان آئے اس کے روزے رکھنے سے پہلے اور وہ اس کے روزے رکھنے کی طاقت رکھتا ہے تو جو گزر چکے ہیں، ان کے عوض مسکین کو ایک مد گندم دے، اور جو رمضان گزر رہا ہے اس کے روزے رکھے۔

(۸۲۱۷) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ الْبَخْتَرِيِّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي الَّذِي يَمُوتُ وَعَلَيْهِ رَمَضَانُ وَلَمْ يَقْضِهِ قَالَ :يُطْعَمُ عَنْهُ لِكُلِّ يَوْمٍ نِصْفُ صَاعٍ مِنْ بُرٍّ.

هَذَا خَطَأٌ مِنْ وَجْهَيْنِ

أَحَدُهُمَا رَفْعُهُ الْحَدِيثَ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- وَإِنَّمَا هُوَ مِنْ قَوْلِ ابْنِ عُمَرَ

وَالآخَرُ قَوْلُهُ نِصْفُ صَاعٍ ، وَإِنَّمَا قَالَ ابْنُ عُمَرَ :مُدًّا مِنْ حِنْطَةٍ ، وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى لَيْسَ فِيهِ ذِكْرُ الصَّاعِ. [منکر۔ ابن ابی لیلی]

(۸۲۱۷) ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی کریم ﷺ سے اس شخص کے بارے میں نقل فرماتے ہیں کہ جو فوت ہو گیا اور اس کے ذمے رمضان کے وہ روزے ہیں جس کی قضا نہیں کر سکا تو ہر دن کے عوض مسکین کو نصف صاع کھانا دیا جائے۔

یہ دو لحاظ سے غلط ہے: ایک یہ کہ اسے نبی ﷺ سے مرفوعاً بیان کیا جب کہ وہ ابن عمر رضی اللہ عنہ کا قول ہے۔ دوسری یہ کہ وہ آدھا صاع ہے جب کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: گندم کا ایک مد۔ دوسری روایت ابن ابی لیلیٰ سے ہے جس میں صاع کا تذکرہ نہیں۔

(۸۲۱۸) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَامِلٍ الْقَرْقَسَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ الْبَجَلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ :سُئِلَ النَّبِيُّ -ﷺ- عَنْ رَجُلٍ مَاتَ وَعَلَيْهِ صَوْمُ شَهْرٍ قَالَ :((يُطْعَمُ عَنْهُ كُلَّ يَوْمٍ مِسْكِينٌ)). [منکر۔ اخرجہ الترمذی]

(۸۲۱۸) نافع فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی کریم ﷺ سے اس شخص کے بارے میں پوچھا گیا جو فوت ہو گیا اور اس کے ذمے مہینے کے روزے تھے تو آپ ﷺ نے فرمایا: وہ ان کی طرف سے ہر دن کے عوض مسکین کو کھلائے۔

(۸۲۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ قَالَ :سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ رَجُلٍ مَاتَ وَعَلَيْهِ صِيَامُ شَهْرِ رَمَضَانَ وَعَلَيْهِ نَذْرُ صِيَامِ شَهْرٍ آخَرَ. قَالَ :يُطْعِمُ سِتِّينَ مِسْكِينًا.

كَذَا رَوَاهُ ابْنُ ثَوْبَانَ عَنْهُ فِي الصِّيَامَيْنِ جَمِيعًا. [صحیح لغیرہ]

(۸۲۱۹) ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ابن عباس رضی اللہ عنہ سے اس شخص کے بارے میں پوچھا گیا جو فوت ہو گیا اور اس کے ذمے رمضان کے مہینے کے روزے ہوں اور دوسرے مہینے میں نذر کے روزے ہوں تو انہوں نے کہا: ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلایا جائے۔

(۸۲۲۰) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : فِي امْرَأَةٍ تُوُفِّيَتْ أَوْ رَجُلٍ وَعَلَيْهِ رَمَضَانُ وَنَذْرُ شَهْرٍ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : يُطْعِمُ عَنْهُ مَكَانَ كُلِّ يَوْمٍ مِسْكِينًا أَوْ يَصُومُ عَنْهُ وَلِيُّهُ لِنَذْرِهِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ. [صحيح لغيره]

(۸۲۲۰) میمون بن مہران فرماتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے ایسی عورت یا مرد کے بارے میں پوچھا گیا جو فوت ہو گیا اور اس پر مہینہ بھر کے رمضان یا نذر کے روزے تھے تو ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: اس کی طرف سے ہر دن کے عوض مسکین کو کھانا دیا جائے گا یا پھر اس کا ولی اس کی طرف سے روزہ رکھے۔

(۷۲) باب مَنْ قَالَ يَصُومُ عَنْهُ وَلِيُّهُ

جس نے کہا اس کا ولی اس کی طرف سے روزہ رکھے

(۸۲۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ صِيَامٌ صَامَ عَنْهُ وَلِيُّهُ))

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مُوسَى بْنِ أَعْيَنَ عَنْ عَمْرٍو ، ثُمَّ قَالَ تَابَعَهُ ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرٍو. وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعِيدٍ وَأَحْمَدَ بْنِ عِيسَى قَالَ الْبُخَارِيُّ : وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ أَبِي جَعْفَرٍ. [صحيح۔ اخرجه البخاری]

(۸۲۲۱) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص فوت ہو گیا اور اس کے ذمے روزے بھی تھے تو اس کی طرف سے اس کا ولی روزے رکھے۔

(۸۲۲۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو عَبْدِ

الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :((مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ صِيَامٌ صَامَ عَنْهُ وَلِيُّهُ)). [صحيح۔ انظر قبله]

(۸۲۲۲) سیدہ عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص فوت ہوگیا اور اس کے ذمے روزے تھے تو اس کی طرف سے اس کا ولی روزے رکھے گا۔

(۸۲۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ امْرَأَةً أَتَتِ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَتْ : إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا صَوْمُ شَهْرٍ فَقَالَ :((أَرَأَيْتِ لَوْ كَانَ عَلَيْهَا دَيْنٌ أَكُنْتِ تَقْضِينَهُ؟)). فَقَالَتْ : نَعَمْ فَقَالَ :((دَيْنُ اللَّهِ أَحَقُّ بِالْقَضَاءِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ.

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ وَجَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ. وَرَوَاهُ زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ عَنِ الأَعْمَشِ. [صحيح۔ اخرجه البخاری]

(۸۲۲۳) عبداللہ بن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ ایک عورت نبی کریم ﷺ کے پاس آئی اور کہا: میری ماں فوت ہوگئی ہے اور اس کے ذمے مہینے کے روزے تھے تو آپ ﷺ نے فرمایا: تیرا کیا خیال ہے کہ اگر اس کے ذمے قرض ہوتا تو کیا تو ادا کرتی تو اس نے کہا: ہاں تو آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کا قرض ادائیگی کا زیادہ مستحق ہے۔

(۸۲۲٤) كَمَا أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو نَصْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ شَبِيبٍ الْفَامِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا صَوْمُ شَهْرٍ أَفَأَقْضِيهِ عَنْهَا؟ قَالَ :((لَوْ كَانَ عَلَى أُمِّكَ دَيْنٌ أَكُنْتَ قَاضِيَهُ؟)). قَالَ : نَعَمْ قَالَ :((فَدَيْنُ اللَّهِ أَحَقُّ أَنْ يُقْضَى)). قَالَ سُلَيْمَانُ قَالَ الْحَكَمُ وَسَلَمَةُ وَنَحْنُ جُلُوسٌ حِينَ كَانَ مُسْلِمٌ يُحَدِّثُ بِهَذَا فَقَالاَ سَمِعْنَا مُجَاهِدًا يَذْكُرُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ هَذَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَمْرٍو ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ حُسَيْنٍ الْجُعْفِيِّ عَنْ زَائِدَةَ.

وَرَوَاهُ أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ عَنِ الأَعْمَشِ. [صحيح۔ انظر قبله]

(۸۲۲۳) عبداللہ بن عباس رٹائٹۂ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نبی کریم ﷺ کے پاس آیا اور اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! میری ماں فوت ہو چکی ہے اور اس کے ذمے مہینے کے روزے تھے، کیا میں اس کی طرف سے قضا کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تیری ماں پر قرض ہوتا تو کیا ادا کرتا؟ اسے کہا: جی ہاں تو آپ ﷺ نے فرمایا: پھر اللہ کا قرض زیادہ حق رکھتا ہے کہ اسے ادا کیا جائے۔

(۸۲۲۵) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْجَارُودِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنِ الْحَكَمِ وَمُسْلِمٍ الْبَطِينِ وَسَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَمُجَاهِدٍ وَعَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُخْتِي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا صِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ :((أَرَأَيْتِ لَوْ كَانَ عَلَى أُخْتِكِ دَيْنٌ أَكُنْتِ تَقْضِينَهُ)). قَالَتْ : نَعَمْ قَالَ :((فَحَقُّ اللَّهِ أَحَقُّ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ الأَشَجِّ ، وَقَالَ الْبُخَارِيُّ : وَيُذْكَرُ عَنْ أَبِي خَالِدٍ فَذَكَرَهُ.

[صحیح۔ اخرجه مسلم]

(۸۲۲۵) عبداللہ بن عباس رٹائٹۂ فرماتے ہیں کہ ایک عورت نبی کریم ﷺ کے پاس آئی اور اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! میری بہن فوت ہوگئی ہے اور اس کے ذمے دو ماہ کے متواتر روزے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تیری بہن پر قرض ہوتا تو کیا ادا کرتی؟ اس نے کہا: جی ہاں آپ ﷺ نے فرمایا: پھر اللہ کا حق ادائیگی کا زیادہ حق رکھتا ہے۔

(۸۲۲۶) وَرَوَاهُ شُعْبَةُ عَنِ الأَعْمَشِ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ مُسْلِمًا الْبَطِينَ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ امْرَأَةً أَتَتِ النَّبِيَّ -ﷺ- فَذَكَرَتْ لَهُ : أَنَّ أُخْتَهَا نَذَرَتْ أَنْ تَصُومَ شَهْرًا ، وَإِنَّهَا رَكِبَتِ الْبَحْرَ فَمَاتَتْ وَلَمْ تَصُمْ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((صُومِي عَنْ أُخْتِكِ)).

فَهَذَا اللَّفْظُ نَصٌّ فِي الصَّوْمِ عَنْهَا.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ زَيْدُ بْنُ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ.

[صحیح۔ اخرجه الطیالسی]

(۸۲۲۶) ابن عباس رٹائٹۂ فرماتے ہیں کہ ایک عورت نبی کریم ﷺ کے پاس آئی اور اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! میری بہن نے ایک مہینے کے روزوں کی نذر مانی تھی، وہ سمندر پر سفر کر رہی تھی تو فوت ہوگئی اور اس نے وہ روزے نہیں رکھے تھے تو آپ ﷺ نے اسے کہا: اپنی بہن کی طرف سے روزے رکھ۔ یہ الفاظ اس کی طرف سے روزہ رکھنے کی دلیل ہیں۔

(۸۲۲۷) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَبْدُ الْبَاقِي بْنُ قَانِعٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ الْجَوْهَرِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : جَاءَ تِ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَتْ : إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا صَوْمُ نَذْرٍ فَقَالَ :((أَكُنْتِ قَاضِيَةً عَنْهَا دِينًا لَوْ كَانَ عَلَى أُمِّكِ؟)). قَالَتْ :نَعَمْ قَالَ :((فَصُومِي عَنْهَا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ. [صحیح۔ اخرجه مسلم]

(۸۲۲۷) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت نبی کریم ﷺ کے پاس آئی اور کہنے لگی: میری ماں فوت ہو چکی ہے اور اس کے ذمے نذر کے روزے تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو اس کا قرض ادا کرتی اگر اس کے ذمے قرض ہوتا؟ تو اس نے کہا: جی ہاں، آپ ﷺ نے فرمایا: پھر تو اس کی طرف سے روزے رکھ۔

(۸۲۲۸) عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ وَعَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ وَابْنِ أَبِي خَلَفٍ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ عَدِيٍّ وَزَادَ فِي مَتْنِهِ :أَفَأَصُومُ عَنْهَا؟ قَالَ :((أَرَأَيْتِ لَوْ كَانَ عَلَى أُمِّكِ دَيْنٌ فَقَضَيْتِيهِ أَكَانَ يُؤَدِّي ذَلِكَ عَنْهَا؟)). قَالَتْ : نَعَمْ قَالَ : ((فَصُومِي عَنْ أُمِّكِ)).

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ وَأَبُو أَحْمَدَ بْنُ عِيسَى قَالاَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَابْنُ أَبِي خَلَفٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ حَدَّثَنِي زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ فَذَكَرَهُ.

وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ حِكَايَةً عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ.

وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ :جَعْفَرِ بْنِ أَبِي وَحْشِيَّةَ عَنْ سَعِيدٍ نَصًّا فِي جَوَازِ الصَّوْمِ عَنْهَا.

[صحیح۔ انظر قبله]

(۸۲۲۸) زکریا بن عدی فرماتے ہیں اور متن میں اضافہ کیا کہ کیا میں اس کی طرف سے روزے رکھوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تو بتا اگر اس کے ذمے قرض ہوتا تو کیا تو اپنی ماں کا قرض ادا کرتی؟ اس نے کہا: جی ہاں تو آپ ﷺ نے فرمایا: پھر اپنی ماں کی طرف سے روزے رکھ۔

(۸۲۲۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي وَحْشِيَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّ امْرَأَةً نَذَرَتْ وَهِيَ فِي الْبَحْرِ إِنْ نَجَّاهَا اللَّهُ أَنْ تَصُومَ شَهْرًا فَأَنْجَاهَا اللَّهُ وَمَاتَتْ قَبْلَ أَنْ تَصُومَ

فَجَاءَ تْ ذَاتُ قَرَابَةٍ لَهَا إِمَّا أُخْتُهَا أَوِ ابْنَتُهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَخْبَرَتْهُ فَقَالَ :((صُومِي عَنْهَا)).
تَابَعَهُ هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بِشْرٍ فِي الصَّوْمِ ، وَرَوَاهُ شُعْبَةُ وَأَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ فِي الْحَجِّ دُونَ الصَّوْمِ ، وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ السُّؤَالُ وَقَعَ عَنْهُمَا فَنَقَلَا أَحَدَهُمَا وَنَقَلَ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَهُشَيْمٌ الآخَرَ فَقَدْ رَوَاهُ عِكْرِمَةُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي الصَّوْمِ. [صحيح- اخرجه ابوداؤد]

(۸۲۲۹) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت نے نذر مانی اور وہ سمندر میں تھی کہ اگر اللہ نے اسے نجات دے دی تو وہ ایک مہینے کے روزے رکھے گی مگر وہ روزے رکھنے سے پہلے فوت ہوگئی۔ اس کی کوئی قرابت دار (بہن یا بیٹی) رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی اور خبر دی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی طرف سے روزے رکھ۔

(۸۲۳۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى الْفُضَيْلِ عَنْ أَبِي حَرِيزٍ :فِي امْرَأَةٍ مَاتَتْ وَعَلَيْهَا صَوْمٌ قَالَ حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :أَتَتِ امْرَأَةٌ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَتْ :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا صَوْمُ خَمْسَةَ عَشَرَ يَوْمًا. قَالَ :((أَرَأَيْتِ لَوْ أَنَّ أُمَّكِ مَاتَتْ وَعَلَيْهَا دَيْنٌ أَكُنْتِ قَاضِيَتَهُ)). قَالَتْ :نَعَمْ قَالَ : ((اقْضِي دَيْنَ أُمِّكِ)). وَهِيَ امْرَأَةٌ مِنْ خَثْعَمٍ. قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ أَبُو حَرِيزٍ حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ فَذَكَرَهُ.
قَالَ الشَّيْخُ وَرَوَاهُ بُرَيْدَةُ بْنُ حُصَيْبٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي الصَّوْمِ وَالْحَجِّ جَمِيعًا.

[صحيح- اخرجه ابن خزيمه]

(۸۲۳۰) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت نبی کریم ﷺ کے پاس آئی کہ میری ماں فوت ہوگئی ہے اور اس کے پندرہ روزے تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: اگر اس پر قرض ہوتا تو کیا تو ادا کرتی؟ اس نے کہا: جی ہاں، آپ ﷺ نے فرمایا: اپنی ماں کا قرض ادا کر۔ یہ خثعم کی عورت تھی۔

شیخ نے نقل فرمایا بریدہ بن حصیب نبی کریم ﷺ سے روزے اور حج دونوں کے بارے میں نقل فرماتے ہیں سلمان بن بریدہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ انھوں نے کہا: ایک مہینے کے روزے۔ سو اس حدیث سے میت کی طرف سے روزے رکھنے کا جواز ہے۔ امام شافعی نے اپنی پرانی کتاب میں کہا: جو میت کی طرف سے روزہ رکھنے کے متعلق فرمایا: اگر اس کی طرف سے ثابت ہو تو جیسے حج کیا جاسکتا ہے۔ روزہ بھی رکھا جاسکتا ہے۔ لیکن نئی کتاب میں جو ہے تو ان سے پوچھا گیا تو فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے ایک کو دوسرے کی طرف سے روزے کا حکم دیا۔

(۸۲۳۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَطَاءٍ الْمَدِينِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ -ﷺ- إِذْ أَتَتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ :إِنِّي تَصَدَّقْتُ عَلَى أُمِّي بِجَارِيَةٍ وَإِنَّهَا مَاتَتْ قَالَ :((وَجَبَ

أَجْرُكِ وَرَدَّهَا عَلَيْكِ الْمِيرَاثُ)). قَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ كَانَ عَلَيْهَا صَوْمُ شَهْرٍ أَفَأَصُومُ عَنْهَا قَالَ : ((صُومِي عَنْهَا)). قَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا لَمْ تَحُجَّ أَفَأَحُجُّ عَنْهَا؟ قَالَ : ((حُجِّي عَنْهَا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُجْرٍ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَطَاءٍ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَزُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَمَرْوَانُ الْفَزَارِيُّ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ وَغَيْرُهُمْ إِلاَّ أَنَّ بَعْضَهُمْ قَالَ : صَوْمُ شَهْرَيْنِ.

وَرَوَاهُ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ. وَقَالَ صَوْمُ شَهْرٍ فَثَبَتَ بِهَذِهِ الأَحَادِيثِ جَوَازُ الصَّوْمِ عَنِ الْمَيِّتِ.

وَكَانَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ فِي كِتَابِ الْقَدِيمِ : وَقَدْ رُوِيَ فِي الصَّوْمِ عَنِ الْمَيِّتِ شَيْءٌ فَإِنْ كَانَ ثَابِتًا صِيمَ عَنْهُ كَمَا يُحَجُّ عَنْهُ . وَأَمَّا فِي الْجَدِيدِ فَإِنَّهُ سَأَلَ عَلَى نَفْسِهِ فَقَالَ : فَإِنْ قِيلَ فَرُوِيَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَمَرَ أَحَدًا أَنْ يَصُومَ عَنْ أَحَدٍ قِيلَ : نَعَمْ رَوَى ابْنُ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَإِنْ قِيلَ : فَلِمَ لاَ تَأْخُذُ بِهِ قِيلَ : حَدَّثَ الزُّهْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- نَذْرًا ، وَلَمْ يُسَمِّهِ مَعَ حِفْظِ الزُّهْرِيِّ وَطُولِ مُجَالَسَةِ عُبَيْدِ اللَّهِ لاِبْنِ عَبَّاسٍ.

فَلَمَّا جَاءَ غَيْرُهُ عَنْ رَجُلٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ بِغَيْرِ مَا فِي حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ أَشْبَهَ أَنْ لاَ يَكُونَ مَحْفُوظًا. يَعْنِي بِهِ الْحَدِيثَ الَّذِي. [صحیح۔ اخرجہ مسلم]

(۸۲۳۱) عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم ﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ایک عورت آئی، اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں نے اپنی ماں کو صدقے میں ایک باندی دی تھی مگر میری ماں فوت ہو چکی ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: تیرا اجر واجب ہو گیا اور تیری میراث تیری لوٹ آئی، پھر اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! اس پر ایک ماہ کے روزے بھی تھے۔ کیا میں اس کی طرف سے روزے رکھوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: روزے رکھ، پھر اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! اس نے حج نہیں کیا تھا، کیا میں اس کی طرف سے حج کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی طرف سے حج کر۔

(۸۲۳۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ اسْتَفْتَى النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ : إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا نَذْرٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((اقْضِهِ عَنْهَا)).

قَالَ الشَّيْخُ : هَذَا حَدِيثٌ ثَابِتٌ قَدْ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ وَغَيْرِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلاَّ أَنَّ فِي رِوَايَةِ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الْحَكَمُ بْنُ عُتَيْبَةَ وَسَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

وَفِى رِوَايَةِ عَنْ مُجَاهِدٍ وَعَطَاءٍ وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ.
وَرَوَاهُ عِكْرِمَةُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، ثُمَّ رَوَاهُ بُرَيْدَةُ بْنُ حُصَيْبٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. فَالأَشْبَهُ أَنْ تَكُونَ هَذِهِ الْقِصَّةُ الَّتِي وَقَعَ السُّؤَالُ فِيهَا عَنِ الصَّوْمِ نَصًّا غَيْرَ قِصَّةِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ الَّتِي وَقَعَ السُّؤَالُ فِيهَا عَنِ النَّذْرِ مُطْلَقًا.
كَيْفَ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِإِسْنَادٍ صَحِيحٍ النَّصُّ فِي جَوَازِ الصَّوْمِ عَنِ الْمَيِّتِ ، وَقَدْ رَأَيْتُ بَعْضَ أَصْحَابِنَا يُضَعِّفُ حَدِيثَ ابْنِ عَبَّاسٍ بِمَا رُوِيَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ عَنْ حَجَّاجٍ الأَحْوَلِ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ : لاَ يَصُومُ أَحَدٌ عَنْ أَحَدٍ وَيُطْعِمُ عَنْهُ.
وَبِمَا رُوِّينَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : فِي الإِطْعَامِ عَنْ مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ صِيَامُ شَهْرِ رَمَضَانَ ، وَصِيَامُ شَهْرٍ نَذْرٍ.
وَفِى رِوَايَةِ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، وَرِوَايَةِ أَبِي حَصِينٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ فِي صِيَامِ شَهْرِ رَمَضَانَ : أَطْعَمَ عَنْهُ وَفِي النَّذْرِ قَضَى عَنْهُ وَلِيُّهُ.
وَرِوَايَةُ مَيْمُونٍ وَسَعِيدٍ تُوَافِقُ الرِّوَايَةَ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي النَّذْرِ إِلاَّ أَنَّ الرِّوَايَتَيْنِ الأُولَيَيْنِ تُخَالِفَانِهَا وَرَأَيْتُ بَعْضَهُمْ ضَعَّفَ حَدِيثَ عَائِشَةَ بِمَا رُوِيَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ امْرَأَةٍ عَنْ عَائِشَةَ فِي امْرَأَةٍ مَاتَتْ وَعَلَيْهَا الصَّوْمُ قَالَتْ : يُطْعَمُ عَنْهَا
وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ : لاَ تَصُومُوا عَنْ مَوْتَاكُمْ وَأَطْعِمُوا عَنْهُمْ.
وَلَيْسَ فِيمَا ذَكَرُوا مَا يُوجِبُ لِلْحَدِيثِ ضَعْفًا فَمَنْ يُجَوِّزُ الصِّيَامَ عَنِ الْمَيِّتِ يُجَوِّزُ الإِطْعَامَ عَنْهُ ، وَفِيمَا رُوِيَ عَنْهُمَا فِي النَّهْيِ عَنِ الصَّوْمِ عَنِ الْمَيِّتِ نَظَرٌ وَالأَحَادِيثُ الْمَرْفُوعَةُ أَصَحُّ إِسْنَادًا وَأَشْهَرُ رِجَالاً وَقَدْ أَوْدَعَهَا صَاحِبَا الصَّحِيحِ كِتَابَيْهِمَا وَلَوْ وَقَفَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ عَلَى جَمِيعِ طُرُقِهَا وَتَظَاهُرِهَا لَمْ يُخَالِفْهَا إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.
وَمِمَّنْ رَأَى جَوَازَ الصِّيَامِ عَنِ الْمَيِّتِ طَاوُسٌ وَالْحَسَنُ الْبَصْرِيُّ وَالزُّهْرِيُّ وَقَتَادَةُ. [صحیح۔ اخرجہ البخاری]

(۸۲۳۲) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور پوچھا کہ میری ماں فوت ہوگئی ہے اور اس پر نذر تھی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو اس کی طرف سے قضا دے۔

ہو سکتا ہے کہ یہ وہ واقعہ ہو جس میں روزے کے بارے میں صراحتاً سوال ہے۔ سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے قصے کے علاوہ ہو۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ ایک دوسرے کی طرف سے روزہ رکھیں اور اس کی طرف سے کھانا کھلائیں۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ کھانے کے بارے میں اس شخص کے لیے فرماتے ہیں جو مر جائے اور اس کے ذمے رمضان کے روزے بھی ہوں اور نذر کے روزے بھی ہوں۔

(۷۳) باب مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ صِيَامُ رَمَضَانَيْنِ

جوفوت ہوا اس پر دو رمضان کے روزے تھے

(۸۲۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ قَالَ: سُئِلَ سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ رَجُلٍ مَاتَ وَعَلَيْهِ رَمَضَانَانِ وَلَمْ يَصِحَّ بَيْنَهُمَا فَأَخْبَرَنَا عَنْ أَبِي يَزِيدَ الْمَدَنِيِّ: أَنَّ رَجُلاً مَاتَ وَعَلَيْهِ رَمَضَانَانِ فَأَوْصَى أَنْ يَسْأَلُوا الْفُقَهَاءَ مَا يُكَفِّرُهُمَا وَاقْضُوا عَنِّي دَيْنِي وَابْدَءُوا بِدَيْنِ اللَّهِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ قَالَ فَأَتَوُا ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ: عَلَيْهِ إِطْعَامُ سِتِّينَ مِسْكِينًا فَرَجَعُوا إِلَى ابْنِ عُمَرَ فَأَخْبَرُوهُ فَقَالَ: صَدَقَ كَذَلِكَ فَاصْنَعُوا. [ضعیف]

(۸۲۳۳) عبدالوہاب بن عطا فرماتے ہیں کہ سعید بن عروبہ سے ایسے شخص کے بارے میں پوچھا گیا، جس پر دو رمضان ہوں اور وہ ان دونوں میں تندرست نہ ہو تو انہوں نے ہمیں ابو یزید مولیٰ سے نقل فرمایا کہ ایک آدمی فوت ہوا اور اس پر دو رمضان تھے تو اس نے وصیت کی کہ فقہا سے پوچھا جائے: ان کا کفارہ کیا ہے اور مجھ سے میرا قرض بھی ادا کرو اور ابتدا اللہ کے قرض سے کرنا۔ حدیث بیان کی اور اس میں ہے کہ وہ ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو انہوں نے کہا: اس پر ساٹھ مساکین کا کھانا ہے تو وہ وہاں سے ابن عمر رضی اللہ عنہما کی طرف واپس پلٹ آئے تو انہوں نے کہا: ابن عباس رضی اللہ عنہ نے سچ کہا ہے سو تم ایسے ہی کرو۔

(۷۴) باب قَضَاءِ شَهْرِ رَمَضَانَ إِنْ شَاءَ مُتَفَرِّقًا وَإِنْ شَاءَ مُتَتَابِعًا

رمضان کے مہینے کی قضا اگر چاہے تو اکٹھی کر لے اور چاہے تو جدا جدا کر لے

(۸۲۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ وَفِيمَا ذَكَرَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: نَزَلَتْ (فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ مُتَتَابِعَاتٍ) فَسَقَطَتْ مُتَتَابِعَاتٍ. قَوْلُهَا: (سَقَطَتْ) تُرِيدُ بِهِ نُسِخَتْ لَا يَصِحُّ لَهُ تَأْوِيلٌ غَيْرَ ذَلِكَ. [صحيح. اخرجه دارقطنی]

(۸۲۳۴) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں یہ آیت نازل ہوئی (فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ مُتَتَابِعَاتٍ) تو پھر مُتَتَابِعَاتٍ کا لفظ ساقط ہو گیا، یعنی منسوخ ہو گیا۔ اس کے علاوہ کوئی تاویل درست نہیں۔

(۸۲۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَحْمَدَ الدَّقَّاقُ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ أَزْهَرَ بْنِ سَعِيدٍ: أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عَامِرٍ الْهَوْزَنِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سُئِلَ عَنْ قَضَاءِ رَمَضَانَ فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ لَمْ يُرَخِّصْ لَكُمْ

فِی فِطْرِہِ وَھُوَ یُرِیدُ أَنْ یَشُقَّ عَلَیْکُمْ فِی قَضَائِہِ فَأَحْصِ الْعِدَّۃَ وَاصْنَعْ مَا شِئْتَ۔ [حسن]

(۸۲۳۵) ابو عامر ہوزنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ سے سنا، ان سے رمضان کی قضا کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا: اللہ نے اس میں افطار کی رخصت نہیں دی۔ وہ تم پر قضا میں مشقت کرنا چاہتا ہے، اس کی گنتی پوری کر د اور جو تو چاہتا ہے وہ کر۔

(۸۲۳۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِیہُ أَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ مَنِیعٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِی شَیْبَۃَ حَدَّثَنَا زَیْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا مُعَاوِیَۃُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُوسَی بْنِ یَزِیدَ بْنِ مَوْھَبٍ عَنْ أَبِیہِ عَنْ مَالِکِ بْنِ یَخَامِرٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ أَنَّہُ سُئِلَ عَنْ قَضَاءِ رَمَضَانَ فَقَالَ: أَحْصِ الْعِدَّۃَ وَصُمْ کَیْفَ شِئْتَ۔

[ضعیف۔ اخرجہ البخاری]

(۸۲۳۶) معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان سے قضاءِ رمضان کے متعلق سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: انہیں شمار کر و اور جیسے چاہے قضا کرو۔

(۸۲۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّہِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِیدِ بْنُ أَبِی عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ ھُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ أَبِی طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَھَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِیدٌ ھُوَ ابْنُ أَبِی عَرُوبَۃَ عَنْ عَلِیِّ بْنِ الْحَکَمِ عَنْ عَبْدِ اللَّہِ بْنِ أَبِی مُلَیْکَۃَ عَنْ عُقْبَۃَ بْنِ الْحَارِثِ: أَنَّ أَبَا ھُرَیْرَۃَ کَانَ لاَ یَرَی بِقَضَائِہِ بَأْسًا أَنْ یَقْضِیَہُ مُتَفَرِّقًا یَعْنِی قَضَاءَ صَوْمِ رَمَضَانَ۔ [ضعیف]

(۸۲۳۷) عقبہ بن حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اس کی قضا میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ اس کی قضا جدا جدا کی جائے یعنی رمضان کے روزوں کی۔

(۸۲۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَھْلِ بْنُ زِیَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ شَرِیکٍ حَدَّثَنَا سَعِیدُ بْنُ أَبِی مَرْیَمَ أَخْبَرَنَا یَحْیَی بْنُ أَیُّوبَ حَدَّثَنِی ابْنُ جُرَیْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّہُ کَانَ یَقُولُ فِی قَضَاءِ رَمَضَانَ: مَنْ کَانَ عَلَیْہِ شَیْءٌ مِنْہُ فَلْیُفَرِّقْ بَیْنَہُ۔ [حسن۔ یحییٰ بن ایوب مصری]

(۸۲۳۸) عطاء فرماتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے رمضان کی قضاء کے بارے میں فرمایا: جس پر اس کی قضا ہو تو اس سے جلدی الگ ہو جائے یعنی کرے۔

(۸۲۳۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: الْعَلاَءُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِی سَعِیدٍ الإِسْفَرَایِینِیُّ بِھَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَھْلٍ: بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا حَمْزَۃُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْکَاتِبُ حَدَّثَنَا نُعَیْمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَکِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّھْرِیِّ عَنْ عُبَیْدِ اللَّہِ بْنِ عَبْدِ اللَّہِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِی مَنْ عَلَیْہِ قَضَاءُ شَھْرِ رَمَضَانَ قَالَ: یَقْضِیہِ مُتَفَرِّقًا فَإِنَّ اللَّہَ قَالَ ﴿فَعِدَّۃٌ مِنْ أَیَّامٍ أُخَرَ﴾ [حسن لغیرہ]

(۸۲۳۹) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ اس شخص کے بارے میں فرماتے ہیں جس پر رمضان کے مہینے کی قضا ہو کہ وہ اس کی قضا جدا جدا کرے اور اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ﴿فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ﴾ کہ اتنی گنتی دوسرے دنوں میں پوری کرو۔

(۸۲۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بِهِ بَأْسًا وَيَقُولُ: إِنَّمَا قَالَ اللَّهُ ﴿فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ﴾. [حسن۔ عبدالرزاق]

(۸۲۴۰) بکر بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے اور فرمایا: کرتے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ دوسرے دنوں میں یہ گنتی پوری کرو۔

(۸۲۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ جَدَّتِهِ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ كَانَ يَقُولُ: أَحْصِ الْعِدَّةَ وَصُمْ كَيْفَ شِئْتَ.

وَقَدْ رُوِيَ فِيهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِإِسْنَادٍ مُرْسَلٍ

(۸۲۴۱) رافع بن خدیج فرماتے ہیں: گنتی شمار کرو اور جیسے چاہے روزے رکھو۔

(۸۲۴۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ أَبُو حُسَيْنٍ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ قَالَ سَمِعْتُ مُوسَى بْنَ عُقْبَةَ يُحَدِّثُ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ رَجُلٌ كَانَ عَلَيْهِ قَضَاءٌ مِنْ رَمَضَانَ فَقَضَى يَوْمًا أَوْ يَوْمَيْنِ مُنْقَطِعَيْنِ أَيَجْزِءُ عَنْهُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَقَضَاهُ دِرْهَمًا وَدِرْهَمَيْنِ حَتَّى يَقْضِيَ دِينَهُ أَتَرَوْنَ ذِمَّتَهُ بَرِئَتْ؟)). قَالَ: نَعَمْ قَالَ: ((يَقْضِي عَنْهُ)).

وَقَدْ قِيلَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلاً. [ضعیف]

(۸۲۴۲) صالح بن کیسان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ سے پوچھا گیا کہ ایک آدمی پر قضاء ہے اور وہ علیحدہ علیحدہ ایک یا دو دن کے روزے رکھتا ہے تو کیا اسے کفایت کر جائے گا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اگر کسی کا قرض ہو تو ایک یا دو درہم ادا کرتا رہے تو اس کا قرض ادا ہو جاتا ہے۔ کیا اس طرح وہ اپنے ذمے سے بری نہ ہوگا؟ انہوں نے کہا: جی ہاں تو آپ ﷺ نے فرمایا: ایسے ہی اس سے ادا ہو جائیں گے۔

(۸۲۴۳) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا ابْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ: بَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- سُئِلَ عَنْ تَقْطِيعِ قَضَاءِ صِيَامِ شَهْرِ رَمَضَانَ فَقَالَ: ((ذَلِكَ إِلَيْكَ أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ عَلَى أَحَدِكُمْ

دَيْنٌ فَقَضَى الدِّرْهَمَ وَالدِّرْهَمَيْنِ أَلَمْ يَكُنْ قَضَاءً؟ فَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ يَعْفُوَ أَوْ يَغْفِرَ)). قَالَ عَلِيٌّ: إِسْنَادُهُ حَسَنٌ إِلاَّ أَنَّهُ مُرْسَلٌ وَقَدْ وَصَلَهُ غَيْرُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمٍ وَلاَ يَثْبُتُ مُتَّصِلاً.

قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ رُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ ضَعِيفٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَرْفُوعًا وَرُوِيَ فِي مُقَابَلَتِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي النَّهْيِ عَنِ الْقَطْعِ مَرْفُوعًا وَكَيْفَ يَكُونُ ذَلِكَ صَحِيحًا وَمَذْهَبُ أَبِي هُرَيْرَةَ جَوَازُ التَّفْرِيقِ وَمَذْهَبُ ابْنِ عُمَرَ الْمُتَابَعَةُ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ مَرْفُوعًا فِي جَوَازِ التَّفْرِيقِ وَلاَ يَصِحُّ شَيْءٌ مِنْ ذَلِكَ. [منکر۔ ابن شیبه]

(۸۲۴۳) محمد بن منکدر فرماتے ہیں کہ مجھے یہ بات پہنچی کہ رسول اللہ ﷺ سے رمضان کے روزہ کی جدا جدا قضا کرنے کے متعلق پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ تیری طرف ہے، تم بتاؤ کہ اگر کسی پر قرض ہو تو وہ اس میں سے ایک ایک دو درہم ادا کرتا ہے، کیا اس کی ادائیگی نہیں ہوگی! تو اللہ زیادہ حق رکھتا ہے کہ وہ درگزر کرے اور معاف کر دے۔

(٨٢٤٤) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ صَخْرٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلاَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((مَنْ كَانَ عَلَيْهِ صَوْمُ رَمَضَانَ فَلْيَسْرُدْهُ وَلاَ يَقْطَعْهُ)). قَالَ عَلِيٌّ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ضَعِيفٌ.

قَالَ الشَّيْخُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ مَدَنِيٌّ قَدْ ضَعَّفَهُ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّسَائِيُّ وَالدَّارَقُطْنِيُّ. [ضعیف۔ دارقطنی]

(۸۲۴۴) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کے ذمہ رمضان کی قضا ہو تو وہ انہیں اکٹھے رکھے جدا جدا قضا نہ کرے۔

(٨٢٤٥) أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي قَضَاءِ رَمَضَانَ قَالَ: تَتَابِعًا. [ضعیف]

(۸۲۴۵) حارث علی رضی اللہ عنہ سے رمضان کی قضا کے بارے میں بیان کرتے ہیں کہ وہ لگاتار رکھے۔

(٨٢٤٦) قَالَ وَأَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: تَتَابِعًا، وَرَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ: أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بِهِ مُتَفَرِّقًا بَأْسًا. [صحیح]

(۸۲۴۶) حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ علی رضی اللہ عنہ رمضان کی جدا جدا قضا کرنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(٨٢٤٧) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ

عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّهُ كَانَ لاَ يُفَرِّقُ قَضَاءَ رَمَضَانَ كَذَا قَالَ ابْنُ عُمَرَ وَاخْتُلِفَ فِيهِ عَلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَرَاوِيهِ الْحَارِثُ الأَعْوَرُ.

وَالْحَارِثُ ضَعِيفٌ. [صحیح۔ رجالہ ثقات]

(۸۲۴۷) نافع عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ رمضان کی قضا کو جدا جدا نہیں کرتے تھے اور ایسے ہی ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا مگر علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے اس میں اختلاف پایا گیا۔

(۷۵) باب لاَ يُصَامُ يَوْمُ الْفِطْرِ وَلاَ يَوْمُ النَّحْرِ وَلاَ أَيَّامُ مِنًى فَرْضًا وَلاَ تَطَوُّعًا

یوم فطر، یوم نحر اور ایامِ منیٰ کا روزہ نہ فرض ہے اور نہ نفل

(۸۲۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى ابْنِ أَزْهَرَ أَنَّهُ قَالَ : شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَجَاءَ فَصَلَّى ، ثُمَّ انْصَرَفَ فَخَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ : إِنَّ هَذَيْنِ يَوْمَيْنِ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ صِيَامِهِمَا يَوْمُ فِطْرِكُمْ مِنْ صِيَامِكُمْ ، وَالآخَرُ يَوْمٌ تَأْكُلُونَ فِيهِ مِنْ نُسُكِكُمْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح۔ اخرجہ البخاری]

(۸۲۴۸) ابن ازھر کا غلام ابی عبید فرماتا ہے کہ میں عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ عید میں حاضر ہوا، وہ آئے اور نماز پڑھائی۔ پھر لوگوں کو خطبہ دیا اور فرمایا: ان دونوں میں رسول اللہ ﷺ نے روزہ رکھنے سے منع کیا ہے۔ یہ دن تمہارا روزوں کی افطاری کا دن ہے اور دوسرا دن وہ ہے جس میں تم قربانی کا گوشت کھاتے ہو۔

(۸۲۴۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَهَذَا حَدِيثُهُ قَالاَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ : شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَبَدَأَ بِالصَّلاَةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ ، ثُمَّ قَالَ : إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنْ صِيَامِ هَذَيْنِ الْيَوْمَيْنِ أَمَّا يَوْمُ الأَضْحَى فَتَأْكُلُونَ مِنْ نُسُكِكُمْ وَأَمَّا يَوْمُ الْفِطْرِ فَفِطْرُكُمْ مِنْ صِيَامِكُمْ. [صحیح۔ اخرجہ ابوداؤد]

(۸۲۴۹) ابوعبید فرماتے ہیں کہ میں عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ عید میں حاضر ہوا تو انہوں نے خطبہ سے پہلے نماز سے ابتدا کی۔ پھر فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ان دو دن کے روزوں سے منع کیا، جو یوم الاضحیٰ ہے، اس میں تم قربانیوں کا گوشت کھاتے ہو اور جو یوم الفطر ہے یہ تمہارے روزوں سے افطار کا دن ہے۔

(۸۲۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ

يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ حَدَّثَنِي حَكِيمُ بْنُ أَبِي حُرَّةَ : أَنَّهُ سَمِعَ رَجُلاً يَسْأَلُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ عَنْ رَجُلٍ نَذَرَ أَنْ لاَ يَأْتِيَ عَلَيْهِ يَوْمٌ سَمَّاهُ إِلاَّ وَهُوَ صَائِمٌ فِيهِ فَوَافَقَ ذَلِكَ يَوْمَ أَضْحًى أَوْ يَوْمَ فِطْرٍ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ : ﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ﴾ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَصُومُ يَوْمَ الأَضْحَى وَلاَ يَوْمَ الْفِطْرِ وَلاَ يَأْمُرُ بِصِيَامِهِمَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيِّ. [صحیح۔ اخرجہ البخاری]

(۸۲۵۰) حکیم بن ابی حرۃ فرماتے ہیں کہ انہوں نے ایک شخص سے سنا جو عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نذر کے روزوں کے بارے میں پوچھ رہے تھے کہ ایک آدمی دن کا نام لے کر نذر مانتا ہے کہ فلاں دن نہیں آئے گا مگر میں روزے سے ہوں گا تو وہ دن عید الاضحیٰ کا ہوتا ہے یا عید الفطر کا تو ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تمہارے لیے نبی کریم ﷺ کی زندگی بہترین نمونہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ یوم الاضحیٰ اور یوم الفطر کو روزہ نہیں رکھتے تھے اور نہ ہی ان میں روزہ رکھنے کا حکم دیتے تھے۔

(۸۲۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْفَقِيهُ بِالطَّابَرَانِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ حَدَّثَهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بَعَثَهُ وَأَوْسَ بْنَ الْحَدَثَانِ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ فَنَادَى : إِنَّهُ لاَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلاَّ مُؤْمِنٌ ، وَأَيَّامُ مِنًى أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ. لَفْظُهُمَا سَوَاءٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَابِقٍ. [صحیح۔ اخرجہ مسلم]

(۸۲۵۱) کعب بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں اور اوس بن حدثان کو ایام تشریق میں اعلان کے لیے بھیجا کہ سوائے مومن کے کوئی جنت میں داخل نہیں ہوگا اور ایام منیٰ کھانے پینے کے ایام ہیں۔

(۸۲۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ أَبِي مُرَّةَ مَوْلَى عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ : أَنَّهُ دَخَلَ هُوَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَذَلِكَ لِلْغَدِ أَوْ بَعْدَ الْغَدِ مِنْ يَوْمِ الأَضْحَى فَقَدَّمَ إِلَيْهِ عَمْرٌو طَعَامًا فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ إِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ لَهُ عَمْرٌو : أَفْطِرْ فَإِنَّ هَذِهِ الأَيَّامَ الَّتِي كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَأْمُرُنَا بِإِفْطَارِهَا وَيَنْهَى عَنْ صِيَامِهَا فَأَفْطَرَ عَبْدُ اللَّهِ وَأَكَلَ وَأَكَلْنَا مَعَهُ. [صحیح۔ اخرجہ ابن خزیمہ]

(۸۲۵۲) عقیل بن ابو طالب کا غلام بیان کرتا ہے کہ میں اور عبداللہ بن عمر، عمرو بن عاص کے پاس گئے یہ بات عید الاضحیٰ کے بعد پہلے یا دوسرے دن کی ہے تو عمرو رضی اللہ عنہ نے ایک کے سامنے کھانا کیا تو عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: میں روزے سے ہوں تو اس کو عمرو رضی اللہ عنہ نے کہا: افطار کرو، یہ ان ایام میں سے ہے جس میں رسول اللہ ﷺ ہمیں افطار کا حکم دیا کرتے تھے اور روزہ رکھنے سے منع کیا

کرتے، تھے پھر عبداللہ نے افطار کرلیا اور کھانا کھایا اور ہم نے بھی ان کے ساتھ کھایا۔

(۷۶) باب الإِفْطَارِ بِالطَّعَامِ وَبِغَيْرِ الطَّعَامِ إِذَا ازْدَرَدَهُ عَامِدًا وَبِالسَّعُوطِ وَالاِحْتِقَانِ وَغَيْرِ ذَلِكَ مِمَّا يَدْخُلُ جَوْفَهُ بِاخْتِيَارِهِ

روزہ کسی چیز کے کھانے، نہ کھانے، نگلنے اور حقنہ لگوانے وغیرہ سے ٹوٹ جاتا ہے، جب ایسا جان بوجھ کر کرے اور اپنے پیٹ میں اختیار کے ساتھ کوئی چیز داخل کرے

(۸۲۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ الزَّاهِدُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّهُ ذُكِرَ عِنْدَهُ الْوُضُوءُ مِنَ الطَّعَامِ قَالَ الأَعْمَشُ مَرَّةً وَالْحِجَامَةُ لِلصَّائِمِ فَقَالَ : إِنَّمَا الْوُضُوءُ مِمَّا يَخْرُجُ وَلَيْسَ مِمَّا يَدْخُلُ ، وَإِنَّمَا الْفِطْرُ مِمَّا دَخَلَ وَلَيْسَ مِمَّا خَرَجَ.

وَرُوِّينَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ لِلَقِيطِ بْنِ صَبِرَةَ: ((وَبَالِغْ فِي الاِسْتِنْشَاقِ إِلاَّ أَنْ تَكُونَ صَائِمًا)).

[صحیح۔ اخرجه سعید بن منصور]

(۸۲۵۳) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان کے پاس کھانے سے وضو اور روزے دار کے پچھنے لگوانے کے بارے میں تذکرہ کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: بیشک وضو اس سے ہے جو چیز نکلتی ہے نہ کہ اس سے جو داخل ہوتی ہے اور اس سے ٹوٹتا ہے جو چیز داخل ہوتی ہے نہ کہ خارج ہوتی ہو۔ اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اور ناک میں پانی چڑھانے میں مبالغہ کرو مگر روزے کی حالت میں نہیں۔

(۷۷) باب الصَّائِمِ يَذُوقُ شَيْئًا

روزے دار کے کسی چیز کو چکھنے کا حکم

(۸۲۵۴) أَخْبَرَنَا الْفَقِيهُ أَبُو الْفَتْحِ الْعُمَرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الشُّرَيْحِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَتَطَاعَمَ الصَّائِمُ بِالشَّيْءِ يَعْنِي الْمَرَقَةَ وَنَحْوَهَا. [ضعیف۔ اخرجه ابن الجعد]

(۸۲۵۴) عکرمہ رحمہ اللہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ کوئی حرج نہیں اگر روزے دار کوئی چیز چکھتا ہے، یعنی سالن وغیرہ۔

(۷۸) باب الصَّائِمِ يُمَضْمِضُ أَوْ يَسْتَنْشِقُ فَيَرْفُقُ وَلاَ يُبَالِغُ فَإِنْ بَالَغَ حَتَّى وَصَلَ إِلَى رَأْسِهِ أَوْ إِلَى جَوْفِهِ أَفْطَرَ

روزے دار کلی کرنے اور ناک میں پانی چڑھانے میں مبالغہ نہ کرے مبالغہ میں پانی سر یا پیٹ تک پہنچ گیا تو روزہ افطار ہو گیا

(۸۲۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيدٍ الأَنْصَارِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : هَشَشْتُ يَوْمًا فَقَبَّلْتُ وَأَنَا صَائِمٌ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقُلْتُ : صَنَعْتُ الْيَوْمَ أَمْرًا عَظِيمًا فَقَبَّلْتُ وَأَنَا صَائِمٌ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((أَرَأَيْتَ لَوْ تَمَضْمَضْتَ بِالْمَاءِ وَأَنْتَ صَائِمٌ؟)). فَقُلْتُ : لاَ بَأْسَ بِذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((فَفِيمَ؟)).

[صحيح۔ معنى تخريجه]

(۸۲۵۵) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ، عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ ایک دن میں نے بوسہ لے لیا اور میں روزے سے تھا۔ پھر میں نبی کریم ﷺ کے پاس آیا اور میں نے کہا: آج میں نے بہت بڑا کام کیا ہو کہ میں نے روزے کی حالت میں بوسہ دیا ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تیرا کیا خیال ہے کہ اگر تو روزے کی حالت میں پانی سے کلی کرے۔ میں نے کہا: کوئی حرج نہیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کس میں؟

(۸۲۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِيطِ بْنِ صَبِرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((خَلِّلْ أَصَابِعَكَ وَأَسْبِغِ الْوُضُوءَ وَإِذَا اسْتَنْشَقْتَ فَبَالِغْ إِلاَّ أَنْ تَكُونَ صَائِمًا)). [صحيح۔ معنى تخريجه]

(۸۲۵۶) عاصم بن لقیط بن صبرۃ رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنی انگلیوں کا خلال کر اور مکمل وضو کر جب ناک جھاڑ تو اس میں مبالغہ کر مگر روزے کی حالت میں نہیں۔

(۷۹) باب الصَّائِمِ يَكْتَحِلُ

روزے دار سرمہ لگائے

(۸۲۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا

أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ يَعْنِي ابْنَ مَنْصُورٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :((عَلَيْكُمْ بِالإِثْمِدِ فَإِنَّهُ يَجْلُو الْبَصَرَ ، وَيُنْبِتُ الشَّعَرَ)). وَزَعَمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَتْ لَهُ مُكْحُلَةٌ يَكْتَحِلُ مِنْهَا كُلَّ لَيْلَةٍ ثَلاَثًا فِي هَذِهِ ، وَثَلاَثًا فِي هَذِهِ. هَذَا أَصَحُّ مَا رُوِيَ فِي اكْتِحَالِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [ضعيف۔ اخرجه الترمذی]

(۸۲۵۷) عکرمہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اپنے لیے اثمد (سرمہ) لازم کرو۔ بیشک وہ بصارت کو تیز کرتا ہے اور سر پر بال اگاتا ہے۔ ان کا خیال ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس سرمہ دان تھے جس سے آپ ﷺ ہر رات سرمہ لگاتے تھے ایک آنکھ میں تین تین۔

(۸۲۵۸) وَقَدْ رُوِيَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ يَكْتَحِلُ بِالإِثْمِدِ وَهُوَ صَائِمٌ. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْطَاكِيُّ حَدَّثَنَا لُوَيْنٌ حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مَعْمَرٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ بِمَعْنَاهُ. [منكر۔ اخرجه الطبرانی]

(۸۲۵۸) عبید اللہ بن ابی رافع اپنے باپ سے اور وہ اپنے دادا سے بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ اثمد سرمہ لگایا کرتے تھے اور آپ ﷺ روزے سے ہوتے۔

(۸۲۵۹) وَرَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الزُّبَيْدِيُّ صَاحِبُ بَقِيَّةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ :رُبَّمَا اكْتَحَلَ النَّبِيُّ -ﷺ- وَهُوَ صَائِمٌ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي الطَّيِّبِ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ سَعِيدٍ الزُّبَيْدِيِّ فَذَكَرَهُ.

وَسَعِيدٌ الزُّبَيْدِيُّ مِنْ مَجَاهِيلِ شُيُوخِ بَقِيَّةَ يَنْفَرِدُ بِمَا لاَ يُتَابَعُ عَلَيْهِ.

وَرُوِيَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ مَرْفُوعًا بِإِسْنَادٍ ضَعِيفٍ بِمَرَّةٍ :أَنَّهُ لَمْ يَرَ بِهِ بَأْسًا.

وَقَدْ رُوِيَ فِي النَّهْيِ عَنْهُ نَهَارًا وَهُوَ صَائِمٌ حَدِيثٌ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي التَّارِيخِ. [منكر۔ اخرجه ابو يعلى]

(۸۲۵۹) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ بسا اوقات نبی کریم ﷺ سرمہ لگاتے اور آپ ﷺ روزے کی حالت میں ہوتے۔

(۸۲۶۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ أَبُو النُّعْمَانِ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ وَكَانَ جَدُّهُ أَتَى بِهِ النَّبِيَّ -ﷺ- فَمَسَحَ عَلَى رَأْسِهِ فَقَالَ :((لاَ تَكْتَحِلْ بِالنَّهَارِ وَأَنْتَ صَائِمٌ اكْتَحِلْ لَيْلاً. الإِثْمِدُ يَجْلُو الْبَصَرَ وَيُنْبِتُ الشَّعَرَ)).

قَالَ الشَّيْخُ :عَبْدُ الرَّحْمَنِ هُوَ ابْنُ النُّعْمَانِ بْنِ مَعْبَدِ بْنِ هَوْذَةَ أَبُو النُّعْمَانِ وَمَعْبَدُ بْنُ هَوْذَةَ الأَنْصَارِيُّ هُوَ الَّذِي لَهُ هَذِهِ الصُّحْبَةُ. [منكر۔ اخرجه البخاری]

(۸۲۶۰) ابو نعمان انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میرے باپ نے میرے دادا سے یہ بات بیان کی اور ان کے دادا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا کرتے تھے اور وہ اسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے سر پر ہاتھ پھیرا اور فرمایا دن میں سرمہ نہ لگاؤ اور تم روزے سے ہو اور رات کو اثمد سرمہ لگاؤ کہ وہ بصارت کو تیز کرتا ہے اور بالوں کو اگاتا ہے۔

(۸۰) باب الصَّائِمِ يَصُبُّ عَلَى رَأْسِهِ الْمَاءَ

روزے دار اپنے سر پر پانی بہائے

قَدْ مَضَى الْحَدِيثُ فِي اغْتِسَالِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بَعْدَ مَا يُصْبِحُ جُنُبًا

(۸۲۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي نَصْرٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَمَرَ النَّاسَ فِي سَفَرِهِ بِالْفِطْرِ عَامَ الْفَتْحِ وَقَالَ : ((تَقَوَّوْا لِعَدُوِّكُمْ)). وَصَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَقَالَ الَّذِي حَدَّثَنِي : لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بِالْعَرْجِ يَصُبُّ عَلَى رَأْسِهِ الْمَاءَ وَهُوَ صَائِمٌ مِنَ الْعَطَشِ أَوْ قَالَ مِنَ الْحَرِّ.

[صحيح۔ معنى تخريجه]

(۸۲۶۱) ابوبکر بن عبدالرحمٰن بعض اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے سال سفر میں لوگوں کو افطار کا حکم دیا اور فرمایا: دشمن کے لیے قوت حاصل کرو اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ رکھا۔ ابوبکر بن عبدالرحمٰن کہتے ہیں: مجھے اس نے کہا جس نے حدیث بیان کی: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو عرج مقام پر دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سر پر پانی بہا رہے تھے پیاس کی وجہ سے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم روزے سے تھے۔

(۸۲۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الله : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ أَبِي الْمُنْذِرِ قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَكْرَعُ فِي حِيَاضِ زَمْزَمَ وَهُوَ صَائِمٌ. [ضعيف۔ الجنة بن منذر]

(۸۲۶۲) منذر بن ابی المنذر بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ زمزم کے کنویں سے پانی ڈال رہے تھے سر میں اور وہ روزے سے تھے۔

(۸۱) باب الصَّائِمُ يَحْتَجِمُ لاَ يُبْطِلُ صَوْمَهُ

اگر صائم سنگی لگوائے تو روزہ باطل نہیں ہوتا

(۸۲۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ وَابْنُ أَبِي

قَمَّاشٍ وَيَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُخَرِّمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- احْتَجَمَ وَهُوَ صَائِمٌ. فِي رِوَايَةِ تَمْتَامٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ وَالْبَاقِي سَوَاءٌ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ. [صحیح۔ اخرجہ البخاری]

(۸۲۶۳) ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے سنگی لگوائی اور آپ ﷺ صائم تھے۔

(۸۲۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : احْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ وَهُوَ صَائِمٌ مُحْرِمٌ.

وَرَوَاهُ أَيْضًا مَيْمُونُ بْنُ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ. [ضعیف۔ اخرجہ احمد]

(۸۲۶۴) مقسم بن عباس رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے مکہ و مدینہ کے درمیان سنگی لگوائی اور آپ ﷺ صائم و محرم تھے۔

(۸۲۶۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ ثَابِتًا الْبُنَانِيَّ وَهُوَ يَسْأَلُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَكُنْتُمْ تَكْرَهُونَ الْحِجَامَةَ لِلصَّائِمِ؟ قَالَ : لاَ إِلاَّ مِنْ أَجْلِ الضَّعْفِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَاسٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ ثَابِتًا الْبُنَانِيَّ قَالَ : سُئِلَ أَنَسٌ.

وَالصَّحِيحُ مَا رُوِّينَا عَنْ آدَمَ فَقَدْ رَوَاهُ أَبُو النَّضْرِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حُمَيْدٍ كَمَا رُوِّينَا. [صحیح۔ اخرجہ البخاری]

(۸۲۶۵) حمید کہتے ہیں: میں نے ثابت بنانی سے سنا اور وہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھ رہے تھے: کیا تم روزے دار کے لیے سنگی کو ناپسند کرتے تھے؟ انہوں نے کہا: نہیں مگر کمزوری کی وجہ سے۔

(۸۲۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ -ﷺ- قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الْمُوَاصَلَةِ وَالْحِجَامَةِ لِلصَّائِمِ إِبْقَاءً عَلَى أَصْحَابِهِ وَلَمْ يُحَرِّمْهُمَا فَقِيلَ لَهُ : إِنَّكَ تُوَاصِلُ فَقَالَ : ((إِنِّي أَظَلُّ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي)).

[صحیح۔ اخرجہ ابو داؤد]

(۸۲۶۶) عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ اصحاب محمد رضی اللہ عنہم میں سے ایک آدمی سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پے در پے روزے اور سنگی لگوانے کو روزے دار کے لیے منع کیا ہے۔ اپنے صحابہ میں اسے باقی رکھا حرام قرار نہیں دیا تو آپ ﷺ سے کہا گیا کہ آپ ﷺ بھی تو وصال کے روزے رکھتے ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے میرا رب کھلاتا ہے۔

(۸۲۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ أَبُو الشَّيْخِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: إِنَّمَا كُرِهَتِ الْحِجَامَةُ لِلصَّائِمِ مَخَافَةَ الضَّعْفِ. [صحیح۔ اخرجہ ابن خزیمہ]

(۸۲۶۷) قتادہ ابی المتوکل سے بیان کرتے ہیں کہ ابو سعید کہتے ہیں کہ روزے دار کے لیے سینگی ناپسند کی جاتی ہے کمزوری کے ڈر سے۔

(۸۲۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَحْمَدَ الدَّقَّاقُ وَأَبُو عُبَيْدِ بْنُ الْمَحَامِلِيِّ قَالاَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي الْقُبْلَةِ لِلصَّائِمِ وَالْحِجَامَةِ.

قَالَ عَلِيٌّ: كُلُّهُمْ ثِقَاتٌ وَغَيْرُ مُعْتَمِرٍ يَرْوِيهِ مَوْقُوفًا.

قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ رُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ مَرْفُوعًا. [صحیح۔ اخرجہ ابن خزیمہ، النسائی]

(۸۲۶۸) ابو سعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے صائم کو بوسہ لینے اور سینگی لگوانے کی اجازت دی۔

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے صائم کو سینگی لگوانے کی اجازت دی۔

(۸۲۶۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ الْحِيرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ السِّمْنَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الأَزْرَقُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- رَخَّصَ فِي الْحِجَامَةِ لِلصَّائِمِ.

(۸۲۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدِ اللَّهِ الْمُعَدِّلُ: أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عُثْمَانَ بِوَاسِطٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ خَلَفٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الأَزْرَقُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ.

قَالَ عَلِيٌّ: كُلُّهُمْ ثِقَاتٌ. وَرَوَاهُ الأَشْجَعِيُّ أَيْضًا وَهُوَ مِنَ الثِّقَاتِ

قَالَ الشَّيْخُ: إِلاَّ أَنَّ الأَشْجَعِيَّ قَالَ فِي حَدِيثِهِ رُخِّصَ. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۸۲۷۰) اسحاق ازرق رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ سفیان نے اسی طرح حدیث بیان کی۔

(۸۲۷۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَخْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي اللَّيْثِ حَدَّثَنَا الأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: رُخِّصَ لِلصَّائِمِ فِي الْحِجَامَةِ وَالْقُبْلَةِ.

وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۸۲۷۱) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی بیان کرتے ہیں کہ روزے دار کو سنگی اور بوسہ لینے کی اجازت دی۔

(۸۲۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : جَنَاحُ بْنُ نَذِيرِ بْنِ جَنَاحٍ الْقَاضِي بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى هُوَ الْحِمَّانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((لاَ يُفْطِرُ مَنْ قَاءَ وَلاَ مَنِ احْتَجَمَ وَلاَ مَنِ احْتَلَمَ)). [منکر۔ اخرجہ ابن خزیمہ]

(۸۲۷۲) ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قے کرنے والا افطار نہ کرے اور نہ ہی سنگی لگوانے والا اور نہ ہی وہ جو جنبی (ناپاک) ہو جاتا ہے۔

(۸۲۷۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ أَبُو زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((ثَلاَثٌ لاَ يُفْطِرْنَ الصَّائِمَ الْقَيْءُ وَالْحِجَامَةُ وَالْحُلُمُ)).
كَذَا رَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدٍ وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ. [منکر۔ انظر قبلہ]

(۸۲۷۳) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں روزے نہیں توڑتیں: ایک قے، دوسری حجامت، تیسری جنابت ہے۔

(۸۲۷٤) وَالصَّحِيحُ رِوَايَةُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَغَيْرِهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِهِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :((لاَ يُفْطِرُ مَنْ قَاءَ ، وَلاَ مَنِ احْتَجَمَ ، وَلاَ مَنِ احْتَلَمَ)).
أَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الدَّبَرِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنِ الثَّوْرِيِّ فَذَكَرَهُ. وَقَدْ رُوِيَ عَنِ الثَّوْرِيِّ نَحْوُ رِوَايَةِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ وَلَيْسَ بِصَحِيحٍ.
وَرُوِّينَا فِي الرُّخْصَةِ فِي ذَلِكَ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَالْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ وَزَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ وَعَائِشَةَ بِنْتِ الصِّدِّيقِ وَأُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَجْمَعِينَ.

[ضعیف۔ اخرجہ ابوداؤد]

(۸۲۷٤) نبی ﷺ کے صحابہ میں سے ایک بیان کرتے ہیں: جس نے قے کی وہ افطار نہ کرے اور نہ ہی وہ جس نے سنگی لگوائی اور نہ ہی جنابت والا۔

(عبدالرحمن بن زید کی سی روایت ثوری سے بیان کی گئی ہے مگر وہ صحیح نہیں ہے جبکہ سعد بن ابی وقاص کی روایت میں رخصت دی گئی ہے۔)

(۸۲) باب الْحَدِيثِ الَّذِى رُوِىَ فِى الإِفْطَارِ بِالْحِجَامَةِ

اس حدیث کا بیان جس میں ہے کہ سینگی سے روزہ افطار ہو جاتا ہے

قَالَ الْبُخَارِىُّ قَالَ لِى عَيَّاشٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ مَرْفُوعًا قَالَ :((أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ)) قِيلَ لَهُ عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ- قَالَ :نَعَمْ ، ثُمَّ قَالَ :اللَّهُ أَعْلَمُ.

(امام بخاری نے عیاش کے حوالے سے وغیرہ ہم سے مرفوع روایت نقل کی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: حاجم محجوم نے افطار کرلیا۔ ان سے کہا گیا: یہ نبی ﷺ سے بیان کیا گیا ہے؟ تو انہوں نے کہا: جی ہاں۔ پھر کہا: اللہ اعلم۔

(۸۲۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْفَارِسِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الأَصْبَهَانِىُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِىُّ حَدَّثَنِى عَيَّاشٌ حَدَّثَنِى عَبْدُ الأَعْلَى عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ-.

[صحیح لغیرہ]

(۸۲۷۵) یونس حسن سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سینگی لگانے اور لگوانے والا دونوں افطار کریں۔

(۸۲۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الإِسْفَرَايِينِىُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ الْمَدِينِىِّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِىِّ -ﷺ- قَالَ :((أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ)).

قَالَ عَلِىٌّ :رَوَاهُ يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ.

وَرَوَاهُ قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ ثَوْبَانَ وَرَوَاهُ عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ. وَرَوَاهُ مَطَرٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَلِىٍّ عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ-.

قَالَ الإِمَامُ أَحْمَدُ :وَرَوَاهُ أَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ- وَذَكَرَهُ أَيْضًا عَلِىُّ بْنُ الْمَدِينِىِّ . [صحیح لغیرہ]

(۸۲۷۶) حسن بن نبی کریم ﷺ کے صحابہ میں سے ایک آدمی سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: سینگی لگوانے اور لگانے والا روزہ افطار کرے۔

(۸۲۷۷) حَدَّثَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ الْعَلَوِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْقَلاَنِسِىُّ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِى عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ)). [صحیح لغیرہ]

(۸۲۷۷) اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حاجم و محجوم دونوں کا روزہ نہیں۔

(۸۲۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ أَخْبَرَنَا الأَوْزَاعِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ السُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ أَخْبَرَنَا أَبِي سَمِعْتُ الأَوْزَاعِيَّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو قِلاَبَةَ الْجَرْمِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو أَسْمَاءَ الرَّحَبِيُّ حَدَّثَنِي ثَوْبَانُ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- لِثَمَانَ عَشْرَةَ لَيْلَةً خَلَتْ مِنْ رَمَضَانَ فَإِذَا رَجُلٌ يَحْتَجِمُ بِالْبَقِيعِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّحْوِيُّ وَهِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ. وَخَالَفَهُمْ مَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ فَرَوَاهُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَارِظٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ)).

[حسن۔ ابوداؤد]

(۸۲۷۸) رسول اللہ ﷺ کے غلام ثوبان بیان کرتے ہیں: میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلا جب رمضان کے اٹھارہ دن گزر چکے تھے۔ اچانک آپ ﷺ نے دیکھا کہ ایک آدمی بقیع میں سنگی لگوا رہا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حاجم و محجوم نے افطار کرلیا۔

رافع بن خدیج ایسی ہی حدیث بیان کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ سے کہ حاجم و محجوم نے افطار کرلیا۔

(۸۲۷۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ وَأَبُو الأَزْهَرِ وَحَمْدَانُ السُّلَمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَارِظٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ)). [صحيح لغيره۔ ترمذی]

(۸۲۷۹) رافع بن خدیج بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حاجم و محجوم دونوں نے افطار کرلیا۔

(۸۲۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلاَّمٍ عَنْ يَحْيَى. [صحيح لغيره]

(۸۲۸۰) احمد بن منصور ؒ بیان کرتے ہیں کہ عبدالرزاق نے ایسی ہی حدیث بیان کی۔

(۸۲۸۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلاَّمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ وَكَأَنَّ يَحْيَى بْنَ أَبِي كَثِيرٍ رَوَى الْحَدِيثَ

بِالإِسْنَادَيْنِ جَمِيعًا.

وَقَدْ قِيلَ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَبِي الأَشْعَثِ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ. [صحیح لغیرہ۔ انظر قبله]

(۸۲۸۱) معاویہ بن سلام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ یحییٰ بن ابی کثیر نے ایسی ہی حدیث بیان کی۔

(۸۲۸۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالاَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَبِي الأَشْعَثِ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَتَى عَلَى رَجُلٍ بِالْبَقِيعِ وَهُوَ يَحْتَجِمُ وَهُوَ آخِذٌ بِيَدِي لِثَمَانَ عَشْرَةَ خَلَتْ مِنْ رَمَضَانَ فَقَالَ: ((أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ)).

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَرَوَاهُ خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ بِإِسْنَادِ أَيُّوبَ مِثْلَهُ.

قَالَ الإِمَامُ أَحْمَدُ: وَرَوَاهُ أَيْضًا عَاصِمٌ الأَحْوَلُ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَبِي أَشْعَثَ عَنْ شَدَّادٍ وَكَأَنَّ أَبَا قِلاَبَةَ سَمِعَ الْحَدِيثَ مِنَ الرَّجُلَيْنِ جَمِيعًا وَقَدْ قِيلَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَبِي الأَشْعَثِ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ عَنْ شَدَّادٍ. [صحیح۔ اخرجه ابو داؤد]

(۸۲۸۲) شداد بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بقیع میں ایک ایسے شخص کے پاس آئے جو سینگی لگوا رہا تھا اور وہ میرا ہاتھ پکڑے ہوئے تھے۔ رمضان کی اٹھارہ راتیں بیت چکی تھیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حاجم و محجوم دونوں نے افطار کر لیا۔

(۸۲۸۳) أَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ الأَحْوَلُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ وَهُوَ أَبُو قِلاَبَةَ عَنْ أَبِي الأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ: مَرَرْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي ثَمَانَ عَشْرَةَ خَلَتْ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ فَأَبْصَرَ رَجُلاً يَحْتَجِمُ فَقَالَ: ((أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ)). [صحیح۔ اخرجه احمد]

(۸۲۸۳) شداد بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ گزرا جب رمضان کی اٹھارہ راتیں گزر چکی تھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو دیکھا جو سینگی لگوا رہا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حاجم و محجوم نے افطار کر لیا۔

(۸۲۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الأَزْهَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ: مَا أَرَى الْحَدِيثَيْنِ إِلاَّ صَحِيحَيْنِ وَقَدْ يُمْكِنُ أَنْ يَكُونَ أَبُو أَسْمَاءَ سَمِعَهُ مِنْهُمَا.

قَالَ الإِمَامُ أَحْمَدُ وَرُوِىَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ. [صحیح]

(۸۲۸۴) محمد بن احمد بن براء کہتے ہیں: علی بن مدینی نے کہا کہ یہ دونوں حدیثیں صحیح ہیں۔ ممکن ہے کہ ابو اسماء نے اس سے سنا ہو۔

(۸۲۸۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعَلَوِيُّ إِمْلاَءً وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ قِرَاءَةً قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنِي أَبُو الْمُهَلَّبِ : رَاشِدُ بْنُ دَاوُدَ الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَسْمَاءَ الرَّحَبِيُّ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- مَرَّ بِالْبَقِيعِ عَلَى رَجُلٍ يَحْتَجِمُ لِثَمَانَ عَشْرَةَ أَوْ لِسِتَّ عَشْرَةَ مِنْ رَمَضَانَ قَالَ : ((أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ)).

وَرَوَاهُ الْعَلاَءُ بْنُ الْحَارِثِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَوْبَانَ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ.

وَرَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ مَكْحُولٍ : أَنَّ شَيْخًا مِنَ الْحَيِّ أَخْبَرَهُ أَنَّ ثَوْبَانَ مَوْلَى النَّبِيِّ -ﷺ- أَخْبَرَهُ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ)). [صحیح لغیرہ۔ اخرجہ النسائی]

(۸۲۸۵) ثوبان رسول اللہ ﷺ کا غلام بیان کرتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ بقیع میں سے گزرے ایک شخص کے پاس سے جو سنگی لگوا رہا تھا۔ رمضان کی اٹھارہ یا سولہ تاریخ تھی تو آپ ﷺ نے فرمایا: حاجم و محجوم نے افطار کر لیا۔

(ابن جریج مکحول سے بیان کرتے ہیں کہ حی کے ایک شخص نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ کے غلام ثوبان نے خبر دی کہ نبی ﷺ نے فرمایا: حاجم و محجم نے افطار کر لیا۔)

(۸۲۸۶) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ : أَخْبَرَنِي مَكْحُولٌ فَذَكَرَهُ.

وَرُوِيَ عَنْ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [صحیح لغیرہ۔ اخرجہ ابو داؤد]

(۸۲۸۶) ابن جریج کہتے ہیں کہ مکحول نے مجھے خبر دی اور اس کا تذکرہ کیا ایسے ہی کہا۔

(۸۲۸۷) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ وَأَبُو صَالِحٍ الْمَرْوَزِيُّ زَاجٌ قَالاَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ : دَخَلْتُ عَلَى أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ وَهُوَ يَحْتَجِمُ لَيْلاً فِي رَمَضَانَ فَقُلْتُ : أَلاَ كَانَ هَذَا نَهَارًا قَالَ : تَأْمُرُنِي أَنْ أُهَرِيقَ دَمِي وَأَنَا صَائِمٌ وَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : ((أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ)).

كَذَا رَوَاهُ رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ وَرَوَاهُ عَبْدُ الأَعْلَى عَنْ سَعِيدٍ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِهِ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى مَرْفُوعًا ، وَرَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ مَطَرٍ عَنْ بَكْرٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي مُوسَى مَوْقُوفًا.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ بَكْرٍ مَوْقُوفًا غَيْرَ مَرْفُوعٍ وَرُوِيَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [صحیح لغیرہ۔ اخرجہ الحاکم]

(۸۲۸۷) ابو رافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں ابو موسیٰ اشعری کے پاس داخل ہوا تو وہ رات کے وقت رمضان میں سنگی لگوا رہے تھے۔

میں نے کہا: یہ دن کو تھا۔ اس نے کہا: آپ مجھے حکم دیتے ہو کہ میں خون بہاؤں اور میں روزے سے ہوں اور میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: حاجم ومحجوم نے افطار کرلیا۔

(۸۲۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ)). [صحيح۔ اخرجه ابو يعلى]

(۸۲۸۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حاجم ومحجوم نے روزہ افطار کرلیا۔

(۸۲۸۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ الْعَطَّارُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَقَالَ ((الْمُسْتَحْجِمُ)) بَدَلَ ((الْمَحْجُومُ)).

وَرَوَاهُ قَبِيصَةُ عَنْ فِطْرِ بْنِ خَلِيفَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- [صحيح۔ اخرجه الطحاوى]

(۸۲۸۹) ابن جریج یوں ہی بیان کرتے ہیں سوائے اس کے انہوں نے کہا: ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں (الْمُسْتَحْجِمُ) المحجوم کے عوض۔

(۸۲۹۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا فِطْرٌ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ)).

كَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ قَبِيصَةَ ، وَرَوَاهُ مَحْمُودُ بْنُ غَيْلاَنَ عَنْ قَبِيصَةَ أَنَّهُ حَدَّثَهُ مِنْ كِتَابِهِ عَنْ فِطْرٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلاً. وَهُوَ الْمَحْفُوظُ وَذِكْرُ ابْنِ عَبَّاسٍ فِيهِ وَهَمٌ.

وَرَوَاهُ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَوْقُوفًا ، وَرَوَاهُ لَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [حسن۔ اخرجه الطبرانى]

(۸۲۹۰) ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حاجم ومحجوم نے افطار کرلیا۔

(محمود بن غیلان نے قبیصہ سے بیان کیا کہ انہوں نے اپنی کتاب میں سے حدیث نقل کی فطر کے بارے میں عطاء کے حوالے سے مرسل مگر وہ محفوظ اس میں ابن عباس کا تذکرہ وہم ہے۔

(۸۳) باب فِي ذِكْرِ بَعْضِ مَا بَلَغَنَا عَنْ حُفَّاظِ الْحَدِيثِ فِي تَصْحِيحِ هَذَا الْحَدِيثِ

جو روایت حفاظ الحدیث سے پہنچی اس کی وضاحت کا بیان

(۸۲۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ سَمِعْتُ أَبَا حَامِدٍ الشَّرْقِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ سَعِيدٍ

النَّسَوِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ سُئِلَ أَيُّمَا حَدِيثٍ أَصَحُّ عِنْدَكَ فِي أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ . فَقَالَ حَدِيثُ ثَوْبَانَ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ فَقِيلَ لأَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ : فَحَدِيثُ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ ذَاكَ تَفَرَّدَ بِهِ مَعْمَرٌ. قَالَ أَبُو حَامِدٍ :وَقَدْ رَوَاهُ مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلاَّمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ. [صحيح۔ هذا سناد صحيح]

(۸۲۹۱) علی بن سعید نسوی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے سنا کہ احمد بن حنبل سے پوچھا گیا کہ تیرے نزدیک کونسی حدیث صحیح ہے حاجم و محجوم کے مفطر ہونے میں۔ انہوں نے کہا: ثوبان کی حدیث یحییٰ بن ابی کثیر کی حدیث سے زیادہ صحیح ہے۔ احمد بن حنبل سے کہا گیا: پھر رافع بن خدیج کی حدیث کیا ہوئی ؟ تو انہوں نے کہا: اس میں معمر اکیلے ہیں۔

(۸۲۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ الأَنْصَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ :الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ التَّمِيمِيُّ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ : مُحَمَّدَ بْنَ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ :لاَ أَعْلَمُ فِي أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ حَدِيثًا أَصَحَّ مِنْ ذَا يَعْنِي مِنْ حَدِيثِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ. [صحيح]

(۸۲۹۲) علی بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں میں اس حدیث زیادہ صحیح حدیث کوئی نہیں جانتا حاجم و محجوم کے افطار کی۔

(۸۲۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْحَسَنِ :أَحْمَدَ بْنَ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ سَعِيدٍ الدَّارِمِيَّ يَقُولُ :قَدْ صَحَّ عِنْدِي حَدِيثُ أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ . بِحَدِيثِ ثَوْبَانَ وَشَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ وَأَقُولُ بِهِ وَسَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ يَقُولُ بِهِ وَيَذْكُرُ أَنَّهُ صَحَّ عِنْدَهُ حَدِيثُ ثَوْبَانَ وَشَدَّادٍ. [صحيح]

(۸۲۹۳) عثمان بن سعید دارمی بیان کرتے ہیں: میرے نزدیک حاجم و محجوم کی یہ حدیث زیادہ صحیح ہے حدیث ثوبان و شداد سے۔

(۸۲۹٤) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عِصْمَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي يَحْيَى سَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ يَقُولُ :أَحَادِيثُ أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ وَ لاَ نِكَاحَ إِلاَّ بِوَلِيٍّ أَحَادِيثُ يَشُدُّ بَعْضُهَا بَعْضًا وَأَنَا أَذْهَبُ إِلَيْهَا. [ضعيف۔ اخرجه ابن عدي]

(۸۲۹۴) احمد بن حنبل کہتے ہیں کہ حاجم و محجوم کے افطار کی حدیث اور لا نکاح الا بولی کی حدیث ایک دوسری سے زیادہ مضبوط ہیں اور میں اسی طرف گیا ہوں۔

(۸۲۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ سَلَمَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ إِسْحَاقَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ يَقُولُ لِحَدِيثِ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ : هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ تَقُومُ بِهِ الْحُجَّةُ وَهَذَا الْحَدِيثُ صَحِيحٌ بِأَسَانِيدَ وَبِهِ نَقُولُ. [صحيح]

(۸۲۹۵) اسحاق بن ابراہیم رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ شداد بن اوس کی حدیث اس سند کے اعتبار سے صحیح ہے اور اسی پر حجت قائم ہوتی۔

(۸۲۹۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الإِسْفَرَائِينِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ قَالَ حَدِيثُ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-: أَنَّهُ رَأَى رَجُلاً يَحْتَجِمُ فِي رَمَضَانَ. رَوَاهُ عَاصِمٌ الأَحْوَلُ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَبِي الأَشْعَثِ عَنْ شَدَّادٍ ، وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ وَلاَ أَرَى الْحَدِيثَيْنِ إِلاَّ صَحِيحَيْنِ فَقَدْ يُمْكِنُ أَنْ يَكُونَ سَمِعَهُ مِنْهُمَا جَمِيعًا. [صحیح۔ هذا الاسناد]

(۸۲۹۶) شداد بن اوس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا جو رمضان میں سنگی لگوار ہا تھا اور میرے خیال میں دونوں حدیث صحیح ہیں۔

(۸۲۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ قُلْتُ لأَحْمَدَ يَعْنِي ابْنَ حَنْبَلٍ أَيُّ حَدِيثٍ أَصَحُّ فِي أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ؟ قَالَ :حَدِيثُ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ شَيْخٍ مِنَ الْحَيِّ عَنْ ثَوْبَانَ. [صحیح۔ اخرجه ابو داؤد]

(۸۲۹۷) ابوداؤد کہتے ہیں میں نے احمد بن حنبل سے کہا کہ أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ کون سی حدیث صحیح ہے؟ انہوں نے کہا: ابن جریج کی حدیث جو انہوں نے مکحول کے واسطے سے ثوبان سے بیان کی ہے۔

(۸۲۹۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ سَمِعْتُ أَبَا عَلِيٍّ الْحَافِظَ يَقُولُ قُلْتُ لِعَبْدَانَ الأَهْوَازِيِّ :يَصِحُّ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- احْتَجَمَ وَهُوَ صَائِمٌ فَقَالَ سَمِعْتُ عَبَّاسًا الْعَنْبَرِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ الْمَدِينِيِّ يَقُولُ :قَدْ صَحَّ حَدِيثُ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :((أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ))

وَبَلَغَنِي عَنْ أَبِي عِيسَى التِّرْمِذِيِّ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا زُرْعَةَ عَنْ حَدِيثِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَرْفُوعًا فَقَالَ :هُوَ حَدِيثٌ حَسَنٌ. [صحیح۔ هذا اسناده صحیح]

(۸۲۹۸) ابوعلی حافظ کہتے ہیں کہ میں نے عبدان اھوری سے کہا: یہ درست ہے کہ نبی کریم ﷺ نے سنگی لگوائی روزے کی حالت میں تو انہوں نے کہا: میں نے عباس عنبری سے سنا، وہ کہتے ہیں: میں نے علی بن مدینی سے سنا وہ کہتے ہیں کہ ابورافع کی حدیث جو انہوں نے ابوموسیٰ سے بیان کی نبی ﷺ نے فرمایا حاجم و محجوم دونوں نے افطار کیا یہ صحیح ہے۔

(۸۴) باب مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى نَسْخِ الْحَدِيثِ

جس سے حدیث کے منسوخ ہونے کا استدلال کیا گیا

(۸۲۹۹) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ أَبِي قُمَاشٍ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَبِي الأَشْعَثِ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ : كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- عَامَ الْفَتْحِ فَمَرَّ عَلَى رَجُلٍ لِثَمَانَ عَشْرَةَ أَوْ لِسَبْعَ عَشْرَةَ مِنْ رَمَضَانَ يَحْتَجِمُ فَقَالَ :((أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ)). [صحیح۔ معنیٰ تخریجه]

(۸۲۹۹) شداد بن اوس بیان کرتے ہیں کہ فتح مکہ کے سال میں آپ ﷺ کے ساتھ تھا کہ آپ ﷺ اٹھارہ رمضان یا سترہ رمضان کو ایک آدمی کے پاس سے گزرے جو سنگی لگوا رہا تھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: حاجم و محجوم نے افطار کیا۔

(۸۳۰۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَبِي الأَشْعَثِ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ : كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- زَمَانَ الْفَتْحِ فَرَأَى رَجُلاً يَحْتَجِمُ لِثَمَانَ عَشْرَةَ خَلَتْ مِنْ رَمَضَانَ فَقَالَ وَهُوَ آخِذٌ بِيَدِي :((أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ)). [صحیح۔ انظر قبله]

(۸۳۰۰) شداد بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے فتح مکہ کے سال جب آپ ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ سنگی لگوا رہا ہے تب رمضان کے اٹھارہ دن گزر چکے تھے اور آپ ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا ہوا تھا اور فرمایا کہ حاجم و محجوم نے افطار کر لیا۔

(۸۳۰۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- احْتَجَمَ مُحْرِمًا صَائِمًا.

قَالَ الشَّافِعِيُّ وَسَمَاعُ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- عَامَ الْفَتْحِ وَلَمْ يَكُنْ يَوْمَئِذٍ مُحْرِمًا وَلَمْ يَصْحَبْهُ مُحْرِمًا قَبْلَ حَجَّةِ الإِسْلاَمِ فَذَكَرَ ابْنُ عَبَّاسٍ حِجَامَةَ النَّبِيِّ -ﷺ- عَامَ حَجَّةِ الإِسْلاَمِ سَنَةَ عَشْرٍ وَحَدِيثُ :((أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ)). سَنَةَ ثَمَانٍ قَبْلَ حَجَّةِ الإِسْلاَمِ بِسَنَتَيْنِ. فَإِنْ كَانَا ثَابِتَيْنِ فَحَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ نَاسِخٌ وَحَدِيثُ ((أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ)) مَنْسُوخٌ

قَالَ الشَّافِعِيُّ :وَإِسْنَادُ الْحَدِيثَيْنِ مَعًا مُشْتَبِهٌ وَحَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ أَمْثَلُهُمَا إِسْنَادًا.

فَإِنْ تَوَقَّى رَجُلٌ الْحِجَامَةَ كَانَ أَحَبَّ إِلَيَّ احْتِيَاطًا وَلِئَلاَّ يُعَرِّضَ صَوْمَهُ أَنْ يَضْعُفَ فَيُفْطِرَ فَإِنِ احْتَجَمَ فَلاَ تُفَطِّرُهُ الْحِجَامَةُ وَمَعَ حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ الْقِيَاسُ الَّذِي أَحْفَظُ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. وَالتَّابِعِينَ وَعَامَّةِ الْمَدَنِيِّينَ أَنَّهُ لاَ يُفْطِرُ أَحَدٌ بِالْحِجَامَةِ. [صحیح۔ انظر قبله]

(۸۳۰۱) مقسم بن عباس رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے احرام اور رمضان میں سنگی لگوائی۔

سو ابن عباس رضی اللہ عنہ کی حدیث ناسخ اور شداد کی حدیث منسوخ ہے۔

امام شافعی بیان کرتے ہیں کہ عام الفتح کو ابن عباس رضی اللہ عنہ کا سماع نبی ﷺ سے ثابت نہیں کیونکہ اس دن وہ محرم نہیں تھے

اسلام کے حج سے پہلے محرم کی حالت میں آپ ﷺ کی صحبت نہیں ہے اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کی سنگی کا تذکرہ سن ۱۰ ہجری حجۃ الاسلام کے سال کا کیا ہے جو حدیث ہے یہ آخر یعنی حجۃ الاسلام سے دو سال پہلے۔ اگر یہ ثابت ہے تو پھر یہ ناسخ ہے۔ سو اگر کوئی سنگی سے بچتا ہے تو میرے نزدیک احتیاط بہتر ہے شاید یہ روزہ کو کمزور کر دے اور اسے افطار کرنا پڑے ویسے اگر سنگی لگوائی تو وہ روزے کو افطار نہیں کرے گی ابن عباس رضی اللہ عنہ کی حدیث ہونے پر وہ افطار نہیں کرے گا۔

(۸۳۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : أَوَّلُ مَا كُرِهَتِ الْحِجَامَةُ لِلصَّائِمِ أَنَّ جَعْفَرَ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ احْتَجَمَ وَهُوَ صَائِمٌ فَمَرَّ بِهِ النَّبِيُّ -ﷺ- فَقَالَ : أَفْطَرَ هَذَانِ. ثُمَّ رَخَّصَ النَّبِيُّ -ﷺ- بَعْدُ فِي الْحِجَامَةِ لِلصَّائِمِ وَكَانَ أَنَسٌ يَحْتَجِمُ وَهُوَ صَائِمٌ. قَالَ عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الدَّارَقُطْنِيُّ : كُلُّهُمْ ثِقَاتٌ وَلاَ أَعْلَمُ لَهُ عِلَّةً. قَالَ الشَّيْخُ : وَحَدِيثُ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ بِلَفْظِ التَّرْخِيصِ يَدُلُّ عَلَى هَذَا فَإِنَّ الأَغْلَبَ أَنَّ التَّرْخِيصَ يَكُونُ بَعْدَ النَّهْيِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف۔ اخرجہ دارقطنی]

(۸۳۰۲) انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ سب سے پہلا شخص جس سے سنگی کو ناپسند کیا گیا وہ جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ ہیں کہ انہوں نے روزے کی حالت میں سنگی لگوائی تو نبی کریم ﷺ کا پاس سے گزر ہوا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ان دونوں نے افطار کر لیا۔ پھر نبی کریم ﷺ نے رخصت دے دی روزے دار کو سنگی لگوانے کی اور انس رضی اللہ عنہ روزے کی حالت میں سنگی لگواتے تھے۔

(۸۳۰۳) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ الطَّرَائِفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ رَبِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الأَشْعَثِ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ : مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِرَجُلٍ وَهُوَ يَحْتَجِمُ عِنْدَ الْحَجَّامِ وَهُوَ يَقْرِضُ رَجُلاً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ)). قَوْلُهُ وَهُوَ يَقْرِضُ رَجُلاً لَمْ أَكْتُبْهُ إِلاَّ فِي هَذَا الْحَدِيثِ وَغَيْرُ يَزِيدَ رَوَاهُ عَنْ أَبِي الأَشْعَثِ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ دُونَ هَذِهِ اللَّفْظَةِ وَأَبُو أَسْمَاءَ الرَّحَبِيُّ رَوَاهُ عَنْ ثَوْبَانَ دُونَ هَذِهِ اللَّفْظَةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[ضعیف جداً۔ اخرجہ الطبرانی فی الکبیر]

(۸۳۰۳) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ ایسے شخص کے پاس سے گزرے جو سنگی لگوا رہا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حاجم و محجوم نے افطار کر لیا۔

(۸۳۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ قَالَ قَالَ نَافِعٌ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَحْتَجِمُ وَهُوَ صَائِمٌ ، ثُمَّ تَرَكَهُ بَعْدُ فَكَانَ يَحْتَجِمُ بِاللَّيْلِ فَلاَ أَدْرِي عَنْ شَيْءٍ ذَكَرَهُ أَوْ شَيْءٍ سَمِعَهُ. [صحیح]

(۸۳۰۴) نافع رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ روزے کی حالت میں سنگی لگوایا کرتے تھے بعد میں ترک کر دیا۔ پھر رات کے وقت سنگی لگوایا کرتے تھے۔ میں نہیں جانتا انہوں نے کوئی بات بیان کی یا نہ۔

(۸۳۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ ابْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ الْغَازِ وَأَبُو عَمْرِو بْنُ الْعَلَاءِ جَمِيعًا عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّهُ كَانَ يَحْتَجِمُ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ عِنْدَ وَقْتِ الْفِطْرِ. [صحیح۔ رجالہ ثقات]

(۸۳۰۵) نافع رحمہ اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بیان کرتے ہیں کہ وہ رمضان میں افطار کے وقت سنگی لگواتے تھے۔

(۸۵) باب مَنْ كَرِهَ مَضْغَ الْعِلْكِ لِلصَّائِمِ

جس نے روزے دار کے لیے کسی چیز کا چبانا ناپسند کیا

(۸۳۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ عِيسَى عَنْ جَدَّتِهِ أَنَّهَا سَمِعَتْ أُمَّ حَبِيبَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ -ﷺ- تَقُولُ : لاَ يَمْضَغُ الْعِلْكَ الصَّائِمُ.

قَالَ الشَّيْخُ جَدَّتُهُ أُمُّ الرَّبِيعِ وَالْحَدِيثُ مَوْقُوفٌ. [ضعیف۔ اخرجہ ابن العساکر]

(۸۳۰۶) سعید بن عیسیٰ رحمہ اللہ اپنی دادی سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ کی بیوی ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے سنا، وہ کہتی تھی کہ روزے دار کسی کڑوی چیز کو نہ چبائے۔

(۸۶) باب الصَّبِيِّ لاَ يَلْزَمُهُ فَرْضُ الصَّوْمِ حَتَّى يَبْلُغَ وَلاَ الْمَجْنُونُ حَتَّى يُفِيقَ

بچے پر روزہ لازم نہیں حتیٰ کہ وہ بالغ ہو جائے اور نہ ہی دیوانے پر جب تک وہ درست نہ ہو جائے

(۸۳۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : مَرَّ عَلِيٌّ بِمَجْنُونَةِ بَنِي فُلاَنٍ قَدْ زَنَتْ وَهِيَ تُرْجَمُ فَقَالَ عَلِيٌّ لِعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَمَرْتَ بِرَجْمِ فُلاَنَةَ قَالَ : نَعَمْ قَالَ : أَمَا تَذْكُرُ قَوْلَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- ((رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلاَثٍ عَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ ، وَعَنِ الصَّبِيِّ حَتَّى يَحْتَلِمَ ، وَعَنِ الْمَجْنُونِ حَتَّى يُفِيقَ)) قَالَ : نَعَمْ فَأَمَرَ بِهَا فَخُلِّيَ عَنْهَا.

[صحیح لغیرہ۔ مضیٰ تخریجہ]

(۸۳۰۷) ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ علی رضی اللہ عنہ کا گزر ہوا ایک عورت کے پاس سے جس نے زنا کیا تھا اور اسے سنگسار کیا

جا رہا تھا تو علی رضی اللہ عنہ نے عمر رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا آپ نے فلانی کے رجم کا حکم فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں۔ انہوں نے کہا: کیا آپ کو رسول اللہ ﷺ کا فرمان یاد نہیں ہے جو آپ ﷺ نے فرمایا کہ تین افراد سے قلم کو اٹھا لیا گیا ہے۔ سوئے ہوئے سے جب تک بیدار نہ ہو۔ بچے سے جب تک بالغ نہ ہو دیوانے سے جب تک تندرست نہ ہو جائے تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: ہاں تو پھر انہوں نے اس عورت کا راستہ چھوڑ دیا۔

(۸۷) باب الرَّجُلِ يُسْلِمُ فِي خِلاَلِ شَهْرِ رَمَضَانَ

اس شخص کا بیان جو رمضان کے درمیان میں اسلام لایا

(۸۳۰۸) أَنْبَأَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ إِجَازَةً أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْعُكْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَانِءٍ وَعَمِّي وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُخْتَارِ الرَّازِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عِيسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَطِيَّةَ بْنِ رَبِيعَةَ الثَّقَفِيِّ قَالَ: قَدِمَ وَفْدُنَا مِنْ ثَقِيفٍ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَضَرَبَ لَهُمْ قُبَّةً وَأَسْلَمُوا فِي النِّصْفِ مِنْ رَمَضَانَ فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَصَامُوا مِنْهُ مَا اسْتَقْبَلُوا مِنْهُ، وَلَمْ يَأْمُرْهُمْ بِقَضَاءِ مَا فَاتَهُمْ. [ضعیف۔ اخرجہ ابن ماجہ]

(۸۳۰۸) سفیان بن عطیہ بیان کرتے ہیں کہ ثقیف میں سے ایک وفد رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا۔ ان کے لیے خیمہ نصب کیا گیا اور وہ نصف رمضان میں مسلمان ہو گئے تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں حکم دیا تو انہوں نے آنے والے روزے رکھ لیے اور جو رہ گئے تھے ان کی قضا کا آپ ﷺ نے انہیں حکم نہیں دیا۔

(۸۸) باب الصَّائِمِ يُنَزِّهُ صِيَامَهُ عَنِ اللَّغَطِ وَالْمُشَاتَمَةِ

اس صائم کا بیان جو اپنے روزے کو بیہودگی اور گالی گلوچ سے بچاتا ہے

(۸۳۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى الْقَاضِي حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((الصِّيَامُ جُنَّةٌ، فَإِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ صَائِمًا فَلاَ يَرْفُثْ وَلاَ يَجْهَلْ، فَإِنِ امْرُؤٌ قَاتَلَهُ أَوْ شَاتَمَهُ فَلْيَقُلْ: إِنِّي صَائِمٌ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ.

[صحیح۔ اخرجہ البخاری]

(۸۳۰۹) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزہ ڈھال ہے جب تمہارا کوئی روزے سے ہو تو وہ بیہودگی اور جہالت کا کام نہ کرے اگر کوئی اس سے لڑائی کرے یا گالی گلوچ کرے تو اسے کہے میں روزے سے ہوں۔

(۸۳۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُوسُفَ الشَّيْبَانِيُّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عِبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ أَبِي صَالِحٍ الزَّيَّاتِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : ((كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ لَهُ إِلاَّ الصِّيَامَ فَإِنَّهُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ. وَالصَّوْمُ جُنَّةٌ فَإِذَا كَانَ يَوْمُ صَوْمِ أَحَدِكُمْ فَلاَ يَرْفُثْ يَوْمَئِذٍ ، وَلاَ يَسْخَبْ ، فَإِنْ سَابَّهُ أَحَدٌ أَوْ قَاتَلَهُ فَلْيَقُلْ : إِنِّي امْرُؤٌ صَائِمٌ. وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ ، وَلِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ يَفْرَحُ بِهِمَا إِذَا أَفْطَرَ فَرِحَ بِفِطْرِهِ ، وَإِذَا لَقِيَ رَبَّهُ فَرِحَ بِصَوْمِهِ)).

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ يُوسُفَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ.

وَفِي حَدِيثِ هِشَامٍ فِي أَوَّلِ الْحَدِيثِ قَالَ اللَّهُ : ((كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ لَهُ)). [صحيح۔ قبله]

(۸۳۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بنی آدم کا ہر عمل اس کے لیے ہے سوائے روزے کے کہ وہ میرے لیے ہے اور میں ہی اس کی جزا دوں گا اور روزہ ڈھال ہے۔ سو جب تم میں سے کسی کے روزے کا دن ہو تو وہ اس دن بیہودگی نہ کرے اور نہ ہی گالی گلوچ کرے۔ اگر کوئی اسے گالی دے یا لڑائی کرے تو اسے کہہ دے کہ میں صائم ہوں۔ مجھے اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے کہ روزے دار کے منہ کی بو اللہ تعالیٰ کے نزدیک قیامت کے دن کستوری سے بھی پاکیزہ ہوگی اور روزے دار کے لیے دو خوشیاں ہیں جب افطار کرتا ہے تب خوش ہوتا ہے اور اپنے رب سے ملے گا روزے کی وجہ سے خوش ہوگا۔

(ہشام کی حدیث جو پہلی ہے اس میں ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ابن آدم کا ہر عمل اس کے لیے ہے۔)

(۸۳۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : ((مَنْ لَمْ يَدَعْ قَوْلَ الزُّورِ وَالْعَمَلَ بِهِ وَالْجَهْلَ فَلَيْسَ لِلَّهِ حَاجَةٌ أَنْ يَدَعَ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ)).

قَالَ أَحْمَدُ فَهِمْتُ إِسْنَادَهُ مِنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ وَأَفْهَمَنِي الْحَدِيثَ رَجُلٌ إِلَى جَنْبِهِ أُرَاهُ ابْنَ أَخِيهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ وَآدَمَ بْنِ أَبِي إِيَاسٍ. [صحيح۔ اخرجه البخاري]

(۸۳۱۱) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے جھوٹ بولنا اور اس کے مطابق عمل کرنا اور جہالت

نہ چھوڑے اللہ تعالیٰ کو اسکے کھانا پینا چھوڑنے کی کوئی حاجت نہیں۔

(۸۳۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ اللَّيْثِيُّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمِّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((لَيْسَ الصِّيَامُ مِنَ الأَكْلِ وَالشُّرْبِ فَقَطْ. إِنَّمَا الصِّيَامُ مِنَ اللَّغْوِ وَالرَّفَثِ. فَإِنْ سَابَّكَ أَحَدٌ أَوْ جَهِلَ عَلَيْكَ فَقُلْ : إِنِّي صَائِمٌ)). [ضعيف۔ ابن خزيمه]

(۸۳۱۲) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: روزہ صرف کھانے پینے سے نہیں بلکہ روزہ تو لغو و رفث سے رکنے کا نام ہے۔ اگر کوئی تجھے گالی دیتا ہے یا لڑائی جھگڑا کرتا ہے تو اسے کہہ دے کہ میں صائم ہوں۔

(۸۳۱۳) أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَيُّوبَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ

(ح) وَحَدَّثَنَا الإِمَامُ أَبُو الطَّيِّبِ سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ الذُّهْلِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : ((رُبَّ قَائِمٍ حَظُّهُ مِنْ قِيَامِهِ السَّهَرُ ، وَرُبَّ صَائِمٍ حَظُّهُ مِنْ صِيَامِهِ الْجُوعُ وَالْعَطَشُ)). [صحيح۔ اخرجه ابن ماجه]

(۸۳۱۳) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ ﷺ فرما رہے تھے کہ بہت سے قیام کرنے والوں کو صرف تھکاوٹ ہی حاصل ہوتی ہے اور بہت سے روزے داروں کو روزے میں سے بھوک اور پیاس ہی حاصل ہوتی ہے۔

(۸۳۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنِ ابْنِ أَبِي سَيْفٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عِيَاضِ بْنِ غُطَيْفٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : ((الصَّوْمُ جُنَّةٌ مَا لَمْ تَخْرِقْهُ)). [ضعيف۔ اخرجه النسائي]

(۸۳۱۴) ابوعبیدہ بن جراح بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ فرما رہے تھے کہ روزہ ڈھال ہے جب تک سے پھاڑو نہ۔

(۸۹) باب الشَّيْخُ الْكَبِيرُ لاَ يُطِيقُ الصَّوْمَ وَيَقْدِرُ عَلَى الْكَفَّارَةِ يُفْطِرُ وَيَفْتَدِي

بوڑھے بزرگ کے بارے میں جو روزے کی قدرت نہیں رکھتا اور کفارے کی قدرت رکھتا ہے تو وہ افطار کرے گا اور فدیہ دے گا

(۸۳۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا رَوْحٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ بِلاَلٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءٍ: أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقْرَأُ {وَعَلَى الَّذِينَ يُطَوَّقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ} فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: لَيْسَتْ مَنْسُوخَةً هُوَ الشَّيْخُ الْكَبِيرُ وَالْمَرْأَةُ الْكَبِيرَةُ لاَ يَسْتَطِيعَانِ أَنْ يَصُومَا فَيُطْعِمَا مَكَانَ كُلِّ يَوْمٍ مِسْكِينًا.

لَفْظُ حَدِيثِ الصَّغَانِيِّ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ رَوْحٍ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری]

(۸۳۱۵) عطاء کہتے ہیں: میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ کو پڑھتے سنا کہ {وَعَلَى الَّذِينَ يُطَوَّقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ} تو عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: یہ منسوخ نہیں ہے بلکہ یہ بوڑھے بزرگ اور بوڑھی عورت کے لیے ہے جو روزے کی استطاعت نہیں رکھتے تو وہ ہر دن کے عوض مسکین کو کھلائیں۔

(۸۳۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ {وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ} يَعْنِي يَتَكَلَّفُونَهُ وَلاَ يَسْتَطِيعُونَهُ {طَعَامُ مِسْكِينٍ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا} فَأَطْعَمَ مِسْكِينًا آخَرَ {فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ} وَلَيْسَتْ مَنْسُوخَةً قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: وَلَمْ يُرَخَّصْ فِي هَذَا إِلاَّ لِلشَّيْخِ الْكَبِيرِ الَّذِي لاَ يُطِيقُ الصِّيَامَ وَالْمَرِيضِ الَّذِي عَلِمَ أَنَّهُ لاَ يُشْفَى. [حسن۔ اخرجه الحاكم]

(۸۳۱۶) عطاء ابن عباس رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں اس قول کے بارے میں {وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ} کہ وہ مشقت محسوس کرتے ہیں استطاعت نہیں رکھتے {طَعَامُ مِسْكِينٍ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا} تو دوسرے مسکین کو کھلایا {فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ} یہ منسوخ نہیں ہے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: اس میں نہیں رخصت دی گئی مگر اس شیخ کبیر کو جو روزے کی طاقت نہیں رکھتا اور اس مریض کو جو جانتا ہے کہ شفایاب نہیں ہوگا۔

(۸۳۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا أُسَيْدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ كَانَ يَقْرَؤُهَا ﴿وَعَلَى الَّذِينَ يُطَوَّقُونَهُ﴾ قَالَ : هُوَ الشَّيْخُ الْكَبِيرُ الَّذِي لَا يَسْتَطِيعُ الصِّيَامَ فَيُفْطِرُ وَيُطْعِمُ بِنِصْفِ صَاعٍ مَكَانَ يَوْمٍ.

كَذَا فِي هَذِهِ الرِّوَايَةِ بِنِصْفِ صَاعٍ مِنْ حِنْطَةٍ ، وَرُوِيَ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ : مُدًّا لِطَعَامِهِ وَمُدًّا لِإِدَامِهِ.

[صحیح۔ اخرجہ الطبرانی]

(۸۳۱۷) مجاہد بیان کرتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے پڑھا کرتے تھے: ''علی الذین یطیقونہ'' کہتے: اس سے مراد وہ بوڑھا بزرگ ہے جو روزے کی طاقت نہیں رکھتا تو افطار کرتا ہے اور گندم کا نصف صاع ہر دن کے عوض مسکین کو کھلائے۔

(۸۳۱۸) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورِ بْنِ أَبِي الْجَهْمِ الشِّيعِيُّ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : إِذَا عَجَزَ الشَّيْخُ الْكَبِيرُ عَنِ الصِّيَامِ أَطْعَمَ عَنْ كُلِّ يَوْمٍ مُدًّا مُدًّا.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْفَقِيهُ بِالرَّيِّ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : رُخِّصَ لِلشَّيْخِ الْكَبِيرِ أَنْ يُفْطِرَ وَيُطْعِمَ عَنْ كُلِّ يَوْمٍ مِسْكِينًا وَلَا قَضَاءَ عَلَيْهِ .

[صحیح۔ اخرجہ دارقطنی]

(۸۳۱۸) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بیان کرتے ہیں کہ بوڑھے بزرگ کو رخصت دی گئی ہے کہ وہ افطار کرے اور ہر دن کے عوض مسکین کو ایک ایک مد روزانہ کھلائے اور اس پر قضاء بھی نہیں ہے۔

(ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ بوڑھے بزرگ کو رخصت دی گئی ہے کہ وہ افطار کرے اور ہر دن کے عوض مسکین کو کھلائے اور اس پر قضا بھی نہیں ہے۔)

(۸۳۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ : أَنَّ أَبَا حَمْزَةَ حَدَّثَهُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ : أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ : مَنْ أَدْرَكَهُ الْكِبَرُ فَلَمْ يَسْتَطِعْ صِيَامَ شَهْرِ رَمَضَانَ فَعَلَيْهِ لِكُلِّ يَوْمٍ مُدٌّ مِنْ قَمْحٍ. [ضعیف۔ دارقطنی]

(۸۳۱۹) عطاء بن ابی رباح کہتے ہیں کہ انہوں نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو کہتے سنا کہ جو بوڑھا ہو جائے اور وہ رمضان کے مہینے کے روزے نہیں رکھ سکتا تو اس پر ہر دن کے عوض گندم کا ایک مد ہے۔

(۸۳۲۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْوَكِيلُ حَدَّثَنَا ابْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَهِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ : أَنَّ أَنَسًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ضَعُفَ عَامًا قَبْلَ مَوْتِهِ فَأَفْطَرَ وَأَمَرَ أَهْلَهُ أَنْ يُطْعِمُوا مَكَانَ كُلِّ يَوْمٍ مِسْكِينًا.

قَالَ هِشَامٌ فِي حَدِيثِهِ فَأَطْعَمَ ثَلاَثِينَ مِسْكِينًا. [صحيح۔ اخرجه الطبرانی]

(۸۳۲۰) قتادہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ انس رضی اللہ عنہ موت سے پہلے ایک سال کمزور ہو گئے تو انہوں نے افطار کیا اور اہل کو حکم دیا کہ وہ ہر دن کے عوض مسکین کو کھانا کھلائیں۔ ہشام کہتے ہیں: انہوں نے پھر تیس کو کھلایا۔

(ہشام کی حدیث میں ہے کہ پھر انہوں نے تیس مسکینوں کو کھانا کھلایا۔)

(۸۳۲۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُوسُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا الأَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ قَالَ : لَمْ يُطِقْ أَنَسٌ صَوْمَ رَمَضَانَ عَامَ تُوُفِّيَ وَعَرَفَ أَنَّهُ لاَ يَسْتَطِيعُ أَنْ يَقْضِيَهُ فَسَأَلْتُ ابْنَهُ عُمَرَ بْنَ أَنَسٍ : مَا فَعَلَ أَبُو حَمْزَةَ؟ فَقَالَ : جَفَّنَّا لَهُ جِفَانًا مِنْ خُبْزٍ وَلَحْمٍ فَأَطْعَمْنَا الْعِدَّةَ أَوْ أَكْثَرَ يَعْنِي مِنْ ثَلاَثِينَ رَجُلاً لِكُلِّ يَوْمٍ رَجُلاً. [رجاله ثقات]

(۸۳۲۱) حمید بیان کرتے ہیں کہ جس سال انس رضی اللہ عنہ فوت ہوئے تو وہ روزہ رکھنے کی طاقت نہیں رکھتے تھے اور انہوں نے جان لیا کہ قضا بھی نہیں دے سکیں گے تو میں نے ان کے بیٹے عمر سے پوچھا کہ ابو حمزہ رضی اللہ عنہ نے کیا کیا؟ انہوں نے کہا: ایک ٹب روٹی اور گوشت کا تیار کیا گیا تو اتنوں یا زیادہ مسکینوں کو کھانا کھلا دیا، یعنی تیس افراد کو ہر دن کے عوض ایک آدمی۔

(۸۳۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مَسْعُودٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ سَمِعْتُ قَيْسَ بْنَ السَّائِبِ يَقُولُ : إِنَّ شَهْرَ رَمَضَانَ يَفْتَدِيهِ الإِنْسَانُ أَنْ يُطْعِمَ عَنْهُ لِكُلِّ يَوْمٍ مِسْكِينٌ فَأَطْعِمُوا عَنِّي مِسْكِينَيْنِ. [حسن۔ اخرجه الطبرانی]

(۸۳۲۲) مجاہد بیان کرتے ہیں کہ میں نے قیس بن سائب کو کہتے سنا کہ آدمی رمضان کے مہینے کا فدیہ دے تاکہ اس کے عوض مسکین کو کھلایا جائے ہر دن کے بدلے میں اور میری طرف سے مسکین کو کھلاؤ۔

(۸۳۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ : الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ فِي قَوْلِهِ ﴿وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ﴾ قَالَ : هُوَ الْكَبِيرُ الَّذِي كَانَ يَصُومُ فَعَجَزَ ، وَالْمَرْأَةُ الْحُبْلَى يَشُقُّ عَلَيْهَا فَعَلَيْهِمَا طَعَامُ مِسْكِينٍ كُلَّ يَوْمٍ حَتَّى يَنْقَضِيَ شَهْرُ رَمَضَانَ. [حسن]

(۸۳۲۳) سعید بن مسیب رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: ﴿وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ﴾ اس سے مراد وہ بوڑھا

ہے جو روزے رکھتا تھا پھر وہ عاجز آ گیا اور حاملہ عورت جس پر مشقت ہو تو ان پر ایک مسکین کا کھانا ایک دن کے عوض ہے یہاں تک کہ رمضان کا مہینہ پورا ہو جائے۔

(۸۳۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي عَمْرٍو مَوْلَى لِعَائِشَةَ : أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا كَانَتْ تَقْرَأُ ﴿وَعَلَى الَّذِينَ يُطَوَّقُونَهُ فِدْيَةٌ﴾. [صحیح۔ اخرجه الطبرانی]

(۸۳۲۴) سیدہ عائشہ کا غلام ابو عمرو بیان کرتا ہے کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا یہ آیت پڑھا کرتی تھیں: ﴿وَعَلَى الَّذِينَ يُطَوَّقُونَهُ فِدْيَةٌ﴾۔

(۹۰) باب السِّوَاكِ لِلصَّائِمِ
روزے دار کی مسواک کے متعلق

(۸۳۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ : أَنَّ عَاصِمَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ الْعَدَوِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : مَا أُحْصِي وَلَا أَعُدُّ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَتَسَوَّكُ وَهُوَ صَائِمٌ. [ضعیف۔ اخرجه ابوداؤد]

(۸۳۲۵) عامر بن ربیعہ عدوی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں شمار نہیں کر سکتا جس قدر میں نے آپ ﷺ کو مسواک کرتے دیکھا ہے اور آپ ﷺ روزے کی حالت میں مسواک کیا کرتے تھے۔

(۸۳۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدِّبُ عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((خَيْرُ خِصَالِ الصَّائِمِ السِّوَاكُ)).
مُجَالِدٌ غَيْرُهُ أَثْبَتُ مِنْهُ وَعَاصِمُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي.

[ضعیف۔ ابن ماجه]

(۸۳۲۶) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: روزے دار کے بہترین خصائل میں سے مسواک کرنا ہے۔

(۸۳۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فِهْرٍ بِمَكَّةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ مَيْمُونٍ الْبَلْخِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ مَيْمُونٍ الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْخُوَارِزْمِيُّ قَاضِي خُوَارِزْمَ قَدِمَ عَلَيْنَا أَيَّامَ عَلِيِّ بْنِ عِيسَى قَالَ سَأَلْتُ عَاصِمًا الأَحْوَلَ فَقُلْتُ : أَيَسْتَاكُ الصَّائِمُ؟ فَقَالَ : نَعَمْ فَقُلْتُ : بِرَطْبِ السِّوَاكِ وَيَابِسِهِ؟ قَالَ : نَعَمْ قُلْتُ : أَوَّلَ

النَّهَارِ وَآخِرَهُ؟ قَالَ :نَعَمْ. قُلْتُ :عَمَّنْ؟ قَالَ :عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-.

فَهَذَا يَتَفَرَّدُ بِهِ أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ بِيطَارٍ وَيُقَالُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَاضِي خَوَارِزْمَ حَدَّثَ بِبَلْخٍ عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ بِالْمَنَاكِيرِ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ وَقَدْ رُوِيَ عَنْهُ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ لَيْسَ فِيهِ ذِكْرُ أَوَّلِ النَّهَارِ وَآخِرِهِ.

[ضعیف۔ اخرجہ دارقطنی]

(۸۳۲۷) علی بن یحییٰ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عاصم احوال سے پوچھا کہ کیا روزے دار بھی مسواک کرے گا۔ انہوں نے کہا: ہاں تو میں نے کہا: مسواک تر یا خشک دونوں کے ساتھ۔ انہوں نے کہا: ہاں۔ میں نے کہا: دن کے شروع یا آخر میں بھی انہوں نے کہا: ہاں۔ میں نے کہا: کس نے بیان کیا؟ انہوں نے کہا: انس بن مالک نے نبی کریم ﷺ سے۔

(۸۳۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَزْدَكَ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ وَاصِلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلاَّمٍ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ :سَأَلْتُ عَاصِمًا الأَحْوَلَ عَنِ السِّوَاكِ لِلصَّائِمِ فَقَالَ :لاَ بَأْسَ بِهِ فَقُلْتُ :بِرَطْبِ السِّوَاكِ وَيَابِسِهِ؟ فَقَالَ :أَتُرَاهُ أَشَدَّ رُطُوبَةً مِنَ الْمَاءِ؟ قُلْتُ :عَمَّنْ؟ قَالَ :عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-.

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ :إِبْرَاهِيمُ هَذَا عَامَّةُ أَحَادِيثِهِ غَيْرُ مَحْفُوظَةٍ. [ضعیف۔ اخرجہ ابن عدی]

(۸۳۲۸) ابراہیم بن عبدالرحمان رحمہ اللہ نے کہا میں نے عاصم احول سے روزے دار کی مسواک کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا کہ کوئی حرج نہیں تو میں نے کہا: تر اور خشک دونوں کے ساتھ۔ انہوں نے کہا: کیا تم دیکھتے ہو کہ اس کی رطوبت پانی سے ہے۔ میں نے کہا: کس سے تو نے سنا؟ انہوں نے کہا: انس بن مالک نے نبی ﷺ سے۔

(۸۳۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا مِسْعَرٌ عَنْ أَبِي نَهِيكٍ الأَسَدِيِّ عَنْ زِيَادِ بْنِ حُدَيْرٍ قَالَ :مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَدْأَبَ سِوَاكًا وَهُوَ صَائِمٌ مِنْ عُمَرَ. أُرَاهُ قَالَ :بِعُودٍ قَدْ ذَوِيَ. قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ :يَعْنِي يَبِسَ.

[حسن۔ اخرجہ عبدالرزاق]

(۸۳۲۹) زیاد بن حدیر بیان کرتے ہیں کہ میں نے کسی ایک کو نہیں دیکھا جو مسواک کی زیادہ سے زیادہ مواظبت کرنے والا ہو روزے کی حالت میں عمر رضی اللہ عنہ سے۔ میرا خیال ہے کہ انہوں نے کہا: لکڑی سے۔ ابو عبید نے کہا: یعنی خشک لکڑی سے۔

(۸۳۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ نَافِعٍ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ :أَنَّهُ كَانَ يَسْتَاكُ وَهُوَ صَائِمٌ. [ضعیف]

(۸۳۳۰) عبداللہ بن نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ کا غلام اپنے باپ سے بیان کرتا ہے اور وہ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ وہ مسواک کیا کرتے تھے روزے کی حالت میں۔

(۹۱) باب مَنْ كَرِهَ السِّوَاكَ بِالْعَشِيِّ إِذَا كَانَ صَائِمًا لِمَا يُسْتَحَبُّ مِنْ خُلُوفِ فَمِ الصَّائِمِ

جس نے شام کو مسواک کرنا ناپسند کیا روزے کی حالت میں اس وجہ سے جو مستحب جانا گیا روزے دار کی بوکو

(۸۲۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ : سَعِيدُ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ الْهَرَوِيُّ فِي الرَّوْضَةِ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى أَبِي عَلِيٍّ الرَّفَّاءِ قُلْتُ لَهُ أَخْبَرَكُمْ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((يَقُولُ اللَّهُ الصَّوْمُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ يَدَعُ شَهْوَتَهُ وَأَكْلَهُ وَشُرْبَهُ مِنْ أَجْلِي ، وَالصَّوْمُ جُنَّةٌ ، وَلِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ حِينَ يُفْطِرُ ، وَفَرْحَةٌ حِينَ يَلْقَى اللَّهَ ، وَلَخُلُوفُ فِيهِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ. [صحيح۔ معنی قریبا]

(۸۲۳۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ روزہ میرے لیے ہے اور اس کی جزا بھی میں ہی دوں گا کہ وہ اپنی خواہش کو ترک کر دیتا ہے کھانا پینا چھوڑ دیتا ہے میری وجہ سے اور روزہ ڈھال ہے اور روزے دار کے لیے دو خوشیاں ہیں: ایک خوشی افطار کے وقت اور دوسری اپنے رب کی ملاقات کے وقت ہوگی اور اس کے منہ کی بو اللہ کے نزدیک کستوری سے بھی عمدہ ہے۔

(۸۲۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : زَيْدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي هَاشِمٍ الْعَلَوِيُّ وَأَبُو الْحُسَيْنِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حُبَيْشٍ التَّمِيمِيُّ الْمُقْرِءُ بِالْكُوفَةِ قَالَ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ يُضَاعَفُ الْحَسَنَةُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِمِائَةِ ضِعْفٍ. قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ : إِلاَّ الصَّوْمَ فَإِنَّهُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ ، يَدَعُ طَعَامَهُ وَشَهْوَتَهُ مِنْ أَجْلِي ، لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ عِنْدَ فِطْرِهِ ، وَفَرْحَةٌ عِنْدَ لِقَاءِ رَبِّهِ ، وَلَخُلُوفُ فِيهِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ ، الصَّوْمُ جُنَّةٌ الصَّوْمُ جُنَّةٌ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الأَشَجِّ عَنْ وَكِيعٍ. [صحيح۔ اخرجه مسلم]

(۸۲۳۲) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابن آدم کے ہر عمل کو بڑھایا جاتا ہے۔ ایک نیکی کو دس گناہ سے سات سو گنا تک۔ سوائے روزے کے بیشک وہ میرے لیے ہے اور میں ہی اس کی اجر دوں گا کہ میری وجہ سے اپنی خواہش اور کھانے پینے کو چھوڑتا ہے۔ روزے دار کے لیے دو شادمانیاں ہیں: ایک شادمانی افطار کے وقت اور دوسری رب کی ملاقات کے

وقت ہوگی اور روزے دار کی منہ کی بو اللہ کے نزدیک کستوری سے بھی اطیب وعمدہ ہے اور روزہ ڈھال ہے روزہ ڈھال ہے۔

(۸۳۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُثَنَّى

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عُمَرَ بْنِ سَلِيطٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ضِرَارُ بْنُ مُرَّةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: الصَّوْمُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ، وَلِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ إِذَا أَفْطَرَ فَرِحَ، وَإِذَا لَقِيَ رَبَّهُ فَجَزَاهُ فَرِحَ، وَلَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عُمَرَ بْنِ سَلِيطٍ. [صحیح۔ اخرجہ مسلم]

(۸۳۳۳) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابوسعید رضی اللہ عنہ دونوں بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ فرماتے ہیں کہ روزہ میرے لیے ہے اور اس کی جزا بھی میں دوں گا اور یہ کہ روزے دار کے لیے دو خوشیاں ہیں جب وہ افطار کرتا ہے تو خوش ہوتا ہے اور جب اپنے رب سے ملے گا تو اس کی جزا اسے خوش کر دے گی اور روزے دار کی منہ کی بو اللہ تعالیٰ کو کستوری سے بھی زیادہ پسند ہے۔

(۸۳۳٤) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ يَقُولُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ كَيْسَانَ أَبِي عُمَرَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ بِلَالٍ مَوْلَاهُ وَكَانَ قَدْ شَهِدَ مَعَ عَلِيٍّ صِفِّينَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَا يَسْتَاكُ الصَّائِمُ بِالْعَشِيِّ، وَلَكِنْ بِاللَّيْلِ فَإِنَّ يُبُوسَ شَفَتَيِ الصَّائِمِ نُورٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

(۸۳۳٤) یزید بن بلال علی رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ شام کے وقت روزے دار مسواک نہ کرے لیکن رات کو کرے۔ بیشک صائم کے ہونٹوں کا خشک ہونا قیامت کے دن اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان نور کا باعث ہوگا۔ (ضعیف) الطبرانی

(۸۳۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا أَبُو الطَّيِّبِ: الْمُظَفَّرُ بْنُ سَهْلٍ الْخَلِيلِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَيُّوبَ بْنِ حَسَّانَ الْوَاسِطِيُّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَجُلاً سَأَلَ سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ فَقَالَ: يَا أَبَا مُحَمَّدٍ فِيمَا يَرْوِيهِ النَّبِيُّ -ﷺ- عَنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ: ((كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ لَهُ إِلاَّ الصَّوْمَ فَإِنَّهُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ)). فَقَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ: هَذَا مِنْ أَجْوَدِ الأَحَادِيثِ وَأَحْكَمِهَا إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ يُحَاسِبُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَبْدَهُ وَيُؤَدِّي مَا عَلَيْهِ مِنَ الْمَظَالِمِ مِنْ سَائِرِ عَمَلِهِ حَتَّى لَا يَبْقَى إِلاَّ الصَّوْمُ فَيَتَحَمَّلُ اللَّهُ مَا بَقِيَ عَلَيْهِ مِنَ الْمَظَالِمِ وَيُدْخِلُهُ بِالصَّوْمِ الْجَنَّةَ. [ضعیف۔ الظفر بن سهل]

(۸۳۳۵) سفیان بن عیینہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اے ابومحمد وہ روایت جو نبی ﷺ اپنے رب سے بیان کرتے ہیں کہ ہر آدم کا ہر عمل اس کے لیے ہے سوائے روزے کے کہ وہ میرے لیے ہے اور اس کی جزا بھی میں دوں گا۔

(۸۳۳٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ: الْقَاسِمُ بْنُ

إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو خُرَاسَانَ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ السَّكَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ الْقَصَّابُ : كَيْسَانُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ : إِذَا صُمْتُمْ فَاسْتَاكُوا بِالْغَدَاةِ وَلَا تَسْتَاكُوا بِالْعَشِيِّ فَإِنَّهُ لَيْسَ مِنْ صَائِمٍ تَيْبَسُ شَفَتَاهُ بِالْعَشِيِّ إِلاَّ كَانَتَا نُوراً بَيْنَ عَيْنَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. [ضعیف۔ مضی تخریجہ]

(۸۳۳۶) یزید بن بلال علی رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ انھوں نے کہا: جب تم روزہ رکھو تو صبح کے وقت مسواک کرو شام کے وقت مسواک نہ کرو وہ اس لیے کہ روزے دار کے ہونٹ نہیں خشک ہوتے شام کے وقت مگر وہ قیامت کے دن اس کی آنکھوں کے درمیان نور کا باعث ہونگے۔

(۸۳۳۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو خُرَاسَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا كَيْسَانُ أَبُو عُمَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ خَبَّابٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِثْلَهُ.

قَالَ عَلِيٌّ : كَيْسَانُ أَبُو عُمَرَ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ وَمَنْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ عَلِيٍّ غَيْرُ مَعْرُوفٍ. [منکر۔ اخرجہ دارقطنی]

(۸۳۳۷) عمرو بن عبدالرحمان رضی اللہ عنہ خباب رضی اللہ عنہ سے اور وہ نبی کریم ﷺ اسی طرح کی حدیث بیان کرتے ہیں۔

(۸۳۳۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْخَيَّاطُ حَدَّثَنَا أَبُو مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : لَكَ السِّوَاكُ إِلَى الْعَصْرِ فَإِذَا صَلَّيْتَ الْعَصْرَ فَأَلْقِهِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : ((خُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ)). [ضعیف۔ دارقطنی]

(۸۳۳۸) عطاء ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ انھوں نے کہا: مسواک تیرے لیے عصر تک ہے۔ جب تم عصر کی نماز ادا کرلو تو پھر اسے رکھ دو۔ بیشک میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ فرماتے تھے کہ روزے دار کے منہ کی بو اللہ تعالیٰ کو کستوری کی خوشبو سے زیادہ پسند ہے۔

(۹۲) باب صِيَامِ التَّطَوُّعِ وَالْخُرُوجِ مِنْهُ قَبْلَ تَمَامِهِ

نفلی روزوں کے متعلق اور مکمل ہونے سے پہلے نکلنے کا بیان

(۸۳۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الإِمَامُ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ بِنْتُ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ذَاتَ يَوْمٍ : ((يَا عَائِشَةُ هَلْ عِنْدَكِ شَيْءٌ؟)). قَالَتْ قُلْتُ : لاَ وَاللَّهِ مَا عِنْدَنَا

شَيْءٌ. قَالَ :((إِنِّي صَائِمٌ)). قَالَتْ : فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَأُهْدِيَتْ لَنَا هَدِيَّةٌ أَوْ جَاءَ نَا زَوْرٌ ، فَلَمَّا رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ أُهْدِيَتْ لَنَا هَدِيَّةٌ أَوْ جَاءَ نَا زَوْرٌ وَقَدْ خَبَأْتُ لَكَ شَيْئًا قَالَ : ((مَا هُوَ؟)). قُلْتُ :حَيْسٌ قَالَ :((هَاتِيهِ)). فَجِئْتُ بِهِ فَأَكَلَ ، ثُمَّ قَالَ :((قَدْ كُنْتُ أَصْبَحْتُ صَائِمًا)).

قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ لَفْظُ الْعَقَدِيِّ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كَامِلٍ الْجَحْدَرِيِّ ، وَزَادَ فِيهِ قَالَ طَلْحَةُ : فَحَدَّثْتُ مُجَاهِدًا بِهَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ :ذَاكَ بِمَنْزِلَةِ الرَّجُلِ يُخْرِجُ الصَّدَقَةَ مِنْ مَالِهِ فَإِنْ شَاءَ أَمْضَاهَا وَإِنْ شَاءَ أَمْسَكَهَا. [صحيح۔ اخرجه مسلم]

(۸۲۳۹) اُم المومنین سیدہ عائشہ ؓ بیان کرتی ہیں کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ نے مجھے کہا: اے عائشہ! کیا تیرے پاس کچھ ہے؟ میں نے کہا: نہیں اللہ کی قسم! ہمارے پاس کچھ نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں روزے سے ہوں۔ وہ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نکلے تو ہمیں ھدیہ دیا گیا۔ ہمارے پاس جب رسول اللہ ﷺ پلٹے تو میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہمیں ھدیہ دیا گیا ہے اور میں نے آپ ﷺ کے لیے کچھ چھپا لیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ کیا ہے؟ میں نے کہا: وہ حریرہ ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس لاؤ۔ میں لائی تو آپ ﷺ نے کھالیا۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: ویسے صبح میں نے روزے کی نیت کی تھی۔

امام مسلم بیان کرتے ہیں کہ اضافے کے ساتھ طلحہ ؓ بیان کرتے ہیں: میں نے یہ حدیث مجاہد کے سامنے بیان کی تو انہوں نے کہا: یہ صدقہ کرنے والے آدمی کی طرح ہے جو اپنے مال میں سے نکالتا ہے۔ اگر چاہے تو نکالے چاہے تو روک لے۔

(۸۲۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ عَمَّتِهِ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ :دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقُلْتُ :إِنَّا خَبَأْنَا لَكَ حَيْسًا فَقَالَ :((أَمَا إِنِّي كُنْتُ أُرِيدُ الصَّوْمَ وَلَكِنْ قَرِّبِيهِ)).

هَكَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ ، وَكَذَلِكَ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى لَمْ يَذْكُرْ أَحَدٌ مِنْهُمُ الْقَضَاءَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ. [صحيح۔ انظر قبله]

(۸۲۴۰) سیدہ عائشہ ؓ بیان کرتی ہیں کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ میرے پاس آئے۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں نے آپ ﷺ کے لیے حریرہ چھپایا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ویسے میں تو روزے کا ارادہ رکھتا تھا مگر تو اسے قریب کر۔

(۸۲۴۱) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَمِيلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ عَمَّتِهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ :دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ -ﷺ- فَقُلْتُ :خَبَأْنَا لَكَ حَيْسًا فَقَالَ :((إِنِّي كُنْتُ أُرِيدُ الصَّوْمَ وَلَكِنْ قَرِّبِيهِ وَأَقْضِي يَوْمًا مَكَانَهُ)).

وَكَانَ أَبُو الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى يَحْمِلُ فِي هَذَا اللَّفْظِ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَبَّاسِ الْبَاهِلِيِّ هَذَا وَيَزْعُمُ: أَنَّهُ لَمْ يَرْوِهِ بِهَذَا اللَّفْظِ غَيْرُهُ وَلَمْ يُتَابَعْ عَلَيْهِ وَلَيْسَ كَذَلِكَ فَقَدْ حَدَّثَ بِهِ ابْنُ عُيَيْنَةَ فِي آخِرِ عُمْرِهِ وَهُوَ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ بِالْحَدِيثِ غَيْرُ مَحْفُوظٍ. [انظر قبله]

(۸۴۴۱) عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میرے پاس نبی کریم ﷺ تشریف لائے اور میں نے آپ ﷺ کے لیے حریسہ چھپا کے رکھا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میرا ارادہ تو روزے کا تھا مگر تو اسے میرے قریب کر اور آپ ﷺ نے اس کے عوض ایک دن کی قضا کی۔

(۸۴۴۲) أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَرْمَوِيُّ حَدَّثَنَا شَافِعُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ سَلَامَةَ حَدَّثَنَا الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَ هَذَا الْحَدِيثَ بِاللَّفْظِ الَّذِي رَوَاهُ الرَّبِيعُ وَزَادَ فِي آخِرِهِ: ((سَأَصُومُ يَوْمًا مَكَانَهُ)). قَالَ الْمُزَنِيُّ سَمِعْتُ الشَّافِعِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ سُفْيَانَ عَامَّةَ مُجَالَسَتِهِ لَا يَذْكُرُ فِيهِ: ((سَأَصُومُ يَوْمًا مَكَانَهُ)). ثُمَّ عَرَضْتُهُ عَلَيْهِ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ بِسَنَةٍ فَأَجَابَ فِيهِ: ((سَأَصُومُ يَوْمًا مَكَانَهُ)).

قَالَ الشَّيْخُ: وَرِوَايَةُ عَامَّةِ دَهْرِهِ لِهَذَا الْحَدِيثِ لَا يَذْكُرُ فِيهِ هَذَا اللَّفْظَ مَعَ رِوَايَةِ الْجَمَاعَةِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى لَا يَذْكُرُهُ مِنْهُمْ أَحَدٌ مِنْهُمْ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَشُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ وَعَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ وَوَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ وَيَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ وَغَيْرُهُمْ تَدُلُّ عَلَى خَطَإِ هَذِهِ اللَّفْظَةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

وَقَدْ رُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عَائِشَةَ لَيْسَ فِيهِ هَذِهِ اللَّفْظَةُ. [ضعیف۔ انظر قبله]

(۸۴۴۲) سفیان نے اس حدیث کو بیان کیا ان الفاظ میں جو ربیع کی حدیث کے ہیں اور اس کے آخر میں یہ بیان کیا کہ عنقریب اس کے عوض میں روزہ رکھوں گا۔

(۸۴۴۳) حَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ: ((أَعِنْدَكِ شَيْءٌ؟)). قُلْتُ: لَا. قَالَ: ((إِذًا أَصُومُ)). قَالَتْ: وَدَخَلَ عَلَيَّ يَوْمًا آخَرَ فَقَالَ: ((أَعِنْدَكِ شَيْءٌ؟)). قُلْتُ: نَعَمْ. قَالَ: ((إِذًا أُفْطِرُ وَإِنْ كُنْتُ فَرَضْتُ الصَّوْمَ)).

وَهَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ. [صحیح۔ اخرجه الطیالسی]

(۸۴۴۳) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک دن آپ ﷺ میرے پاس آئے اور فرمایا: کیا تیرے پاس کچھ ہے؟ میں نے کہا: نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: پھر میں روزہ رکھتا ہوں۔ سیدہ بیان کرتی ہیں کہ ایک دوسرے دن آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تیرے پاس کچھ ہے؟ تو میں نے کہا: جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: پھر میں آج افطار کر لیتا ہوں اگرچہ آج میں نے روزے کو واجب کر لیا تھا۔

(۸۳۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي وَقَالَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَيْسٍ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- آخَى بَيْنَ سَلْمَانَ وَبَيْنَ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ فَجَاءَهُ سَلْمَانُ يَزُورُهُ فَإِذَا أُمُّ الدَّرْدَاءِ مُتَبَذِّلَةٌ فَقَالَ : مَا شَأْنُكِ يَا أُمَّ الدَّرْدَاءِ ؟ قَالَتْ : إِنَّ أَخَاكَ أَبَا الدَّرْدَاءِ يَقُومُ اللَّيْلَ وَيَصُومُ النَّهَارَ وَلَيْسَ لَهُ فِي شَيْءٍ مِنَ الدُّنْيَا حَاجَةٌ. فَجَاءَ أَبُو الدَّرْدَاءِ فَرَحَّبَ بِهِ وَقَرَّبَ إِلَيْهِ طَعَامًا فَقَالَ لَهُ سَلْمَانُ : اطْعَمْ قَالَ : إِنِّي صَائِمٌ. قَالَ : أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ لَتُفْطِرَنَّهُ قَالَ : مَا أَنَا بِآكِلٍ حَتَّى تَأْكُلَ فَأَكَلَ مَعَهُ ، ثُمَّ بَاتَ عِنْدَهُ فَلَمَّا كَانَ مِنَ اللَّيْلِ أَرَادَ أَبُو الدَّرْدَاءِ أَنْ يَقُومَ فَمَنَعَهُ سَلْمَانُ وَقَالَ لَهُ : يَا أَبَا الدَّرْدَاءِ إِنَّ لِجَسَدِكَ عَلَيْكَ حَقًّا ، وَلِرَبِّكَ عَلَيْكَ حَقًّا ، وَلأَهْلِكَ عَلَيْكَ حَقًّا. صُمْ وَأَفْطِرْ ، وَصَلِّ وَأْتِ أَهْلَكَ ، وَأَعْطِ كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ. فَلَمَّا كَانَ فِي وَجْهِ الصُّبْحِ قَالَ : قُمِ الآنَ إِنْ شِئْتَ قَالَ - فَقَامَا فَتَوَضَّآ ثُمَّ رَكَعَا ثُمَّ خَرَجَا إِلَى الصَّلاَةِ فَدَنَا أَبُو الدَّرْدَاءِ لِيُخْبِرَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بِالَّذِي أَمَرَهُ سَلْمَانُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((يَا أَبَا الدَّرْدَاءِ إِنَّ لِجَسَدِكَ عَلَيْكَ حَقًّا مِثْلَ مَا قَالَ لَكَ سَلْمَانُ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ بُنْدَارٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَوْنٍ. [صحیح۔ اخرجہ البخاری]

(۸۳۴۴) عون بن ابی جحیفہ اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے سلمان اور ابو درداء میں بھائی چارہ قائم کیا۔ ایک دن سلمان نکلے تو اُم درداء کو پراگندہ حالت میں دیکھا اور کہا: اُم درداء! تجھے کیا ہوا ہے؟ انہوں نے کہا: آپ ﷺ کا بھائی ابو درداء صبح روزہ رکھتا ہے۔ رات کو قیام کرتا ہے اور اسے دنیا داری کی کوئی حاجت نہیں ہے۔ ابو درداء آئے تو انہوں نے کہا : میں صائم ہوں۔ وہ کہنے لگے: میں تجھ پر قسم ڈالتا ہوں کہ آپ ضرور افطار کریں گے تو انہوں نے اس کے ساتھ کھانا کھایا: پھر ان کے پاس رات گذاری۔ جب رات کا آخری وقت ہوا تو ابو درداء نے قیام کرنا چاہا مگر سلمان نے منع کر دیا اور ان سے کہا اے ابو درداء! تجھ پر تیرے جسم کا حق ہے اور تیرے رب کا حق ہے اور تیری بیوی کا حق ہے لہٰذا تو روزہ رکھ اور کبھی چھوڑ دے اور نماز پڑھ اور اپنی بیوی کی خبر لے اور حق والے کو اس کا حق دے۔ جب صبح قریب ہوئی تو اس نے کہا: اٹھو اگر چاہت ہو تو اب قیام کرو۔ وہ کہتے ہیں: پھر وہ کھڑے ہوئے وضو کیا دو رکعات پڑھیں اور مسجد کی طرف نکل گئے۔ ابو درداء رسول اللہ ﷺ کے قریب ہوئے تا کہ آپ ﷺ کو خبر دیں جو کچھ سلمان نے کہا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابو درداء! تجھ پر تیرے جسم کا حق ہے ایسے ہی جیسے سلمان نے کہا ہے۔

(۸۳۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ جُوَيْرِيَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَأَنَا صَائِمَةٌ فَقَالَ : ((صُمْتِ أَمْسِ؟)).

قَالَتْ : لاَ قَالَ : ((تَصُومِينَ غَدًا؟)). قَالَتْ : لاَ قَالَ : ((فَأَفْطِرِي)).

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ. [صحیح۔ اخرجہ البخاری]

(۸۳۳۵) جویریہ بنت حارث رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جمعہ کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس آئے تو میں روزے سے تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تونے کل روزہ رکھا تھا۔ انہوں نے کہا: نہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آنیوالی کل کا روزہ رکھے گا؟ انہوں نے کہا: نہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر تو افطار کر دے۔

(٨٣٣٦) أَخْبَرَنَا أَبُو ذَرٍّ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْقَاسِمِ الْمُذَكِّرُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو : أَحْمَدُ بْنُ الْمُبَارَكِ الْمُسْتَمْلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ أَبِي صَغِيرَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أُمِّ هَانِءٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَاسْتَسْقَى فَشَرِبَ فَنَاوَلَنِي سُؤْرَهُ وَأَنَا صَائِمَةٌ فَشَرِبْتُ سُؤْرَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ فَعَلْتُ شَيْئًا لاَ أَدْرِي أَصَبْتُ أَمْ أَخْطَأْتُ نَاوَلْتَنِي سُؤْرَكَ وَأَنَا صَائِمَةٌ فَكَرِهْتُ أَنْ أَرُدَّ سُؤْرَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((أَمُتَطَوِّعَةً أَمْ قَضَاءً مِنْ رَمَضَانَ؟)). قُلْتُ : مُتَطَوِّعَةً قَالَ : ((الْمُتَطَوِّعُ بِالْخِيَارِ إِنْ شَاءَ صَامَ ، وَإِنْ شَاءَ أَفْطَرَ)). [ضعیف۔ اخرجہ الترمذی]

(۸۳۳۶) ابو صالح ام ہانی رضی اللہ عنہا سے بیان کرتے ہیں کہ میرے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی طلب کیا اور اسے پی لیا اور اپنا بچا ہوا مجھے دیا تو میں صائمہ تھی مگر میں نے پی لیا۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں نے ایک کام کیا ہے معلوم نہیں میں نے درست کیا یا غلط؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اپنا بچا ہوا پانی دیا اور میں روزے سے تھی مگر میں نے پی لیا اس لیے کہ میں نے واپس کرنا ناپسند سمجھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا بچا ہوا لوٹا لاؤں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو نے نفلی روزہ رکھا یا رمضان کی قضاء کا؟ میں نے کہا: نفلی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نفلی روزہ مرضی سے ہے چاہو تو رکھ لو چاہو تو افطار کر لو۔

(٨٣٣٧) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَكَّارُ بْنُ قُتَيْبَةَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ : حَاتِمُ بْنُ أَبِي صَغِيرَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أُمِّ هَانِءٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَقُولُ : ((الصَّائِمُ الْمُتَطَوِّعُ أَمِيرُ نَفْسِهِ إِنْ شَاءَ صَامَ وَإِنْ شَاءَ أَفْطَرَ)). [ضعیف۔ انظر قبلہ]

(۸۳۳۷) اُم ہانی بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نفلی روزے رکھنے والا اپنی مرضی کا مالک ہے۔ اگر چاہے تو روزہ رکھے چاہے تو افطار کر لے۔

(٨٣٣٨) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبِرْتِيُّ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنِ ابْنِ ابْنِ أُمِّ هَانِءٍ عَنْ جَدَّتِهِ أَنَّهُ سَمِعَهُ مِنْهَا قَالَتْ : أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِشَرَابٍ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ فَشَرِبَ ، ثُمَّ نَاوَلَنِي فَشَرِبْتُ وَكُنْتُ صَائِمَةً فَكَرِهْتُ أَنْ أَرُدَّ فَضْلَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ صَائِمَةً فَكَرِهْتُ أَنْ أَرُدَّ فَضْلَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ لَهَا : أَكُنْتِ تَقْضِينَ عَنْكِ شَيْئًا. فَقُلْتُ : لاَ قَالَ : فَلاَ يَضُرُّكِ. هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ، وَفِي رِوَايَةِ أَبِي الْوَلِيدِ قَالَ هَارُونَ : ابْنِ ابْنِ أُمِّ هَانِءٍ عَنْ أُمِّ هَانِءٍ زَعَمَ أَنَّهُ سَمِعَهُ مِنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ لَهَا : ((أَكُنْتِ تَقْضِينَ عَنْكِ شَيْئًا؟)). قَالَتْ : لاَ قَالَ : ((فَلاَ يَضُرُّكِ)). قَالَ أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا حَدِيثَ سِمَاكٍ مِنْ كِتَابِهِ. [ضعیف۔ انظر قبلہ]

(۸۴۴۸) سماک اُم ھانی رضی اللہ عنہا کے پوتے سے بیان کرتے ہیں اور وہ اپنی دادی سے بیان کرتے ہیں کہ اس نے ان سے سنا، وہ کہتی ہیں کہ فتح مکہ کے دن آپ ﷺ کے پاس پانی لایا گیا تو آپ ﷺ نے پی لیا۔ پھر مجھے دے دیا تو میں نے اس سے پی لیا حالانکہ میں روزے سے تھی۔ میں نے ناپسند کیا کہ آپ ﷺ کے بچے ہوئے کو لوٹاؤں۔ پھر میں نے کہا: اے اللہ کی رسول! میں تو روزے سے تھی تو میں نے ناپسند جانا کہ آپ ﷺ کے بچے ہوئے کو واپس لوٹاؤں تو آپ ﷺ نے ان سے کہا: کیا تو قضاء کرری تھی اپنی طرف سے؟ میں نے کہا: نہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: پھر کوئی نقصان نہیں۔

(ابو ولید کہتے ہیں کہ ھارون نے اُم ھانی کے حوالے سے کہا کہ نبی کریم ﷺ نے ان سے کہا: کیا تو کسی کی قضاء دے رہی تھی؟ انھوں نے کہا: نہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: پھر تجھے کوئی نقصان نہیں ہے۔)

(۸۴۴۹) وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا جَعْدَةُ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ وَهُوَ ابْنُ أُمِّ هَانِءٍ وَكَانَ سِمَاكٌ يُحَدِّثُهُ فَيَقُولُ أَخْبَرَنِي ابْنَا أُمِّ هَانِءٍ قَالَ شُعْبَةُ : فَلَقِيتُ أَنَا أَفْضَلَهُمَا جَعْدَةَ فَحَدَّثَنِي عَنْ أُمِّ هَانِءٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- دَخَلَ عَلَيْهَا فَنَاوَلَتْهُ شَرَابًا فَشَرِبَ ، ثُمَّ نَاوَلَهَا فَشَرِبَتْ فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ كُنْتُ صَائِمَةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((الصَّائِمُ الْمُتَطَوِّعُ أَمِينُ أَوْ أَمِيرُ نَفْسِهِ إِنْ شَاءَ صَامَ ، وَإِنْ شَاءَ أَفْطَرَ)).

قَالَ شُعْبَةُ فَقُلْتُ لِجَعْدَةَ أَسَمِعْتَهُ أَنْتَ مِنْ أُمِّ هَانِءٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَهْلُنَا وَأَبُو صَالِحٍ مَوْلَى أُمِّ هَانِءٍ عَنْ أُمِّ هَانِءٍ. [ضعیف۔ انظر قبلہ]

(۸۴۴۹) شعبہ کہتے ہیں: مجھے ام ھانی رضی اللہ عنہا کے بیٹوں میں سے ایک نے ام ھانی سے حدیث بیان کی کہ ان کے پاس رسول اللہ ﷺ آئے تو انھوں نے آپ ﷺ کو پانی دیا تو آپ ﷺ نے پیا۔ پھر وہ اُم ھانی کو دیا اور انھوں نے بھی پی لیا اور کہنے لگی: اے اللہ کے رسول! میں تو روزے سے تھی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نفلی روزہ کا رکھنے والا امین ومختار ہوتا ہے چاہے تو رکھے چاہے تو افطار کر لے۔

(٨٣٥٠) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أُمِّ هَانِءٍ قَالَتْ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ فَتْحِ مَكَّةَ جَاءَتْ فَاطِمَةُ فَجَلَسَتْ عَنْ يَسَارِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَأُمُّ هَانِءٍ عَنْ يَمِينِهِ قَالَ فَجَاءَتِ الْوَلِيدَةُ بِإِنَاءٍ فِيهِ شَرَابٌ فَنَاوَلَتْهُ فَشَرِبَ ، ثُمَّ نَاوَلَهُ أُمَّ هَانِءٍ فَشَرِبَتْ مِنْهُ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ أَفْطَرْتُ وَكُنْتُ صَائِمَةً. فَقَالَ لَهَا: ((أَكُنْتِ تَقْضِينَ شَيْئًا؟)). قَالَتْ: لاَ قَالَ: فَلاَ يَضُرُّكِ إِنْ كَانَ تَطَوُّعًا. [ضعیف۔ انظر قبلہ]

(۸۳۵۰) اُم ہانی ؓ بیان کرتی ہیں کہ فتح مکہ کے دن فاطمہ آئی اور وہ رسول اللہ ﷺ کی بائیں جانب بیٹھ گئی اور اُم ہانی آپ ﷺ کی دائیں جانب تو ایک بچی برتن میں پانی لائی اور آپ ﷺ کو پکڑا دیا۔ آپ ﷺ نے اس میں سے پیا اور اُم ہانی کو دے دیا تو انہوں نے اس میں سے پیا اور کہا: اے اللہ کے رسول! میں تو روزے سے تھی۔ میں نے افطار کر لیا تو آپ ﷺ نے اسے کہا: کیا تو قضا دے رہی ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں آپ ﷺ نے فرمایا: پھر تجھے کوئی نقصان نہیں اگر نفل تھا۔

(٨٣٥١) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ شَاذَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مُوسَى أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: إِذَا أَصْبَحْتَ وَأَنْتَ تَنْوِي الصِّيَامَ فَأَنْتَ بِآخِرِ النَّظَرَيْنِ إِنْ شِئْتَ صُمْتَ ، وَإِنْ شِئْتَ أَفْطَرْتَ. [ضعیف]

(۸۳۵۱) عبداللہ بن مسعود ؓ بیان کرتے ہیں کہ جب تو صبح کرے اس حال میں کہ تو روزے کی نیت رکھتا تھا تو پھر تو آخری نظریہ ہے۔ اگر چاہے تو روزہ رکھ اگر چاہے تو افطار کر۔

(٨٣٥٢) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ وَعَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ: أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يُفْطِرَ الإِنْسَانُ فِي صِيَامِ التَّطَوُّعِ. وَيَضْرِبُ لِذَلِكَ أَمْثَالاً رَجُلٌ طَافَ سَبْعًا وَلَمْ يُوفِهِ فَلَهُ أَجْرُ مَا احْتَسَبَ ، أَوْ صَلَّى رَكْعَةً وَلَمْ يُصَلِّ أُخْرَى فَلَهُ أَجْرُ مَا احْتَسَبَ. [صحیح۔ اخرجہ عبدالرزاق]

(۸۳۵۲) عطاء بن ابی رباح بیان کرتے ہیں کہ ابن عباس ؓ کچھ حرج نہیں سمجھتے تھے اس میں کہ آدمی نفلی روزہ افطار کرے اور اسکی مثال بیان کرتے تھے کہ ایک آدمی نے سات چکر لگائے مگر اسے پورا نہیں کیا تو اس کے لیے اجر وہی ہے جو اس نے عمل کیا ایک رکعت پڑھی اور دوسری نہ پڑھی تو اس کے لیے اجر ان کے مطابق ہوگا۔

(٨٣٥٣) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ وَعَبْدُ الْمَجِيدِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ: كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لاَ يَرَى بِالإِفْطَارِ فِي صِيَامِ التَّطَوُّعِ

بَأْسًا. [صحیح لغیرہ۔ اخرجہ الشافعی]

(۸۳۵۳) عمرو بن دینار بیان کرتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ نفلی روزوں کے افطار کرنے میں کچھ حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۸۳۵٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بِالإِفْطَارِ فِي صِيَامِ التَّطَوُّعِ بَأْسًا.

[ضعیف۔ الشافعی]

(۸۳۵٤) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ وہ نفلی روزہ چھوڑنے میں کوئی حرج خیال نہیں کرتے تھے۔

(۸۳۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الأَشْجَعِيِّ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: الصَّائِمُ بِالْخِيَارِ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ نِصْفِ النَّهَارِ.

وَرُوِيَ هَذَا مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ مَرْفُوعًا وَلاَ يَصِحُّ رَفْعُهُ. [صحیح۔ ابن ابی شیبہ]

(۸۳۵۵) سعد بن عبیدہ بیان کرتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: روزے دار اختیار سے ہے نصف النہار تک۔

(۸۳۵٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ: الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ قُوهِيَارَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ أَخْبَرَنَا عَوْنُ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ أَبُو عُبَيْدَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: ((الصَّائِمُ بِالْخِيَارِ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ نِصْفِ النَّهَارِ)). [منکر۔ ابن حبان]

(۸۳۵٦) انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ صائم اختیار سے ہے آدھے دن تک۔

(۸۳۵۷) وَحَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ أَخْبَرَنَا عَوْنُ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِثْلَهُ.

. تَفَرَّدَ بِهِ عَوْنُ بْنُ عُمَارَةَ الْعَنْبَرِيُّ وَهُوَ ضَعِيفٌ. [منکر۔ انظر قبلہ]

(۸۳۵۷) قاسم بیان کرتے ہیں کہ ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے ایسی ہی حدیث بیان کی۔

(۸۳۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَزَّازُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ الأَزْرَقُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلاَنَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا سَرِيعُ بْنُ نَبْهَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يَقُولُ سَمِعْتُ خَلِيلِي أَبَا الْقَاسِمِ -ﷺ- يَقُولُ: ((الصَّائِمُ فِي التَّطَوُّعِ بِالْخِيَارِ إِلَى نِصْفِ النَّهَارِ)) [منکر]

(۸۳۵۸) ابوذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے اپنے دوست قاسم سے سنا، وہ کہتے تھے کہ نفلی روزے رکھنے والا آدھے دن تک اختیار سے ہے۔

(۸۳۵۹) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ الأَزْرَقُ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ. إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُزَاحِمٍ وَسَرِيعُ بْنُ نَبْهَانَ مَجْهُولاَنِ. [منکر۔ انظر قبلہ]

(۸۳۵۹) محمد بن عبید صفار بیان کرتے ہیں کہ محمد بن فرج ازرق نے اسی سند کے ساتھ ایک حدیث بیان کی۔

(۹۳) باب التَّخْيِيرِ فِي الْقَضَاءِ إِنْ كَانَ صَوْمُهُ تَطَوُّعًا

قضاء میں اختیار کے متعلق اگر چہ وہ نفلی روزے ہوں

(۸۳۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ هَارُونَ ابْنِ أُمِّ هَانِءٍ عَنْ أُمِّ هَانِءٍ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ قَالَتْ : دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَدَعَوْتُ لَهُ بِشَرَابٍ فَشَرِبَ أَوْ قَالَتْ دَعَا بِشَرَابٍ فَشَرِبَ ، ثُمَّ نَاوَلَنِي فَشَرِبْتُ وَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ صَائِمَةً وَلَكِنِّي كَرِهْتُ أَنْ أَرُدَّ سُؤْرَكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِنْ كَانَ قَضَاءً مِنْ رَمَضَانَ فَصُومِي يَوْمًا مَكَانَهُ ، وَإِنْ كَانَ تَطَوُّعًا فَإِنْ شِئْتِ فَاقْضِي وَإِنْ شِئْتِ فَلاَ تَقْضِي)). [ضعيف۔ معنیٰ لكلام]

(۸۳۶۰) اُم ھانی بنت ابی طالب رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس آئے۔ میں نے آپ ﷺ کے لیے پانی منگوایا تو وہ آپ ﷺ نے پیا۔ پھر مجھے دے دیا تو میں نے بھی پیا اور میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں تو صائمہ تھی لیکن میں نے نہ چاہا کہ آپ ﷺ کا بچا ہوا پانی واپس لوٹاؤں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر رمضان کے مہینے کی قضاء تھی تو پھر اس کے عوض ایک دن کا روزہ رکھ۔ اگر نفلی روزہ تھا پھر تو چاہے تو قضاء دے چاہے اگر چاہے تو قضاء نہ دے۔

(۸۳۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبِرْتِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ هَارُونَ ابْنِ بِنْتِ أُمِّ هَانِءٍ - أَوِ ابْنِ ابْنِ أُمِّ هَانِءٍ قَالَتْ : دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ -ﷺ- يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ فَنَاوَلَنِي فَضْلَ شَرَابِهِ فَشَرِبْتُهُ فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ صَائِمَةً وَإِنِّي كَرِهْتُ أَنْ أَرُدَّ سُؤْرَكَ فَقَالَ : ((إِنْ كَانَ قَضَاءً مِنْ رَمَضَانَ فَصُومِي يَوْمًا مَكَانَهُ ، وَإِنْ كَانَ تَطَوُّعًا فَإِنْ شِئْتِ فَاقْضِيهِ ، وَإِنْ شِئْتِ فَلاَ تَقْضِيهِ)). [ضعيف]

(۸۳۶۱) اُم ھانی بیان کرتی ہیں کہ میرے پاس رسول اللہ ﷺ داخل ہوئے فتح مکہ کے دن تو آپ ﷺ نے اپنا بچا ہوا پانی مجھے دیا تو میں نے اسے پی لیا: پھر میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں تو صائمہ تھی مگر میں نے آپ ﷺ کا بچا ہوا پانی واپس کرنا پسند نہ کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اگر رمضان کے روزوں کی قضاء تھی تو اس کے عوض ایک روزہ رکھ اور نفلی روزہ تھا تو پھر تیری مرضی ہے کہ چاہے تو اس کے عوض ایک روزہ رکھ اور اگر نفلی تھا تو پھر تیری مرضی ہے کہ چاہے تو قضائی دے یا نہ دے۔

(۸۳۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ الأَنْصَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَاتِمِ بْنُ أَبِي الْفَضْلِ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّامِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

الْمُنْكَدِرِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ : صَنَعْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- طَعَامًا فَأَتَانِي هُوَ وَأَصْحَابُهُ فَلَمَّا وُضِعَ الطَّعَامُ قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ : إِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((دَعَاكُمْ أَخُوكُمْ وَتَكَلَّفَ لَكُمْ)). ثُمَّ قَالَ لَهُ :((أَفْطِرْ وَصُمْ مَكَانَهُ يَوْمًا إِنْ شِئْتَ)). وَرُوِيَ ذَلِكَ بِإِسْنَادٍ آخَرَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَدْ أَخْرَجْنَاهُ فِي الْخِلاَفِ. [ضعیف۔ اخرجه الطبرانی فی الاوسط]

(۸۳۶۲) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے لیے کھانا تیار کیا تو میرے پاس اور آپ ﷺ کے صحابہ آئے۔ جب کھانا رکھا گیا تو قوم میں سے ایک آدمی نے کہا کہ میں روزے سے ہوں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے بھائی نے تمہیں بلایا ہے اور تمہارے لیے تکلف کیا ہے۔ پھر اسے کہا: افطار کر اور اس کے عوض ایک روز ہ رکھ لینا اگر تو چاہے۔

(۹۴) باب مَنْ رَأَى عَلَيْهِ الْقَضَاءَ

جس نے خیال کیا مجھ پر قضاء ہے

(۸۳۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ : بَلَغَنِي أَنَّ عَائِشَةَ وَحَفْصَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَصْبَحَتَا صَائِمَتَيْنِ مُتَطَوِّعَتَيْنِ فَأُهْدِيَ لَهُمَا طَعَامٌ فَأَفْطَرَتَا عَلَيْهِ فَدَخَلَ عَلَيْهِمَا النَّبِيُّ -ﷺ- قَالَتْ عَائِشَةُ فَقَالَتْ حَفْصَةُ : وَبَدَرَتْنِي بِالْكَلاَمِ وَكَانَتِ ابْنَةَ أَبِيهَا : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصْبَحْتُ أَنَا وَعَائِشَةُ صَائِمَتَيْنِ مُتَطَوِّعَتَيْنِ وَأُهْدِيَ لَنَا طَعَامٌ فَأَفْطَرْنَا عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((اقْضِيَا مَكَانَهُ يَوْمًا آخَرَ)).
هَذَا حَدِيثٌ رَوَاهُ الثِّقَاتُ الْحُفَّاظُ مِنْ أَصْحَابِ الزُّهْرِيِّ عَنْهُ مُنْقَطِعًا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَمَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ وَابْنُ جُرَيْجٍ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيُّ وَبَكْرُ بْنُ وَائِلٍ وَغَيْرُهُمْ. [ضعیف۔ اخرجه مالك]

(۸۳۶۳) ابن شہاب بیان کرتے ہیں کہ مجھ تک یہ بات پہنچی ہے کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اور حفصہ رضی اللہ عنہا نے روزے کی حالت میں صبح کی نفلی روزے کے ساتھ تو ان کے کھانے کا ہدیہ دیا گیا تو انہوں نے اس کے ساتھ افطار کر لیا تو ان کے پاس نبی کریم ﷺ داخل ہوئے تو عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے بات کرنے میں مجھ سے پہل کی اور وہ اپنے باپ کی بیٹی تھی۔ وہ کہتی ہیں: اے اللہ کے رسول! میں نے اور عائشہ رضی اللہ عنہا نے نفلی روزوں کے ساتھ صبح کی۔ پھر ہمیں کھانے کا ہدیہ ملا تو ہم نے افطار کر لیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کے عوض دوسرے دن میں قضا دینا۔

(۸۳۶۴) وَقَدْ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ

الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهِلَالِیُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : كُنْتُ أَنَا وَحَفْصَةُ صَائِمَتَيْنِ فَعَرَضَ لَنَا طَعَامٌ فَاشْتَهَيْنَاهُ فَأَكَلْنَاهُ فَدَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَبَدَرَتْنِی حَفْصَةُ وَكَانَتِ ابْنَةَ أَبِيهَا فَقَصَّتْ عَلَيْهِ الْقِصَّةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((اقْضِيَا يَوْمًا آخَرَ)).

هَكَذَا رَوَاهُ جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ وَصَالِحُ بْنُ أَبِی الأَخْضَرِ وَسُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِیِّ وَقَدْ وَهِمُوا فِيهِ عَنِ الزُّهْرِیِّ. [ضعيف۔ اخرجه الترمذی]

(۸۳۶۴) عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے بیان کرتے ہیں کہ وہ کہتی ہیں: میں اور حفصہ روزے سے تھیں کہ ہمیں کھانا تحفہ میں ملا تو ہمارے دل میں کھانے کی چاہت ابھری۔ سو ہم نے کھالیا۔ پھر ہمارے پاس رسول اللہ ﷺ داخل ہوئے تو حفصہ رضی اللہ عنہا نے میرے سے پہل کی کہ وہ اپنے باپ کی بیٹی تھی اور ساری بات بیان کر دی تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ دوسرے دن میں اس کی قضائی دینا۔

(۸۳۶۵) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قُلْتُ لَهُ: أَحَدَّثَكَ عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ : أَصْبَحْتُ أَنَا وَحَفْصَةُ صَائِمَتَيْنِ فَقَالَ : لَمْ أَسْمَعْ مِنْ عُرْوَةَ فِی هَذَا شَيْئًا وَلَكِنْ حَدَّثَنِی نَاسٌ فِی خِلَافَةِ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ بَعْضِ مَنْ كَانَ يَدْخُلُ عَلَى عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ : أَصْبَحْتُ أَنَا وَحَفْصَةُ صَائِمَتَيْنِ فَأُهْدِیَ لَنَا هَدِيَّةٌ فَأَكَلْنَاهَا فَدَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَبَدَرَتْنِی حَفْصَةُ وَكَانَتِ ابْنَةَ أَبِيهَا فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ : ((اقْضِيَا يَوْمًا مَكَانَهُ)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ وَمُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ. [ضعيف۔ اخرجه عبدالرزاق]

(۸۳۶۵) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے اور حفصہ رضی اللہ عنہا نے روزے کی حالت میں صبح کی۔ راوی کہتے ہیں: اس بارے میں میں نے عروہ سے کچھ نہیں سنا لیکن لوگوں نے مجھے سلیمان بن عبدالملک کی خلافت کے بارے کچھ باتیں بیان کیں اور عبدالملک ان میں سے تھا جو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس جاتے تھے تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ میں نے اور حفصہ رضی اللہ عنہا روزے کی حالت میں صبح کی تو ہمیں ہدیہ دیا گیا۔ ہم نے کھالیا۔ پھر رسول اللہ ﷺ داخل ہوئے ہمارے پاس تو حفصہ رضی اللہ عنہا نے میرے سے پہل کی وہ اپنے باپ کی بیٹی تھی اور انہوں نے یہ بات آپ ﷺ کو بتائی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے عوض ایک دن کی قضائی دو۔

(۸۳۶۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِی إِسْحَاقَ الْمُزَكِّی أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ بْنِ الْحَسَنِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِیٍّ الأَبَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْجَوَّازُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْنَاهُ مِنْ صَالِحِ بْنِ أَبِی الأَخْضَرِ عَنِ

الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : أَصْبَحْتُ أَنَا وَحَفْصَةُ صَائِمَتَيْنِ فَأُهْدِيَ لَنَا طَعَامٌ وَالطَّعَامُ مَعْرُوضٌ عَلَيْهِ فَأَكَلْنَا مِنْهُ وَدَخَلَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ -ﷺ- فَابْتَدَرَتْنِي حَفْصَةُ وَكَانَتْ بِنْتَ أَبِيهَا فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَصْبَحْنَا صَائِمَتَيْنِ فَأُهْدِيَ لَنَا طَعَامٌ فَأَكَلْنَا مِنْهُ فَتَبَسَّمَ النَّبِيُّ -ﷺ- وَقَالَ : ((صُومَا يَوْمًا مَكَانَهُ)). قَالَ سُفْيَانُ : فَسَأَلُوا الزُّهْرِيَّ وَأَنَا شَاهِدٌ فَقَالُوا : هُوَ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ لاَ. [ضعیف۔ النسائی]

(۸۳۶۶) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے اور حفصہ رضی اللہ عنہا نے روزے کی حالت میں صبح کی اور ہمیں کھانے کا ہدیہ پیش کیا گیا اور کھانا بھی پرکشش تھا۔ سو ہم نے اس میں سے کھالیا تو ہمارے پاس نبی کریم ﷺ داخل ہوئے تو حفصہ رضی اللہ عنہا نے سوال کرنے میں مجھ سے پہل کی اور وہ اپنے باپ کی بیٹی تھی اور کہا: اے اللہ کے رسول! ہم نے روزے کی حالت میں صبح کی تو ہمیں کھانا دیا گیا اور ہم نے اس میں سے کھالیا تو نبی کریم ﷺ مسکرا دیے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے عوض ایک دن کا روزہ رکھنا۔

(۸۳۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ فَذَكَرَ هَذَا الْحَدِيثَ مُرْسَلاً.

قَالَ سُفْيَانُ فَقِيلَ لِلزُّهْرِيِّ هُوَ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ : لاَ وَكَانَ ذَلِكَ عِنْدَ قِيَامِهِ مِنَ الْمَجْلِسِ وَأُقِيمَتِ الصَّلاَةُ قَالَ سُفْيَانُ : وَقَدْ كُنْتُ سَمِعْتُ صَالِحَ بْنَ أَبِي الأَخْضَرِ حَدَّثَنَاهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ الزُّهْرِيُّ لَيْسَ هُوَ عَنْ عُرْوَةَ فَظَنَنْتُ أَنَّ صَالِحًا أُتِيَ مِنْ قِبَلِ الْعَرْضِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ الْحُمَيْدِيُّ أَخْبَرَنِي غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ مَعْمَرٍ : أَنَّهُ قَالَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ : لَوْ كَانَ مِنْ حَدِيثِ عُرْوَةَ مَا نَسِيتُهُ فَهَذَانِ ابْنُ جُرَيْجٍ وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ شَهِدَا عَلَى الزُّهْرِيِّ وَهُمَا شَاهِدَا عَدْلٍ بِأَنَّهُ لَمْ يَسْمَعْهُ مِنْ عُرْوَةَ. فَكَيْفَ يَصِحُّ وَصْلُ مَنْ وَصَلَهُ

قَالَ أَبُو عِيسَى التِّرْمِذِيُّ : سَأَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيَّ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ : لاَ يَصِحُّ حَدِيثُ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ ، وَكَذَلِكَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذُّهْلِيُّ وَاحْتَجَّ بِحِكَايَةِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَسُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ وَبِإِرْسَالِ مَنْ أَرْسَلَ الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ مِنَ الأَئِمَّةِ.

وَقَدْ رُوِيَ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ.

وَجَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ وَإِنْ كَانَ مِنَ الثِّقَاتِ فَهُوَ وَاهِمٌ فِيهِ وَقَدْ خَطَّأَهُ فِي ذَلِكَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَعَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ وَالْمَحْفُوظُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَائِشَةَ مُرْسَلاً. [ضعیف۔ اخرجہ الضوی]

(۸۳۶۷) سفیان کہتے ہیں: میں نے زہری سے سنا، وہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے بیان کرتے ہیں اور یہ حدیث مرسل بیان کی ہے۔

(سفیان کہتے ہیں: زہری سے کہا گیا کہ وہ عروہ سے ہے۔ انھوں نے کہا: یہ بات مجلس سے اٹھتے وقت ہوئی اور اقامت نماز ہو چکی تھی۔ زہری نے کہا: یہ عروہ سے نہیں اور ابوبکر حمید کہتے ہیں کہ مجھے محمد وغیرہ نے خبر دی اس وقت کی کہ اگر یہ حدیث عروہ سے ہوتی تو میں نہ بھولتا۔ ابن جریج اور سفیان دونوں نے گواہی دی ہے زہری کے خلاف۔ تھے وہ صاحب عدل ہیں

کہ انہوں نے عروہ سے نہیں سنا ہے ان کا وصال کے لیے درست ہو سکتا ہے۔)

(۸۳۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ بُنْدَارٍ الصَّيْرَفِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ بُجَيْرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ الأَثْرَمَ يَقُولُ قُلْتُ لأَبِي عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ تَحْفَظُهُ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَصْبَحْتُ أَنَا وَحَفْصَةُ صَائِمَتَيْنِ. فَأَنْكَرَهُ وَقَالَ :مَنْ رَوَاهُ؟ قُلْتُ جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ فَقَالَ :جَرِيرٌ كَانَ يُحَدِّثُ بِالتَّوَهُّمِ. [صحیح۔ ابن جریر]

(۸۳۶۸) ابوبکر اثرم بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابوعبداللہ احمد بن حنبل سے کہا: کیا آپ یحییٰ سے اس حدیث کو جانتے ہیں جو انہوں نے عمرہ کے حوالے سے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے بیان کی کہ وہ کہتی ہیں میں نے اور حفصہ رضی اللہ عنہا اور روزے کی حالت میں صبح کی تو انہوں نے اس بات کا انکار کیا اور کہا کہ کس نے بیان کیا ہے؟ میں نے کہا: جریر بن حازم نے۔ انہوں نے کہا: جریر کی احادیث وہم ہوتی ہیں۔

(۸۳۶۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُظَفَّرٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْخَلاَّلُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ قَالَ قُلْتُ لِعَلِيِّ ابْنِ الْمَدِينِيِّ :يَا أَبَا الْحَسَنِ تَحْفَظُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ :أَصْبَحْتُ أَنَا وَحَفْصَةُ صَائِمَتَيْنِ. فَقَالَ لِي مَنْ هَذَا قُلْتُ ابْنُ وَهْبٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ :فَضَحِكَ ثُمَّ قَالَ مِثْلُكَ يَقُولُ مِثْلَ هَذَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّ عَائِشَةَ وَحَفْصَةَ أَصْبَحَتَا صَائِمَتَيْنِ.

وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ. [صحیح]

(۸۳۶۹) احمد بن منصور رمادی کہتے ہیں کہ میں نے علی بن مدینی سے کہا: اے ابوالحسن! آپ یحییٰ بن سعید سے حدیث جانتے ہیں جو انہوں نے عمرہ کے واسطے سے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے بیان کی کہ وہ کہتی ہیں میں نے اور حفصہ رضی اللہ عنہا نے روزے کی حالت میں صبح کی تو انہوں نے مجھے کہا: یہ کون ہے؟ میں نے کہا: ابن وہب جریر بن حازم سے بیان کرتے ہیں تو وہ مسکرائے اور وہی بات کی جو انہوں نے کہی تھی۔

(۸۳۷۰) أَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي حَيْوَةُ وَعُمَرُ بْنُ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ الْهَادِ قَالَ حَدَّثَنِي زُمَيْلٌ مَوْلَى عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ :أُهْدِيَ لِي وَلِحَفْصَةَ طَعَامٌ وَكُنَّا صَائِمَتَيْنِ فَقَالَتْ إِحْدَاهُمَا لِصَاحِبَتِهَا : هَلْ لَكِ أَنْ تُفْطِرِي؟ قَالَتْ : نَعَمْ فَأَفْطَرَتَا ثُمَّ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَتَا لَهُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا أُهْدِيَ لَنَا هَدِيَّةٌ فَاشْتَهَيْنَاهُ فَأَفْطَرْنَا فَقَالَ :((لاَ عَلَيْكُمَا صُومَا يَوْمًا آخَرَ مَكَانَهُ)).

أَقَامَ إِسْنَادَهُ جَمَاعَةٌ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَقَالَ بَعْضُهُمْ عَنْ أَبِي زُمَيْلٍ وَلَمْ يَذْكُرْ بَعْضُهُمْ عُرْوَةَ فِي إِسْنَادِهِ.

[ضعیف۔ اخرجہ ابو داؤد]

(۸۲۷۰) عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ مجھے اور حفصہ کو کھانے کا تحفہ دیا گیا اور ہم روزے سے تھیں تو ان میں سے ایک نے اپنی سہیلی سے کہا: کیا تو افطار کرے گی؟ اس نے کہا: ہاں تو ان دونوں نے افطار کرلیا۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس داخل ہوئے تو انہوں نے کہا: اللہ کے رسول! ہمیں ھدیہ دیا گیا۔ ہم نے اسے بہت پسند کیا اور ہم نے روزہ افطار کرلیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں تم پر روزہ اس دن کے عوض۔

(۸۲۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ قَالَ زُمَيْلُ بْنُ عَبَّاسٍ عَنْ عُرْوَةَ رَوَى عَنْهُ ابْنُ الْهَادِ لاَ يُعْرَفُ لِزُمَيْلٍ سَمَاعٌ مِنْ عُرْوَةَ وَلاَ لاِبْنِ الْهَادِ مِنْ زُمَيْلٍ وَلاَ تَقُومُ بِهِ الْحُجَّةُ سَمِعْتُ ابْنَ حَمَّادٍ يَذْكُرُهُ عَنِ الْبُخَارِيِّ.

قَالَ الشَّيْخُ وَرُوِيَ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنْ عَائِشَةَ لاَ يَصِحُّ شَيْءٌ مِنْ ذَلِكَ قَدْ بَيَّنْتُ ضَعْفَهَا فِي الْخِلاَفِ.

[صحیح۔ ذکرہ ابن عدی]

(۸۲۷۱) شیخ بیان کرتے ہیں کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے حدیث دوسری طرف سے بھی بیان کی گئی ہے۔ اس میں سے کوئی بھی درست نہیں اور اس کی کمزوری واضح ہو چکی ہے برخلاف حدیث کی وجہ سے۔

(۸۲۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : إِذَا أَصْبَحَ أَحَدُكُمْ صَائِمًا فَبَدَا لَهُ أَنْ يُفْطِرَ فَلْيَصُمْ يَوْمًا مَكَانَهُ أَوْ قَالَ مَكَانَهُ يَوْمًا شَكَّ مِسْعَرٌ. [ضعیف]

(۸۲۷۲) عطاء ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا: جب کوئی تم میں سے روزے کی حالت میں صبح کرے۔ پھر اسے افطار کی ضرورت پیش آگئی تو چاہیے کہ وہ اس کے عوض روزہ رکھے۔

(۹۵) باب النَّهْيِ عَنِ الْوِصَالِ فِي الصَّوْمِ
وصال کے روزے سے منع کرنے کے متعلق

(۸۲۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْفَقِيهُ بِالطَّابَرَانِ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- نَهَى عَنِ الْوِصَالِ قَالُوا :

إِنَّكَ تُوَاصِلُ . قَالَ : ((إِنِّى لَسْتُ كَهَيْئَتِكُمْ إِنِّى أُطْعَمُ وَأُسْقَى)). لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.
رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.
[صحيح۔ اخرجه البخاری]

(۸۲۷۳) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے وصال سے منع کیا۔ انہوں نے کہا: آپ ﷺ بھی تو وصال کرتے ہیں آپ ﷺ نے فرمایا: میں تمہاری مانند نہیں ہوں۔ بیشک میں تو کھلایا پلایا جاتا ہوں۔

(۸۲۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِى حَامِدٍ الْمُقْرِءُ وَأَبُو عُثْمَانَ: سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدَانَ النَّيْسَابُورِىُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِىٍّ الْعَامِرِىُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِىُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَاصَلَ فِى رَمَضَانَ وَنَهَاهُمْ فَقِيلَ لَهُ: إِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ: ((إِنِّى لَسْتُ مِثْلَكُمْ إِنِّى أُطْعَمُ وَأُسْقَى)).
أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ. [صحيح۔ اخرجه البخاری]

(۸۲۷۴) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے رمضان میں وصال کیا اور انہیں منع کیا تو آپ ﷺ سے کہا گیا کہ آپ ﷺ بھی تو وصال کرتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں تمہاری طرح نہیں ہوں میں تو کھلایا پلایا جاتا ہوں۔

(۸۲۷۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِىُّ رَحِمَهُ اللَّهُ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ بَالَوَيْهِ الْمُزَكِّى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ: هَذَا مَا حَدَّثَنِى أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِيَّاكُمْ وَالْوِصَالَ)). قَالُوا : فَإِنَّكَ تُوَاصِلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ : ((إِنِّى لَسْتُ فِى ذَاكُمْ مِثْلَكُمْ إِنِّى أَبِيتُ يُطْعِمُنِى رَبِّى وَيَسْقِينِى فَاكْلَفُوا مِنَ الْعَمَلِ مَا لَكُمْ بِهِ طَاقَةٌ)).
رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ أَبِى زُرْعَةَ وَالأَعْرَجِ وَأَبِى صَالِحٍ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ. [صحيح۔ اخرجه البخاری]

(۸۲۷۵) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم وصال سے بچو۔ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ بھی تو وصال کرتے ہیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس میں تمہاری مانند نہیں ہوں۔ اگر میں رات گذارتا ہوں تو میرا رب مجھ کھلاتا پلاتا ہے اس عمل کے لیے اپنے کو مکلف نہ بناؤ جس کی تمہیں طاقت نہیں۔

(۸۲۷۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِى أَبُو مُحَمَّدٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِىُّ أَخْبَرَنَا عَلِىٌّ يَعْنِى ابْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِى شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِىِّ حَدَّثَنِى أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الْوِصَالِ. فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ : فَإِنَّكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ تُوَاصِلُ. قَالَ : ((وَأَيُّكُمْ مِثْلِى إِنِّى أَبِيتُ يُطْعِمُنِى رَبِّى وَيَسْقِينِى)). فَلَمَّا أَبَوْا أَنْ يَنْتَهُوا عَنِ الْوِصَالِ وَاصَلَ

بِهِمْ يَوْمًا ، ثُمَّ يَوْمًا ، ثُمَّ رَأَوُا الْهِلاَلَ فَقَالَ :((لَوْ تَأَخَّرَ لَزِدْتُكُمْ)). كَالْمُنَكِّلِ بِهِمْ حِينَ أَبَوْا أَنْ يَنْتَهُوا.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۸۲۷۶) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وصال سے منع کیا تو مسلمانوں میں سے ایک آدمی نے کہا اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھی تو وصال کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کون میری طرح ہے۔ میں رات گذارتا ہوں تو میرا رب مجھے کھلاتا پلاتا ہے۔ جب وہ وصال سے باز نہ آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن وصال کیا۔ پھر دوسرے دن میں بھی۔ پھر چاند نظر آ گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر لیٹ ہو جاتا تو میں اور وصال کرتا۔ گویا انکار پر انہیں نصیحت دی۔

(۸۲۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ النَّرْسِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَاصَلَ فِي آخِرِ الشَّهْرِ فَوَاصَلَ النَّاسُ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ :((لَوْ مُدَّ لَنَا الشَّهْرُ لَوَاصَلْتُ وِصَالاً يَدَعُ الْمُتَعَمِّقُونَ تَعَمُّقَهُمْ. إِنَّكُمْ لَسْتُمْ كَهَيْئَتِي إِنِّي أَبِيتُ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي)).
أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ خَالِدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ حُمَيْدٍ وَقَالَ :فِي آخِرِ شَهْرِ رَمَضَانَ . وَقَالَ :((إِنِّي أَظَلُّ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي)).
وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ. [صحیح۔ اخرجہ البخاری]

(۸۲۷۷) انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مہینے کے آخر میں وصال کیا تو لوگوں نے بھی وصال کیا تو یہ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر مہینہ لمبا ہوتا تو میں لمبا وصال کرتا اور اس میں کھپنے والے باز آ جائیں تم میری طرح نہیں ہو میرا رب مجھے کھلاتا پلاتا ہے۔

(۸۲۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ وَحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَبَّانِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ :نَهَاهُمُ النَّبِيُّ -ﷺ- عَنِ الْوِصَالِ رَحْمَةً لَهُمْ قَالُوا :إِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ :((إِنِّي لَسْتُ كَهَيْئَتِكُمْ إِنَّهُ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي)).
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ عَبْدَةَ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَعُثْمَانَ. [صحیح۔ اخرجہ البخاری]

(۸۲۷۸) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں وصال سے منع کیا ان پر شفقت کرتے ہوئے مگر انہوں نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھی وصال کرتے ہیں میں تمہاری طرح نہیں کہ وہ مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے۔

(امام مسلم نے خالد بن حارث سے بیان کیا حمید کے حوالے سے اور فرمایا: شہر رمضان کے آخر میں کہا: مجھے تو ہمیشہ میرا رب کھلاتا پلاتا ہے۔)

(۸۳۷۹) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((لاَ تُوَاصِلُوا فَأَيُّكُمْ أَرَادَ أَنْ يُوَاصِلَ فَلْيُوَاصِلْ حَتَّى السَّحَرِ)). قَالُوا: فَإِنَّكَ تُوَاصِلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: ((إِنِّي لَسْتُ كَهَيْئَتِكُمْ إِنِّي لِي مُطْعِمًا يُطْعِمُنِي وَسَاقٍ يَسْقِينِي)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنِ اللَّيْثِ.

(۸۳۷۹) ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم وصال نہ کرو جو تم میں سے وصال کرنا چاہے وہ سحری تک وصال کرے۔ انہوں نے کہا: آپ ﷺ بھی تو وصال کرتے ہیں۔ اے اللہ کے رسول! تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں تمہاری طرح نہیں ہوں بیشک مجھے کھلانے والا ہے جو کھلاتا ہے اور پلانے والا مجھے پلاتا ہے۔

(۹۶) باب صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ لِغَيْرِ الْحَاجِّ

یوم عرفہ کا روزہ غیر حاجیوں کے لیے ہے

(۸۳۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَكَّارُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ وَعَمْرُو بْنُ حَكَّامٍ قَالاَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ غَيْلاَنَ بْنَ جَرِيرٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبَدٍ الزِّمَّانِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ الأَنْصَارِيِّ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- سُئِلَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ قَالَ: ((يُكَفِّرُ السَّنَةَ الْمَاضِيَةَ وَالْبَاقِيَةَ)). أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ وَغَيْرِهِ. [صحیح۔ اخرجہ مسلم]

(۸۳۸۰) ابو قتادہ انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے یوم عرفہ کے روزے کے بارے پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: گزرنے اور آنے والے سال کے گناہوں کا کفارہ ہو جاتا ہے۔

(۸۳۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَيُّوبَ الْمُخَرِّمِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ شَابُورٍ عَنْ أَبِي قَزَعَةَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ أَبِي حَرْمَلَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ -ﷺ-: ((صَوْمُ يَوْمِ عَرَفَةَ كَفَّارَةُ سَنَةٍ وَالَّتِي تَلِيهَا وَصَوْمُ يَوْمِ عَاشُورَاءَ كَفَّارَةُ سَنَةٍ)). [صحیح لغیرہ۔ اخرجہ ابن خزیمہ]

(۸۳۸۱) ابو قتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہیں نبی کریم ﷺ سے یہ بات پہنچی یوم عرفہ کا روزہ ایک سال کا کفارہ ہوتا ہے اور اس

کا بھی جو اس کے ساتھ ہے اور عاشورہ کا روزہ ایک سال کا کفارہ ہے۔

(۸۲۸۲) وَرَوَاهُ مُجَاهِدٌ عَنْ حَرْمَلَةَ بْنِ إِيَاسٍ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ صِيَامِ يَوْمِ عَاشُورَاءَ فَقَالَ: ((يُكَفِّرُ السَّنَةَ)). وَسُئِلَ عَنْ صِيَامِ يَوْمِ عَرَفَةَ فَقَالَ: ((يُكَفِّرُ سَنَتَيْنِ سَنَةً مَاضِيَةً وَسَنَةً مُسْتَقْبَلَةً)).

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ أَخْبَرَنِي مَنْصُورٌ عَنْ مُجَاهِدٍ فَذَكَرَهُ. وَرَوَاهُ جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ الْبَصْرِيِّ عَنْ حَرْمَلَةَ بْنِ إِيَاسٍ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَوْ عَنْ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((صَوْمُ عَرَفَةَ كَفَّارَةُ سَنَتَيْنِ سَنَةٍ قَبْلَهُ وَسَنَةٍ بَعْدَهُ، وَصَوْمُ عَاشُورَاءَ كَفَّارَةُ سَنَةٍ)). أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ فَذَكَرَهُ. [صحیح لغیرہ۔ انظر قبلہ]

(۸۲۸۲) ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے صوم عاشورہ کے بارے پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ایک سال کے گناہوں کا کفارہ ہے اور آپ ﷺ سے صوم عرفہ کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ دو سالوں کا کفارہ ہے ایک سال گذرا ہوا اور ایک سال آنیوالا۔

(حرملہ بن عباس ابوقتادہ کے غلام کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ ابوقتادہ نے کہا نبی ﷺ نے فرمایا کہ عرفہ کا روزہ دو سالوں کا کفارہ ہوتا ہے ایک سال اور دوسرا بعد میں آنیوالا اور عاشورہ کا روزہ ایک سال کا کفارہ ہوتا ہے۔)

(۸۲۸۳) وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ حَرْمَلَةَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ مَوْلًى لأَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو حَامِدٍ الْمِهْرَجَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ فَذَكَرَهُ. [صحیح لغیرہ]

(۸۲۸۳) ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: عرفہ کا روزہ دو سالوں کا کفارہ ہے۔ ایک سال آنیوالا اور ایک گذشتہ اور عاشورہ کا روزہ ایک سال کا کفارہ ہے۔

(۹۷) باب الاِخْتِيَارِ لِلْحَاجِّ فِي تَرْكِ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ

حاجی کے لیے عرفہ کا روزہ چھوڑنے میں اختیار ہے

(۸۲۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ

عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ بِنْتِ الْحَارِثِ : أَنَّ أُنَاسًا تَمَارَوْا عِنْدَهَا يَوْمَ عَرَفَةَ فِي رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ بَعْضُهُمْ : هُوَ صَائِمٌ وَقَالَ بَعْضُهُمْ : لَيْسَ بِصَائِمٍ. فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ أُمُّ الْفَضْلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بِقَدَحِ لَبَنٍ وَهُوَ وَاقِفٌ بِعَرَفَةَ عَلَى بَعِيرٍ فَشَرِبَ . [صحیح۔ اخرجه البخاری]

(۸۳۸۴) حسن بن علی بن عفان ابوداؤد حضری سے بیان کرتے ہیں کہ سفیان نے بھی اسی حدیث کا تذکرہ کیا۔

(۸۳۸۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ وَحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ فَذَكَرَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَغَيْرُهُمْ عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ.

[صحیح۔ انظر قبله]

(۸۳۸۵) یحییٰ بن یحییٰ بیان کرتے ہیں کہ میں نے یہ بات مالک کے سامنے رکھی تو انہوں نے یہی حدیث بیان کی۔

(۸۳۸۶) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ حَسَنِ بْنِ مُهَاجِرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مِهْرَانَ قَالَا حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ - عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الأَشَجِّ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّهَا قَالَتْ : إِنَّ النَّاسَ شَكُّوا فِي صِيَامِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ عَرَفَةَ فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ مَيْمُونَةُ بِحِلَابٍ وَهُوَ وَاقِفٌ فِي الْمَوْقِفِ فَشَرِبَ مِنْهُ وَالنَّاسُ يَنْظُرُونَ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعِيدٍ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری]

(۸۳۸۶) سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کے صوم وعرفہ کے بارے میں شک کیا تو سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ کے پاس دودھ بھیجا اور آپ ﷺ موقف پر کھڑے تھے تو آپ ﷺ نے اس سے پیا اور لوگ دیکھ رہے تھے۔

(۸۳۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا سَهْلٌ يَعْنِي ابْنَ بَكَّارٍ - حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ : أَتَيْتُ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ وَهُوَ يَأْكُلُ رُمَّانًا بِعَرَفَةَ فَحَدَّثَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَفْطَرَ بِعَرَفَةَ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ. وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ كَمَا. [صحیح۔ اخرجه النسائی]

(۸۳۸۷) سعید بن جبیر رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو وہ انار کھا رہے تھے عرفہ میں۔ پھر انہوں نے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے عرفہ میں افطار کیا۔

(۸۳۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ : أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَفْطَرَ بِعَرَفَةَ أُتِيَ بِرُمَّانٍ فَأَكَلَهُ وَقَالَ حَدَّثَتْنِي أُمُّ الْفَضْلِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَفْطَرَ بِعَرَفَةَ أَتَتْهُ أُمُّ الْفَضْلِ بِلَبَنٍ فَشَرِبَهُ. [صحیح۔ اخرجه احمد]

(۸۳۸۸) ایوب عکرمہ رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے عرفات میں افطار کیا ان کے پاس انار لایا گیا تو انہوں نے کھایا اور کہا کہ مجھے ام الفضل نے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے عرفات میں روزہ افطار کیا اور ام الفضل آپ ﷺ کے پاس دودھ لے کر آئیں تو آپ ﷺ نے پی لیا۔

(۸۳۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ الْكَلْبِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالاَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَوْشَبُ بْنُ عَقِيلٍ عَنْ مَهْدِيٍّ الْهَجَرِيِّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ قَالَ : كُنَّا عِنْدَ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي بَيْتِهِ فَحَدَّثَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ بِعَرَفَةَ. [ضعیف۔ اخرجه ابوداؤد]

(۸۳۸۹) عکرمہ بیان کرتے ہیں کہ ہم ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس تھے ان کے گھر میں تو انہوں نے ہمیں حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے عرفات میں یوم عرفہ کے روزے سے منع کیا۔

(۸۳۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزِّبْرِقَانِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا حَوْشَبُ بْنُ عَقِيلٍ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ حَسَّانَ الْعَبْدِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ بِعَرَفَاتٍ. [ضعیف۔ انظر قبله]

(۸۳۹۰) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عرفات میں یوم عرفہ کے روزے سے منع کیا۔

(۸۳۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زِيَادٍ مَوْلَى ابْنِ عَيَّاشٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ كَرِيزٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((أَفْضَلُ الدُّعَاءِ دُعَاءُ يَوْمِ عَرَفَةَ ، وَأَفْضَلُ مَا قُلْتُ أَنَا وَالنَّبِيُّونَ مِنْ قَبْلِي لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ)). هَذَا مُرْسَلٌ. [حسن لغیرہ۔ اخرجه مالك]

(۸۳۹۱) عبیداللہ بن کریز رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بہترین دعا دعائے عرفہ ہے اور سب سے بہتر بات جو میں نے یا پہلے انبیاء نے کہی وہ ہے ((لَا إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ))

(۹۸) باب الْعَمَلِ الصَّالِحِ فِي الْعَشْرِ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ

عشرہ ذوالحجہ میں اعمال صالحہ کے متعلق

(۸۳۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُوسُفَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ مُسْلِمًا الْبَطِينَ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : ((مَا الْعَمَلُ فِي أَيَّامٍ أَفْضَلَ مِنْهُ فِي عَشْرِ ذِي الْحِجَّةِ)). قَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلاَ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ؟. قَالَ : ((وَلاَ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ. إِلاَّ رَجُلٌ خَرَجَ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ، ثُمَّ لاَ يَرْجِعُ مِنْ ذَلِكَ بِشَيْءٍ)). لَفْظُ حَدِيثِ شُعْبَةَ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((مَا مِنْ أَيَّامٍ الْعَمَلُ الصَّالِحُ فِيهَا أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ مِنْ هَذِهِ الأَيَّامِ)). يَعْنِي أَيَّامَ الْعَشْرِ وَالْبَاقِي بِمَعْنَاهُ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ عَنْ شُعْبَةَ. [صحیح۔ اخرجه البخاری]

(۸۳۹۲) سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کونسا عمل ہے جو عام ایام میں افضل و بہترین ہو عشرہ ذوالحجہ سے۔ کوئی عمل نہیں جو عام ایام میں افضل ہو عشرہ ذی الحجہ سے۔ انہوں نے کہا: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! جہاد فی سبیل اللہ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہ ہی جہاد فی سبیل اللہ الا کہ وہ نکلا مال ونفس (جان) کے ساتھ مگر ان دونوں میں سے کوئی چیز واپس نہ پلٹی۔

ابومعاویہ کہتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی ایسے ایام نہیں جن میں کیا ہوا کوئی عمل صالح اللہ کو ان ایام سے زیادہ محبوب ہو۔

(۸۳۹۳) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ الْخَلِيلِ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْحُرِّ بْنِ الصَّبَّاحِ عَنْ هُنَيْدَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنِ امْرَأَتِهِ عَنْ بَعْضِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَصُومُ تِسْعَ ذِي الْحِجَّةِ ، وَيَوْمَ عَاشُورَاءَ وَثَلاَثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ أَوَّلَ اثْنَيْنِ مِنَ الشَّهْرِ وَالْخَمِيسَ. تَعْنِي وَيَوْمًا آخَرَ، وَرَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ عَنْ مُسَدَّدٍ. [ضعیف۔ اخرجه ابوداؤد]

(۸۳۹۳) ہنید بن خالد بعض ازواج النبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نو ذوالحج کا روزہ رکھا کرتے تھے اور عاشورا کا بھی اور تین روزے ہر مہینے کے اسی طرح ہر مہینے سے پیر اور خمیس جمعرات کا۔

(۸۳۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُؤَمَّلِ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ : عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- صَائِمًا فِي الْعَشْرِ قَطُّ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَغَيْرِهِ.

وَالْمُثْبِتُ أَوْلَى مِنَ النَّافِي مَعَ مَا مَضَى مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ. [صحيح۔ اخرجه مسلم]

(۸۳۹۴) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے کبھی رسول اللہ ﷺ کو دس دنوں میں روزے رکھتے نہیں دیکھا۔

(امام مسلم صحیح میں اسحاق بن ابراہیم کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ اثبات والی بات نفی سے زیادہ بہتر اور صحیح ہے حدیث بن عباس رضی اللہ عنہ کے حوالے سے۔)

(۹۹) باب جَوَازِ قَضَاءِ رَمَضَانَ فِي تِسْعَةِ أَيَّامٍ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ

رمضان کے روزے کی قضا عشرہ ذوالحجہ میں جائز ہے

(۸۳۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : مَا مِنْ أَيَّامٍ أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ أَقْضِيَ فِيهَا شَهْرَ رَمَضَانَ مِنْ أَيَّامِ الْعَشْرِ.

قَالَ وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ مَوْهَبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ : إِنَّ عَلَيَّ رَمَضَانَ وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أَتَطَوَّعَ فِي الْعَشْرِ قَالَ : لاَ بَلِ ابْدَأْ بِحَقِّ اللَّهِ فَاقْضِهِ ثُمَّ تَطَوَّعْ بَعْدُ مَا شِئْتَ. [صحيح]

(۸۳۹۵) اسود بن قیس اپنے باپ سے اور وہ عمر رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں: کوئی ایسے ایام نہیں جن کا عمل میرے نزدیک زیادہ محبوب ہو ان دنوں سے۔ نہ کوئی ایام نہیں جن میں رمضان کی قضا دینا مجھے زیادہ محبوب ہو عشرہ ذوالحجہ سے۔

(۸۳۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ الْبَصْرِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : لاَ تَقْضِ رَمَضَانَ فِي ذِي الْحِجَّةِ ، وَلاَ تَصُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَحْدَهُ مُنْفَرِدًا ، وَلاَ تَحْتَجِمْ وَأَنْتَ صَائِمٌ.

وَرُوِيَ أَيْضًا عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي كَرَاهِيَةِ الْقَضَاءِ فِي الْعَشْرِ.

وَهَذَا لأَنَّهُ كَانَ يَرَى قَضَاءَهُ فِي إِحْدَى الرِّوَايَتَيْنِ عَنْهُ مُتَتَابِعًا.

فَإِذَا زَادَ مَا وَجَبَ عَلَيْهِ قَضَاؤُهُ عَلَى تِسْعَةِ أَيَّامٍ الْقَطَعَ تَتَابُعُهُ بِيَوْمِ النَّحْرِ وَأَيَّامِ التَّشْرِيقِ. [ضعيف]

(۸۳۹۶) سفیان ابو اسحاق فرماتے ہیں کہ علی رضی اللہ عنہ نے کہا: نہ قضا دو رمضان کی عشرہ ذی الحجہ میں اور نہ ہی صرف جمعے کے دن کا روزہ رکھو اور نہ تنگی لگو اؤ روزے کی حالت میں۔

(اس عشرے میں قضائی دینا علی رضی اللہ عنہ ناپسند کرتے کیونکہ وہ قضا کو متواتر جانتے ہیں۔ سو جب قضائے وجوب نو سے زیادہ ہو جائے تو اس کا تواتر یوم النحر اور ایام تشریق کو ختم ہو جائے گا۔)

(۱۰۰) باب فَضْلِ یَوْمِ عَاشُورَاءَ

یوم عاشور کی فضیلت

(۸۳۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَوَجَدَ الْيَهُودَ صِيَامًا يَوْمَ عَاشُورَاءَ . فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((مَا هَذَا الْيَوْمُ الَّذِي تَصُومُونَهُ؟)). فَقَالُوا : هَذَا يَوْمٌ عَظِيمٌ أَنْجَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِ مُوسَى وَقَوْمَهُ وَغَرَّقَ فِيهِ فِرْعَوْنَ وَقَوْمَهُ. فَصَامَهُ مُوسَى شُكْرًا فَنَحْنُ نَصُومُهُ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((فَنَحْنُ أَحَقُّ وَأَوْلَى بِمُوسَى مِنْكُمْ)). فَصَامَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَأَمَرَ بِصِيَامِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ عَنْ سُفْيَانَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری]

(۸۳۹۷) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مدینے آئے تو یہود مدینہ کو دیکھا کہ وہ یوم عاشور کا روزہ رکھتے ہیں تو ان سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ کون سا دن ہے جس کا تم روزہ رکھتے ہو۔ انہوں نے کہا: یہ عظیم دن ہے جس میں اللہ نے موسیٰ اور قوم موسیٰ کو فرعون سے نجات دلائی تھی اور فرعون اور قوم فرعون کو غرق کیا تھا تو موسیٰ نے شکر کرتے ہوئے یہ روزہ رکھا اور ہم روزہ رکھتے ہیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم زیادہ حق دار ہیں موسیٰ علیہ السلام کے تم سے اور زیادہ قریبی ہیں تو رسول اللہ ﷺ نے روزہ رکھا اور اس کے روزہ رکھنے کا حکم دیا۔

(۸۳۹۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ : مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَتَحَرَّى صِيَامَ يَوْمٍ يَلْتَمِسُ فَضْلَهُ عَلَى غَيْرِهِ إِلاَّ هَذَا الْيَوْمَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ وَشَهْرَ رَمَضَانَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ ، وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ

اللَّهِ. [صحیح۔ اخرجہ البخاری]

(۸۳۹۸) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نہیں دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ آپ تلاش کرتے ہوں کسی دن کا روزہ جسے فضیلت دی جائے دوسرے روزے پر سوائے اس دن کے یعنی یوم عاشورا اور رمضان کے مہینے کے۔

(۸۳۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَهِشَامٌ وَمَهْدِيٌّ قَالَ حَمَّادٌ وَمَهْدِيٌّ عَنْ غَيْلاَنَ بْنِ جَرِيرٍ وَقَالَ هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ غَيْلاَنَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبَدٍ الزِّمَّانِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ أَعْرَابِيًّا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ صَوْمِهِ فَغَضِبَ حَتَّى عُرِفَ ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ. فَقَامَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ : رَضِينَا بِاللَّهِ رَبًّا ، وَبِالإِسْلاَمِ دِينًا ، وَبِكَ نَبِيًّا. أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ غَضَبِ اللَّهِ وَغَضَبِ رَسُولِهِ. فَلَمْ يَزَلْ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُرَدِّدُ ذَلِكَ حَتَّى سَكَنَ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا تَقُولُ فِي رَجُلٍ يَصُومُ الدَّهْرَ كُلَّهُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((لاَ صَامَ وَلاَ أَفْطَرَ)) أَوْ قَالَ ((مَا صَامَ وَمَا أَفْطَرَ)). فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ بِمَنْ يَصُومُ يَوْمَيْنِ وَيُفْطِرُ يَوْمًا؟ فَقَالَ : ((وَمَنْ يُطِيقُ ذَلِكَ؟)). فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ بِمَنْ يُفْطِرُ يَوْمَيْنِ وَيَصُومُ يَوْمًا؟ فَقَالَ : ((لَوَدِدْتُ أَنِّي طُوِّقْتُ ذَلِكَ)). فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا تَقُولُ فِي صَوْمِ يَوْمِ الاِثْنَيْنِ؟ فَقَالَ : ((ذَلِكَ يَوْمٌ وُلِدْتُ فِيهِ وَأُنْزِلَ عَلَيَّ فِيهِ)). فَقَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا تَقُولُ فِي رَجُلٍ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا؟ فَقَالَ : ((ذَلِكَ صَوْمُ أَخِي دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ)). قَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا تَقُولُ فِي صَوْمِ يَوْمِ عَاشُورَاءَ؟ قَالَ : ((إِنِّي لأَحْتَسِبُ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُكَفِّرَ السَّنَةَ)). قَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا تَقُولُ فِي مَنْ يَصُومُ يَوْمَ عَرَفَةَ؟ قَالَ : ((إِنِّي لأَحْتَسِبُ عَلَى اللَّهِ أَنْ يُكَفِّرَ السَّنَةَ الَّتِي قَبْلَهَا وَالسَّنَةَ الَّتِي بَعْدَهَا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ ، وَمِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ مَهْدِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ. [صحیح۔ اخرجہ مسلم]

(۸۳۹۹) ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک اعرابی نے سوال کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس روزے کا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ناراض ہو گئے اور غصہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے سے ظاہر ہو رہا تھا تو عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور کہنے لگے کہ ہم راضی ہو گئے اللہ کے رب ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے نبی ہونے پر میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں اللہ اور رسول کے غصے سے تو عمر رضی اللہ عنہ یہ بات بار بار لوٹاتے رہے حتیٰ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم خاموش ہو گئے تو کہا: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس آدمی کے بارے میں کیا حکم دیتے ہیں جو پورا سال روزہ رکھتا ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہ اس نے روزہ رکھا اور نہ افطار کیا اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بارے میں کیا ہے جو دو دن روزہ رکھتا ہے اور ایک دن افطار کرتا ہے۔ فرمایا: کون ہے جو اس کی طاقت رکھتا ہے۔ پھر انہوں نے کہا: وہ کیسا ہے جو دو دن افطار کرتا ہے اور ایک دن روزہ رکھتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں سمجھتا ہوں کہ

میں اس کی طاقت رکھتا ہوں۔ پھر انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ پیر کے روزے کے بارے کیا کہتے ہیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ وہ دن ہے جس میں میں پیدا ہوا اور مجھ پر شریعت نازل ہوئی۔ انہوں نے کہا: اللہ کے رسول ﷺ! آپ اس شخص کے بارے کیا کہتے ہیں جو ایک دن روزہ رکھتا ہے اور ایک دن افطار کرتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ میرے بھائی داؤد کا روزہ ہے۔ پھر انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! یوم عاشور کے روزے کے بارے آپ ﷺ کیا فرماتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں اللہ پر امید رکھتا ہوں کہ وہ ایک سال کے گناہ معاف کر دیگا۔ پھر انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ اس شخص کے بارے میں کیا کہتے ہیں جس نے یوم عرفہ کا روزہ رکھا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں امید رکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ پہلے سال کے گناہ اور آنے والے سال کے گناہ معاف فرما دیں گے۔

(۸۴۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: مَا رَأَيْتُ أَحَدًا كَانَ آمَرَ بِصِيَامِ يَوْمِ عَاشُورَاءَ مِنْ عَلِيٍّ وَأَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا.

[صحیح۔ اخرجہ ابن ابی شیبہ]

(۸۴۰۰) اسود بن یزید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نہیں دیکھا کسی کو جو علی رضی اللہ عنہ اور ابو موسیٰ سے زیادہ یوم عاشور کے روزے کا حکم دینے والا ہو۔

(۱۰۱) باب صَوْمِ يَوْمِ التَّاسِعِ

نویں دن کا روزہ رکھنا

(۸۴۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ حَمْدَوَيْهِ بْنِ سَهْلٍ الْمُطَّوِّعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَمَّادٍ الآمُلِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْحَسَنِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَيُّوَيْهِ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ : أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا غَطَفَانَ بْنَ طَرِيفٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ حِينَ صَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ عَاشُورَاءَ وَأَمَرَ بِصِيَامِهِ قَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ يَوْمٌ تُعَظِّمُهُ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((فَإِذَا كَانَ الْعَامُ الْمُقْبِلُ صُمْنَا يَوْمَ التَّاسِعِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ)). قَالَ فَلَمْ يَأْتِ الْعَامُ الْمُقْبِلُ حَتَّى تُوُفِّيَ النَّبِيُّ -ﷺ-.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي مَرْيَمَ. [صحیح۔ اخرجہ مسلم]

(۸۴۰۱) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ یوم عاشورکا روزہ رکھا تو اس کے روزہ رکھنے کا حکم دیا۔ انہوں نے کہا کہ اللہ کے رسول ﷺ یہ وہ دن جس کی یہودی تعظیم کرتے ہیں تو اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: جب آئندہ سال آئے گا تو ہم انشاء اللہ نو تاریخ کا بھی روزہ رکھیں گے۔ راوی کہتے ہیں کہ آئندہ سال نہ آیا مگر آپ ﷺ پہلے ہی وفات پا گئے۔

(۸۴۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَكَّارُ بْنُ قُتَيْبَةَ قَاضِي مِصْرَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((لَئِنْ سَلِمْتُ إِلَى قَابِلٍ لأَصُومَنَّ يَوْمَ التَّاسِعِ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ وَكِيعٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ.

وَرَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ وَقَالَ فِي مَتْنِهِ : إِنْ عِشْتُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ صُمْتُ الْيَوْمَ التَّاسِعَ . مَخَافَةَ أَنْ يَفُوتَهُ يَوْمُ عَاشُورَاءَ. [صحیح۔ اخرجه مسلم]

(۸۴۰۲) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر میں آئندہ سلامت رہا تو ضرور میں نو تاریخ کا روزہ رکھوں گا۔

(احمد بن یونس ابن ابی ذئب کے حوالے سے متن میں بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر میں زندہ رہا تو انشاء اللہ نو تاریخ کا روزہ بھی رکھوں گا اس خوف سے کہ یوم عاشورہ رہ جائے)

(۸۴۰۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرَةَ : بَكَّارُ بْنُ قُتَيْبَةَ قَاضِي مِصْرَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ وَرَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ الْحَكَمَ بْنَ الأَعْرَجِ قَالَ : انْتَهَيْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ رِدَاءَهُ عِنْدَ زَمْزَمَ قَالَ فَجَلَسْتُ إِلَيْهِ وَكَانَ نِعْمَ الْجَلِيسُ فَقُلْتُ : أَخْبِرْنِي عَنْ يَوْمِ عَاشُورَاءَ . فَاسْتَوَى قَاعِدًا ، ثُمَّ قَالَ : عَنْ أَيِّ حَالِهِ تَسْأَلُ؟ قُلْتُ : عَنْ صِيَامِهِ أَيَّ يَوْمٍ نَصُومُ؟ قَالَ : إِذَا رَأَيْتَ هِلاَلَ الْمُحَرَّمِ فَاعْدُدْ فَإِذَا أَصْبَحْتَ مِنْ تَاسِعِهِ فَأَصْبِحْ صَائِمًا قَالَ قُلْتُ : كَذَلِكَ كَانَ يَصُومُ مُحَمَّدٌ -ﷺ-؟ قَالَ : نَعَمْ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ وَكِيعٍ عَنْ حَاجِبٍ وَكَأَنَّهُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَرَادَ صَوْمَهُ مَعَ الْعَاشِرِ وَأَرَادَ بِقَوْلِهِ فِي الْجَوَابِ نَعَمْ مَا رُوِيَ مِنْ عَزْمِهِ -ﷺ- عَلَى صَوْمِهِ. وَالَّذِي يُبَيِّنُ هَذَا. [صحیح۔ اخرجه مسلم]

(۸۴۰۳) حکیم بن اعرج بیان کرتے ہیں کہ میں ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس گیا تو وہ اپنی چادر کا تکیہ بنائے زمزم کے پاس بیٹھے تھے میں ان کے پاس بیٹھ گیا وہ بہترین مجلس تھی میں نے کہا کہ تم کس صورت میں پوچھتے ہو۔ میں نے کہا: روزے کے متعلق کہ ہم کس دن کا روزہ رکھیں۔ انہوں نے کہا: جب محرم کا چاند دیکھو تو اسے شمار کرو۔ جب تم صبح کرو تو روزے کی حالت میں صبح کرو۔ وہ کہتے ہیں: میں نے کہا کہ محمد ﷺ یوں ہی روزہ رکھا کرتے تھے۔ انہوں نے کہا: ہاں۔

(۸۴۰۴) مَا أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ : صُومُوا التَّاسِعَ وَالْعَاشِرَ وَخَالِفُوا الْيَهُودَ.

وَرَوَاهُ أَيْضًا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ كَذَلِكَ مَوْقُوفًا. [صحیح۔ اخرجه عبدالرزاق]

(۸۴۰۴) عطاء بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے ابن عباس ؓ سے سنا کہ وہ کہتے تھے نو اور دس تاریخ کا روزہ رکھو یہودیوں کی مخالفت کرو۔

(۸۴۰۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((لَئِنْ بَقِيتُ لَآمُرَنَّ بِصِيَامِ يَوْمٍ قَبْلَهُ أَوْ يَوْمٍ بَعْدَهُ)) يَوْمَ عَاشُورَاءَ. [ضعیف۔ اخرجه حمیدی]

(۸۴۰۵) داؤد بن علی ؓ اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں وہ اپنے دادا سے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر میں باقی رہا تو میں حکم دوں گا ایک دن پہلے اور ایک دن بعد میں روزہ رکھنے کا یوم عاشورکا۔

(۸۴۰۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((صُومُوا يَوْمَ عَاشُورَاءَ وَخَالِفُوا فِيهِ الْيَهُودَ، صُومُوا قَبْلَهُ يَوْمًا أَوْ بَعْدَهُ يَوْمًا)).

هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ الْمُقْرِءِ ، وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ عَبْدَانَ :((صُومُوا قَبْلَهُ يَوْمًا وَبَعْدَهُ يَوْمًا)).

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ أَبُو شِهَابٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى قَبْلَهُ وَبَعْدَهُ. [ضعیف۔ انظر قبله]

(۸۴۰۶) عبداللہ بن بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یوم عاشورہ کے روزے رکھو اور یہود کی مخالفت کرو۔ ان سے پہلے ایک دن روزہ رکھو یا ایک دن اس کے بعد۔

(ابن عبدان کی روایت میں ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ایک دن سے پہلے روزہ رکھے یا اس کے بعد ایک دن۔)

(۱۰۲) بَاب مَنْ زَعَمَ أَنَّ صَوْمَ عَاشُورَاءَ كَانَ وَاجِبًا ثُمَّ نُسِخَ وُجُوبُهُ

جس نے سمجھا کہ صوم عاشورہ واجب تھے، پھر اس کا وجوب منسوخ ہو گیا

(۸۴۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي طَاهِرٍ الدَّقَّاقُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ

الْحَرَقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الأَكْوَعِ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- بَعَثَ رَجُلاً مِنْ أَسْلَمَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ إِلَى قَوْمِهِ يَأْمُرُهُمْ فَلْيَصُومُوا هَذَا الْيَوْمَ. فَقَالَ : مَا أُرَى آتِيهِمْ حَتَّى يَطْعَمُوا قَالَ : ((مَنْ طَعِمَ مِنْهُمْ فَلْيَصُمْ بَقِيَّةَ يَوْمِهِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مَكِّيِّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ حَاتِمِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ. [صحیح۔ اخرجه البخاری]

(۸۴۰۷) سلمہ بن اکوع فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے اسلم قبیلہ میں سے ایک آدمی کو اس کی قوم کی طرف بھیجا یوم عاشورکو تاکہ وہ انہیں حکم دے کہ وہ اس دن کا روزہ رکھیں۔ اس نے کہا: میرا نہیں خیال کہ میں انکے پاس جاؤں تو وہ کھانا کھا چکے ہوں گے۔ پھر فرمایا: (نہیں آیا تھا میں انکے پاس حتیٰ کہ وہ کھانا کھا چکے تھے۔) جوان میں سے کھانا کھا چکے تو وہ باقی دن کا روزہ رکھے۔

(۸۴۰۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ ذَكْوَانَ عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ ابْنِ عَفْرَاءَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَتْ : أَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- صَبِيحَةَ عَاشُورَاءَ إِلَى قُرَى الأَنْصَارِ الَّتِي حَوْلَ الْمَدِينَةِ : ((مَنْ كَانَ أَصْبَحَ صَائِمًا فَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ ، وَمَنْ كَانَ أَصْبَحَ مُفْطِرًا فَلْيُتِمَّ بَقِيَّةَ يَوْمِهِ)). قَالَتْ : وَكُنَّا نَصُومُهُ بَعْدَ ذَلِكَ ، وَنُصَوِّمُ صِبْيَانَنَا الصِّغَارَ وَنَجْعَلُ لَهُمُ اللُّعْبَةَ مِنَ الْعِهْنِ ، وَنَذْهَبُ بِهِمْ إِلَى الْمَسْجِدِ فَإِذَا بَكَى أَحَدُهُمْ عَلَى الطَّعَامِ أَعْطَيْنَاهُ ذَلِكَ حَتَّى يَكُونَ عِنْدَ الإِفْطَارِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ بِشْرِ بْنِ الْمُفَضَّلِ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری]

(۸۴۰۸) ربیع بنت معوذ بن عفراء بیان کرتے ہیں کہ عاشوراء کی صبح کو رسول اللہ ﷺ نے ایلچی بھیجا انصار کی ان بستیوں کی طرف جو مدینے کے اردگرد تھے جس نے صبح کی روزے کی حالت میں اسے چاہیے کہ وہ روزہ پورا کرے اور جس نے حضر کی حیثیت سے صبح کی تو وہ باقی دن پورا کرے۔ وہ کہتی ہیں: ہم اس کے بعد روزہ رکھا کرتے اور ہم چھوٹے بچوں کو بھی روزے رکھوایا کرتے تھے اور ان کے لیے کھجور کی شاخوں سے کھلونے بناتے اور انہیں مسجد لے جاتے تو جب ان میں سے کوئی کھانے کی وجہ سے روتا تو ہم اسے وہ دیتے حتیٰ کہ افطار کو پہنچ جاتے۔

(۸۴۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : كَانَ يَوْمُ عَاشُورَاءَ يَوْمًا تَصُومُهُ قُرَيْشٌ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَصُومُهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ ، فَلَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْمَدِينَةَ صَامَهُ وَأَمَرَ بِصِيَامِهِ، فَلَمَّا فُرِضَ رَمَضَانُ كَانَ هُوَ الْفَرِيضَةَ وَتُرِكَ يَوْمُ عَاشُورَاءَ، فَمَنْ شَاءَ صَامَهُ وَمَنْ شَاءَ تَرَكَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ :عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْلَمَةَ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنْ هِشَامٍ.

[صحيح۔ اخرجه مسلم]

(۸۴۰۹) سیدہ عائشہ ؓ بیان کرتی ہیں: عاشوراء کا دن ایسا تھا کہ اس میں قریش روزہ رکھتے تھے دور جاہلیت میں اور رسول اللہ ﷺ بھی روزہ رکھا کرتے تھے نبوت سے قبل۔ سو جب آپ ﷺ مدینہ طیبہ آئے تو آپ ﷺ نے روزہ رکھا اور اس کے روزہ رکھنے کا حکم دیا۔ سو جب رمضان فرض ہو گیا تو وہ فرض ہو گیا اور یوم عاشور کو چھوڑ دیا گیا۔ سو جو چاہے اس کا روزہ رکھے اور جو چاہے چھوڑ دے۔

(۸۴۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ

عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَمَرَ بِصِيَامِ يَوْمِ عَاشُورَاءَ قَبْلَ أَنْ يُفْرَضَ رَمَضَانُ فَلَمَّا فُرِضَ صِيَامُ شَهْرِ رَمَضَانَ كَانَ مَنْ شَاءَ صَامَ عَاشُورَاءَ ، وَمَنْ شَاءَ أَفْطَرَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَيُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ ، وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُرْوَةَ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِهِمَا عَنْ عُرْوَةَ مَا فِي حَدِيثِ هِشَامٍ مِنْ لَفْظِ التَّرْكِ. [صحيح۔ انظر قبله]

(۸۴۱۰) سیدہ عائشہ ؓ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ یوم عاشوراء کے روزے کا حکم دیا کرتے تھے رمضان کے فرض ہونے سے پہلے جب رمضان کے روزے فرض ہو گئے تو پھر جو چاہتا روزہ رکھتا اور جو چاہتا افطار کرتا۔

(۸۴۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُؤَمَّلِ الْمَاسَرْجِسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ :عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ : دَخَلَ الأَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ يَوْمَ عَاشُورَاءَ وَهُوَ يَتَغَدَّى فَقَالَ :يَا أَبَا مُحَمَّدٍ ادْنُ لِلْغَدَاءِ فَقَالَ :أَوَلَيْسَ الْيَوْمُ يَوْمَ عَاشُورَاءَ قَالَ أَوَتَدْرِي مَا يَوْمُ عَاشُورَاءَ إِنَّمَا كَانَ يَوْمًا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَصُومُهُ قَبْلَ أَنْ يَنْزِلَ رَمَضَانُ فَلَمَّا نَزَلَ رَمَضَانُ تُرِكَ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَجَرِيرٍ عَنِ الأَعْمَشِ.
وَرَوَاهُ زُبَيْدٌ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ السَّكَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَقِيلَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ السَّكَنِ وَرَوَاهُ عَلْقَمَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ.

(۸۴۱۱) اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں یوم عاشوراء کو عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو وہ کھانا کھا رہے تھے۔ کہنے لگے: اے ابو محمد قریب ہو۔

(۸۴۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالاَ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ أَهْلَ الْجَاهِلِيَّةِ كَانُوا يَصُومُونَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- صَامَهُ ، وَالْمُسْلِمُونَ قَبْلَ أَنْ يُفْرَضَ رَمَضَانُ فَلَمَّا افْتُرِضَ رَمَضَانُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِنَّ عَاشُورَاءَ يَوْمٌ مِنْ أَيَّامِ اللَّهِ فَمَنْ شَاءَ صَامَهُ وَمَنْ شَاءَ تَرَكَهُ)).
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَغَيْرِهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ، وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى الْقَطَّانِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ. [صحيح۔ اخرجه البخاری]

(۸۴۱۲) ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جاہلیت کے لوگ عاشوراء کا روزہ رکھتے تھے رسول اللہ ﷺ نے بھی روزہ رکھا اور مسلمانوں نے بھی رمضان سے پہلے جب رمضان فرض ہو گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عاشوراء اللہ کے دنوں میں سے ایک دن ہے جو چاہے اس کا روزہ رکھے اور جو چاہے نہ رکھے۔

(۸۴۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَحْبُورٍ الدَّهَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: أَحْمَدُ بْنُ هَارُونَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى الأَسَدِيُّ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: طَلْحَةُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الصَّقْرِ وَأَبُو الْقَاسِمِ: غَيْلاَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْبَزَّازُ بِبَغْدَادَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ الأَزْرَقُ قَالاَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى الأَشْيَبُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا شَيْبَانُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَأْمُرُنَا بِصِيَامِ عَاشُورَاءَ وَيَحُثُّنَا عَلَيْهِ وَيَتَعَاهَدُنَا عِنْدَهُ فَلَمَّا فُرِضَ رَمَضَانُ لَمْ يَأْمُرْنَا ، وَلَمْ يَنْهَنَا ، وَلَمْ يَتَعَاهَدْنَا عِنْدَهُ. لَفْظُ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ. [صحيح۔ اخرجه مسلم]

(۸۴۱۳) جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں یوم عاشوراء کا روزہ رکھنے کا حکم دیا کرتے تھے اور اس کی ترغیب بھی اور ہم سے پابندی بھی کرواتے۔ جب رمضان فرض ہو گیا تو پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا اور نہ ہی منع کیا اور نہ ہی پابندی کروائی۔

(۸۴۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مَخْلَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْبَاقَرْحِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَاهِرِ بْنِ أَبِي الدُّمَيْكِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أُسَامَةَ عَنْ أَبِي الْعُمَيْسِ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ أَبُو مُوسَى الأَشْعَرِيُّ : كَانَ يَوْمُ عَاشُورَاءَ يَوْمًا تُعَظِّمُهُ الْيَهُودُ وَتَتَّخِذُهُ عِيدًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- :((فَصُومُوهُ أَنْتُمْ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ حَمَّادِ بْنِ أُسَامَةَ. [صحیح۔ اخرجہ البخاری]

۸۴۱۴۔ ابو موسیٰ اشعری بیان کرتے ہیں کہ یوم عاشوراء وہ دن تھا جس کی یہودی تعظیم کرتے تھے اور خوشی مناتے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اس کا روزہ رکھو۔

(۸۴۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْفَقِيهُ بِالطَّابَرَانِ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- الْمَدِينَةَ وَجَدَ الْيَهُودَ تَصُومُ عَاشُورَاءَ فَسَأَلَهُمْ فَقَالُوا : هَذَا الْيَوْمُ الَّذِي ظَهَرَ فِيهِ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلاَمُ عَلَى فِرْعَوْنَ. فَقَالَ :((أَنْتُمْ أَوْلَى بِمُوسَى مِنْهُمْ فَصُومُوهُ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ رَوْحِ بْنِ عُبَادَةَ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ فِي الأَمْرِ بِصَوْمِهِ. [صحیح۔ اخرجہ البخاری]

(۸۴۱۵) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینے آئے تو یہود کو دیکھا کہ وہ عاشوراء کا روزہ رکھتے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے پوچھا۔ انہوں نے کہا: یہ وہ دن ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے موسیٰ کو فرعون پر غالب کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم موسیٰ کے زیادہ نزدیک ہو تم روزہ رکھو۔

(۱۰۳) باب مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ وَاجِبًا قَطُّ

جس سے استدلال کیا جا سکتا ہے کہ یہ روزہ کبھی بھی واجب نہیں ہوا

(۸۴۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ :مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ :أَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ عَامَ حَجَّ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ :يَا أَهْلَ الْمَدِينَةِ أَيْنَ عُلَمَاؤُكُمْ؟ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :((إِنَّ هَذَا الْيَوْمَ يَوْمُ عَاشُورَاءَ وَلَمْ يَكْتُبِ اللَّهُ عَلَيْكُمْ صِيَامَهُ. فَمَنْ شَاءَ فَلْيَصُمْ ، وَمَنْ شَاءَ فَلْيُفْطِرْ)).

هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ الْقَعْنَبِيِّ ، وَزَادَ الشَّافِعِيُّ فِي رِوَايَتِهِ :((وَأَنَا صَائِمٌ فَمَنْ شَاءَ فَلْيَصُمْ)). وَالْبَاقِي بِمَعْنَاهُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ مَالِكٍ وَمِنْ أَوْجُهٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ. وَقَوْلُهُ:((وَلَمْ يَكْتُبِ اللَّهُ عَلَيْكُمْ صِيَامَهُ)). يَدُلُّ عَلَى أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ وَاجِبًا قَطُّ لأَنَّ لَمْ لِلْمَاضِي.[صحیح۔ البخاری]

(۸۴۱۶) عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انھوں نے معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ سے سنا وہ منبر پر کہہ رہے تھے: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ فرما رہے تھے۔ یہ دن یوم عاشوراء اس کے روزے کو اللہ تعالیٰ نے تم پر فرض نہیں کیا جو چاہے اس کا روزہ رکھے اور جو چاہے نہ رکھے۔

(شافعی نے ایک روایت بیان کی کہ میں روزے دار ہوں سو جو چاہے روزہ رکھے باقی روایت اسی معانی میں ہے اور امام مسلم نے دوسری سند سے بیان کیا کہ اللہ نے تم پر اس کے روزے فرض نہیں کیے یہ اس پر دلالت ہے کہ یہ واجب نہیں تھے کیونکہ لم ماضی کے لیے ہے۔)

(۸۴۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ قَالَ مُعَاوِيَةُ عَلَى مِنْبَرِ الْمَدِينَةِ :أَيْنَ عُلَمَاؤُكُمْ يَا أَهْلَ الْمَدِينَةِ؟ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَنْهَى عَنْ مِثْلِ هَذِهِ. وَأَخْرَجَ قُصَّةً مِنْ كُمِّهِ مِنْ كُمُومٍ مِنْ شَعْرٍ وَيَقُولُ :إِنَّمَا هَلَكَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ حَيْثُ اتَّخَذَتْ نِسَاؤُهُمْ مِثْلَ هَذَا. أَيْنَ عُلَمَاؤُكُمْ يَا أَهْلَ الْمَدِينَةِ؟ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فِي هَذَا الْيَوْمِ يَوْمِ عَاشُورَاءَ يَعْنِي يَقُولُ :((إِنِّي صَائِمٌ فَمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ يَصُومَ فَلْيَصُمْ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ سُفْيَانَ. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۸۴۱۷) حمید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ امیر معاویہ نے مدینہ کے منبر پر کہا: اے اہل مدینہ! تمہارے علماء کہاں ہیں؟ رسول اللہ ﷺ اس سے منع کیا کرتے تھے۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا اس دن کے بارے میں (یوم عاشورہ)۔ آپ ﷺ فرماتے: میں صائم ہوں تم میں سے جو چاہے روزہ رکھے اور جو چاہے افطار کرے۔

(۸۴۱۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعَلَوِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ دَلُّويَهِ الدَّقَّاقُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَذَكَرَ

يَوْمُ عَاشُورَاءَ عِنْدَهُ كَانَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْكَيْلِيسِيُّ أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((يَوْمُ عَاشُورَاءَ يَوْمٌ كَانَ يَصُومُهُ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ ، فَمَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يَصُومَهُ فَلْيَصُمْهُ ، وَمَنْ كَرِهَهُ فَلْيَدَعْهُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنِ اللَّيْثِ. [صحيح۔ اخرجه مسلم]

(۸۴۱۸) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ رسول کریم ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: یوم عاشوراء ایسا دن ہے جس کا اہل جاہلیہ روزہ رکھتے تھے۔ سو تم میں جو روزہ رکھنا پسند کرتا ہے وہ روزہ رکھے اور جو پسند نہیں کرتا وہ چھوڑ دے۔

(۸۴۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ : أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُمْ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ فِي يَوْمِ عَاشُورَاءَ : ((إِنَّ هَذَا يَوْمٌ كَانَ يَصُومُهُ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ فَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَصُومَهُ فَلْيَصُمْهُ ، وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَتْرُكَهُ فَلْيَتْرُكْهُ)).

وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ لاَ يَصُومُهُ إِلاَّ أَنْ يُوَافِقَ صِيَامَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ. [صحيح۔ اخرجه مسلم]

(۸۴۱۹) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں حدیث بیان کی انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا۔ آپ ﷺ یوم عاشور کے بارے کہتے تھے: یہ ایسا دن ہے جس کا جاہلیت کے لوگ روزہ رکھتے تھے جو کوئی تم میں سے پسند کرے اس کا روزہ رکھے اور جو نہ چاہے وہ روزہ نہ رکھے۔

(عبداللہ روزے نہیں رکھتے تھے الا کہ ان کے روزے ان دنوں میں آجائیں۔)

(۸۴۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شَيْبَانَ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : كَانَ يَوْمُ عَاشُورَاءَ يَوْمٌ تَصُومُهُ قُرَيْشٌ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَلَمَّا جَاءَ الإِسْلاَمُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((مَنْ شَاءَ صَامَهُ ، وَمَنْ شَاءَ تَرَكَهُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرٍو النَّاقِدِ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح۔ مسلم]

(۸۴۲۰) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ اہل قریش یوم عاشوراء کا جاہلیت میں روزہ رکھتے تھے۔ جب اسلام آیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو چاہے رکھے اور جو چاہے نہ رکھے۔

(۱۰۴) باب فِي فَضْلِ الصَّوْمِ فِي أَشْهُرِ الْحُرُمِ

اشہر حرم میں روزے کی فضیلت کا بیان

(۸۴۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِمْيَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((أَفْضَلُ الصِّيَامِ بَعْدَ شَهْرِ رَمَضَانَ شَهْرُ اللَّهِ الْمُحَرَّمُ ، وَإِنَّ أَفْضَلَ الصَّلاَةِ بَعْدَ الْمَفْرُوضَةِ صَلاَةٌ مِنَ اللَّيْلِ)). لَمْ يَقُلْ قُتَيْبَةُ شَهْرِ. قَالَ رَمَضَانَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح۔ اخرجه مسلم]

(۸۴۳۱) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رمضان کے افضل روزے اللہ کے حرمت والے مہینے محرم کے ہیں اور افضل نماز فرائض کے بعد رات کی نماز ہے۔

(۸۴۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا الْحَجَبِيُّ وَمُسَدَّدٌ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ الْخَلِيلِ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِمْيَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((أَفْضَلُ الصِّيَامِ بَعْدَ شَهْرِ رَمَضَانَ شَهْرُ اللَّهِ الَّذِي تَدْعُونَهُ الْمُحَرَّمَ ، وَأَفْضَلُ الصَّلاَةِ بَعْدَ الْمَفْرُوضَةِ الصَّلاَةُ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ زَائِدَةُ وَجَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ أَمَّا حَدِيثُ زَائِدَةَ فَقَدْ مَضَى فِي كِتَابِ الصَّلاَةِ. وَأَمَّا حَدِيثُ جَرِيرٍ. [صحيح۔ انظر قبله]

(۸۴۳۲) حضرت ابوہریرہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا کہ کونسی نماز افضل ہے فرض نماز کے بعد؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: رات کے درمیان میں اور رمضان کے بعد افضل روزے محرم کے روزے ہیں۔

(۸۴۳۳) فَأَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَيُّ الصَّلاَةِ أَفْضَلُ بَعْدَ الْمَكْتُوبَةِ وَأَيُّ الصِّيَامِ أَفْضَلُ بَعْدَ شَهْرِ رَمَضَانَ؟ فَقَالَ :((أَفْضَلُ الصَّلاَةِ بَعْدَ الْمَكْتُوبَةِ الصَّلاَةُ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ ، وَأَفْضَلُ الصِّيَامِ بَعْدَ شَهْرِ رَمَضَانَ صَوْمُ الْمُحَرَّمِ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَرِيرٍ . وَخَالَفَهُمْ فِي

إِسْنَادِهِ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ فَرَوَاهُ. [صحيح۔ انظر قبله]

(۸۴۲۳) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رمضان کے بعد افضل روزے اللہ کے اس مہینے کے ہیں جسے تم محرم کہتے ہو اور افضل نماز فرائض کے بعد رات کی نماز ہے۔

(۸۴۲٤) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِيُّ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ أَبُو تَوْبَةَ الْحَلَبِيُّ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو حَدَّثَهُمْ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جُنْدُبِ بْنِ سُفْيَانَ الْبَجَلِيِّ قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- يَقُولُ : ((إِنَّ أَفْضَلَ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْمَفْرُوضَةِ الصَّلَاةُ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ ، وَإِنَّ أَفْضَلَ الصِّيَامِ بَعْدَ شَهْرِ رَمَضَانَ شَهْرُ اللَّهِ الَّذِي تَدْعُونَهُ الْمُحَرَّمَ)). [صحيح۔ اخرجه النسائي]

(۸۴۲٤) جندب بن سفیان بجلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ فرمایا کرتے تھے: بیشک افضل نماز فرض نمازوں کے بعد رات کی نماز ہے اور افضل روزے رمضان کے مہینے کے بعد اللہ کے اس مہینے کے ہیں جسے تم محرم کہتے ہو۔

(۸۴۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِيُّ وَأَبُو نَصْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَامِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ قَالَ سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنْ صَوْمِ رَجَبٍ كَيْفَ تَرَى فِيهِ؟

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عِيسَى يَعْنِي ابْنَ يُونُسَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ يَعْنِي ابْنَ حَكِيمٍ قَالَ : سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنْ صِيَامِ رَجَبٍ فَقَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ لَا يُفْطِرُ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ لَا يَصُومُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُوسَى. [صحيح۔ اخرجه مسلم]

(۸۴۲۵) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ روزے رکھا کرتے تھے حتیٰ کہ ہم کہتے آپ ﷺ افطار نہیں کریں گے اور آپ ﷺ افطار کیا کرتے تھے تو ہم کہتے اب آپ ﷺ روزہ نہیں رکھیں گے۔

(۸۴۲٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي السَّلِيلِ عَنْ مُجِيبَةَ الْبَاهِلِيَّةِ عَنْ أَبِيهَا أَوْ عَمِّهَا : أَنَّهُ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ انْطَلَقَ فَعَادَ إِلَيْهِ بَعْدَ سَنَةٍ.

وَفِي رِوَايَةِ أَبِي مُوسَى فَأَتَاهُ بَعْدَ سَنَةٍ وَقَدْ تَغَيَّرَتْ حَالُهُ وَهَيْئَتُهُ. فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَا تَعْرِفُنِي؟ قَالَ : ((وَمَنْ أَنْتَ؟)). قَالَ : أَنَا الْبَاهِلِيُّ الَّذِي جِئْتُكَ عَامَ أَوَّلٍ قَالَ : ((فَمَا غَيَّرَكَ وَقَدْ كُنْتَ حَسَنَ الْهَيْئَةِ؟)).

قَالَ : مَا أَكَلْتُ طَعَامًا مُنْذُ فَارَقْتُكَ إِلاَّ بِلَيْلٍ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((وَلِمَ عَذَّبْتَ نَفْسَكَ؟ صُمْ شَهْرَ الصَّبْرِ ، وَمِنْ كُلِّ شَهْرٍ يَوْمًا)). قَالَ : زِدْنِي فَإِنَّ بِي قُوَّةً قَالَ :((صُمْ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ يَوْمَيْنِ)). قَالَ :زِدْنِي فَإِنَّ بِي قُوَّةً قَالَ :((صُمْ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ)). زَادَ عَبْدُ الْوَاحِدِ :مِنْ كُلِّ شَهْرٍ . قَالَ :زِدْنِي فَإِنَّ بِي قُوَّةً قَالَ :صُمْ مِنَ الْحُرُمِ وَاتْرُكْ . يَقُولُهَا ثَلاَثًا. وَفِي رِوَايَةِ مُوسَى قَالَ :زِدْنِي قَالَ :((صُمْ مِنَ الْحُرُمِ وَاتْرُكْ. صُمْ مِنَ الْحُرُمِ وَاتْرُكْ. صُمْ مِنَ الْحُرُمِ وَاتْرُكْ)). وَقَالَ بِأَصَابِعِهِ الثَّلاَثِ فَضَمَّهَا ، ثُمَّ أَرْسَلَهَا. [ضعیف۔ اخرجہ ابوداؤد]

(۸۴۲۶) مجیبہ باہلیہ اپنے باپ سے وہ اپنے چچا سے بیان کرتے ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے پھر وہ چل دیے پھر اس کی طرف لوٹے۔ ابوموسیٰ کی ایک روایت میں ہے کہ وہ سال کے بعد آئے۔ حالت وکیفیت تبدیل ہو چکی تھی۔ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا آپ ﷺ مجھے جانتے ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو کون ہے؟ اس نے کہا: میں وہ باہلی ہوں جو ایک سال پہلے آپ ﷺ کے پاس آیا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تجھے کس نے تبدیل کر دیا۔ تیری تو بہت اچھی ہیئت تھی۔ انہوں نے کہا: جب سے میں نے آپ ﷺ کو چھوڑا رات کے علاوہ کبھی کھانا نہیں کھایا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو نے اپنے آپ کو عذاب کیوں دیا تو صبر کے مہینے کے روزے رکھ اور ہر ماہ ایک روزہ۔ اس نے کہا: میرے لیے زیادہ کرو۔ میں طاقت رکھتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ہر مہینے دو روزے رکھ۔ اس نے کہا: اور اضافہ کرو میں۔ مزید طاقت رکھتا ہوں تو آپ ﷺ نے فرمایا: پھر تو تین دن کے روزے رکھو۔ عبدالواحد نے یہ اضافہ کیا ہے کہ ہر ماہ۔ اس نے کہا: میرے لیے اضافہ کرو مجھ میں قوت ہے۔ فرمایا: حرمت والے مہینے میں روزہ رکھ اور افطار کر۔ حرمت والے مہینے میں روزے رکھ اور افطار کر۔ حرمت والے مہینے میں روزے رکھ اور افطار کر۔ آپ ﷺ نے اپنی انگلیوں سے تین تک انگو بند کیا اور کھولا۔

(۱۰۵) باب فِي فَضْلِ صَوْمِ شَعْبَانَ

شعبان کے روزے کی فضیلت

(۸۴۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ وَ الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ لاَ يُفْطِرُ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ لاَ يَصُومُ. وَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- اسْتَكْمَلَ صِيَامَ شَهْرٍ قَطُّ إِلاَّ رَمَضَانَ ، وَمَا رَأَيْتُهُ فِي شَهْرٍ أَكْثَرَ صِيَامًا مِنْهُ فِي شَعْبَانَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح۔ اخرجہ البخاری]

(۸۴۲۷) اُم المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزے رکھا کرتے تھے حتیٰ کہ ہم کہتے: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کبھی افطار نہیں کریں گے آپ صلی اللہ علیہ وسلم افطار کرتے تو ہم کہتے: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کبھی روزہ نہیں رکھیں گے اور میں نے دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کے بعد پورا مہینہ روزے رکھے ہوں سوائے شعبان کے اور شعبان میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر روزے رکھتے تھے۔

(۸۴۲۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي لَبِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صِيَامِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَتْ: كَانَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ قَدْ صَامَ، وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ قَدْ أَفْطَرَ، وَلَمْ أَرَهُ صَائِمًا مِنْ شَهْرٍ قَطُّ أَكْثَرَ مِنْ صِيَامِهِ مِنْ شَعْبَانَ. كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ. كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ إِلاَّ قَلِيلاً.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحیح۔ اخرجہ مسلم]

(۸۴۲۸) ابوسلمہ کہتے ہیں کہ میں نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے روزوں کے بارے میں تو انہوں نے کہا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم روزے رکھا کرتے حتیٰ کہ ہم کہتے: روزے ہی رکھے جائیں گے۔ اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم افطار کرتے تو ہم کہتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مفطر ہی رہیں گے اور کبھی کسی مہینے میں شعبان سے زیادہ روزے رکھتے نہیں دیکھا۔ پورا شعبان روزے رکھتے سوائے چند ایام کے۔

(۸۴۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ إِمْلاَءً بِنَيْسَابُورَ وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ قِرَاءَةً عَلَيْهِ بِبَغْدَادَ. قَالاَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الْفَاكِهِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسَرَّةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ: إِنْ كَانَتْ إِحْدَانَا لَتُفْطِرُ فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَمَا تَقْدِرُ عَلَى أَنْ تَقْضِيَهُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- حَتَّى يَأْتِيَ شَعْبَانُ. مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَصُومُ مِنْ شَهْرٍ مَا كَانَ يَصُومُ مِنْ شَعْبَانَ. كَانَ يَصُومُهُ كُلَّهُ إِلاَّ قَلِيلاً بَلْ كَانَ يَصُومُهُ كُلَّهُ. [حسن۔ لفظ نسائی]

(۸۴۲۹) عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں ہم میں سے اگر افطار کرتی تو وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وجہ قضاء نہ دے پاتی حتیٰ کہ شعبان آجاتا جس قدر آپ صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ روزے رکھا کرتے تھے وہ شعبان ہی میں ہوتے بلکہ پورا مہینہ روزے رکھتے سوائے چند ایام کے۔

(۸۴۳۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي قَيْسٍ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقُولُ: كَانَ أَحَبَّ الشُّهُورِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يَصُومَهُ شَعْبَانُ، ثُمَّ يَصِلُهُ بِرَمَضَانَ.

[حسن۔ اخرجہ ابو داؤد]

(۸۴۳۰) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ سب مہینوں میں سے پسندیدہ مہینہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو جس میں روزہ رکھیں وہ شعبان تھا۔

پھر اس کے ساتھ رمضان کو ملا لیتے۔

(۱۰۶) باب فِي فَضْلِ صَوْمِ سِتَّةِ أَيَّامٍ مِنْ شَوَّالٍ

شوال کے چھ روزوں کی فضیلت

(۸۴۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُوسُفَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَاضِرُ بْنُ الْمُوَرِّعِ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ الأَنْصَارِيُّ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ ثَابِتٍ الأَنْصَارِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أَيُّوبَ الأَنْصَارِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : ((مَنْ صَامَ رَمَضَانَ ، ثُمَّ أَتْبَعَهُ سِتًّا مِنْ شَوَّالٍ فَذَاكَ صِيَامُ الدَّهْرِ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ أَخِي يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح۔ اخرجه مسلم]

(۸۴۳۱) ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا۔ آپ ﷺ فرما رہے تھے: جس نے رمضان کے روزے رکھے۔ پھر اس کے بعد اس کے پیچھے چھ شوال کے رکھے یہ اس پورے سال کے روزے ہوئے۔

(۸۴۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَالسَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو نَصْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ وَسَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ وَبَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ جَابِرٍ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : ((مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَسِتًّا مِنْ شَوَّالٍ فَكَأَنَّمَا صَامَ السَّنَةَ كُلَّهَا)).

فِي رِوَايَةِ الْفَقِيهِ قَالَ عَنْ جَابِرٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ-. [صحيح لغيره۔ اخرجه احمد]

(۸۴۳۲) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ ﷺ فرما رہے تھے: جس نے رمضان کے روزے رکھے اور چھ روزے شوال کے گویا اس نے پورے سال کے روزے رکھے۔

(۸۴۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ : أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا أَسْمَاءَ الرَّحَبِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((صِيَامُ شَهْرٍ بِعَشَرَةِ أَشْهُرٍ وَسِتَّةِ أَيَّامٍ بَعْدَهُ بِشَهْرَيْنِ فَذَلِكَ تَمَامُ السَّنَةِ)). يَعْنِي

رَمَضَانَ وَسِتَّةُ أَيَّامٍ بَعْدَهُ. [صحيح۔ اخرجه ابن ماجه]

(۸۴۲۳) ثوبان رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک مہینے کے روزے دس مہینوں کے برابر اور اس کے بعد چھ دن کے دو مہینوں کے برابر ہوئے تو یہ سال مکمل ہوا، یعنی رمضان کے اور چھ بعد کے۔

(۱۰۷) باب صَوْمِ يَوْمِ الاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ

جمعرات اور پیر کے روزے کا بیان

(۸۴۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ النَّحْوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ : يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ وَالْحَجَّاجُ قَالاَ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا غَيْلاَنُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبَدٍ الزِّمَّانِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ الأَنْصَارِيِّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ لَهُ رَجُلٌ : يَا رَسُولَ اللَّهِ صَوْمُ يَوْمِ الاِثْنَيْنِ؟ قَالَ :((فِيهِ وُلِدْتُ ، وَفِيهِ أُنْزِلَ عَلَيَّ الْقُرْآنُ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مَهْدِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ. [صحيح۔ اخرجه مسلم]

(۸۴۲۴) ابوقتادہ انصاری رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں: ایک آدمی نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ پیر کے دن کا روزہ کیا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس میں میں پیدا کیا گیا اور اسی میں مجھ پر قرآن نازل کیا گیا۔

(۸۴۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْحَكَمِ بْنِ ثَوْبَانَ حَدَّثَهُ أَنَّ مَوْلَى قُدَامَةَ بْنِ مَظْعُونٍ حَدَّثَهُ أَنَّ مَوْلَى أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَهُ : أَنَّ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَرْكَبُ إِلَى مَالٍ لَهُ بِوَادِي الْقُرَى وَكَانَ يَصُومُ يَوْمَ الاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ فَقُلْتُ لَهُ : أَتَصُومُ وَقَدْ كَبِرْتَ وَرَقَقْتَ؟ فَقَالَ : إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَصُومُ يَوْمَ الاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَصُومُ يَوْمَ الاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ فَقَالَ :((إِنَّ الأَعْمَالَ تُعْرَضُ يَوْمَ الاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ الْعَطَّارُ وَحَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ عَنْ يَحْيَى. [صحيح لغيره۔ اخرجه الطيالسي]

(۸۴۲۵) اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ وادی القریٰ میں اس کا مال تھا وہ وہاں جایا کرتے تھے اور پیر و جمعرات کا روزہ رکھا کرتے تھے: میں نے اسے کہا: کیا آپ روزہ رکھتے ہیں جبکہ آپ بوڑھے اور کمزور ہو گئے ہیں۔ انہوں نے کہا: میں نے دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پیر اور جمعرات کا روزہ رکھا کرتے تھے۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیا آپ پیر اور جمعرات کا روزہ رکھتے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیشک اعمال پیر اور جمعرات کو پیش کیے جاتے ہیں۔

(۱۰۸) باب صَوْمِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ

ہر مہینے میں تین روزے رکھنے کا بیان

(۸۴۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْعَبَّاسِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي شِمْرٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أَوْصَانِي خَلِيلِي -ﷺ- بِثَلَاثٍ. النَّوْمِ عَلَى الْوِتْرِ ، وَصِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ، وَرَكْعَتَيِ الضُّحَى.

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ فُورَكَ: الْوِتْرِ قَبْلَ النَّوْمِ قَالَ وَصَلَاةِ الضُّحَى.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ وَأَبِي شِمْرٍ الضُّبَعِيِّ. [صحیح۔ اخرجہ البخاری]

(۸۴۳۶) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میرے دوست نے مجھے تین باتوں کی وصیت کی۔ وتر کے بعد سونا، ہر مہینے میں تین روزے رکھنا، ضحیٰ کی دو رکعات کا ادا کرنا۔

(ابن فورک کی روایت میں ہے کہ سونے سے پہلے وتر پڑھنا اور کہا: ضحیٰ کی نماز۔)

(۸۴۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ: أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ فِي سَفَرٍ لَهُ فَلَمَّا نَزَلُوا أَرْسَلُوا إِلَيْهِ وَهُوَ يُصَلِّي لِيَطْعَمَ فَقَالَ لِلرَّسُولِ: إِنِّي صَائِمٌ. فَلَمَّا وُضِعَ الطَّعَامُ وَكَادُوا يَفْرُغُونَ فَجَاءَ فَجَعَلَ يَأْكُلُ. فَنَظَرَ الْقَوْمُ إِلَى رَسُولِهِمْ فَقَالَ: مَا تَنْظُرُونَ قَدْ أَخْبَرَنِي أَنَّهُ صَائِمٌ. فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: صَدَقَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((صَوْمُ شَهْرِ الصَّبْرِ وَصَوْمُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ صَوْمُ الدَّهْرِ)). فَقَدْ صُمْتُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ فَأَنَا مُفْطِرٌ فِي تَخْفِيفِ اللَّهِ وَصَائِمٌ فِي تَضْعِيفِ اللَّهِ.

[صحیح۔ اخرجہ احمد]

(۸۴۳۷) ابو عثمان نہدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ایک سفر میں تھے۔ جب پڑاؤ کیا تو ان کی طرف کھانے کے لیے پیغام بھیجا مگر وہ نماز پڑھ رہے تھے تو انہوں نے ایلچی سے کہا: میں روزے سے ہوں مگر جب کھانا رکھا گیا اور سب اٹھنے لگے تو وہ بھی آگئے اور کھانا شروع کر دیا تو قوم نے ایلچی کی طرف دیکھا۔ اس نے کہا: تم کیا دیکھ رہے ہو؟ انہوں نے مجھے ہی بتایا ہے کہ میں روزے سے ہوں تو ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اس نے سچ کہا ہے۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

صبر کے مہینہ کے روزے اور ہر ماہ میں سے تین روزے پورے سال کے روزے ہیں۔ سو میں نے مہینے کے تین رکھے ہیں اور میں مفطر ہوں اللہ کی طرف سے دی ہوئی تخفیف کی وجہ سے اور روزے دار ہوں اجر کے اضافے کے لیے۔

(۸۴۲۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُؤَمَّلِ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ إِيَاسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ الْعُقَيْلِيِّ قَالَ : أَتَيْتُ الْمَدِينَةَ فَإِذَا رَجُلٌ طَوِيلٌ أَسْوَدُ. فَقُلْتُ : مَنْ هَذَا؟ قَالَ : أَبُو ذَرٍّ فَقُلْتُ : لأَنْظُرَنَّ عَلَى أَيِّ حَالٍ هُوَ الْيَوْمَ قَالَ قُلْتُ : صَائِمٌ أَنْتَ؟ قَالَ : نَعَمْ. وَهُمْ يَنْتَظِرُونَ الإِذْنَ عَلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَدَخَلُوا ، فَأُتِينَا بِقِصَاعٍ فَأَكَلَ فَحَرَّكْتُهُ أُذَكِّرُهُ بِيَدِي فَقَالَ : إِنِّي لَمْ أَنْسَ مَا قُلْتُ لَكَ. أَخْبَرْتُكَ أَنِّي صَائِمٌ : إِنِّي أَصُومُ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ فَأَنَا أَبَدًا صَائِمٌ. [ضعيف]

(۸۴۲۸) عبداللہ بن شقیق عقیلی رشتے بیان کرتے ہیں کہ میں مدینہ آیا تو ایک لمبا آدمی سیاہ رنگ کا دیکھا میں نے کہا: یہ کون ہے؟ تو انہوں نے کہا: ابوذر رضی اللہ عنہ ہیں۔ میں نے کہا: آج یہ کس حالت میں ہیں؟ میں ضرور دیکھوں گا۔ وہ کہتے ہیں: میں نے کہا: آپ روزے سے ہیں؟ انہوں نے کہا: ہاں اور وہ عمر رضی اللہ عنہ کے پاس جانے کے لیے اجازت کا انتظار کر رہے تھے سو وہ داخل ہو گئے۔ ہم کھانا کا برتن وغیرہ لائے تو انہوں نے کھایا۔ سو میں نے حرکت دی اور اپنے ہاتھ سے یاد کروانا چاہا تو انہوں نے کہا: جو میں نے کہا تھا میں اس سے بھولا نہیں ہوں۔ میں نے تجھے خبر دی تھی کہ میں صائم ہوں میں ہر مہینے سے تین روزے رکھتا ہوں بلکہ میں ہمیشہ روزے رکھتا ہوں۔

(۱۰۹) باب مِنْ أَيِّ الشَّهْرِ يَصُومُ هَذِهِ الأَيَّامَ الثَّلاَثَةَ

مہینے کے کسی حصے میں یہ تین روزے رکھے جائیں

(۸۴۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَصُومُ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ مِنْ غُرَّةِ كُلِّ شَهْرٍ. [حسن۔ اخرجه ابو داؤد]

(۸۴۲۹) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہر مہینے میں تین روزے رکھتے اس کی سفید (چاند) راتوں میں۔

(۸۴۳۰) وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مُفْطِرًا يَوْمَ الْجُمُعَةِ. [حسن۔ انظر قبله]

(۸۴۳۰) اسی سند کے ساتھ عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو جمعہ کے دن کبھی افطار کی حالت میں نہیں دیکھا۔

(۸۴۴۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عُثْمَانَ : سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدَانَ وَأَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّبِيعِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَمْزَةَ السُّكَّرِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ. وَقَالَ : وَقَلَّ مَا كَانَ يَفُوتُهُ صَوْمُ يَوْمِ الْجُمُعَةِ. [حسن۔ انظر قبلہ]

(۸۴۴۱) ابوحمزہ سکری رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ عاصم بن بھدلہ نے مجھے انہیں معانی میں حدیث بیان کی اور انہوں نے کہا: کم ہی ایسا ہوتا کہ ان کے جمعہ کے دن کا روزہ فوت ہو۔

(۸۴۴۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ قَتَادَةَ بْنِ مِلْحَانَ الْقَيْسِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَأْمُرُنَا أَنْ نَصُومَ الْبِيضَ ثَلاَثَ عَشْرَةَ ، وَأَرْبَعَ عَشْرَةَ ، وَخَمْسَ عَشْرَةَ وَقَالَ :((هِيَ كَهَيْئَةِ الدَّهْرِ)).

[حسن لغیرہ۔ اخرجہ ابوداؤد]

(۸۴۴۲) عبدالملک بن قتادہ رضی اللہ عنہ بن ملحان اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں حکم دیا کرتے تھے کہ ہم ایام بیض کے روزے رکھیں یعنی تیرہ، چودہ اور پندرہ تواریخ کے۔ انہوں نے کہا: یہ سال کے برابر ہے۔

(۸۴۴۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ سِيرِينَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ الْمِنْهَالِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَأْمُرُنَا بِصِيَامِ أَيَّامِ الْبِيضِ الثَّلاَثَةِ. وَيَقُولُ :((هُنَّ صِيَامُ الدَّهْرِ)). قَالَ الْعَبَّاسُ : هَكَذَا قَالَ رَوْحٌ فِي حَدِيثِ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْمِنْهَالِ.

قَالَ الشَّيْخُ : وَرُوِّينَا عَنْ يَحْيَى بْنِ مَعِينٍ : أَنَّهُ قَالَ هَذَا خَطَأٌ إِنَّمَا هُوَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ قَتَادَةَ بْنِ مِلْحَانَ الْقَيْسِيُّ. [حسن لغیرہ۔ انظر قبلہ]

(۸۴۴۳) عبدالملک بن منھال بیان کرتے ہیں کہ اصحاب النبی ﷺ کہا کرتے تھے کہ نبی ﷺ ہمیں حکم دیا کرتے تھے کہ ایام بیض کے تین روزوں کا اور کہا کرتے کہ یہ پورے سال کے روزے ہیں۔ شیخ کہتے ہیں: یہ سند غلط ہے کیونکہ عبدالملک بن قتادہ بن ملحان ہے۔

(۸۴۴۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ مِلْحَانَ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ فِطْرِ بْنِ خَلِيفَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَامٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِصِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامِ الْبِيضِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ ، وَأَرْبَعَ عَشْرَةَ ، وَخَمْسَ عَشْرَةَ.

(۸۴۴۴) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں حکم دیا کرتے تھے ایام بیض کے تین روزوں کا (تیرہ، چودہ، پندرہ)۔

(٨٤٤٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَامٍ قَالَ سَمِعْتُ مُوسَى بْنَ طَلْحَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ بِالرَّبَذَةِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((يَا أَبَا ذَرٍّ إِذَا صُمْتَ مِنَ الشَّهْرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَصُمْ ثَلَاثَ عَشْرَةَ ، وَأَرْبَعَ عَشْرَةَ ، وَخَمْسَ عَشْرَةَ)).

وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ الْحَوْتَكِيَّةِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ وَقِيلَ عَنْ مُوسَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ.

[حسن۔ انظر قبله]

(۸۴۴۵) موسیٰ بن طلحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابوذر رضی اللہ عنہ سے ربذہ مقام پر سنا، وہ کہہ رہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابوذر! جب تو مہینے سے تین روزے رکھے تو پھر (تیرہ، چودہ، اور پندرہ کے رکھ۔

(٨٤٤٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ سَوَاءٍ الْخُزَاعِيِّ عَنْ حَفْصَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَصُومُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ الاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيسَ وَالاِثْنَيْنِ مِنَ الْجُمُعَةِ الأُخْرَى. [حسن۔ اخرجه ابو داؤد]

(۸۴۴۶) سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہر مہینے میں تین روزے رکھا کرتے تھے۔ پیر سے جمعرات یا پھر پیر سے جمعہ تک۔

(٨٤٤٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ هُنَيْدَةَ الْخُزَاعِيِّ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَأْمُرُنِي أَنْ أَصُومَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ الاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيسَ وَالْخَمِيسَ. [ضعيف۔ مضى تخريجه]

(۸۴۴۷) اُم سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مجھے حکم دیا کرتے تھے کہ میں ہر ماہ تین روزے رکھوں پیر، جمعرات، جمعہ کا۔

(۱۱۰) باب مَنْ قَالَ لاَ يُبَالِي مِنْ أَيِّ أَيَّامِ الشَّهْرِ يَصُومُ

جس نے کہا کوئی حرج نہیں مہینے کے جن ایام میں چاہو روزہ رکھو

(۸۴۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي دَاوُدَ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ : أَنَّهَا سَأَلَتْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَصُومُ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ؟ قَالَتْ : نَعَمْ. قُلْتُ : مِنْ أَيِّ أَيَّامِ الشَّهْرِ كَانَ يَصُومُ؟ قَالَتْ : مَا كَانَ يُبَالِي مِنْ أَيِّ الشَّهْرِ كَانَ يَصُومُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ شَيْبَانَ بْنِ فَرُّوخَ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ. [صحیح۔ اخرجہ مسلم]

(۸۴۴۸) معاذہ عدویہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ انہوں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ کیا رسول اللہ ﷺ ہر مہینے کے تین روزے رکھا کرتے تھے؟ انہوں نے کہا: ہاں میں نے کہا: مہینے کے کونسے دنوں میں روزے رکھتے؟ تو انہوں نے کہا: کوئی پرواہ نہیں کیا کرتے تھے کہ مہینے کے کونسے دنوں میں روزہ رکھتے۔

(۱۱۱) باب مَا جَاءَ فِي صَوْمِ يَوْمِ الأَرْبِعَاءِ وَالْخَمِيسِ وَالْجُمُعَةِ

بدھ، جمعرات اور جمعے کے روزے کا بیان

(۸۴۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُؤَمَّلِ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو : أَحْمَدُ بْنُ الْمُبَارَكِ الْمُسْتَمْلِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَاقِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَيُّوبُ بْنُ نَهِيكٍ مَوْلَى سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((مَنْ صَامَ يَوْمَ الأَرْبِعَاءِ وَالْخَمِيسِ وَالْجُمُعَةِ وَتَصَدَّقَ بِمَا قَلَّ أَوْ كَثُرَ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ ذُنُوبَهُ وَخَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمَ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ)).

قَالَ أَيُّوبُ بْنُ نَهِيكٍ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّهُ كَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يَصُومَ الأَرْبِعَاءَ وَالْخَمِيسَ وَالْجُمُعَةَ وَيُخْبِرُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَأْمُرُ بِصَوْمِهِنَّ وَأَنْ يَتَصَدَّقَ بِمَا قَلَّ أَوْ كَثُرَ فَإِنَّ لِلَّهِ الْفَضْلَ الْكَبِيرَ.

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَاقِدٍ غَيْرُ قَوِيٍّ وَثَّقَهُ بَعْضُ الْحُفَّاظِ وَضَعَّفَهُ بَعْضُهُمْ وَرَوَاهُ يَحْيَى الْبَابْلُتِّيُّ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ.

وَالْبَاقِي ضَعِيفٌ وَرُوِيَ فِي صَوْمِ الأَرْبِعَاءِ وَالْخَمِيسِ وَالْجُمُعَةِ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ أَضْعَفَ مِنْ هَذَا عَنْ أَنَسٍ.

[ضعیف جداً۔ اخرجه ابن حبان]

(۸۴۴۹) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے بدھ، جمعرات اور جمعے کا روزہ رکھا اور جو تھوڑا یا بہت تھا صدقہ کیا اللہ اس کے گناہ معاف کر دیں گے اور وہ اپنے گناہوں سے یوں پاک ہو جائے گا جیسے آج اس کی ماں نے جنم دیا ہے۔

یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ بدھ، جمعرات جمعہ کے روزے کو مستحب جانتے تھے۔

(۱۱۲) باب مَا جَاءَ فِي فَضْلِ صَوْمِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ

داود علیہ السلام کے روزے کی فضیلت

(۸۴۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((أَحَبُّ الصَّلاَةِ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى صَلاَةُ دَاوُدَ كَانَ يَرْقُدُ شَطْرَ اللَّيْلِ ، ثُمَّ يَقُومُ ثُلُثَهُ بَعْدَ شَطْرِهِ ، ثُمَّ يَرْقُدُ آخِرَهُ وَأَحَبُّ الصِّيَامِ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى صِيَامُ دَاوُدَ كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ. [صحيح۔ اخرجه البخاری]

(۸۴۵۰) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: محبوب نماز اللہ کے ہاں داود علیہ السلام کی نماز ہے کہ وہ رات کا ایک حصہ سوتے۔ پھر اس کا ثلث حصہ قیام کرتے آدھے کے بعد پھر سو جاتے آخر میں اور سب سے زیادہ پسندیدہ روزے داود علیہ السلام کے ہیں اللہ تعالیٰ کو کہ وہ ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن افطار کرتے۔

(۸۴۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَبَّانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زِيَادِ بْنِ فَيَّاضٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عِيَاضٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :((صُمْ يَوْمًا وَلَكَ أَجْرُ مَا بَقِيَ)). قَالَ :إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ. قَالَ :((صُمْ يَوْمَيْنِ وَلَكَ أَجْرُ مَا بَقِيَ)). قَالَ :إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ. قَالَ :((صُمْ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ وَلَكَ أَجْرُ مَا بَقِيَ)). قَالَ :إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ. قَالَ :((صُمْ أَرْبَعَةَ أَيَّامٍ وَلَكَ أَجْرُ مَا بَقِيَ)). قَالَ :إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ. قَالَ :((صُمْ

أَفْضَلَ الصِّيَامِ عِنْدَ اللَّهِ صَوْمُ دَاوُدَ. كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا)).
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُثَنَّى. [صحيح۔ اخرجه مسلم]

(۸۴۵۱) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک دن کا روزہ رکھو اور باقی کا اجر تیرے لیے ہے۔ اس نے کہا: میں اس سے زیادہ طاقت رکھتا ہوں تو آپ ﷺ نے فرمایا تو پھر تین دن روزہ رکھو اور باقی کا اجر تیرے لیے ہے۔ انہوں نے کہا: میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو چار دن روزہ رکھو اور باقی اجر تیرے لیے اس نے کہا: میں اس سے زیادہ طاقت رکھتا ہوں تو آپ ﷺ نے فرمایا: پھر جو اللہ کے نزدیک افضل روزے ہیں داؤد علیہ السلام کے وہ رکھ کہ وہ ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن افطار کرتے تھے۔

(۱۱۳) باب مَا جَاءَ فِي فَضْلِ الصَّوْمِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
فی سبیل اللہ روزہ رکھنے کی فضیلت

(۸۴۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بَاعَدَ اللَّهُ بِذَلِكَ الْيَوْمِ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ سَبْعِينَ خَرِيفًا)).
أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ وَعَبْدِ الْعَزِيزِ الدَّرَاوَرْدِيِّ عَنْ سُهَيْلٍ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَسُهَيْلٍ عَنِ النُّعْمَانِ. [صحيح۔ اخرجه البخاری]

(۸۴۵۲) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کوئی اللہ کی راہ میں ایک دن کا روزہ رکھتا ہے اللہ اس دن کے عوض اس کے چہرے کو دوزخ سے ستر سال کی مسافت تک دور کر دیں گے۔

(۱۱۴) باب مَا جَاءَ فِي فَضْلِ الصَّوْمِ لِمَنْ خَافَ عَلَى نَفْسِهِ الْعُزُوبَةَ
اس شخص کے روزے کی فضیلت جس نے اپنے نفس کو گناہ سے بچانے کے لیے روزہ رکھا

(۸۴۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُؤَمَّلِ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ: عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- شَبَابًا لَيْسَ لَنَا شَيْءٌ. فَقَالَ: ((يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَإِنَّهُ أَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ، وَمَنْ لَمْ

يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَإِنَّ الصَّوْمَ لَهُ وِجَاءٌ)).
أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ الأَعْمَشِ. [صحيح۔ اخرجه البخاری]

(۸۴۵۳) عبدالرحمان بن یزید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ عبداللہ نے کہا: ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے اور نوجوان تھے۔ ہمارے لیے کچھ بھی نہیں تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے نوجوانوں کی جماعت! جو تم میں سے نکاح کی طاقت رکھتا ہے وہ شادی کرلے۔ بیشک وہ آنکھ کو جھکانے والی اور شرم گاہ کی حفاظت کرنے والی ہے اور جو کو طاقت نہیں رکھتا وہ روزے کو لازم کرلے ۔بیشک روزہ اس کے لیے ڈھال بن جائے گا۔

(۱۱۵) باب مَا وَرَدَ فِي صَوْمِ الشِّتَاءِ

سردیوں کے روزے کا بیان

(۸۴۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ رَجَاءٍ الأَدِيبُ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ السَّبِيعِيِّ عَنْ نُمَيْرِ بْنِ عُرَيْبٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((الصَّوْمُ فِي الشِّتَاءِ الْغَنِيمَةُ الْبَارِدَةُ)). هَذَا مُرْسَلٌ. [ضعيف۔ ترمذی]

(۸۴۵۴) عامر بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سردیوں میں روزہ ٹھنڈی غنیمت ہے۔

(۸۴۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَنَسٌ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: أَلاَ أَدُلُّكُمْ عَلَى الْغَنِيمَةِ الْبَارِدَةِ قَالَ قُلْنَا: وَمَا ذَلِكَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ؟ قَالَ: الصَّوْمُ فِي الشِّتَاءِ. هَذَا مَوْقُوفٌ. [صحيح۔ رجاله ثقات]

(۸۴۵۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا میں تمہیں ٹھنڈی غنیمت سے آگاہ نہ کروں۔ وہ کہتے ہیں: ہم نے کہا: کیوں نہیں وہ کیا ہے؟ تو انہوں نے کہا: سردیوں میں روزہ رکھنا۔

(۸۴۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الأَسْوَدِ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ دَرَّاجٍ أَبِي السَّمْحِ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((الشِّتَاءُ رَبِيعُ الْمُؤْمِنِ قَصُرَ نَهَارُهُ فَصَامَ وَطَالَ لَيْلُهُ فَقَامَ)). [منكر۔ اخرجه احمد]

(۸۴۵۶) ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سردیاں مومن کا موسم بہار ہے دن چھوٹے ہوتے ہیں

وہ روزانہ رکھتا ہے رات لمبی ہوتی ہے تو وہ قیام کرتا ہے۔

(۱۱۶) باب الْأَيَّامِ الَّتِي نُهِيَ عَنْ صَوْمِهَا

ان ایام کا بیان جن میں روزے سے منع کیا گیا

(۸۴۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ : أَنَّهُ شَهِدَ الْعِيدَ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَصَلَّى قَبْلَ أَنْ يَخْطُبَ بِلاَ أَذَانٍ وَلاَ إِقَامَةٍ ، ثُمَّ خَطَبَ فَقَالَ : يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنْ صِيَامِ هَذَيْنِ الْيَوْمَيْنِ. أَمَّا أَحَدُهُمَا فَيَوْمُ فِطْرِكُمْ مِنْ صِيَامِكُمْ وَعِيدِكُمْ ، وَأَمَّا الآخَرُ فَيَوْمٌ تَأْكُلُونَ فِيهِ مِنْ نُسُكِكُمْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحيح۔ اخرجه البخاری]

(۸۴۵۷) عبدالرحمان بن عوف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ وہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ عید میں حاضر ہوئے۔ انہوں نے خطبے سے پہلے نماز پڑھائی بغیر اذان و اقامت کے۔ پھر فرمایا: اے لوگو! بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہیں منع کیا ہے ان دو دنوں کے روزے سے ان میں سے ایک عید الفطر کا ہے کہ وہ تمہارے روزوں کے بعد افطار کا دن ہے اور دوسرا وہ دن ہے جس میں تم اپنی قربانی کا گوشت کھاتے ہو۔

(۸۴۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنْ صِيَامِ يَوْمَيْنِ يَوْمِ الأَضْحَى ، وَيَوْمِ الْفِطْرِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى ، وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ مَالِكٍ أَتَمَّ مِنْ ذَلِكَ.

[صحيح۔ مسلم]

(۸۴۵۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو دن کے روزے سے منع کیا یعنی یوم الاضحیٰ اور یوم الفطر سے۔

(۸۴۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ صِيَامِ يَوْمَيْنِ يَوْمِ الْفِطْرِ ، وَيَوْمِ الأَضْحَى ، وَعَنْ لِبْسَتَيْنِ الصَّمَّاءِ ، وَأَنْ يَحْتَبِيَ الرَّجُلُ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ ، وَعَنِ

الصَّلَاةِ فِي سَاعَتَيْنِ بَعْدَ الصُّبْحِ وَبَعْدَ الْعَصْرِ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عَمْرٍو.

[صحیح۔ اخرجہ البخاری]

(۸۴۵۹) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو دن کے روزوں سے منع کیا یعنی یوم الفطر اور یوم الاضحیٰ اور دو کپڑوں سے منع کیا گوٹھ یعنی کہ آدمی ایک ہی کپڑے میں لپٹ جائے اور دو اوقات میں نماز پڑھنے سے صبح کے بعد اور عصر کے بعد۔

(۸۴۶۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ يَعْنِي الْبَغَوِيَّ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ نُبَيْشَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((أَيَّامُ التَّشْرِيقِ أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ)).
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُرَيْجِ بْنِ يُونُسَ. [صحیح۔ اخرجہ مسلم]

(۸۴۶۰) نبیشہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایام تشریق کھانے پینے کے دن ہیں۔

(۸۴۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي كِتَابِ الْمُسْتَدْرَكِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ
(ح) وَأَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي نَصْرٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى الْقَاضِي حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ أَبِي مُرَّةَ مَوْلَى أُمِّ هَانِئٍ: أَنَّهُ دَخَلَ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَلَى أَبِيهِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ فَقَرَّبَ إِلَيْهِمَا طَعَامًا فَقَالَ: كُلْ فَقَالَ: إِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ عَمْرٌو: كُلْ فَهَذِهِ الأَيَّامُ الَّتِي كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَأْمُرُنَا بِإِفْطَارِهَا وَيَنْهَانَا عَنْ صِيَامِهَا. قَالَ مَالِكٌ: وَهُنَّ أَيَّامُ التَّشْرِيقِ. [صحیح۔ اخرجہ مالک]

(۸۴۶۱) یزید بن ہاد ابی مرۃ رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں جو ام ہانی کے غلام ہیں کہ وہ عبداللہ بن عمرو کے ساتھ عمرو بن عاص پر داخل ہوئے تو انہوں نے کھانا ان کے نزدیک کیا اور کہا کہ کھاؤ۔ انہوں نے کہا: میں صائم ہوں تو عمرو رضی اللہ عنہ نے کہا: کھاؤ یہ وہ ایام ہیں جن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم افطار کرنے کا حکم دیا کرتے تھے اور ان میں روزہ رکھنے سے منع کیا کرتے تھے۔ مالک نے کہا: وہ ایام تشریق تھے۔

(۸۴۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ إِسْحَاقَ الْبَزَّازُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الْفَاكِهِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسَرَّةَ حَدَّثَنَا الْمُقْرِءُ وَعُثْمَانُ بْنُ الْيَمَانِ قَالاَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

الْبَاغَنْدِیُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ اللَّخْمِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((يَوْمُ عَرَفَةَ ، وَيَوْمُ النَّحْرِ ، وَأَيَّامُ التَّشْرِيقِ عِيدُنَا أَهْلَ الإِسْلاَمِ ، وَهِيَ أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ)). [حسن۔ اخرجه ابو داؤد]

(۸۴۶۲) عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یوم عرفہ، یوم نحر اور ایام تشریق اہل اسلام کی عید کے دن ہیں اور یہ کھانے پینے کے دن ہیں۔

(۸۴۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْخَالِقِ الْمُؤَذِّنُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ خَنْبٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ التِّرْمِذِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ يُوسُفَ بْنَ مَسْعُودِ بْنِ الْحَكَمِ الأَنْصَارِيَّ ثُمَّ الزُّرَقِيَّ يُحَدِّثُ: أَنَّ جَدَّتَهُ حَدَّثَتْهُ: أَنَّهَا رَأَتْ وَهِيَ بِمِنًى فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- رَاكِبًا يَصِيحُ يَقُولُ: أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهَا أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ وَنِسَاءٍ ، وَبِعَالٍ ، وَذِكْرِ اللَّهِ تَعَالَى. قَالَتْ فَقُلْتُ: مَنْ هَذَا؟ قَالُوا: عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحيح لغيره۔ احمد]

(۸۴۶۳) یوسف بن مسعود بن حکم رضی اللہ عنہ اپنی دادی سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے دیکھا اور وہ منیٰ میں تھیں۔ رسول اللہ ﷺ کے دور میں ایک سوار آوازیں دے رہا تھا: اے لوگو! یہ کھانے پینے کے دن ہیں۔ عورتیں اور کھیل کود کے دن ہیں اور اللہ کا ذکر کرنے کے۔ وہ کہتی ہیں: میں نے کہا: یہ کون ہے؟ انہوں نے کہا: علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ۔

(۸۴۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ بِشْرِ بْنِ سُحَيْمٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بَعَثَهُ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ يُنَادِي أَنَّهَا أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ ، وَلاَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلاَّ مُؤْمِنٌ. [صحيح۔ نسائی]

(۸۴۶۴) بشر بن سحیم بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اسے بھیجا ایام تشریق میں کہ وہ اعلان کردیں کہ یہ ایام کھانے پینے کے ہیں اور نہیں داخل ہوگا جنت میں مگر مومن شخص۔

(۱۱۷) باب مَنْ رَخَّصَ لِلْمُتَمَتِّعِ فِي صِيَامِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ عَنْ صَوْمِ التَّمَتُّعِ

جس نے رخصت دی تمتع کرنے والے کو ایام تشریق میں روزہ رکھنے کی تمتع کے روزے

(۸۴۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي غُنْدَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عِيسَى بْنِ أَبِي لَيْلَى يُحَدِّثُ

عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَعَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهُمَا قَالَا : لَمْ يُرَخَّصْ فِي أَيَّامِ التَّشْرِيقِ أَنْ يُصَمْنَ إِلَّا لِمَنْ لَمْ يَجِدْ هَدْيًا. [صحیح۔ اخرجه البخاری]

(۸۴۶۵) عروہ اور سیدہ عائشہ سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا: ایام تشریق میں روزہ رکھنے کی اجازت نہیں دی گئی مگر اس شخص کو جسے قربانی میسر نہ آئے۔

(۸۴۶۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نَاجِيَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ فَذَكَرَهُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ بُنْدَارٍ : مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ. [صحیح۔ اخرجه البخاری]

(۸۴۶۶) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حج تمتع کرنے والے کے روزے حج کا تلبیہ کہنے سے لے کر یوم عرفہ تک ہے۔ اگر رہ جائیں تو ایام منیٰ میں رکھ لیں۔

(۸۴۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : صِيَامُ الْمُتَمَتِّعِ مَا بَيْنَ أَنْ يُهِلَّ بِالْحَجِّ إِلَى يَوْمِ عَرَفَةَ. فَإِنْ فَاتَهُ صَامَ أَيَّامَ مِنًى.

(۸۴۶۸) وَبِإِسْنَادِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مِثْلَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ. قَالَ الْبُخَارِيُّ : وَتَابَعَهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری]

(۸۴۶۸) اس سند کے ساتھ سالم نے ابن عمر سے ایسی حدیث بیان کی ہے۔

(۸۴۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : فِي الْمُتَمَتِّعِ إِذَا لَمْ يَجِدْ هَدْيًا ، وَلَمْ يَصُمْ قَبْلَ عَرَفَةَ فَلْيَصُمْ أَيَّامَ مِنًى.

[صحیح۔ اخرجه الشافعی]

(۸۴۶۹) عروہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا: حج تمتع کرنے والے کے بارے جب وہ قربانی نہ پائے اور اس نے عرفہ سے پہلے روزے نہ رکھے تو وہ ایام منیٰ میں روزے رکھے۔

(۸۴۷۰) وَبِإِسْنَادِهِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ مِثْلَ ذَلِكَ. [صحیح۔ اخرجه الشافعی]

(۸۴۷۰) ایسی سند سے ابن شہاب نے سالم سے اور وہ اپنے باپ سے ایسی ہی روایت بیان کرتے ہیں۔

(۱۱۸) بابُ مَنْ كَرِهَ أَنْ يَتَّخِذَ الرَّجُلُ صَوْمَ شَهْرٍ يُكْمِلُهُ مِنْ بَيْنِ الشُّهُورِ أَوْ صَوْمَ يَوْمٍ مِنْ بَيْنِ الأَيَّامِ

جس نے ناپسند یدجانا ہے کہ آدمی نیت کرے ایک ماہ کے روزے کی اسے کئی مہینوں میں پورا کرے

(۸۴۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَحْمَدَ الْفَامِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ : لاَ يُفْطِرُ ، وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ لاَ يَصُومُ ، وَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- اسْتَكْمَلَ صِيَامَ شَهْرٍ قَطُّ إِلاَّ رَمَضَانَ ، وَمَا رَأَيْتُهُ فِي شَهْرٍ أَكْثَرَ صِيَامًا مِنْهُ فِي شَعْبَانَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح۔ اخرجہ البخاری]

(۸۴۷۱) سیدہ عائشہ ؓ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ روزے رکھا کرتے حتیٰ کہ ہم کہتے: اب آپ ﷺ افطار نہیں کریں گے آپ ﷺ افطار کیا کرتے تو ہم کہتے: اب آپ ﷺ روزے نہیں رکھیں گے۔ میں نے کبھی نہیں دیکھا کہ آپ ﷺ نے مکمل مہینے کے روزے رکھے ہوں سوائے رمضان کے اور نہیں دیکھا میں نے آپ کو کسی مہینے میں زیادہ روزے رکھتے ہوئے سوائے شعبان کے۔

(۸۴۷۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ : هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَخُصُّ مِنَ الأَيَّامِ شَيْئًا؟ قَالَتْ : لاَ. كَانَ عَمَلُهُ دِيمَةً وَأَيُّكُمْ يُطِيقُ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُطِيقُ؟

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مُسَدَّدٍ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ جَرِيرٍ عَنْ مَنْصُورٍ. [صحیح۔ اخرجہ البخاری]

(۸۴۷۲) علقمہ کہتے ہیں: میں نے عائشہ ؓ سے کہا: کیا رسول اللہ ﷺ کوئی دن خصوص بھی کیا کرتے تھے؟ انہوں نے کہا: نہیں آپ ﷺ کا عمل ہمیشگی کا ہوتا تھا اور تم میں سے کون اس قدر طاقت رکھتا ہے جس قدر آپ ﷺ طاقت رکھتے تھے۔

(۱۱۹) باب مَنْ كَرِهَ صَوْمَ الدَّهْرِ وَاسْتَحَبَّ الْقَصْدَ فِي الْعِبَادَةِ لِمَنْ يَخَافُ الضَّعْفَ عَلَى نَفْسِهِ

جس نے سال بھر کے روزے رکھنا ناپسند کیا مگر عبادت میں میانہ روی کو پسند کیا جو اپنے پر کمزوری سے ڈرتا ہے

(۸۴۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْعَبَّاسِ الْمَكِّيَّ وَكَانَ شَاعِرًا وَكَانَ لاَ يُتَّهَمُ فِي الْحَدِيثِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يَقُولُ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((إِنَّكَ تَصُومُ الدَّهْرَ ، وَتَقُومُ اللَّيْلَ؟)). قُلْتُ : نَعَمْ قَالَ : ((إِنَّكَ إِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ هَجَمَتْ لَهُ الْعَيْنُ وَنَفِهَتْ لَهُ النَّفْسُ. لاَ صَامَ مَنْ صَامَ الدَّهْرَ. صُمْ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ صَوْمُ الدَّهْرِ كُلِّهِ)). قَالَ فَقُلْتُ :فَإِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ :((فَصُمْ صَوْمَ دَاوُدَ كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا وَلاَ يَفِرُّ إِذَا لاَقَى)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ مُعَاذِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ شُعْبَةَ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری]

(۸۴۷۳) عبداللہ بن عمر و بن عاص رضی اللہ عنہ سے کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا کہ تو ہمیشہ روزہ رکھتا ہے اور ہمیشہ رات کا قیام کرتا ہے۔ میں نے کہا: جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تو ایسا کرے گا تو تیری آنکھیں دھنس جائیں گی اور تیرا نفس لاغر ہو جائے گا۔ جس نے سال بھر کے روزے رکھے اس کا کوئی روزہ مقبول نہیں ہوگا تو ہر مہینے کے تین روزے رکھ۔ یہ پورے سال کے روزے ہیں۔ وہ کہتے ہیں: اس سے زیادہ کی مجھ میں طاقت ہے۔ پھر تو داؤد علیہ السلام جیسے روزے رکھا کر وہ ایک دن کا روزہ رکھتا اور ایک دن کا افطار کرتا اور جب دشمن کو ملتے تھے تو بھاگتے نہیں تھے۔

(۸۴۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ :إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ الأَوْزَاعِيَّ حَدَّثَنِي يَحْيَى حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((أَلَمْ أُخْبَرْ أَنَّكَ تَصُومُ النَّهَارَ وَتَقُومُ اللَّيْلَ)). قَالَ قُلْتُ :بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ : ((فَلاَ تَفْعَلْ. نَمْ ، وَقُمْ ، وَصُمْ ، وَأَفْطِرْ فَإِنَّ لِجَسَدِكَ حَقًّا ، وَإِنَّ لِعَيْنَيْكَ عَلَيْكَ حَقًّا ، وَإِنَّ لِزَوْجِكَ عَلَيْكَ حَقًّا ، وَإِنَّ لِزَوْرِكَ عَلَيْكَ حَقًّا ، وَإِنَّ بِحَسْبِكَ أَنْ تَصُومَ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ. فَإِنَّ كُلَّ

حَسَنَةٍ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا ، وَإِذَا ذَاكَ صِيَامُ الدَّهْرِ كُلِّهِ)). قَالَ : فَشَدَّدْتُ فَشُدِّدَ عَلَيَّ قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَجِدُ قُوَّةً قَالَ : ((فَصُمْ مِنْ كُلِّ جُمُعَةٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ)). قَالَ : فَشَدَّدْتُ فَشُدِّدَ عَلَيَّ قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَجِدُ قُوَّةً. قَالَ : ((فَصُمْ صِيَامَ نَبِيِّ اللَّهِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ ، وَلَا تَزِدْ عَلَى ذَلِكَ)). قَالَ فَقُلْتُ : وَمَا كَانَ صِيَامُ نَبِيِّ اللَّهِ دَاوُدَ؟ قَالَ : ((نِصْفُ الدَّهْرِ)). [صحيح۔ اخرجه البخاری]

(۸۴۷۴) عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا میں تجھے خبر نہ دوں کہ تو صائم النہار اور قائم اللیل ہے۔ وہ کہتے ہیں میں نے کہا: جی ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ایسے ہی ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایسا نہ کر بلکہ تو سو اور قیام کر اور روزہ رکھ اور روزہ افطار کر تجھ پر تیرے جسم کا حق ہے، تجھ پر تیری آنکھ کا حق ہے، تیری بیوی کا تجھ پر حق ہے، تیرے مہمان کا تجھ پر حق ہے تیرے لیے یہ کافی ہے کہ تو ہر ماہ میں تین روزے رکھے اور بیشک ہر نیکی دس گناہ ہے جب تو یہ کریگا تو صائم الدہر ہوگا۔ وہ کہتے ہیں: میں نے سختی کی تو مجھ پر بھی سختی کی گئی۔ میں نے کہا: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! مجھ میں طاقت ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر تو ہر ہفتے میں تین روزے رکھ۔ وہ کہتے ہیں: میں نے سختی کی تو مجھ پر سختی کی گئی۔ میں نے کہا: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! میں استطاعت رکھتا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر تو اللہ کے نبی داؤد علیہ السلام کے روزے رکھ اور اس سے زیادہ نہ کر۔ وہ کہتے ہیں: میں نے کہا: اللہ کے نبی داؤد علیہ السلام کے روزے کیا تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدھا سال۔

(۸۴۷۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا الأَوْزَاعِيُّ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ : ((وَلَا تَزِيدَنَّ عَلَيْهِ)). وَزَادَ فِي آخِرِهِ قَالَ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو يَقُولُ بَعْدَمَا أَدْرَكَهُ الْكِبَرُ : يَا لَيْتَنِي قَبِلْتُ رُخْصَةَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُقَاتِلٍ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ وَحُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ. [صحيح۔ انظر قبله]

(۸۴۷۵) ابن المبارک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اوزاعی نے ایسے ہی حدیث بیان کی مگر یہ کہ انہوں نے کہا کہ اس سے زیادہ نہ کرنا اور آخر میں اضافہ بھی کیا کہ عبداللہ بن عمرو بوڑھے ہونے کے بعد کہا کرتے تھے کاش میں رخصت قبول کر لیتا۔

(۸۴۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا غَيْلَانُ بْنُ جَرِيرٍ الْمَعْوَلِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبَدٍ الزِّمَّانِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ أَعْرَابِيًّا أَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ لَهُ : يَا نَبِيَّ اللَّهِ كَيْفَ صَوْمُكَ أَوْ كَيْفَ تَصُومُ؟ قَالَ فَسَكَتَ عَنْهُ النَّبِيُّ -ﷺ- فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ شَيْئًا. فَلَمَّا أَنْ سَكَنَ عَنْهُ الْغَضَبُ سَأَلَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ لَهُ : يَا نَبِيَّ اللَّهِ كَيْفَ صَوْمُكَ أَوْ كَيْفَ تَصُومُ؟ أَرَأَيْتَ مَنْ صَامَ الدَّهْرَ كُلَّهُ؟ قَالَ : ((لَا صَامَ وَلَا أَفْطَرَ)) أَوْ قَالَ ((مَا صَامَ وَمَا أَفْطَرَ)). قَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ مَنْ صَامَ يَوْمَيْنِ وَأَفْطَرَ يَوْمًا؟ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : ((وَمَنْ يُطِيقُ ذَلِكَ

يَا عُمَرُ لَوَدِدْتُ أَنِّي فَعَلْتُ ذَلِكَ))، قَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ مَنْ صَامَ يَوْمًا وَأَفْطَرَ يَوْمًا؟ قَالَ :((ذَاكَ صَوْمُ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ))، فَقَالَ : يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَرَأَيْتَ مَنْ صَامَ يَوْمَ عَرَفَةَ؟ قَالَ : ((يُكَفِّرُ السَّنَةَ وَالسَّنَةَ الَّتِي قَبْلَهَا))، قَالَ : أَرَأَيْتَ مَنْ صَامَ ثَلَاثًا مِنَ الشَّهْرِ؟ قَالَ :((ذَاكَ صَوْمُ الدَّهْرِ))، قَالَ : أَرَأَيْتَ مَنْ صَامَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ؟ قَالَ :يُكَفِّرُ السَّنَةَ ۔ قَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ مَنْ صَامَ يَوْمَ الاِثْنَيْنِ؟ قَالَ :((ذَاكَ يَوْمٌ وُلِدْتُ فِيهِ وَيَوْمٌ أُنْزِلَتْ عَلَيَّ فِيهِ النُّبُوَّةُ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ حَبَّانَ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبَانَ بْنِ يَزِيدَ. [صحیح۔ اخرجہ مسلم]

(۸۴۷۶) ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک اعرابی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہا کہ اللہ کے نبی آپ کے روزے کیسے ہیں یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم روزے کس طرح رکھتے ہیں؟ راوی کہتے ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم خاموش ہو گئے۔ اسے کوئی جواب نہ دیا۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا غصہ تھما تو عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے پوچھا: اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم کیسے روزے رکھتے ہیں اور اس کے متعلق بتائیے جو پورا سال روزے رکھتا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہ ایسے روزہ رکھا اور نہ افطار کیا۔ پھر انہوں نے کہا: اللہ کے رسول! جس نے دو دن روزہ رکھا اور ایک افطار کیا اس کے بارے میں بتائیے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عمر! اس کی طاقت کون رکھتا ہے؟ میں چاہتا ہوں کہ ایسا کروں۔ انہوں نے کہا: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم جس نے ایک روزہ رکھا اور ایک افطار کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ داود علیہ السلام کا روزہ ہے۔ پھر کہا: اللہ کے رسول! جس نے یوم عرفہ کا روزہ رکھا اس کی خبر دو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک سال کے گناہ مٹا دے گا اور ایک سال پہلے کے بھی۔ پھر انہوں نے کہا: اللہ کے رسول! اس کی خبر دیں جس نے ہر ماہ تین روزے رکھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ سال بھر کے روزے ہیں۔ پھر کہا: اس کی خبر دیں جس نے عاشوراء کا روزہ رکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک سال کے گناہ معاف ہوں گے۔ پھر کہا: اے اللہ کے رسول! اس کی خبر دیں جس نے پیر کا روزہ رکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ وہ دن ہے جس میں میں پیدا ہوا اور مجھ پر نبوت نازل کی گئی۔

(۱۲۰) بَابُ مَنْ لَمْ يَرَ بِسَرْدِ الصِّيَامِ بَأْسًا إِذَا لَمْ يَخَفْ عَلَى نَفْسِهِ ضَعْفًا وَأَفْطَرَ الأَيَّامَ الَّتِي نُهِيَ عَنْ صَوْمِهَا

جس نے مہینے کے آخر میں روزے رکھنے میں کوئی حرج تصور نہیں کیا جب اسے کمزوری کا اندیشہ ہوا اور وہ روزے چھوڑ دیے جن سے منع کیا گیا

(۸۴۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ رَجَاءٍ الأَدِيبُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِى إِمْلاَءً حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنِى أَبُو الْوَلِيدِ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ يَسَارٍ الْيَشْكُرِىِّ حَدَّثَنَا أَبُو تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِىُّ عَنْ أَبِى مُوسَى رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ- قَالَ :((مَنْ صَامَ الدَّهْرَ ضُيِّقَتْ عَلَيْهِ جَهَنَّمُ هَكَذَا)). وَعَقَدَ تِسْعِينَ. لَفْظُ أَبِى دَاوُدَ. [صحیح۔ اخرجه الطیالسی]

(۸۴۷۷) ابوموسیٰ نبی کریم ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے پورا سال روزے رکھے اس پر جہنم کو اس طرح تنگ کردیا جائے گا اور آپ ﷺ نے نوے کی گرہ لگائی۔

(۸۴۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِى تَمِيمَةَ عَنْ أَبِى مُوسَى قَالَ :((مَنْ صَامَ الدَّهْرَ ضُيِّقَتْ عَلَيْهِ جَهَنَّمُ هَكَذَا)) وَعَقَدَ عَلَى تِسْعِينَ. لَمْ يَرْفَعْهُ شُعْبَةُ. [صحیح۔ اخرجه الطیالسی]

(۸۴۷۸) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جس نے سال بھر کے روزے رکھے اس پر جہنم کو اس طرح تنگ کردیا جائے گا۔ اور آپ ﷺ نے نوے کی گرہ لگائی۔

(۸۴۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِى كَثِيرٍ عَنِ ابْنِ مُعَانِقٍ أَوْ أَبِى مُعَانِقٍ عَنْ أَبِى مَالِكٍ الأَشْعَرِىِّ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((إِنَّ فِى الْجَنَّةِ غُرْفَةً يُرَى ظَاهِرُهَا مِنْ بَاطِنِهَا وَبَاطِنُهَا مِنْ ظَاهِرِهَا أَعَدَّهَا اللَّهُ لِمَنْ أَلاَنَ الْكَلاَمَ وَأَطْعَمَ الطَّعَامَ وَتَابَعَ الصِّيَامَ وَصَلَّى بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ)).

[صحیح لغیرہ۔ اخرجه احمد]

(۸۴۷۹) ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک جنت میں ایک کمرہ ہے جس کے ظاہر سے اس کا باطن دیکھا جاسکتا ہے اور اس کے باطن سے اس کا ظاہر دیکھا جاسکتا ہے۔ اسے اللہ نے ان کے لیے تیار کیا ہے جو نرم کلام کرتے ہیں اور کھانا کھلاتے ہیں اور متواتر روزے رکھتے ہیں اور جب لوگ سو جائیں تو وہ نمازیں پڑھتے ہیں۔

(۸۴۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِى إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِى جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ : أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِى يَعْقُوبَ الضَّبِّىَّ حَدَّثَهُ عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ أَحْسَبُهُ عَنْ أَبِى أُمَامَةَ قَالَ : بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِى سَرِيَّةٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ. ثُمَّ قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ مُرْنِى بِأَمْرٍ يَنْفَعُنِى اللَّهُ بِهِ. قَالَ : عَلَيْكَ بِالصِّيَامِ فَإِنَّهُ لاَ مِثْلَ لَهُ . قَالَ . فَكَانَ أَبُو أُمَامَةَ لاَ يُلْفَى إِلاَّ صَائِمًا هُوَ وَامْرَأَتُهُ وَخَادِمُهُ ، فَإِذَا رُئِىَ فِى دَارِهِ دُخَانٌ بِالنَّهَارِ قِيلَ : اعْتَرَاهُمْ ضَيْفٌ ، ثُمَّ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ أَمَرْتَنِى بِأَمْرٍ أَرْجُو اللَّهَ أَنْ يَكُونَ قَدْ بَارَكَ

اللَّهُ لِي فِيهِ. فَمُرْنِي بِأَمْرٍ قَالَ :((اعْلَمْ أَنَّكَ لاَ تَسْجُدُ لِلَّهِ سَجْدَةً إِلاَّ رَفَعَكَ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً أَوْ كَتَبَ لَكَ بِهَا حَسَنَةً أَوْ حَطَّ عَنْكَ بِهَا سَيِّئَةً)). تَابَعَهُ مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ.
وَرَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ عَنْ أَبِي نَصْرٍ الْهِلاَلِيِّ عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ.

[صحیح۔ اخرجہ الطبرانی]

(۸۴۸۰) ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک قافلہ بھیجا آگے حدیث بیان کی ۔ میں نے کہا: اللہ کے رسول ﷺ! مجھے ایسا حکم دیں جو میرے لیے مفید ہو آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے پر لازم کر کہ اس کی مثل کوئی عمل نہیں تو پھر ابوامامہ نہیں ملا کرتے تھے مگر روزے کی حالت میں وہ انکا خادم اور انکی بیوی بھی ۔ جب دن میں ان کے گھر میں دھواں دکھائی دیتا تو ہم سمجھتے کوئی مہمان آیا ہے ۔ پھر میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا ۔ میں نے کہا: اللہ کے رسول ﷺ! آپ نے مجھے ایک بات بتائی مجھے امید ہے اللہ اس میں برکت دیں گے ۔ مجھے کوئی اور بات بتائیے ۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو جان لے کہ نہیں تو کوئی سجدہ کرتا مگر اس کے ساتھ اللہ درجہ بلند کرتا ہے تیرے لیے نیکی لکھی جاتی ہے اور تیرا گناہ مٹایا جاتا ہے ۔

(۸۴۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ :أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَدْ كَانَ يَسْرُدُ الصِّيَامَ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ. قَالَ نَافِعٌ :وَسَرَدَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ فِي آخِرِ زَمَانِهِ. [صحیح]

(۸۴۸۱) عبداللہ بن عمر نافع رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فوت ہونے سے قبل مہینے کے آخری روزے رکھا کرتے تھے ۔ اور عبداللہ بن عمر بھی اخیر میں رکھے ۔

(۸۴۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا وَأَبُو بَكْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا بَحْرٌ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ جَشِيبٍ أَنَّهُ سَمِعَ زُرْعَةَ بْنَ ثَوْبٍ يَقُولُ :سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ عَنْ صِيَامِ الدَّهْرِ قَالَ :كُنَّا نَعُدُّ أُولَئِكَ فِينَا مِنَ السَّابِقِينَ. قَالَ :وَسَأَلْتُهُ عَنْ صِيَامِ يَوْمٍ وَفِطْرِ يَوْمٍ. قَالَ :لَمْ يَدَعْ ذَلِكَ لِصَائِمٍ مَصَامًا. قَالَ :وَسَأَلْتُهُ عَنْ صِيَامِ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ فَقَالَ :صَامَ ذَلِكَ الدَّهْرَ وَأَفْطَرَهُ. [ضعیف۔ ابن خزیمہ]

(۸۴۸۲) زرعہ بن ثواب کہتے ہیں: میں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے صیام الدھر کے بارے پوچھا تو انہوں نے کہا: ہم انہیں سابقین میں شمار کرتے تھے ۔ وہ کہتے ہیں: ایک روزہ رکھنے اور ایک چھوڑنے کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا: اس سے روزے دار نے کوئی گنجائش نہیں چھوڑی ۔ وہ کہتے ہیں اور ان سے ہر ماہ کے تین روزوں کے بارے پوچھا تو انہوں نے کہا: اس نے پورا سال روزے رکھے اور افطار کیا ۔

(۸۴۸۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا وَأَبُو بَكْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا بَحْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ وَحَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِي الأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ :أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا كَانَتْ تَصُومُ الدَّهْرَ فِي

السَّفَرِ وَالْحَضَرِ. [صحیح۔ اخرجہ الطبری]

(۸۴۸۳) عروہ بیان کرتے ہیں کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سفر اور حضر میں پورے سال کے روزے رکھتی تھیں۔

(۸۴۸٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا وَأَبُو بَكْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا بَحْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ : لَقَدْ رَأَيْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِي سَفَرٍ صَائِمَةً فَقَامَتْ تَرْكَبُ بَعْدَ الْعَصْرِ فَضَرَبَهَا سَمُومٌ حَتَّى لَمْ تُطِقْ تَرْكَبُ. [صحیح۔ رجالہ ثقات]

(۸۴۸٤) قاسم بن محمد رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو سفر میں روزے رکھتے دیکھا تو وہ عصر کے بعد سوار ہونے کے لیے کھڑی ہوئیں مگر تھکاوٹ نے آ لیا جس وجہ سے وہ سوار نہ ہو جائیں۔

(۸۴۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَغْدَادِيُّ أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ وَحُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ : كَانَ أَبُو طَلْحَةَ لاَ يَصُومُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ أَجْلِ الْغَزْوِ . فَلَمَّا مَاتَ النَّبِيُّ -ﷺ- لَمْ أَرَهُ مُفْطِرًا إِلاَّ يَوْمَ الْفِطْرِ أَوْ يَوْمَ النَّحْرِ. [صحیح۔ اخرجہ البخاری]

(۸۴۸۵) انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ابوطلحہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں غزوات کی وجہ سے روزے نہیں رکھ پاتے تھے جب آپ ﷺ فوت ہو گئے تو انہیں کبھی مفطر حالت میں نہیں دیکھا گیا سوائے یوم الفطر اور یوم النحر کے۔

(۸۴۸٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْقَاسِمِ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي بِهَمَذَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ : كَانَ أَبُو طَلْحَةَ لاَ يَصُومُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ -ﷺ-. فَلَمَّا قُبِضَ النَّبِيُّ -ﷺ- لَمْ أَرَهُ مُفْطِرًا إِلاَّ يَوْمَ فِطْرٍ أَوْ أَضْحَى.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۸۴۸٦) انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ابوطلحہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں روزے نہیں رکھا کرتے تھے۔ جب نبی ﷺ فوت ہو گئے تو پھر وہ کبھی بغیر روزے کے نہیں پائے گئے سوائے یوم الفطر اور یوم النحر کے۔

(۱۴۱) باب النَّهْيِ عَنْ تَخْصِيصِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ بِالصَّوْمِ

یوم جمعہ کو روزے کے ساتھ خاص کرنے کی ممانعت

(۸۴۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ وَأَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو إِسْمَاعِيلُ بْنُ نُجَيْدٍ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ : الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ قَالَ قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ : هَلْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ

ﷺ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ؟ قَالَ: إِيْ وَرَبِّ هَذَا الْبَيْتِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ.

قَالَ الْبُخَارِيُّ: زَادَ غَيْرُ أَبِي عَاصِمٍ أَنْ يَنْفَرِدَ بِصَوْمٍ.

قَالَ الشَّيْخُ: هَذِهِ الزِّيَادَةُ ذَكَرَهَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا أَنَّهُ قَصَّرَ بِإِسْنَادِهِ فَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَبْدَ الْحَمِيدِ بْنَ جُبَيْرٍ وَقَدْ رُوِيَتْ هَذِهِ الزِّيَادَةُ فِي حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ وَغَيْرِهِ. [صحیح۔ اخرجہ البخاری]

(۸۴۸۷) محمد بن عباد رشاللہ کہتے ہیں: میں نے جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا رسول اللہ ﷺ نے جمعہ کے دن کے روزے سے منع کیا؟ انہوں نے کہا: ہاں ہاں اس گھر کے رب کی قسم۔

(۸۴۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((لَا يَصُومُ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِلَّا أَنْ يَصُومَ قَبْلَهُ يَوْمًا أَوْ بَعْدَهُ يَوْمًا)). [صحیح۔ اخرجہ البخاری]

(۸۴۸۸) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی جمعہ کے دن کا روزہ نہ رکھے مگر یہ کہ اس سے پہلے یا بعد میں ایک روزہ رکھے۔

(۸۴۸۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الْإِمَامُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَإِسْحَاقُ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ. إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: ((لَا يَصُمْ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِلَّا أَنْ يَصُومَ قَبْلَهُ أَوْ يَصُومَ بَعْدَهُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ عَنِ الْأَعْمَشِ. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۸۴۸۹) ابومعاویہ رشاللہ نے حدیث بیان کی اور اسی سند کو بیان کرتے ہوئے کہا کہ کوئی تم میں سے جمعہ کا روزہ نہ رکھا الا یہ کہ اس سے پہلے یا بعد میں روزہ رکھے۔

(۸۴۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((لَا تَخْتَصُّوا لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ بِقِيَامٍ مِنْ بَيْنِ اللَّيَالِي ، وَلَا تَخْتَصُّوا يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِصِيَامٍ مِنْ بَيْنِ الْأَيَّامِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ فِي صَوْمٍ يَصُومُهُ أَحَدُكُمْ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ. [صحیح۔ اخرجہ مسلم]

(۸۴۹۰) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ لیلۃ جمعہ کو قیام کے لیے مخصوص نہ کرو دوسری راتوں کے علاوہ اور

نہ ہی جمعہ کو روزے کے ساتھ خاص کرو دیگر ایام میں سے سوائے اس کے کہ وہ ان روزوں میں سے ہو جو تم پہلے رکھ رہے ہو۔

(۸۴۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ جُوَيْرِيَةَ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- دَخَلَ عَلَيْهَا يَوْمَ جُمُعَةٍ وَهِيَ صَائِمَةٌ فَقَالَ : ((صُمْتِ أَمْسِ؟)). فَقُلْتُ :لاَ. قَالَ :((فَتَصُومِينَ غَدًا؟)). قُلْتُ :لاَ. قَالَ :((فَأَفْطِرِى)). [صحيح۔ اخرجه البخاری]

(۸۴۹۱) سیدہ جویریہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اس کے پاس آئے جمعہ کے دن اور وہ روزے سے تھیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو نے کل کا روزہ رکھا ہے؟ انہوں نے کہا نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: پھر تو آنے والی کل کا روزہ رکھے گی؟ میں نے کہا نہیں آپ ﷺ فرمایا: پھر روزہ افطار کر لے۔

(۸۴۹۲) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ. [صحيح۔ انظر قبله]

(۸۴۹۲) مسدد یحییٰ سے اور وہ شعبہ سے اسی سند سے حدیث بیان کرتے ہیں ایسی ہی۔

(۱۲۲) بَابُ مَا وَرَدَ مِنَ النَّهْيِ عَنْ تَخْصِيصِ يَوْمِ السَّبْتِ بِالصَّوْمِ

ہفتے کے دن کے روزے کی ممانعت کا بیان

(۸۴۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي طَاهِرٍ الدَّقَّاقُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْبَاغَنْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرٍ عَنْ أُخْتِهِ الصَّمَّاءِ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((لاَ تَصُومُوا يَوْمَ السَّبْتِ وَإِنْ لَمْ يَجِدْ أَحَدُكُمْ إِلاَّ عُودًا فَلْيَمْضَغْهُ)). لَفْظُ حَدِيثِ الدَّقَّاقِ.

وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ عَبْدَانَ : ((لاَ يَصُومَنَّ أَحَدُكُمْ يَوْمَ السَّبْتِ إِلاَّ فِيمَا افْتُرِضَ عَلَيْهِ ، وَإِنْ لَمْ يَجِدْ إِلاَّ لِحَاءَ شَجَرَةٍ فَلْيَمْضَغْهُ)). وَرَوَاهُ أَيْضًا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ وَغَيْرُهُ عَنْ ثَوْرٍ أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ.

[مضطرب۔ ابوداؤد]

(۸۴۹۳) عبداللہ بن بسر اپنی بہن سے بیان کرتے ہیں۔ وہ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہفتے کے دن روزہ نہ رکھو۔ اگر تم میں سے کوئی کھانے کے لیے کچھ نہ پائے تو وہ لکڑی ہی چبا لے۔

(۸۴۹۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ

حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمَّتِهِ الصَّمَّاءِ أَنَّهَا كَانَتْ تَقُولُ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ صَوْمِ يَوْمِ السَّبْتِ. وَيَقُولُ : ((إِنْ لَمْ يَجِدْ أَحَدُكُمْ إِلاَّ عُودًا أَخْضَرَ فَلْيُفْطِرْ عَلَيْهِ)). [ضعیف]

(۸۴۹۴) عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے اور وہ اپنی پھوپھی صما سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہفتے کے روزے سے منع کیا اور فرمایا: اگر تم میں سے کوئی سوائے تازہ لکڑی کے کچھ نہیں پاتا تو اسی کو چبا لے اور افطار کرلے۔

(۸۴۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ اللَّيْثَ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ : أَنَّهُ كَانَ إِذَا ذُكِرَ لَهُ أَنَّهُ نُهِيَ عَنْ صِيَامِ يَوْمِ السَّبْتِ. قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حِمْصِيٌّ. [صحیح۔ اخرجہ ابوداؤد]

(۸۴۹۵) لیث بن شہاب رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں: جب ان کے سامنے ہفتے کے روزوں کے بارے پوچھا گیا تو انہوں نے کہا: یہ حدیث حمصی ہے۔

(۸۴۹۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ بْنِ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ قَالَ : مَا زِلْتُ لَهُ كَاتِمًا ثُمَّ رَأَيْتُهُ انْتَشَرَ يَعْنِي حَدِيثَ ابْنِ بُسْرٍ هَذَا فِي صَوْمِ يَوْمِ السَّبْتِ.

وَقَدْ مَضَى فِي حَدِيثِ جُوَيْرِيَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِي الْبَابِ قَبْلَهُ مَا دَلَّ عَلَى جَوَازِ صَوْمِ يَوْمِ السَّبْتِ ، وَكَأَنَّهُ أَرَادَ بِالنَّهْيِ تَخْصِيصَهُ بِالصَّوْمِ عَلَى طَرِيقِ التَّعْظِيمِ لَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح۔ ابوداؤد]

(۸۴۹۶) اوزاعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ میں ہمیشہ چھپاتا رہا مگر میں نے دیکھا کہ یہ بات کھل چکی ہے یعنی ابن بسر کی حدیث جو ہفتے کے روزے کے بارے میں ہے۔

(جویریہ بنت حارث کی حدیث اس سے پہلے باب میں گزر چکی ہے جو ہفتے کے دن کے روزے کے جواز میں ہے گویا منع کرنے کا مقصد اس دن کا روزہ تعظیماً رکھنا ہے۔)

(۸۴۹۷) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَلِيمٍ الْمَرْوَزِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ كُرَيْبًا مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ وَنَاسًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بَعَثُونِي إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَسْأَلُهَا عَنْ أَيِّ الأَيَّامِ كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- أَكْثَرَ لَهَا صِيَامًا؟ فَقَالَتْ : يَوْمُ السَّبْتِ وَالأَحَدِ فَرَجَعْتُ إِلَيْهِمْ فَأَخْبَرْتُهُمْ فَكَأَنَّهُمْ أَنْكَرُوا ذَلِكَ. فَقَامُوا بِأَجْمَعِهِمْ إِلَيْهَا فَقَالُوا : إِنَّا بَعَثْنَا إِلَيْكِ هَذَا فِي كَذَا وَكَذَا فَذَكَرَ أَنَّكِ قُلْتِ : كَذَا وَكَذَا. فَقَالَتْ : صَدَقَ. إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَكْثَرُ مَا كَانَ يَصُومُ مِنَ الأَيَّامِ يَوْمُ السَّبْتِ

وَالْأَحَدِ وَكَانَ يَقُولُ :((إِنَّهُمَا يَوْمَا عِيدٍ لِلْمُشْرِكِينَ وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أُخَالِفَهُمْ)). [حسن۔ اخرجه ابن حبان]

(۸۴۹۷) ابن عباس رضی اللہ عنہ کے غلام کریب بیان کرتے ہیں کہ ابن عباس اور اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم میں سے کچھ لوگوں نے انہیں ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس بھیجا کہ وہ ان ایام کے بارے پوچھیں جن میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر روزہ رکھتے تھے تو انہوں نے کہا: ہفتہ اور اتوار۔ پھر میں ان کے پاس پلٹ آیا اور انہیں یہ خبر دی تو گویا وہ اسے عجیب تصور کر رہے تھے تو وہ سب ان کے پاس چلے گئے کہ ہم نے اس مسئلے کے لیے آپ رضی اللہ عنہا کے پاس بھیجا تھا اور یہ کہتا ہے کہ آپ رضی اللہ عنہا نے یہ بات کی ہے تو انہوں نے کہا: اس نے سچ کہا ہے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر ہفتے اور اتوار کا روزہ رکھتے تھے اور فرمایا کرتے تھے: یہ مشرکین کے عید کے ایام تھے اور میں ان کی مخالفت کرنا چاہتا ہوں۔

(۱۲۳) باب الْمَرْأَةُ لاَ تَصُومُ تَطَوُّعًا وَبَعْلُهَا شَاهِدٌ إِلاَّ بِإِذْنِهِ

عورت نفلی روزہ نہ رکھے بغیر اجازت جب اس کا خاوند موجود ہو

(۸۴۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ : هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- :((لاَ تَصُومُ الْمَرْأَةُ وَبَعْلُهَا شَاهِدٌ إِلاَّ بِإِذْنِهِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحيح۔ اخرجه البخاری]

(۸۴۹۸) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورت روزہ نہ رکھے اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر جب اس کا خاوند موجود نہ ہو۔

(۸۴۹۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ قَطَنٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- وَنَحْنُ عِنْدَهُ فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ زَوْجِي صَفْوَانَ بْنَ الْمُعَطَّلِ يَضْرِبُنِي إِذَا صَلَّيْتُ ، وَيُفَطِّرُنِي إِذَا صُمْتُ ، وَلاَ يُصَلِّي صَلاَةَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ قَالَ وَصَفْوَانُ عِنْدَهُ فَسَأَلَهُ عَمَّا قَالَتْ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَّا قَوْلُهَا يَضْرِبُنِي إِذَا صَلَّيْتُ فَإِنَّهَا تَقْرَأُ بِسُورَتَيْنِ نَهَيْتُهَا عَنْهُمَا. وَقَالَ لَوْ كَانَتْ سُورَةٌ وَاحِدَةٌ لَكَفَتِ النَّاسَ ، وَأَمَّا قَوْلُهَا يُفَطِّرُنِي إِذَا صُمْتُ فَإِنَّهَا تَنْطَلِقُ وَتَصُومُ وَأَنَا رَجُلٌ شَابٌّ فَلاَ أَصْبِرُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَوْمَئِذٍ :((لاَ تَصُومُ امْرَأَةٌ إِلاَّ بِإِذْنِ زَوْجِهَا)). وَأَمَّا قَوْلُهَا بِأَنِّي لاَ أُصَلِّي حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ. فَإِنَّا أَهْلُ بَيْتٍ قَدْ عُرِفَ لَنَا ذَاكَ لاَ نَكَادُ نَسْتَيْقِظُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ. قَالَ : فَإِذَا اسْتَيْقَظْتَ فَصَلِّ .

[صحيح۔ اخرجه ابوداؤد]

(۸۴۹۹) ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک عورت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور ہم آپ کے پاس تھے تو اس نے کہا: یا رسول اللہ! جب میں نماز پڑھتی ہوں تو میرا خاوند صفوان بن معطل مجھے مارتا ہے۔ جب میں روزہ رکھتی ہوں تو وہ افطار کروا دیتا ہے اور خود فجر کی نماز بھی نہیں پڑھتا حتیٰ کہ سورج طلوع ہو جاتا ہے۔ راوی کہتے ہیں: صفوان بھی پاس ہی تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا جو عورت نے کہا تھا تو انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! جو یہ بات کرتی ہے کہ میں نماز پڑھتی ہوں تو وہ مارتا ہے تو وہ یہ بات ہے وہ سورتیں پڑھتی ہے جن سے میں نے منع کیا ہے اور میں کہتا ہوں اگر تو ایک ہی سورۃ پڑھ لے تو سب کو کافی ہو اور اسکا یہ کہنا کہ جب میں روزے رکھتی ہوں تو وہ افطار کروا دیتا ہے تو یہ روزے ہی رکھتی چلی جاتی ہے اور میں نوجوان ہوں صبر نہیں کر پاتا۔ تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عورت نہ روزہ رکھے مگر خاوند کی اجازت سے اور اس کا یہ کہنا کہ میں سورج طلوع ہونے کے بعد نماز فجر ادا کرتا ہوں تو جس خاندان سے میرا تعلق ہے وہ مشہور ہے کہ ہم سورج کے طلوع ہونے سے قبل بیدار ہو نہیں سکتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو بیدار ہو تو نماز پڑھ لیا کر۔

(۱۴۴) باب فِي فَضْلِ شَهْرِ رَمَضَانَ وَفَضْلِ الصِّيَامِ عَلَى طَرِيقِ الاِخْتِصَارِ

رمضان کی فضیلت اور اختصار کے ساتھ روزے رکھنے کی فضیلت

(۸۵۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ أَبِي أَنَسٍ :أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((إِذَا جَاءَ رَمَضَانُ فُتِّحَتْ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَغُلِّقَتْ أَبْوَابُ جَهَنَّمَ وَسُلْسِلَتِ الشَّيَاطِينُ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ بْنِ يَحْيَى عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ. [صحیح۔ اخرجه البخاری]

(۸۵۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب رمضان کا مہینہ آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں اور شیاطین جکڑ دیے جاتے ہیں۔

(۸۵۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو :عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ السَّمَّاكِ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((إِذَا كَانَ أَوَّلُ لَيْلَةٍ مِنْ رَمَضَانَ صُفِّدَتِ الشَّيَاطِينُ مَرَدَةُ الْجِنِّ ، وَغُلِّقَتْ أَبْوَابُ النَّارِ فَلَمْ يُفْتَحْ مِنْهَا بَابٌ ، وَفُتِّحَتْ أَبْوَابُ الْجِنَانِ فَلَمْ يُغْلَقْ مِنْهَا بَابٌ ، وَنَادَى مُنَادٍ :يَا بَاغِيَ الْخَيْرِ أَقْبِلْ ، وَيَا بَاغِيَ الشَّرِّ أَقْصِرْ وَلِلَّهِ عُتَقَاءُ مِنَ النَّارِ)). [حسن۔ اخرجه الترمذی]

(۸۵۰۱) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب رمضان کی پہلی رات ہوتی ہے تو مردود شیاطین کو جکڑ

دیا جاتا ہے اور جہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں اور ان میں سے کوئی دروازہ بھی نہیں کھولا جاتا ہے۔ مگر جنتوں کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور ان میں سے کوئی دروازہ بھی بند نہیں کیا جاتا اور اعلان کرنے والا اعلان کرتا ہے: اے نیکی کے متلاشی تو آگے بڑھ اور برائی کے متلاشی تو کم کر کر (رک جا) اور اللہ تعالیٰ جہنم سے آزاد بھی کرتے ہیں۔

(۸۵۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ (ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزِّبْرِقَانِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ تَمِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((أَظَلَّكُمْ شَهْرُ رَمَضَانَ بِمَحْلُوفِ رَسُولِ اللَّهِ مَا مَضَى عَلَى الْمُسْلِمِينَ شَهْرٌ خَيْرٌ لَهُمْ مِنْهُ ، وَلاَ بِالْمُنَافِقِينَ شَهْرٌ شَرٌّ لَهُمْ مِنْهُ بِمَحْلُوفِ رَسُولِ اللَّهِ. إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَكْتُبُ أَجْرَهُ وَنَوَافِلَهُ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَدْخُلَ ، وَيَكْتُبُ وِزْرَهُ وَشَقَاءَهُ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ ، وَذَلِكَ أَنَّ الْمُؤْمِنَ يُعِدُّ لَهُ النَّفَقَةَ لِلْعِبَادَةِ ، وَأَنَّ الْمُنَافِقَ يُعِدُّ فِيهِ غَفَلاَتِ الْمُسْلِمِينَ وَاتِّبَاعَ عَوْرَاتِهِمْ فَهُوَ غُنْمٌ لِلْمُؤْمِنِ يَغْتَنِمُهُ الْفَاجِرُ)). [ضعیف۔ اخرجہ احمد]

(۸۵۰۲) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم پر رمضان کا مہینہ سایہ فگن ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے قسمیہ بات کہی کہ مسلمانوں پر اس سے بہتر کوئی مہینہ نہیں گزرا اور نہ ہی منافقین پر کوئی مہینہ جو اس سے زیادہ ان کے لیے برا ہو۔ رسول اللہ ﷺ نے حلفیہ بیان کیا کہ اللہ تعالیٰ اس میں داخل ہونے سے پہلے اس کا نوافل کا اجر لکھ لیتا ہے۔ اس کے گناہ اس کی بد بختیاں بھی اس کے داخل ہونے سے پہلے لکھتا ہے۔ وہ اس لیے کہ مومن اس کی عبادت کا اہتمام کرتا ہے اور منافق مسلمانوں کی غفلت کا اہتمام کرتا ہے اور ان کے عیوب کے پیچھے چلتا ہے سو وہ مومن کے لیے غنیمت ہے اور فاجر اسے ضائع کر لیتا ہے۔

(۸۵۰۳) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْوَرَّاقُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ مُوسَى عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ تَمِيمٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : ((وَنِقْمَةٌ لِلْفَاجِرِ)). [ضعیف۔ انظر قبلہ]

(۸۵۰۳) عمرو بن تمیم رحمہ اللہ اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ انہوں اس حدیث کو اسی طرح بیان کیا سوائے اس کے کہ یہ کہا کہ فاجر کے لیے نقصان ہے۔

(۸۵۰٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ يَعْنِي ابْنَ بِلاَلٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا الْقَاضِي أَبُو عُمَرَ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْهَيْثَمِ الْبِسْطَامِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَحْمُودِ بْنِ خُرَّزَاذَ الْقَاضِي بِالأَهْوَازِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا

عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- ارْتَقَى الْمِنْبَرَ فَقَالَ: آمِينَ آمِينَ آمِينَ. فَقِيلَ لَهُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا كُنْتَ تَصْنَعُ هَذَا؟ فَقَالَ: ((قَالَ لِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: رَغِمَ أَنْفُ عَبْدٍ دَخَلَ عَلَيْهِ رَمَضَانُ فَلَمْ يُغْفَرْ لَهُ فَقُلْتُ آمِينَ، ثُمَّ قَالَ: رَغِمَ أَنْفُ عَبْدٍ ذُكِرْتَ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْكَ فَقُلْتُ آمِينَ، ثُمَّ قَالَ: رَغِمَ أَنْفُ عَبْدٍ أَدْرَكَ وَالِدَيْهِ أَوْ أَحَدَهُمَا فَلَمْ يَدْخُلِ الْجَنَّةَ فَقُلْتُ آمِينَ)). لَفْظُ حَدِيثِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَفِي رِوَايَةِ سُلَيْمَانَ رَقِيَ الْمِنْبَرَ وَقَالَ: رَغِمَ أَنْفُ عَبْدٍ أَوْ بَعُدَ.

[صحیح لغیرہ۔ اخرجہ الطبرانی]

(۸۵۰۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ منبر پر چڑھے تو فرمایا: آمین' آمین' تو آپ ﷺ سے کہا گیا کہ آپ ایسا تو نہیں کرتے تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ مجھے جبرائیل امین نے کہا: اس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس پر رمضان کا مہینہ داخل ہوا۔ پھر اس نے بخشش نہ کروائی تو میں نے کہا: آمین۔ پھر اس نے کہا: اس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس آپ ﷺ کا تذکرہ کیا گیا اور اس نے آپ پر درود نہ پڑھا تو میں نے کہا: آمین۔ پھر اس نے کہا کہ اس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس نے اپنے والدین دونوں یا ایک کو پایا۔ پھر ان کی وجہ سے جنت میں داخل نہ ہوا تو میں نے کہا: آمین۔

(۸۵۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ حَلِيمِ بْنِ مُحَمَّدٍ الدِّهْقَانُ بِمَرْوٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ قُرْطٍ أَنَّ عَطَاءَ بْنَ يَسَارٍ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((مَنْ صَامَ رَمَضَانَ فَعَرَفَ حُدُودَهُ وَتَحَفَّظَ لَهُ مَا يَنْبَغِي لَهُ أَنْ يَتَحَفَّظَ فِيهِ كَفَّرَ مَا قَبْلَهُ)). [ضعیف۔ اخرجہ احمد]

(۸۵۰۵) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے رمضان کے روزے رکھے اور اپنی حدود و قیود کو جانا اور اس قدر حفاظت کی جو اس کے بس میں تھا تو اس کے پہلے گناہ مٹ گئے۔

(۸۵۰۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ. [صحیح۔ اخرجہ البخاری]

(۸۵۰۶) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس کسی نے رمضان کے روزے رکھے ایمان اور طلبِ ثواب کی نیت سے اس کے پہلے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

(۸۵۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمُرَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبِ بْنِ مُسْلِمٍ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ

عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :((كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ هُوَ لَهُ إِلاَّ الصِّيَامَ هُوَ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ ، وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَقَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ : كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ .

[صحيح۔ اخرجه البخاري]

(۸۵۰۷) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ فرما رہے تھے ابن آدم کا ہر عمل اس کے لیے ہے سوائے روزہ کے کیونکہ وہ میرے لیے ہے اور میں ہی اس کی جزاء دونگا مجھے اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد ﷺ کی جان ہے کہ روزے دار کی منہ کی بو اللہ تعالیٰ کے نزدیک کستوری سے بھی زیادہ پسندیدہ ہے۔

(صحیح مسلم میں ابن وھب کی حدیث حرملہ کے حوالے سے بیان کی گئی ہے جس میں ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ابن آدم کا ہر عمل۔)

(۸۵۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ. إِنَّمَا يَتْرُكُ شَهْوَتَهُ وَطَعَامَهُ وَشَرَابَهُ مِنْ أَجْلِي ، وَالصِّيَامُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ كُلُّ حَسَنَةٍ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِمِائَةِ ضِعْفٍ إِلاَّ الصِّيَامَ فَهُوَ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ. [صحيح۔ اخرجه البخاري]

(۸۵۰۸) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ روزے دار کے منہ کی بو اللہ تعالیٰ کے ہاں پسندیدہ ہے کستوری کی خوشبو سے کہ وہ اپنی خواہشات کھانے اور پینے کو چھوڑتا ہے میری وجہ سے اور روزہ میرے لیے ہے اور میں ہی اس کی جزاء دونگا اور ہر نیکی دس گنا سے سات سو گنا تک بڑھادی جاتی ہے سوائے روزے کے کہ وہ میرے لیے اور میں ہی اس کی جزاء دونگا۔

(۸۵۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالاَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ أَبُو الْفَضْلِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ يُضَاعَفُ. الْحَسَنَةُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِمِائَةِ ضِعْفٍ. قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: إِلاَّ الصَّوْمَ فَإِنَّهُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ. يَدَعُ طَعَامَهُ وَشَهْوَتَهُ مِنْ أَجْلِي لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ عِنْدَ فِطْرِهِ، وَفَرْحَةٌ عِنْدَ لِقَاءِ رَبِّهِ. وَلَخُلُوفُ فِيهِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ. الصَّوْمُ جُنَّةٌ الصَّوْمُ جُنَّةٌ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الأَشَجِّ عَنْ وَكِيعٍ. [صحيح۔ اخرجه مسلم]

(۸۵۰۹) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابن آدم کا ہر عمل بڑھا دیا جاتا ہے کہ ہر نیکی دس سے سات سو گنا تک بڑھا دی جاتی ہے۔ اللہ سبحانہ نے فرمایا: سوائے روزے کے کیونکہ وہ میرے لیے ہے اور اس کی جزا بھی دوں گا کیونکہ وہ کھانے پینے اور شہوت کو ترک دیتا ہے میری وجہ سے اور روزے دار کے لیے دو خوشیاں ہوں گی: ایک خوشی افطار کے وقت اور دوسری خوشی اپنے رب سے ملاقات کے وقت البتہ روزے دار کے منہ کی بو اللہ تعالیٰ کو کستوری سے بھی زیادہ پسندیدہ ہے۔ روزہ ڈھال ہے روزہ ڈھال ہے۔

(۸۵۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا أَبُو الطَّيِّبِ الْمُظَفَّرُ بْنُ سَهْلٍ الْخَلِيلِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَيُّوبَ بْنِ حَسَّانَ الْوَاسِطِيُّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَجُلاً سَأَلَ سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ فَقَالَ: يَا أَبَا مُحَمَّدٍ فِيمَا يَرْوِيهِ النَّبِيُّ -ﷺ- عَنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ: ((كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ لَهُ إِلاَّ الصَّوْمَ فَإِنَّهُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ)).

فَقَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ: هَذَا مِنْ أَجْوَدِ الأَحَادِيثِ وَأَحْكَمِهَا إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ يُحَاسِبُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَبْدَهُ وَيُؤَدِّي مَا عَلَيْهِ مِنَ الْمَظَالِمِ مِنْ سَائِرِ عَمَلِهِ حَتَّى لاَ يَبْقَى إِلاَّ الصَّوْمُ فَيَتَحَمَّلُ اللَّهُ مَا بَقِيَ عَلَيْهِ مِنَ الْمَظَالِمِ وَيُدْخِلُهُ بِالصَّوْمِ الْجَنَّةَ. [ضعيف۔ اخرجه المولف]

(۸۵۱۰) اسحاق بن ایوب واسطی رحمہ اللہ اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے ایک آدمی کو سنا جو سفیان بن عیینہ سے کہہ رہا تھا: اے محمد! اس کے متعلق بیان کریں جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے رب سے بیان کرتے ہیں کہ ابن آدم کا ہر عمل اس کے لیے ہے سوائے روزے کے کہ وہ میرے لیے ہے اور اس کی جزا بھی میں ہی دوں گا تو ابن عیینہ نے کہا: یہ اعلیٰ احادیث میں سے ہے اور محکم ہے۔ جب قیامت کا دن ہوگا تو اللہ اپنے بندے کا حساب لے گا اور جس قدر مظالم اس پر ہوں گے انہیں ادا کر دیگا۔ اس کے تمام اعمال سے حتیٰ کہ صرف روزہ باقی ہوگا جو باقی ماندہ مظالم ہوں گے۔ اللہ اسے ہٹا دیگا اور روزے کے ساتھ جنت میں داخل کر دے گا۔

(۸۵۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَحْمَدَ الْفَامِيُّ الشَّيْخُ الصَّالِحُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِنَّ فِي الْجَنَّةِ بَابًا يُقَالُ لَهُ الرَّيَّانُ يَدْخُلُ مِنْهُ الصَّائِمُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لاَ يَدْخُلُ مَعَهُمْ غَيْرُهُمْ يُقَالُ: أَيْنَ الصَّائِمُونَ فَيَدْخُلُونَ مِنْهُ فَإِذَا دَخَلَ آخِرُهُمْ أُغْلِقَ فَلَمْ يَدْخُلْ مَعَهُمْ أَحَدٌ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَخْلَدٍ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ خَالِدٍ.

[صحيح۔ اخرجه البخاري]

(۸۵۱۱) سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیشک جنت میں ایک دروازہ ہے جسے ریان کہا جائیگا اور اس سے صرف روزے دار ہی داخل ہونگے قیامت کے دن۔ ان کے ساتھ کوئی اور داخل نہیں ہوگا۔ کہا جائیگا: روزے دار کہاں ہیں؟ وہ اس سے داخل ہو جائیں۔ جب ان میں کا آخری شخص داخل ہوگا تو اسے بند کر دیا جائیگا اور ان کے بعد کوئی بھی داخل نہیں ہوگا۔

(۸۵۱۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ بِطُوسَ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((لِلْجَنَّةِ ثَمَانِيَةُ أَبْوَابٍ مِنْهَا بَابٌ يُسَمَّى الرَّيَّانُ لاَ يَدْخُلُهُ إِلاَّ الصَّائِمُونَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ. [صحيح۔ انظر قبله]

(۸۵۱۲) سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت کے آٹھ دروازے ہیں ان میں سے ایک دروازے کا نام ریان جس سے روزے داروں کے سوا کوئی داخل نہیں ہوگا۔

(۸۵۱۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ إِمْلاَءً وَأَبُو طَاهِرٍ الإِمَامُ قِرَاءَةً عَلَيْهِ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ زَيْدٍ الأَنْصَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ مَوْلاَةً لَنَا يُقَالُ لَهَا لَيْلَى تُحَدِّثُ عَنْ جَدَّتِي أُمِّ عُمَارَةَ بِنْتِ كَعْبٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- دَخَلَ عَلَيْهَا فَدَعَتْ لَهُ بِطَعَامٍ فَقَالَ لَهَا: ((كُلِي)). فَقَالَتْ: إِنِّي صَائِمَةٌ فَقَالَ -ﷺ-: ((إِنَّ الصَّائِمَ إِذَا أُكِلَ عِنْدَهُ صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلاَئِكَةُ حَتَّى يَفْرَغُوا)) أَوْ قَالَ وَرُبَّمَا قَالَ ((حَتَّى يَقْضُوا أَكْلَهُمْ)). [ضعيف۔ اخرجه الترمذي]

(۸۵۱۳) اُم عمارۃ بنت کعب رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس آئے تو اس نے کھانے کی دعوت دی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے کہا: تو کھا۔ اس نے کہا: میں تو صائمہ ہوں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب روزے دار کے پاس کھایا جاتا ہے تو فرشتے اس کے لیے دعائیں کرتے ہیں۔ جب تک وہ فارغ نہ ہو جائے یا فرمایا حتیٰ کہ وہ اپنے کھانے سے فارغ ہو جائیں۔

(۸۵۱۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قَالَ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ يَقُولُ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ السَّائِحِينَ. فَقَالَ: ((هُمُ الصَّائِمُونَ)). [ضعيف۔ اخرجه ابن مغيره]

(۸۵۱۴) عبید بن عمیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے "السَّائِحِين" کے بارے پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ روزے دار ہیں۔

(۱۲۵) باب الْجُودِ وَالإِفْضَالِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ

رمضان کے مہینے میں جود و سخاوت

(۸۵۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الأُوَيْسِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِاللَّهِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَجْوَدَ النَّاسِ بِالْخَيْرِ ، وَكَانَ أَجْوَدَ مَا يَكُونُ فِي رَمَضَانَ حِينَ يَلْقَاهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ ، وَكَانَ جِبْرِيلُ يَلْقَاهُ كُلَّ لَيْلَةٍ فِي رَمَضَانَ حَتَّى يَنْسَلِخَ يَعْرِضُ عَلَيْهِ النَّبِيُّ -ﷺ- الْقُرْآنَ. فَإِذَا لَقِيَهُ جِبْرِيلُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَجْوَدَ بِالْخَيْرِ مِنَ الرِّيحِ الْمُرْسَلَةِ. [صحيح۔ اخرجه البخاری]

(۸۵۱۵) عبداللہ بن عباس ؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تمام لوگوں سے زیادہ سخی تھے اور جب رمضان میں جبریل ؑ سے ملاقات ہوتی تو آپ ﷺ بہت سخاوت کرنیوالے ہوتے اور جبریل ؑ آپ کو رمضان کی ہر رات کو ملتے حتیٰ کہ وہ گزر جاتا ہے نبی ﷺ اسے قرآن سناتے جب جبریل امین آپ ﷺ سے ملتے تو آپ ﷺ تیز ہوا سے بھی زیادہ سخاوت کرنے والے ہوتے۔

(۸۵۱۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِالْعَزِيزِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْوَرْكَانِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَغَيْرِهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ أَبِي مُزَاحِمٍ وَمُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ. [صحيح۔ انظر قبله]

(۸۵۱۶) ابراہیم بن سعد ؓ بیان کرتے ہیں کہ زہری نے ایسی ہی حدیث بیان کی۔

(۸۵۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الدَّقِيقِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا صَدَقَةُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الصَّوْمِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: صَوْمُ شَعْبَانَ تَعْظِيمًا لِرَمَضَانَ . قَالَ: فَأَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: ((صَدَقَةٌ فِي رَمَضَانَ)). [ضعيف۔ اخرجه الترمذی]

(۸۵۱۷) انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا گیا: اے اللہ کے رسول! کونسے روزے بہتر ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شعبان کے روزے جو رمضان کی تعظیم میں رکھے جائیں۔ پھر کہا: کونسا صدقہ افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رمضان میں صدقہ کرنا۔

(۱۲۶) باب مَا جَاءَ فِي الطَّاعِمِ الشَّاكِرِ فِي غَيْرِ أَيَّامِ الْفَرْضِ كَالصَّائِمِ الصَّابِرِ

کھا کر شکر کرنیوالا فرض ایام کے علاوہ میں روزہ رکھ کر صبر کرنے والے کی مانند ہے

(۸۵۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ بَنِي غِفَارٍ : أَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ الْمَقْبُرِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((الطَّاعِمُ الشَّاكِرُ كَالصَّائِمِ الصَّابِرِ)). [صحیح لغیرہ۔ اخرجہ الترمذی]

(۸۵۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کھا کر شکر کرنے والا روزہ رکھ کر صبر کرنے والے کی مانند ہے۔

(۸۵۱۹) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ مَعْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْغِفَارِيِّ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ : كُنْتُ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ بِالْبَقِيعِ فَسَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((الطَّاعِمُ الشَّاكِرُ مِثْلُ الصَّائِمِ الصَّابِرِ)).

وَقِيلَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ مَعْنٍ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ وَحَنْظَلَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [صحیح لغیرہ۔ انظر قبلہ]

(۸۵۱۹) حنظلہ بن علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا بقیع میں۔ میں نے سنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ وہ کہتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کھا کر شکر کرنے والا روزہ رکھ کر صبر کرنے والے کی مثل ہے۔

(۸۵۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي حُرَّةَ عَنْ عَمِّهِ حَكِيمِ بْنِ أَبِي حُرَّةَ عَنْ سَلْمَانَ الأَغَرِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : لاَ أَعْلَمُهُ إِلاَّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ : ((إِنَّ لِلطَّاعِمِ الشَّاكِرِ مِنَ الأَجْرِ مِثْلَ مَا لِلصَّائِمِ الصَّابِرِ)). [صحیح لغیرہ۔ انظر قبلہ]

(۸۵۲۰) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نہیں میں جانتا مگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیشک کھا کر شکر کرنے والا اجر میں روزے دار صابر جیسا ہے۔

(۱۲۷) بَابُ فَضْلِ لَيْلَةِ الْقَدْرِ

لیلۃ القدر کی فضیلت

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ مِنْ كُلِّ أَمْرٍ سَلَامٌ هِيَ حَتَّى مَطْلَعِ الْفَجْرِ﴾

اللہ کا فرمان ہے: ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ مِنْ كُلِّ أَمْرٍ سَلَامٌ هِيَ حَتَّى مَطْلَعِ الْفَجْرِ﴾

(۸۵۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِمْلَاءً حَدَّثَنَا أَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ﴾ قَالَ : أُنْزِلَ الْقُرْآنُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ جُمْلَةً وَاحِدَةً إِلَى سَمَاءِ الدُّنْيَا ، وَكَانَ بِمَوْقِعِ النُّجُومِ وَكَانَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يُنَزِّلُهُ عَلَى رَسُولِهِ - ﷺ - بَعْضَهُ فِي إِثْرِ بَعْضٍ. فَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَقَالُوا ﴿لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ جُمْلَةً وَاحِدَةً كَذَلِكَ لِنُثَبِّتَ بِهِ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنَاهُ تَرْتِيلًا﴾ [صحیح۔ اخرجہ الحاکم]

(۸۵۲۱) سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بیان کرتے ہیں کہ اللہ کے اس فرمان ﴿إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ﴾ کے بارے میں کہ قرآن یکبارگی آسمان دنیا پر لیلۃ القدر میں نازل ہوا اور وہ ستاروں کے اترنے کی جگہ ہے اور اللہ تعالیٰ اسے نازل کیا کرتے تھے موقع کی مناسبت سے ایک کے بعد دوسری وحی۔ اللہ فرماتے ہیں: انھوں نے کہا ﴿لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ......﴾ کہ اس پر قرآن یکبارگی کیوں نہیں اتار دیا جاتا ہے۔ ﴿لِنُثَبِّتَ بِهِ فُؤَادَكَ﴾ تا کہ ہم آپ کے دل کو مضبوط کر دیں۔

(۸۵۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ السَّقَّاءِ الإِسْفَرَائِينِيُّ بِنَيْسَابُورَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَطَّةَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَكَرِيَّا الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الأُمَوِيُّ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ : أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - ذَكَرَ رَجُلاً مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَبِسَ السِّلَاحَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَلْفَ شَهْرٍ قَالَ فَعَجِبَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ : فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ﴾ . الَّتِي لَبِسَ فِيهَا ذَلِكَ الرَّجُلُ السِّلَاحَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَلْفَ شَهْرٍ. وَهَذَا مُرْسَلٌ. [ضعیف۔ اخرجہ ابن ابی حاتم]

(۸۵۲۲) مجاہد بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ نے بنی اسرائیل کے ایک آدمی کا تذکرہ کیا کہ اس نے اللہ کی راہ میں ہزار مہینے اسلحہ باندھے رکھا۔ راوی کہتے ہیں تو صحابہ نے اس پر تعجب کیا۔ تب اللہ تعالیٰ نے یہ نازل فرمائی: ﴿إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ﴾ کہ جس شخص نے اللہ کی راہ میں اسلحہ باندھے رکھا

ہزار مہینہ تھا۔

(۸۵۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِی سَلَمَةَ عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((مَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ ، وَمَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ))

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِيحِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِیِّ عَنْ أَبِيهِ. [صحیح۔ اخرجه البخاری]

(۸۵۲۳) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے لیلۃ القدر کا قیام کیا ایمان وطلب ثواب کی نیت سے اس کے پہلے گناہ بخش دیے جائیں گے اور جس نے رمضان کے روزے رکھے ایمان اور طلب ثواب کی نیت سے اس کے پہلے گناہ بخش دیے جائیں گے۔

(۸۵۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَيُّوَيْهِ الإِسْفَرَائِينِیُّ فِی سَنَةِ ثَمَانٍ وَخَمْسِينَ وَمِائَتَيْنِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ أَخْبَرَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَنْ يَقُمْ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَيُوَافِقُهَا إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا يُغْفَرْ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِيحِ عَنْ أَبِی الْيَمَانِ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ وَرْقَاءَ عَنْ أَبِی الزِّنَادِ.

[صحیح۔ انظر قبله]

(۸۵۲۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کوئی قیام کریگا لیلۃ القدر کا اور اس نے اسے ایمان کی حالت اور طلب ثواب کی نیت سے پایا تو اس کے پہلے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

(۱۲۸) باب الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّهَا فِی كُلِّ رَمَضَانَ

اس کی دلیل کہ یہ ہر رمضان میں ہوتی ہے

(۸۵۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْحُرْفِیُّ الْحَرْبِیُّ فِی جَامِعِ الْحَرْبِيَّةِ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ: حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ عَنْ أَبِی زُمَيْلٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قُلْتُ لأَبِی ذَرٍّ سَأَلْتَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ قَالَ: ((أَنَا كُنْتُ أَسْأَلَ عَنْهَا)) يَعْنِی أَشَدَّ النَّاسِ مَسْأَلَةً عَنْهَا قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِی عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ أَفِی رَمَضَانَ يَعْنِی أَوْ فِی غَيْرِهِ؟ قَالَ: ((لاَ بَلْ فِی شَهْرِ رَمَضَانَ)). فَقُلْتُ: يَا نَبِیَّ اللَّهِ أَتَكُونُ مَعَ الأَنْبِيَاءِ مَا كَانُوا فَإِذَا قُبِضَتِ الأَنْبِيَاءُ وَرُفِعُوا رُفِعَتْ مَعَهُمْ أَوْ هِیَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ؟ قَالَ: ((لاَ بَلْ هِیَ إِلَى

يَوْمِ الْقِيَامَةِ))۔ قَالَ قُلْتُ : فَأَخْبِرْنِي فِي أَيِّ شَهْرِ رَمَضَانَ هِيَ؟ قَالَ : ((الْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الأَوَاخِرِ وَالْعَشْرِ الأُوَلِ))۔ ثُمَّ حَدَّثَ نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- وَحَدَّثَ فَاهْتَبَلْتُ غَفْلَتَهُ فَقُلْتُ : يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَخْبِرْنِي فِي أَيِّ عَشْرٍ هِيَ؟ قَالَ : ((الْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الأَوَاخِرِ ، وَلاَ تَسْأَلْنِي عَنْ شَيْءٍ بَعْدَ هَذَا))۔ ثُمَّ حَدَّثَ وَحَدَّثَ فَاهْتَبَلْتُ غَفْلَتَهُ فَقُلْتُ : أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِحَقِّي عَلَيْكَ لَتُحَدِّثَنِّي فِي أَيِّ الْعَشْرِ هِيَ؟ فَغَضِبَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- غَضَبًا مَا غَضِبَ عَلَيَّ مِنْ قَبْلُ وَلاَ بَعْدُ ، ثُمَّ قَالَ : ((الْتَمِسُوهَا فِي السَّبْعِ الأَوَاخِرِ وَلاَ تَسْأَلْنِي عَنْ شَيْءٍ بَعْدُ))۔ [ضعیف۔ اخرجہ احمد]

(۸۵۲۵) مالک بن مرثد بیان کرتے ہیں اپنے باپ سے۔ وہ کہتے ہیں: میں نے ابوذر رضی اللہ عنہ سے کہا: تو نے رسول اللہ ﷺ سے لیلۃ القدر کے بارے پوچھا؟ انہوں نے کہا: میں سب سے زیادہ پوچھنے والا ہوں لوگوں سے بھی زیادہ تو میں نے کہا: اللہ کے رسول ﷺ مجھے لیلۃ القدر کے متعلق بتلائیے۔ کیا یہ رمضان میں ہے یا اس کے علاوہ بھی؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں بلکہ صرف رمضان کے مہینے میں۔ میں نے کہا: اللہ کے نبی ﷺ کیا اس کا تعلق انبیاء سے ہے کہ جب وہ فوت کر لیے جاتے ہیں تو یہ رات بھی ان کے ساتھ اٹھالی جاتی ہے یا پھر یہ قیامت تک ہی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں بلکہ یہ قیامت تک ہے۔ وہ کہتے ہیں: میں نے کہا: مجھے بتلائیے رمضان کے کس حصے میں تو آپ ﷺ نے فرمایا: اسے تلاش کر پہلے اور آخری دس دنوں میں بھی۔ اللہ کے نبی نے بیان کیا اور خوب بیان کیا حتیٰ کہ میں بھول گیا تو میں نے کہا: اے اللہ کے نبی ﷺ مجھے خبر دیجیے کہ یہ کس عشرے میں ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اسے آخری عشرے میں تلاش کرو اور اس کے بعد مجھ سے کچھ سوال نہیں کرنا۔

(۸۵۲۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُعَاوِيَةَ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ وَارَةَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ : سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ فَقَالَ : ((هِيَ فِي كُلِّ رَمَضَانَ))۔ وَرَوَاهُ سُفْيَانُ وَشُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ مَوْقُوفًا عَلَى ابْنِ عُمَرَ لَمْ يَرْفَعَاهُ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ-۔ [صحیف۔ اخرجہ ابو داؤد]

(۸۵۲۶) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا اور میں سن رہا تھا لیلۃ القدر کے بارے میں تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ ہر رمضان میں ہے۔

(۱۲۹) باب التَّرْغِيبِ فِي طَلَبِهَا فِي الْعَشْرِ الأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ

رمضان کے آخری عشرے میں تلاش کرنے کی ترغیب کے بارے

(۸۵۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي

عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ : ((تَحَرَّوْا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْعَشْرِ الأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ)).

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ. [صحیح۔ اخرجہ البخاری]

۸۵۲۷۔سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: لیلۃ القدر کو تلاش کرو رمضان کے آخری عشرے میں۔

(۸۵۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((أُرِيتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ ، ثُمَّ أَيْقَظَنِي بَعْضُ أَهْلِي فَنُسِّيتُهَا فَالْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْغَوَابِرِ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ.

وَرُوِّينَا فِي ذَلِكَ عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ وَمُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ. [صحیح۔ اخرجہ مسلم]

۸۵۲۸۔ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے لیلۃ القدر دکھائی گئی۔ پھر مجھے گھر والوں میں سے کسی نے بیدار کر دیا تو میں بھلا دیا گیا سو تم آخری عشرے میں تلاش کرو۔

(۱۳۰) باب التَّرْغِيبِ فِي طَلَبِهَا فِي الْوِتْرِ مِنَ الْعَشْرِ الأَوَاخِرِ

اس رات کو آخری عشرے کی طاق راتوں میں تلاش کرنے کا بیان

(۸۵۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ قَالاَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :رَأَى رَجُلٌ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْعَشْرِ الأَوَاخِرِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((أَرَى رُؤْيَاكُمْ قَدْ تَوَاطَأَتْ عَلَى هَذَا فَاطْلُبُوهَا فِي الْعَشْرِ الأَوَاخِرِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرٍو النَّاقِدِ وَزُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ. [صحیح۔ اخرجہ البخاری]

(۸۵۲۹) سالم اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ وہ نبی کریم ﷺ تک پہنچاتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی نے لیلۃ القدر کو آخری عشرے میں دیکھا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارا خواب مجھے دکھایا گیا جو اس کے مطابق ہی تھا۔ سو تم اسے

آخری عشرے میں تلاش کرو۔

(۸۵۳۰) عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : رَأَى رَجُلٌ لَيْلَةَ الْقَدْرِ لَيْلَةَ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((أَرَى رُؤْيَاكُمْ فِي الْعَشْرِ الأَوَاخِرِ فَاطْلُبُوهَا فِي الْوِتْرِ مِنْهَا)).

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَهُ. [صحیح۔ اخرجه البخاری]

(۸۵۳۰) حضرت سالم اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے لیلۃ القدر کو ستائیس تاریخ کو دیکھا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے تمہارا خواب آخری عشرے میں دکھایا گیا سو تم اسے طاق راتوں میں تلاش کرو۔

(۸۵۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي سُهَيْلٍ نَافِعِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((تَحَرَّوْا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْوِتْرِ مِنَ الْعَشْرِ الأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ.

وَرُوِّينَاهُ أَيْضًا عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَغَيْرِهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [صحیح۔ انظر قبله]

(۸۵۳۱) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لیلۃ القدر کے آخری عشرے کی طاق راتوں میں تلاش کرو رمضان کے مہینہ میں۔

(۱۳۱) باب التَّرْغِيبِ فِي طَلَبِهَا فِي الشَّفْعِ مِنَ الْعَشْرِ الأَوَاخِرِ

اس کے تلاش کرنے کا بیان آخری عشرے کی جفت راتوں میں

فَإِنَّهُ إِذَا عُدَّ الشَّهْرُ مِنْ آخِرِهِ كَانَتْ أَشْفَاعُهُ أَوْتَارًا.

(جب مہینے کو آخیر سے شمار کیا جائے تو اس کا جوڑا وتر ہو جائے گا)

(۸۵۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مَسْعُودٍ يَعْنِي الْجُرَيْرِيَّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ : اعْتَكَفَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْعَشْرَ الأَوْسَطَ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ يَلْتَمِسُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ قَبْلَ أَنْ تُبَانَ لَهُ فَلَمَّا انْقَضَيْنَ أَمَرَ بِالْبِنَاءِ فَنُقِضَ وَرُفِعَ ، ثُمَّ أُبِينَتْ لَهُ فِي الْعَشْرِ الأَوَاخِرِ فَأَمَرَ بِالْبِنَاءِ فَأُعِيدَ مَكَانَهُ

وَاعْتَكَفَ فِي الْعَشْرِ الأَوَاخِرِ وَخَرَجَ عَلَيْنَا فَقَالَ : ((يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي أُبِنْتُ بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ فَخَرَجْتُ كَيْمَا أُحَدِّثَكُمْ بِهَا أَوْ أُخْبِرَكُمْ بِهَا. فَتَلاَحَى رَجُلاَنِ يَحْتَقَّانِ مَعَهُمَا الشَّيْطَانُ فَأُنْسِيتُهَا فَالْتَمِسُوهَا فِي التَّاسِعَةِ وَالسَّابِعَةِ وَالْخَامِسَةِ)). قَالَ أَبُو نَضْرَةَ فَقُلْتُ لأَبِي سَعِيدٍ : إِنَّكُمْ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَعْلَمُ بِالْعَدَدِ مِنَّا. فَكَيْفَ تَعُدُّونَ؟ قَالَ : أَجَلْ نَحْنُ أَحَقُّ بِذَلِكَ مِنْكُمْ. إِذَا مَضَتْ إِحْدَى وَعِشْرُونَ فَالَّتِي تَلِيهَا التَّاسِعَةُ ، فَإِذَا مَضَتِ الَّتِي تَلِيهَا فَالَّتِي تَلِيهَا السَّابِعَةُ ، فَإِذَا مَضَتِ الَّتِي تَلِيهَا فَالَّتِي تَلِيهَا الْخَامِسَةُ.

قَالَ أَبُو مَسْعُودٍ وَأَخْبَرَنِي أَبُو الْعَلاَءِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ أَنَّهُ قَالَ : وَفِي الثَّالِثَةِ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُثَنَّى وَغَيْرِهِ عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ بِمَعْنَاهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : إِذَا مَضَتْ وَاحِدَةٌ وَعِشْرُونَ فَالَّتِي تَلِيهَا اثْنَتَيْنِ وَعِشْرِينَ وَهِيَ التَّاسِعَةُ وَلَمْ يَذْكُرْ حَدِيثَ مُعَاوِيَةَ.

[صحیح۔ اخرجہ مسلم]

(۸۵۳۲) ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اعتکاف کیا رمضان کے درمیان والے عشرے میں لیلۃ القدر کو تلاش کرنے کے لیے تاکہ واضح ہو جائے۔ جب پورا ہو گیا عشرہ تو آپ ﷺ نے خیمہ ختم کرنے کا حکم دیا تو اسے اٹھا لیا گیا۔ پھر آخری عشرے کے لیے خیمہ نصب کیا گیا اسی جگہ اور آپ ﷺ نے آخری عشرے کا اعتکاف کیا اور آپ ﷺ ہماری طرف نکلے اور فرمایا: اے لوگو! مجھے لیلۃ القدر کی خبر دی گئی۔ میں نکلا تاکہ تمہیں آگاہ کروں مگر دو آدمی جھگڑا کر رہے تھے اور ان کے ساتھ شیطان تھا۔ سو میں بھلا دیا گیا۔ تم اسے تلاش کرو تو سات، پانچ کی راتوں کو۔

(ابومعاویہ کہتے ہیں کہ معاویہ رضی اللہ عنہ نے کہا: تیسری رات میں امام مسلم نے صحیح میں سعید جریری سے اسی معنی میں حدیث بیان کی مگر یہ کہ جب اکیس گزر جائیں جو اس کے ساتھ ہے وہ بائیس ہے)

(۸۵۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((الْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي تَاسِعَةٍ تَبْقَى وَفِي سَابِعَةٍ تَبْقَى ، وَفِي خَامِسَةٍ تَبْقَى)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ قَالَ الْبُخَارِيُّ : تَابَعَهُ عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ أَيُّوبَ.

وَعَنْ خَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ الْتَمِسُوا : فِي أَرْبَعٍ وَعِشْرِينَ. [صحیح۔ اخرجہ البخاری]

(۸۵۳۳) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اسے تلاش کرو رمضان کے آخری عشرے میں لیلۃ القدر ہوتی ہے۔ جب نو باقی ہوں یا سات باقی ہوں یا پانچ باقی ہوں۔

اور خالد نے عکرمہ کے حوالے سے بیان کیا ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: اسے چوبیس میں تلاش کرو۔

(۸۵۳۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ

سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ السَّدُوسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الأَحْوَلُ عَنْ لاَحِقِ بْنِ حُمَيْدٍ وَعِكْرِمَةَ قَالاَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :مَنْ يَعْلَمُ مَتَى لَيْلَةُ الْقَدْرِ؟ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((هِيَ فِي الْعَشْرِ ، وَهِيَ فِي تِسْعٍ يَمْضِينَ أَوْ فِي سَبْعٍ يَبْقَيْنَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ. [صحیح۔ اخرجه البخاری]

(۸۵۳۴) عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کہا کہ لیلۃ القدر کب ہے تو ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ دس میں ہے اور یہ نو گزر جائیں تو تب سے یا سات باقی رہ جائیں تو۔

(۱۳۲) باب التَّرْغِيبِ فِي طَلَبِهَا لَيْلَةَ إِحْدَى وَعِشْرِينَ

اس رات کو اکیسویں رات میں تلاش کرنے کا بیان

(۸۵۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْوُسْطَ مِنْ رَمَضَانَ فَاعْتَكَفَ عَامًا حَتَّى إِذَا كَانَ لَيْلَةَ إِحْدَى وَعِشْرِينَ وَهِيَ اللَّيْلَةُ الَّتِي يَخْرُجُ فِيهَا مِنَ اعْتِكَافِهِ قَالَ :((مَنِ اعْتَكَفَ مَعِي فَلْيَعْتَكِفِ الْعَشْرَ الأَوَاخِرَ ، وَقَدْ رَأَيْتُ هَذِهِ اللَّيْلَةَ ثُمَّ أُنْسِيتُهَا وَقَدْ رَأَيْتُنِي أَسْجُدُ صَبِيحَتَهَا فِي مَاءٍ وَطِينٍ فَالْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الأَوَاخِرِ ، وَالْتَمِسُوهَا فِي كُلِّ وِتْرٍ)). قَالَ أَبُو سَعِيدٍ :فَمُطِرَتْ تِلْكَ اللَّيْلَةَ وَكَانَ الْمَسْجِدُ عَلَى عَرِيشٍ فَوَكَفَ الْمَسْجِدُ. قَالَ أَبُو سَعِيدٍ :فَأَبْصَرَتْ عَيْنَايَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَعَلَى جَبْهَتِهِ وَأَنْفِهِ أَثَرُ الْمَاءِ وَالطِّينِ صَبِيحَةَ إِحْدَى وَعِشْرِينَ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ مَالِكٍ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ الدَّرَاوَرْدِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ. [صحیح۔ اخرجه البخاری]

(۸۵۳۵) ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے وسط میں اعتکاف کیا کرتے۔ ایک سال آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اعتکاف کیا جب اکیسویں رات ہوئی۔ جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم معتکف سے نکلا کرتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے میرے ساتھ اعتکاف کیا وہ آخری عشرہ بھی اعتکاف کرے۔ تحقیق میں یہ رات دکھایا گیا ہوں۔ پھر بھلا دیا گیا ہوں۔ میں نے دیکھا اس رات کی صبح میں نے مٹی اور پانی میں سجدہ کر رہا ہوں۔ سو تم آخری عشرے میں تلاش کرو اور طاق راتوں میں۔ وہ کہتے ہیں: پھر ہم بارش دیے گئے اس رات کو اور مسجد پر چھپر تھا اور یوں ہی رہی۔ ابوسعید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میری آنکھوں نے دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے اور ناک پر کیچڑ کے نشانات تھے اور یہ رات اکیسویں رات تھی۔

(۱۳۳) باب التَّرْغِيبِ فِي طَلَبِهَا لَيْلَةَ ثَلاَثٍ وَعِشْرِينَ

اس رات کے اکیسویں رات کو تلاش کرنے کا بیان

(۸۵۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو نَصْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَامِيُّ قَالاَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُنَيْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((أُرِيتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ ثُمَّ أُنْسِيتُهَا وَأَرَانِي صُبْحَهَا أَسْجُدُ فِي مَاءٍ وَطِينٍ)). قَالَ فَمُطِرْنَا لَيْلَةَ ثَلاَثٍ وَعِشْرِينَ فَصَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ انْصَرَفَ وَإِنَّ أَثَرَ الْمَاءِ وَالطِّينِ لَعَلَى أَنْفِهِ وَجَبْهَتِهِ قَالَ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُنَيْسٍ يَقُولُ :ثَلاَثٍ وَعِشْرِينَ. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ خَشْرَمٍ.

[صحیح۔ اخرجہ مسلم]

(۸۵۳۶) عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں لیلۃ القدر دکھایا گیا۔ پھر بھلا دیا گیا اور مجھے دکھایا گیا کہ اس رات کی صبح میں پانی و مٹی میں سجدہ کر رہا ہوں۔ راوی کہتے ہیں کہ ہم تیئسویں رات کو بارش دیے گئے تو آپ ﷺ نے ہمیں نماز پڑھی۔ پھر آپ ﷺ پھرے تو پانی و مٹی کے نشانات آپ ﷺ کے ناک اور پیشانی پر تھے تو عبداللہ بن انیس کہا کرتے تھے کہ وہ تیئسویں رات ہے۔

(۸۵۳۷) أَخْبَرَنَا الْفَقِيهُ أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الطَّابَرَانِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ الْهَادِ :أَنَّ أَبَا بَكْرِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُنَيْسٍ قَالَ : كُنَّا بِالْبَادِيَةِ فَقُلْنَا إِنْ قَدِمْنَا بِأَهْلِينَا شَقَّ عَلَيْنَا وَإِنْ خَلَّفْنَاهُمْ أَصَابَتْهُمْ ضَيْعَةٌ قَالَ فَبَعَثُونِي وَكُنْتُ أَصْغَرَهُمْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرْتُ لَهُ قَوْلَهُمْ. فَأَمَرَنَا بِلَيْلَةِ ثَلاَثٍ وَعِشْرِينَ. قَالَ ابْنُ الْهَادِ :فَكَانَ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ يَجْتَهِدُ تِلْكَ اللَّيْلَةَ. [صحیح۔ اخرجہ ابو داؤد]

(۸۵۳۷) عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم گاؤں میں تھے۔ ہم نے کہا: اگر ہم بیوی بچوں کو ساتھ لے کر جاتے ہیں تو ہم پر مشکل ہے۔ اگر انہیں پیچھے چھوڑتے ہیں تو انہیں کوئی پریشانی آسکتی ہے تو انہوں نے مجھے رسول اللہ ﷺ کی طرف بھیجا اور میں سب سے چھوٹا تھا تو میں نے ان کی بات آپ ﷺ کو بتائی تو آپ ﷺ نے ہمیں تیئسویں رات کو قیام کا حکم دیا۔

(۸۵۳۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُنَيْسٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ

قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي بَادِيَةً أَكُونُ فِيهَا وَأَنَا أُصَلِّي فِيهَا بِحَمْدِ اللَّهِ. فَمُرْنِي بِلَيْلَةٍ أَنْزِلُهَا إِلَى هَذَا الْمَسْجِدِ فَقَالَ : ((انْزِلْ لَيْلَةَ ثَلاَثٍ وَعِشْرِينَ)). فَقُلْتُ لاِبْنِهِ فَكَيْفَ كَانَ أَبُوكَ يَصْنَعُ؟ قَالَ : كَانَ يَدْخُلُ الْمَسْجِدَ إِذَا صَلَّى الْعَصْرَ فَلاَ يَخْرُجُ مِنْهُ لِحَاجَةٍ حَتَّى يُصَلِّيَ الصُّبْحَ ، فَإِذَا صَلَّى الصُّبْحَ وَجَدَ دَابَّتَهُ عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ فَجَلَسَ عَلَيْهَا فَلَحِقَ بِبَادِيَتِهِ. [صحیح لغیرہ۔ انظر قبلہ]

(۸۵۳۸) عبداللہ بن انیس جہنی اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں دیہات میں رہتا ہوں اور الحمد للہ میں نماز پڑھتا ہوں۔ آپ ﷺ مجھے ایک رات کا حکم دیں تاکہ میں اس مسجد میں آؤں تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو تیئیسویں رات کو آ۔ میں نے اپنے بیٹے سے کہا: تیرے والد کیا کرتے تھے۔ اس نے کہا: وہ مسجد میں داخل ہوتے جب عصر کی نماز پڑھ لیتے۔ پھر وہ سوائے حاجت کے نہ نکلتے حتیٰ کہ فجر کی نماز پڑھ لیتے اور جب صبح کی نماز پڑھ لیتے تو اپنی سواری کو دروازے پر پاتے اور اس پر بیٹھ کر اپنے گاؤں کو آجاتے۔

(۸۵۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((كَمْ مَضَى مِنَ الشَّهْرِ؟)). قَالُوا: مَضَى ثِنْتَانِ وَعِشْرُونَ وَبَقِيَ ثَمَانٌ. فَقَالَ :((بَلْ مَضَى ثِنْتَانِ وَعِشْرُونَ وَبَقِيَ سَبْعٌ اطْلُبُوهَا اللَّيْلَةَ)).

[صحیح۔ ابن ماجہ]

(۸۵۳۹) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مہینہ کس قدر گزر گیا ہے؟ تو انہوں نے کہا: بائیس گزر گئے اور آٹھ باقی ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: بلکہ بائیس گزر چکے اور سات باقی ہیں لہٰذا سات راتوں میں تلاش کرو۔

(۸۵۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ السِّجِسْتَانِيُّ بِمَدِينَةِ السَّلاَمِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ قَالَ قُلْتُ لأَبِي نُعَيْمٍ :أَحَدَّثَكُمْ أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأُرَاهُ قَدْ ذَكَرَ ابْنَ عُمَرَ قَالَ : كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرُوا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-:((كَمْ مَضَى مِنَ الشَّهْرِ؟)). قَالُوا: اثْنَانِ وَعِشْرُونَ وَبَقِيَ ثَمَانٌ. قَالَ:((مَضَى اثْنَانِ وَعِشْرُونَ وَبَقِيَ سَبْعٌ. الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ فَالْتَمِسُوهَا اللَّيْلَةَ)). فَقَالَ أَبُو نُعَيْمٍ :نَعَمْ. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۸۵۴۰) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے تو لوگوں نے لیلۃ القدر کا تذکرہ کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مہینہ کس قدر گزر چکا ہے؟ انہوں نے کہا: بائیس اور آٹھ باقی ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بائیس گزر چکے اور سات باقی ہیں۔ مہینہ انتیس کا ہوتا ہے۔ سو تم رات میں تلاش کرو تو ابو نعیم نے کہا: جی۔

(۸۵۴۱) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا خَلاَّدٌ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو مُسْلِمٍ :عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَائِدُ الأَعْمَشِ عَنِ

الأَعْمَشِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : ذَكَرْنَا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : كَمْ مَضَى مِنَ الشَّهْرِ . قُلْنَا : ثِنْتَانِ وَعِشْرُونَ وَبَقِيَ ثَمَانٍ. فَقَالَ : ((مَضَى ثِنْتَانِ وَعِشْرُونَ وَبَقِيَ سَبْعٌ اطْلُبُوهَا اللَّيْلَةَ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ)). [منکر الاسناد]

(۸۵۴۱) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نے لیلۃ القدر کا تذکرہ کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: مہینہ کس قدر گزر چکا؟ ہم نے کہا: بائیس دن اور آٹھ باقی ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: بائیس گزر چکے اور سات باقی ہیں۔ لہٰذا اسے تلاش کرو انتیس کی رات کو۔

(۸۵۴۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : تَحَرَّوْا لَيْلَةَ الْقَدْرِ لَيْلَةَ سَبْعَ عَشْرَةَ صَبِيحَةَ بَدْرٍ أَوْ إِحْدَى وَعِشْرِينَ أَوْ ثَلاَثًا وَعِشْرِينَ.

[صحیح۔ اخرجه الطبرانی]

(۸۵۴۲) ابراہیم اسود رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ عبداللہ نے کہا: لیلۃ القدر کو تلاش کرو سترہ کی صبح گویا پھر اکیس یا ئیس کی۔

(۸۵۴۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَكِيمُ بْنُ سَيْفٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو عَنْ زَيْدٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((اطْلُبُوهَا لَيْلَةَ سَبْعَ عَشْرَةَ مِنْ رَمَضَانَ ، وَلَيْلَةَ إِحْدَى وَعِشْرِينَ وَلَيْلَةَ ثَلاَثٍ وَعِشْرِينَ)). ثُمَّ سَكَتَ. [ضعیف۔ اخرجه ابو داؤد]

(۸۵۴۳) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہمیں رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اسے تلاش کرو رمضان کی سترہ کو اور اکیس کو اور تئیس کو۔ پھر آپ ﷺ خاموش ہو گئے۔

(۱۳۴) باب التَّرْغِيبِ فِي طَلَبِهَا فِي السَّبْعِ الأَوَاخِرِ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ

ترغیب دلانے کا بیان کہ اسے رمضان کے آخری سات دنوں میں تلاش کرو

(۸۵۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ وَيُونُسُ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ . قَالَ : أُرِىَ رِجَالٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي الْمَنَامِ أَنَّ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي السَّبْعِ الأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((أَسْمَعُ رُؤْيَاكُمْ قَدْ تَوَاطَأَتْ عَلَى أَنَّهَا فِي السَّبْعِ الأَوَاخِرِ. فَمَنْ كَانَ مُتَحَرِّيَهَا فَلْيَتَحَرَّهَا فِي السَّبْعِ الأَوَاخِرِ)). [اخرجه البخاری]

(۸۵۴۴) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نیند میں مجھے اصحاب النبی ﷺ کو دکھائے گئے کہ لیلۃ القدر رمضان کے آخری

سات دنوں میں ہے۔ سو جو کوئی اسے تلاش کرنا چاہے وہ اسے آخری سات میں تلاش کرے۔

(۸۵۴۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو نَصْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَاهُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ. [صحیح۔ المسلم]

(۸۵۴۵) یحییٰ بن محمد اور جعفر بن محمد دونوں بیان کرتے ہیں: ہمیں یحییٰ بن یحییٰ نے یہ حدیث بیان کی اسی معانی میں۔

(۸۵۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((إِنَّ أُنَاسًا مِنْكُمْ أُرُوا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي السَّبْعِ الأُوَلِ ، وَإِنَّ أُنَاسًا أُرُوهَا فِي السَّبْعِ الأَوَاخِرِ)). فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((الْتَمِسُوهَا فِي السَّبْعِ الأَوَاخِرِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

[صحیح۔ بخاری]

(۸۵۴۶) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: لیلۃ القدر کو آخری سات میں تلاش کرو۔

(۸۵۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَرَشِيُّ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ وَمُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ الذُّهْلِيَّانِ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ : قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : ((تَحَرَّوْا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي السَّبْعِ الأَوَاخِرِ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح۔ مسلم]

(۸۵۴۷) عبداللہ بن دینار رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے سنا، وہ نبی کریم ﷺ سے بیان کرتے ہیں لیلۃ القدر کے بارے میں کہ جو کوئی تلاش کرنے والا ہو سو وہ تلاش کرے ستائیں کی رات کو۔

(۸۵۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْفَحَّامُ حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ شَاذَانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ أَخْبَرَنِي قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ : ((مَنْ كَانَ مُتَحَرِّيًا فَلْيَتَحَرَّهَا لَيْلَةَ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ)).

قَالَ شُعْبَةُ : وَذَكَرَ لِي رَجُلٌ ثِقَةٌ عَنْ سُفْيَانَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : إِنَّمَا قَالَ ((مَنْ كَانَ مُتَحَرِّيًا فَلْيَتَحَرَّهَا فِي السَّبْعِ الْبَوَاقِي)). فَلاَ أَدْرِي ذَا أَمْ ذَا شَكَّ شُعْبَةُ الصَّحِيحُ رِوَايَةُ الْجَمَاعَةِ دُونَ رِوَايَةِ شُعْبَةَ. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۸۵۴۸) سفیان سے یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ جو کوئی تلاش کرنا چاہے وہ باقی سات میں تلاش کرے۔

(۸۵۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ حُرَيْثٍ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ : ((تَحَرَّوْهَا فِي الْعَشْرِ الأَوَاخِرِ. فَإِنْ ضَعُفَ أَحَدُكُمْ أَوْ عَجَزَ فَلاَ يُغْلَبَنَّ عَنِ السَّبْعِ الْبَوَاقِي)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح۔ اخرجه مسلم]

(۸۵۴۹) ابن عمر نبی کریم ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ لیلۃ القدر کے بارے میں کہ اسے آخری عشرے میں تلاش کرو۔ اگر تم میں سے کوئی کمزور ہو جائے یا عاجز آ جائے تو بقیہ سات میں تم مغلوب نہ کیے جاؤ۔

(۸۵۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ : خَرَجَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ يُخْبِرَنَا بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ فَتَلاَحَى رَجُلاَنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((إِنِّي خَرَجْتُ إِلَيْكُمْ وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أُخْبِرَكُمْ بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ. فَكَانَ بَيْنَ فُلاَنٍ وَفُلاَنٍ لِحَاءٌ فَرُفِعَتْ وَعَسَى أَنْ يَكُونَ خَيْرًا فَالْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الأَوَاخِرِ فِي الْخَامِسَةِ، وَالسَّابِعَةِ وَالتَّاسِعَةِ)).

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ. [صحيح۔ اخرجه البخاری]

(۸۵۵۰) عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہماری طرف رسول اللہ ﷺ نکلے اور آپ ﷺ لیلۃ القدر کے متعلق آگاہ کرنا چاہتے تھے مگر مسلمانوں میں سے دو آدمی جھگڑا کر رہے تھے تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں تمہاری طرف نکلا تاکہ تمہیں بھی آگاہ کروں لیلۃ القدر کے بارے میں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: فلاں فلاں کے جھگڑے کی وجہ سے اسے اٹھا لیا گیا۔ ہو سکتا ہے اس میں بہتری ہو۔ اسے آخری عشرے میں تلاش کرو پانچ سات یا نو میں۔

(۱۳۵) باب التَّرْغِيبِ فِي طَلَبِهَا لَيْلَةَ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ

اس رات کا ستائیسویں میں تلاش کرنا

(۸۵۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ قَالُوا حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ وَعَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ : سَأَلْتُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ فَحَلَفَ لاَ يَسْتَثْنِي أَنَّهَا لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ. قُلْتُ : بِمَ تَقُولُ ذَاكَ أَبَا الْمُنْذِرِ. فَقَالَ : بِالآيَةِ أَوْ بِالْعَلاَمَةِ الَّتِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ((أَنَّهَا تُصْبِحُ مِنْ ذَلِكَ الْيَوْمِ تَطْلُعُ الشَّمْسُ لَيْسَ لَهَا شُعَاعٌ)) [صحيح۔ اخرجه مسلم]

(۸۵۵۱) زر بن حبیش بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابی بن کعب سے سوال کیا لیلۃ القدر کے بارے میں۔ وہ قسم اٹھا کے کہتے ہیں کہ وہ ستائیسویں رات ہے۔ میں نے کہا: تم کیسے کہتے ہو ابو المنذر؟ انہوں نے کہا: ان آیات اور علامات سے جو نبی کریم ﷺ نے بیان فرمائیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تو اس دن صبح کرے گا اس حال میں کہ سورج طلوع ہوگا بغیر شعاع کے۔

(۸۵۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ أَبِي لُبَابَةَ وَعَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ أَنَّهُمَا سَمِعَا زِرَّ بْنَ حُبَيْشٍ قَالَ قُلْتُ لأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ: يَا أَبَا الْمُنْذِرِ إِنَّ أَخَاكَ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ: مَنْ يَقُمِ الْحَوْلَ يُصِبْ لَيْلَةَ الْقَدْرِ. فَقَالَ: يَرْحَمُهُ اللَّهُ لَقَدْ أَرَادَ أَنْ لاَ تَتَّكِلُوا، وَلَقَدْ عَلِمَ أَنَّهَا فِي شَهْرِ رَمَضَانَ وَأَنَّهَا فِي الْعَشْرِ الأَوَاخِرِ وَأَنَّهَا لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ قَالَ قُلْنَا: يَا أَبَا الْمُنْذِرِ بِأَيِّ شَيْءٍ تَعْرِفُ ذَلِكَ قَالَ: بِالْعَلاَمَةِ أَوْ بِالآيَةِ الَّتِي أَخْبَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِنَّ الشَّمْسَ تَطْلُعُ مِنْ ذَلِكَ الْيَوْمِ لاَ شُعَاعَ لَهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ. [صحيح۔ انظر قبله]

(۸۵۵۲) ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے ابو المنذر سے کہا کہ تیرا بھائی ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتا ہے کہ جس نے سال قیام کیا وہ لیلۃ القدر پالے گا تو انہوں نے کہا: اللہ ان پر رحم کرے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ توکل نہ کرو۔ البتہ اس نے جان لیا ہے کہ وہ رمضان میں ہے اور اس کے آخری عشرے میں ستائیس کی رات ہے۔ وہ کہتے ہیں: ہم نے کہا: اے ابو المنذر! آپ کیسے پہچانتے ہو؟ انہوں نے کہا: ان علامات سے جو نبی ﷺ نے بیان کی ہیں کہ سورج اس دن بغیر شعاع کے طلوع ہوگا۔

(۸۵۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَامِيُّ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا وَقَالَ أَبُو نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: تَذَاكَرْنَا لَيْلَةَ الْقَدْرِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: ((أَيُّكُمْ يَذْكُرُ حِينَ طَلَعَ الْقَمَرُ وَهُوَ مِثْلُ شِقِّ جَفْنَةٍ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ وَغَيْرِهِ وَقَدْ قِيلَ: إِنَّ ذَلِكَ إِنَّمَا يَكُونُ لِثَلاَثٍ وَعِشْرِينَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ مسلم]

(۸۵۵۳) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے پاس لیلۃ القدر کا تذکرہ کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کون یاد رکھے گا کہ جب چاند طلوع ہوگا تو وہ ٹب کی سائیڈ کی مانند ہوگا۔

(۸۵۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْخَلِيلِ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَعْدَةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ : أَنَّ رَجُلاً أَتَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَسَأَلَهُ عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((أَيُّكُمْ يَذْكُرُ لَيْلَةَ الصَّهْبَاوَاتِ؟)). فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ : أَنَا وَاللَّهِ أَذْكُرُهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي ، وَإِنَّ فِي يَدِي لَتَمَرَاتٍ أَتَسَحَّرُ بِهِنَّ مُسْتَتِرًا بِمُؤْخِرَةِ رَحْلِي مِنَ الْفَجْرِ وَذَلِكَ حِينَ طَلَعَ الْقَمَرُ. [ضعیف۔ اخرجہ ابو یعلیٰ]

(۸۵۵۴) عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور اس نے لیلۃ القدر کے بارے پوچھا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کون تم میں سے یاد رکھے گا تو عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کی قسم! میں یاد رکھوں گا۔ آپ ﷺ پر میرے باپ فداء ہوں اور میرے ہاتھ میں کچھ کھجوریں ہیں۔ کیا میں اس سے سحری کریں گے۔ آپ کجاوے کے ساتھ ٹیک لگا کر فجر کو دیکھ رہے تھے اور یہ چاند کے طلوع ہونے کا وقت تھا۔

(۸۵۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ : لَيْلَةُ الْقَدْرِ لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ.
وَقَفَهُ أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ وَرَفَعَهُ مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ. [صحیح]

(۸۵۵۵) مطرف معاویہ رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ لیلۃ القدر ستائیس کی رات ہے۔

(۸۵۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعَ مُطَرِّفًا عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ قَالَ : لَيْلَةَ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ .

(۸۵۵۶) حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے بیان کرتے ہیں لیلۃ القدر کے بارے کہ ستائیسویں رات ہے۔

(۸۵۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ : يَحْيَى بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَلِيٍّ الصَّائِغُ بِالرَّيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي الْخُزَاعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلِ بْنِ هِلاَلِ بْنِ أَسَدٍ الشَّيْبَانِيُّ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قَالاَ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَرَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ : عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ الزَّاهِدُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَنِيعِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلاً أَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي شَيْخٌ كَبِيرٌ عَلِيلٌ يَشُقُّ عَلَيَّ الْقِيَامُ فَمُرْنِي بِلَيْلَةٍ لَعَلَّ اللَّهَ

يُوَفِّقُنِي فِيهَا لِلَيْلَةِ الْقَدْرِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((عَلَيْكَ بِالسَّابِعَةِ)). [حسن۔ اخرجه احمد]

(۸۵۵۷) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں ایک بوڑھا شخص ہوں اور بیمار ہوں۔ میرے لیے قیام کرنا مشکل ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے ایک کا حکم دے دیں۔ شاید اللہ تعالیٰ اسی کو میرے لیے لیلۃ القدر بنا دے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو ستائیسویں رات کو لازم کر لے۔

(۸۵۵۸) وَأَخْبَرَنَا الْفَقِيهُ أَبُو الْقَاسِمِ : عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ الْفَامِيُّ بِبَغْدَادَ فِي مَسْجِدِ الرُّصَافَةِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلاَنَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ وَعَاصِمٍ أَنَّهُمَا سَمِعَا عِكْرِمَةَ يَقُولُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : دَعَا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَصْحَابَ النَّبِيِّ -ﷺ- فَسَأَلَهُمْ عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ فَأَجْمَعُوا أَنَّهَا فِي الْعَشْرِ الأَوَاخِرِ. فَقُلْتُ لِعُمَرَ : إِنِّي لأَعْلَمُ وَإِنِّي لأَظُنُّ أَيَّ لَيْلَةٍ هِيَ. قَالَ وَأَيُّ لَيْلَةٍ هِيَ؟ قُلْتُ : سَابِعَةٌ تَمْضِي أَوْ سَابِعَةٌ تَبْقَى مِنَ الْعَشْرِ الأَوَاخِرِ. قَالَ : وَمِنْ أَيْنَ تَعْلَمُ؟ قَالَ قُلْتُ : خَلَقَ اللَّهُ سَبْعَ سَمَوَاتٍ ، وَسَبْعَ أَرَضِينَ ، وَسَبْعَةَ أَيَّامٍ ، وَإِنَّ الدَّهْرَ يَدُورُ فِي سَبْعٍ ، وَخُلِقَ الإِنْسَانُ فَيَأْكُلُ وَيَسْجُدُ عَلَى سَبْعَةِ أَعْضَاءٍ وَالطَّوَافُ سَبْعٌ ، وَالْجِمَالُ سَبْعٌ. فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : لَقَدْ فَطِنْتَ لأَمْرٍ مَا فَطِنَّا لَهُ. [صحیح۔ اخرجه عبدالرزاق]

(۸۵۵۸) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ نے اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بلایا اور ان سے پوچھا لیلۃ القدر کے بارے میں تو ان سب نے اتفاق کیا کہ وہ آخری عشرے میں ہے۔ میں نے عمر رضی اللہ عنہ سے کہا: میرا خیال ہے میں جانتا ہوں کہ وہ رات کونسی ہے تو انھوں نے کہا: وہ کونسی رات ہے؟ میں نے کہا: یہ آخری عشرے سے سات گزر جائیں یا سات رہ جائیں۔ انھوں نے کہا: تو کیسے جانتا ہے؟ تو میں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے سات آسمان اور سات زمینیں اور سات دن بنائے اور سال بھی سات ہی میں پھرتا ہے کہ انسان پیدا کیا گیا۔ وہ کھاتا ہے اور سجدہ کرتا ہے۔ سات اعضاء پر ہی اور طواف بھی سات ہیں اور پہاڑ بھی سات تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: تو نے وہ بات کہی جو ہم نہ سمجھے تھے۔

(۸۵۵۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْعُطَارِدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : كُنْتُ عِنْدَ عُمَرَ وَعِنْدَهُ أَصْحَابُهُ فَسَأَلَهُمْ فَقَالَ : أَرَأَيْتُمْ قَوْلَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ : ((الْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الأَوَاخِرِ وِتْرًا)). أَيَّ لَيْلَةٍ تَرَوْنَهَا فَقَالَ بَعْضُهُمْ : لَيْلَةُ إِحْدَى ، وَقَالَ بَعْضُهُمْ : لَيْلَةُ ثَلاَثٍ ، وَقَالَ بَعْضُهُمْ ، لَيْلَةُ خَمْسٍ ، وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَيْلَةُ سَبْعٍ فَقَالُوا وَأَنَا سَاكِتٌ فَقَالَ : مَا لَكَ لاَ تَكَلَّمُ؟ فَقُلْتُ : إِنَّكَ أَمَرْتَنِي أَنْ لاَ أَتَكَلَّمَ حَتَّى يَتَكَلَّمُوا فَقَالَ : مَا أَرْسَلْتُ إِلَيْكَ إِلاَّ لِتَكَلَّمَ فَقُلْتُ : إِنِّي سَمِعْتُ اللَّهَ يَذْكُرُ السَّبْعَ فَذَكَرَ سَبْعَ سَمَوَاتٍ وَمِنَ الأَرْضِ مِثْلَهُنَّ ، وَخَلَقَ الإِنْسَانَ مِنْ سَبْعٍ ، وَنَبْتُ الأَرْضِ سَبْعٌ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :

هَذَا أَخْبَرْتَنِي مَا أَعْلَمُ أَرَأَيْتَ مَا لاَ أَعْلَمُ قَوْلَكَ نَبْتُ الأَرْضِ سَبْعٌ. قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿إِنَّا شَقَقْنَا الأَرْضَ شَقًّا فَأَنْبَتْنَا فِيهَا حَبًّا وَعِنَبًا وَقَضْبًا وَزَيْتُونًا وَنَخْلاً وَحَدَائِقَ غُلْبًا﴾ قَالَ : فَالْحَدَائِقُ غُلْبٌ الْحِيطَانُ مِنَ النَّخْلِ وَالشَّجَرِ ﴿وَفَاكِهَةً وَأَبًّا﴾ قَالَ فَالأَبُّ : مَا أَنْبَتَتِ الأَرْضُ مِمَّا تَأْكُلُهُ الدَّوَابُّ وَالأَنْعَامُ وَلاَ يَأْكُلُهُ النَّاسُ قَالَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لأَصْحَابِهِ : أَعَجَزْتُمْ أَنْ تَقُولُوا كَمَا قَالَ هَذَا الْغُلاَمُ الَّذِي لَمْ تَجْتَمِعْ شُئُونُ رَأْسِهِ وَاللَّهِ إِنِّي لأَرَى الْقَوْلَ كَمَا قُلْتَ. [حسن۔ ابن خزیمہ]

(۸۵۵۹) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں عمر رضی اللہ عنہ کے پاس تھا اوران کے پاس دیگر ساتھی بھی تھے تو عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا کہ لیلۃ القدر کے بارے جو رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے کہ ((الْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الأَوَاخِرِ وِتْرًا)) تم کونسی رات سمجھتے ہو تو ان میں سے بعض نے کہا: پہلی رات اور بعض نے کہا: تیسری رات اور ان میں سے بعض نے کہا: پانچویں رات اور بعض نے کہا: ساتویں رات اور میں خاموش تھا تو انہوں نے کہا: تو کیوں خاموش ہے کلام کیوں نہیں کرتا؟ میں نے کہا: آپ نے مجھے کہا کہ جب تک وہ کلام کریں میں کلام نہ کروں۔ انہوں نے کہا: میں نے پیغام اس لیے بھیجا کہ تو بھی کلام کرے۔ میں نے کہا: میں نے سنا ہے کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ سات کا تذکرہ کرتے ہیں کہ سات آسمان اور ایسی ہی سات زمینیں اور انسان بھی سات ہی چیزوں پر بنایا گیا۔ زمین کی پیداوار بھی سات اقسام میں ہے تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: یہ جو آپ نے خبر دی ہے میں نہیں جانتا۔ لہٰذا مجھے بتاؤ یہ بات کہ زمین کی پیداوار سات ہیں وہ کیا؟ انہوں نے کہا: اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ﴿إِنَّا شَقَقْنَا الأَرْضَ شَقًّا فَأَنْبَتْنَا فِيهَا حَبًّا وَعِنَبًا وَقَضْبًا وَزَيْتُونًا وَنَخْلاً وَحَدَائِقَ غُلْبًا﴾ سے مراد کھجوروں کے باغات ہیں اور درختوں ﴿وَفَاكِهَةً وَأَبًّا﴾ سے الاب سے مراد جب زمین اگاتی ہے اور جانور وچوپائے کھاتے ہیں انسان نہیں کھاتا وہ کہتے ہیں تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اپنے ساتھیوں سے تم عاجز آچکے ہو لا جواب ہو چکے کہ تم بھی ایسی بات کہتے جو اس بچے نے کہی ہے جس کے دماغ کی شریانیں ابھی مکمل نہیں ہوئیں۔ اللہ کی قسم! میں بھی یہی خیال کرتا ہوں جو اس کا ہے۔

(۱۳۶) باب الْعَمَلِ فِي الْعَشْرِ الأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ

رمضان کے آخری عشرے میں کرنے کے کام

(۸۵۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ قَالاَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي يَعْفُورَ الْعَبْدِيِّ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقُولُ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ الأَوَاخِرُ مِنْ رَمَضَانَ أَحْيَا اللَّيْلَ ، وَأَيْقَظَ أَهْلَهُ ، وَشَدَّ الْمِئْزَرَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَابْنِ أَبِي عُمَرَ كُلُّهُمْ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح۔ اخرجه البخاری]

(۸۵۶۰) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب آخری عشرے میں داخل ہوتے تو اپنی راتوں کو زندہ کرتے اہل کو بیدار کرتے اور تہبند مضبوط کر لیتے۔

(۸۵۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو الْمُسْتَمْلِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ يَزِيدَ يَقُولُ سَمِعْتُ الأَسْوَدَ بْنَ يَزِيدَ يَقُولُ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَجْتَهِدُ فِي الْعَشْرِ الأَوَاخِرِ مَا لاَ يَجْتَهِدُ فِي غَيْرِهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَأَبِي كَامِلٍ. [صحيح۔ اخرجه مسلم]

(۸۵۶۱) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آخری عشرے میں اس قدر جدوجہد کرتے جو دوسرے ایام میں نہیں کرتے تھے۔

(۸۵۶۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- إِذَا كَانَ الْعَشْرُ الأَوَاخِرُ مِنْ رَمَضَانَ شَمَّرَ الْمِئْزَرَ وَاعْتَزَلَ النِّسَاءَ. [صحيح۔ اخرجه مسلم]

(۸۵۵۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب رمضان کا آخری عشرہ ہوتا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تہبند مضبوط کر لیتے اور بیویوں سے بھی الگ ہو جاتے۔

(۱۳۷) باب الاِعْتِكَافِ

اعتکاف کا بیان

(۸۵۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَعْتَكِفُ فِي كُلِّ رَمَضَانَ عَشَرَةَ أَيَّامٍ فَلَمَّا كَانَ الْعَامُ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ اعْتَكَفَ عِشْرِينَ يَوْمًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح۔ اخرجه البخاری]

(۸۵۶۳) حضرت ابوہریرہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہر رمضان میں دس دن اعتکاف کرتے مگر جس سال آپ ﷺ فوت ہوئے تو آپ ﷺ نے بیس دن اعتکاف کیا۔

(۸۵٦٤) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ فَسَافَرَ عَامًا فَلَمْ يَعْتَكِفْ فَلَمَّا كَانَ مِنْ قَابِلٍ اعْتَكَفَ عِشْرِينَ يَوْمًا.

وَرُوِيَ فِي ذَلِكَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ. [صحیح۔ اخرجہ البخاری]

(۸۵٦٤) ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کیا کرتے تھے ایک سال آپ سفر میں تھے تو اعتکاف نہ کر سکے تو پھر اگلے سال آپ ﷺ نے بیس دن اعتکاف کیا۔

(۸۵٦٥) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا كَانَ مُقِيمًا اعْتَكَفَ الْعَشْرَ الأَوَاخِرَ، وَإِذَا سَافَرَ اعْتَكَفَ الْعَامَ الْمُقْبِلَ عِشْرِينَ.

(۸۵٦۵) انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب آپ ﷺ مقیم ہوتے تو دس دن کا اعتکاف کرتے آخری عشرے میں۔ جب آپ ﷺ نے سفر کیا تو اگلے سال بیس دن اعتکاف کیا۔ (صحیح) اخرجہ احمد

(۱۳۸) باب تَأْكِيدِ الاِعْتِكَافِ فِي الْعَشْرِ الأَوَاخِرِ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ وَجَوَازِهِ فِي الْعَشْرِ الأُوَلِ وَالأَوْسَطِ وَفِي شَوَّالٍ وَغَيْرِهِ

رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کی تاکید مگر پہلے اور درمیانے عشرے اور شوال میں اعتکاف کے جائز ہونے کا بیان

(۸۵٦٦) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ. لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى ، وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ ،
وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [صحیح۔ اخرجہ البخاری]

(۸۵۶۶) سیدہ عائشہ ؓ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کرتے تھے۔

(۸۵۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُعَيْمٍ الْمَدِينِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ حَدَّثَنِي عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ الأَنْصَارِيُّ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- اعْتَكَفَ الْعَشْرَ الأَوَّلَ مِنْ رَمَضَانَ ، ثُمَّ اعْتَكَفَ الْعَشْرَ الأَوْسَطَ فِي قُبَّةٍ تُرْكِيَّةٍ عَلَى سُدَّتِهَا حَصِيرٌ قَالَ فَأَخَذَ الْحَصِيرَ بِيَدِهِ فَنَحَّاهَا فِي نَاحِيَةِ الْقُبَّةِ ، ثُمَّ أَطْلَعَ رَأْسَهُ فَكَلَّمَ النَّاسَ فَدَنَوْا مِنْهُ فَقَالَ :((إِنِّي اعْتَكَفْتُ الْعَشْرَ الأَوَّلَ أَلْتَمِسُ هَذِهِ اللَّيْلَةَ ، ثُمَّ اعْتَكَفْتُ الْعَشْرَ الأَوْسَطَ ، ثُمَّ أُتِيتُ فَقِيلَ لِي إِنَّهَا فِي الْعَشْرِ الأَوَاخِرِ فَمَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يَعْتَكِفَ فَلْيَعْتَكِفْ)). فَاعْتَكَفَ النَّاسُ مَعَهُ. قَالَ :((وَإِنِّي أُرِيتُهَا لَيْلَةَ وِتْرٍ ، وَإِنِّي أَسْجُدُ فِي صَبِيحَتِهَا فِي طِينٍ وَمَاءٍ)). فَأَصْبَحَ مِنْ لَيْلَةِ إِحْدَى وَعِشْرِينَ وَقَدْ قَامَ إِلَى الصُّبْحِ فَمَطَرَتِ السَّمَاءُ فَوَكَفَ الْمَسْجِدُ فَأَبْصَرْتُ الطِّينَ وَالْمَاءَ فَخَرَجَ حِينَ فَرَغَ مِنْ صَلاَةِ الصُّبْحِ وَجَبِينُهُ وَرَوْثَةُ أَنْفِهِ فِيهَا الطِّينُ وَالْمَاءُ وَإِذَا هِيَ لَيْلَةُ إِحْدَى وَعِشْرِينَ مِنَ الْعَشْرِ الأَوَاخِرِ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الأَعْلَى. [صحیح۔ اخرجہ المسلم]

(۸۵۶۷) ابو سعید خدری ؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے رمضان کے پہلے عشرے میں اعتکاف کیا۔ پھر درمیانے عشرے کا اعتکاف کیا۔ ترکی قبے میں جس کے دروازے پر چٹائی تھی۔ وہ کہتے ہیں: آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ سے چٹائی کو ہٹایا اور لوگوں سے گفتگو کی اور وہ آپ ﷺ کے قریب آئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے پہلے عشرے کا اعتکاف کیا اس رات کی تلاش میں پھر میں نے درمیانے عشرے کا اعتکاف کیا پھر میرے پاس کوئی لایا گیا جس نے بتایا کہ یہ آخری عشرے میں ہے سو جو کوئی تم میں سے اعتکاف کرنا پسند کرتا ہے کر لیتو لوگوں نے آپکے ساتھ اعتکاف کیا اور آپ ﷺ نے یہ بھی فرمایا کہ میں طاق رات میں دکھایا گیا ہوں اور یہ کہ میں اس صبح پانی اور مٹی میں سجدہ کر رہا ہوں اور جب آپ ﷺ اکیس کی صبح تک مسجد میں ٹھہرے اور قیام کیا رات آسمان نے بارش برسائی اور مسجد میں پانی کھڑا ہو گیا۔ پھر میں نے پانی و مٹی کو دیکھا۔ جب آپ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ ﷺ کی پیشانی اور ناک پر پانی و مٹی تھی اور یہ آخری عشرے کے اکیس کی رات تھی۔

(۸۵۶۸) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا أَرَادَ أَنْ يَعْتَكِفَ صَلَّى الْفَجْرَ ، ثُمَّ دَخَلَ مُعْتَكَفَهُ وَأَنَّهُ أَمَرَ بِخِبَائِهِ فَضُرِبَ أَرَادَ

الاِعْتِكَافَ فِى الْعَشْرِ الأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ. فَأَمَرَتْ زَيْنَبُ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا بِخِبَائِهَا فَضُرِبَ وَأَمَرَ غَيْرُهَا مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِىِّ -ﷺ- بِخِبَاءٍ فَضُرِبَ فَلَمَّا صَلَّى الْفَجْرَ نَظَرَ فَإِذَا الأَخْبِيَةُ فَقَالَ: ((آلْبِرَّ يُرِدْنَ)) فَأَمَرَ بِخِبَائِهِ فَقُوِّضَ ، ثُمَّ تَرَكَ الاِعْتِكَافَ فِى شَهْرِ رَمَضَانَ حَتَّى اعْتَكَفَ فِى الْعَشْرِ الأَوَّلِ مِنْ شَوَّالٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى ، وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِىُّ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ.

[صحيح۔ اخرجه البخاری]

(۸۵۶۸) سیدہ عائشہ بیان کرتی ہیں کہ جب آپ ﷺ اعتکاف کا ارادہ کرتے تو فجر کی نماز پڑھتے ۔ پھر معتکف میں داخل ہو جاتے ایک مرتبہ آپ ﷺ نے خیمہ لگانے کا حکم دیا تو وہ لگا دیا گیا اور آپ ﷺ نے آخری عشرے کے اعتکاف کا ارادہ کیا رمضان میں تو سیدہ زینب رضی اللہ عنہا نے اپنا خیمہ لگانے کا حکم دیا۔ وہ لگا دیا گیا تو دیگر ازواج نے بھی خیمے کروا لیے ۔ جب فجر کی نماز پڑھی تو آپ ﷺ نے خیمے دیکھے تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ نیکی چاہتی ہیں۔ آپ ﷺ نے اپنا خیمہ کوا کھڑوا دیا۔ پھر آپ ﷺ نے اعتکاف ختم کر دیا رمضان میں حتیٰ کہ آپ ﷺ نے پھر شوال کے پہلے عشرے میں اعتکاف کیا۔

(۱۳۹) باب الاِعْتِكَافِ فِى الْمَسْجِدِ

مسجد میں اعتکاف کا بیان

(۸۵۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِى وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِى إِسْحَاقَ الْمُزَكِّى قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ قَالَ وَقَالَ نَافِعٌ: وَقَدْ أَرَانِى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْمَكَانَ الَّذِى كَانَ يَعْتَكِفُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِى الْمَسْجِدِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِى أُوَيْسٍ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِى الطَّاهِرِ كِلاَهُمَا عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح۔ اخرجه البخاری]

(۸۵۶۹) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کیا کرتے تھے۔ نافع کہتے ہیں: مجھے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے وہ جگہ دکھائی جہاں مسجد میں آپ ﷺ اعتکاف کرتے تھے۔

(۸۵۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِى وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِى إِسْحَاقَ الْمُزَكِّى قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ وَمُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ الذُّهْلِيَّانِ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- إِذَا اعْتَكَفَ يُدْنِي إِلَيَّ رَأْسَهُ فَأُرَجِّلُهُ وَكَانَ لاَ يَدْخُلُ الْبَيْتَ إِلاَّ لِحَاجَةِ الإِنْسَانِ.
لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ وَهْبٍ عَنِ الْجَمَاعَةِ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- لَمْ يَكُنْ يَدْخُلُ الْبَيْتَ إِلاَّ لِحَاجَةِ الإِنْسَانِ.
وَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: كَانَ يُدْخِلُ عَلَيَّ رَأْسَهُ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَأُرَجِّلُهُ. وَقَالَ عَنْ عُرْوَةَ وَعَمْرَةَ وَكَأَنَّهُ حَمَلَ رِوَايَةَ مَالِكٍ عَلَى رِوَايَةِ اللَّيْثِ وَيُونُسَ. فَأَمَّا مَالِكٌ فَإِنَّهُ يَقُولُ فِيهِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَمْرَةَ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى هَكَذَا، وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ وَعَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ. [صحیح۔ مسلم]

(۸۵۷۰) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ آپ ﷺ اعتکاف کرتے تو اپنا سر مبارک میرے قریب کرتے۔ میں اس میں کنگھی کر دیتی مگر آپ ﷺ سوائے حاجت انسانی کے گھر میں داخل نہ ہوتے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا یہ بھی بیان کرتی ہیں کہ آپ ﷺ میری طرف اپنا سر کرتے مگر آپ ﷺ مسجد ہی میں ہوتے اور میں کنگھی کرتی۔

(ابن وہب کی روایت میں ہے کہ نبی ﷺ گھر میں داخل نہیں ہوتے تھے سوائے حاجت انسانی کے، سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ آپ ﷺ اپنا سر میری طرف داخل کرتے مگر آپ ﷺ مسجد میں ہی ہوتے اور میں آپ ﷺ کے کنگھی کرتی۔)

(۸۵۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ-: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ حَتَّى تَوَفَّاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ، ثُمَّ اعْتَكَفَ أَزْوَاجُهُ مِنْ بَعْدِهِ.
وَالسُّنَّةُ فِي الْمُعْتَكِفِ أَنْ لاَ يَخْرُجَ إِلاَّ لِلْحَاجَةِ الَّتِي لاَ بُدَّ مِنْهَا. وَلاَ يَعُودُ مَرِيضًا، وَلاَ يَمَسُّ امْرَأَةً، وَلاَ يُبَاشِرُهَا، وَلاَ اعْتِكَافَ إِلاَّ فِي مَسْجِدِ جَمَاعَةٍ. وَالسُّنَّةُ فِيمَنِ اعْتَكَفَ أَنْ يَصُومَ. [صحیح۔ اخرجه دارقطنی]

(۸۵۷۱) زوج النبی ﷺ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ آپ ﷺ رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کیا کرتے حتیٰ کہ اللہ نے آپ ﷺ کو فوت کر لیا۔ پھر آپ ﷺ کے بعد آپ کی ازواج اعتکاف کیا کرتی رہیں۔

اعتکاف میں سنت طریقہ یہ ہے کہ معتکف نہ نکلے مگر ایسی حاجت کے لیے جس کے بغیر چارہ نہ ہو۔ نہ وہ تیمارداری کرے اور نہ ہی عورت کے قریب جائے اور نہ ہی مباشرت کرے اور جامع مسجد کے علاوہ اعتکاف نہیں ہے اور سنت اعتکاف میں یہ ہے کہ روزے بھی رکھے۔

(۸۵۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ وَالْحَسَنَ قَالاَ : لاَ اعْتِكَافَ إِلاَّ فِي مَسْجِدٍ تُقَامُ فِيهِ الصَّلاَةُ. [صحيح۔ رجاله ثقات]

(۸۵۷۲) قتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ اور حسن رضی اللہ عنہ دونوں کہتے ہیں: اعتکاف نہیں ہوتا مگر اس مسجد میں جس میں جماعت کا اہتمام ہو۔

(۸۵۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّدَيْرِيُّ بِخُسْرُوجِرْدَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْخُسْرُوجِرْدِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ زَنْجُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ لَيْثٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَلِيٍّ الأَزْدِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : إِنَّ أَبْغَضَ الأُمُورِ إِلَى اللَّهِ الْبِدَعُ ، وَإِنَّ مِنَ الْبِدَعِ الاِعْتِكَافَ فِي الْمَسَاجِدِ الَّتِي فِي الدُّورِ. [ضعيف]

(۸۵۷۳) علی ازدی ابن عباس رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ اللہ کے نزدیک سب سے مبغوض کام نیا کام ہے اور اس نئے کام سے یہ بھی ہے کہ محلے کی مسجد میں اعتکاف کرنا۔

(۸۵۷٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ حَمْدُوَيْهِ بْنِ سَهْلٍ الْغَازِي حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ آدَمَ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ جَامِعِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ قَالَ حُذَيْفَةُ لِعَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عُكُوفًا بَيْنَ دَارِكَ وَدَارِ أَبِي مُوسَى وَقَدْ عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((لاَ اعْتِكَافَ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ؟)) أَوْ قَالَ فِي الْمَسَاجِدِ الثَّلاَثَةِ . فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ : لَعَلَّكَ نَسِيتَ وَحَفِظُوا وَأَخْطَأْتَ وَأَصَابُوا الشَّكُّ مِنِّي. [صحيح۔ الاسناد]

(۸۵۷۴) حذیفہ نے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا، وہ ابوموسیٰ اور اپنے گھر کے درمیان کھڑے تھے: تو جانتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مسجد الحرام میں اعتکاف نہیں یا آپ ﷺ نے فرمایا: تین مساجد میں نہیں تو عبداللہ نے کہا: شاید آپ بھول گئے ہیں اور انہوں نے یاد رکھا ہو۔ آپ نے اخطار کی ہو اور میری طرف سے شک میں ہوں۔

(۱۴۰) باب الْمُعْتَكِفِ يُخْرِجُ رَأْسَهُ مِنَ الْمَسْجِدِ إِلَى بَعْضِ أَهْلِهِ لِيَغْسِلَهُ

اگر معتکف اپنا سر نکالے مسجد سے اپنی کسی بیوی کی طرف کہ وہ اسے دھو ڈالے

(۸۵۷٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُخْرِجُ رَأْسَهُ مِنَ الْمَسْجِدِ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فَأَغْسِلُهُ وَأَنَا حَائِضٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنِ الْفِرْيَابِیِّ عَنْ سُفْيَانَ. وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ زَائِدَةَ عَنْ مَنْصُورٍ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری]

۸۵۷۵۔ سیدہ عائشہ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مسجد سے اپنا سر نکالتے تھے اور آپ ﷺ اعتکاف میں ہوتے میں اسے دھوتی اور میں حائضہ ہوتی۔

(۱۴۱) باب الْمُعْتَكِفِ يَصُومُ

معتکف روزہ بھی رکھے

(۸۵۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِی وَمُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْقَزَّازُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الْحَنَفِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُدَيْلٍ حَدَّثَنِی عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ لِلنَّبِیِّ -ﷺ- يَوْمَ الْجِعْرَانَةِ : أَیْ رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عَلَیَّ يَوْمًا أَعْتَكِفُهُ. فَقَالَ النَّبِیُّ -ﷺ- : ((اذْهَبْ فَاعْتَكِفْهُ وَصُمْهُ)).

(۸۵۷۶) عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جعرانہ مقام پر میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میرے ذمے ایک دن کا اعتکاف ہے تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جا اعتکاف کر اور روزہ بھی رکھ۔

(۸۵۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِیُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ قَالَ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ بُدَيْلٍ عَنْ عَمْرٍو وَهُوَ ضَعِيفُ الْحَدِيثِ

قَالَ عَلِیٌّ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ النَّيْسَابُورِیَّ يَقُولُ : هَذَا حَدِيثٌ مُنْكَرٌ لأَنَّ الثِّقَاتِ مِنْ أَصْحَابِ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ لَمْ يَذْكُرُوهُ مِنْهُمُ ابْنُ جُرَيْجٍ وَابْنُ عُيَيْنَةَ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَغَيْرُهُمْ وَابْنُ بُدَيْلٍ ضَعِيفُ الْحَدِيثِ. [صحیح۔ اخرجه دارقطنی]

(۸۵۷۷) علی بن عمر الحافظ بیان کرتے ہیں کہ ابن بدیل عمرو سے اکیلے بیان کرتے ہیں اور وہ ضعیف الحدیث ہیں۔

(۸۵۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ الأَصْبَهَانِیُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ : مُوسَى بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ أَخْبَرَنِی سَعِيدٌ يَعْنِی ابْنَ بَشِيرٍ عَنْ عُبَيْدِاللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ نَذَرَ أَنْ يَعْتَكِفَ فِی الشِّرْكِ وَيَصُومَ فَسَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بَعْدَ إِسْلاَمِهِ فَأَمَرَهُ أَنْ يَفِیَ بِنَذْرِهِ.

ذِكْرُ نَذْرِ الصَّوْمِ مَعَ الاِعْتِكَافِ غَرِيبٌ تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [منکر]

(۸۵۷۸) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے شرک کے دور میں اعتکاف اور روزے کی نذر مانی تھی۔ اسلام قبول کرنے کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے نذر پوری کرنے کا حکم دیا۔

(نذر کے روزے کے ساتھ اعتکاف کا ذکر کرنا غریب سند سے ہے۔)

(۸۵۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ : لاَ اعْتِكَافَ إِلاَّ بِصَوْمٍ.

كَذَا رَوَاهُ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ.

وَرَوَاهُ الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ فِي حَدِيثٍ ذَكَرَهُ وَفِي آخِرِهِ وَالسُّنَّةُ فِيمَنِ اعْتَكَفَ أَنْ يَصُومَ قَدْ مَضَى ذِكْرُهُ فِي هَذَا الْجُزْءِ. كَذَا رَوَاهُ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحیح لغیرہ]

(۸۵۷۹) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ انہوں نے کہا: روزے کے بغیر اعتکاف نہیں۔

(زہری نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے عروہ کے حوالے سے حدیث بیان کی ہے جس کے آخر میں ہے کہ جس نے اعتکاف کیا اس کے لیے سنت ہے کہ وہ روزہ رکھے۔)

(۸۵۸۰) وَرُوِيَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ :((لاَ اعْتِكَافَ إِلاَّ بِصِيَامٍ)).

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَيْرٍ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ فَذَكَرَهُ.

(ج) وَهَذَا وَهَمٌ مِنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ أَوْ مِنْ سُوَيْدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَسُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الدِّمَشْقِيُّ ضَعِيفٌ بِمَرَّةٍ لاَ يُقْبَلُ مِنْهُ مَا تَفَرَّدَ بِهِ.

وَرُوِيَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا مَوْقُوفًا : مَنِ اعْتَكَفَ فَعَلَيْهِ الصِّيَامُ. [منکر۔ اخرجہ دارقطنی]

(۸۵۸۰) عروہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: روزہ کے علاوہ اعتکاف نہیں۔

(عطاء سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے موقوف بیان کرتے ہیں کہ جس نے اعتکاف کیا اس پر روزے ہیں۔)

(۸۵۸۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا أُسَيْدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَذَكَرَهُ. [ضعیف]

(۸۵۸۱) حبیب عطاء سے بیان کرتے وہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ انہوں نے یہ حدیث بیان کی۔

(۸۵۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي فَاخِتَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ :يَصُومُ الْمُجَاوِرُ. [صحیح۔ عبدالرزاق]

(۸۵۸۲) عمرو بن دینار اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ وہ کہتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے سنا ہے کہ وہ کہہ رہے تھے: روزہ رکھنے والا ہی بیٹھ سکتا ہے۔

(۸۵۸۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرٌو سَمِعْتُ أَبَا فَاخِتَةَ سَعِيدَ بْنَ عِلاَقَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ : يَصُومُ الْمُجَاوِرُ وَالْمُجَاوِرُ الْمُعْتَكِفُ. فَحُكِيَ لِسُفْيَانَ أَنَّ هُشَيْمًا يَقُولُهُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِي فَاخِتَةَ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ :لاَ اعْتِكَافَ إِلاَّ بِصَوْمٍ . فَقَالَ سُفْيَانُ :أَخْطَأَ هُشَيْمٌ هُوَ كَمَا قُلْتُ لَكَ. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۸۵۸۳) سعید بن علاقہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے سنا کہ وہ کہہ رہے تھے: مجاور روزہ رکھے اور مجاور سے مراد معتکف ہے۔

(۸۵۸۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ :أَنَّ رَجُلاً قَالَ لِعَمْرِو بْنِ دِينَارٍ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ كَيْفَ قَوْلُ ابْنِ عَبَّاسٍ عَلَى الْمُجَاوِرِ الصَّوْمُ فَقَالَ عَمْرٌو لَيْسَ كَذَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّمَا قَالَ الْمُجَاوِرُ يَصُومُ. [صحیح]

(۸۵۸۴) عمرو بن دینار رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے پوچھا کہ اے ابو محمد! ابن عباس روزے دار معتکف کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟ عمر نے کہا: ایسے نہیں تو ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: فرمایا کہ معتکف روزہ ضرور رکھے۔

(۸۵۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ عُمَرَ أَنَّهُمَا قَالاَ :الْمُعْتَكِفُ يَصُومُ. [صحیح]

(۸۵۸۵) عطاء بن عباس رضی اللہ عنہ اور ابن عمر رضی اللہ عنہما دونوں کہتے ہیں: معتکف اعتکاف کرنے والا روزے دار ضروری ہیں۔

(۱۴۲) باب مَنْ رَأَى الاِعْتِكَافَ بِغَيْرِ صَوْمٍ

جو کہتا ہے کہ روزے کے علاوہ بھی اعتکاف ہے

(۸۵۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَلِيمٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي نَذَرْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ أَنْ أَعْتَكِفَ لَيْلَةً فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَقَالَ

رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((أَوْفِ بِنَذْرِكَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُقَاتِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ. (ت) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ وَأَبُو أُسَامَةَ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالُوا فِيهِ :لَيْلَةً ، وَكَذَلِكَ قَالَهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَقَالَ جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ وَمَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ يَوْمًا بَدَلَ لَيْلَةً وَكَذَلِكَ رَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ وَرِوَايَةُ الْجَمَاعَةِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَوْلَى وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ أَعْرَفُ بِأَيُّوبَ مِنْ غَيْرِهِ. وَرُوِّينَا فِي حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- اعْتَكَفَ فِي الْعَشْرِ الأَوَّلِ مِنْ شَوَّالٍ. [صحیح۔ اخرجه البخاری]

(۸۵۸۶) ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں نے دور جاہلیت میں اعتکاف کی نذر مانی تھی کہ مسجد حرام میں اعتکاف کروں گا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اپنی نذر پوری کر۔

(۸۵۸۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :أَحْمَدُ بْنُ مَحْبُوبٍ الرَّمْلِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَصْرٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي سُهَيْلٍ عَمِّ مَالِكٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :((لَيْسَ عَلَى الْمُعْتَكِفِ صِيَامٌ إِلاَّ أَنْ يَجْعَلَهُ عَلَى نَفْسِهِ)). تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَصْرٍ الرَّمْلِيُّ هَذَا.

(ت) وَقَدْ رَوَاهُ أَبُو بَكْرٍ الْحُمَيْدِيُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي سُهَيْلِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ :اجْتَمَعْتُ أَنَا وَابْنُ شِهَابٍ عِنْدَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَكَانَ عَلَى امْرَأَتِهِ اعْتِكَافُ ثَلاَثٍ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَقَالَ ابْنُ شِهَابٍ : لاَ يَكُونُ اعْتِكَافٌ إِلاَّ بِصَوْمٍ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ :أَمِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-؟ قَالَ لاَ قَالَ :فَمِنْ أَبِي بَكْرٍ؟ قَالَ :لاَ. قَالَ :فَمِنْ عُمَرَ؟ قَالَ :لاَ. قَالَ فَمِنْ عُثْمَانَ؟ قَالَ :لاَ. قَالَ أَبُو سُهَيْلٍ :فَانْصَرَفْتُ فَوَجَدْتُ طَاوُسًا وَعَطَاءً فَسَأَلْتُهُمَا عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ طَاوُسٌ كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ لاَ يَرَى عَلَى الْمُعْتَكِفِ صِيَامًا إِلاَّ أَنْ يَجْعَلَهُ عَلَى نَفْسِهِ ، وَقَالَ عَطَاءٌ ذَلِكَ رَأْيٌ. هَذَا هُوَ الصَّحِيحُ مَوْقُوفٌ وَرَفْعُهُ وَهَمٌ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ مَوْقُوفًا وَهُوَ فِيمَا. [منکر۔ اخرجه الحاکم]

(۸۵۸۷) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: معتکف پر روزے لازم نہیں الا کہ وہ اپنے پر لازم کرلے۔

(۸۵۸۸) أَنْبَأَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِجَازَةً أَنَّ أَبَا الْوَلِيدِ أَخْبَرَهُمْ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شِيرَوَيْهِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ فَذَكَرَهُ مَوْقُوفًا مُخْتَصَرًا. قَالَ فَقَالَ :كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ لاَ يَرَى عَلَى الْمُعْتَكِفِ صَوْمًا وَقَالَ عَطَاءٌ ذَاكَ رَأْيٌ. [صحیح]

(۸۵۸۸) عمر بن زرارہ بیان کرتے ہیں کہ عبد العزیز نے ہمیں ایسی ہی موقوف مختصر حدیث بیان کی۔ اس لیے ابن عباس رضی اللہ عنہ بھی معتکف پر روزہ لازم نہیں سمجھتے تھے۔

(۱۴۳) باب مَتَى يَدْخُلُ فِي اعْتِكَافِهِ إِذَا أَوْجَبَ عَلَى نَفْسِهِ اعْتِكَافَ شَهْرٍ أَوْ أَيَّامٍ

ہر آدمی اپنے پر ایک دن یا مہینے کا اعتکاف واجب کرے تو اپنے معتکف میں داخل ہو

(۸۵۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَكْرٌ وَهُوَ ابْنُ مُضَرَ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُجَاوِرُ فِي الْعَشْرِ الَّتِي وَسَطَ الشَّهْرِ فَإِذَا كَانَ مِنْ حِينِ يَمْضِي عِشْرِينَ لَيْلَةً وَيَسْتَقْبِلُ إِحْدَى وَعِشْرِينَ رَجَعَ إِلَى مَسْكَنِهِ ، وَرَجَعَ مَنْ كَانَ يُجَاوِرُ مَعَهُ ، ثُمَّ إِنَّهُ أَقَامَ فِي شَهْرٍ جَاوَرَ فِيهِ تِلْكَ اللَّيْلَةَ الَّتِي كَانَ يَرْجِعُ فِيهَا فَخَطَبَ النَّاسَ فَأَمَرَهُمْ بِمَا شَاءَ اللَّهُ ، ثُمَّ قَالَ : ((إِنِّي كُنْتُ أُجَاوِرُ هَذِهِ الْعَشْرَ ، ثُمَّ بَدَا لِي أَنْ أُجَاوِرَ هَذِهِ الْعَشْرَ الأَوَاخِرَ. فَمَنِ اعْتَكَفَ مَعِي فَلْيَبِتْ فِي مُعْتَكَفِهِ)). وَقَالَ : ((رَأَيْتُ هَذِهِ اللَّيْلَةَ ثُمَّ أُنْسِيتُهَا فَالْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الأَوَاخِرِ فِي وِتْرٍ ، وَقَدْ رَأَيْتُنِي أَسْجُدُ فِي مَاءٍ وَطِينٍ)) قَالَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ : مُطِرْنَا لَيْلَةَ إِحْدَى وَعِشْرِينَ فَوَكَفَ الْمَسْجِدُ فِي مُصَلَّى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ وَقَدِ انْصَرَفَ مِنْ صَلاَةِ الصُّبْحِ وَوَجْهُهُ مُبْتَلٌّ طِينًا وَمَاءً.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ. [صحيح۔ اخرجه مسلم]

(۸۵۷۹) ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جس مہینے کے وسط عشرے میں اعتکاف کرنا چاہتے تو جب بیس راتیں گزر جاتی اور اکیسویں آرہی ہوتی تو آپ ﷺ اپنے گھر جاتے اور ہمسائیوں سے ملتے اور اس رات کا قصد کرتے جس میں اعتکاف کرنا ہوتا۔ پھر آپ ﷺ خطبہ ارشاد فرماتے اور لوگوں سے جو کچھ کہنا ہوتا وہ کہتے۔ پھر آپ ﷺ فرماتے: میں اس عشرے کا اعتکاف کرنا چاہتا تھا۔ پھر مجھ پر واضح ہوا کہ آئندہ عشرے میں اعتکاف کروں۔ سو جس نے میرے ساتھ اعتکاف کیا تھا وہ ثابت رہیں اور آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے یہ رات دکھائی گئی تھی۔ پھر میں بھلا دیا گیا۔ سو تم اسے آخری عشرے میں تلاش کرو طاق راتوں میں اور مجھے دکھایا گیا کہ میں پانی و مٹی میں سجدہ کر رہا ہوں۔

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب آپ ﷺ اکیس کی صبح کو نماز کے بعد پھرے تو آپ کی پیشانی اور ناک پر مٹی تھی۔

(۸۵۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَاهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ. [صحیح۔ انظر قبله]

(۸۵۹۰) دراوردی یزید بن حاد سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے اس حدیث کو انہی الفاظ میں بیان کیا ہے۔

(۸۵۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ :تَذَاكَرْنَا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي نَفَرٍ مِنْ قُرَيْشٍ فَقُمْتُ حَتَّى أَتَيْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ فَقُلْتُ :يَا أَبَا سَعِيدٍ أَلاَ تَخْرُجُ بِنَا إِلَى النَّخْلِ . قَالَ : نَعَمْ. فَدَعَا بِخَمِيصَةٍ فَأَدْخَلَهَا عَلَيْهِ فَخَرَجْنَا. فَقُلْتُ :هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَذْكُرُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ؟ قَالَ :نَعَمِ اعْتَكَفْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الْعَشْرَ الأَوْسَطَ مِنْ رَمَضَانَ فَلَمَّا كَانَ صَبِيحَةَ عِشْرِينَ مِنْ رَمَضَانَ قَامَ فِينَا فَقَالَ : ((مَنْ كَانَ خَرَجَ فَلْيَرْجِعْ فَإِنِّي أُرِيتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَنُسِّيتُهَا فَالْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الأَوَاخِرِ فِي وِتْرٍ ، وَإِنِّي أُرِيتُ أَنِّي أَسْجُدُ فِي مَاءٍ وَطِينٍ)). وَمَا نَرَى فِي السَّمَاءِ قَزَعَةً فَأُقِيمَتِ الصَّلاَةُ وَثَارَتْ سَحَابَةٌ فَمُطِرْنَا حَتَّى سَالَ سَقْفُ الْمَسْجِدِ ، وَسَقْفُهُمْ يَوْمَئِذٍ مِنْ جَرِيدِ النَّخْلِ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَسْجُدُ فِي الطِّينِ وَالْمَاءِ حَتَّى نَظَرْتُ إِلَى أَثَرِ الطِّينِ فِي أَرْنَبَتِهِ وَجَبْهَتِهِ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الْمُغِيرَةِ. [صحیح۔ اخرجہ مسلم]

(۸۵۹۱) ابوسلمہ بن عبدالرحمان رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ہم نے قریش کی ایک جماعت میں لیلۃ القدر کا تذکرہ کیا۔ میں اٹھا اور ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے پاس آیا۔ میں نے کہا: اے ابوسعید! کیا آپ ہمارے ساتھ کھجوروں تک نہیں جاتے۔ انہوں نے کہا: کیوں نہیں۔ پھر انہوں نے ایک کوٹ منگوایا جو اس پر ڈال دیا۔ پھر ہم نکلے تو میں نے کہا: کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے لیلۃ القدر کے بارے؟ انہوں نے کہا: ہاں ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رمضان کے درمیانی عشرے میں اعتکاف کیا۔ جب بیس رمضان کی صبح ہوئی تو آپ ﷺ ہم میں کھڑے ہوئے اور فرمایا: جو گیا ہے وہ واپس آجائے۔ مجھے لیلۃ القدر دکھائی گئی مگر میں بھول گیا۔ سو تم اسے تلاش کرو آخری عشرے کی طاق راتوں میں اور میں دکھایا گیا ہوں کہ میں نے پانی اور مٹی میں سجدہ کیا ہے۔

(۱۴۴) باب الْمُعْتَكِفِ يَخْرُجُ مِنَ الْمَسْجِدِ لِبَوْلٍ أَوْ غَائِطٍ ثُمَّ لاَ يَسْأَلُ عَنِ الْمَرِيضِ إِلاَّ مَارًّا وَلاَ يَخْرُجُ لِعِيَادَةِ مَرِيضٍ وَلاَ لِشُهُودِ جَنَازَةٍ وَلاَ يُبَاشِرُ امْرَأَةً وَلاَ يَمَسُّهَا

معتکف مسجد سے نکلے بول و براز کے لیے اور مریض سے چلتے چلتے تیمارداری کر لے، ویسے مریض کی عیادت کے لیے نہ نکلے اور نہ جنازے میں شرکت کے لیے اور نہ ہی عورت سے مباشرت کرے اور نہ اسے چھوئے

(۸۵۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ

وَابْنُ مِلْحَانَ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى هُوَ ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَتْ : إِنْ كُنْتُ لأَدْخُلُ الْبَيْتَ لِلْحَاجَةِ وَالْمَرِيضُ فِيهِ فَمَا أَسْأَلُ عَنْهُ إِلاَّ وَأَنَا مَارَّةٌ ، وَإِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لَيُدْخِلُ عَلَيَّ رَأْسَهُ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَأُرَجِّلُهُ ، وَكَانَ لاَ يَدْخُلُ الْبَيْتَ إِلاَّ لِحَاجَةٍ إِذَا كَانَ مُعْتَكِفًا.

وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ بُكَيْرٍ : إِذَا كَانُوا مُعْتَكِفِينَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ جَمِيعًا فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ إِلاَّ أَنَّ الْبُخَارِيَّ لَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهَا فِي الْمَرِيضِ. [صحيح۔ البخاري]

(۸۵۹۲) زوجِ النبی ﷺ سیدہ عائشہ ؓ بیان کرتی ہیں کہ میں نہیں داخل ہوتی تھی مگر حاجت کے لیے اور اگر چلتے مریض مل جاتا تو اسے پوچھ لیتی اور رسول اللہ ﷺ میری طرف اپنا سر داخل کرتے اور آپ ﷺ مسجد میں ہوتے تو میں اس کی کنگھی وغیرہ کرتی اور آپ ﷺ گھر میں داخل نہیں ہوتے سوائے حاجت کے جب آپ ﷺ معتکف ہوتے۔

(۸۵۹۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ حَتَّى تَوَفَّاهُ اللَّهُ. ثُمَّ اعْتَكَفَ أَزْوَاجُهُ مِنْ بَعْدِهِ

وَالسُّنَّةُ فِي الْمُعْتَكِفِ : أَنْ لاَ يَخْرُجَ إِلاَّ لِحَاجَتِهِ الَّتِي لاَ بُدَّ مِنْهَا وَلاَ يَعُودَ مَرِيضًا ، وَلاَ يَمَسَّ امْرَأَةً ، وَلاَ يُبَاشِرَهَا ، وَلاَ اعْتِكَافَ إِلاَّ فِي مَسْجِدِ جَمَاعَةٍ ، وَالسُّنَّةُ فِيمَنِ اعْتَكَفَ أَنْ يَصُومَ. [صحيح۔ معنى سابقا]

(۸۵۹۳) سیدہ عائشہ ؓ بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کرتے یہاں تک کہ اللہ نے آپ ﷺ کو فوت کر لیا۔ پھر آپ ﷺ کے بعد ازواج النبی ﷺ نے اعتکاف کیا۔

سنت اعتکاف یہ ہے کہ معتکف نہ نکلے مگر حاجت ضروریہ کے لیے نہ ہی مریض کی تیمارداری کرے اور نہ ہی عورت کو چھوئے اور نہ ہی مباشرت کرے اور نہ ہی جامع مسجد کے بغیر اعتکاف کرے اور معتکف کے لیے یہ بھی ہے کہ وہ روزہ رکھے۔

(۸۵۹٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ : السُّنَّةُ عَلَى الْمُعْتَكِفِ أَنْ لاَ يَعُودَ مَرِيضًا ، وَلاَ يَشْهَدَ جَنَازَةً ، وَلاَ يَمَسَّ امْرَأَةً ، وَلاَ يُبَاشِرَهَا ، وَلاَ يَخْرُجَ لِحَاجَةٍ إِلاَّ لِمَا لاَ بُدَّ لَهُ مِنْهُ ، وَلاَ اعْتِكَافَ إِلاَّ بِصَوْمٍ ، وَلاَ اعْتِكَافَ إِلاَّ فِي مَسْجِدٍ جَامِعٍ.

قَالَ الشَّيْخُ : قَدْ ذَهَبَ كَثِيرٌ مِنَ الْحُفَّاظِ إِلَى أَنَّ هَذَا الْكَلَامَ مِنْ قَوْلِ مَنْ دُونَ عَائِشَةَ ، وَأَنَّ مَنْ أَدْرَجَهُ فِي الْحَدِيثِ وَهِمَ فِيهِ. فَقَدْ رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ : الْمُعْتَكِفُ لاَ يَشْهَدُ جَنَازَةً، وَلاَ يَعُودُ مَرِيضًا ، وَلاَ يُجِيبُ دَعْوَةً ، وَلاَ اعْتِكَافَ إِلاَّ بِصِيَامٍ وَلاَ اعْتِكَافَ إِلاَّ فِي مَسْجِدِ جَمَاعَةٍ. وَعَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ قَالَ : الْمُعْتَكِفُ لاَ يَعُودُ مَرِيضًا وَلاَ يَشْهَدُ جَنَازَةً.

[صحیح لغیرہ۔ ابو داؤد]

(۸۵۹۴) عروہ رحمہ اللہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے بیان کرتے ہیں کہ معتکف جنازے میں حاضر نہ ہو اور نہ مریض کی عیادت کرے اور نہ دعوت قبول کرے روزوں کے بغیر اعتکاف نہیں اور نہ جامع مسجد کے بغیر اعتکاف ہے۔

(ھشام بن عروہ بیان کرتے ہیں کہ معتکف جنازے میں شریک نہ ہو اور نہ بیمار کی تیمارداری کرے نہ دعوت قبول کرے اور نہ ہی روزوں کے بغیر اعتکاف کرے اور نہ ہی جامع مسجد کے بغیر اعتکاف ہے۔ سعید بن مسیب کہتے ہیں: معتکف تیمارداری نہ کرے اور جنازے میں شریک بھی نہ ہو۔)

(۸۵۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَ النُّفَيْلِيُّ قَالَتْ : كَانَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- يَمُرُّ بِالْمَرِيضِ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فَيَمُرُّ كَمَا هُوَ وَلاَ يُعَرِّجُ يَسْأَلُ عَنْهُ.

وَقَالَ ابْنُ عِيسَى قَالَتْ : إِنْ كَانَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- يَعُودُ الْمَرِيضَ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ. [ضعیف۔ ابو داؤد]

(۸۵۹۵) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مریض کے پاس گزرے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم معتکف ہوتے اور ویسے ہی گزر جاتے اس کے سامنے آکر اسے نہ پوچھتے۔

ابن عیسیٰ بیان کرتے ہیں کہ سیدہ نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مریض کی تیمارداری کرتے اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم معتکف ہوتے۔

(۸۵۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : إِذَا اعْتَكَفَ فَلاَ يُجَامِعُ النِّسَاءَ. [ضعیف]

(۸۵۹۶) مجاہد ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا: جب آدمی اعتکاف کرے تو عورت سے مباشرت نہ کرے۔

(۸۵۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْفَضْلِ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ إِيَاسٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ ﴿وَلاَ تُبَاشِرُوهُنَّ وَأَنْتُمْ عَاكِفُونَ فِي الْمَسَاجِدِ﴾ قَالَ : الْمُبَاشَرَةُ وَالْمُلاَمَسَةُ وَالْمَسُّ جِمَاعٌ كُلُّهُ. وَلَكِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُكَنِّي مَا شَاءَ بِمَا شَاءَ. [ضعیف]

(۸۵۹۷) سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں اس آیت کے حوالے سے ﴿وَلَا تُبَاشِرُوهُنَّ وَأَنْتُمْ عَاكِفُونَ فِي الْمَسَاجِدِ﴾ مباشرت وملامست سے مراد مباشرت کا مجامعت ہے لیکن اللہ تعالیٰ جو چاہے کر سکتے ہیں۔

(۱۲۵) بَابُ الْمُعْتَكِفِ يَخْرُجُ إِلَى بَابِ الْمَسْجِدِ وَلَا يُخْرِجُ عَنْهُ قَدَمَيْهِ وَتَزُورُهُ زَوْجَتُهُ وَيَتَحَدَّثُ بِمَا أَحَبَّ مَا لَمْ يَكُنْ إِثْمًا

معتکف مسجد کے دروازے کی طرف نکلے مگر وہاں سے قدم نہ نکالے کہ اس کی بیوی دیکھے اور جو پسند کرے بات کرے جب تک وہ گناہ نہ ہو

(۸۵۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ : مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرُوَيْهِ بْنِ أَحْمَدَ الْمَرْوَزِيُّ بِنَيْسَابُورَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ خَنْبٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ شَرِيكٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُفَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ مُسَافِرٍ يَعْنِي عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ خَالِدِ بْنِ مُسَافِرٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ أَنَّ صَفِيَّةَ زَوْجَ النَّبِيِّ -ﷺ- أَخْبَرَتْهُ : أَنَّهَا جَاءَتْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فِي الْمَسْجِدِ الْعَشْرَ الأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ ، ثُمَّ قَامَتْ لِتَنْقَلِبَ فَقَامَ مَعَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَقْلِبُهَا حَتَّى إِذَا بَلَغَ قَرِيبًا مِنْ بَابِ الْمَسْجِدِ عِنْدَ بَابِ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- مَرَّ بِهِ رَجُلاَنِ مِنَ الأَنْصَارِ فَسَلَّمَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ نَفَذَا فَقَالَ لَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((عَلَى رِسْلِكُمَا إِنَّمَا هِيَ صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيٍّ)). قَالاَ : سُبْحَانَ اللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَبُرَ عَلَيْهِمَا ذَلِكَ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((إِنَّ الشَّيْطَانَ يَبْلُغُ مِنَ الإِنْسَانِ مَبْلَغَ الدَّمِ ، وَإِنِّي خَشِيتُ أَنْ يَقْذِفَ فِي قُلُوبِكُمَا شَيْئًا)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُفَيْرٍ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ مَعْمَرٍ وَشُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحیح۔ اخرجه البخاری]

(۸۵۹۸) سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ وہ نبی کریم ﷺ کے پاس آئیں اور آپ ﷺ اعتکاف میں تھے رمضان کے آخری عشرے کا۔ مسجد میں تھے پھر کھڑی ہوئی جانے کے لیے تو رسول اللہ ﷺ ساتھ کھڑے ہوئے حتیٰ کہ مسجد کے دروازے قریب پہنچے جو باب ام سلمہ تھا۔ آپ ﷺ کے پاس سے دو انصاری گزرے۔ انھوں نے رسول اللہ ﷺ کو سلام کہا۔ پھر آگے بڑھے تو آپ ﷺ نے فرمایا: بھی ٹھہرو۔ یہ صفیہ بنت حیی ہے۔ ان دونوں نے کہا: سبحان اللہ! اے اللہ کے رسول! یہ کیا! یہ بات ان پر گراں گزری تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک شیطان انسان کے ساتھ خون کی گردش تک پہنچ جاتا ہے، اس لیے میں ڈر گیا کہ تمہارے دلوں میں کوئی بات نہ آ جائے۔

(۱۴۶) باب مَنْ تَوَضَّأَ فِي الْمَسْجِدِ أَوْ غَسَلَ فِيهِ يَدَيْهِ تَنْظِيفًا

جس نے مسجد میں وضو کیا یا ہاتھوں کو صفائی کے لیے دھویا

(۸۵۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَمَّنْ يَخْدِمُ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : تَوَضَّأَ النَّبِيُّ -ﷺ- فِي الْمَسْجِدِ وَضُوءًا خَفِيفًا . [حسن]

(۸۵۹۹) ابو العالیہ بیان کرتے جو آپ ﷺ کے خادموں میں سے تھے وہ کہتے ہیں: نبی کریم ﷺ نے مسجد میں وضو کیا ہلکا سا وضو۔

(۱۴۷) باب الْمَرْأَةِ تَعْتَكِفُ بِإِذْنِ زَوْجِهَا وَمَنْ خَرَجَ مِنْهُ قَبْلَ تَمَامِهِ إِذَا لَمْ يَكُنِ الاِعْتِكَافُ وَاجِبًا

عورت اعتکاف اپنے خاوند کی اجازت سے کرے اور اس کے متعلق جو اسے مکمل کرنے سے پہلے نکل آئے جبکہ اعتکاف واجب بھی نہ ہو

(۸۶۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ الطَّائِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ الأَوْزَاعِيَّ قَالَ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ الطَّائِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَتْنِي عَمْرَةُ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- ذَكَرَ أَنْ يَعْتَكِفَ الْعَشْرَ الأَوَاخِرَ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ فَاسْتَأْذَنَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَأَذِنَ لَهَا وَسَأَلَتْ حَفْصَةُ عَائِشَةَ أَنْ تَسْتَأْذِنَ لَهَا فَفَعَلَتْ فَلَمَّا رَأَتْ ذَلِكَ زَيْنَبُ بِنْتُ جَحْشٍ أَمَرَتْ بِبِنَاءٍ لَهَا فَبُنِيَ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا صَلَّى انْصَرَفَ إِلَى بِنَائِهِ فَبَصُرَ بِالأَبْنِيَةِ وَقَالَ : ((مَا هَذِهِ الأَبْنِيَةُ)). قَالُوا : بِنَاءُ عَائِشَةَ وَحَفْصَةَ وَزَيْنَبَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((آلْبِرَّ أَرَدْنَ بِهَذَا مَا أَنَا بِمُعْتَكِفٍ)). فَرَجَعَ فَلَمَّا أَفْطَرَ اعْتَكَفَ عَشْرًا مِنْ شَوَّالٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ شَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْمُغِيرَةِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ

يَحْيَى. [صحيح۔ اخرجه البخاري]

(۸۶۰۰) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ آپ ﷺ نے رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کیا تو آپ ﷺ سے عائشہ رضی اللہ عنہا نے اجازت طلب کی آپ ﷺ نے اجازت دے دی تو حفصہ رضی اللہ عنہا نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ وہ بھی اجازت لے لے تو انہوں نے بھی اجازت لی۔ جب زینب بنت جحش نے یہ دیکھا تو انہوں نے اپنے لیے خیمہ لگانے کا حکم دے دیا۔ راوی بیان کرتے ہیں: جب رسول اللہ ﷺ نماز کے بعد خیمے کی طرف چلے تو آپ ﷺ نے بہت سے خیمے دیکھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کیسے خیمے ہیں؟ انہوں نے کہا: عائشہ رضی اللہ عنہا، حفصہ رضی اللہ عنہا، زینب رضی اللہ عنہا کے تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ اس سے نیکی چاہتی ہیں۔ میں معتکف نہیں ہوں۔ سو آپ ﷺ پلٹ آئے۔ جب روزے ختم کیے تو تب آپ ﷺ نے شوال کے عشرے میں اعتکاف کیا۔

(۱۴۸) باب مَنْ كَرِهَ اعْتِكَافَ الْمَرْأَةِ

جس نے عورت کے اعتکاف کو ناپسند کیا

(۸۶۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَرَادَ أَنْ يَعْتَكِفَ فَلَمَّا انْصَرَفَ إِلَى الْمَكَانِ الَّذِي أَرَادَ أَنْ يَعْتَكِفَ فِيهِ رَأَى أَخْبِيَةً خِبَاءَ عَائِشَةَ ، وَخِبَاءَ حَفْصَةَ ، وَخِبَاءَ زَيْنَبَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُنَّ فَلَمَّا رَآهُنَّ سَأَلَ عَنْهُنَّ فَقِيلَ لَهُ : هَذَا خِبَاءُ عَائِشَةَ وَخِبَاءُ حَفْصَةَ وَخِبَاءُ زَيْنَبَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((آلْبِرَّ تَقُولُونَ بِهِنَّ)). ثُمَّ انْصَرَفَ فَاعْتَكَفَ عَشْرًا مِنْ شَوَّالٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَهَذَا مِنْ طَرِيقِ مَالِكٍ مُرْسَلٌ. وَقَدْ وَصَلَهُ الأَوْزَاعِيُّ وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَعَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ الضَّرِيرُ وَيَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. [صحيح۔ اخرجه مالك]

(۸۶۰۱) عمرہ بن عبدالرحمان بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارادہ کیا اعتکاف کرنے کا۔ جب آپ ﷺ اس جگہ چلے جہاں آپ ﷺ نے اعتکاف کا ارادہ کیا تھا، آپ ﷺ نے خیمے دیکھے۔ عائشہ رضی اللہ عنہا، حفصہ رضی اللہ عنہا، زینب رضی اللہ عنہا کے خیمے۔ جب ان کو دیکھا تو پوچھا ان کے متعلق تو بتایا گیا کہ یہ عائشہ رضی اللہ عنہا، حفصہ رضی اللہ عنہا، زینب رضی اللہ عنہا کے خیمے ہیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسے تم نیکی کہتے ہو۔ آپ ﷺ پھر گئے اور شوال کے عشرے کا اعتکاف کیا۔

(۱۴۹) باب اعْتِكَافِ الْمُسْتَحَاضَةِ بِإِذْنِ زَوْجِهَا

اپنے خاوند کی اجازت سے مستحاضہ کا اعتکاف کرنے کا بیان

(۸۶۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتِ : اعْتَكَفَتْ مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- امْرَأَةٌ مِنْ نِسَائِهِ مُسْتَحَاضَةٌ فَكَانَتْ تَرَى الْحُمْرَةَ وَالصُّفْرَةَ قَالَتْ وَرُبَّمَا وَضَعْنَا الطَّسْتَ تَحْتَهَا وَهِيَ تُصَلِّي. [صحیح۔ اخرجه البخاری]

(۸۶۰۲) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ آپ ﷺ کی بیویوں میں سے ایک عورت نے استحاضہ کی حالت میں اعتکاف کیا۔ وہ زردی اور سرخی کو دیکھتی تھی۔ سیدہ عائشہ کہتی ہیں: بسا اوقات ہم اس کے نیچے تھال رکھتی اور وہ نماز پڑھ رہی ہوتیں۔

(۸۶۰۳) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى وَقُتَيْبَةُ قَالاَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنْ خَالِدٍ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : امْرَأَةٌ مِنْ أَزْوَاجِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ. [صحیح۔ انظر قبله]

(۸۶۰۳) یزید خالد رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں اور ایسی ہی حدیث بیان کی سوائے اس کے کہ امْرَأَةٌ مِنْ أَزْوَاجِهِ کہ ایک عورت آپ ﷺ کی ازواج میں سے۔

(۱۵۰) باب الْمُعْتَدَّةُ لاَ تَعْتَكِفُ حَتَّى تَنْقَضِيَ عِدَّتُهَا

عدت والی اعتکاف نہ کرے جب تک عدت گزار نہ لے

(۸۶۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَيُّوبَ الصِّبْغِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ : سَأَلْتُ جَابِرًا عَنِ الْمُطَلَّقَةِ تَعْتَكِفُ قَالَ : لاَ ، وَلاَ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا حَتَّى تَحِلَّ. [ضعیف]

(۸۶۰۴) ابو زبیر رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا مطلقہ کے بارے میں کہ وہ اعتکاف کرے؟ انہوں نے کہا: نہیں اور نہ ہی وہ جس کا خاوند فوت ہو جائے حتیٰ کہ عدت گزار نہ لیں۔

(۱۵۱) باب الْمَرْأَةِ تَزُورُ زَوْجَهَا فِي اعْتِكَافِهِ وَمَا فِي تِلْكَ الْقِصَّةِ مِنَ السُّنَّةِ فِي تَرْكِ الْوُقُوفِ فِي مَوَاضِعِ التُّهَمِ

عورت اعتکاف میں اپنے خاوند کی زیارت کر سکتی ہے اور جو اس واقعے میں ہے وہم کی جگہ کھڑے ہونے کو ترک کرنا سنت ہے

(۸۶۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ : أَنَّ صَفِيَّةَ زَوْجَ النَّبِيِّ -ﷺ- أَخْبَرَتْهُ : أَنَّهَا جَاءَتِ النَّبِيَّ -ﷺ- تَزُورُهُ فِي اعْتِكَافِهِ فِي الْمَسْجِدِ فِي الْعَشْرِ الأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ فَتَحَدَّثَتْ عِنْدَهُ سَاعَةً ، ثُمَّ قَامَتْ تَنْقَلِبُ وَقَامَ النَّبِيُّ -ﷺ- مَعَهَا يَقْلِبُهَا حَتَّى إِذَا بَلَغَتْ بَابَ الْمَسْجِدِ الَّذِي عِنْدَ بَابِ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- مَرَّ بِهِمَا رَجُلاَنِ مِنَ الأَنْصَارِ فَسَلَّمَا عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- ثُمَّ نَفَذَا فَقَالَ لَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((عَلَى رِسْلِكُمَا إِنَّمَا هِيَ صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيٍّ)). فَقَالاَ : سُبْحَانَ اللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَبُرَ عَلَيْهِمَا ذَلِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : ((إِنَّ الشَّيْطَانَ يَبْلُغُ مِنِ ابْنِ آدَمَ مَبْلَغَ الدَّمِ ، وَإِنِّي خَشِيتُ أَنْ يَقْذِفَ فِي قُلُوبِكُمَا شَيْئًا)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ.

(۸۶۰۵) سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ وہ نبی کریم ﷺ کے پاس معتکف میں آپ ﷺ کی زیارت کے لیے آئیں جو آپ ﷺ رمضان کے آخری عشرے کا مسجد میں کر رہے تھے۔ کچھ دیر آپ ﷺ سے گفتگو کی۔ پھر جانے کے لیے کھڑی ہوگئیں تو نبی کریم ﷺ بھی کھڑے ہوگئے اس چھوڑنے کے لیے حتیٰ کہ آپ ﷺ مسجد کے دروازے کے پاس آئے جو ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے دروازے کے پاس تھا۔ وہاں سے دو انصاری صحابی گزرے۔ انہوں نے نبی ﷺ کو سلام پیش کیا اور چل دیے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ٹھہرو وہی جگہ۔ یہ صفیہ بنت حیی تھیں اور دونوں نے کہا: سبحان اللہ! اللہ کے رسول ﷺ! یہ کیا بات ہوئی اور یہ بات انہیں گراں گزری تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: بیشک شیطان ابن آدم کے جسم میں وہاں تک جاتا ہے جہاں تک خون پہنچتا ہے اور میں ڈر گیا کہ تمہارے دلوں میں کوئی بات نہ بیٹھ جائے۔

إِنْ تَجْتَنِبُوا كَبَائِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُدْخَلًا كَرِيمًا

ظاہری اور باطنی کبیرہ گناہ

قرآن وحدیث کی روشنی میں اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو ناپسند چار سو ستر سے زائد گناہ

ان کے نقصانات اور ان کا علاج

الزواجر عن اقتراف الکبائر

مؤلف

علامہ ابن حجر مکی ہیتمی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم

مولانا محمد ظفر اقبال

مکتبہ رحمانیہ

اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

فون: 042-37224228-37355743

مکتبہ رحمانیہ
اقراء سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
فون: 042-7224228-7355743
فیکس: 042-7221395